كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَا

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰی بہ

مرآۃ القرآن

فی لغۃ القرآن

از تالیف لطیف الحاج مولانا الحافظ عبد الحق صاحب کیلانی مد ظلہ العالی

طابع و ناشر

مکتبۃ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھٰذا من درجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ہے۔

کوٹ شاہ محمد، ڈاکخانہ خاص، ضلع شیخوپورہ، جناب حافظ عبد الح

الٰہی! تیرے دربار میں

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کا ایک ادنیٰ غلام

اپنے والدین اور لواحقین کی طرف سے یہ حقیر ہدیہ پیش کرتا ہے

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف!

۱۵ شعبان المعظم ۱۳۷۴ھ

عَبْدُ الحق

منظور ہے گذارش احوال واقعی

۱۹۳۷ء کا واقعہ ہے، کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم نے برسبیل تذکرہ فرمایا، کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں ستعمل ہوا ہے، چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی، میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہوگی خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا، کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا، حسن اتفاق سے اسی سنہ میں مجھے زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ عزاً و شرفاً کا سفر درپیش آیا، راستہ میں تفکرات عالم ہست و بود سے نسبتاً کچھ فراغت حاصل تھی، مفردات امام راغب اور فتح الرحمٰن کا مطالعہ شروع کیا، لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی، کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں، دل نے چاہا، کہ اگر کوئی ایسی کتاب مل جائے، کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات، لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں، تو اس کا مطالعہ کروں، لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی، خیال آیا، کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں، ممکن ہے، کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے، اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو، اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا، خود قرآن مجید سے بلا واسطہ مادوں کا استخراج کیا، بعد میں مفردات اور فتح الرحمٰن سے مقابلہ کیا، تو کئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے، پھر آیتوں کی جستجو ہوئی، سہولت تفہیم کے لئے ابواب کا بتلانا، اور گردانوں کا جتلانا بھی ضروری تھا، اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا بتانا بھی لابدی تھا، اس صورت میں کتاب کافی ضخیم ہو جاتی، مجبور ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے، اور شروع میں ان کی فہرست دے دی، غرض چار سال کی طویل مدت مسلسل اسی کام میں صرف ہو گئی، اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا، حوائج ضروریہ، مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں یکے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں بیں مدت تک اس کے لئے کوئی وقت نہ نکال سکا

۱۹۴۷ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی، اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ پر تحریر کیا، اس کے بعد اس کی اشاعت کے لئے پیسے کا سوال درپیش ہوا، میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا، کہ اس کی اشاعت ہو سکے، خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد بہم پہنچائی، اور چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خاں ورک، سکنہ کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال جمایا، کہ اس کی اشاعت کے لئے ہمت کریں چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیلہ سے مجھے اس کی اشاعت کے لئے روپیہ میسر ہو گیا، جس کے لئے میں ان کا شکر گذار ہوں، اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے، اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیلہ بنائے

آخر میں میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی محمد سلیمان ولد مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا، لغوی تشریح اور محاورات، حروف عاملہ اور حروف مقطعات کی بحث، مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے، جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا، اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا، میں نے لغوی تشریح میں چند ایک اشارات تشریح بھی ضروری ہے جو علامت جمع ہے جمع، جمع الجمع کی، فا۔ فاعل کی، مفعو مفعول کی اور مص مصدر کی علامت ہے،

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے، کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا، بلکہ ترجمہ تک بھی اپنی طرف سے نہیں کیا، اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا، اور عربی تفسیر جلالین سے، لغوی تشریح کے لئے میرے سامنے منجد، صراح، منتہی الارب، قاموس وغیرہ ہیں، اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن، تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد، ارض القرآن مصنفہ علامہ شبلی، تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لئے گئے ہیں، اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی، تاہم مجھے اعتراف ہے، کہ میں سراسر خطا و سہو کا پتلا ہوں، اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں، یقین ہے، کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے، ناظرین حضرات خصوصاً اہل علم حضرات سے توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے، کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر بنانے میں میری مدد فرمائیں گے، آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے، جن کو امام راغب مفردات میں

نہیں لائے اور وہ الفاظ بھی درج کئے جاتے ہیں، جن کو فتح الرحمٰن نے ذکر نہیں کیا، لیکن اس سے یہ غرض نہیں ہے، کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں، بلکہ صرف اس غرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور ادق کام ہے جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کو کر دیا، لیکن میری بساط سے باہر تھا۔ ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ ایسے بے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں، لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا بہتر ہوتا ہے آثم نے جو کچھ بھی کیا ہے، دینی خدمت، الٰہی کلام کی محبت کے ماتحت کیا ہے ؎

قبا گر حریر است دگر پرنیاں بناچار حشو ش بود در میاں

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرماویں، اگر کوئی چیز پسند آئے، تو فقیر کے لئے دعاء خیر فرمائیں، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فہرست الفاظ متروکہ امام راغب، صاحب مفردات

الفاظ	حرف		تعداد
(أ) (۱) امت (۲) امس (۳) امل (۴) امو (۵) انم	الف	=	۵
(ب) (۱) بسم	ب	=	۱
(ت) (۱) تقن (۲) تنی	ت	=	۲
(ث) (۱) ثری	ث	=	۱
(ج) (۱) جث (۲) جمل (۳) جوف (۴) جبیل	ج	=	۴
(ح) (۱) حث (۲) حلقم	ح	=	۲
(خ) (۱) خردل (۲) خیم	خ	=	۲
(د) (۱) دھن	د	=	۱
(ر) (۱) رفق	ر	=	۱
(ز) (۱) زلم (۲) زمہر (۳) زجل (۴) زھر	ز	=	۴
(س) (۱) سلو (۲) سفح (۳) سنل (۴) سندس	س	=	۴
(ش) (۱) شأم (۲) شفہ	ش	=	۳
(ص) (۱) صبع اس کو اصبع میں لکھا ہے (۲) صوخ (۳) صلک (۴) صمت	ص	=	۴
(ض) ضجع (۲) ضفدع	ض	=	۲
(ع) (۱) عنکب	ع	=	۱
(غ) (۱) غصب (۲) غوط	غ	=	۲
(ف) (۱) فصم (۲) فردس (۳) فنی	ف	=	۳
(ق) (۱) قثاء (۲) قسخ (۳) قسو	ق	=	۳
(ک) (۱) کسل (۲) کلح (۳) کنس	ک	=	۳
(ل) (۱) الجاھد (۲) لحی (۳) لن (۴) لیس (۵) لقط	ل	=	۵
(م) (۱) مجس (۲) مزق (۳) مسو (۴) معی (۵) ملق (۶) مہما (۷) مول (۸) مہن	م	=	۸
(ن) (۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفو (۴) نقع (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی	ن	=	۷
(و) (۱) وأد (۲) وأل (۳) وطن (۴) ولت (۵) وفی	و	=	۵
(ہ) (۱) ھرب (۲) ھلع (۳) ھمن (۴) ھیل	ہ	=	۴

(ی) (۱) یقت (۲) یقط

سہا، امام راغب۔

اصبع۔ اصل میں صبح ہے۔ اصا بعہم۔ النمل۔ کوئی لغت نہیں، اصل میں نمل ہے۔ علیکم الانامل۔ متکا۔ اصل ہے وکاء ہے۔ شیط اصل شطن ہے۔ شیطان۔ شیط لغت نہیں ہے۔

ذیل کے "مادہ" قرآنی نہیں ہیں:۔

زعق، سرط (صرط) غوص، سبح۔ سیح۔ شعف (شغف) صطو (سطو) صوغ۔ ان میں بعض اختلافی ہیں، حروف مقطعات کی بحث بھی نہیں ہے، اور اسمائے معرفہ بعض لے آئے ہیں، اور بعض چھوڑ گئے ہیں

فہرست الفاظ متروکہ فیض اللہ۔ صاحب فتح الرحمٰن۔

(۱) پہلے وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں، جو کہ فیض اللہ صاحب عمداً چھوڑ گئے ہیں، کہ کتاب میں اختصار رہے

ارض، ایۃ، ابن، ال، رب۔ رسول۔ عذاب۔ قوم۔ کتاب۔ نفس۔ نار۔ ناس۔ یوم۔

(۲) متروکہ افعال اور اس کے مشتقات جیسے جعل۔ شاء۔ قال۔ کفر۔ کان

(۳) حروف۔ اذ۔ اذا۔ ال۔ الا۔ الّا۔ الذی۔ الذان۔ الذین۔ التی۔ التان۔ الّتی۔ الّائی۔ الئ۔ این۔ ایان۔ بل۔ تلک۔ ثمّ۔ حتی۔ حیث۔ ذو۔ ذا۔ ذی۔ سوف۔ علی۔ عن۔ کم۔ کیف۔ کلا۔ لدن۔ لدیٰ۔ لدی۔ لعل۔ لکن۔ لما۔ لمّا۔ لم۔ لو۔ لولا لیس۔ متی۔ مع۔ من۔ نحن۔ ھل۔ ھلم۔ ھنا۔ ھو۔ وغیرہ وغیرہ فیض اللہ صاحب چھوڑ گئے ہیں

(۴) وہ الفاظ جو کہ فیض اللہ صاحب سہواً چھوڑ گئے ہیں:۔

بعض۔ بعوضۃ۔ لغت۔ تحت۔ ثلۃ۔ جحیم۔ حرور۔ حزن۔ خشب۔ سبا۔ سقر۔ شمل۔ عدان۔ غول۔ قیل منّ۔ وتن۔ وتر۔ وثن

سہا، فیض اللہ صاحب مولف فتح الرحمٰن

حرد کو حرّ میں
حلّوا اساور۔ حلّ میں } لے آئے ہیں، الیسا ہی دالّاکر۔ صُنّا کر کو دکن کے مادہ میں لکھ دیا ہے، حالانکہ ذکر ہے،
مخاض کو خوض میں

ناچیز

حافظ عبد الحی۔ سکنہ کوٹ شاہ محمد۔ ضلع شیخوپورہ

۲۶ ذی الحج ۱۳۷۴ھ

پیش لفظ

آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو، اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو، باطل ہی باطل رہا ہو، اور حق کا ذرہ بھر بھی سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی تھی، تو وہاں نیکی کا گذر ہی نہ ہوا ہو، ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آتے ہوں لیکن سرزمین کائنات میں عدل اور رحم کی نمی تک باقی نہ رہی ہو، اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا، تو قیامت آجاتی، اور نہ ایک لمحہ کے لئے دنیا کا نظام چل سکتا

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے، کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دندناتا رہا ہے، نیکی کے ساتھ بدی کی باگیں بھی ڈھیلی رہی ہیں، عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں، مگر نیکی، خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے بہت عنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی، آخر اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی، باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکلیہ نہ چھوٹا، ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی، شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی، نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا، تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں، خدا ان پر کیوں ناراض رہا، ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا، سکھ اور چین کیوں عنقا ہوئے، شرافت اور تقویٰ کا کیوں قحط پڑا، نیازمندی کیوں نہ رنگ لائی، سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں؟

مقصدِ حیات اور طریقِ کار

نظام کائنات کی فلاح و سعادت، حسن اور آبرو، انسان کے صرف فکر و عمل کے دو زاویہائے نگاہ یعنی (۱) مقصد حیات (۲) اور طریق کار سے وابستہ ہے، جب انسان اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لئے طریق کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے، تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے، جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہو جاتا ہے، تو اس کی کشتی حیات ساحل مقصود سے ہمکنار ہو جاتی ہے، کیونکہ ان کا نصب العین، مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہو سکتے ہیں، اور بڑھیا بھی، اگر گھٹیا ہوں گے، تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا، اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے، تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا

مقصدِ حیات

مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے، کیونکہ کچھ عقل کی کم مائگی کی وجہ سے، اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے ہجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر اسے اپنے حال اور اپنی ثواب دید کے سپرد کر دیا جائے، تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا، کہ وہ اس کارگاہ ہستی میں اپنے لئے کسی صحیح مقصد حیات ہی کی تعیین کر سکے، جو عقل انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گذارہ کرتی رہتی ہے، وہ تنہا ان امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کر سکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی وراء الوراء ہیں

آخر وہ کیسے معلوم کرے، کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں ہوا، اس کا انجام اور مآل کیا ہوگا، اس کارگاہ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا، اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی، انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے، زندگی کیوں ملی، نیست سے ہست کیوں ہوا، یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آئے، اور کیوں آئے، کہاں آکر ٹھہرے، اور کیوں آکر ٹھہرے، یہ میلا کیوں درہم ہوتا رہتا ہے، پھر یہ شریک ہونے والے کہاں چلے جاتے ہیں، وہاں کیا ہوتا ہے، شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھا جاتا ہے، کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے، تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی مدد سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کر سکے، بلکہ یہاں حالت یہ ہے، کہ اگر یہ سر مو بھی اپنی حد پرواز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے، تو اس پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے، پھر یہ مقصد حیات کی تعیین کیسے کر سکتی ہے، یا تنہا اس

پر بھروسہ کیسے کیا جا سکتا ہے

طریق کار

اگر بفرض محال صحیح مقصد حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی جائے، تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا، کہ اس مقصد حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لئے طریق کار کی کیا نوعیت ہو، ضابطہ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیئے، جو مقصد حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو، وہ نظام زندگی کیسا چاہیئے جس کے صدقے میں یہ شرمندہ زندگی سرخروئی سے ہمکنار ہو جائے،

تطہیر فکر اور تطہیر عمل

اس لئے یہ ضروری تھا، کہ خلاق عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دست گیری فرمائے، اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کر دے، جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے، اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں، جو امر حق اور حقیقت ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں، کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لئے صحیح مقصد حیات اور طریق کار کی تعیین نہیں کر سکتا، اور نہ اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے،

بعثت انبیاء اور انزال صحف

اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ اس قسم کے انسان کامل منتخب فرمائے جن کی فکر و عمل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا، اور وہ اس قابل تھے، کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کے فرائض انجام دے سکیں، اور ان کی زندگی رب العلمین کی پسند کی زندگی بھی ہو، دنیا کے لئے نمونہ کی زندگی ہو، معیاری اسوہ اور مثالی طریق حیات ہو، یہ وہ مبارک اور معصوم ہستیاں تھیں، جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں، بر سوں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی، ہر لحظہ اور ہر قدم پر ان کی روائے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا، لغزش اور نسیان کے ہر مرحلہ پر ان کو تھاما، اور دستگیری کی، کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بننا تھا، نمونہ کامل اور معیاری اسوہ پیش کرنا تھا،

اس کے ساتھ ہی احکم الحاکمین اور بادشاہ حقیقی اپنی با جبروت حکمت اور سلطنت میں وائسرائے یا سفیر اعلیٰ کی حیثیت سے جن کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں، اور یہ ہر ایک حکومت کے لئے ضروری ہوتا ہے، کہ اسے اپنی مملکت کے لئے جیسا کچھ نظام زندگی پسند ہو، اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے، تاکہ بوقت ضرورت مقدمات اور دوسرے امور زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جا سکے، اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قول فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے، اسی طرح حق تعالیٰ کی ذات کبریا نے ہر دور میں ابن آدم کی راہ نمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر ان پر کتابیں بھی اتاریں، آدم سے لے کر رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی، وہ کتاب نئی ہو یا پرانی، بہر حال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک "حامل کتاب" رہا ہے،

قرآن پاک

جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ ہیں، اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت کبھی محسوس نہ ہوتی، جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی، تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا، یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین تشریف لائے، اللہ تعالےٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی، اس کو قرآن مجید کہتے ہیں،

متن اور نظم کلام کا تحفظ

جبرائیل علیہ السلام قرآن حمید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے، وہ سب سے پہلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک حافظہ میں نقش کر دی جاتیں، پھر کاتبین وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسب ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے، پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے شب و روز مصروف ہو جاتے اور اجتماعی تنظیم کے ساتھ نہایت وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی، اسی تدریج کے ساتھ قرآن حمید کا متن اور نظم کلام محفوظ کر دیا گیا،

قرآنی علوم اور مضامین کا تحفظ

گو قرآن حمید طبعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے، اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے، بلکہ یہ ایک پاکیزہ

نظام زندگی اور ضابطہ حیات کی جامع کتاب ہے، جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے، جن پر ساری کائنات کی عظمت، آبرو، بقا اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور نوامیس کا انحصار ہے۔

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض امور ایسے بھی آ گئے ہیں، جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں، اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح، حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ ان علوم و معارف کا ہے، جن سے اس نے دوبارہ اصالۃً بحث کی ہے، اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں، مثلاً توحید اور آخرت، عبادات، خلافت، اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں، جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں لیکن اس میں تبعاً اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آ گیا ہے، مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر، سیارگان کے سلسلہ میں بعض حقایق کا انکشاف، جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار۔

اس لئے یہ ضروری تھا، کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں میں غور کیا جاتا، اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی چنانچہ ائمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا، اور ان تمام علوم کو منضبط کیا، جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں، ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی، یہی وجہ ہے، کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے، کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۴۰ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر اصفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغنا (۱۰۰ جلد) تفسیر الاد فوی (۱۲۰ جلد) تفسیر قزوینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حدائق البہجہ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)

کتاب قانون

اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے، اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبارت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور تراکیب کچھ اس ڈھب کی ہوتی ہیں، کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سر مو فرق پڑ جائے، تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے۔

اس لئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ، حروف، حرکات، اعراب، تراکیب، نظم کلام، خواص مفردات، معانی اور مطالب کو منضبط اور واضح کرنے کے لئے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کئے، اگر میں یہ کہدوں، کہ امت مسلمہ نے اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق "خدمت قرآن" کا حق ادا کر دیا ہے، تو بے جا نہ ہوگا، کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں، اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے۔

قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت

جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص دائرہ پر اکتفا کر لیتا ہے، وہ اس میں کبھی زندہ اور تابندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں الٹا سمٹنا اور گھٹنا شروع ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے، کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے، اگر اتفاق سے اس میں کچھ رمق باقی رہ بھی جاتی ہے، تو وہ سامان عبرت سے زیادہ نہیں ہوتی، جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب و تمدن کی عمارت پروپیگنڈے، تبلیغ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے، وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا، جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے۔

اس داعی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوۂ کامل کی نشر و اشاعت فرض کر دی ہے، چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زمان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جز ہے، اس سلسلہ میں ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے جو ماحول اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو، بلکہ مسلم کے یہ معنی ہیں، کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو، اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو، یعنی سچا مسلمان بننے کے لئے دو لازمی اجزاء ہیں (۱) اسلام قبول کرنا، اور (۲) داعی اسلام ہونا

بحمد اللہ غیور اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو جو خدمات انجام دی ہیں، دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے، اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے، ایک تو قرآن پاک کے عقیدتمندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا رہا، دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

علم وعمل اور مقاصد بھی خفا میں نہ رہے، اور قرآنی نوامیس کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور مرتبہ حاصل ہوا کہ آج تک ... اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا، امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی و عمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے، وہ صرف تحفظ اور جاذبیت قرآن پر ہی منتج ہوئے، گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے،

حامل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ:

ہو سکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری نیک نیتی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطہ نظر اور طریق عمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لئے پروردگار عالم نے حامل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی معصوم اداؤں تک کے تحفظ کے لئے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے، تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار و اعمال کی جو تصویر منعکس ہو، وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لئے مشعل راہ بن سکے اس لئے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من وعن محفوظ کر دیا، تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی، معنوی اور فکری حد تک محفوظ نہ رہ جائے، بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس نے نظام حیات کے جو نقوش اور نمونے چھوڑے ہیں، وہ بھی محفوظ ہو جائیں، اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں

قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط:

جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے، میرے نزدیک اس کے لئے اگر مندرجہ ذیل اصول اور کتب کی پابندی اختیار کی جائے، تو فہم قرآن بہت آسان ہو جاتا ہے، اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے

قرآن فہمی کے لئے اصلاح نیت، طہارت اور شغف بالقرآن سب سے اولیں اور بنیادی حقائق ہیں، ان کے بغیر قرآن حمید آپ کے ساتھ مانوس نہیں ہوگا، کیوں کہ اصلاح نیت، تقویٰ، طہارت، شغف اور جذبہ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لئے بمنزلہ زمین ہے، اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے، قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لئے ہو، ذہن صاف اور بالکل خالی ہو، کسی سابق مفروضہ اور مزعوم کی نفیاً یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لئے ورق گردانی نہ ہو، اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق و سباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن حمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے، کیونکہ قرآن حمید اپنے اجمال کی تفصیل کا خود ہی کفیل ہے سیرت طیبہ، کو قرآن حمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک متن اور نظام فکر ہے، پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس کا مرئی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے،

پھر آئمہ صحابہ وتابعین کی تفسیر، تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیئے، جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جائے، اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح (بعد کے ائمہ دین) اخذ اور ترک کا حق رکھتے ہیں، اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے تینوں طبقات کے تعامل اور تبادل کا دارومدار ہے،

جو ائمہ دین یا افاضل امت قرآنی علم و معرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں، نظم اور انصرام کے [illegible] کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے، میرے نزدیک قرآنی [illegible] کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں، یہی وجہ ہے، کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے

جاہلی ادب اور عرب کے مستند شعراء کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے، الشعر دیوان العرب فاذا اخفی علینا الحرف من القرآن رجعنا الی دیوانھا

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن سے قرآن حمید نے صراحتاً یا ضمناً بحث کی ہے کیونکہ اقوام قرآن کا عروج وزوال ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے، اس لئے اگر ان کی تہذیب اور تمدن، اخلاق اور الہیات سے واقفیت نہ ہوگی، تو بڑی بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا،

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کے مجموعہ یعنی بائیبل کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے،

علم نحو، بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے،

وہ کتابیں جو بالخصوص لغت قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں، ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیئے، اس سلسلہ میں جو چیز ملاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے، اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے، وہ یہ ہے، کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود پہلے کسی مستند اور وسیع النظر استاذ سے قرآن حمید سبقاً پڑھا جائے، اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے، اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی بڑ سمجھتا ہوں، جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے، اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے، تو پھر خود قرآن، حامل قرآن کی سیرت طیبہ، کلام عرب اور استاذ کامل، قرآن فہمی کے لئے قابل اعتماد چیزیں ہیں

لغات القرآن خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں، ان میں سے ایک صورت یہ ہے، کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں چنانچہ اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے، فارسی میں بہت کم ہے، اور اردو میں تو اور بھی کم ہے اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغہ للزمخشری (۲) مفردات امام راغب لیکن افسوس! یہ دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلامی مسلک رکھتے ہیں، اور بیشتر مقامات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے اس لئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لئے کافی دشوار ہے، جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راغب اساس البلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے، اس سے میری یہ غرض نہیں ہے، کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے، بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں، کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتزال وغیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے، اس لئے مناسب یہ ہے، کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کرلی جائے، بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے ائمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کرلیا جائے، تاکہ وضوح حق میں کوتاہی نہ ہو جائے،

چونکہ اس سلسلہ کی جتنی کتابیں تھیں، ان میں سے زیادہ تر عربی زبان میں تھیں، اور جو لوگ کم لکھے پڑھے ہیں، وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کرسکتے، اس لئے اس امر کی ضرورت تھی، کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے، جو اردو خواں طبقہ کے لئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لئے بالعموم مفید ثابت ہو، چنانچہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر اور افاضل امت نے "لغت قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں، اور نہایت دلچسپ مواد بہم پہنچایا، ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے، وہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے، اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن پر بھی بہ تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے، اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کئے گئے ہیں، اس پر طرہ یہ کہ ہر لفظ کے اخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے، جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے

مرآۃ القرآن بھی اسی سلسلہ کی ایک مستند کڑی ہے، اس میں مولف نے ان تمام معنوی اور صوری محاسن کو ملحوظ رکھا ہے، جو مندرجہ بالا کتاب "لغات القرآن" میں پائے جاتے ہیں، اس میں رسل اللہ، ارض قرآن، اقوام قرآن، حروف عاملہ اور حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے، گو یہ سب کچھ مختصر ہے، مگر جامع ہے،

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے، وہ یہ ہے، کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کئے گئے ہیں، اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے، کیونکہ فہم قرآن کا دارومدار ہی محاورات عرب پر ہے، کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے، اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے

دوسری خوبی اس میں یہ ہے، کہ صرف لفظی لغات پیش کرکے آگے نہیں نکل گئے، بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے، ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کردیا ہے

مرآۃ القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے، محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے، صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں کی گئی ہے، معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے، اور نہ اغلاق، اختصار کے ساتھ اس میں جامعیت بھی ہے، میرے خیال میں اردو زبان میں مرآۃ القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی، اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عنایت کرے، آمین،

مراۃ القرآن کے فاضل مؤلف کے والد ماجد حضرت مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک صاحب دل بزرگ تھے آپ کی گذر اوقات کا ذریعہ فن کتابت تھا جس میں آپ یگانۂ روزگار تھے، اور یہ فن کتابت آج تک آپ کے خاندان میں وراثتہ چلا آرہا ہے، مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے کئی ایک بیٹے اور بیٹیاں عطا کی تھیں، ان میں سے اب صرف دو بیٹے اور ایک بیٹی باقی ہے۔ ایک بیٹا حافظ الحاج مولانا عبد الحی صاحب مؤلف "مراۃ القرآن" اور دوسرے مولانا الحاج حکیم عبد الواحد صاحب ناظم علاقہ متفقین جماعت اسلامی منڈی واربرٹن ہیں، مولانا الحاج حافظ عبد الحی صاحب یکم نومبر ۱۸۹۵ء میں بمقام قصبہ حضرت کیلیانوالہ (من مضافات گوجرانوالہ پنجاب) پیدا ہوئے جب ہوش سنبھالا تو انہیں لاہور میں ایک حافظ صاحب کے پاس تعلیم قرآن کے لئے بھیج دیا گیا

ابتدائی تعلیم و تربیت چار پانچ سال تک آپ لاہور میں ہی رہے اور لاہور میں ہی قرآن کریم حفظ کیا، اس کے بعد لاہور کو چھوڑ کر آپ اپنے والد کے ہمراہ کوٹ شاہ محمد المعروف چاندی کوٹ میں تشریف لے آئے۔ یہ گاؤں منڈی واربرٹن سے مغرب کی جانب تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے، جو زیادہ تر چاندی کوٹ کے نام سے مشہور ہے، تہذیب و تمدن کے لحاظ سے کچھ جانگلی اور دیہاتی قسم کا قصبہ ہے، یہاں سے تھوڑے ہی فاصلہ پر ایک اور قصبہ ہے جس کو مچھرالہ کہتے ہیں، بعد میں آپ نے اسی قصبہ کے پرائمری سکول میں تعلیم پائی، تین سال کے بعد آپ کو اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ (لاہور دار الخلافہ صوبہ پنجاب، پاکستان) میں داخل کرا دیا گیا، مگر اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب اور علوم کی تعلیم کا بھی خاص خیال رکھا گیا، چنانچہ اس غرض کے لئے مسجد چینیانوالی میں آپ کی رہائش اور تعلیم کا بندوبست کر دیا گیا، کچھ تو وراثتہ خاندان سے ذوق صلاح کی دولت پائی تھی، قسمت بھی اچھی تھی، غالباً خدمت قرآن ہی آپ کے مقدر میں لکھی تھی، اس لئے آپ طالب علمی کے عہد میں ہی عربی ادب اور علوم دینیہ کی طرف زیادہ مائل رہے، اور اس میں کافی تجربہ بھی حاصل کیا، اور یہی وہ ذوق اور شغف تھا جس نے بعد میں آپ کو "مراۃ القرآن" جیسی ایک مستند کتاب کی تالیف کے قابل بنا دیا

سکول کی تعلیم کا اختتام آپ ابھی جماعت نہم میں پڑھتے تھے، کہ آپ کو بعض خانگی مجبوریوں کی وجہ سے سکول سے اٹھا لیا گیا، اس وقت آپ کی عمر ۱۶ سال کی تھی، اور یہی زمانہ رشد اور ترقی کا ہوتا ہے، مگر آہ! اقتصادی [illegible] کی وجہ سے مزید تعلیم دلانے کے بجائے روزگار کے لالچ میں آپ کو ۱۹۱۲ء میں پٹواریوں کے سکول میں داخل کرا دیا گیا، آپ [illegible] اس لئے پنجاب بھر میں اول آئے، چونکہ خدا نے آپ سے قرآن مجید کی خدمت کا کام لینا تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو [illegible] سے بھی بچا لیا جس میں حرام سے واسطہ پڑتا ہے،

انہی دنوں میں آپ کے والد مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کچھ ایسے بیمار ہوئے، کہ پھر بستر علالت سے نہ اٹھ سکے، اور [illegible] دن بیمار رہ کر اللہ کو پیارے ہوئے، اب گھر کی ذمہ داریاں بھی آپ کو قبول کرنا پڑیں، برادری نے بھی آپ کو گھر میں رہنے کے لئے مجبور کر دیا، چنانچہ آپ اب اسی قصبہ کوٹ شاہ محمد میں مقیم ہیں، اور یہیں درس و تدریس اور تالیف و تصنیف میں مصروف رہتے ہیں،

اولاد و اطفال اس وقت آپ کے چار صاحبزادے محمد اسلم، محمد سلیم، محمد مسلم اور عبد السلام اور تین صاحبزادیاں ہیں، [illegible] ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو دارین میں فلاح اور سعادت کی دولت سے سرفراز فرمائے اور "مراۃ القرآن" کو آپ کے لئے وسیلہ نجات اور ترقی درجات کا موجب بنائے، آمین،

شبیر زیدی، ساکن جتوئی، ضلع مظفر گڈھ
حال مقیم منڈی واربرٹن (ضلع شیخوپورہ)
۹ دسمبر ۱۹۵۲ء

رسل اللہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام آپ عراق کے ایک قصبہ اُور کے رہنے والے تھے، آپ کا نسب نامہ یہ ہے، حضرت ابراہیم خلیل اللہ ابن تارخ بن ناخور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن شالخ بن ارفکشاذ بن سام بن نوح (علیہ السلام) آپ کے باپ کا نام تاریخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے، اور قرآن مجید نے اس کا نام آزر لیا ہے، آزر وصفی نام ہے جس کے معنے ہیں "محب صنم" بتوں سے محبت رکھنے والا، یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، نمرود کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا، حضرت ابراہیم اس برہمن اور مہنت کے لڑکے تھے، جب ہوش سنبھالا، تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے، باپ سے پوچھا، تو انہوں نے کہا، بیٹا یہ چاند، یہ تارے، یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں، یہ مٹی، لکڑی، پتھر کے مجسمے خدا کے مظہر اور روپ ہیں، عقل سلیم نے راہ نمائی کی، آپ نے فرمایا، ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں، باپ سے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا، بادشاہ کے دربار میں جا کر اعلان حق کیا، بادشاہ لاجواب ہوا، آپ نے ایک دفعہ بت خانہ کے سارے بت توڑ ڈالے، بتوں کے پجاریوں کو غصہ آیا، انہوں نے آگ کا الاؤ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینکدیا، اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا، اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا، جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے تو ہجرت کا ارادہ کیا، حضرت ابراہیم، آپ کی بیوی، اور بھتیجے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا، اور فرات کے مغربی کنارہ کے قریب اور کلدانیین کی بستی میں جا کر اقامت کی، حضرت سارہ آپ کی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آگئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حران چلے گئے، حران سے فلسطین پہنچے، فلسطین میں آپ نے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی، جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا، پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے، اور یہاں سے مصر پہنچے، مصر میں ملک جبار کے ملازم آپ کی بیوی حضرت سارہ کو پکڑ کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی، چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی، اور آپکی بیوی بھی آپ کے سپرد کی، بھیڑ بکری اونٹ اور گدھے ہر طرح کا بہت سا مال عنایت کیا، اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، بادشاہ نے ان کو اپنا ہم نسب سمجھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا، اور اپنی پہلوٹھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لئے دے دیا، ازاں بعد حضرت سارہ نے انکو حضرت ابراہیم کی زوجیت میں دیدیا، کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی، کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے انکی دعا کو سنا، حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا، اور اس کا نام اسمٰعیل رکھا گیا، اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۶ سال کی تھی، حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا، کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ، چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہ نمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے، جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے، پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے، اور یہیں اقامت اختیار کی، تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے، آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے، تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان ہو رہا ہے، ہونہار ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے، خدا تعالیٰ نے نیند میں حکم دیا، کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لئے ذبح کر دو، باپ نے بیٹے سے تذکرہ کیا، بیٹا بڑی فراخ دلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گیا، چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل اس خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی، اللہ نے اسمٰعیل کو بچا لیا "ذبیح اللہ" کا لقب ملا، اور امتحان پورا ہو گیا، پھر آپ نے حضرت اسمٰعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا، اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا، ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی، اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے، اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیجدیا، اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر میت واقع ہے، یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامورہ کی بستیاں آباد تھیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۷۵ سال کی عمر پائی، خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے، کہ آپ نہایت رحمدل اور

مہربان طبیعت کے مالک تھے، وعدے کے سچے، موحد اعظم، دین حنیف کی بنیاد رکھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاہ، آپ قدس خلیل [illegible]

حضرت ادریس علیہ السلام قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے، نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن صحیح نسب نامہ یہ ہے۔ اخنوخ (ادریس) ابن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے، جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا، قوم نے نہ مانا، بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے، کفار سے تنگ آکر مصر سے ہجرت کی، آپ بہت سے علوم کے موجد ہیں، چونکہ وہ زمانہ ابتدا آفرینش کا زمانہ تھا، لوگوں کے ذاتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی، اس لئے بعض علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے [illegible] کو سکھائے گئے حضرت ادریس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے، علم رمل اور نجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا، حدیث میں ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا، کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا، جو اس کے مطابق [illegible] ہے، صحیح ہوتا ہے، باقی غلط، علم نجوم کی پوری ماہیت، ستاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت و طب [illegible] استاد اول بھی انہیں کو مانا گیا ہے، آپ کو "ہرمس الہرامسہ" کا خطاب دیا جاتا ہے، آپ علم حساب اور [illegible] آپ نے ان کے لئے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس، تدبیر منزل، اور سیاست کے متعلق قوانین تھے، آپ نے اپنی [illegible] چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے، جن میں ایک کا نام اسقلیبوس تھا، اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا، اس نے ہیکل تعمیر کئے، [illegible] نے اس بادشاہ کے مجسمے ہیکل میں رکھے لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں یہ چیز سما گئی، کہ یہ حضرت ادریس کے [illegible] کرنے لگے آپ کا رنگ گندم گوں، قد درمیانہ، خوبصورت گھنی داڑھی، چمکدار آنکھیں، خاموشی پسند [illegible]

آپ نے ۸۲ سال کی عمر پائی لیکن تورات میں آپ کی عمر ۳۶۵ سال دی گئی ہے، واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں۔

ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست مٹی سے پیدا کیا [illegible] فرمائی۔ فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا، تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے [illegible] سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں، آپ کو جنت میں آباد کیا گیا، کچھ عرصہ بعد آپ کی [illegible] آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی، خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا، ابلیس نے انکار کیا، [illegible] سے انکار کی وجہ پوچھی گئی، کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا، تو اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں میں آگ سے پیدا ہوا [illegible] مٹی سے افضل ہے لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا، کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسب کا نام نہیں [illegible] آپ کو جنت میں آباد کیا [illegible] کی آزادی دی گئی، مگر ایک درخت سے روک دیا گیا، کہ اس کا پھل نہ کھانا، ابلیس کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی [illegible] وسوسہ ڈالنا شروع کیا، کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپ کو بقائے دوام نصیب ہو جائے گی، بالآخر آدم علیہ السلام [illegible] آپ نے اس درخت کا پھل کھایا، کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا، ننگے ہو گئے، درختوں کے پتوں سے [illegible] تعالیٰ نے فرمایا، کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ، اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے [illegible] میں آنے والے ہیں، تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا، آپ زمین پر تشریف لائے، [illegible] سے ثابت ہے بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ کی [illegible] گون تھا، قد بہت لمبا، بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی زبان عربی تھی۔

حضرت اسحٰق علیہ السلام حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے [illegible] خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے، اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیج دیئے گئے، آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے [illegible] ہوئی، چند روزہ بیماری کے بعد آپ رحلت فرما گئے، آپ کا قد لمبا، سیاہ آنکھیں [illegible]

صلاحیت، شفقت، اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں، آپ کی عمر ایک سو اسی برس ہے، عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا،

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۸۷ سال کی تھی حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو حضرت خلیل اللہ بحکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے، جہاں نہ پانی تھا نہ کھانا، یہی وہ جگہ کی جس کو مشیت الٰہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا، آپ کی پرورش بنو جرہم نے کی، شادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی، ان کی طفیل اللہ تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمزم ہے، جو آج بھی موجود ہے جب آپ کچھ دنیادی دوڑ دھوپ کے قابل ہوئے، تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا، چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا، اور بیٹا بھی، اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کے لئے کوشش کی، لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا، ذبح کرانا مقصود نہ تھا، آپ کو اس واقعہ سے ذبیح اللہ کا خطاب ملا، پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا، یہ وعدہ کے بڑے سچے، اہل و عیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے، ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی، آپ نے ۱۳۵ سال کی عمر پائی، آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام، مصر، فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی، تورات کا دعویٰ ہے، کہ حضرت اسمٰعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی، اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے،

حضرت الیاس علیہ السلام الیاس بن عیزار بن ہارون علیہ السلام مشہور انبیاء میں شمار ہیں، الیاس اور الیاسین ایک ہی نام ہے ان کی زندگی سادہ لیشانہ تھی، ان کی قوم بعل کی پوجا کیا کرتی تھی، آپ نے منع فرمایا، قوم نے انکار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا، آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی، آپ نحیف بدن، طویل قامت، اور گھونگھریالے بالوں والے تھے، شریعت موسوی کے حامل تھے، ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں، اسرائیلیات میں ہے، کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے، اور (یہ سنا کی آمد) انکی دوبارہ آمد سمجھی گئی،

حضرت الیسع علیہ السلام ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے۔ وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور مورخ محمد بن اسحاق نے اسی کو ترجیح دی ہے کتب تواریخ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی ہیں، ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے قرار دیا ہے۔ تورات کے بیان کے مطابق ان کے باپ کا نام شموص ہے بہر حال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے۔ الیسع بن عدی بن شوتلم بن افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف دو جگہ آیا ہے۔ سورۃ انعام اور سورۃ ص میں۔ حضرت الیسع حضرت الیاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے۔ ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے۔ حضرت الیاس علیہ السلام کی رحلت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر۔ مدت تبلیغ۔ جائے وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا۔ البتہ بنی اسرائیل کی رہائش چونکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لئے قیاس یہی چاہتا ہے کہ انکا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

حضرت ایوب علیہ السلام ایوب بن ساری بن انوال بن عیص بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ حضرت لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، آپ نے رحمہ بنت افرائیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا، آپ کثرت مال و مویشی اور اراضی میں مشہور ہیں، خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا، وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے، آزمائش کے طور پر آپ کا مال املاک برباد ہو گیا، آپ خود بیمار ہوئے، اور کئی سال تک بیمار رہے، لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا، خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا وجدناہ صابرا نعم العبد انہ اواب۔ امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا، تو آپ کو حکم ہوا کہ اپنی ایڑی زمین پر مارو، اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا، جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں، اللہ تعالیٰ نے صحت

کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی، اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی، کعب احبار کے قول کے مطابق آپ کا دور مصائب ۷ سال ہے، آپ نے ۹۳ سال کی عمر پائی جس میں ۷۰ سال عمر نبوت ہے، آپ کی شریعت ابراہیمی ہے، آپ کا قد لمبا، آنکھیں سیاہ، گھونگھریالے بال، بڑا سر، پنڈلیاں اور بازو موٹے تھے، آپ کا رنگ گندم گوں تھا

حضرت داؤد علیہ السلام داؤد بن ایشا بن عابد بن بوعز بن سلمون بن نحشون بن امیناداب بن رام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام، آپ ابتداء میں بکریاں چراتے تھے، بنی اسرائیل کی تباہی ان کے زمانہ میں حد کو پہنچ چکی تھی، آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شموئیل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے، کہ ہم اس کے ماتحت ہو کر جالوت سے لڑیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے طالوت کو مقرر کیا، طالوت جو لشکر لے کر گئے تھے، تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا، اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز عہدہ پر مقرر کیا گیا، طالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے، ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی، اللہ تعالیٰ نے انکو لوہا اور تانبا پر بطور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی، پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے، آپ ہی جنگی زرہیں تیار کرتے تھے، اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا، بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی، آپ شریعت موسوی کے حامل تھے، آپ نے اپنے زمانہ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی، جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا، آپ نے ۱۲۰ برس عمر پائی، اور بیت المقدس میں ہی رحلت فرمائی، آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں ۴۰۰۰۰ کے قریب صرف راہب ہی تھے، عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے، سورہ ص میں خداوند تعالیٰ نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں

حضرت ذی الکفل علیہ السلام ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں، بعض کے نزدیک بشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں، اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں، لیکن صحیح یہ ہے، کہ آپ الیسع کے خلیفہ تھے، بعد میں آپ کو نبوت دی گئی، آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے، اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی، اس نے ایک دفعہ بنی اسرائیل پر تاخت و تاراج کی، تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزاد کرایا، بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا، اور ذی الکفل سے جنت کا وعدہ لے کر تخت سے دستبردار ہو گیا، بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی، آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا، بالآخر شام ہی [illegible] رحلت فرمائی اور دفن ہوئے۔

حضرت زکریا علیہ السلام حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں، آپ کے جوانی میں کوئی اولاد نہ تھی، جب عمران کے گھر مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں، تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی، حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں، حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور مایوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی امید سے بدل گئی اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، کہ یا الٰہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والد کے بڑھاپے اور والدہ کی [illegible] نہایت معجزانہ طریق پر یحییٰ علیہ السلام پیدا کئے، بنی اسرائیل نے حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی، اور حضرت [illegible] حضرت زکریا کو معلوم ہوا تو آپ نے انکو سمجھایا، بنی اسرائیل باز نہ آئے، اور آخر جب شیطان سیرت آدمیوں نے حضرت [illegible] شہید کر دیا

حضرت سلیمان علیہ السلام آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں، بنی اسرائیل میں آپ کے برابر کوئی بادشاہ نہیں ہوا، آپ پیغمبر بھی تھے، ہوا، دیو، پرندے آپ کے تابع تھے، آپ کے ذریعہ سے ملکہ سبا مسلمان ہوئی، اور وہاں اسلام پھیلا، جانوروں کی بولیاں آپ جانتے تھے، ایک دفعہ آپ کے لشکر کے ساتھ جا رہے تھے، کہ راستہ میں چیونٹیوں کی وادی سے گزرے، ایک چیونٹی نے کہا یا ایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکریہ ادا فرمایا، آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا، جب آپ کی وفات ہوئی، تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر ہو رہی تھی، آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرمایا، جب عصا کو گھن کھا گیا، تو آپ کی رحلت کا علم ہوا،

حضرت شعیب علیہ السلام :- خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں۔ شعیب بن میکیل بن یشجر بن لاوی بن یعقوب۔ ان کی والدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ناپ تول میں کمی بیشی کرتی تھی۔ یہ ابراہیمی شریعت کے پابند تھے۔ مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جا کر ٹھہرے۔ آپ نے دو سو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور وہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ۔ آخر عمر میں ضعف بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے۔ قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور بائیبل میں آپ کا نام یروت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۸ برس ہے۔ مشہور ہے کہ انکی قبر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے۔ مگر حرم میں قبروں کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پڑھنی ناجائز ہے۔ انکی قوم پر ثمود جیسا عذاب اترا۔

حضرت صالح علیہ السلام :- ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آسف بن ماشح بن عبید بن جادر بن ثمود۔ اس سلسلے سے معلوم ہوا کہ ثمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی ثمود کی اولاد قوم ثمود کہلائی۔ اسی کو عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسب نامہ سے یہ بھی ظاہر ہو گیا۔ کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے۔ کہ سام عرب کے ریگستان میں مقیم ہوا تو قوم ثمود کی بستیاں حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں۔ آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے ان کا مذہب آہستہ آہستہ بت پرستی بن گیا تھا۔ کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بداخلاقیاں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ حضرت صالح نے ہر ممکن طریقہ سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی۔ پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی۔ پرانے کھنڈرات جو دستیاب ہوتے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام سے حجت سے جب یہ لوگ مغلوب ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلاؤ۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گابھن (حاملہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہوگا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی۔ حسب استدعا اونٹنی پیدا ہوئی۔ غیر معمولی قد و قامت اور جسامت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے۔ باقی اسی کفر پر اڑے رہے۔ حضرت صالح نے مویشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارے مویشی چرا کریں اور چشمہ سے پانی پیا کریں۔ اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرنے کا اور پانی پینے کا موقعہ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہوگا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کاربند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کے لیے مشکل ہو گیا۔ آخر دو بدمعاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار سنا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بدمعاش دوست صداع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لیے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت عنیزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا۔ جو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو قیدار بن سالف تیار ہو گیا۔ ان دونوں نے مل کر اونٹنی کو مار دیا حضرت صالح نے جب سنا تو بہت افسوس کیا اور کہا کہ اب تین دن کی مہلت ہے۔ کھا پی لو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشت ناک آواز سے ہلاک کر دی گئی۔ حضرت صالح نے اس بدبخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں اظہار افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لے کر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے۔ اور رملہ کے قریب جا کر آباد ہو گئے۔ اور یہیں آپ نے وفات پائی۔ حدیث میں آیا ہے آیا ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایک دن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیرا لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کئے اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے۔ آپ نے آٹے مویشیوں کو کھلا دیئے اور ہانڈیاں تلف کرا دیں اور آگے جا کر ڈیرا لگایا۔ ان فی ذلک لاٰیٰت لقوم یعقلون۔

حضرت عزیر علیہ السلام :- ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورۃ بقرہ والے بزرگ (جن کا گدھا

ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا۔ اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے) علیٰ اختلاف الروایت ان ہی کو قرار دیا جائے تو دو جگہ ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراۃ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ "عزرا" کے نام سے موجود ہے وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے۔ جن دنوں بخت نصر بابلی نے فلسطین پر پے در پے حملے کر کے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور توراۃ کے نسخوں کو جلایا اور بنی اسرائیل کو قید کر کے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرفتار ہو کر بابل گئے چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقیہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور توراۃ کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آپ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ یہود ان کو "اللہ کا بیٹا" کہتے ہیں۔ اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ اور ان کے مجسمے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پائی۔ عراق کی ایک بستی "ساترآباد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام عیسیٰ ابن مریم بنت عمران ہیں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے سب سے آخیری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدون مس مرد بواسطہ نفخ جبرائیل ہوئی۔ بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود ہی میں اپنی والدہ کی بریت کی، آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے، اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی، بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں، اور الٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہو گئے، آپ نے اپنی نبوت کے لیے شمار معجزے دکھائے، لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزات کا کوئی اثر نہ ہوا، بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے، چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لئے خلیفے مقرر کئے، بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا، کہ آپ کو گرفتار کر کے صلیب پر لٹکائیں، اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان کی طرف اٹھا لیا، اور آپ کی جگہ مخبری کرنے والا صلیب پر چڑھایا گیا، آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے، دجال کو قتل کریں گے، اسلام پھیلائیں گے، شادی کریں گے، اولاد ہوگی، اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے، اور روضہ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے،

حضرت لقمان علیہ السلام اکثر علماء کا اتفاق ہے، کہ آپ پیغمبر نہ تھے، حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے، آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا، آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے، آپ کا رنگ سیاہ تھا آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے، جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی، آپ نے شام ہی میں وفات پائی، اور رملہ میں مدفون ہوئے، سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں،

حضرت لوط علیہ السلام آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادر زادہ ہیں، آپ کی نبوت پر ایمان لائے، بعد ازاں [illegible] ان کو نبوت سے سرفراز کیا، عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کر کے آئے، مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی، اور شرق اردن میں بحر میت یا بحر لوط کے گرداگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں، وہ علاقہ انکی تبلیغ کے لئے مقرر ہوا، یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر، عراق، اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گذر ہوتا تھا، حضرت ابراہیم بڑے خوش تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے، جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جا سکے گا، اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بدمعاش اور بد طینت تھی، ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا، جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا یعنی یہ لوگ بے ریش لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے، اس کے علاوہ ڈاکہ مارنا، لوگوں کا مال لوٹ لینا، فحش اور بدکاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا، تو معمولی بات تھی، بھری مجلسوں میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے، حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے، یہ باز نہ آتے

بلکہ الٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے، ہنسی اور مذاق اڑاتے۔ بالآخر اس قوم کی تباہی اور بربادی کا وقت آپہنچا، تو آسمان سے فرشتے آئے، جو پہلے فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے، اور ان کو حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی، اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے، فرشتوں سے جھگڑا کرنے لگے، انہوں نے کہا، کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو، اب یہ عذاب واپس نہیں ہوسکے گا، پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے، قوم کو پتہ چلا، تو بدمعاشی کے لئے دوڑتے آئے، حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے، ان سے جھگڑتے رہے کوئی فائدہ نہ ہوا، فرشتوں نے کہا، آپ پریشان نہ ہوں، ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں، یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لئے حاضر ہوئے ہیں، کہ آپ رات کے پہلے حصہ میں اس شہر سے نکل جائیں، کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آجائے گا۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ نصف رات کے وقت ایک دہشت ناک آواز نے ان کو مبہوت کردیا، پھر فرشتہ نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا، اور آسمان تک لے گیا، ساتھ ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی، اوپر جاتے جاتے یہ منحوس قوم تباہ ہوگئی، پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا، اور اس زور سے اس کو مارا گیا، کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۔۔ سو میٹر نیچے چلی گئی، اور زمین کی سطح پر پانی آگیا یہی پانی بحر میت اور "غرقاب لوطی" ہے، اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا، حدیث شریف میں ہے، کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ نبی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے، تو آپ نے فرمایا، جاؤ خدا حافظ، خدا کے راستہ میں اس سرزمین میں پہلے مہاجر حضرت لوط تھے، اور دوسرے تم ہو، عمر اور مقام وفات معلوم نہیں، واللہ اعلم،

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۳ واسطہ سے حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جاملتا ہے چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح ہیں! اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح ہیں اس لیئے درمیانی زمانہ ۲۴۶۳ برس رہے۔ والد کا نام عبداللہ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے یتیم پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابوء مقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہوگئے۔ ۲ برس بعد دادا عبدالمطلب بھی فوت ہوگئے۔ تو ابوطالب نے ۵۲ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی۔ قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔ ۴۰ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا۔ اب دشمنی پر تل آیا۔ ۱۳ برس مکہ میں قرآن مجید آپ سناتے رہے۔ ادھر قریش کی خون آشام طبیعتیں بھڑک اٹھیں۔ دارالندوہ میں بیٹھ کر مکہ کے مختلف قبائل کے ۱۴ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابوبکر کی معیت میں غار ثور میں ۳ دن کے لیئے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔ ۱۰ برس مدینہ شریف اقامت کی۔ قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر۔ احد۔ خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے مددگار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نظیر، بنو قریظہ، بھی لڑائی پر اترے۔ اور مغلوب ہوکر خیبر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیبر بھی فتح ہوگیا۔ مکہ فتح ہوگیا۔ ہوازن حنین بھی رام ہوگئے۔ تو عیسائی بھی شرارت پر اترے۔ موتہ کے مقام پر رومی شکست کھاگئے جو کہ تبوک کے معرکہ کی بنیاد بنی ۹ھ میں تبوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے۔ لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوتے۔ واپسی پر آپ نے مسجد ضرار کو گرایا۔ اس سال ہی آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا۔ ۱۰ھ میں آپ نے آخری حج فرمایا اور ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگوار بنی اسرائیل انبیا میں سے بڑے پایہ کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالےٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا۔ جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد ریان بن ولید کی قوم سے مصر پر مسلط ہوگیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ اللہ

تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے دو مقصد بیان فرمائے ہیں۔ ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی۔ بچپن میں خداوند تعالیٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ فرعون کے گھر والوں نے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے آپ کے لئے تنخواہ دے کر آپ کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کیا۔ اوائل عمر میں آپ نے ایک قبطی کو ایک ٹکر رسید کیا جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلاوطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی۔ اور فرعون کی سرکوبی آپ کے سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اسی کام پر مقرر کروالیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون میں مقابلہ میں لگے رہے۔ جب فرعون کسی طرح نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو معہ لشکر بحیرہ قلزم میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلوائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تیہ میں بھٹکتے رہے۔ بعدازاں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس۔ اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصران کو عنایت کی۔ ارض تیہ میں تیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود دنیا سے فانی سے کوچ کیا۔ حلیہ گندم گوں رنگ۔ قد لمبا۔ گھونگریالے بال چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت۔ طبیعت میں غصہ۔ حلیہ ہارون علیہ السلام۔ کشیدہ قامت۔ رنگ سفید۔ ضخیم البدن۔ حلیم الطبع۔ ابتدا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تورات کے اترنے کے بعد مستقل شریعت موسوی کے بانی بنے۔ ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ شیبک میں واقع ہے۔ غزوہ تبوک میں بنی کثیب احمر سے گذرے تو آپ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھتا ہوں کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔ عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا تذکرہ سوائے قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چند وہ کتبے جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کئے ان سے کچھ کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک با عظمت اور با اقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت مسیح سے کوئی تین ہزار سال قبل ہے اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا، اس قوم کا وطن احقاف ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے، اور یہ علاقہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربع خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے، مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے، اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی، حضرموت، یمن، خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی، دارالخلافہ یمن تھا، یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے، بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی، بت پرستی، کفر اور شرک میں مبتلا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے، ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے، اور پوجنے لگے، اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ خلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنایا یہ نبی نہایت خوبصورت، وجیہ، سرخ و سفید رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے، آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا، قوم نے بہ طاقت کے مظاہرے کئے، آپ نے عذاب الٰہی کی دھمکی دی، تو قوم نے کہا، کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے، یہ بدنصیب قوم یہ [illegible] کو پیدا کر سکتا ہے، وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے، اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا، البتہ اپنی حفاظت کے سامان کرنے میں مشغول ہو گئی ان لوگوں نے زمین دوز شہر بنائے، بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا، کہ میاں باپ اپنے خدا کا عذاب لے آؤ، اللہ تعالیٰ کا عذاب ان لوگوں پر مسلط ہوا، خدا تعالیٰ نے اس طاقتور اور جسیم اور قد و قامت والی قوم کو اپنی سب سے زیادہ کمزور، ناتوان اور ضعیف سی مخلوق سے مروایا، اور ان کے غرور کو خاک میں ملایا، اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر ہوا کو مسلط کیا، وہ ہوا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل اور متواتر چلی جس نے ان کا نام و نشان مٹا دیا، وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں سے کھینچ کر لاتی، فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی، اور اوندھے کر کے گرا دیتی گردنیں ٹوٹتیں، سر الگ ہوتے، اور دھڑ الگ رہ جاتے، اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا، عاد کی ہلاکت کے بعد آپ نے حضرموت کے شہر میں ہجرت کی اور یہیں وفات پائی۔ حضرموت کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر تریم سے دو میل پر آپ کو ایک سرخ

ٹیلہ پر دفن کیا گیا، آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا، عمر معلوم نہیں ہو سکی۔

حضرت نوح علیہ السلام آپ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ نے پہلے رسول ہیں، آپ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ وہ علاقہ ہے، جو دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان واقع ہے، اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں، اور الگ الگ بہہ کر عراق کے نچلے حصہ میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں، آپ نے اپنی قوم کو بڑا سمجھایا، آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نا ہنجار قوم کو بڑی مہلت بخشی لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے حوصلہ اور حلم سے بد آموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت کی، لیکن کچھ اثر نہ ہوا، بلکہ اور بیباک ہو گئے اور کہنے لگے، کہ اے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو وحی بھیجی، کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لانے والا نہیں۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الٰہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیجئے۔ چنانچہ آپ کی دعا منظور ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے حکم بھیجا کہ آپ کشتی تیار کریں۔ چنانچہ آپ بامر خدا کشتی تیار کرنے لگے۔ کافر ہنسی کرتے اور مذاق اڑاتے۔ حضرت نوح ان کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھتے۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آ گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور آپ کے گھر والے (سوا ان کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے) اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسنا شروع ہوا۔ زمین سے پانی کے سوتے پھوٹ نکلے اور وہ طوفان باد و باران آیا کہ الحفیظ والامان قوم غرق ہونے لگی پانی دمبدم چڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں آپ کا ایک بیٹا۔ قرآن نے بیان نہیں کیا۔ پانی میں غوطے کھاتا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بدنصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا لیکن اس نے نہ مانا اور کہا کہ یہ سامنے پہاڑی ہے۔ اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچانے والا کوئی نہیں۔ آج وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ یا الٰہی یہ میرا بیٹا ڈوبا جاتا ہے اسے بچا لے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کر ہوتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق اور بدکردار قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا کشتی جودی پہاڑ پر آ کر لگی جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے جسے تورات میں اراراط کی پہاڑی کہا گیا ہے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ آٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا۔ جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح خدا کی حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھڑک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے۔ اور تورات میں ہے کہ ۶۰۰ سال کی عمر تھی جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے۔ طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا۔ عرب انہیں کی نسل سے ہیں:۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام یحییٰ حضرت ذکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالیٰ نے بچپن میں نبوت عطا فرمائی اور آپ کو ولادت۔ موت اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس) کے ہاتھ سے شہید ہوئے:۔

حضرت یعقوب علیہ السلام ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی تھی۔ حضرت یعقوب کی اوائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی وصیت کے وقت آپ نے حضرت یعقوب کو کہا کہ کنعانیوں میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں فدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت اسحاق نے ان کے حق میں دعائے برکت فرمائی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب فدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خداوند نے رکھا آپ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے آپ نے بڑھاپے میں بمعہ اہل عیال یوسف کے زمانہ حکومت میں مصر کی رہائش اختیار کی۔ اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ

کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لاکر دفن کی گئی۔ حلیہ۔ آپ بالکل اپنے باپ کے مشابہ تھے۔ آپ کے چہرہ پر بال بہت تھے۔ آپ طویل القامت اور نحیف البدن تھے۔ آپ صبر، تحمل، اور صدق میں شہرۂ آفاق ہیں۔ آپ نے اپنے اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا۔ اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پر مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۵۰ برس اور عمر ۱۴۷ سال ہے آپ کو تابوت میں دفن کیا گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام) آئمہ کا اتفاق ہے کہ لفظ یوسف عجمی ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے فرزند تھے کنعان میں پیدا ہوئے بچپن سے ہی سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورۂ یوسف میں [illegible] آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ ۱۱ ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا۔ مگر کسی طرح سے بھائیوں کو پتہ چل گیا حسد میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنوئیں میں گرا دیا۔ ایک قافلہ نے کنوئیں سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خریدا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی۔ جوانی میں ایک عشق اور حسن کا فتنہ آپ کے گرد منڈلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا لیکن عورتوں کی درخواست کے رد کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے۔ بالآخر ایک خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعون مصر آپ کے حق میں دست بردار ہو گیا۔ اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا تھے آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا۔ جس سے نہ صرف مصر بلکہ بیرونی ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکمیل ہوتی رہی۔ غلہ کے حصول کے لیے آپ کے بھائی تین دفعہ مصر آئے۔ بالآخر آپ نے بحکم خداوندی اپنا تعارف کرایا۔ اور ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ۔ چنانچہ تمام افراد بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے۔ جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے تخت پر بیٹھے تو سب نے آپ کو سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا۔ جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا۔ کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے علاوہ ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی۔ اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۲۲ سال کا ہے۔ آپ کا حلیہ۔ گھونگریالے بال، سفید رنگ۔ میانہ قامت، مستوی خلقت۔ آنکھیں بڑی، صبر اور وقار میں لاثانی تھے آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے۔ بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ نے مصر میں رحلت فرمائی دریائے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریائے نیل میں تھی۔ حضرت موسیٰ نے مصر سے نکلتے وقت آپ کی قبر کھودی۔ تابوت نکالا اور مشہد خلیل میں لاکر دفن کر دیا۔

حضرت یونس علیہ السلام (ذی النون۔ صاحب الحوت) یونس بن متی ہیں آپ کو نبوت عطا ہوتی اور نینوا کے علاقہ میں آپ کو مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکار کیا۔ آپ نے ان سے بغیر اطلاع خداوندی عذاب کا وعدہ کر [illegible] آپ نے چالیس یوم مقرر کر دی جب وقت قریب آیا آپ گھبرائے اور خدائی حکم کا انتظار کیے بغیر گھر سے نکل پڑے ایک [illegible] کشتی بھنور میں چکر کھانے لگی۔ ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہو گیا ہے یونس علیہ السلام نے فرمایا وہ بھاگا ہوا غلام میں ہی ہوں، ان کو یقین نہ آیا، قرعہ ڈالا گیا، مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں پھینک دیا دریائی حکم سے ایک مچھلی نے آپ کو لقمہ بنایا، اور دریا میں کچھ مدت لئے پھری، بعد ازاں خدا تعالیٰ کے حکم سے مچھلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے، اور اسی برکت سے نجات پائی، ان کے نینوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی، اس لئے عذاب الٰہی سے بچ گئی، یونس علیہ السلام کو دوبارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا جن کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی، اپنے آخری ایام میں اہل دنیا سے اختلاط بہت کم کر دیا، اور راہبانہ زندگی شروع کی، اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیا کو اپنا خلیفہ بنایا، اور وفات پائی، بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیا کو نبوت عطا فرمائی،

محمد سلیمان گیلانی خطیب جامع مسجد علی پور چٹھہ

اقوام القرآن

قوم تبع یہ قوم یمن میں آباد تھی، یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں، قوم سبا یہیں کی رہنے والی تھی، سبا بنو قحطان ہیں، یہ لوگ ابتدا میں عرب کے شمال میں رہتے تھے، ۸۰۰ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے، جب کہ آشوریوں نے ان کو جلا وطن کر دیا، ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی یہی حکومت سبا اولی کہلاتی ہے، ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی، پہاڑوں پر پانی سنبھالنے کے لئے ایک بڑا بند باندھا، جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے، اس قوم کو خدا تعالیٰ نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی، تو عذاب الٰہی آیا، وہ پانی والا بند ناگہاں ٹوٹ گیا، اور یہ علاقہ تباہ ہو گیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پر پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اوس اور خزرج مدینہ میں، ازد عمان اور یمامہ میں، مزیقی شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرخچے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقی ماندہ افراد میں طوائف الملوکی کا دور رہا، ۱۱۵ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا، اس نے ان متفرق قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی، یہ حکومت سبا ثانی کہلاتی، یہ حکومت کافی پھیلی، یہاں تک کہ حضر موت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آ گئے، ۳۰۰ مسیحی میں ایک شخص شمر یرعش نامی پیدا ہوا، یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا، اس نے اپنا لقب تبع رکھا، تبع کا معنی بادشاہ ہے، یہاں سے تبع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۳۰ سال تک رہی، اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی، اس خاندان کا آخری با اقتدار بادشاہ ذو نواس تھا جس نے نجران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۃ البروج میں ہے، اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا، اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا، یہ بڑا ظالم آدمی تھا، اور یہ اس خاندان تبع کا آخری بادشاہ تھا جس پر تبع خاندان کی حکومت ختم ہو گئی، اس بیان سے یہ معلوم ہوا کہ خاندان تبع اور ہے، اور قوم تبع اور، قوم تبع قوم سبا ہے، اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا،

قوم ثمود عاد کی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی با عظمت یہی قوم ثمود تھی، ثمود اس قوم کے جد اعلیٰ کا نام تھا جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی، ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے، ثمود بن عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام، یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہیں کی بستیاں تھیں، جسے آج کل فج الناقہ کہتے ہیں حجر کا یہ علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے، یہ علاقہ شہر مدین سے جنوب مشرق میں اس طرح ہے، کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے، اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی، اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی ہدایت کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا، ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا، حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا، اور فرمایا، کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا، ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا، اور حضرت صالح علیہ السلام کو مع اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کئے، اللہ تعالیٰ کا غضب جوش میں آ گیا، ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہو گئی، اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی

قوم عاد نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب قوت و اقتدار جماعت کا نام عاد ہے، ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ ہے، اور احقاف حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے، کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی ہے، آہستہ آہستہ ان کی حکومت حضر موت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہو گئی، ان کا دار الخلافہ یمن تھا، پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مصر، شام اور بابل پر بھی قابض ہو گئی، اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی، یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی، سنگ تراشی میں بڑی ماہر، یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی، قوم نوح کی غرقابی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا، اور ان کے علاوہ صدا، ہتار، صمود بھی ان کے بت تھے، اللہ تعالیٰ

نے ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الٰہی کو ٹھکرا دیا، اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی، اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا، یہ قوم مسیح علیہ السلام سے تقریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی، یہ قوم عاد اولیٰ کہلاتی ہے، اور اسی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے

قوم فرعون متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی، جو عراق اور عقبہ کے درمیان ہے ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے، ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی، ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے، پھر بابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آ گئی، اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا ہے، اس وقت یہ حکومت سامو آبیین کی حکومت کہلاتی تھی، پھر دو سو سال بعد ایک شخص حمورابی ہوا، اس کے نام پر یہ سلطنت حمورابی کہلائی، اور اس حکومت کا سنہ ۲۱۰۰ قبل مسیح تک دور دورہ رہا جب حمورابی سلطنت قائم ہوئی، اس وقت ایک آدمی ہکسوس نامی مصر میں داخل ہوا، اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی، اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دارالخلافہ صان کا شہر تھا، یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی، انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی، اس لئے قبطی کہلائی، فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لئے بھیجا، اور ساتھ ہی قبطی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی، اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے، اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا، کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار ہو جاؤ، فرعون اور اس کی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا، اور سارے کے سارے مع فرعون لعین بحیرہ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے، جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے

قریش قریش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں، یہ بنو اسمٰعیل کہلاتے تھے، یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر نامی پیدا ہوا، اس کا لقب قریش ہوا، وجہ یہ ہوئی، کہ یمن کا ایک حاکم حسان نامی فوج لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا، اس کا ارادہ تھا، کہ کعبہ کے پتھر اکھاڑ کر یمن لے جائے، اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے، فہر نے مقابلہ کیا، حسان کو گرفتار کر لیا، اس سے فہر کی قوت کی دھاک بیٹھ گئی، اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا، قریش سمندر میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں، جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے، فہر کی اولاد قریش کہلائی، ویسے یہ لوگ بنی اسمٰعیل ہی ہیں، حضرت اسمٰعیل کے بعد بیت اللہ پر بنو جرہم کا قبضہ ہو گیا، جو حضرت اسمٰعیل کے سسرال تھے، پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی، پھر بنو جرہم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی، بنو جرہم سے بنو اسمٰعیل نے حکومت حاصل کی، اور بنو اسمٰعیل سے بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی، یہاں تک کہ قصی پیدا ہوا، اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا، قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی، قصی نے وہیں پرورش پائی، بڑا ہوا، تو مکہ میں آیا، مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی، بنو خزاعہ کے سردار حلیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا، اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دے دیا، ابو غبشان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا، حلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو غبشان کو ایک مشکیزہ شراب دے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا، قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا، اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی، اس کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی، اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے، یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے، بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لحی بدبخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا، کہ جب سرور کائنات ابراہیمی مذہب لے کر آئے، تو یہ لوگ اس کو شناخت بھی نہ کر سکے، قریش نے آخری دم تک حضور کا مقابلہ کیا، حالانکہ آنحضرت خود بھی قریشی تھے، آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا، اور قریش حلقہ بگوش اسلام ہوئے مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی

قوم لوط حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیجا، آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی، سدوم اردن کی وہ جانب ہے، جہاں بحر میت یا بحر لوط ہے، یہی وہ مقام ہے جہاں سدوم اور

عاموره کی بستیاں آباد تھیں، یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے، نہایت ظالم، بددیانت اور ڈاکہ زنی کرنے والے، سوداگروں کا مال لوٹنے والے، اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے، اور مزید براں یہ ظلم تھا کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے، بلکہ ایسی بدمعاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے، اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا ارتکاب کرتے، حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا لیکن یہ بدمعاش قوم کسی طرح باز نہ آئی، بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے مہمانوں کی آبروریزی پر بھی تیار ہو گئے، اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے، پھر زلزلہ آیا پتھروں کا مینہ برسا، پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا، حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لے گئے، اور وہاں سے الٹا پھینک دیا، اور اس زور سے پھینکا کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا، اور اس گڑھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے، فاعتبروا

قوم موسیٰ علیہ السلام — موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے، ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے، وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے، مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے، حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب نے کنعان میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے، آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی، آپ کے بارہ بیٹے تھے، جن میں حضرت یوسف پیغمبر بھی ہوئے، اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے ان کو حکومت بھی بخشی، حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا، اس کے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے، مصر میں فرعون نے ان کو سخت سے سخت اذیتیں پہنچائیں، اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی، ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی، اس کے لئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا، اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی، موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے، ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے، شرک پر مائل، نبیوں کے قاتل، اللہ کی کتابوں کو تبدیل کرنے والے، نبی صلعم کے متعلقہ پیشگوئیوں کو چھپانے والے، یہ تھے بنی اسرائیل، جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت سزائیں دیں

قوم نوح علیہ السلام — تورات میں ہے، کہ جودی پہاڑ اراراط کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے، اور اراراط جزیرہ کا نام ہے، اور متقدمین کی عبارت میں جزیرہ اس علاقہ کا نام ہے، جو دریائے دجلہ و فرات کے درمیان دیار بکر سے بغداد تک چلا گیا ہے، دوسرے لفظوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے، یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی، قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کیلو میٹر مربع میں آباد تھیں، نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی، اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے، جس نے بت پرستی شروع کی، اس قوم کے بڑے بڑے بتوں کے نام ود، سواع، یعوق، نسر، یغوث ہیں، اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا، اور خدا پرستی کی تلقین کی، بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادار لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بدنصیب قوم پر طوفان بھیجا جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی،

یاجوج ماجوج — یاجوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں، کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں، بلکہ برزخی مخلوق ہیں، یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں، کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں، اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک ہزار بچہ ہوتی ہے، یہ سب خرافات ہیں، یاجوج ماجوج آدم کی نسل سے ہیں، یافث بن نوح کی اولاد سے، ان کی شہرت اس لئے ہے، کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں، جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں، یاجوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے جو شمال مشرق میں واقع ہے، اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے، یہ حقیقت ہے، کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے، اور باقی دنیا پر چھا گئے، یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے، اور یہیں سے ہندوستان آئے، ہندوستان میں بسنے والے آرین کہلائے، وسط ایشیا میں بسنے والے ایرین کہلائے جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا، یورپ میں یہ لوگ گاتھ وانڈیال کہلائے، اور بحیرہ اسود سے دریائے ڈینوب تک بسنے والے سیتھین کہلائے، اور ایشیا پر چھانے والے رشین کہلائے، اور ان کے لشکے

اور پھیلنے کا یہ کام پانچویں صدی مسیحی تک برابر جاری رہا، اور پانچویں صدی عیسوی تک منگولیا کی ہمسایہ قوم ہنیوں کے دو بڑے قبائل [illegible]
اور "یوچی" کہلاتے رہے ہیں، یہی لوگ ہے جو چھ سو قبل مسیح تک یونان میں میک اور منگال [illegible] اور عربی میں یاجوج [illegible] اور [illegible]
یونانی میں یوگاگ اور عربی یا عبرانی میں "جوج" اور "یاجوج" کہلایا، جب اس علاقہ سے اٹھنے والے دوسرے ملکوں کو چلے [illegible]
کی دیکھا دیکھی وہ بھی مہذب بن گئے، اور ان سے بالکل الگ ہو گئے، اور اجنبی ہو گئے، پھر ان مہذب اور غیر مہذب قوموں [illegible]
تاخت وتاراج کا سلسلہ جاری رہا جس میں اکثر غیر مہذب یاجوج اور ماجوج کے قبیلے غالب آتے رہے، ان وحشیانہ قبائل کے سیلاب
کی روک تھام کے لئے مختلف دیواریں بنائی گئیں جن میں ایک دیوار وہ ہے جو [illegible] قبائل [illegible]
درہ داریال کے آگے لوہے اور تانبے کی دیوار بنائی، قرآن مجید میں ہے، کہ قیامت کے قریب پھر ایک دفعہ ان وحشی قبائل کا [illegible]
اور یہ لوگ ساری مہذب دنیا پر چھا جائیں گے، یہ قبائل سارے کے سارے کافر ہیں، خدا کرے [illegible]
عنقریب قائم ہو جائے گی،

محمد سلیمان کیلانی

ارض القرآن

روم روم کے مشرق میں بحیرۂ کیسپین، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرۂ روم واقع ہیں۔ روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچازاد بھائی ہیں۔ ان کو بنوالاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے۔ یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوتے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے۔ اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جس نے شاطرٹرکی کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ شام، مصر، ایشائے کوچک اور ٹرکی سب ان کے زیر نگیں تھے۔ ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا جو سب سے جو ہمہ تن عیاش اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا۔ اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا۔ نبی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۱ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۰۲ء سے لے کر ۶۱۴ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست۔ نبی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رجحان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے۔ اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے۔ آخر ۶۱۴ء میں جب نبی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا۔ کیخسرو ثانی (خسرو پرویز) کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی۔ شام، مصر، ایشائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطنیہ میں محصور ہو گیا۔ اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑ گیا۔ لیکن فتح نہ ہوا۔ بے شمار عیسائی اور پادری قتل ہو گئے۔ بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اتار کر لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہو گیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اسوقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں۔ کہ گو رومی اس وقت اذرعات اور بصریٰ کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آ جائیں گے۔ اسوقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکر سے سو اونٹ کی شرط لگائی۔ ادھر ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لیئے قسم کھائی۔ کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر مانی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں حمص سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا۔ خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کا معرکہ پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی۔ اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آ گئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہو گیا اور قریش کے غم میں۔ والحمد للہ علے ذلک۔

مدینہ منورہ مدینۃ الرسول۔ طیبہ۔ یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا۔ ہجرت کے بعد اسکا نام طیبہ ہوا مدینہ سطح سمندر سے ۶۱۹ میٹر بلند ہے۔ اور ۳۹ درجہ اور ۵۵ دقیقہ طول بلد اور ۲۴ درجہ اور ۱۵ دقیقہ عرض بلد پر واقع ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت ۴۰ تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اوپر اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجے کم ہوتا ہے سردیوں میں رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "اتریبس" سے معرب تسلیم کیا ہے اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اسکے بنا نیوالے عمالقہ قوم کے آدمی تھے۔ جو مصر سے نکلے یہ شہر ۲۲۲۲ء قبل ہجرت بنایا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے عمارتیں اکثر پتھر کی ہیں۔ تقریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں تقریباً سو قسم کی کھجور پیدا

ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتبخانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جات بھی شایع ہوتے ہیں۔ لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد، اتنک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے۔ یہاں ۳ھ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں۔ بقیع غرقد ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنویں ہیں مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں۔ جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں سے اکثر ہندوستانی، ترک، شامی اور مصری ہیں۔ مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل، نرم خو مہمان نواز اور خوش باش آدمی ہیں حتیٰ کہ مدینہ والے کسی عزیز کی موت پر بھی واویلا اور نوحہ نہیں کرتے۔ مدینہ منورہ کی علمی ادبی معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی لیکن عربی خلافت کی کمزوری سے یہاں کی حالت بڑی کمزور ہو گئی۔ لوگ ہجوم کر کے حملے کرنے لگے تو الوشجاع وزیر نے مدینہ کی حفاظت کے لئے اس کے گرداگرد فصیل بنادی اور اس میں سات دروازے رکھے جو آج بھی مشہور ہیں باب مجیدی۔ باب شامی باب کوفہ، باب عنبریہ۔ باب قوبہ، باب العوالی۔ باب الجمعہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر جنوب میں ریان۔ مشرق میں حناکیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقع ہے یہ شہر بحیرۂ احمر بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرور کائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا۔ آپ کے زمانہ میں بھی دنیا کے وفد مدینہ پہنچتے تھے۔ اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضۂ اطہر کی زیارت کرنے کے لئے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباعہ واہل بیتہ وازواجہ اجمعین۔

مدین } مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپ کی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا اسکی اولاد بنو قطورا کہلاتی ہے اس قوم نے جو بستی بسائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا۔ یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی۔ جسکا عرض البلد افریقہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے صحنہ دیں پر آباد تھی قرآن مجید نے اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے جو بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارے سے گذرتی ہوئی تجارتی قافلوں کو شام فلسطین، یمن، اور مصر تک لیجاتی ہے اور جسکے ذریعہ سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا ہے کہ وہ جھنڈ والے تھے۔ یعنی جہاں باغوں کے سرسبز درخت کثرت سے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چلتا ہے کہ مدین کا قبیلہ بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا۔ جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک جاتے ہیں۔ ان کی بستی راستے میں پڑے۔ یہ بستی تبوک کے بالکل مقابل واقع تھی۔ اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کر دیا۔ ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہو گئی۔

مصر } مصر ملک کا نام ہے مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا اسی لیئے اسکا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود اربعہ یہ ہے شمال میں بحر ابیض متوسط مشرق میں بحیرۂ احمر اور بلاد عرب وشام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد طرابلس۔ مصر کا رقبہ ایک کھرب اور ۔۔۔ ایکڑ ہے آبادی قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱/۱۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں۔ مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۱۲ اہرام اور ابوالہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں یہ مصر میں مقطم۔ معتو۔ جبل الکبیر جبل الرخام۔ جبل آبی نودہ۔ جبل شیخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں۔ مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے۔ جو تین جھیلوں کے پانی سے بنتا ہے۔ اور بعد میں عطبرہ۔ نیل ازرق بحر الغزالی نامی دریا بھی اس میں آگرتے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی دو شاخیں ہو جاتی ہیں۔ ایک کا نام دمیاط اور دوسری کا رشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریائے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر پھینک جاتا ہے۔ جو کھاد کا کام دیتی ہے عموماً ۱۸ جون سے دریا چڑھنے لگتا ہے ۱۸ ستمبر سے گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ مصر کی سرزمین حسن اور خوبصورتی کے لئے مشہور رہی ہے مصر میں حضرت ابراہیم

حضرت اسمٰعیل، حضرت سلیمان اور سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہم اجمعین کی شادیاں ہوئیں اور حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع بن نون کی پیدائش یہاں ہوئی۔ یہاں وقتاً فوقتاً حضرت ابراہیم، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت ارمیا، حضرت دانیال، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور کچھ مدت قیام کیا۔ مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر گئے۔ بادشاہ مسلمان نہ ہوا۔ ۲۰ھ میں عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا۔ اس لشکر کی تعداد جس نے مصر فتح کیا تھا بارہ ہزار تھی۔ مصر پر مختلف وقتوں میں بنو امیہ، عباسیہ، طولونیہ، اخشیدیہ، عبیدیون، ایوبیہ، ممالیک، چراکسہ، عثمانیہ، خدیویہ خاندانوں کی حکومت رہی۔ قاہرہ اور اسکندریہ مصر کے مشہور شہر ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت مصر نامی شہر قاہرہ ہی کے پاس آباد تھا۔ جو بعد میں ویران ہو گیا۔ اسکندریہ کا کتب خانہ جسے عیسائیوں نے جلا کر مسلمانوں کے نام لگا کر ان کو بدنام کیا دنیا کا مشہور کتب خانہ تھا۔ مصر کی نہر سویز سیاسی اہمیت کی حامل ہے ۱۸۵۹ء میں یہ نہر شروع کر کے دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ نہر بحیرہ ابیض کو بحیرہ احمر سے ملاتی ہے یہ ایک سو ستر کیلو میٹر لمبی ہے مصر کا عجائب خانہ بھی قابل دید چیز ہے اسی میں فرعون کی لاش تھی جسے دنیا کے لوگوں نے شناخت کیا۔ مصر میں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مزار ہیں۔ یہاں غلامی کی رسم زمانہ قدیم سے چلی آتی تھی۔ جسے اسلام نے ختم کیا۔

مکہ المکرمہ { مکہ، بکہ، اسماء ام القریٰ۔ ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ مکہ اور مکا قدیمی نام ہیں۔ صحیح روایات کے مطابق یہ عمالقہ کی لغت کا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے البیت خدا کا گھر۔ بعد میں یہاں آبادی بھی ہو گئی۔ اور بکہ بعد کا نام ہے اور یہ نام اس وقت پڑا جبکہ ابراہہ اثرم کا لشکر تباہ ہوا تو لوگوں نے کہا یہ بکہ ہے یعنی سرکشوں کی گردنیں توڑنے والا۔ مکہ شہر سطح سمندر سے قریباً ۳۳۰ میٹر بلند ہے اور عرض کے لحاظ سے ۲۱ درجہ اور ۲۸ دقیقہ پر واقع ہے۔ اور طول کے لحاظ سے ۴۰ درجہ اور ۹ دقیقہ پر۔ اس کی آبادی مستقل طور پر عہد ابراہیم اور اسمٰعیل علیہم السلام سے شروع ہوئی۔ لیکن ابتدائی آبادی صرف خیموں تک ہی محدود تھی۔ لیکن جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا اور یہاں آباد ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے خیموں کی بجائے مکانات تعمیر کئے۔ ازاں بعد یہ اپنے علاقے کا سب سے بڑا شہر بن گیا۔ اس شہر کی لمبائی مغرب سے مشرق کی طرف قریباً تین کیلو میٹر ہے۔ اور عرض قریباً اس سے نصف۔ مکہ ایک وادی میں واقع ہے جو شمال سے جنوب کی طرف مائل ہے اس کے تین اطراف (یعنی مغرب جنوب مشرق) میں ایک سلسلہ کوہ ہے جس کے مختلف حصوں کے مختلف نام ہیں۔ شمال مغربی کونے میں کوہ فلق اور اس کے ساتھ جبل قیقعان پھر جبل ہندی پھر جبل لعلع پھر جبل کدا اور جنوب کی طرف جبل ابی قبیس اور اس کے ساتھ جبل خندمہ واقع ہے۔ شہر مکہ کے سات ہزار مکانات ہیں۔ جو ان پہاڑیوں کی وادیوں میں ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۱۸۹۲ قبل مسیح میں یہاں تشریف لائے اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل اور اپنی بیوی ہاجرہ کو یہاں آباد کیا۔ اس وقت یہاں آبادی نہیں تھی۔ البتہ اس کے گرد و نواح میں عمالقہ قوم کے آدمی آباد تھے۔ جو سب کے سب خانہ بدوش تھے۔ اور خصوصاً وادی جیحون کے کنارے ان کی آبادیاں تھیں۔ اور یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندے نہ تھے۔ بلکہ بحرین سے منتقل ہو کر یہاں آئے تھے۔ جب زمزم کا چشمہ یہاں پیدا ہوا تو عمالقہ نے بھی یہاں ڈیرے لگا دیئے۔ اور سرداری حضرت اسمٰعیل کی تسلیم کر لی گئی۔ کچھ مدت کے بعد بنو اسمٰعیل کی حکومت کمزور ہو گئی تو عمالقہ نے ان سے حکومت چھین لی۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو جرہم یمن سے سد مآرب کے ٹوٹ جانے کے بعد یہاں آ کر آباد ہو گئے۔ اور انہوں نے عمالقہ سے حکومت چھین لی۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو اسمٰعیل نے جرہم کو شکست دے کر ان سے حکومت لے لی اور ان کو شمالی ینبوع کی طرف جلا وطن کر دیا۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو خزاعہ یہاں آئے اور انہوں نے پھر بنو اسمٰعیل سے حکومت لے لی۔ پھر جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا۔ (یہ قصی بھی حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں) انہوں نے بڑی بڑی قیمت دے کر بیت اللہ شریف کی تولیت بنو خزاعہ سے خرید لی۔ کچھ عرصہ بعد قصی نے قریش کو اکٹھا کر کے طاقت بہم پہنچائی۔ اور بنو خزاعہ کو وادی فاطمہ کی طرف نکال دیا۔ اور اس وقت سے اسلام کے آنے تک قریش کا اقتدار بدستور قائم رہا۔ قریش میں مناصب اور عہدوں کی تقسیم کے متعلق لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ بالآخر انہوں نے اکٹھے ہو کر قریش کی شاخوں میں مختلف عہدے تقسیم کر دیئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد تمام فضائل اور خوبیاں، تمام عہدے اور منصب بنو ہاشم کے ہاتھ میں آ گئے۔

بحث حروف عاملہ

الف کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قَائِمٌ میں اس کو لین کہتے ہیں۔ اور کبھی متحرک ہوتا ہے۔ اس کو ہمزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے۔ معنی کے رو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے أَقَرَأْتَ کیا تو نے پڑھا۔ أَفَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا۔ کبھی قریب ندا کے لئے آتا ہے اور جب یہ ندا کے لئے ہو تو منادی محذوف کو نصب دیتا ہے۔ اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ أَعَبْدَ اللّٰهِ اور أَزَيْدُ۔ أَزَيْدُ أَقْبِلْ ارے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کے لئے آتا ہے۔ لَا أُبَالِي أَقُمْتَ أَمْ قَعَدْتَ میرے لئے تیرا کھڑا رہنا بیٹھنا ایک ہی جیسا ہے۔

إِذْ ظرف زمانی۔ ماضی۔ اس کے بعد جملہ ہی آتا ہے اور جملہ محذوف ہوتا ہے اور اس کے عوض تنوین آتی ہے۔ مفاجات کیلئے بھی آتا ہے بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ إِذْ جَاءَ زَيْدٌ میں بیٹھا تھا کہ اچانک زید آگیا۔ تنوین کے ساتھ بھی آتا ہے وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ کبھی "اس لئے" کے معنی میں بھی آتا ہے ضَرَبْتُ ابْنِي إِذْ أَسَاءَ۔ أَيْ لِأَنَّهُ أَسَاءَ

إِذَا ظرف متضمن بمعنی شرط مستقبل کے لئے إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ جب ان کی موت آئے گی۔ مفاجات کے لئے بھی آتا ہے فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ۔ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ یہ بانٹنا بہت بھونڈا ہے اسم اشارہ مؤنث مفرد بعید کیلئے آتا ہے

أَلْ حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنا دیتا ہے کبھی عہد کے لئے آتا ہے اِشْتَرَيْتُ عَبْدًا أَعْتَقْتُ الْعَبْدَ یا جنس کے لئے جیسے خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا۔ فعل پر نہیں آتا۔ کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

أَلَا کلام کے شروع میں آتا ہے اور ما بعد کی تحقیق کیلئے آتا ہے جیسے أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تنبیہ کے لئے أَلَا يَا صَاحِ قُمْ اور عرض کے لئے أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا۔

أَلَّا أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ۔ أَنْ لَا تَطْغَوْا نیز حروف تحضیض کے لئے بھی آتا ہے۔

إِلَّا استثناء کے لئے آتا ہے إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ صفت بمعنی غیر کے لئے آتا ہے۔ لِي رِجَالٌ إِلَّا رِجَالُكَ اور نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ

اَلَّذِي اسم موصول ہے مرد کے لئے آتا ہے اس کا تثنیہ اَللَّذَانِ جمع اَلَّذِينَ ہے اس کا مؤنث اَلَّتِي جمع اَللَّوَاتِي۔ وَاللَّوَاتُ وَاللَّائِي اور تثنیہ اس کا اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَيْنِ غائب زمانیہ اور مکانیہ کیلئے بھی آتا ہے۔

إِلَى حرف جر ہے انتہا کیلئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى ظرف مکان کے لئے لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ظرف زمانی کے لئے۔ قرآن مجید اس حرف کے ساتھ ضمیر بھی آتی ہیں۔ إِلَيَّ۔ إِلَيْهِ۔ إِلَيْهِمَا۔ إِلَيْهِمْ۔ إِلَيْهَا۔ إِلَيْهِنَّ۔ إِلَيْكَ۔ إِلَيْكُمْ۔ إِلَيَّ۔ إِلَيْنَا۔ عند کے معنی میں آتا ہے۔ كَلَامُهُ أَشْهَى إِلَيَّ مِنَ الرَّحِيقِ۔ برابری کیلئے آتا ہے۔ اَلْأَمْرُ إِلَيْكَ مع کے معنی میں آتا ہے ضَمَّ هٰذَا إِلَى ذٰلِكَ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے جیسا کہ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ اگر غایت اور مغیا کی جنس ایک ہو تو اس کا ما بعد ما قبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ اور اگر ما بعد ما قبل کی جنس سے نہ ہو تو ما قبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ۔

أَمْ حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آتا ہے أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ اور بل کے معنی میں هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ

أَمَّا شرط اور تاکید کے لئے آتا ہے أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ۔ تفصیل کے لئے فاء کا جواب پر آنا لازمی ہے۔ أَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً

إِمَّا تفصیل کے لئے ہے إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا۔ شک۔ اباحت۔ تخییر کے لئے بھی آتا ہے۔

أَمْسِ ظرف زمانی ہے مبنی کل گذرا ہوا دن كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ

کبھی گذشتہ زمانہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَتَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

اَنْ حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ يَّضْرِبَ مثلاً لون اعرابی گر دیتا ہے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ تاکید کیلئے زاید بھی آتا ہے۔ وَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا۔ کبھی تفسیر کے لئے بھی آتا ہے وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ۔ اَنَّ کا مخفف بھی ہوتا ہے۔ اور یقینی فعل کے بعد آتا ہے۔

اِنْ حرف شرط ہے کہ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ جب شرط کیلئے ہو تو پہلا جملہ یقیناً فعل ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعل اور کبھی اسم پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ شرط اور جزا یا صرف شرط اگر فعل مضارع ہو تو لازمی طور پر جزم دیتا ہے اور اگر جزا فعل مضارع ہو اور شرط نہ ہو تو جزم جائز ہے ضروری نہیں۔ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اِنْ اَدْرِیْ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ نفی کی صورت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ پر بھی آجاتا ہے۔

اِنَّ حرف تاکید ہے۔ جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حرف جواب بھی ہے لَعَنَ اللّٰهُ نَاقَةً حَمَلَتْنِیْ اِلَيْكَ فَاُجِيْبَ وَاِنَّ رَاكِبَهَا۔ اور عموماً جملہ اسمیہ پر آتے ہیں جب جملہ قائم مقام مصدر۔ یا لفظ علم کے بعد آئے اَنَّ مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ ابتداء جملہ ابتداء صلہ۔ لفظ قول کے بعد اور جب جملہ قائم مقام حال ہو۔ جب فعل حرف لام سے معلق ہو تو ان صورتوں میں اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ کبھی اِنَّ مکسورہ کی خبر پر لام آجاتا ہے۔ اِذَا فجائیہ اور قسم کے بعد دونوں طرح پڑھا جاتا ہے اِنَّ بھی اور اَنَّ بھی۔

اَنَا ضمیر مرفوع واحد متکلم کے لئے ہے۔ بمعنی میں

اَنْتَ اَنْتُمَا۔ اَنْتُمْ۔ اَنْتِ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ ضمیریں ہیں مخاطب کیلئے

اَنّٰى قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ظرف مکانی کے لئے اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا۔ استفہام کے لئے بمعنی کیف

اَوْ حرف عطف شک کی جگہ آتا ہے لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ وَاِنَّا اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ کے معنی میں بھی آتا ہے وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

اَوَّل ضد آخر جمع اَوَائِل۔ اَوَالِ۔ اَوَّلُوْنَ مؤنث اُوْلٰى جمع اُوَل۔ اُوْلَيَات

اُولَآءِ اولیٰ ما اسم اشارہ جمع قریب کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث اور تنبیہ کے لئے ھا زیادہ کرتے ہیں یا اَسْمَاءِ هٰؤُلَآءِ اور اس کے ساتھ ک خطابیہ بھی لگا لیتے ہیں اُولٰٓئِكَ بمعنی اَلَّذِيْنَ

اُولُو بمعنی ذو اس کا واحد ذُو۔ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ واحد۔ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ اس کا مؤنث اُولَاتُ واحد اس کا ذات ہے وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ۔ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ

اِیْ بمعنی نَعَمْ اس کے بعد قسم ضروری ہوتی ہے قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

اَیُّ استفہام کے لئے اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ۔ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا۔ اور اس کا استعمال ذوی العقول کے لئے خاص ہے غیر ذوی العقول پر یہ کبھی نہیں آتا۔ نیز اس کے لئے اضافت بھی لازمی ہے اور اضافت میں کبھی شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں ما سی کے بعد ھا تنبیہ زیادہ کرتے ہیں يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ۔ عورت کے لئے ت زیادہ کرتے ہیں يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

اِيَّا اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ۔ وَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ ضمیر منصوب منفصل ہے جو کہ سب صیغوں کے ساتھ ملتی ہے۔ بمعنی خاص

اِيْلَ عبرانی میں یہ لفظ اللہ کے لئے خاص ہے اس میں معنی قوی اور قدیر ہیں۔ اِسْرَائِيْل حضرت یعقوب کا لقب ہے۔ عزرائیل میکائیل۔ جبرائیل خداوند تعالیٰ کے فرشتوں کے نام ہیں ان میں ایل کی نسبت اللہ کی طرف ہے۔

اِيَّانَ اسم شرط ہے زمانہ کے لئے بمعنی مَتٰى۔ اور اسم استفہام زمانی کے لئے آتا ہے جیسے اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ

اَيْنَ استفہام ظرف مکان مَا اس کے ساتھ اکثر ملحق ہوتا ہے فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا۔ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا۔ اور عموماً اس میں شرط کے معنی ہوتے ہیں اور اس کا استعمال مکان کے لئے ہے زمانہ کے لئے نہیں جیسا اَيْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ

اَحَدَ عَشَرَ چونکہ قرآن مجید میں اسی طرح آیا ہے۔ اسی لئے اسی طرح لکھا گیا عشر عشرون۔ ثلثون۔ وغیرہ تسعون تک جب اَحَدٌ اور اثنین

کے ساتھ مرکب ہوں تو تمیز کو نصب دیتا ہے۔ یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے
ہیں اور طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر ممیز مذکر ہو تو احد اور اثنان کے ساتھ
اَحَدَ عَشَرَ کے دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو دونوں
جز مونث ثَلٰثَةَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک مذکر ہیں تو پہلا جز مونث
ہوتا ہے اور دوسرا مذکر اور مونث ہیں پہلا جز مذکر ہوتا ہے اور
دوسرا مونث اور عشرون سے تسعون تک عطف کے طریق
پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے کہ اَحَدَ اور اثنان
کا ممیز اگر مذکر ہو تو دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث
ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور اثنان کے آگے تسع تک
اگر ممیز مذکر ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور مونث ہو تو پہلا
جز مذکر ہوتا ہے۔

اَصْبَحَ افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے مضمون
جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ
غَنِیًّا زید صبح کے وقت غنی ہوا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی
آتا ہے۔ یعنی ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال
کرنے کے لئے جیسا کہ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا فقیر غنی ہوگیا کبھی تامہ
ہوتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کو داخل ہوا۔

ب حرف جر ہے۔ الصاق کے لئے مثلاً مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ استعانت
کے لئے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کے لئے۔ ظرفیت
کیلئے وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ تعدیہ کے لئے ذَهَبَ اللّٰهُ
بِنُوْرِهِمْ۔ قسم کے لئے بِاللّٰهِ سببیت کے لئے فَبِمَا نَقْضِهِمْ
مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ تعلیل کے لئے ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ۔ مقابلہ کیلئے۔ مثلاً اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔
استعطاف کے لئے جیسا اِرْحَمْ بِزَیْدٍ زیادت کے لئے
یہ اپنے مدخول کو کسرہ دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

بَابِل دریائے فرات پر نمرود نے بنوایا تھا۔ یہ کلدانی قوم کا دار الخلافہ
تھا جو حضرت نوح کی اولاد سے تھے۔ اس علاقہ کا قدیمی نام
شنعار ہے۔

برزخ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت

بسمل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَلْ حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رد کے لئے آتا ہے۔ قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

بَلٰی حرف تصدیق مثل نعم اکثر استفہام کے بعد آتا ہے۔ خاص نفی
کیلئے ہے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی

بَیْنَ اسم ظرف یعنی درمیان بینہ۔ بینہم۔ بینکم۔ بینی۔ بیننا

بِئْسَ فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں اس کا فاعل
کبھی تو اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ
اور کبھی اسم مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ
الرَّجُلِ زَیْدٌ اور کبھی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوب ہوتی
ہے۔ جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا زَیْدٌ کبھی مخصوص بالذم محذوف
ہوتا ہے۔ جبکہ قرینہ ہو۔ اور مخصوص بالذم کیلئے لازمی ہے کہ ہر حال
میں فاعل کے مطابق ہو۔ مفرد ہو تو مفرد خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور
اسی طرح خواہ مذکر ہو یا مونث۔ مخصوص بالذم مونث ہو تو بِئْسَتْ
آئے گا اور مذکر کے لئے بِئْسَ

ت تیسرا حرف ہے۔ مونث ہے۔ جمع تاءات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور
حرف بھی۔ ضمیر میں فعل کے اخیر میں آتا ہے۔ ضَارَبْتُ۔ ضَارَبْنَا
ضَارَبْتَ۔ ضَارَبْتُمَا۔ ضَارَبْتُمْ۔ ضَارَبْتِ۔ ضَارَبْتُمَا۔ ضَارَبْتُنَّ
ضَارَبَتْ مذکر و مونث دونوں ضمیر میں شامل ہیں۔ کبھی جنس کیلئے
واحد بھی آتا ہے۔ شجرۃ۔ مبالغہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَهَّامَةٌ
بڑا سمجھدار۔ حرف جر کے لئے جیسے تَاللّٰهِ۔ مضارع غائب مونث تثنیہ
کیلئے نیز مضارع کے مخاطب کے صیغوں کیلئے آتی ہے باب تفعل
تفاعل۔ افتعال۔ بعض مصدروں میں جیسے تحریم۔ تکریم

تَا اسم اشارہ مونث واحد جمع اولاء ھٰذہ تنبیہ اس میں داخل ہوتی ہے۔ ھَاتَا
ھَاتَانِ۔ ھٰؤُلَاءِ مخاطب کے لئے کاف زائد کرتے ہیں۔ تَاكَ۔
تِلْكَ۔ تِيْكَ۔ تَالِكَ۔ تَاكَ تِلْكَ اسم اشارہ [illegible]

توریت جمع توریات۔ توریات وہ کتاب کہ موسیٰ علیہ السلام پر خدا
تعالیٰ نے اتری تھی جس کی جعلی تحریر اسفار کے نام سے مشہور ہے۔
جو کہ پانچ جلدوں میں ہے۔

ثَمَّ ثَمَّةَ اسم اشارہ بعید

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ یہ ترتیب کیلئے آتا ہے۔

جَاز زیر دینے والے حروف۔ لاجرم۔ لامحالہ

حَاشَا حرف جار ہے استثناء کے لئے آتا ہے جیسا کہ مَا جَاءَ نِیَ الْقَوْمُ

حَاشَا زَیْدًا کبھی اس کا مدخول منصوب بھی ہوتا ہے لیکن اس وقت حاشا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے جیسا کہ جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا

حَتّٰی حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا غایت کیلئے آتا ہے جیسا کہ نِمْتُ الْبَارِحَۃَ حَتَّی الصَّبَاحِ۔ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْقِ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے جیسا قَرَأْتُ الْوِرْدَ حَتَّی الدُّعَاءِ اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے۔ یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

حَسِبَ افعال قلوب سے ہے اسے فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدا اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے۔ اس کے دونوں مفعول ہمیشہ رہتے ہیں ان میں سے کوئی حذف نہیں ہو سکتا۔ جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت اَحَسِبَ ہوتا ہے۔

حَیْثُمَا شرط کیلئے آتا ہے اس کا مدخول فعل مضارع ہوتا ہے وہ جزا اور شرط دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لئے خاص ہے۔

خَلَا بالکل حاشا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر اس پر مَا داخل ہو جیسے مَا خَلَا زَیْدًا تو فعلیت کے لئے مخصوص ہے۔

ذَا اسم اشارہ قریب تثنیہ ذَانِ مرفوع ذَیْنِ منصوب۔ مجرور جمع اولٰی اس سے پہلے ھا تنبیہ داخل کرتے ہیں ھٰذَا اَبُنَا ذَا بمعنی الَّذِیْ بھی ہوتا ہے جب کہ مَا استفہامیہ کے بعد ہو مَاذَا فَقَدْتَ

ذَاكَ اسم اشارہ متوسط کیلئے ھا اس کے لا کر ھٰذَاكَ تصغیر ذَیَّاكَ اس کا مؤنث ذَانِكَ مرفوع اور ذَیْنِكَ منصوب مجرور ہے۔ فَذَانِكَ بُرْھَانَانِ اس کی جمع اُولٰئِكَ ہے۔

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید کے لئے اس کا تثنیہ ذَانِكَ ہے جمع ذَوَالِكَ تصغیر ذَیَّالِكَ

ذُوْ اسم بمعنی صاحب تثنیہ ذَوَانِ جمع ذَوُوْنَ۔ لِذِیْ حِجْرٍ۔ اَنْ کَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ۔ ذَا الْاَیْدِ اِنَّہٗ اَوَّابٌ۔ واسع الید۔ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ۔ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ۔ ذُو الْاَرْحَامِ قریبی ذات مؤنث ذو تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ۔ جمع ذوات

ذاتی طور پر۔ عام لفظ مشہور ہے اس میں یائے نسبتی ہے۔

ذِیْ ھٰذِیْ اسم اشارہ مؤنث قریب

رُبَّ حرف جار ہے تقلیل کے لئے آتا ہے اور کبھی کبھی تکثیر کے لئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل ماضی ہوتا ہے جیسا کہ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُ۔ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیسا کہ رُبَّہٗ رَجُلًا جَوَادًا اس میں چودہ وجہ جائز ہیں جیسا کہ رُبَّ رُبَ۔ رَبَّ۔ رُبَّتَ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کے ساتھ مَا بھی آتا ہے جیسا کہ رُبَمَا

رفرف ایک ریشمی کپڑا خیمے کی نچلی جھالر۔

رُوَیْدًا اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اسکا معنی ہے اَمْھِلْ یعنی مہلت دے یہ ہمیشہ ابتدائے کلام میں آتا ہے رُوَیْدَ زَیْدًا

رَأَیْتُ بالکل حسب کی طرح ہے ماسوائے اس کے کہ حَسِبَ شک کیلئے آتا ہے اور یہ یقین کیلئے اگر اس پر ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہو سکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہو جائے اور دوسرا نہ ہو۔

زَعَمْتُ رَأَیْتُ کی طرح افعال قلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لئے آتا ہے باقی احکام میں حَسِبَ کی طرح ہے۔

رُوَیْدَكَ رُوَیْدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی ہیں "ٹھہر" باقی احکام میں رُوَیْدًا کی طرح ہے۔

س اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی مستقبل کے کر دیتا ہے باب استفعال میں متعدی آتا ہے۔

سَیُطِرْ مستطیرا۔ سُنْبُلَ الذُّرَۃِ

صرصر صَرْصَرَ الرَّجُلُ آدمی چیخا۔ جمع کیا۔ صَرْصَرٌ سرد تیز ہوا صَرَاصِرُ جمع صُرَّارِیَہ جنگل کا ایک چھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے۔

صراط سِرَاط جمع صُرُط معنی راستہ صُرَاط تیز اور لمبی تلوار

صومع صَوْمَعَ الشَّیْءَ اکٹھا کیا۔ صَوْمَعَ الْمَکَانَ مکان کو بلند کیا۔ صومعہ

پہاڑ یا بلند مکان جیسے عیسائی راہب کیلئے رہنے کے لئے بناتے تھے۔ عیسائیوں کا گرجا۔ سرا۔ ٹوپی۔ پہاڑ کی چوٹی

غَیْرَ غیر بمعنے سوئی لا کے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے طور پر نصب دیتا ہے (۲) اِلّا کے معنی میں آتا ہے اس صورت میں اسم مضاف ہوتا ہے۔

سَاءَ بالکل ہر حال میں بِئْسَ کی طرح ہے افعال ذم سے ہے۔

صَارَ اصبح کی طرح۔ افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصبح کا ہے یہ انتقال کے لئے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا، وَ صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا۔ کبھی یہ تامہ ہوتا ہے یعنی صرف انتقال مکان الی مکان کیلئے آتا ہے لیکن اس وقت اِلٰی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

ظَلَّ یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَارَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع خبر کو نصب یہ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لئے آتا ہے جیسا کہ ظَلَّ زَیْدٌ کَاتِبًا زید نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

ظَنَّ افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے۔

عَلِمَ یہ بھی افعال قلوب سے ہے۔ بالکل رَأَیْتُ کی طرح

عَنْ حرف جار ہے اپنے مدخول کو جر دیتا ہے بُعد اور مجاوزت کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ

عَلٰی حرف جار ہے استعلا کیلئے آتا ہے جیسا کہ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ اور الصاق کیلئے جیسا کہ مَرَرْتُ عَلَیْہِ اور فی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ اِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ

عَلَیْکَ مرکب صورت میں عَلٰی الگ ہے اور کَ ضمیر اور اکٹھی صورت میں اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "لازم کر لے" بالکل رُوَیْدًا کا عمل کرتا ہے۔

عَسٰی افعال مقاربہ سے ہے غیر متصرف ہے اس کے دو عمل ہیں۔ پہلا یہ کہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب۔ اس کا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے اس کی خبر فعل مضارع مع اَنْ ہوتا ہے جیسا کہ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ اس کی خبر ہمیشہ مفرد، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ہے جبکہ فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمر ہو تو مطابقت لازمی نہیں

دوسرا عمل یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ اس کا اسم مضارع مع اَنْ ہو اور اس وقت یہ قرب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تامہ۔

فَ ترتیب اور تعقیب کیلئے۔ قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو پہلے زید پھر عمر کھڑا ہوا۔ حَبَسَہٗ فَقَتَلَہٗ پہلے قید کیا پھر قتل کیا۔ سبب کیلئے فَوَکَزَہٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْہِ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا اس لئے مر گیا۔ رابطہ جواب کے لئے اور شرط کیلئے اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ شرط کیلئے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ مضارع پر نصب بھی لاتی ہے ذُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ استئناف کے لئے کہ پہلے معانی کا لحاظ نہ ہو یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ف زائد بھی آتی ہے خَرَجْتُ فَاِذَا الْاَسَدُ فِی الْبَابِ

فِیْ حرف جار ہے۔ ظرفیۃ اَلْمَاءُ فِی الْکُوْزِ ف مصاحبت کیلئے جَاءَ فِی الْقَوْمِ وَ تَمْشِیْ فِیْ شُرُوْقِ الشَّمْسِ تعلیل کیلئے قُتِلَ فِیْ ذَنْبِہٖ قیاس کیلئے مَا عِلْمِیْ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ [illegible] استعلاء کے لئے اُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کبھی مرادف ب کیلئے اَنْتَ بَصِیْرٌ فِیْ عَمَلِکَ کبھی مرادف اِلٰی کے لئے [illegible] اَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ کبھی مرادف مِنْ کے لئے [illegible] عَلٰی ثَلٰثَۃِ اَشْھُرٍ فِیْ ثَلٰثِ سِنِیْنَ

قَدْ کبھی اسم مستعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ کے معنی [illegible] کبھی اسم فعل مستعمل ہوتا ہے اور کَفٰی کے معنی دیتا ہے کبھی حرف مستعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے۔ توقع کے لئے آتا ہے اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔ تقلیل کیلئے آتا ہے۔ تحقیق کیلئے آتا ہے۔ تقریب [illegible] کیلئے آتا ہے۔ اور کبھی تکثیر کیلئے بھی آتا ہے [illegible] ساتھ خاص ہوتا ہے۔

کَ ضمیر مذکر مخاطب۔ مرد کے لئے منصوب عورت کیلئے مجرور قَالَ رَبُّکَ۔ قَالَ رَبُّکِ۔ حرف جار تشبیہ کیلئے۔ زَیْدٌ کَالْاَسَدِ تعلیل کیلئے وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَمَا ھَدٰکُمْ۔ تاکید کیلئے لیکن یہ زائد ہوتا ہے مثلاً لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ۔ اسم اشارہ کیلئے ذٰلِکَ، تِلْکَ ضمیر متصل و منفصل اِیَّاکَ۔ اِیَّاکُمَا۔

كَادَ افعالِ مقاربہ سے ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسکی خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے۔ کبھی مع اَنْ بھی آتی ہے كَادَ کے مشتقات کا بھی یہی حکم ہے اگر اس پہ حرف نفی وارد ہو تو بعض کے نزدیک اس کے معنی نفی کے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اثبات باقی رہتا ہے۔ بعض کے نزدیک ماضی پر داخل ہو تو کسی صورت میں نافیہ نہیں ہوتا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔

كَانَ افعالِ ناقصہ سے ہے۔ مبتدا پر داخل ہوتا ہے تو اس کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بمعنی حصر بھی آتا ہے وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ اور يَنْبَغِيْ کے معنی میں بھی آتا ہے مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا استقبال کے معنی میں آتا ہے يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ماضی کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ حال کے معنے میں بھی آتا ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ استمرار کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا كَانَ زائد بھی ہوتا ہے جیسا کہ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا اور اس وقت عمل نہیں کرتا۔ یہ تامہ بھی ہوتا ہے اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ دو معنوں میں آتا ہے ایک یہ کہ اس کی خبر کو زمان ماضی میں ثابت کیا جائے خواہ وہ ممکن الانقطاع ہو یا نہ ہو اور دوسرا صار کے معنی میں۔ تامہ ہو تو ثَبَتَ کے معنی میں آتا ہے۔

كَاَنَّ كَاَنَّ فِىْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا۔ حرف ہے کہ اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع کرتا ہے۔ تشبیہ کیلئے كَاَنَّهٗ هُوَ۔ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

كَاَيِّنْ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ پہلا کاف تشبیہ ہے اور اَيٍّ یہ لفظ زیادتی کیلئے مستعمل ہے۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ استفہام کیلئے كَاَيِّنْ تَقْرَاُ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِىْ يَوْمٍ فَاَجَابَ مَرَّةً وَاحِدَةً

كَذَا قرآن مجید میں نہیں آیا ھا تنبیہ کے ساتھ آیا ہے اَهٰكَذَا عَرْشُكِ کیا تیرا عرش ایسا ہے۔

كُلُّ استغراق کیلئے ہے۔ اس کے ساتھ مَا لگاتے ہیں كُلَّمَا اَضَاءَ

كِلَا كِلْتَا اور كِلَاهُمَا۔ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ یہ دونوں مفرد لفظ ہیں۔ مگر تثنیہ پر انکا اطلاق ہوتا ہے مذکر کیلئے كِلَا اور مؤنث کیلئے كِلْتَا

كَلَّا حرف ردع، زجر، تنبیہ مخاطب کیلئے ہے اور کلام سابق باطل کرنے کے لئے ہے۔

كَمْ استفہام کے لئے ہے كَمْ لَبِثْتَ۔ خبر کیلئے بھی آتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس کے معنی ہیں عدد مبہم۔ كَمْ دو طرح کا ہے ایک استفہامیہ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے كَمْ رَجُلًا ضَارَبْتَهٗ دوسرا خبریہ یعنی اگر اس میں استفہام نہ ہو یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان میں فاصلہ ہو جیسے كَمْ عِنْدِىْ رَجُلًا اور اگر فاصلہ نہ ہو تو اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے اضافت کے ساتھ جیسے كَمْ رَجُلٍ ضَارَبْتُ

كَيْ حرف تعلیل ہے کہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب دیتا ہے كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً سببیۃ کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا۔ لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ۔ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ۔

كَيْفَ اسم مبہم ہے جو کہ مبنی بر فتح ہے اکثر استفہام کیلئے آتا ہے۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ۔ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

لَ تین قسموں پر ہے عامل جزم۔ عامل جر اور غیر عامل۔ اگر اسم ظاہر ہے تو جر دیتا ہے مثلاً مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ۔ لِلّٰهِ اگر ضمیر ہے تو جر نہ آوے گی لَكَ وَلِىْ۔ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے اگر اسم پر داخل ہو تو اس کے معانی ہوتے ہیں خصوصیت اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ زیادت کیلئے بھی آتا ہے جیسے رَدِفَ لَكُمْ۔ تعلیل کیلئے بھی آتا ہے جیسے جِئْتُ لِاِكْرَامِكَ۔ معاقبۃ کیلئے مثلاً لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ۔ لام قسمیہ۔ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اگر لِ فعل پر آجاوے تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ۔ امر فعل کو جزم دیتا ہے وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ لام غیر عامل ہمیشہ مفتوح ہوگا اور ابتدا میں آئیگا۔ اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ لَا تین طرح پر آتا ہے لانفی جنس۔ لانہی۔ لانفی۔ لانفی جنس مثلاً لَا رَيْبَ فِيْهِ لانہی مثلاً لَا تَخَفْ۔ لانفی مثلاً لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ۔ لَا تَ تانیث۔ وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ یہ بمعنی لَيْسَ

لَعَلَّ حروف مشبہ بالفعل سے ہے۔ اسم کو نصب دیتا ہے خبر کو رفع لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اور ترجی کیلئے آتا ہے جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ

تکیہ مُنی تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی ممکن الوقوع اور غیر ممکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے اور ترجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بالفعل سارے کے سارے مَا کافّہ آنے سے عمل نہیں کر سکتے

لٰکِنْ لٰکِنْ اصل میں لَاکِنْ تھا، الف حذف ہوگیا۔ لٰکِنْ مخفف لٰکِنَّ مشدد دو طرح پر ہے لٰکِنَّ ثقیلہ حرف ابتدا ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے مگر اس کے ساتھ واؤ آتی ہے یہاں لٰکِن کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لٰکِنْ خفیفہ حرف عطف ہے۔

لٰکِنَّ یہ حرف مشبہ بالفعل ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کا استعمال استدراک کے لئے ہوتا ہے یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے اس کو رفع کرنے کے لئے آتا ہے جیسے غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ۔ یہ ہمیشہ دو متغایر جملوں کے درمیان آتا ہے۔

لَمْ مضارع پر داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے۔ آخر کو جزم دیتا ہے۔ کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام لگا لیتے ہیں اَلَمْ اَقُلْ لَکُمْ کبھی واؤ بھی استفہام کے ساتھ لاتے ہیں اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ

لَمَّا لَمْ کی طرح مضارع پر داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے لَمَّا ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَلَمَّا جَاءَهُمْ کِتٰبٌ۔ لمّا حرف استثناء بھی ہے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ۔ لَمَّا ہر لحاظ سے لَمْ جیسا ہے سوائے اس کے کہ اس کے معنی میں استغراق ہوتا ہے لَمْ میں نہیں ہوتا۔

لَنْ حروف ناصبہ سے ہے۔ یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کیلئے آتا ہے اس کا اصل لَا اَنْ تھا تخفیف ہوتے ہوتے لَنْ رہ گیا۔

لَوْ حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے جملہ میں مستعمل ہو لَوْ جَاءَنِیْ لَاَکْرَمْتُہٗ یہ تین فائدے دیتا ہے پہلا شرط دوسرا قید شرط بزمان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرط۔ (۲) مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے لیکن یہ جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں فرق یہ ہے کہ اگر شرط مستقبل کیلئے ہو تو اِنْ کے معنی میں آتا ہے اور ماضی کیلئے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے (۳) مصدریہ آتا ہے اَنْ کی طرح لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۴) تمنی کیلئے آتا ہے اس کا مدخول منصوب ہوتا ہے اور اس پر فَ بھی آتی ہے۔ (۵) عرض کیلئے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفاء ہوتا ہے (۶) تقلیل کیلئے آتا ہے۔

لَوْلَا لَوْلَا کی تین قسمیں ہیں امتناع کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُکَ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے ایک ان میں سے اسمیہ ہوتا ہے اور دوسرا فعلیہ تحضیض اور رغبت کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے ملامت توبیخ کیلئے مثلاً لَوْلَا جَاءُوْا عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔ اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی بلم ہو۔

لَیْتَ حرف تمنی حروف مشبہ بالفعل سے ہے یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ تمنی کے لئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ

لَیْسَ لَیْسَ کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زمان حال میں نفی مضمون جملہ کا فائدہ دیتا ہے بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لئے بھی آتا ہے۔ افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے بغیر بھی عمل ان کا قائم رہتا ہے بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہو جاتی ہے سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے مَا آتا ہے ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے

ھُمْ جمع کے لئے آتا ہے۔ ذٰلِکَ۔ ذٰلِکُمْ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ مگر اس کے ساتھ حرف جر آتا ہے

مَا حرفیہ بھی۔ اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے۔ مَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کیلئے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول کیلئے خاص ہے اور مضارع کو جزم دیتا ہے

مَا مشبہ بلیس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اور اس صورت میں معرفہ نکرہ سب پر داخل ہوتا ہے

مَتٰی حرف استفہام ہے۔ زمانہ کیلئے۔ اسمائے جازمہ سے ہے شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

مَعَ اسم ہے۔ مضاف مستعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے۔ مصاحبۃ کیلئے مثلاً اَللّٰہُ مَعَنَا زمانہ اجتماع کیلئے مثلاً جِئْتُکَ مَعَ الْعَصْرِ عِنْدَ کے معنی میں جیسے جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ۔ غیر مضاف ہو تو اس پر حال کی وجہ سے تنوین آتی ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو مَعًا۔

مِمَّا (مِنْ وَمَا) استفہام کے لئے آتا ہے جیسے مِمَّ خُلِقَ اس کا اصل ہے (مِنْ وَمَا)

مِنْ حرف جار ہے۔ ابتداء و غائیت کیلئے آتا ہے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ۔ اور تبعیض کے لئے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاھِمِ اور تبیین کے لئے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اور زیادت کیلئے جیسے یَغْفِرْ لَکُمْ مِنْ ذُنُوْبِکُمْ

مَنْ اسماء جازمہ سے ہے، مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال خاص ہے

مَهْمَا اسمائے جازمہ سے ہے، مضارع پر داخل ہوتا ہے، اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص ہے مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ

نَ ن تقید۔ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا۔ ن خفیفہ وَلَیَکُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ۔ ن تنوین۔ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ۔ کہ اصل میں کِتَابُنْ ہے۔ ن ضمیری اناثی خفیفہ ضَرَبْنَ یَضْرِبْنَ اِضْرِبْنَ۔ تَضْرِبْنَ ن ضمیری اناثی ثقیلہ ضَرَبْتُنَّ مِنْهُنَّ مِنْکُنَّ ن متکلم اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ ن ضمیر تثنیہ یَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ ن مونث جمع مخاطب۔ تَضْرِبِیْنَ۔ اٰتِیْنَ الزَّکٰوۃَ۔ اَقِمْنَ الصَّلٰوۃَ ن جمع مذکر یَفْعَلُوْنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ نَا جمع متکلم قُلْنَا ن علامت مضارع نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ۔ نَحْنُ ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم مذکر و مونث کے لئے۔

نِعْمَ افعال مدح سے ہے اس کا عمل بہرحال بِئْسَ کی طرح ہے۔ کسی چیز میں اختلاف نہیں۔

واو حرف عطف بھی ہے اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں۔ اور حرف جار بھی ہے۔ ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے۔ قسم کے لئے آتی ہے مثلاً وَاللّٰہِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ۔ رُبَّ کے معنی میں بھی آتی ہے جیسے وَعَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِہٖ مَعَ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَۃَ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ ناصبہ ہے۔ منادی مندوب کے لئے بھی آتی ہے۔

وَجَدْتُ افعال قلوب سے ہے ہر حال میں عَلِمْتُ کے مطابق ہے

ھ ضمیر واحد مذکر غائب قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ۔ اگر ما قبل زیر یا یٓ ہے تو کھڑی زیر کی شکل میں آوے گی۔ مثلاً مِنْ دِیْنِہٖ ہ ساکن کے بعد اگر آوے گی پھر وہ ہ بھی ساکن ہوگی۔ جیسے مَاھِیَہْ

ھَا اسماء افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ لے" یہ اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتا ہے۔

ھَیْھَاتَ اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا"۔ اس کا مابعد مرفوع ہوتا ہے۔

یَا نداء قریب کے لئے آتا ہے۔ جب منادی مضاف ہو تو نصب دیتا ہے اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے

بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

قسم	حروف	آیت	سورۃ
یک حرفی	ص	والقرآن	ص-۳۸
	ق	والقرآن المجید	ق-۵۰
	ن	والقلم	ن-۶۸
دو حرفی	حم	تنزیل الکتب	جاثیہ ۴۵
	حم	تنزیل الکتب	احقاف ۴۶
	حم	والکتب المبین	دخان ۴۴
	حم	والکتب المبین	زخرف ۴۳
	حم	تنزیل من الرحمن	حم السجدہ ۴۱
	حم	تنزیل الکتب	المؤمن ۴۰
	طس	تلک ایات	النمل-۲۷
	طہ	ما انزلنا	طہ-۲۰
	یس	والقرآن الحکیم	یس-۳۶
سہ حرفی	الر	کتاب انزلنا الیک	ابراہیم ۱۴
	الر	تلک ایت الکتب	حجر ۱۵
	الر	کتب احکمت	ہود-۱۱
	الر	تلک ایت الکتب	یوسف ۱۲
	الر	تلک ایت الکتب	یونس ۱۰
	الم	اللہ لا الٰہ	آل عمران ۳
	الم	ذلک الکتب	بقرہ ۲
	الم	غلبت الروم	الروم ۳۰
	الم	تنزیل الکتب لا	السجدہ ۳۲
	الم	احسب الناس	عنکبوت ۲۹
	الم	تلک ایات الکتب	لقمان ۳۱
	طسم	تلک ایت الکتب	شعراء ۲۶
	طسم	تلک ایت الکتب	القصص ۲۸
چہار حرفی	المر	تلک ایت الکتب	رعد-۱۳
	المص	کتب انزل الیک	اعراف-۷
پنج حرفی	حم عسق	کذلک یوحی الیک	الشوریٰ ۴۲
	کھیعص	ذکر رحمت ربک	مریم ۱۹

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کر لیتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق سوالات احادیث میں مذکور ہیں لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے اگر انکے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کر لیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کونسے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد بالتفصیل دستیاب نہیں ہو سکے۔ بالخصوص حصہ نثر کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہو سکی ہیں۔ انہی ضائع شدہ چیزوں میں حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جن صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ "حروف مقطعات خدا تعالیٰ کے بھید ہیں" یا "انکے معانی کسی کو معلوم نہیں" یا "یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے" ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے اور انکی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آجکل انگریزی

زبان میں آسمائے معرفہ کے ابتدائی حروف دلالت بر اسم لکھے، پڑھے، اور سنے جاتے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً۔ ایم۔ ایس کی مراد محمد شفیع، محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سلیمان۔ محمد سلیم سارے ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی داخل ہو سکتے ہیں۔ نیز ایک نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو مشخص کیا ہے۔ اور جب تک خدا تعالےٰ سے یا خدا تعالےٰ کے فرستادہ نبی سے بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لئے کوئی سند نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ مذکور ہیں۔ جو ایک پورے جملہ کے معنے میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔ تہلیل لاالہ الا اللہ کہنا۔ حیعلتین۔ حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کہنا وغیرہ وغیرہ یہ لفظ پوری کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پوری کلام کی بجائے استعمال ہوتے ہیں مثلاً رض مخفف ہے رضی اللہ عنہ کا رح مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ؑ مخفف ہے علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور بعض دفعہ تو نظم میں بھی ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً قلت لہا قفی لنا فقالت قاف اس جگہ حرف "قاف" وَقَفْتُ کے معنی میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ ما للظلیم عال لاب ۔ یبقل عند حیلد لا اذاب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال بفعل لذا و کذا کے بجائے ہوا ہے یا جیسا کہ بالخیر خیرات وان شرا فا ۔ ولا ارید الشر الا ان تا اس شعر میں ف کا استعمال فَشَرٌّ کے معنی میں اور ت کا استعمال تَشَاءَ کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من اعان علی قتل مسلم بشطر کلمۃ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اُقْتُلْ کی بجائے صرف اُقْ کہہ دے۔ اس کے علاوہ عربی گرامر میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اسماء میں قطع و برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یا عثمان کی بجائے صرف یا عثم کہہ دینا کافی ہے تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کا استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ مہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے خیال کے خلاف یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوئی۔ اب مقطعات کے متعلق مروج خیالات کا جائزہ لیجئے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے اور دوسرا وہ جو ان کے معانی بیان کرتا ہے۔ پہلا گروہ جس کو توقف ہے ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے اس لئے ان کے متعلق توقف کیا جائے اور دوسرے فریق کا خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جا سکے وہ سب درست ہیں۔ باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو مہمل قرار دیتا ہے وہ سرتا پا غلط ہے اگر ایسا ہو تو نعوذ باللہ قرآن مجید کا ایک حصہ مہمل بیکار اور باطل ٹھیرایا جائے گا حالانکہ بالبداہت باطل ہے۔ اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں ان کے اقوال سن لیجئے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جن کا علم اللہ تعالےٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے اور کسی کو اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے اور علامہ شعبی اور سفیان ثوری اور ربیع بن خثیم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں عبدالرحمان بن زید بن اسلم کا یہی خیال ہے علامہ زمخشری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں کا افتتاح ان الفاظ سے کیا گیا ہے۔ (۴) ابو نجیح کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں۔ (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کے اسماء ہیں۔ (۶) علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح اور مرہ ہمدانی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الٰہی کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الٓمٓ سے مراد اللہ لطیف سے مراد لطیف اور حٰم سے مراد حمید وغیرہ ہیں (۸) ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا قول ہے کہ یہ حروف کئی کئی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں۔ (۹) ابو الحجاج مزی علامہ ابن تیمیہ زمخشری۔ فراء اور مبرد کا قول ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ کو کفار کے سامنے بطور معارضہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید مرکب ہے اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو۔ اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو انہیں مفرد الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔

(۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں ان میں قرآن کریم - کتاب مبین - اور آیات کا تذکرہ ہے اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کے لیے لائے گئے ہیں کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں
لیکن جب خدا تعالےٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت بتا
زان بعد قیامت قائم ہو جائے گی - (۱۲) حروف مقطعات اسماء الہٰی کے اجزا ہیں ان کو جمع کرنے سے اسماء الہٰی کی ترکیب ہو سکتی ہے مثلاً ایک
سورت میں الر دوسری میں حم تیسری میں ن ہے ان کے مجموعہ سے الرحمٰن مرکب ہو گیا علی ہذا القیاس تمام حروف کی ترکیب سے مختلف
اسماء مرکب ہوتے ہیں -

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں - انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کئے ہیں - اس کے
بعد یہ چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس
لیے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے - ان الفاظ کو "مقطع" "ثوب مقطع" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پر جو لباس
رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پوری کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا
یہی خیال ہے - آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف مستعمل ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مقرر
کئے ہیں - بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں - لیکن حقیقت یہ ہے کہ
ان حروف میں تمام معانی کا احتمال ہے ہذا ما عندی واللہ و رسولہ اعلم -

فهرست سور القرآن بترتیب حروف تہجی

نمبرشمار	نام سورة	نمبر سورة	نمبرشمار	نام سورة	نمبر سورة	نمبرشمار	نام سورة	نمبر سورة	نمبرشمار	نام سورة	نمبر سورة
۱	ابراهيم	۱۴	۳۰	الحديد	۵۷	۵۹	الاعلى	۸۷	۸۷	محمد	۴۷
۲	الاخلاص	۱۱۲	۳۱	الاحزاب	۳۳	۶۰	العلق	۹۶	۸۸	المدثر	۷۴
۳	اسراء	۱۷	۳۲	الحشر	۵۹	۶۱	عم	۷۸	۸۹	المرسلت	۷۷
۴	اعراف	۷	۳۳	الاحقاف	۴۶	۶۲	العنكبوت	۲۹	۹۰	مريم	۱۹
۵	ال عمران	۳	۳۴	حم السجدة	۴۱	۶۳	الغاشية	۸۸	۹۱	المزمل	۷۳
۶	الم نشرح	۹۴	۳۵	الدخان	۴۴	۶۴	الفاتحة	۱	۹۲	المطففين	۸۳
۷	الم سجدة	۳۲	۳۶	الدهر	۷۶	۶۵	الفاطر	۳۵	۹۳	المعارج	۷۰
۸	الانشقاق	۸۴	۳۷	الذاريات	۵۱	۶۶	الفتح	۴۸	۹۴	الملك	۶۷
۹	الانعام	۶	۳۸	الرحمن	۵۵	۶۷	الفجر	۸۹	۹۵	الممتحنه	۶۰
۱۰	الانفال	۸	۳۹	الرعد	۱۳	۶۸	الفرقان	۲۵	۹۶	المؤمن	۴۰
۱۱	الانفطار	۸۲	۴۰	الروم	۳۰	۶۹	الفلق	۱۱۳	۹۷	المؤمنون	۲۳
۱۲	الانبياء	۲۱	۴۱	الزخرف	۴۳	۷۰	الفيل	۱۰۵	۹۸	المنافقون	۶۳
۱۳	براءة۔توبة	۹	۴۲	الزلزال	۹۹	۷۱	ق	۵۰	۹۹	ن	۶۸
۱۴	البروج	۸۵	۴۳	الزمر	۳۹	۷۲	القارعة	۱۰۱	۱۰۰	الناس	۱۱۴
۱۵	البقرة	۲	۴۴	سبا	۳۴	۷۳	القدر	۹۷	۱۰۱	النازعت	۷۹
۱۶	البلد	۹۰	۴۵	الشعراء	۲۶	۷۴	قريش	۱۰۶	۱۰۲	النجم	۵۳
۱۷	البيّنة	۹۸	۴۶	الشمس	۹۱	۷۵	القصص	۲۸	۱۰۳	النحل	۱۶
۱۸	التحريم	۶۶	۴۷	الشورى	۴۲	۷۶	القمر	۵۴	۱۰۴	النساء	۴
۱۹	التغابن	۶۴	۴۸	ص	۳۸	۷۷	القيامة	۷۵	۱۰۵	النصر	۱۱۰
۲۰	التكاثر	۱۰۲	۴۹	الصافات	۳۷	۷۸	الكافرون	۱۰۹	۱۰۶	النمل	۲۷
۲۱	التكوير	۸۱	۵۰	الصف	۶۱	۷۹	الكهف	۱۸	۱۰۷	نوح	۷۱
۲۲	التين	۹۵	۵۱	الضحى	۹۳	۸۰	الكوثر	۱۰۸	۱۰۸	نور	۲۴
۲۳	الجاثية	۴۵	۵۲	الطارق	۸۶	۸۱	لقمان	۳۱	۱۰۹	همزه	۱۰۴
۲۴	الجمعة	۶۲	۵۳	الطلاق	۶۵	۸۲	الليل	۹۲	۱۱۰	هود	۱۱
۲۵	الجن	۷۲	۵۴	طه	۲۰	۸۳	اللهب	۱۱۱	۱۱۱	الواقعة	۵۶
۲۶	الحاقة	۶۹	۵۵	الطور	۵۲	۸۴	المائدة	۵	۱۱۲	يس	۳۶
۲۷	الحج	۲۲	۵۶	العاديات	۱۰۰	۸۵	الماعون	۱۰۷	۱۱۳	يوسف	۱۲
۲۸	الحجر	۱۵	۵۷	العبس	۸۰	۸۶	المجادلة	۵۸	۱۱۴	يونس	۱۰
۲۹	الحجرات	۴۹	۵۸	العصر	۱۰۳						

مرآۃ القرآن

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف (ا)

اَبٌّ

١-٢٣ وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا — میوہ اور گھاس — ٨٠-٣١

(ماترعاہ البہائم)

خودرو چارہ، گھاس، توڑی ج اَوُبّ خواہ خشک ہو یا تر انسان کے لئے میوہ اور جانور کے لئے اَبّ

ابد

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا — کبھی — ٢-٩٥

خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا — ہمیشہ — ٤-١٦٩

(اَبَدَ ۔ يَأبِدُ ۔ اُبُوْدًا) طَیلَ اَبَدَهٗ ۔ خَلَدَهٗ ۔ اَبَدٌ (زمانہ) ج آباد ۔ اُبُود ۔ تَاَبَّدَ ابدی ہو گیا ۔ ازلی ۔ قدیم ۔ اَلْاَبَدِیّ جس کی انتہا نہ ہو ۔ اَبِدٌ کا روہ مصیبت جس کا ہمیشہ ذکر ہو ۔ ظرف زمان

ابق

١-١ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ (ھرب) — بھاگا — ٣٧-١٤٠

اَبَقَ (يَأبِقُ وَ اَبَقَ يَأبَقُ اِبَاقًا وَ اَبْقًا وَ اَبَقًا) العبدُ غلام اپنے مالک سے فرار ہوا (تَاَبَّقَ) وہ چھپ گیا یا اس نے انکار کیا اٰبِقٌ ج اُبَّقٌ ۔ اُبَّاق اُبُوق (ابریق ج اباریق درج برق)

ابل

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ — اونٹ سے دو جوڑے — ٦-١٤٤

يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ — اونٹ کی طرف دیکھتے ۔ — ٨٨-١٧

طَيْرًا اَبَابِيْلَ (واحد نہیں ہے) — اڑنے جانوروں کی ٹکڑیاں — ١٠٥-٣

(اَبِلَ ۔ يَأْبَلُ ۔ اَبَالَةً وَ اَبِلَ يَأْبُلُ اَبَالَةً) وہ اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہو ۔ ایسے آدمی کو کہتے ہیں اَبِلٌ ۔ اٰبِل ۔ اُبَّال ۔ اَبِلَ اس کے اونٹ زیادہ ہو گئے ۔ اِبِل ۔ اِبْل ج آبال اونٹ طَيْرًا اَبَابِيْل ۔ متتابعۃ مجتمعۃ اس کا واحد نہیں ہے ۔ پے در پے آیندہ ۔ اس کا اطلاق پرندوں ، گھوڑوں ، اونٹوں کے لئے ہے

اب

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ — محمد کسی مرد کا باپ نہیں ہے ۔ — ٣٣-٤٠

اِنَّ لَهٗ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا — اس کا باپ بوڑھا ہے ۔ — ١٢-٧٨

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ — میرے باپ کے منہ پر ڈالو — ١٢-٩٣

وَاغْفِرْ لِاَبِيْ — اور بخش میرے باپ کو — ٢٦-٨٦

قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ — اس کا باپ — [illegible]

يٰاَبَتِ اِنِّيْ — اے میرے باپ — [illegible]

يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ — اے میرے باپ — ١٢-١٠٠

يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ — اے میرے باپ — ١٩-٤٢

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا — ان دونوں کا باپ — ١٨-٨٢

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ — ہمارا باپ — ٢٨-٢٣

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ — ان کے باپ نے حکم دیا — ١٢-٦٨

اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا — ہمارے باپ کو زیادہ پیارا ہے — ١٢-٨

وَجْهُ اَبِيْكُمْ — تمہارے باپ کی توجہ — ١٢-٩

اِلٰی اَبِیْہِمْ — ان کے باپ کی طرف — ۱۲-۶۳
عَنْہُ اَبَاہُ — (خواہش کریں گے) اسکے باپ سے — ۱۲-۶۱
اِنَّ اَبَانَا — ہمارا باپ — ۱۲-۸
اِنَّ اَبَاکُمْ — تمہارا باپ — ۱۲-۸۰
وَجَاءُوْا اَبَاھُمْ — آئے اپنے باپ کے پاس — ۱۲-۱۶
وَوَرِثَہٗ اَبَوَاہُ — اس کے ماں باپ وارث ہوں — ۴-۱۱
فَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ — اس کے والدین مومن تھے — ۱۸-۸۰
عَلٰی اَبَوَیْكَ — باپ دادوں پر (تثنیہ) — ۱۲-۶
اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ — جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو — ۱۲-۹۹
وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ — اور واسطے اس کے ماں باپ کے — ۴-۱۰
اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ — نکالا تمہارے ماں باپ کو — ۷-۲۷
اَشْرَكَ اٰبَاؤُنَا — ہمارے باپ دادوں نے شرک کیا — ۷-۱۷۳
اٰبَاءُکُمْ — تمہارے باپ — ۴-۱۰
کَمَا یَعْبُدُ اٰبَاءُھُمْ — جیسیان کے باپ پوجتے تھے۔ — ۱۱-۱۰۹
مِلَّۃَ اٰبَاءِیْ — میرے باپ دادوں کا مذہب — ۱۲-۳۸
وَاِلٰہَ اٰبَاءِكَ — تیرے باپ دادا کا رب — ۲-۱۳۳
فِیْ اٰبَاءِنَا الْاَوَّلِیْنَ — ہمارے باپ دادا پہلے — ۲۳-۲۴
اَوْ بُیُوْتِ اٰبَاءِکُمْ — اپنے باپ کے گھر سے — ۲۴-۶۱
وَمِنْ اٰبَاءِھِمْ — اپنے ماں باپ سے — ۶-۸۷

(اَبَا۔ یَابُوْ۔ اِبَاوَۃً وَاُبُوَّۃً وَاَبُوًّا) باپ ہوا۔ ابو ایوب شتر ابا الیتیم یتیم پالا (ابو عمر۔ ابو مالك) بھوک تَاَبّٰی فُلَانًا۔ اس کو باپ بنالیا۔ اب ۔جَاءَ اَبُوْكَ رَءَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ۔ برائے ندا یا ابی ویا ابت ج آباء۔ ابون۔ ابو المرأۃ خاوند۔ ابو عون۔ نمک۔ ابو یحیی۔ ملک الموت۔ ابو الیقظان مرغ

ابی

۱-۱ اَبٰی (امتنع) وَاسْتَکْبَرَ — اس نے نہ مانا اور تکبر کیا — ۲-۳۴
۱-۱ فَاَبٰی اَکْثَرُ النَّاسِ — انکار کیا زیادہ خلقت نے — ۱۷-۸۹
۱-۱ فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا — انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں — ۱۸-۷۷
۱-۱ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا — کسی نے بھی اٹھانا قبول نہ کیا۔ — ۳۳-۷۲
۱-۳ وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ — اور اللہ نہ رہیگا بدوں پورا کئے اپنے نور کو — ۹-۳۲
۱-۳ وَتَاْبٰی قُلُوْبُھُمْ — ان کے دل نہیں مانتے — ۹-۸
۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ (ی حذف) — اور لکھنے والا انکار نہ کرے — ۲-۲۸۲
۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ الشُّھَدَاءُ (ی حذف) — اور گواہ انکار نہ کریں۔ — ۲-۲۸۲

(اَبٰی یَاْبٰی۔ اِبَاءً۔ اِبَاءَۃً وَتَاَبّٰی) انکار کیا، ناراض ہوا، برا جانا فا آب ج اُبُوْن رَجُلٌ یَاْبٰی اَنْ یُّضَامَ۔ جو اپنے پر ظلم نہ ہونے دے

اتی

۱-۱ اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ — آپہنچا حکم اللہ کا۔ — ۱۶-۱
۱-۱ وَھَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی — کیا پہنچی تم کو بات موسیٰ کی — ۲۰-۹
۱-۱ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی (کان) — اور ساحر جہاں بھی ہوں فلاح نہیں پاتے — ۲۰-۶۹
۱-۱ فَاَتَی (قصد) اللّٰہُ بُنْیَانَھُمْ — انکی عمارتوں پر اللہ تعالےٰ کا حکم پہنچا — ۱۶-۲۶
۱-۱ اِذَا اَتَیَا اَھْلَ — جب پہونچے دونوں — ۱۸-۷۷
۱-۱ وَلَقَدْ اَتَوْا (مروا) عَلَی الْقَرْیَۃِ — گذرے ایک بستی سے — ۲۵-۴۰
۱-۱ یَفْرَحُوْنَ بِمَا اَتَوْا — اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں — ۳-۱۸۸
۱-۱ کُلٌّ اَتَوْہُ دَاخِرِیْنَ — سب چلے آویں اس کے پاس عاجز — ۲۷-۸۷
۱-۱ فَاَتَتْ بِہٖ قَوْمَھَا — پھر لائی اس کو اپنے قوم کے پاس — ۱۹-۲۷
۱-۱ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ — آوے تم پر قیامت — ۶-۴۰
۱-۱ اَتَتْھُمْ رُسُلُھُمْ — پونچے ان کے پاس — ۹-۷۰
۱-۱ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَۃٍ — اگر وہ عورتیں بے حیائی کریں — ۴-۲۵
۱-۱ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ ۔۔۔ بِکُلِّ اٰیَۃٍ — لائے تو ۔۔۔۔ ہر نشانی — ۲-۱۴۵
۱-۱ اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ — ہم آئے خوشی سے — ۴۱-۱۱
۱-۲ وَاٰتَی الْمَالَ — اور دیا مال — ۲-۱۷۷
۱-۲ وَاٰتٰىہُ اللّٰہُ الْمُلْكَ — اور عطا کیا اس کو اللہ نے — ۲-۲۵۱
۱-۲ اٰتٰىکُمْ — عطا کیا تم کو — ۲۷-۳۶
۱-۲ فَمَا اٰتٰىنِیَ اللّٰہُ — سو جو اللہ نے مجھے دیا — ۲۷-۳۶
۱-۲ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُھُمْ — جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل — ۲۳-۶۰
۱-۲ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ — دی انہوں نے زکوٰۃ — ۲-۲۷۷
۱-۲ اٰتَتْ اُکُلَھَا — لایا وہ باغ اپنا پھل — ۲-۲۶۵
۱-۲ اٰتَتْ کُلَّ وَاحِدَۃٍ — اس عورت نے ہر ایک عورت کو دی — ۱۲-۳۱
۱-۲ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ — دیا تو نے فرعون کو — ۱۰-۸۸
۱-۲ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ — دی تو نے مجھے کچھ حکومت — ۱۲-۱۰۱
۱-۲ اٰتَیْتَھُنَّ کُلُّھُنَّ — جو دیا تو نے ان سب کو — ۳۳-۵۱
۱-۲ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا — بخشے تو چنگا بھلا — ۷-۱۸۹

۱-۲	اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	جو دینا ٹھہرایا تھا موافق دستور کے	۲۳۳-۲
۱-۲	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	دیا ہوا عورتوں کو	۲۲۹-۲
۱-۲	فَخُذْ مَا اٰتَیْتُكَ	سو لے جو میں نے تم کو دیا	۱۴۴-۷
۱-۲	لَمَا اٰتَیْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ	جو کچھ میں نے تم کو دیا	۸۱-۳
۱-۲	وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ	ہم نے تم کو دی ہیں	۸۷-۱۵
۱-۲	وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ	ہم نے ان دونوں کو کتاب دی	۱۱۷-۳۷
۱-۲	وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی	اور جب دی ہم نے	۵۳-۲
۲-۲	وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا	اور ان کو ایک صورت کے پھل	
	(جیئوا بالرزق)	دئے جاویں گے	۲۵-۲
۲-۲	اُوْتِیَ مُوْسٰی	جو ملا موسےٰ کو	۸۴-۳
۲-۲	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اہل کتاب	۱۴۵-۲
۲-۲	وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	اس عورت کو ہر ایک چیز ملی ہے	۲۳-۲۷
۲-۲	اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ	ملا تجھ کو تیرا سوال	۳۶-۲۰
۲-۲	وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا	اور تم کو تھوڑا علم دیا گیا ہے۔	۸۵-۱۷
۲-۲	اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ	یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے	۴۹-۳۹
۲-۲	وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے	۱۶-۲۷
۳-۱	حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ	بھیجے اللہ تعالےٰ حکم اپنا	۱۰۹-۲
۳-۱	یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ	لے آئے گا تم کو اللہ	۱۴۸-۲
۳-۱	یَاْتِ (یصیر) بَصِیْرًا	چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا ہوا	۹۳-۱۲
۳-۱	لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ	نہ آنے پائے گا تم کو کھانا	۳۷-۱۲
۳-۱	وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ	وہ دو مرد جو کریں تم سے وہی بدکاری	۱۶-۴
۳-۱	وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی	آویں	۸۵-۲
۳-۱	یَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ	آویں وہ میرے پاس	۳۸-۲۷
۳-۱	اَوْ تَاْتِیْنَآ اٰیَةٌ	یا آئے ہمارے پاس کوئی نشانی	۱۱۸-۲
۳-۱	تَاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے تمہارے پاس	۶-۶۴
۳-۱	یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا	چلے آویں	۲۶۰-۲
۳-۱	یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ (یفعلن)	کریں بے حیائی صریح	۱۵-۴
۳-۱	مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	جو کچھ تو لائے گا۔	۱۳۲-۷
۳-۱	بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ	کہ اپنے گھروں میں آؤ	۱۸۹-۲
۳-۱	تَاْتُوْنَنَا عَنِ	تم ہی آتے تھے ہم پر	۲۸-۳۷
۳-۱	اَفَتَاْتُوْنَ (تتبعونه) السِّحْرَ	کیوں پھنستے ہو اس کے جادو میں	۳-۲۱
۳-۱	تَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَا	بھیج دیتے ہم اس سے بہتر	۱۰۶-۲
۳-۲	وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ (یعطی) مُلْكَهٗ	اور اللہ دیتا ہے حکومت	۲۴۷-۲
۳-۲	یُؤْتِكُمْ خَیْرًا	دے گا تم کو	۷۰-۸
۳-۲	اَنْ نُّؤْتِیَنِ	یہ کہ دیوے مجھ کو	۴۰-۱۹
۳-۲	یُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا	دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں	۶۰-۲۳
۳-۲	تُؤْتِی الْمُلْكَ (تعطی)	تو سلطنت دیوے	۲۶-۳
۳-۲	حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا	دو مجھ کو عہد	۶۶-۱۲
۳-۲	وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور فقیروں کو پہنچاؤ	۲۷۱-۲
۳-۲	نُؤْتِهٖ مِنْهَا	دیویں گے ہم اس کو	۱۴۵-۳
۳-۲	سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا	جلدی دیویں گے ہم	۱۶۲-۴
۳-۲	حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ	دیا جاوے ہم کو	۱۲۴-۶
۵-۱	لَمْ یَاْتُوْكَ	تجھ تک نہیں آئے	۴۱-۵
۶-۱	وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً	اور اس کو نہیں ملی کشائش	۲۴۷-۲
۶-۱	وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	نہ دئے جاؤ وہ	۴۱-۵
۶-۲	لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ	نہ ملتا میرا لکھا	۲۵-۶۹
۹-۱	فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ	پھر اگر پہنچے تم کو	۳۸-۲
۹-۱	اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ	یا لاوے میرے پاس	۲۱-۲۷
۹-۱	لَتَاْتِیَنَّكُمْ	البتہ آئے گی تم پر	۳-۳۴
۹-۱	لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖ	البتہ پہنچا دو گے تم اسکو میرے پاس	۶۶-۱۲
۹-۱	ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ	پھر ان پر آوے گا	۱۷-۷
۹-۱	فَلَنَاْتِیَنَّكَ	سو ہم بھی لاویں گے تیرے مقابلے میں	۵۸-۲۰
۱۰-۱	لَاُوْتَیَنَّ مَالًا	مجھ کو مل کر رہے گا مال	۷۷-۱۹
۱۱-۱	فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	اب تو لے آ اس کو مغرب سے	۲۵۸-۲
۱۱-۱	اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا	چلا آ ہمارے پاس	۷۱-۶
۱۱-۱	فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ	ہم پہنچے ان پر	۳۷-۲۷
۱۱-۱	اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ	جا قوم کے پاس	۱۰-۲۶
۱۱-۱	ائْتِیَا طَوْعًا	آؤ تم دونوں خوشی سے	۱۱-۴۱
۱۱-۱	فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ	سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس	۱۶-۲۶
۱۱-۱	فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ	تو لے آؤ ایک سورۃ اس جیسی	۲۳-۲
۱۱-۱	وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ	لاؤ میرے پاس	۷۹-۱۰
۱۱-۱	ائْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ	لاؤ میرے پاس کوئی کتاب	۴-۴۶

۱-۱۱ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ — لے آوے جو سنتا ہے — ۵۲-۳۸
۱-۱۱ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ — اور آئے دوسری جماعت — ۴-۱۰۲
۲-۱۲ رَبَّنَآ اٰتِنَا — اے رب ہمارے دے ہم کو — ۲-۲۰۰
۲-۱۱ اٰتُوا الزَّكٰوةَ — دیا کرو زکوٰۃ — ۲-۴۳
۲-۱۱ اٰتُوْهُنَّ (اعطوهن) — دو ان عورتوں کو — ۴-۲۵
۲-۱۱ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ — دیتی رہو زکوٰۃ — ۳۳-۳۳
۲-۳ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۰-۱۰
۲-۳ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۷-۷
۱-۱۵ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ — ضرور آنے والا ہے — ۶-۱۳۴
۲-۱۵ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ — اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے — ۴-۱۶۲
۱-۱۶ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (اتيا) — اس کے وعدہ پر پہنچنا — ۱۹-۶۱
۲-۲۲ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ — اور زکوٰۃ دینے سے — ۲۴-۳۷
۲-۲۲ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى — اور قرابت والوں کے دینے کا۔ — ۱۶-۹۰

اثث

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا (مالا) — اسباب اور استعمال کی چیزیں — ۱۶-۸۰
۱-۲۲ اَثَاثًا وَّرِءْيًا — سامان اور نمود میں — ۱۹-۷۴

اثّ (یاثّ اثاثا واثوثا واثاثۃ) النبات کھیتی زیادہ ہوئی اثّ الفراش بچھونا بچھایا۔ جب درخت خانہ سے مراد ہوگا، تو اس کا واحد نہ ہوگا۔ جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو تو واحد اثاثۃ ہوگا۔ اثاث سے گھوڑے، بھیڑ بکری، اونٹ اور غلام بھی مراد لئے جاتے ہیں۔ اثاثت۔ زنان پر گوشت یا دراز قامت

اثر

۱-۱ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (هيجن) — پھر اٹھانے والے اس میں گرد — ۱۰۰-۴
۲-۱ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا — ۷۹-۳۸
۲-۱ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا (فضلك) — پسند کر لیا تم کو اللہ نے — ۱۲-۹۱
۲-۳ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ — اور مقدم رکھتے انکو اپنی جان سے — ۵۹-۹
۲-۳ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — کوئی نہیں تم بڑھاتے ہو دنیا کے جینے کو — ۸۷-۱۶
۲-۷ لَنْ نُّؤْثِرَكَ (نختارك) عَلٰى مَا — ہم تم کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے — ۲۰-۷۲
۲-۴ سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (ينقل) — یہ جادو چلا آتا ہے۔ — ۷۴-۲۴
۱-۲۲ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ — سجدہ کے اثر سے — ۴۸-۲۹
۱-۲۲ مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ — پاؤں کے نیچے سے اسکے پیچھے ہوئے سے — ۲۰-۹۶
۱-۲۲ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ — وہ یہ آرہے ہیں میرے پیچھے — ۲۰-۸۴

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا — اپنے پیر پہچانتے — ۱۸-۶۴
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى — ان ہی کے قدموں پر عیسیٰ کو — ۵-۴۶
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ — (ان کے پیچھے) — ۱۸-۶
وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ (اچھی بری رسمیں) — جو نشان ان کے پیچھے رہے — ۳۶-۱۲
وَاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ — اور نشانیاں نہیں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر — ۴۰-۲۱
۱-۲۲ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (بقيه نقل) — یا کوئی علم جو چلا آتا ہو — ۴۶-۴

اثر (یاثر اثرا واثارۃ واثرۃ) الحدیث۔ نقل پس حدیث ماثور ہے اثرۃ۔ اکرمۃ۔ اثرۃ ایثارا اختیار کیا، بزرگی دی۔ اثر کسی چیز کی باقی رسم بات سنت۔ اجل ج اثار۔ اثور۔ اُثر صحت کے بعد زخم کا نشان۔ اثیر یار خاص

اثل

وَاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ — شور گز۔ پھر واں۔ جھؤ — ۳۴-۱۶

اثل ج اثلات اثول اثال۔ اس کا واحد اثالۃ

اثم

۳-۲۲ لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ — گناہ میں ڈالنا — ۵۲-۲۳
۳-۲۲ لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (ما يؤثم به) — بیہودہ اور گناہ کی بات — ۵۶-۲۵
۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ — گنہگار سے ناشکرے سے — ۲-۲۷۶
۱-۱۷ كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ج آثمه — ہر گنہگار جھوٹے پر — ۲۶-۲۲۲
۱-۱۷ خَوَّانًا اَثِيْمًا — دغا باز۔ گنہگار — ۴-۱۰۷
۱-۲۲ يَلْقَ اَثَامًا (عقوبة) — جا پڑا وہ گناہ میں — ۲۵-۶۸
۱-۱۵ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ج آثمة — اس کا دل گنہگار ہے — ۲-۲۸۳
۱-۱۵ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا — گنہگار — ۷۶-۲۴
۱-۱۵ لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ — البتہ گنہگاروں سے ہے — ۵-۱۰۶
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ — گناہ اس کا — ۲-۱۸۱
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ (مما ينشأ عنهما من المفاسد) — دونوں کا گناہ — ۲-۲۱۹
بِاِثْمِيْ — میرا گناہ — ۵-۲۹
وَاِثْمِكَ — اور تیرا گناہ — ۵-۲۹
وَاِثْمًا مُّبِيْنًا — اور گناہ ظاہر — ۴-
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ — کچھ گناہ نہیں ہے۔ — ۲-
بِالْاِثْمِ (بالمعصية) — ساتھ گناہ کے — ۲-

اِثْمٌ کَبِیْرٌ — گناہ بڑا — ۲۱۹-۲

(اِثم- یاثم- اِثْمًا- اَثْمًا- اَثَامًا- مَاْثَمًا) گناہ کیا۔ تَاَثَّم رکعت عن الاثم۔ اَثِیْم ج اُثَمَاءُ۔ اَثِم ج اَثَمَۃ۔ اُثَمَۃ۔ اس کو گناہ میں ڈالا اَثَّمَہٗ۔ اس کو گناہ کی نسبت دی۔ اَثُوْم گنہگار۔ اَثَام۔ دوزخ میں ایک وادی کا نام ہے

اجج

مِلْحٌ اُجَاجٌ (ملح) — بیکھاری ہے کڑوا — ۵۳-۲۵

جَعَلْنٰہُ اُجَاجًا (ملحا) — کردیں ہم اس کو کھارا — ۷۰-۵۶

اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ — بے شک یاجوج اور ماجوج — ۹۴-۱۸

(یفعول) (مفعول)

(۱) اَجَّ (یَاُجُّ اُجُوْجًا) الماءُ۔ اَجَّ الْمَاءُ۔ پانی کو کڑوا کر دیا یا نمکین۔

(۲) اَجَّ۔ یَاَجُّ اَجِیْجًا۔ اضطرم وتلہب۔ آگ نے جوش کیا۔ اور شعلہ بھڑکا
اَجَّۃ۔ سخت گرمی ج اِجَاج۔ یاجوج کسیکہ آتش برافروزد وفساد انگیزد۔
تَاَجَّجَ النَّہَارُ۔ دن سخت گرم ہوا

اجر

۱۱-۱ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ — البتہ بہتر نوکر جس کو تو رکھنا چاہے — ۲۶-۲۸

۱-۳ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ — تو میری نوکری کرے — ۲۷-۲۸

(تکون لی اجیرًا)

۱۱-۱۱ اِسْتَاْجِرْہُ (اتخذہ اجیرا) — اس کو نوکر رکھ — ۲۶-۲۸

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ — خوب مزدوری ہے کام کرنیوالوں کی — ۱۳۶-۳

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ (ثواب) — ثواب آخرت کا — ۵۷-۱۲

اَجْرًا عَظِیْمًا (ثوابا جزیلا) — بڑا ثواب — ۹۵-۴

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (بدلہ) — ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے — ۱۱۳-۷

فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ — ثواب اس کا اللہ کے ہاں — ۴۰-۴۲

اَجْرَھَا مَرَّتَیْنِ — ثواب دوبار — ۳۱-۳۳

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ — میری مزدوری اللہ ہی پر ہے — ۲۹-۱۱

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ — پورے بدلے ملیں گے — ۱۸۵-۳

فَیُوَفِّیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ — پورا دیگا ان کا حق — ۵۷-۳

فَاٰتُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ (مھورھن) — ان کے مہر — ۲۴-۴

اَجَرَ (یاجر اَجْرًا و اِجَارَۃً و اٰجَرَ اِیْجَارًا) الرَّجُلَ۔ نوکر رکھا۔ اٰجَرَ (مواجرۃ) الرَّجُلَ۔ نوکر بنایا۔ اجیر۔ نوکر ج اُجَرَاءُ۔ اجر۔ ثواب ج اجور۔ اجار۔ اُجْرَۃ ج اُجَر۔ اِسْتَاْجَرَ الدار۔ گھر کرایہ پر لیا۔

اجل

۳-۱ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا — مقرر کیا تو نے ہمارے لیے — ۱۲۸-۶

۳-۲ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ (اخرت) — کس دن کیواسطے ان چیزوں میں دیر — ۱۲-۷۷

۳-۱۶ کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (موقتا) — لکھا ہوا ایک وقت مقرر — ۱۴۵-۳

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ — جونسی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں — ۲۸-۲۸

بَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ (مدت) — اپنی عدت کو پہنچ جاویں — ۲۳۴-۲

لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ (مدۃ) — ہر فرقہ کے واسطے ایک وعدہ ہے — ۳۴-۷

اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی — ایک وقت معین تک — ۴-۷۱

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ (موت) — جو وعدہ کیا اللہ تعالی نے — ۴-۷۱

۱-۲۲ مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ (سبب) — اسی سبب سے — ۳۲-۵

اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْہِ — بے شک ایک وقت مقرر ہے — ۹۹-۱۷

اِلٰٓی اَجَلِہٖ — اس کی میعاد تک — ۲۸۲-۲

یَبْلُغَ الْکِتٰبُ اَجَلَہٗ — پہنچ جاوے عدت [illegible] اپنی انتہا کو — ۲۳۵-۲

اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا — جب آیا مقررہ وقت اس کا — ۱۱-۶۳

اَجَلَنَا الَّذِیْٓ — وعدہ ہمارا — ۱۲۸-۶

جَآءَ اَجَلُھُمْ — آپہنچے اجل ان کی — ۳۴-۷

اَجِلَ (یاجل اَجَلًا) تاخر۔ تَاَجَّلَ۔ تَاَخَّرَ۔ اجل۔ اخر۔ الاجل
حرف جواب بمعنی ان۔ اجل۔ غایۃ الوقت۔ وقت الموت ج آجال۔ اِجْل
گردن کی درد۔ اجل ضد عاجل

احد

اَنْ یُّؤْتٰٓی اَحَدٌ — دیا جاوے کوئی — ۷۳-۳

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ — یا آیا تم سے کوئی — ۴۳-۴

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا — ۱+۱۰ گیارہ ستارے — ۴-۱۲

مَا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا — کوئی [illegible] — ۲۰-۵

اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ — دو ٹولیوں میں سے ایک ٹولہ — ۷-۸

اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ — دو خوبیوں میں سے ایک کی — ۵۲-۹

اِحْدَی ابْنَتَیَّ — میری دو لڑکیوں میں ایک — ۲۷-۲۸

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىھُمَا — دو عورتوں میں ایک عورت اگر بھول جاوے — ۲۸۲-۲

جَآءَتْہُ اِحْدٰىھُمَا — دو عورتوں سے ایک عورت آئی — ۲۵-۲۸

اِحْدٰىھُنَّ قِنْطَارًا — تمام عورتوں سے ایک عورت کو — ۲۰-۴

قَالَ اَحَدُھُمَآ — دو قیدیوں میں سے ایک قیدی نے کہا — ۳۶-۱۲

اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ	دونوں میں سے ایک گونگا ہے	۷۶-۱۶
مِنْ اَحَدِهِمَا	دونوں میں سے ایک	۴۷-۵
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ	ایک ایک چاہتا ہے	۹۶-۲
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ	ہم تمام سے ایک کو پکڑ لے	۷۸-۱۲
اَمَّا اَحَدُكُمَا	دونوں میں ایک	۴۱-۱۲
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ	کیا کسی ایک کو تم سے پسند آتا ہے	۲۶۶-۲

اَحَّدَ اَلْمُتَعَدِّدَ ایک بنا دیا۔ اَحَّدَ اَلْحَدَدَ۔ ایک عدد زیادہ کر دیا اِتَّحَدَ بِہٖ اِجْتَمَعَ۔ اتفاق کیا۔ اِسْتَاْحَدَ۔ اکیلا ہوا۔ احد۔ واحد۔ وحید۔ پہلا عدد مراحدی۔ احد الاحدین جس کا مثیل نہ ہو۔ احد ج آحاد۔ ہفتہ کا پہلا دن اُحُد۔ مدینہ شریف کے پاس ایک پہاڑ ہے، جہاں ۳ھ میں کفار سے لڑائی ہوئی۔

اخذ

۱-۱	وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ	جب لیا اللہ نے	۸۱-۳
۱-۱	اَخَذَ الْاَلْوَاحَ	اٹھا لیا تختیوں کو	۱۵۴-۷
۱-۱	اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا	لیا (یعقوب نے) تم سے عہد اللہ کا	۸۰-۱۲
۱-۱	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ	پکڑا اسے	۲۵-۷۹
۱-۱	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	پکڑا ان کو اللہ نے	۱۱-۳
۱-۱	اَخَذَتِ الْاَرْضُ	پکڑی زمین نے	۲۴-۱۰
۱-۱	اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ	آمادہ کرے اس کو غرور	۲۰۶-۲
۱-۱	فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	پس پکڑا ان کو زلزلہ نے	۷۸-۷
۱-۱	فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	آلیا تم کو بجلی نے	۵۵-۲
۱-۱	وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ	لے چکیں وہ عورتیں تم سے	۲۱-۴
۱-۱	وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ	تم نے اس شرط پر میرا عہد قبول کیا	۸۱-۳
۱-۱	ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ	پکڑا میں نے ان لوگوں کو	۲۶-۳۵
۱-۱	ثُمَّ اَخَذْتُهَا	میں نے پکڑا ان کو (بستیوں کو)	۴۸-۲۲
۱-۱	اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	جب لیا ہم نے تمہارا اقرار	۶۳-۲
۱-۱	اَخَذْنَا اَهْلَهَا (عاقبنا)	عذاب کیا۔ یا پکڑا	۹۴-۷
۱-۷	اِتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	رکھتا ہے اللہ اولاد	۱۱۶-۲
۱-۷	وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ	بنا لیتے تجھ کو	۷۳-۱۷
۱-۷	ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بنا لیا بچھڑے کو	۱۵۲-۴
۱-۷	فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ	پکڑ لیا اس عورت نے ان کے ورے	۱۷-۱۹
۱-۷	لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا	لے لیتا تو اس پر معاوضہ	۷۷-۱۸
۱-۷	لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا	ٹھہرالیا کوئی اور حاکم	۲۹-۲۶
۱-۷	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ	پکڑ لیا تم نے بچھڑا (پوجنے لگے)	۵۱-۲
۱-۷	قُلْ اَتَّخَذْتُمْ	کیا لے چکے ہو تم	۸۰-۲
۱-۷	اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ	میں پکڑا ہوتا	۲۷-۲۵
۱-۷	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	اور اس کو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھلا کر	۹۲-۱۱
۱-۷	اِتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا تھا	۶۳-۳۸
۱-۲	اُخِذَ مِنْكُمْ	لیا گیا تم سے	۷۰-۸
۱-۲	اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	پکڑے جائیں	۶۱-۳۳
۱-۳	وَيَاْخُذُ (يقبل) الصَّدَقٰتِ	قبول کرتا ہے صدقات	۱۰۴-۹
۱-۳	لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	لے رکھے اپنے بھائی کو	۷۶-۱۲
۱-۳	فَيَاْخُذَكُمْ	پس پکڑے تم کو	۶۴-۱۱
۱-۳	يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ	لے لیتے ہیں اسباب	۱۶۹-۷
۱-۳	لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ	نہیں پکڑ سکتی اس کو	۲۵۵-۲
۱-۳	تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ	جو ان کو آپکڑے گی	۴۹-۳۶
۱-۳	اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	لے لو تم جو دیا تم نے ان عورتوں کو	۲۲۹-۲
۱-۳	لِتَاْخُذُوْهَا	تاکہ تم اس کو لے لو	۱۵-۴۸
۷-۳	مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے	۱۶۵-۲
۷-۳	اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا	ہم سے ہنسی کرتا ہے	۶۷-۲
۷-۳	تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا	بناتے ہو تم نرم زمین سے	۷۴-۷
۷-۳	اَتَّخِذُ وَلِيًّا (اعبد)	بناؤں (اپنا مددگار)	۱۴-۶
۷-۳	لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا	نہ پکڑتا میں	۲۸-۲۵
۷-۳	اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	بنا لیں اس کو بیٹا	۲۱-۱۲
۴-۳	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ	۲۲۵-۲
۴-۳	لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اگر مواخذہ کرے۔ عذاب کرے	۵۸-۱۸
۱-۴	اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ	کیا ان سے عہد نہیں لیا گیا	۱۶۹-۷
۱-۴	فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ	پس پکڑا جاویگا پیشانی کے بال سے	۴۱-۵۵
۱-۴	لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا	نہ لیا جاویگا	۴۸-۲
۱-۱۱	فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ	تو ان کو پکڑ	۱۴۴-۷
۱-۱۱	فَخُذُوْهُ (فاقبلوه)	اس کو قبول کر لو	۴۱-۵
۱-۱۱	فَخُذُوْهُمْ	پھر پکڑو ان کو	۹۱-۴
۱-۱۱	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	پکڑو جو دیا ہے ہم نے تم کو	۹۳-۲

۱-۱۱	وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ	پکڑیں اپنے ہتھیار	۱۰۲-۴
۱۱-۷	وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ	پکڑلو جگہ	۱۲۵-۲
۱۱-۷	أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ	پکڑ (مونث برائے نحل)	۶۸-۱۶
۱۳-۱	لَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ	نہ آوے تم کو ان پر ترس	۲-۲۴
۱۳-۱	فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ	نہ لو اس سے	۲۰-۴
۱۳-۷	لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ	نہ بنادیں مومن	۲۸-۳
۱۳-۷	لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً	نہ بناؤ بھیدی	۱۱۸-۳
۱۳-۴	لَا تُؤَاخِذْنِي	نہ مواخذہ کر مجھ پر	۷۳-۱۸
۱۳-۴	لَا تُؤَاخِذْنَا	نہ مواخذہ کر ہم پر	۲۸۶-۲
۱۵-۱	آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا	اللہ کے ہاتھ میں اس کی چوٹی	۵۶-۱۱
۱۵-۱	آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ	لینے والے ہوں گے	۱۶-۵۱
۱۵-۱	لَسْتُمْ بِآخِذِيهِ	تم اس کو کبھی نہ لوگے	۲۶۷-۲
۱۵-۷	وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ	اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں	۲۵-۴
۱۵-۷	مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ	پکڑنیوالا گمراہوں کو	۵۱-۱۸
۱۵-۷	وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ	اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو	۵-۵
۹-۷	لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ (لَأَجْعَلَنَّ لِي)	میں البتہ لوں گا	۱۱۸-۴
۹-۷	لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ	بنائیں گے ہم ان پر	۲۱-۱۸
۲۲-۱	أَخْذًا وَبِيلًا	وبال کی پکڑ	۱۶-۷۳
۲۲-۱	وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا	اور اس وجہ سے کہ سود لیتے تھے	۱۶۱-۴
۲۲-۱	أَخْذَةً رَّابِيَةً	پکڑنا سخت	۱۰-۶۹
۲۲-۷	بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یہ بچھڑا بنا کر	۵۴-۲

أَخَذَ ۔ يَأْخُذُ ۔ أَخْذًا ۔ إِلْيَا ۔ أَخَذَهُ بِذَنْبِهِ ۔ عاقبہ ۔ عذاب کیا اس کو أَخَذَ مِنْ شَارِبِهِ ۔ قص ۔ مونچھیں کتریں ۔ آخَذَهُ (مُؤَاخَذَةً) ملامت کی اور جھڑکا ۔ أَخِيذٌ ۔ اسیر

اخر

۱-۳	بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ	آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا	۱۳-۷۵
۱-۳	قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ	،، ،، ،، برائے نفس	۵-۸۲
۱-۳	لَوْلَا أَخَّرْتَنِي	تم نے مجھے کیوں مہلت نہ دی	۱۰-۶۳
۱-۳	لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى	اگر تو مجھے مہلت دے	۶۲-۱۷
۱-۳	لَوْلَا أَخَّرْتَنَا	کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو	۷۷-۴
۱-۳	وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ	اگر ہم روکے رکھیں	۸-۱۱
۱-۵	وَمَنْ تَأَخَّرَ	اور جو رہ گیا (منیٰ میں)	۲۰۳-۲
۱-۵	وَمَا تَأَخَّرَ	اور جو پیچھے رہے	۲-۴۸
۳-۷	وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللّٰهُ	اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ	۱۱-۶۳
۳-۳	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	مہلت دیتا ہے ان کو	۴۲-۱۴
۳-۳	وَمَا نُؤَخِّرُهُ	اور نہیں مہلت دیتے ہم اس کو	۱۰۴-۱۱
۳-۱۱	لَا يَسْتَأْخِرُونَ	نہ پیچھے سرک سکیں گے	۳۴-۷
۳-۱۱	لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ	نہ ایک گھڑی کی بھی دیر نہ کروگے	۳۰-۳۴
۳-۴	لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ	اس کو ڈھیل نہ ہوگی	۴-۷۱
۳-۱۱	رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى	ہم کو مہلت دے	۴۴-۱۴
۱۱-۱۵	عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ	جان رکھا پیچھے رہنے والوں کو	۲۴-۱۵
۱۵-۱	وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ	کچھ اور	۵۸-۳۸
۱۵-۱	إِلٰهًا آخَرَ	دوسرے کی بندگی	۹۶-۱۵
۱۵-۱	وَقَالَ الْآخَرُ	دوسرے نے کہا	۳۶-۱۲
۱۵-۱	أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ	یا ۲ اور شخص	۱۰۶-۵
۱۵-۱	قَوْمٌ آخَرُونَ	اور لوگوں نے	۴-۲۵
۱۵-۱	آخَرِينَ يُرِيدُونَ	ایک اور قوم کو	۹۱-۴
۱۵-۱	وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى	دوسری جماعت آوے	۱۰۲-۴
۱۵-۱	فِي أُخْرَاكُمْ (وَرَائِكُمْ)	تمہارے پیچھے سے	۱۵۳-۳
۱۵-۱	تَارَةً أُخْرَى	ایک دفعہ اور	۵۵-۲۰
	وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ	اور دوسری متشابہ ہیں	۷-۳
	مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ	دوسرے دنوں سے	۱۸۴-۲
	وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ	اور خاتمہ ان کی دعا کا	۱۰-۱۰
	هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ	سب سے [illegible]	[illegible]
	وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ	قیامت	۸-۲
	بِالْآخِرَةِ	قیامت	۸۶-۲
	لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ	پچھلوں میں	۸۴-۲۶
	وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ	پچھلوں سے	۱۴-۵۶
	الدَّارُ الْآخِرَةُ	قیامت	۱۶۹-۷

أَخَّرَ تَأْخِيرًا ضد قَدَّمَ ۔ تَأَخَّرَ ضد تَقَدَّمَ ۔ آخَرُ دوسرا ۔ آخَرُونَ ج أُخْرَى وَأُخْرَاةٌ ج أُخَرُ وأُخْرَيَات ۔ آخِرُ بمعنی موخر ۔ آخرہ یعنی اخیر

اٰخِر ضد اول ج آخرون۔ م۔ اُخْرٰی ج اُخْرَیات۔ اٰخرہ۔ اخری دار البقا

اخ

وَلَہٗٓ اَخٌ	بھائی	۱۱-۴
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّہٗ	اس کے بھائی نے	۷۷-۱۲
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ	عاد کا بھائی	۲۱-۴۶
اِخْوَةُ يُوسُفَ	یوسف کے بھائی	۵۸-۱۲
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	اپنے بھائیوں پر	۵-۱۲
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	مومن بھائی ہیں	۱۰-۴۹
وَاِخْوَانُ لُوْطٍ	لوط کے بھائی	۱۳-۵۰
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ	ہمارے بھائی	۱۰-۵۹
اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ	شیطان کے بھائی	۲۷-۱۷
لَيُوسُفُ وَاَخُوْهُ	یوسف اور اس کا بھائی	۸-۱۲
اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ	میں تیرا بھائی ہوں	۶۹-۱۲
عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ	اس کے بھائی سے	۱۷۸-۲
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ	اپنے بھائی کے ساتھ	۳۵-۲۸
اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ	اپنے بھائی کو جگہ دی	۶۹-۱۲
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ	جب ان کے بھائی نے کہا	۱۰۶-۲۶
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ	عاد کا بھائی	۶۴-۷
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	دو بھائیوں میں	۱۰-۴۹
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان کے بھائی	۲۰۲-۷
اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ	میرا بھائی	۲۳-۳۸
اَوْ اُخْتٌ	یا بہن	۱۱-۴
وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	ہمشیرہ کی لڑکیاں	۲۳-۴
تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	دو ہمشیرگاں ایک نکاح میں	۲۳-۴
اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ	تیری ہمشیرہ	۴۰-۲۰
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ	موسےٰ کی ہمشیرہ کو اس عورت نے کہا	۱۱-۲۸
اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا	پہلی سے دوسری بڑی	۴۸-۴۳
كُلَّمَا دَخَلَتْ ..... اُخْتَهَا	دوسری امت کو	۳۸-۷
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	دودھ کی ہمشیرہ	۲۳-۴
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	بھینوں کے بیٹے	۳۱-۲۴

اَخَا ریا اَخُو یا اُخُوَّةً) اس کا بھائی یا دوست ہوگیا۔ تَآخّٰی اسے بھائی کر کے بلایا۔ تَاٰخَیَا۔ دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مواخاة۔ بھائی چارہ۔ اَخٌ۔ اَخٌ۔ اخو۔ اخو ج۔ اِخوہ۔ اُخوان۔ اَخون۔ آخاء۔ اخت۔ ج۔ اخوات

اَدّ

۱۱-۲۲	شَيْئًا اِدًّا (منکرا)	بھاری چیز	۸۹-۱۹

اَدَّہٗ (یَؤُدُّ۔ اِدًّا) الویل۔ دھاہ۔ اَدَّ الامرُ۔ کام مشکل ہوگیا۔ اد الامر اثقلہ وعظم علیہ۔ اِدّ۔ اِدَّة۔ ج۔ اداد۔ ادد الامر الفظیع الداهیة

ادم

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	سکھائے آدم کو نام	۳۱-۲

اٰدم ابو البشر۔ مگر اطلاق افراد جنس پر ہے ج اوادم۔ آدمی۔ اسی سے مشتق ہے اَدِمَ (یَأْدَمُ۔ اَدَمًا) اَدُمَ یَأْدُمُ۔ اُدمة) گندم گون ہوا۔ اَدَم۔ پیشوائے قوم۔ ج اوادم۔ اَدَمَ (یَأْدِمُ اَدْمًا) صلح کرائی۔ ادیم۔ رنگا ہوا چمڑا۔ ادیم السماء ظاہر آسمان۔ ادیم الارض۔ روئے زمین۔ ادیم النہار روشن دن ادام سالن

ادی

۳-۳	يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ	ادا کر دیویں	۷۵-۳
۳-۳	اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ	ادا کرو تم امانتوں کو	۵۸-۴
۳-۱۱	اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ	اللہ کے بندے میرے حوالہ کرو	۱۸-۴۴
۳-۱۱	فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ	پورا ادا کرے	۲۸۳-۲
۱-۲۲	وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ	ادا کرنا چاہیئے	۱۷۸-۲

اَدّٰی (یُؤَدِّی۔ ادیا و اداء۔ تادیة) الشئ اوصلہ۔ قضاہ۔ اداء ایصال (اذ۔ اِذا۔ اذًا۔ دیکھو بحث حرف)۔

اذن

۱-۱	فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ (امر) اللّٰهُ	حکم دیا اللہ نے	۳۶-۲۴
۱-۲	اَذِنَ (امر) لَكُمْ	حکم دیا	۵۹-۱۰
۱-۱	وَاَذِنَتْ (سمعت واطاعت) فی الانشقاق لِرَبِّهَا	اور سنے	۲-۸۴
۱-۱	لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ	کیوں اجازت دی تو نے (رخصت)	۴۳-۹
۱-۴	فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ (اعلمتکم)	خبر دی میں نے تم کو	۱۰۹-۲۱
۱-۴	قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ (اعلمناک)	تم کو کہہ سنایا ہے۔	۴۷-۴۱
۱-۳	فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پکاریگا ایک پکارنے والا	۴۴-۷
۱-۱۱	اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	رخصت مانگتے ہیں امیر لوگ	۸۶-۹
۱-۱۱	اسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	اجازت چاہیں تجھ سے	۸۳-۹

۲-۱ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ	حکم دیا گیا	۳۹-۲۲
۳-۱ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ	حکم دے مجھے میرا باپ	۸۰-۱۲
۳-۱ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰہُ	حکم دے اللہ	۲۶-۵۳
۳-۱ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ	میں حکم دوں	۴۹-۲۶
۳-۱۱ لَا یَسْتَاْذِنُکَ الَّذِیْنَ	نہیں رخصت طلب کرتے	۴۴-۹
۳-۱۱ حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ	آپ سے اجازت نہ لیں	۶۲-۲۴
۳-۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ	جو آپ سے اجازت لیتے ہیں	۶۲-۲۴
۴-۱ یُؤْذَنُ لَھُمْ	تاکہ ان کو رخصت مل جاوے	۹۰-۹
۴-۱ لَا یُؤْذَنُ	نہ ان کو حکم ہوگا۔	۸۴-۱۶
۴-۱ حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ	اجازت ملے	۲۸-۲۴
۱-۱۱ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْھُمْ	اجازت دے	۶۲-۲۴
۱-۱۱ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پس تیار ہو جاؤ	۲۷۹-۲
۱-۱۱ یَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ	مجھے آپ رخصت دیدیں	۴۹-۹
۳-۱۱ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ	اور پکار دے لوگوں میں	۲۷-۲۲
۱۱-۱۱ لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ	اجازت طلب کریں	۵۸-۲۴
۱-۲۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ (اعلام)	اور سنا دینا ہے۔	۳-۹
۳-۱۵ مُؤَذِّنٌ بَیْنَھُمْ	پکارنے والے نے	۴۴-۷
ھُوَ اُذُنٌ (مستمع)	سن کر سب کچھ قبول کر لیتا ہے	۶۱-۹
وَتَعِیَھَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ	یاد رکھے کان	۱۲-۶۹
بِاِذْنِ اللّٰہِ (بارادتہ)	اجازت سے	۹۷-۲
کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ	میرے حکم سے	۱۱۰-۵
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	کان بدلے کان کے	۴۵-۵
فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا	دونوں کانوں میں بوجھ	۷-۳۱
اَمْ لَھُمْ اٰذَانٌ	ان کے کان ہیں	۱۹۵-۷
وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ	ہمارے کانوں میں بوجھ ہے	۵-۴۱

(۱) اَذِنَ (یَاْذَنُ اَذَنًا) سنا۔ اَذَنَ الرجلَ۔ کان پر ضرب لگائی

(۲) اَذِنَ یاذَن۔ اِذْنًا و اَذِیْنًا۔ اجازت دی۔ اٰذَنَ۔ اَذَّنَ۔ تَاْذِیْنًا اذان دی اور نماز کے لئے بلایا۔ اَذَنَہٗ (یاذُن۔ اَذْنًا) اصاب اُذُنَہٗ اِسْتَاْذَنَ۔ اجازت طلب کی۔ اُذِنَ۔ کان درد کی شکایت کی۔ اِذْنٌ اجازت اٰذَنَ۔ اَعْلَمَ۔ اُذُنٌ کان ج اٰذان تصغیر اُذَیْنَۃٌ۔ تاذن۔ اقسم مِیْذَنَہ۔ منارہ برائے بانگ ج ماذن۔ میذنہ۔ اذان کا مینار۔ اذان التوط

گاؤ زبان۔ اذانان۔ اذان اور تکبیر۔ اذون۔ دربان۔

اذی

۱-۵ اٰذَوْا مُوْسٰی	ستایا موسٰی کو	۶۹-۳۳
۱-۵ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا	جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو	۱۲-۱۴
۲-۲ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ	جب اس کو ایذا پہنچے	۱۰-۲۹
۲-۲ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ	ستائے گئے میری راہ میں	۱۹۵-۳
۲-۲ قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا	ہم پر تکلیفیں رہیں	۱۲۹-۷
۳-۲ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ	اس بات سے نبی کو تکلیف	۵۳-۳۳
۳-۲ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ	ستاتے ہیں اللہ کو	۵۷-۳۳
۳-۲ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ	تکلیف دو اللہ کے رسول کو	۵۳-۳۳
۳-۲ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ	مجھے کیوں ستاتے ہو	۵-۶۱
۳-۲ فَلَا یُؤْذَیْنَ	کوئی ان کو نہ ستائے	۵۹-۳۳
۱۱-۲ فَاٰذُوْھُمَا (بالضرب والسب والنعال)	تو ایذا دو ان کو	۱۶-۴
قُلْ ھُوَ اَذًی (قذر)	وہ گندگی ہے	۲۲۲-۲
اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ	(مراد سر درد یا جوئیں) سر کی کچھ تکلیف ہو	۱۹۶-۲
مَنًّا وَّلَآ اَذًی	نہ احسان رکھتے نہ ستاتے ہیں	۲۶۲-۲
اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ	بارش سے تکلیف	۱۰۲-۴
لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی	ستانا زبان سے (گالی گلوچ)	۱۱۱-۳
وَدَعْ اَذٰھُمْ	اور چھوڑ ان کا ستانا	۴۸-۳۳

(اَذِیَ۔ اَذًی۔ اَذًی۔ اَذَاۃً) اصیب باذی۔ ایذا پہنچی۔ اٰذی (ایذاءً) الرجل اوصل الیہ اذی دکھ پہنچایا۔ اَذِی۔ جس کو ایذا پہنچی۔ ماذی۔ اذیۃ اذاۃ۔ الضر الیسیر

ارب

۱-۲۰ وَلِیَ فِیْھَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی (واحد مارِبہ ضرورت یا حاجت)	اور میرے اس میں بہت سے کام اور بھی ہیں	۱۸-۲۰
۱-۲۲ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ (الحاجۃ الی النساء)	وہ مرد جو عورتوں سے کچھ غرض نہیں رکھتے۔	۳۱-۲۴

(۱) اَرِبَ۔ یَاْرَبُ۔ اَرَبًا) صار ماھرًا۔ فا۔ اَرِیْبٌ۔ اَرِیْبٌ۔ م۔ اَرِیْبَۃٌ

(۲) اَرَبَ۔ یَاْرِبُ۔ اِرْبًا) اس کے عضو پر مارا۔ اَرَبٌ۔ حاجۃ ج اراب

(۳) اَرُبَ یَاْرُبُ اَرَابَۃً وَاَرْبًا۔ صاحب عقل و بصیرت ہوا۔ اِرْبٌ حاجۃ ج آراب۔ السجود علی سبعۃ آراب۔ اعضاء۔ مَاْرَبٌ۔ مَاْرُبَۃٌ حاجت

مآرب - استارب - وہ مقروض ہوا۔ ج

ارض

الارض فراشا	زمین کو فرش	۲-۲۲
اورثکم ارضہم	ان کی زمین	۳۳-۲۷
من ارضکم	تمہارے ملک سے	۲۶-۳۵
ان ارضی واسعۃ	میری زمین	۲۹-۵۶
لنخرجنا من ارضنا	ہمارے ملک سے	۲۰-۵۷
او اطرحوہ ارضا	پھینک دو کسی ملک میں	۱۲-۹
ومن الارض مثلہن	اور زمین بھی اتنی ہی (سات)	۶۵-۱۲

ارض (یارُض اراضۃ وارض یارُض ارضا) المکانُ گھاس زیادہ ہوا۔ اور خوبصورت ہوا وہ جگہ اریض ہے۔ تارض بالمکان۔ تثاقل الی الارض۔ استارض السحاب، بادل بنا، پھیلا، اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کرہ جس پر ہماری بود و باش تھی، ہے، اور قیامت تک رہے گی، پھر تبدیل کر دی جائے گی۔ ج ارضون - اروض - اراض - اراضی - آنا ابن ارض، ہمارے پاس ابن ارض آیا، غریب اور کس مپرس، مجہول آدمی، یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو۔ ارضۃ۔ دیمک، پنجابی سیونک ج ارض

ارک

علی الارائک	وھی السریر الملک تختوں پر	۱۸-۳۱

اریکۃ ج ارائک - ارائک

ارم

ارم ذات العماد	بڑے ستونوں والے	۸۹-۷

ارم (یارم ارمًا) ما علی المائدۃ۔ خوانچہ پر جو کچھ تھا سب چٹم کر گیا۔ ارم تابشر غصہ میں دانت پیسنا۔ ارم۔ قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا شاہی خاندان ارم کہلایا

ازر

اخرج شطئہ فازرہ	اس کی کمر مضبوط کی	۴۸-۲۹
اشدد بہ ازری (ظہری)	مضبوط کر اس سے میری کمر	۲۰-۳۱
قال ابراہیم لابیہ آزر	حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ہے	۶-۷۴

ازر (یازر ازرًا وازر) فلانًا۔ اس کو قوت دی۔ ازر النبات۔ گھنی ہوئی۔ آزرہ مؤازرۃ۔ اس کی مدد کی۔ ازار۔ تہبند اور شلوار۔ تازر لباس پہنا۔ ازر۔ قوت اور ضعف۔ من ذوات الاضداد۔ ازار کل ما سترلہ۔ چادر، حدیث میں ہے العظمۃ ازاری۔ تمام تاریخ لقب آزر جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں

ازز

تؤزہم ازا (تہیجہم الی المعاصی)	اچھالتے ہیں ان کو	۱۹-۸۳
ازا (ہیجا)	ابھار کر برانگیختہ کرنا۔ دیگ کا جوش	۱۹-۸۳

ازت (تئز ازًا وازازًا وازیزًا) القدرُ ہانڈی جوش میں آئی، اور آواز نکالی۔ الحدیث میں ہے کان یصلی ولجوفہ ازیز کازیز المرجل۔ ازۃ السحاب۔ رعد۔ ازّ۔ رگ کا پھٹنا۔

ازف

۱-۱	ازفت الآزفۃ (قربت القیمۃ)	آپہنچی آنے والی	۵۳-۵۷
۱-۱۵	وانذرہم یوم الازفۃ	نزدیک آنے والے دن کی	۴۰-۱۸

وازف (یازف ازفًا وازوفًا) نزدیک آیا۔ ازف الرجل۔ عجل۔ الازفۃ قیامت کا دن۔ ازف الجرح۔ اندمال ہوا زخم

استبرق دیکھو برق — اسرائیل حضرت یعقوب

اسر

۱-۳	تاسرون فریقا	کتنوں کو قید کر لیا	۲۶-۳۳
	شددنا اسرہم (اعضاء اور مفاصل)	اور ہم نے مضبوط ان کی جوڑ بندی کو	۷۶-۲۸
	یتیما واسیرا	یتیم اور قیدی کو	۷۶-۸
۱-۱۷	ان یکون لہ اسری	اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو	۸-۶۷
	وان یاتوکم اسری (عسکم)	اگر آویں تمہارے پاس کسی کے قیدی	۲-۸۵

اسرہ (یاسرہ اسرًا واسارًا) اس کو رسی سے باندھا۔ اسرۃ۔ گھر کے لوگ۔ اسر۔ احتباس بول۔ اسیر ج اسرای۔ اسرآء۔ اسری۔ اسار۔ باندھنے والی چیز۔ اسروب۔ سکہ۔ ماسورا۔ قیدی

اسس

۱-۳	افمن اسس	بھلا جس نے بنیاد رکھی	۹-۱۰۹
۲-۳	لمسجد اسس (بنیت قواعد)	بنیاد دھری گئی	۹-۱۰۸

اسّ (یاسّ اسًا) الدار۔ گھر کی بنیاد رکھی۔ اُس ج اساس۔ بنیاد۔ اساس ج اسس۔ اساس۔ تمام

اسف

۱-۲	فلما اسفونا (اغضبونا)	جب ہم کو غصہ دلایا	۴۳-۵۵
۱-۱۹	غضبان اسفا (شدید الحزن)	غصہ میں بھرا ہوا افسوس ناک	۷-۱۵۰
۱-۲۲	بہذا الحدیث اسفا	اس بات کو پچھتا پچھتا کر	۱۸-۶
۱-۲۲	یا اسفی (حزنی) علی یوسف	ہائے افسوس یوسف پر	۱۲-۸۴

إِذْ قَالَ يُوسُفُ جب کہا یوسف نے ۱۲-۴

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح یجوم، یحیی، یونس، یعقوب کی ی زائد ہے، اسی طرح یوسف کی بھی ی زائد ہے، اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لائے ہیں)

اَسِفَ (یاسَفُ۔ اَسَفًا) علیہ، حزن۔ ارض اَسِیفَۃٌ۔ جو زمین بوجہ عدم نبات کبھی بھی خوش نہ ہو۔ فا۔ اَسِفٌ۔ اَسِفَۃٌ۔ ایساقا۔ اغضبہ۔ احزنہ۔ تاسف۔ افسوس۔ اَسِیفٌ۔ جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو ج اُسَفَاء مر۔ اَسِیفَۃٌ۔ اَسُوفٌ۔ نرم دل، غم زیادہ محسوس کرنے والا۔

اسن

مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ (متغیر) جو بو نہیں کرگیا ۱۵-۴۷

اَسَنَ (یاسِنُ۔ اَسْنًا۔ اُسُونًا) و اَسِنَ یاسَنُ اَسَنًا و تاسّن) الماءُ تغیر۔ فا۔ اٰسِنٌ۔ اَسِنَ (یاسَنُ۔ اَسَنًا) الرجلُ۔ آدمی کنویں میں داخل ہوا اس کو گندی ہوا پہنچی اور وہ غش کھاگیا، وہ آدمی اَسِنٌ۔ تاسّن وُدُّہٗ دوستی جاتی رہی

اسو

۲۲-۱ لَقَدْ كَانَ .... اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ تمہارے لیے بھلی تھی سیکھنی چال ۲۱-۳۳
(قدوۃ) رسول اللہ کی۔

اَسَاہٗ (یاسُو۔ اَسْوًا و اَسًا) بفلان۔ جعل فلانًا اسوۃ۔ اسی بطبیب ج اُساۃ۔ م۔ اٰسیۃ۔ ج آسیات۔ اسا بینہم۔ اصلح۔ اسا الرجل آدمی کو عزت دی۔ اسا الجرح۔ داواہ۔ اُسْوَۃ۔ پیشوا و رہنما ج اُسًی

اسی

۳-۲ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ (احزن) افسوس کروں ۹۳-۷
۱۳-۲ فَلَا تَاْسَ عَلَى (لا تحزن) نہ افسوس کر ۶۸-۵
لِكَيْلَا تَاْسَوْا (تحزنوا) تاکہ افسوس نہ کرو ۲۳-۵۷

اَسِیَ یاسٰی۔ اَسًی۔ حزن۔ فا۔ اٰسٍ۔ غمناک ج اَسْیانون۔ مر۔ اسیۃ ج اسیانات۔ اٰسیہ۔ فرعون کی بیوی، قرآن مجید نے اسے بڑے رتبہ والی عورت بتایا ہے، فرعون کی کرتوں سے غمناک تھی۔

اشر

۱۹-۱ بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ (متکبر) بڑائی مارتا ہے ۲۵-۵۴
۱۹-۱ مَنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ بڑائی مارنے والا ۲۶-۵۴

اَشِرَ۔ یاشَرُ۔ اَشَرًا) بطر و مرح۔ فا۔ اَشِرٌ ج اُشُرون و اشاری

اصد (نارٌ مُّؤْصَدَۃٌ)
دیکھو وصد

اصر

۲۲-۱ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ (ثقلهم) ان سے ان کے بوجھ اتارتا ہے ۱۵۷-۷
۲۲-۱ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ (عهدي) میرا عہد قبول کیا ۸۱-۳
۲۲-۱ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ ۲۸۶-۲
(امرا یثقل علینا حملہ)

اَصَرَ (یاصِرُ اَصْرًا) الشیئ۔ توڑا۔ اِصْر۔ عہد، ثقل، ذنب ج آصار

اصل

فِي اَصْلِ الْجَحِيْمِ (قعر جہنم) دوزخ کی جڑ میں ۶۴-۳۷
اَصْلُهَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۲۴-۱۴
قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا اپنی جڑوں پر کھڑا ۵-۵۹
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ج اصال صبح اور شام ۲۵-۷۶
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ صبح اور شام کے وقت ۲۰۵-۷

(اَصُلَ۔ یاصُلُ۔ اَصَالَۃً) کان لہ اصلا، اس کا خاندان شریف ہوا۔ فا۔ اصیل۔ اَصَلَ (دخل فی الاصیل۔ شام میں داخل ہوا) استاصل الشیئ اکھیڑا، اصل جڑ بیٹا، مافعلتہ اصلا (قطعا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا، اصول قوانین علوم۔ اصیل۔ عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت ج اصال

اف

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ بیزار ہوں میں تم سے ۶۷-۲۱
(تبار و ھلاکۃ)
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ نہ کہو ان کو ہوں ۲۳-۱۷

اَفَّ (یاُفُّ۔ اَفًّا و تافف) اُف کہا۔ اُف۔ اسم بمعنی فعل (تضجر) و اتکره کا کلمہ کراہت اور ڈانٹ۔ منتہی الارب میں اس کی ۴۰ لغت ہیں

افق

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے ۷-۵۳
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ آسمان کے کھلے کنارے پر ۲۳-۸۱
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ ہم دکھلا دیں گے ان کو اپنے نمونے دنیا میں ۵۳-۴۱
(اطراف عالم)

(۱) اَفَقَ۔ یاْفِقُ۔ اَفْقًا) ذھب فی الآفاق۔ زمانہ میں یا زمین کے کناروں میں یا دنیا میں پھرا۔ افق الجلد۔ چمڑہ رنگا۔ اس چمڑہ کو انیق ج اَفَقَۃ کہتے ہیں

(۲) افِقَ۔ یاْفَقُ۔ اَفْقًا۔ علم اور عزت میں بے مثال ہوا۔ افق۔ ناحیہ۔ آسمان اور زمین جہاں ملتے نظر آتے ہیں ج آفاق۔ اُفُق۔ طریق۔ سنت

افک

۱-۲ مَنْ اُفِكَ (صرف عن الهدٰی) جو پھیر گیا ۵۱-۹

۱-۳ مَا یَأْفِکُوْنَ جو انہوں نے بنایا تھا ۷-۱۱۷

۱-۳ لِتَأْفِکَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (تصرفنا) تاکہ تو ہمیں پھیر دے ۴۶-۲۲

۱-۴ یُؤْفَكُ عَنْهُ اس سے باز رہے ۵۱-۹

۱-۴ کَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ پھرے جاتے ہیں ۴۰-۶۳

۱-۴ کَانُوْا یُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) وہ پھیرے جاتے تھے ۳۰-۵۵

۱-۴ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۹-۳۰

۱-۴ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۱۰-۳۴

۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِکَةَ اَهْوٰی اور الٹی بستی کو ٹپک دیا ۵۳-۵۳

۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِکٰتُ جو الٹی کی گئی تھیں۔ ۹-۷۰

۱-۱۹ عَلٰی کُلِّ اَفَّاكٍ (کذاب) ہر جھوٹے گنہگار پر ۲۶-۲۲۲

جَآءُوْا بِالْاِفْكِ (بہتان) جو لائے ہیں یہ طوفان ۲۴-۱۱

وَذٰلِكَ اِفْکُهُمْ یہ ان کا جھوٹ تھا ۴۶-۲۸

مِنْ اِفْکِهِمْ اپنے بہتان ۳۷-۱۵۱

ءَاِفْکًا اٰلِهَةً (باطل) کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو ۳۷-۸۶

اَفَكَ یَأْفِكُ اَفْکًا وَاُفُوْکًا وَاَفِكَ یَأْفَكُ اَفْکًا وَاَفْکًا) کذب۔ فا۔ افیك ج اُفَکَاءُ۔ اَفَّاكٌ ج اَفَّاکُوْنَ۔ اُفِكَ الرَّجُلُ۔ ضعف عقلہ۔ اُفِكَ اِفْکَةً۔ اَفِیْكٌ۔ کذب۔ مؤتفکت۔ دیار مختلف تھا بھا۔ ائتفکت الارض۔ زمین سیم سے ماری گئی

افل

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَ (غاب) جب غائب ہوا ۶-۷۶

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَتْ (غابت) جب غائب ہو گیا ۶-۷۸

۱-۱۵ اٰفِلِیْنَ (غائبین) غائب ہونیوالوں کو ۶-۷۶

اَفَلَ (یَأْفُلُ وَاَفِلَ یَأْفِلُ اُفُوْلًا) القمر غاب۔ فا۔ آفل۔ غائب ج اُفَّل۔ اُفُوْل۔ کعبۃ سافل، ونجم آفل، ستارہ ڈوبا، شرافت گئی۔

اقت

۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ۔ ورج در وقت۔ اہل لغت اسے اقتہ وقتہ دونوں میں لاتے ہیں۔ ہمزہ اور واؤ دونوں طرح جائز ہے۔

اکل

۱-۱ مَآ اَکَلَ السَّبُعُ اور جس کو درندہ نے کھایا ہو ۵-۳

۱-۱ فَاَکَلَا مِنْهَا پس دونوں نے اس میں سے کھا لیا ۲۰-۱۲۱

۱-۱ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ تو کھاتے اپنے اوپر سے ۵-۶۶

۱-۳ یَأْکُلُهُنَّ سَبْعٌ ان کو کھاتی ہیں سات ۱۲-۴۳

۱-۳ کَانَا یَأْکُلَانِ الطَّعَامَ دونو کھانا کھاتے تھے ۵-۷۵

۱-۳ لَیَأْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ لوگوں کے مال کھاتے ہیں ۹-۳۴

(یاخذون)

۱-۳ مَا یَأْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ۲-۱۷۴

۱-۳ تَأْکُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ چرتی پھرے (اونٹنی) اللہ کی زمین میں ۷-۷۳

۱-۳ تَأْکُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ اس میں سے جانور کھاتے ہیں ۱۲-۳۶

۱-۳ بِمَا تَأْکُلُوْنَ جو کھا کر آؤ ۳-۴۹

۱-۳ اَنْ نَّأْکُلَ مِنْهَا کھاویں اس میں سے ۵-۱۱۳

۱-۱۱ وَکُلَا مِنْهَا رَغَدًا (اکلا) اور کھاؤ دونو ۲-۳۵

۱-۱۱ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا کھاؤ پیو ۲-۶۰

۱-۱۱ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ پھر کھا ہر طرح کے میوں سے ۱۶-۶۹

۱-۱۱ لَا تَأْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ اور نہ کھاؤ اپنے مال ۴-۲۹

۱-۱۵ فَاِنَّهُمْ لَاٰکِلُوْنَ سو وہ کھائیں گے اس میں سے ۳۷-۶۶

۱-۱۵ وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ اور روٹی ڈبونا کھانیوالوں کے واسطے ۲۳-۲۰

۱-۱۶ کَعَصْفٍ مَّأْکُوْلٍ ج جیسے بھس کھایا ہوا ۱۰۵-۵

(ماکیل)

۱-۱۹ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۵-۴۲

۱-۲۲ وَاَکْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ اور اس سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ۴-۱۶۱

۱-۲۲ اَکْلًا لَّمًّا سمیٹ کر (کھا کر) سارا ۸۹-۱۹

مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ مختلف ہیں اس کے پھل ۶-۱۴۱

(دیکھنے اور چکھنے میں مختلف)

اُکُلُهَا دَآئِمٌ (ثمرها) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۱۳-۳۵

اَکَلَ (یَأْکُلُ۔ اَکْلًا وَمَأْکَلًا) کھایا۔ اُکُلٌ۔ ثمر و رزق۔ اٰکَلَهٗ اس کو کھلایا۔ اُکْلَةٌ لقمہ۔ اٰکَلَهٗ۔ اس کے ساتھ مل کر کھایا۔ اِکْلَةٌ۔ خارش۔ اِئْتَکَلَ۔ ایک دوسرے کو کھا گیا۔ اِکِلَتِ اللَّحْمُ۔ چھری۔ اِسْتَأْکَلَهٗ۔ اس نے کھانا طلب کیا۔ اکول پیٹو۔ اَکَّال۔ اِکْلَةٌ۔ وہ بیماری جو گوشت کو کھا جائے۔ یا زیادہ کھانے والا۔ ماکول

ال

اَلَا - اِلَّا - اَلَّا درج در بحث حروف

الت

۱-۱ وَمَا اَلَتْنٰهُمْ (نقصنٰهم) اور گھٹایا نہیں ہم نے ۲۱-۵۲

۱-۳ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ (ینقصکم) کاٹ نہ لے گا تمہارے کاموں میں سے کچھ ۱۴-۴۹

اَلَتَ یَاْلِتُ اَلْتًا وَ اَلَتَ اِیْلَاتًا حق کم کیا۔

الذی دیکھو اسمائے موصول

الر

دیکھو بحث حروف مقطعات

الس

عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ۳۷/۱۳۰ ایک عجمی لفظ ہے۔ دیکھو اسمائے معرفہ

الف

۱-۳ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ الفت ڈالی انکے درمیان ۸-۶۳

۱-۳ فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ الفت ڈالی تمہارے دلوں میں ۳-۱۰۳

۱-۳ مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ تو ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا تھا ۸-۶۳

۲-۳ ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ (یضم بعضه الی بعض) پھر ان کو ملا دیتا ہے۔ ۲۴-۴۳

۱۶-۳ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ نو مسلم کو اسلام کی محبت کیلئے کچھ دینا ۹-۶۰

۲۲-۲ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱۰۶-۱

۲۲-۲ اٖلٰفِهِمْ مانوس رکھنا ان کو ۱۰۶-۱

خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ہزار ماہ سے بہتر ہے ۹۷-۳

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ہزار سال عمر دیا جاوے ۲-۹۶

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ پچاس ہزار سال ۷۰-۴

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ تین ہزار ۳-۱۲۴

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ پانچ ہزار ۳-۱۲۵

وَهُمْ اُلُوْفٌ اور وہ ہزاروں تھے ۲-۲۴۳

(۱) اَلِفَ یَاْلَفُ اَلْفًا اس کے ساتھ محبت کی۔ فا۔ اِلْفٌ ج آلاف۔ اسم اُلْفَت (۲) اَلَفَ یَاْلِفُ اَلْفًا۔ اس کو ہزار دیا۔ اَلَفَ الْاَلْفَ۔ ہزار پورا کیا اَلِفَهٗ۔ عَاشَرَهٗ وَ اٰنَسَهٗ۔ اَلَّفَ الْکِتَابَ۔ جَمَعَهٗ۔ اَلَّفَ الشَّیْءَ۔ ایک دوسرے سے ملایا۔ تالیف۔ کتاب جمع کرنا۔ اَلْف ... ج اُلُوْف۔ آلاف

اَلِف۔ پہلا حرف۔ اَلُوف۔ زیادہ محبت کرنے والا۔ اَلفِیَّۃ۔ فن نحو میں دو کتابیں ہیں۔ ایک محمد بن مالک کی، اور دوسری ابن معطی کی، اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے

اَل

اِلًّا (قرابۃ) وَّلَا ذِمَّةً قرابت کا نہ عہد کا ۹-۱۰

اَلَّ یَاَلُّ اَلًّا وَ اَلَلًا وَ اَلِیْلًا المریضُ۔ ہائے کی۔ فی دعائہ۔ اَلَّا الرَّجُلُ۔ جاء دبه

الم

۱-۳ فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ (یجدون الم الجراح) وہ بے آرام ہوتے ہیں ۴-۱۰۴

۱-۳ كَمَا تَاْلَمُوْنَ جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو ۴-۱۰۴

عَذَابٌ اَلِیْمٌ (مؤلم) دردناک عذاب ۲-۱۰

عَذَابًا اَلِیْمًا دردناک عذاب ۴-۱۳۸

الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ دردناک عذاب ۳۷-۵۱

اَلٓمّٓ۔ دیکھو حروف مقطعات اَلِمَ یَاْلَمُ اَلَمًا (حصل له وجع) اس کو درد ہوئی۔ فا۔ اَلِمٌ۔ اَلِمَةٌ۔ اَلَمٌ۔ اُوجِعَ۔ اَدْلَمَهٗ۔ اَوْجَعَهٗ۔ اَلَمٌ درد سخت ج آلام۔ تَاَلَّمَ۔ تَوَجَّعَ۔ اَلِیْمٌ۔ مُوْجِعٌ

الم۔ المص

دیکھو حروف مقطعات

اله

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج اٰلِهَةٌ معبود ایک ۲-۱۶۳

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا ۲-۱۶۳

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ جس نے بنا اختیار کیا اپنی خواہش کا ۲۵-۴۳

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ ہم بندگی کریں گے تیرے معبود کی ۲-۱۳۳

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ۲-۱۶۳

اِلٰهَیْنِ دو معبود ۵-۱۱۶

لَوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ اور ساتھ اس کے (معبود) ۱۷-۴۲

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ کچھ کام نہ آئے انکے ٹھاکر (معبود) ۱۱-۱۰۱

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ جا گھسا ان کے بتوں میں ۳۷-۹۱

وَیَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے ۷-۱۲۷

عَنْ اٰلِهَتِیْ میرے ٹھاکروں سے ۱۹-۴۶

عَنْ اٰلِهَتِنَا	ہمارے ٹھاکروں سے	۲۵-۴۲
اَللّٰهُ رَبُّنَا	اللہ ہمارا رب ہے	۴۲-۱۵
اٰللّٰهُ خَيْرٌ	بھلا اللہ بہتر ہے	۲۷-۵۹
وَاللّٰهِ رَبِّنَا	قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے	۶-۲۳
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا	قسم ہے اللہ کی تھے ہم	۲۶-۹۷
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	تو کہہ اے اللہ	۳-۲۶

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وج در لوی

(اَلَهَ يَاْلَهُ اُلُوهَةً وَاِلٰهَةً وَاُلُوهِيَّةً) عَبَدَ عِبَادَةً - اَلَّهَ - اس کو الٰہ بنایا، یا سجدہ میں لے گیا، عبادت کی - تَاَلَّهَ - خدا بنایا - اِلٰہ ج اٰلِهَة - علم الٰہیات خدا کے متعلق علم بحث، اللہ - اسم ذات واجب الوجود مستجمع بجمیع صفات الکمالیۃ یَا اَللّٰهُ - اَللّٰهُمَّ

الو

۱-۳	لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (لا يقصرون لكم جهدهم في الفساد)	وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں	۳-۱۱۸
۱-۱۳	وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ (يحلف)	اور قسم نہ کھائیں بڑے درجے والے (امراء)	۲۲-۲۴
۲-۳	لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ (يحلفون الا يجامعوهن)	جو لوگ قسمیں کھا لیتے ہیں (ایلا کرتے ہیں)	۲-۲۲۶

(اَلَا يَاْلُوْا اَلْوًا وَاُلُوًّا وَاُلِيًّا) قَصَرَ وَاَبْطَاَ (اٰلَى اِيْلَاءً وَتَاَلّٰى) حَلَفَ اُلُوَةً - اَلِيَّةً ج اَلَايَا - اَلِيَّة: قسم - اِيْلَاء - عورت سے قطع تعلق کرنا - اَلِّيٌّ زیادہ قسمیں کھانے والا - اَلُو - عطیہ

الی

اٰلَاءَ اللّٰهِ	اللہ کے احسان	۷-۶۹
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى	اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائیگا	۵۳-۵۵
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ	پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں	۵۵-۱۳
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	اپنے شیطانوں کے پاس	۲-۱۴
وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ	اور ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں	۲-۱۵۶
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا	تاکہ آرام پکڑے اس کے پاس	۷-۱۸۹
اِنْفَضُّوْا اِلَيْهَا	منتشر ہو جائیں انکی طرف	۶۲-۱۱
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ	مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف	۱۲-۳۳
اُنْزِلَ اِلَيْكَ	نازل ہوا تیری طرف	۲-۴
لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا	پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک	۲۸-۳۵
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ	پوری ملے گی تم کو	۸-۶۰
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف ہے پھر آنا تمہارا	۳-۵۵
اُنْزِلَ اِلَيْنَا	اتارا گیا ہم پر	۲-۱۳۶

اِلٰى - اِلَى - اَلَى ج اٰلَاءٌ - نعمۃ، واوی یا یائی دونوں طرح یہ لفظ درست ہے

امت

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (ارتفاعا)	ٹیڑھا اور نہ ٹیلا (ٹیل - کجی - اونچان) ۲۰-۱۰۷

اَمْتٌ - بلند مکان ج اِمَات - اُمُوْت

امد

۱-۲۲	وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ ج آماد	فرق پڑجاوے دور کا	۳-۳۰
۱-۲۲	لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (الاجل)	جتنی مدت وہ رہے	۱۸-۱۲
۱-۲۲	فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (الزمن)	پھر دراز گزری ان پر مدت	۵۷-۱۶
۱-۲۲	اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا	یا کر دے اسکو میرا رب ایک مدت کے بعد	۷۲-۲۵

غائت اور انتہی چیز - الغضب ج اِمَاد - طال عليهم الامد، الاجل

امر

۱-۱	مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم)	اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا	۲-۲۷
۱-۱	وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا	اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے	۷-۲۸
۱-۱	مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ	حکم کیا تو نے	۵-۱۱۷
۱-۱	اِذْ اَمَرْتُكَ	جب میں نے تم کو حکم دیا	۷-۱۲
۱-۱	اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا	حکم بھیجا یا اسکے عیش کرنیوالوں کو	۱۷-۱۶
۱-۲	وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا	اور حکم ہو چکا ہے انکو کہ اسکو نہ مانیں	۴-۶۰
۱-۲	كَمَآ اُمِرْتَ	جیسا تم کو حکم ہوا	۱۱-۱۱۲
۱-۲	اُمِرْتُ اَنْ	مجھے حکم ملا ہے۔	۱۰-۷۲
۱-۲	وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ	اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں	۶-۷۱
۱-۳	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے	۴-۵۸
۱-۳	يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے	۳-۱۰۴
۱-۳	اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ (تکلیفنا)	کیا تیرے نماز پڑھنے نے تمکو سکھلایا	۱۱-۸۷
۱-۳	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرتے ہو تم)	۲-۴۴
۱-۲	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ	تم مجھے بتلاتے ہو	۳۹-۶۴
۱-۳	اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے	۳۴-۳۳
۱-۳	مَاذَا تَاْمُرِيْنَ	جو تو (عورت) حکم کرے	۲۷-۳۳

۱-۳ مَا اٰمُرُہٗ — جو حکم کرتی ہوں میں — ۱۲-۳۲

۱-۳ وَلَاٰمُرَنَّھُمْ — ان کو سکھلاؤں گا — ۴-۱۱۹

۷-۳ یَاْتَمِرُوْنَ بِکَ (یتشاورون فیک) — تیری بابت مشورہ کرتے ہیں — ۲۸-۲۰

۱-۲ مَا یُؤْمَرُوْنَ — جو حکم پاتے ہیں — ۱۶-۵۰

۱-۲ مَا تُؤْمَرُ — جو تم کو حکم ہوتا ہے — ۱۵-۹۴

۱-۲ مَا تُؤْمَرُوْنَ — جو تم کو حکم ملا — ۲-۶۸

۱-۱۱ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنے کا — ۷-۱۹۹

۷-۱۱ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَکُمْ (مشورۃ) — اور سکھلاؤ آپس میں نیکی — ۶۵-۶

۱-۱۵ اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۹ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ — سکھلاتا ہے برائی — ۱۲-۵۳

۱-۲۲ بِاَمْرِہٖ — حکم اپنا — ۲-۱۰۹

۱-۲۲ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ (بقدرتہ) — اس کے حکم سے بیگاری — ۷-۵۴

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ — کہو کہ حکم — ۳-۱۵۴

اَتٰھَا اَمْرُنَا (عذابنا) — ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم — ۱۰-۲۴

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ (فتح) — حکم امن کا — ۴-۸۳

اَمْرُ السَّاعَۃِ — قیامت کا کام — ۱۶-۷۷

شَیْئًا اِمْرًا (عظیما منکرا) — چیز بھاری — ۱۸-۷۱

اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا (امرا ایجادہ) — جب حکم کرتا ہے کسی کام کا — ۲-۱۱۷

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ — لوٹیں گے سب کام — ۲-۲۱۰

(ا) اَمَرَ یَاْمُرُ اَمْرًا وَاَمَرَ یَاْمُرُ اِمْرَۃً وَاِمَارَۃً) امیر ہوا۔ اُمِّرَ عَلَیْہِ۔ امیر مقرر ہوا، اٰمَرَہٗ۔ شَاوَرَہٗ۔ اِئْتَمَرَ شاور۔ اَمَّرَہٗ۔ حاکم مقرر کیا۔ اَمْر ج اَوَامِر۔ اُمُوْر۔ اولوالامر۔ علماء۔ رؤسا۔ اِمْرٌ عجیب، منکر، برا۔ اِمارۃ ج امارات۔ نشان، علامت حکومت۔ امیر المؤمنین۔ خلفاء ج اُمَرَآء۔ امیر کسی قوم پر حاکم ج اُمَرَاء۔ امیر المراۃ، خاوند۔ تامور ج۔ خوابگاہ شیر

[حاشیہ: مصدر اِمْرَۃ و اِمَارَۃ ... امر کا حکم دینا ... اَمَرَ ... ماموا]

اَمس

کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ — گویا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی — ۱۰-۲۴

اِسْتَنْصَرَہٗ بِالْاَمْسِ — کل (گذرا ہوا) جس سے مدد طلب کی تھی — ۲۸-۱۸

تَمَنَّوْا مَکَانَہٗ بِالْاَمْسِ — کل شام آرزو کرتے تھے — ۲۸-۸۲

(مراد زمانہ قریب ہے)

ج اَمس۔ اُمُوْس۔ اٰمَاس۔ کل کا گذرا ہوا دن۔ یا کہ ایام ماضی سے کوئی ایک دن،

اَمل

یُلْھِھِمُ الْاَمَلُ — اور امید میں لگے رہیں — ۱۵-۳

۱-۲۲ وَخَیْرٌ اَمَلًا — اور بہتر ہے توقع — ۱۸-۴۶

(اَمَلَ یَاْمُلُ۔ اَمَلًا و اَمَّلَ۔ تَاْمِیْلًا) امید دلائی۔ تَاَمَّلَ۔ کچھ عرصہ سوچا۔ اَمَلٌ۔ امید ج اٰمَال

اُمّ

لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی (مکہ) — تاکہ تو ڈرائے مکہ والوں کو — ۶-۹۲

ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ (اصلہ المعتمد علیہ فی الاحکام) — وہ اصل ہیں کتاب کی — ۳-۷

وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ — اور اس کے پاس ہے اصل کتاب — ۱۳-۳۹

اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی — موسیٰ کی ماں کی طرف — ۲۸-۷

حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ — اس کی ماں نے اسے اٹھایا — ۳۱-۱۴

اُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ (مسکنۃ) — اس کا ٹھکانا گڑھا ہے — ۱۰۱-۹

حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّھَا (اعظمہا) — یہاں تک کہ بھیج لے ان کی بڑی بستی میں — ۲۸-۵۹

اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّکَ — تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی — ۲۰-۳۸

اُمُّکِ بَغِیًّا — تیری ماں زانیہ (صیغہ مونث) — ۱۹-۲۸

وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّھٰتُھُمْ — اور نبی کی بی بیاں ان کی مائیں ہیں — ۳۳-۶

اُمَّھٰتُکُمْ — تمہاری مائیں — ۴-۲۳

وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ — میری ماں کو دو خدا — ۵-۱۱۶

وَاُمَّھٰتُ نِسَآئِکُمْ — تمہاری عورتوں کی مائیں (ساسیں) — ۴-۲۳

(ذوالعقول کیلئے ھ زائد ہے)

تِلْکَ اُمَّۃٌ قَدْ خَلَتْ — وہ ایک جماعت تھی — ۲-۱۴۱

کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَّعَنَتْ — جب داخل ہوگی ایک امت — [illegible]

اِلٰٓی اُمَّۃٍ مَّعْدُوْدَۃٍ (جماعۃ من الاوقات) — ایک مدت [illegible] — ۱۱-۸

وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّۃٍ (حین) — ایک زمانہ کے بعد یاد کیا — ۱۲-۴۵

وَجَدَ عَلَیْہِ اُمَّۃً مِّنَ النَّاسِ — مراد تھوڑی جماعت ہے — ۲۸-۲۳

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّۃٍ (دین) — اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا — ۴۳-۲۳

اُمَّۃٌ (جماعۃ) مُّقْتَصِدَۃٌ — کچھ لوگ سیدھی راہ پر — ۵-۶۶

اِنَّ اِبْرٰھِیْمَ کَانَ اُمَّۃً — اصل تو ابراہیم راہ ڈالنے والا تھا — ۱۶-۱۲۰

فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ — پہلی امتوں میں جو گذریں — ۷-۳۸

اِلَّا اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ — مگر ہر ایک امت ہے — ۳۸-۶

اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً — یہ تمہاری جماعت ہے — ۹۲-۲۱

لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ — بلکہ چاہتا ہے انسان کہ ڈھٹائی کرے — ۵-۷۵

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا — کیا تجھ کو لوگوں کیلئے پیشوا — ۱۲۴-۲

(قدوۃ فی الدین)

فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ — ایک کھلی اصل میں (لوح محفوظ) — ۱۲-۳۶

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ (طریق واضح) — شارع عام — ۷۹-۱۵

كِتَابُ مُوْسٰى اِمَامًا — موسٰی کی کتاب راہ بتلاتی — ۱۷-۱۱

نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ — انکے سرداروں کے ساتھ — ۷۱-۱۷

اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (رؤساء فی الشرک) — کفر کے سردار — ۱۲-۹

اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا — امام ہدایت کرتے ہمارے حکم کیمطابق — ۲۴-۳۲

اَلنَّبِيَّ الْاُمِّيَّ — امی نبی — ۱۵۷-۷

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ (عوام) — بے پڑھے عوام — ۷۸-۲

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ — امی لوگوں کے حق میں — ۷۵-۳

(مشرکی العرب)

وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ — اور نہ آنیوالیکو حرمت والے گھر کیطرف — ۲-۵

اَمَّا الَّذِيْنَ۔ اَمْ لَهُمْ۔ اِمَّا شَاكِرًا۔ دیکھو بحث حروف

(اَمَّ يَؤُمُّ اَمًّا وَاَمَمَ تَاَمَّمَ) ارادہ کیا۔ اَتَمَّ يَاْتَمُّ اِمَامَةً وَاِمَامًا) امام بنا۔ اَمَّتْ۔ ماں بنی۔ عورت صاحب اولاد ہوگئی۔ ام۔ والدہ اور ہر چیز کا اصل ج اُمَّهَات۔ اُمَّات۔ تَاَمَّمَ الْمَرْءَةَ۔ عورت کو ماں بنایا یا کہا۔ ام الطریق بڑا راستہ جس سے دوسرے راستے نکلیں۔ اِئْتَمَّ بِهٖ۔ اس کی پیروی کی۔ ام القریٰ۔ مکہ شریف۔ ام الصبیان۔ بچوں کی بیماری۔ ام عریط۔ عقرب۔ ام القرآن فاتحۃ الکتاب۔ ام القوم۔ سردار۔ ام النجوم۔ کہکشان۔ ام الخبائث۔ شراب۔ ام حفصہ۔ ماکیاں

اَمن

۱-۱ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ — پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا — ۲۸۳-۲

۱-۱ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى — کیا اب بے ڈر ہوگئے بستیوں والے — ۹۷-۷

۱-۱ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ — کیا بے ڈر ہوگئے اللہ کے داؤ سے — ۹۹-۷

۱-۱ فَاِذَا اَمِنْتُمْ — پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو — ۱۹۶-۲

۱-۱ ءَاَمِنْتُمْ — کیا تم نڈر ہوگئے — ۱۶-۶۷

۱-۱ كَمَا اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى — جیسا میں نے اعتبار کیا — ۶۴-۱۲

۱-۲ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ — جو ایمان لایا — ۱۷۷-۲

۱-۲ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (صدق) — مان لیا رسول نے — ۲۸۵-۲

۱-۲ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ — امن دیا ان کو ڈر میں — ۴-۱۰۶

۱-۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — جو ایمان لائے — ۹-۲

۱-۲ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ — ایمان لاتی — ۹۸-۱۰

۱-۲ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ — (جس طرح) پر تم ایمان لائے — ۱۳۷-۲

۱-۲ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ — پورا یقین کر لیا میں نے — ۹۰-۱۰

۱-۲ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ — ہم ایمان لائے اللہ پر — ۸-۲

۲-۱ اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ — جو امین جانا گیا امانت اپنی — ۲۸۳-۲

۳-۱ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ — سو بے ڈر نہیں ہوتے — ۹۹-۷

۳-۱ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ — اور امن میں اپنی قوم سے بھی — ۹۱-۴

۳-۱ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ — امن میں رہیں تم سے بھی — ۹۱-۴

۳-۱ اِنْ تَاْمَنْهُ — اگر تو اس کے پاس امانت رکھے — ۷۵-۳

۳-۱ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ — کیا اس پر تمہارا اعتبار کروں — ۶۴-۱۲

۳-۱ مَالَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ — کیا بات ہے کہ تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا — ۱۱-۱۲

۳-۲ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ — ایمان لاتا ہے اللہ تعالے پر — ۲۳۲-۲

۳-۲ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ — مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے (محمدؐ) — ۶۱-۹

۳-۲ يُؤْمِنُوْنَ (يصدقون) — ایمان لاتے ہیں — ۱۱۴-۳

۳-۲ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ — یہ کہ مان لیں تمہاری بات — ۷۵-۲

۵-۲ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ — اور انکے دل مسلمان نہیں مانتے — ۴۱-۵

۳-۲ حَتّٰى يُؤْمِنَّ — یہانتک کہ ایمان لے آویں — ۲۲۱-۲

۳-۲ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ — اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر — ۲۲۸-۲

۳-۲ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ — کیا تو نے یقین نہیں کیا۔ — ۲۶۰-۲

۳-۲ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ — اگر تم ایمان لاتے ہو — ۵۹-۴

۱۳-۲ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا — اور نہ مانیو — ۷۳-۳

۵-۲ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا — تم ایمان نہیں لائے — ۱۴-۴۹

۷-۲ لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ — ہم تم پر کبھی یقین نہ کریں گے — ۵۵-۲

۹-۲ لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ — یقین لاویگا — ۱۵۹-۴

۹-۲ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ — یقین لاویں گے — ۱۰۹-۶

۹-۲ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ — اس (رسول) پر ضرور ایمان لاؤگے — ۸۱-۳

۹-۲ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ — یقیناً ہم تم پر ایمان لاویں گے — ۱۳۴-۷

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا — عورتیں — ۳۷-۱۵۰

أَنِثَ يَأْنَثُ أَنَثًا) المحل یعنی نرم ہوا - مؤنثات، وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا ہوں - أَنَّثَهُ، اس کو مؤنث بنایا، یا شمار کیا - أَنْثَتْ (ایناث) المرأۃ لڑکی جنتی تھی مؤنث - انثی خلاف الذکر ج اناث - مکان انیث وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد اگتی ہو

انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتری، مگر آج ناپید ہے، صرف متی، لوقا مرقس، یوحنا نے آپ کی تاریخ لکھی ہے، جسے آج انجیل کہا جاتا ہے ج اناجیل

انس

۱-۴ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ (ابصر) — دیکھی — ۲۸-۲۹
(من الابصار)
۱-۴ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (علمتم) — اگر دیکھو ان میں — ۴-۶
۱-۴ إِنِّي آنَسْتُ (ابصرت) — دیکھی — ۲۸-۲۹
۱۱-۲۱ حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوْا (تستاذنوا) — یہاں تک کہ ان کو مانوس کر لو - یا اجازت نہ لے لو — ۲۴-۲۷
۱۱-۱۵ وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ — نہ آپس میں جی لگا بیٹھو باتوں میں — ۳۳-۵۳
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ — انسان سے — ۷-۳۸
(ضد الوحشی)
فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا — کسی انسان سے — ۱۹-۲۶
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ أُنَاسٍ — ہر فرقہ کو ان کے سرداروں کے — ۱۷-۷۱
كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ — ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ — ۲-۶۰
(بسیط منہم)
وَيَقُوْلُ الْإِنْسَانُ — آدمی کہتا ہے — ۱۹-۶۶
وَإِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ — حضرت یونس — ۳۷-۱۳۹
وَأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا — اور بہت آدمیوں کو — ۲۵-۴۹

(۱) انسان - اصل اناسیان یا انسیان ہے (اَنِسَ یَانَسُ و اَنَسَ یَانِسُ - اَنَسًا و اَنَسَۃً و اَنِسَ یَانِسُ اُنْسًا ضد توحش - انس بہ اس کے ساتھ تسلی پکڑی - آنَسَہُ - ابصرہ و ادراکہ - اَنَّسَہُ - لاطفہ اس سے الفت کی، انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہو - آنس الشیء ابصرہ - انیس، پیار کرنے والا - تانّس - انسان بنا - انیسون - سونف یعنی - استانس - اس کا وحشی پن جاتا رہا - اُنْس - بڑی جماعت ج اناس، انس - آدمی ج اناس - اناسی - انسان، مرد و عورت دونوں کے لئے

ج اناسیق - اناس - انیس - مانوس - انسان العین آنکھ کی تلی - ابو موسیٰ شمع - انس، خادم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم - ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے سمی انسانا لانہ عہد الیہ فنسی

انف

وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ (رجدع) — ناک کے بدلے ناک — ۵-۴۵
مَاذَا قَالَ آنِفًا (من وقت) — ابھی اس آدمی نے کیا کہا — ۴۷-۱۶
(قریب)

أَنِفَ يَأْنَفُ أَنَفًا) من العار، ناک چڑھایا - عار - اُنُوْفُ - اَنْفُ الْجَبَلِ جو چیز پہاڑ سے نکلے اَنَفَہُ (یَانِفُ) اَنْفًا اس کو ناک پر مارا - اَنِفَ جس کا ناک پک جائے رغم انفہ - ذلیل ہوا، حمی انفہ - عزت پائی - مات حتف انفہ اس نے اپنی موت آپ پیدا کی - انف ج اناف - انوف انف

انم

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ — زمین بچھائی واسطے خلق کے — ۵۵-۱۰

انام - اتم دونوں طرح درست ہے خلق یا جن و انس یا جمیع آنچہ بر روئے زمین است

(اَنَّ - اِن - اَنْ - اِنَّ، درجہ در بحث حروف)

انی

۱-۵ أَلَمْ يَأْنِ (یحین) لِلَّذِيْنَ — کیا وقت نہیں آیا — ۵۷-۱۶
وَبَيْنَ حَمِيْمٍ آنٍ — کھولتے ہوئے پانی — ۵۵-۴۴
مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ — کھولتے ہوئے چشمے — ۸۸-۵
غَيْرَ نَاظِرِيْنَ إِنَاهُ (نضجہ) — نہ راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی — ۳۳-۵۳
بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ — برتن چاندی — ۷۶-۱۵
آنَاءَ اللَّيْلِ — رات کے وقت — ۳-۱۱۳

(اَنٰى يَانِي اَنْيًا وَاَنٰى وَاِنَاءً وَاَنًى تانیہ) قریب آیا، حاضر ہوا، (اَنِيَ یَانٰی وَاَنِيَ يَانٰی اَنْيًا وَاَنًى) تاخر کیا - اَنِیّ - تاخیر کرنے والا - اناۃ - وقار، حلم اناء - انی - اِنی پکنے کا وقت - اَنی - حلم، رفق - تمام دن یا اس کا حصہ اناء ج آنیہ برتن جیسے اوان - انّی - دیکھو بحث حروف

اہل

أَهْلَ الْكِتَابِ — کتاب والے — ۳-۶۴
أَهْلَ الذِّكْرِ — قرآن والے — ۱۶-۴۳
يَا أَهْلَ يَثْرِبَ — اے یثرب والو — ۳۳-۱۳

اوّل ضد آخر ج اوائل۔ اوالی۔ اولون مؤ اولیٰ ج اُوَل۔ اُولیات
اوّل (تاوّل) الکلام۔ تفسیر کرد و قدر کرد۔ مآل۔ مرجع نتیجہ۔ ایالہ۔ سیاست
حکومت ج ایالات۔ ال الرّجل اھلہ۔ ال الجبل۔ اطراف۔ ال (یؤول)
اولا و ایالا۔ اولا علی القوم۔ قوم کا ولی بنا۔ ال الرّعیت۔ رعیت پر ریاست
چلائی، اور اس کے متعلق سوچا۔ اولاء۔ اُولیٰ۔ اولئک۔ ک خطابیہ ہے اولائل
بمعنے الذین۔ دیکھو بحث حروف۔ ھؤلاء۔ ھانتم اولاء ھٰؤلاء۔ اولئک
اولئکم۔ دیکھو بحث حروف،

اَوّاہ

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ — البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے — ۱۱-۷۵
۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ — بیشک ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا — ۹-۱۱۴

(اٰہ۔ یأوہ۔ اوھا و اٰواہ و تاوّہ) شکاو توجع۔ بیماری میں اہ یا اھا
یا اٰوّاہ کہا۔ مرد بالیقین۔ نرم دل۔ بسیار دعا گذار و زاری کنندہ،

الّن۔ (ان یا ون) دیکھو بحث حرف

اوی

۱-۱ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ — جب جا بیٹھے وہ جوان — ۱۸-۱۰
۱-۱ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ — جب جگہ پکڑی ہم نے — ۱۸-۶۳
۱-۲ فَاٰوٰكُمْ وَاَيَّدَكُمْ — اس نے تم کو ٹھکانا دیا — ۸-۲۶
۱-۲ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ (رضم) — اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو — ۱۲-۶۹
۱-۲ يَتِيْمًا فَاٰوٰى — یتیم پھر جگہ دی — ۹۳-۶
۱-۲ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا — جگہ دی اور مدد دی — ۸-۷۲
۱-۲ وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ — اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر — ۲۳-۵۰
۲-۳ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ — جو اس کو ٹھکانا دیتا تھا — ۷۰-۱۳
۲-۳ تُـْٔوِىْٓ اِلَيْكَ — جگہ دے تو اپنے پاس — ۳۳-۵۱
۱-۳ اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ — جا بیٹھتا کسی محکم پناہ میں — ۱۱-۸۰
۱-۳ سَاٰوِىْٓ اِلٰى جَبَلٍ — جا لگوں گا پہاڑ پر — ۱۱-۴۳
۱-۱۱ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ — جا بیٹھو غار میں — ۱۸-۱۶
۱-۱۸ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى — جنت آرام سے رہنے کی جگہ — ۳۲-۱۹
۱-۱۸ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى — اس کے پاس جنت ہے رہنے کی جگہ — ۵۳-۱۵
۱-۱۸ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى — سو دوزخ ہے اسکا ٹھکانا — ۷۹-۳۹
۱-۱۸ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ — اس کا ٹھکانا جہنم ہے — ۳-۱۶۲
۱-۱۸ فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ — ان کا ٹھکانا جہنم ہے — ۳۲-۲۰

اَیّ

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ — دو فرقوں میں کون — ۶-۸۱
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ — کس زمین میں مرے گا — ۳۱-۳۴
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ — اب کس بات پر — ۷-۱۸۵
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ — کون سا نزدیک — ۴-۱۱
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ — اور بہتیری نشانیاں ہیں — ۱۲-۱۰۵
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا — جو کہہ کر پکارو گے تم — ۱۷-۱۱۰
وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ — ہم میں کس کا عذاب سخت ہے — ۲۰-۷۱
اَيَّتُهَا الْعِيْرُ — اے قافلہ والو — ۱۲-۷۰
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ — اے دو بھاری فرقو — ۵۵-۳۱
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ — جونسی مدت — ۲۸-۲۸
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اے ایمان والو — ۲-۱۷۲
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اے منکر ہونے والو — ۶۶-۷
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ — اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو — ۲-۱۷۲
نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ — اور انکو بھی ہم رزق دیتے ہیں — ۶-۱۵۱
اِيَّاكَ نَعْبُدُ — تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں — ۱-۵
نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ — اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں — ۱۷-۳۱
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ — بس مجھ ہی سے ڈرو — ۲-۴۰
اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ — وہ ہم کو نہ پوجتے تھے — ۲۸-۶۳
اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ — اس کی سلطنت کی نشانی — ۲-۲۴۸
اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ — کوئی نشانی تو ہمارے پاس لادے — ۲-۱۱۸
جَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ — ہم نے رات اور دن کو دو نمونے بنایا — ۱۷-۱۲
بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ — اس کے حکموں پر ایمان سے — ۶-۱۱۸
اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ — اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کرو گے — ۴۰-۸۱
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا — میری آیتوں پر — ۲-۴۱
بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا — ہماری نشانیوں کو — ۸-۲۸
اِيْ وَرَبِّيْ (نعم) — البتہ قسم میرے رب کی — ۱۰-۵۳
اَوْ بِهٖٓ اَذًى — یا ہو کوئی تکلیف — ۲-۱۹۶

ای حرف ندا۔ اَ سے ملا وکا الف۔ دیکھو بحث حرف

اوی (یاوی اُوِیًّا و اِوَاءً) البیت۔ نزل فیہ۔ اواہ البیت۔ انزلہ
فیہ۔ اوی (یاوی) اَوِیَّۃً و اِیَّۃً و مَاْوِیَۃً و مَاوَاۃً) لہ۔ رق لہ

فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ — اس میں سخت لڑائی ہے — ۵۷-۲۵

أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ — یہ کہ بند کردے لڑائی کافروں کی — ۴-۸۴

وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا — اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں — ۴-۸۴

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا — اور نہیں پھرتا عذاب ہمارا — ۱۲-۱۱۰

أَحَسُّوا بَأْسَنَا — جب آہٹ پائی انہوں نے ہماری آفت کی — ۲۱-۱۲

إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا — آیا ان پر ہمارا عذاب — ۶-۴۳

بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ — ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے — ۱۸-۲

(۱) (بَؤُسَ يَبْؤُسُ. بَأْسًا) اشتد وشجع. فا ربئیس. بئیس

(۲) (بَئِسَ يَبْأَسُ بُؤْسًا وبئیسا) سخت حاجتمند ہوا. فا. بائس ج بُؤْس

اِبْتَأَسَ. کڑھا وحزن. باساء. اسم للحرب. بأس. بہادری. قوت

خوف. عذاب. لا بأس علیک. لا خوف. لا باس فیہ. لا حرج۔

بتر

۱-۲۱ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ — تیرا دشمن وہی رہ گیا پیچھا کٹا — ۱۰۸-۳

(۱) بَتَرَ (يَبْتُرُ بَتْرًا) قطعہ. مبتراء (۲) (بَتِرَ يَبْتَرُ بَتَرًا) انقطع (باتر

بتّار. ج بواتر تلوار کاٹنے والی. الابتر. المقطوع. دم کٹا. من لا عقب لہ

مُنْبَتِر. بے اولادی

بتک

۳-۹ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ — چیریں جانوروں کے کان — ۴-۱۱۹

(یقطعن)

بتک (یبتک بتکا وبتّک) قطعہ

بتل

۵-۱۱ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ (انقطع) — اور چھوٹ کر چلا آ طرف اس کی — ۷۳-۸

۵-۲۲ تَبْتِيلًا — سب سے الگ ہوکر — ۷۳-۸

بتل (یبتل بتلا وبتّل) الشیء قطعہ وابانہ عن غیرہ. تبتّل

تبتّل. انقطع عن الدنیا الی اللہ. بتول. العذراء جو نکاح نہ کرے

عیسائیوں میں حضرت مریمؑ اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہؓ

بث

۱-۱ وَبَثَّ فِيهَا مِن (فرق ونشر) — اور پھیلائے اس میں سب قسم کے جانور — ۲-۱۶۴

۱-۱ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ — اور جس قدر بکھیرے ہیں ان دونوں میں جاندار — ۴۲-۲۹

۱-۳ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ — اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں — ۴۵-۴

(التفرّق فی الارض)

۱-۱۶ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ — جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ہیں — ۱۰۱-۴

۱-۱۶ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ — اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ بچھے ہوئے — ۸۸-۱۶

۸-۱۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا — پھر ہوجاویں غبار اڑتا ہوا — ۵۶-۶

(منتشر)

۱-۲۲ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي — میں کھولتا ہوں اپنا اضطراب اور غم — ۱۲-۸۶

بثّ (یبثّ بثّا وبثّث) الخبر اذاعہ ونشرہ. بثّ الغبار. ھیّجہ

انبثّ. پھیل گیا. بثّ شدید الحزن

بجس

۸-۱ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ (انفجرت) — برآمد از چیزے روان گردید، پھوٹے اس سے — ۷-۱۶۰

بجس (یبجس بجسا وبجّس) الماء فجّرہ (بجس وانبجس

الماءُ. پانی جاری ہوا)

بحث

۱-۳ يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ — جو کریدتا زمین — ۵-۳۱

(ینبش التراب)

بحث (یبحث بحثا) فی الارض حفرھا. بحیث. بھید. باحث.

حاوِرہ. مخاطبہ. بحث عنہ تفتیش کی. بحث. مٹی کے نیچے سے کوئی

چیز ڈھونڈنا. تفتیش تحقیق ج ابحاث. مبحث. ج مباحث جس کی

تفتیش مطلوب ہو

بحر

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ — اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہاری وجہ سے دریا کو — ۲-۵۰

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ — اور برابر نہیں دو دریا — ۳۵-۱۲

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ — چلائے دو دریا — ۵۵-۹

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ — اور جب دریا جھونکے جاویں — ۸۱-۹

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ — سات سمندر — ۳۱-۷

مِن بَحِيرَةٍ — وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو (امام بخاری) — ۵-۱۰۳

[illegible]

بحر (یبحر بحرا) الارض. زمین کو پھاڑا. بحر الناقۃ. اونٹنی کے کان

شق کئے، اور وہ اونٹنی بحیرہ ہے ج بحائر. بحر. ابحر الماء. پانی نمکین

ہوا. ابحر. سمندر پر سوار ہوا، تبحّر فی العلم تعمّق وتوسع فیہ

الارض. زمین پر پانی زیادہ ہوگیا. بحر. چھوٹے یا بڑے، دریا. سمندر

سب پر بولا جاتا ہے. تصغیر. بحیرہ. پانچ سمندر بہت بڑے ہیں، بحرالکاہل

اوقیانوس، ہند، منجمد شمالی منجمد جنوبی ج ابحر. بحور. بحار. بحری. سمندر

۱-۳ بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ (جعلنا) بدل لادیں ۷۶-۲۸

۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ بگاڑ دے تمہارا دین ۴۰-۲۶

۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ کہ بدل دیں اللہ کا کہا ۴۸-۱۵

۳-۳ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ جو بدلتے ہیں اس کو ۲-۱۸۱

۳-۳ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ میں اس کو بدل ڈالوں ۱۰-۱۵

۳-۳ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا کہ بدل کر لے آویں ۷۰-۴۱

۳-۵ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ جو کوئی کفر لیوے بدلے ایمان کے ۲-۱۰۸

۳-۵ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کرلے ۳۳-۵۲

(ایک ت حذف ہے)

۱۳-۵ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲

۳-۱۱ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا بدل لے گا اور لوگ ۴۷-۳۸

۱۱-۳ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ کیا لینا چاہتے ہو تم ۲-۶۱

۳-۲ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا پھر ہم نے چاہا کہ بدلا دیوے ان دونوں کو ۱۸-۸۲

۳-۲ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا یہ بدل دیوے ہم کو ۶۸-۳۲

۱۱-۳ اَوْ بَدِّلْهُ یا اس کو بدل ڈال ۱۰-۱۵

۹-۳ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ اور بدل دیگا ان کو ۲۴-۵۵

۵-۳ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۶-۳۴

۴-۳ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ بدلتی نہیں بات ۵۰-۲۹

۴-۳ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ جس دن بدل جاوے اس زمین سے اور زمین ۱۴-۴۸

۲۲-۱ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا (عوض) برا ہاتھ لگا بے انصافوں کے بدلہ ۱۸-۵۰

۲۲-۲ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا اور بدلا نہیں ایک ذرہ ۳۳-۲۳

۱۱-۲۲ اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ بدلنا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری ۴-۲۰

بَدَلَ (يَبْدُلُ بَدْلًا و اَبْدَلَ و بَدَّلَ) الشیٔ۔ بدل دیا۔ متغیر کر دیا، اور تبدیل کر لیا۔ بِدْل۔ بَدَل۔ بَدِيْل ج اَبْدَال۔ بُدَلَاء۔ شریف آدمی یا وہ صالح لوگ ہیں، کہ جب ان میں سے ایک مر جاتا ہے، تو اس کی جگہ خداوند تعالیٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بَدَّال۔ بقّال، ماکولات فروخت کرنے والا۔

بدن

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ اور کعبہ کے چڑھاوے کے ۲۲-۳۶

(واحد لا بَدَنَةٌ) اونٹ

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو ۱۰-۹۲

(۱) بَدَنَ يَبْدُنُ بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُوْنًا) (۲) بَدُنَ يَبْدُنُ بَدَانَةً و بَدَانًا) اس کا بدن بڑا ہوا، موٹا ہوا، فا۔ بَادِن ج بُدَّن۔ بَدِيْن ج بُدْن۔ بَدَّن۔ عمر میں بڑا ہوا، مِبْدَان۔ مُبَدَّن۔ فربہ، موٹا۔ بَدَن انسانی جسم ج اَبْدَان۔ بَدَنَة اونٹنی یا گائے ج بُدْن۔ موٹی، فربہ

بدو

۱-۱ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ (ظہر) پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۱۲-۳۵

۱-۱ بَلْ بَدَا لَهُمْ (ظہر) بلکہ ظاہر ہو گیا ۶-۲۸

۱-۱ وَبَدَا بَيْنَنَا (ظہر) اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۴

۱-۱ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ نکلی پڑتی ہے دشمنی ۳-۱۱۸

(ظہرت العداوۃ)

۱-۱ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا کھل گئی ان پر شرم گاہیں انکی ۷-۲۲

(بان تھافت عنہا لباسہما)

۳-۲ لِيُبْدِيَ لَهُمَا (لیظہر) تاکہ کھول دے ان دونوں پر ۷-۲۰

۵-۲ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ اور ان کو نہ جتایا ۱۲-۷۷

(ولم یظہر ہا لہم)

۳-۲ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے ۳-۱۵۴

۳-۲ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو ۲-۳۳

(تظہرون)

۳-۲ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲-۲۷۱

(مراد نوافل صدقات)

۱۳-۲ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اور نہ کھولیں اپنا سنگھار ۲۴-۳۱

(یظہرن)

۴-۲ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ تم پر ظاہر کر دی جاوے گی ۵-۱۰۱

۱۵-۱ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ باہر نکلے ہوتے ہوں ۳۳-۲۰

(خارجون الی البدو)

۱۵-۲ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ جس کو اللہ تعالیٰ کھولا چاہتا ہے ۳۳-۳۷

۲۲-۱ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ تم کو لے آیا گاؤں سے ۱۲-۱۰۰

۱۵-۱ بَادِيَ الرَّاْيِ بلا تامل (موٹی عقل والے) ۱۱-۲۷

۱۵-۱ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ باہر سے آنے والا ۲۲-۲۵

(الطاری)

(۱) بَدَا (يَبْدُوْ بُدُوًّا و بَدَاءً و بُدُوًّا و بَدَاءَةً) ظہر باؤج بادٍ (بادی) و بُدًى و بُدَّى فاعل (۲) بَدَا (يَبْدُوْ و بَدَاوَةً و بِدَاوَةً د...

خرج الی البادیۃ۔ واقام بها فصار بَدَوِیًّا۔ اَبْدَی الامر۔ اظهره کا
بَدْو۔ بَادِیَہ۔ بداوۃ ج بادیات و بَوَادٍ۔ الصحراء۔ بد و ایضًا
جنگل کا رہنے والا۔ بَدْوِی۔ بَدَوِیّ م۔ بَدْوِیَّۃ ج بَدَاوِیَہ۔ بَدّ وہ
بجانب الوادی

ب ذ ر

۱۳-۳ وَلَا تُبَذِّرْ اور مت اڑا ۱۷-۲۶

۲۲-۳ تَبْذِیْرًا بے جا ۱۷-۲۶

۱۵-۳ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ بے شک بے جا اڑانے والے ۱۷-۲۷

بَذَرَ یَبْذُرُ (بَذْرًا) الحَبّ۔ القاہ فی الارض و زرعہ۔ بذر المال
مال کو فضول خرچی میں اڑایا بَذَرَ الْعِلْمَ۔ علم پھیلایا۔ بَذَرَ الْاَرْضُ۔ زمین نے
انگوری نکالی۔ بَذْر۔ بیج نسل۔ اَنَّهٗ بَذْرُ سُوْءٍ وہ بد تخم ہے ج بذور۔ بذار
بَذُوْر۔ بَذِیْر۔ چغل خور۔ جو بھید چھپا نہ سکے ج بُذُر۔ ہماری طب میں شربت
بزورا اور بزوری عام مشہور ہے۔

ب ر ء

۱-۵ تَبَرَّءَ مِنْهُ اس سے بیزار ہو گیا ۹-۱۱۴

۱-۵ اِذْ تَبَرَّءَ الَّذِیْنَ جب بیزار ہو جاویں گے ۲-۱۶۶

۱-۵ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے ۲-۱۶۷

۱-۵ تَبَرَّاْنَا اِلَیْكَ ہم منکر ہوئے تیرے آگے ۲۸-۶۳

۱-۳ فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ پھر بے عیب دکھلایا اسکو اللہ نے ۳۳-۶۹

۱-۳ اَنْ نَّبْرَاَهَا (نخلقها) پیدا کریں ہم اس کو ۵۷-۲۲

۳-۳ وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو ۱۲-۵۳

۳-۲ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (تشفی) اور اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو ۵-۱۱۰

۳-۲ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (اشفی) اور اچھا کرتا ہوں میں مادرزاد اندھے ۳-۴۹

۳-۵ فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ ہم ان سے بیزار ہوتے ۲-۱۶۷

۱۵-۳ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ وہ لوگ بے گناہ ہیں (بے تعلق) ۲۴-۲۶

۱۷-۱ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا میرا ذمہ نہیں ۱۰-۴۱

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ اللہ الگ ہے ان مشرکوں سے ۹-۳

۱۷-۱ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓــًٔا تہمت لگا دے بے گناہ پر ۴-۱۱۲

۱۷-۱ اَنْتُمْ بَرِیْٓــُٔوْنَ تم پر ذمہ نہیں ۱۰-۴۱

۱۷-۱ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا میں الگ ہوں ۴۳-۲۶

۱۷-۱ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ ہم الگ ہیں ۶۰-۴

۲۲-۱ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ صاف جواب ہے اللہ سے ۹-۱

۲۲-۱ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ یا تمہارے لئے فارغ خطی لکھ دی گئی ۵۴-۴۳

۱۵-۱ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُنْشِئُ نکال کھڑا کرنے والا ۵۹-۲۴
من العدم)

۱۵-۱ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ طرف پیدا کرنے والے اپنے کی ۲-۵۴

هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ج برایا خلق سے بدتر ۹۸-۶

(۱) بَرَاَ یَبْرَاُ بَرْءً وَبُرُوْءً) عدم سے پیدا کیا (۲) بَرِئَ یَبْرَاُ بُرْءًا وَبَرَاءً
وَبَرَاءَۃً) مِنَ الدَّیْنِ او العیب۔ خلاصی پائی۔ اور اس سے سلامت رہا (۳)
بَرِءَ (یَبْرَءُ و بَرَءَ یَبْرَءُ و بَرُءَ یَبْرُءُ بُرْءً و بُرُوْءًا) مرض سے شفا پائی
بَرَّاَہٗ۔ اس کو بری بنایا پاک کیا۔ تَبَرَّءَ۔ تخلص۔ اَبْرَئَ المریض مریض کو شفا دی
بَرِیْ۔ بَرِیّ۔ خالص۔ خالی۔ خلاف گنہگار ج بَرِیْئُوْن۔ بُرَءَا۔ بَرَآء ماہ کی پہلی
رات۔ بَرَاءَۃ ج بَرَاءَات معافی نامہ، اجازت، بیزاری، پاکدامنی

ب ر ج

۱۳-۵ وَلَا تَبَرَّجْنَ (ایک ت حذف ہے) اور دکھلاتی نہ پھرو ۳۳-۳۳

۲۲-۵ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ دکھلانا دستور تھا جاہلیت میں ۳۳-۳۳

۱۵-۵ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ یہ نہیں کہ دکھلاتی پھریں اپنا سنگھار ۲۴-۶۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں ۸۵-۱

فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا آسمان میں برج ۱۵-۱۶

وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ مضبوط قلعوں میں ۴-۷۸
(حصون)

بَرَجَ الشَّیْءُ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی۔ اَبْرَجَ۔ بَرَّجَ۔ برج بنایا تَبَرَّجَتِ الْمَرْاَۃُ
عورت نے غیر محرموں پر اپنی خوب صورتی اور سنگھار ظاہر کیا بَرَج۔ جمیل ج ابراج
بُرْج۔ قلعہ محل۔ قصر خواہ مربع شکل ہو یا گول ج بُرُوْج۔ آسمان کے ۱۲ برج۔ حمل
ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس
جدی۔ دلو۔ حوت۔ بَارِج۔ ملاح۔ ماہر۔ بَارِجَۃ جنگی جہاز ج بوارج

ب ر ح

۳-۱ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی اَبْلُغَ کبھی نہ ہٹوں گا میں ۱۸-۶۰
(لا ازال اسیر)

۷-۱ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ پس ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک ۱۲-۸۰
سے
(افارق)

۷-۱ لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ ہم برابر اسی پر جمے بیٹھے رہیں گے ۲۰-۹۱

بَرِحَ (یَبْرَحُ بَرَاحًا وَبَرَحًا) زائل۔ جگہ چھوڑی۔ بَارِحَۃ۔ کل کی رات ابن بُرَحِ

برد

۱۵-۱ مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ — نہانے کو ٹھنڈا — ۴۲-۳۸

۱۵-۱ لَا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ — نہ ٹھنڈا نہ عزت کا — ۴۴-۵۶

فِیْهَا بَرْدًا — اس میں ٹھنڈک — ۲۴-۷۸

فِیْهَا مِنْ بَرَدٍ — پہاڑ ہیں اولوں کے — ۴۳-۲۴

بَرَدَ (یَبْرُدُ بَرْدًا وَبَرُدَ یَبْرُدُ بُرُوْدًا) سرد ہوا فَهُوَ بَرُوْدٌ۔ بَارِدٌ۔ بُرِدَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر ژالہ باری ہوئی۔ بُرِدَ الْقَوْمُ۔ قوم پر ژالہ باری ہوئی بَرَدٌ ژالہ اِبْتَرَدَ۔ ٹھنڈے پانی سے نہایا بُرْدٌ۔ بُرُوْدٌ چادر بُرَدَاءُ۔ بخار بوجہ سردی، یا بعد سردی بُرَادَۃ۔ لوہے چون بَرِیْد۔ ۱۲۰ میل کی منزل۔ مَاءٌ مَبْرُوْدٌ برف سے ٹھنڈا کیا گیا پانی

برّ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ — ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی — ۳-۹۲

لَیْسَ الْبِرَّ — نیکی کچھ بھی نہیں — ۲-۱۷۷

وَبَرًّا بِوَالِدَیْهِ — اور نیکی کرنیوالا اپنے والدین سے — ۱۹-۱۴

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (من الاسماء الحسنی) — نیک سلوک کرنے والا مہربان — ۵۲-۲۸

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا — سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے — ۲-۲۲۴

کِرَامٍ بَرَرَۃٍ — لکھنے والے نیکوکار — ۸۰-۱۶

کِتٰبَ الْاَبْرَارِ — اعمال نامہ نیک لوگوں کا — ۸۳-۱۸

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (مطیع) — موت دے ہمکو نیک لوگوں کیساتھ — ۳-۱۹۳

فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — جنگل اور دریا میں — ۶-۵۹

(۱) بَرَّ یَبَرُّ بِرًّا وَبَرَارَۃً (وبرورا) فی قولہ سچ بولا۔ بَرَّ خَالِقَهٗ، بَرَّۃ الصلوٰۃ قبول ہوئی۔ بَرَّرَهٗ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (۲) بَرَّ (یَبَرُّ بِرًّا وَمَبَرَّۃ) وَالِدَہٗ۔ باپ کا تابعدار بنا بَرٌّ ج اَبْرَارٌ۔ بَارٌّ ج بَرَرَۃٌ۔ خرج بَرًّا جنگل کو نکلا۔ بَرْبَرَ۔ گروہے از مردم۔ تَبَرَّرَ۔ نیک ہوا۔ بَارٌّ خشک زمین ج برور۔ بِرٌّ۔ عطیہ۔ تابعداری، دوستی، سچائی۔ بُرٌّ۔ گندم۔ واحد بُرَّۃ اور معنے کثیر البرّ ج اَبْرَار (دَبَرَرَۃ)۔ بَرِّی جنگلی۔ بَرِیَّۃ ج بَرَارِی جنگل۔ اَبَرُّ۔ اسم تفضیل۔ حج مبرور۔ وہ حج جس کے بعد بدی نہ ہو۔ بیع مبرور

برز

۱-۱ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ (خرج) — البتہ باہر نکلتے وہ لوگ — ۳-۱۵۴

۱-۱ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ (ظہروا لقاھم) — جب سامنے ہوئے — ۲-۲۵۰

۱-۱ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِکَ (خرجوا من حضورک) — جب باہر گئے تیرے پاس سے — ۴-۸۱

۱-۱ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا (خرجوا من قبورھم) — اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے — ۱۴-۲۱

۲-۳ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ (ظہرت) — اور سامنے کی جاویگی دوزخ — ۷۹-۳۶

۱۵-۱ یَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ — جسدن لوگ نکل کھڑے ہونگے — ۴۰-۱۶

۱۵-۱ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً (ظاھرۃ) — اور تو دیکھے زمین کو کھلی خالی (از درخت وغیرہ) — ۱۸-۴۷

(۱) بَرَزَ (یَبْرُزُ وَبَرِزَ یَبْرَزُ بُرُوْزًا) ظہر بعد خفاء (۲) تَبَرَّزَ (یَتَبَرَّزُ تَبَرُّزًا) خرج الی البراز ای القضاء پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرُزَ (یَبْرُزُ بَرَازَۃً) بزرگی یا بہادری میں اپنے بھائیوں سے بڑھا۔ تَبَرَّزَ تَبَرُّزًا۔ اَخْرَجَ الْبَرَازَ پاخانہ بیٹھا۔ تَبَرَّزَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں بڑھا، بَارَزَہٗ مُبَارَزَۃً وَبِرَازًا اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی، مُبَارَزَت لڑائی کی طلب۔ بِرَاز۔ پاخانہ۔ بَرَاز۔ وسیع خالی فضا۔ مَبْرَز۔ مقعد، دُبر۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مخرج۔

برزخ

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ (حاجز یصد ھم عن الرجوع) — اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے — ۲۳-۱۰۰

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ (ج براز خ) — دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں — ۵۵-۲۰

وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا (حاجزا) — اور رکھا ان دونوں کے درمیان پردہ — ۲۵-۵۳

دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرَازِخ۔ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم،

برص

وَالْاَبْرَصَ — کوڑھی — ۳-۴۹

بَرِصَ (یَبْرَصُ۔ بَرَصًا) وہ کوڑھی ہوا۔ تَبَرَّصَ الْاَرْضَ۔ کوئی جگہ چرنے والی نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرْصَاءُ۔ کھیتی میں جگہ بجگہ ٹک لگایا گیا ج بُرْص مَبْرُوْصَاء

برق

۱-۱ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ — جب چندھیانے لگے آنکھ — ۷۵-

وَاِسْتَبْرَقٍ (ثیاب من حریر وذھب) موٹا ریشمی چمک دار کپڑا ۱۸-۳۱

وَاَبَارِیْقَ (واحد اِبْرِیْقٌ) لوٹے ۵۶-۱۸

وَرَعْدٌ وَّبَرْقٌ کڑک اور چمک ۲-۱۹

یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ بجلی کی کوند ۲۴-۴۳

(۱) بَرِقَ (یَبْرَقُ بَرَقًا) تحیر ودھش فلم یبصر (۲) بَرَقَ (یَبْرُقُ بَرْقًا وبُرُوْقًا وبَرَقَانًا وبَرِیْقًا) البرقُ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الشیئُ۔ لمع۔ بَرَقَ السماءُ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الرجلُ آدمی نے ڈانٹا (۳) بَرَّقَتْ (تَبْرِیْقًا) بَرَقَتْ اِبْرَقَتْ) المرأۃُ عورت نے زینت پکڑی۔ بُرَاق۔ حضور علیہ السلام کا شبِ معراج میں سواری کا جانور۔ بَرْقَهٗ۔ زیّنهٗ۔ اَبْرَقَهٗ۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرَقَ عَنْ وَجْهِهٖ کشف۔ بَرْق ج بُرُوْق۔ بَرْقَۃ۔ دہشت خوف۔ بارقہ۔ بجلی والا بادل

برک

۴-۱ وَبَارَكَ فِيْهَا اور برکت رکھی اس کے اندر ۴۱-۱۰

۴-۱ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ (بالاثمار والانھار) جس کو گھیر رکھا ہماری برکت نے ۱۷-۱

۴-۱ بَارَكْنَا فِيْهَا (مراد شام ہے) برکت رکھی ہم نے اس میں ۷-۱۳۷

۱-۶ تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تعاظم) بڑی برکت والا ہے اللہ ۷-۵۴

۱-۶ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ بڑی برکت اللہ کی ہے ۲۳-۱۴

۱-۶ تَبٰرَكَ الَّذِيْ (تکاثر خیرہ) بڑی برکت ہے اس کی ۲۵-۱

۴-۲ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ (ای بورک من فی طلب النار) برکت دیا گیا ہے (موسٰیؑ) ۲۷-۸

۴-۱۶ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ اتارا ہم نے اس کو برکت والی ۶-۹۲

۴-۱۶ وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا کیا مجھے برکت والا ۱۹-۳۱

۴-۱۶ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳

۴-۱۶ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ برکت والی جگہ میں ۲۸-۳۰

۴-۱۶ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۴-۳۵

بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ (خیرات) اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر ہیں ۱۱-۴۸

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ نعمتیں آسمان سے ۷-۹۶

بَرَكَ (یَبْرُكُ بُرُوْكًا وَتَبْرَاكًا وبَرَّكَ واستبرك) بالمکان۔ اقام فیہ۔ بَرَّكَ فِيْهِ۔ اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ بَارَكَ الرجلَ۔ تَبَرَّكَ بِهٖ۔ تیمّن مبرك۔ اونٹوں یا بکریوں کا باڑا۔ بَرْكٌ۔ اونٹوں کی جماعت، واحد بارك۔ بَرَكَة زیادت، سعادت۔ بِرْكَة حوض ج بِرَك۔ باروك۔ کابوس۔ بُوْرِكَ فِيْكَ

(کنایہ معاف کر) سائل کو کہتے ہیں۔

برم

۲-۱ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا (احکموا) مصمم ارادہ کیا۔ بات ٹھہرائی ۴۳-۷۹

۲-۱۵ فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ہم مصمم ارادہ کرنیوالے۔ بات ٹھہرانے والے ۴۳-۷۹

بَرَمَ (یَبْرُمُ بَرْمًا وبَرَمَ) الحبلَ۔ رسا بٹا۔ بَرَمَ الامرَ احکمہ۔ بَرِمٌ بداخلاق لوگ۔ بَرّام۔ فتّال۔ رسہ بٹنے والا۔ مِبْرَم۔ تکلّح۔ مُبَارَمٌ ثقیل۔ مبرم۔ وہ قضا جو بدل نہ سکے، اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے۔ بیرم۔ گزر

برھن

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب سے سند ۴-۱۷۴

بُرْهَانَكُمْ سند اپنی ۲-۱۱۱

بَرْهَنَ الشیئَ وعلیہ وعنہ۔ اقام علیہ البرھان۔ بُرْهَان۔ حجۃ ج بَرَاهِيْن

بزغ

۱-۱۵ رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا دیکھا چاند چمکتا ہوا ۶-۷۷

۱-۱۵ الشَّمْسَ بَازِغَةً دیکھا سورج چمکتا ہوا ۶-۷۸

بَزَغَ (یَبْزُغُ بَزْغًا وبُزُوْغًا) القمرُ۔ طلع۔ بَزَغَ دمہ۔ اسالہ۔ خون گرایا۔ نجوم بوازغ۔ طوالع۔ بَزَغَ الحاجمُ۔ حاجم (فصاد) نے نشتر چلائی

بسر

۱-۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (زاد فی القبض والکلوح) پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا ۷۴-۲۲

۱-۱۵ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ (کالحۃ) کتنے منہ اس دن اداس ہوں گے ۷۵-۲۴

بَسَرَ (یَبْسُرُ بَسْرًا وبُسُوْرًا) قَطَّبَ وَجْهَهٗ فهو باسر۔ بَسَرَ الدَّيْنَ میعاد سے پہلے قرضہ مانگا۔ بُسُوْر ج بَوَاسِیْر۔ [illegible]

بسس

۱-۲ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ (فتت) اور ریزہ ریزہ کئے جاویں گے پہاڑ ۵۶-۵

۱-۲۲ بَسًّا توڑ کر ۵۶-۵

بَسَّ (یَبُسُّ بَسًّا واَبَسَّ) الابلَ۔ اونٹ کو نرم چلایا۔ بَسَّ القومَ عنہ طردھم۔ بَاسَّة۔ مکہ معظمہ جس کے بہاؤ مٹی کو ریزہ ریزہ کیا گیا

بسط

۱-۱ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ اگر فراخ کردے اللہ رزق ۴۲-۲۷

۱-۱ لَئِنْ بَسَطْتَّ (مددت) اگر تو مجھ پر ہاتھ چلاوے گا ۵-۲۸
۳-۱ اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی ۲۹-۶۲
۳-۱ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ (يوسع) اللہ تنگی کردیتاہے اور وہی کشائش کرتا ہے ۲-۲۴۵
۳-۱ فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ پھر پھیلا دیتاہے اس کو آسمان میں ۳۰-۴۸
۳-۱ اَنْ يَّبْسُطُوٓا اِلَيْكُمْ یہ کہ تم پر اپنا ہاتھ چلادیں ۵-۱۱
۱۳-۱ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ اور نہ کھول دے اسکو بالکل کھول دینا ۱۷-۲۹
۱۵-۱ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ اور انکا کتا پسار رہا ہے اپنی باہیں ۱۸-۱۸
۱۵-۱ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ ۱۳-۱۴
۱۵-۱ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ میں نہ چلاؤں گا اپنا ہاتھ ۵-۲۸
۱۵-۱ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓا اور فرشتے بڑھتے والے ہیں ۶-۹۳
۱۶-۱ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ۵-۶۴
وَزَادَهٗ بَسْطَةً (سعۃ) اور زیادہ فراخی دی اسکو ۲-۲۴۷
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا بنایا زمین کو بچھونا ۷۱-۱۹

(مبسوطۃ)

(۱) بَسَطَ (يَبْسُطُ بَسْطًا) الثوب۔ کپڑا پھیلایا۔ بَسَطَ يَدَهٗ ہاتھ لمبا کیا۔
(۲) بَسُطَ (يَبْسُطُ بَسَاطَةً) زبان میں خوش طبع ہوا۔ باسط من اسماء الحسنیٰ۔ بِسَاط۔ زمین فراخ۔ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ ج بُسُطٌ۔ سخی۔ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتٰنِ۔ سخی ایک ہی ہاتھ سے دیتاہے۔ صیغہ تثنیہ مبالغہ کے لئے آیاہے (جلالین) حرف اِنبساط۔ آ۔ ۱۔ ۱

بسق

۱۵-۱ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ ج بواسق اور کھجوریں بلند ۵۰-۱۰
بَسَقَ (يَبْسُقُ بُسُوْقًا) النَّخْلُ کھجور اونچی ہوئی اور ٹہنیاں لمبی ہوئیں فھو باسِق۔ بَسَقَ اَصْحَابَهٗ اپنے ساتھیوں سے بزرگی میں بڑا ہوا۔ بَسَّقَهٗ لَهٗ اس کو اونچا کیا۔ باسقہ سفید اونچے بادل ج بواسق

بسل

۲-۲ اُبْسِلُوْا بِمَا (اسلموا للعذاب) گرفتار کئے گئے ۶-۷۰
۲-۴ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ گرفتار نہ کیا جاوے ۶-۷۰
(تسلم الی الهلاك)
اَبْسَلَهٗ۔ اَسْلَمَهٗ للهلاك۔ اَبْسَلَ نَفْسَهٗ للموت۔ عرّضها۔ بَسْلًا لہ۔ ویل لہ۔ بسل شیر ج بواسل

بسم

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا پس مسکرا کر ہنس پڑے ۲۷-۱۹
بَسَمَ (يَبْسِمُ بَسْمًا) تَبَسَّمَ وَابْتَسَمَ بغیر آواز تھوڑا ہنسا تَبَسُّم لب شیریں کردن۔ فا۔ باسم۔ بسّام۔ مِبْسَام۔ زیادہ ہنسنے والا۔

بشر

۱-۳ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کی ۵۱-۲۸
۱-۳ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو ۱۵-۵۴
۱-۳ فَبَشَّرْنٰهُ پھر ہم نے اسے خوشخبری دی ۳۷-۱۰۱
۱-۳ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ ہم نے تم کو خوشخبری دی ۱۵-۵۵
۱-۳ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ہم نے اس عورت کو خوشخبری دی اسحٰق کی ۱۱-۷۱
۲-۳ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ جب خوشخبری دیا جاتا ہے ۱۶-۵۸
۲-۳ مَا بُشِّرَ بِهٖ جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے ۱۶-۵۹
۳-۳ يُبَشِّرُ اللّٰهُ خوشخبری دیتاہے اللہ تعالےٰ ۴۲-۲۳
۳-۳ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور خوشخبری دیتاہے مومنین کو ۱۸-۲
۳-۳ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى خدا تجھے یحیی کی خوشخبری دیتاہے ۳-۳۹
۳-۳ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو ۱۹-۹۷
۳-۳ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ آپ کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴
۳-۳ اِنَّا نُبَشِّرُكَ ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں ۱۵-۵۳
۱۱-۳ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ اور خوش وقت ہوتے ہیں ۳-۱۷۰
(يفرحون)
۱۱-۳ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ (اخبر) اور خوشخبری دو ان لوگوں کو ۲-۲۵
۱۱-۳ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ خبردار کر ان کو (خوشی سنا) دے ان کو ۸۴-۲۴
(اعلمهم)
۱۱-۳ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ خوشخبری سنادے منافقین کو ۴-۱۳۸
۱۱-۲ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ اور خوشخبری سنو اس جنت کی ۴۱-۳۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ سو خوشیاں کرو اپنی بیع کے بدلے ۹-۱۱۱
۱۱-۴ بَاشِرُوْهُنَّ (جامعوهن) اب ملو اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷
۱۳-۴ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ اور نہ ملو ان سے ۲-۱۸۷
۷-۱ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ج بُشَرَآءُ خوشخبری دینے والا ۲-۱۱۹
۱۵-۳ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا خوشخبری دینے والا ۳۳-۴۵
۱۵-۳ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ خوشخبری دینے والے ۲-۲۱۳

۱۵-۲ اَلرِّیٰحَ مُبَشِّرٰتٍ — خوشخبری لانے والیاں — ۳۰-۴۶
۱۵-۱۱ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (ذوحبہ) — ہنستے خوشیاں کرتے — ۸۰-۳۹
وَهُدًى وَّبُشْرٰى ج بشارات — ہدایت اور خوشخبری — ۲-۹۷
لَهُمُ الْبُشْرٰى (الآيا الغلمة) — ان کو خوشخبری ہے — ۱۰-۶۴
يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ — کیا خوشی کی بات ہے — ۱۲-۱۹
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ — خوشخبری لانے والیاں — ۷-۵۷
وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ — اور مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا — ۳-۴۷
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ — بلکہ تم آدمی ہو — ۵-۱۸
بَشَرًا رَّسُوْلًا — ایک آدمی بھیجا ہوا — ۱۷-۹۳
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا — مگر ہم جیسے آدمی ہو — ۱۴-۱۰
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ — ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں — ۱۴-۱۱
مَا كَانَ لِبَشَرٍ — کسی بشر کا کام نہیں ہے — ۳-۷۹
وَذِكْرٰى لِلْبَشَرِ — سمجھانا ہے لوگوں کے لئے — ۷۴-۳۱
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا — کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو — ۲۳-۴۷
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (ظاهر) — جلانے والی آدمیوں کو — ۷۴-۲۹

(الجلد)

بَشَرَ يَبْشُرُ بَشْرًا الجلد۔ اس کے چمڑے کو چھیلا۔ خراش دی۔ بَشَرَ الجرادُ الارضَ۔ مکڑی زمین کی سبزی کھا گئی۔ بَشَرَ يَبْشِرُ وبَشِرَ يَبْشَرُ وَاَبْشَرَ وَاسْتَبْشَرَ بِہ) خوش ہوا۔ اَبْشَرَتِ الارضُ۔ زمین نے سبزی نکالی۔ بَشَرَہٗ۔ فرّحہٗ۔ بِشارۃ۔ جمالِ حسن۔ البشارۃ خوشخبری ج بشارات بَشَرَ انسان۔ بَاشَرَ المرأۃَ۔ عورت سے دخول کیا۔ بِشر۔ بشاشۃ الوجہ۔ ھو اَبْشَرُ منہ۔ وہ اس سے زیادہ خوبصورت ہے۔

بصر

۱-۱ فَبَصُرَتْ بِهٖ — وہ اس کو دیکھتی رہی — ۲۸-۱۱
۱-۱ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ — میں نے دیکھ لیا جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۲۰-۹۶
(اعلمت بما لم يعلموا)
۲-۱ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ — جس نے دیکھ لیا — ۶-۱۰۴
۲-۱ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا — ہم نے دیکھ لیا — ۳۲-۱۲
۲-۳ وَلَا يُبْصِرُ — اور نہیں دیکھتا — ۱۹-۴۲
۲-۵ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (مرادعقل) — جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۲۰-۹۶
۲-۳ لَا يُبْصِرُوْنَ — نہیں دیکھتے — ۲-۱۷

۲-۳ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ — کہاں سے دیکھیں گے — ۳۶-۶۶
۲-۳ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ — کیا پس تم نہیں دیکھتے — ۵۱-۲۱
۲-۳ فَسَتُبْصِرُ — پھر تو بھی دیکھ لے گا — ۶۸-۵
۲-۴ يُبَصَّرُوْنَهُمْ (يعرفونهم) — ان کو سب دکھلائے جاویں گے — ۷۰-۱۱
۱۱-۱۵ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ — اور وہ ہوشیار تھے — ۲۹-۳۸
۲-۱۵ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا — اور دن دیا دکھانے والا — ۱۰-۶۷
۲-۱۵ فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ — پھر اسی وقت سوجھ آجاتی ہے — ۷-۲۰۱
۲-۱۵ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً — اونٹنی سمجھانے کو — ۱۷-۵۹
۲-۱۵ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً (واضحة) — نشانیاں سمجھانے کو — ۲۷-۱۳
۲-۱۱ وَاَبْصِرْهُمْ — اور ان کو دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۵
۲-۱۱ وَاَبْصِرْ — اور دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۹
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ — کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے — ۱۹-۳۸
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ — کیا عجیب دیکھتا اور سنتا ہے — ۱۸-۲۶
مَا زَاغَ الْبَصَرُ — نہیں بہکی نگاہ — ۵۳-۱۷
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ — پھر دوبارہ نگاہ کر — ۶۷-۴
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ۵۰-۲۲
اِلَّا كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ — جیسے لپک نگاہ کی — ۵۴-۵۰
وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ — اور ان کی آنکھوں پر — ۲-۷
اَبْصَارِ الَّذِيْنَ — آنکھیں ان کی — ۲۱-۹۷
لِاُولِى الْاَبْصَارِ — دیکھنے والوں کو — ۳-۱۳
اَلْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ج بُصَرَاء — اندھا اور دیکھنے والا — ۱۳-۱۶
عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (عقل) — اپنے واسطے آپ دلیل ہے — ۷۵-۱۴
اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ — بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر — ۱۲-۱۰۸
(ج بصائر)
مَآ اَنْزَلَ ... بَصَآئِرَ (حجج) — سمجھانے کے واسطے — ۱۷-۱۰۲
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى — سمجھ کر اور یاد دلانے کو — ۵۰-۸
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا — کان اور آنکھیں — ۴۶-۲۶
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ — نہیں اندھی ہوتی آنکھیں — ۲۲-۴۶
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ — مالک کانوں اور آنکھوں کا — ۱۰-۳۱
سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہ کو — ۱۵-۱۵

بَصُرَ ہٗ (یَبصُرُ و بَصِرَ یَبصَرُ بَصَرًا و بَصَارَۃً) اس کو دیکھا جانا
بَصَرَ الاَمرَ۔ عَرَفَہٗ اَیاہُ۔ بَاصِرَۃ ج بواصر آنکھ۔ اَبصَرَہٗ۔ رَاٰہٗ
اس کو دکھایا۔ مُبصِرَۃ۔ مُبصَر۔ دلیل۔ اَبصَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی بصرہ کو آیا
بصیر من اسماء الحسنٰی۔ تَبَصَّرَ فی الشَّیئِ تَاَمَّلَ۔ بَنصَر وسطی کے
ساتھ کی انگلی ج بَنَاصِر۔ اِستَبصَرَ الاَمرُ۔ ظَھَرَ۔ بَصَر۔ آنکھ۔ نظر ج
اَبصَار۔ بَصرَۃ۔ شہر کا نام اور سنگ سفید۔ بَصِیر ج بُصَرَاء۔ خبردار قادر
بَصِیرَۃ۔ عقل، حجت، عبرت، باصر۔ گردن بلند کر کے دیکھنا،

بصط

وَیَبصُطُ — دیکھو بسط

بصل

وَبَصَلِھَا (واحد بصلۃ) — اور پیاز — ۶۱-۲

بضع

وَاَسَرُّوہُ بِضَاعَۃً — اور چھپا یا اس کو تجارت کا مال سمجھ کر (ج بضائع) — ۱۹-۱۲
بِبِضَاعَۃٍ مُزجٰۃٍ — پونجی ناقص کے ساتھ — ۸۸-۱۲
اِجعَلُوا بِضَاعَتَھُم — رکھ دو ان کی پونجی — ۶۲-۱۲
بِضَاعَتُنَا رُدَّت اِلَینَا — پونجی ہماری ہمیں واپس ملی — ۶۵-۱۲
بِضعَ سِنِینَ — کئی برس — ۴۲-۱۲
فِی بِضعِ سِنِینَ — چند برسوں میں — ۴-۳۰

اَبضَعَ الشَّیئَ۔ جَعَلَہٗ بِضَاعَۃً۔ فاطمۃ بِضعَۃ منّی۔ یہاں مراد ٹکڑا ہے۔ مِبضَع ٹکڑا کاٹنے کا آلہ چاقو وغیرہ بضع کا لفظ ۳ سے ۹ تک طاق پر بولا جاتا ہے۔

بطء

۹-۴ لَیُبَطِّئَنَّ — البتہ دیر کرے گا — ۷۲-۴
(لیتاخرن عن القتال)

بَطُؤَ (یَبطُؤُ بُطأً و بِطأً و بُطُوءً و اِبطَأً) ضد اسرع۔ فا۔ بطئ ج بطاء۔ تَبَطَّأَ (تَبَاطَأَ) فی سیرہ۔ تاخر۔ نبض بطی۔

بطر

۱-۱ بَطِرَت مَعِیشَتَھَا — اترا چلی تھی اپنی گذران — ۵۸-۲۸
۱-۲۲ خَرَجُوا مِن دِیَارِھِم بَطَرًا — اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے نکلے — ۴۷-۸
(فخرا وطغیانا)

بَطِرَ ہٗ (یَبطَرُ بَطَرًا) ہجوم نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا، نعمت کی طغیانی کی۔ بَطِرَ الحَقَّ۔ تکبر کیا، اور قبول نہ کیا۔ فا۔ بَطِرٌ۔ بَطِرَ النِّعمَۃَ نعمت کا شکریہ نہ کیا۔ حقیر جانا، جہالت اور تکبر سے۔ بَطَرٌ۔ باطل۔ بَطِرَ الشَّیئَ ناجائز و مکروہ رکھا۔ بَیطَار۔ سلوتری۔ زخم دینے والا۔

بطش

۱-۱ وَاِذَا بَطَشتُم بَطَشتُم — اور جب ہاتھ مارتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے — ۱۳۰-۲۶
(سطوتم)
۱-۳ اَن یَّبطِشَ بِالَّذِی — یہ کہ ہاتھ ڈالے اس پر — ۱۹-۲۸
۱-۳ اَیدٍ یَّبطِشُونَ بِھَا — ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں — ۱۹۵-۷
۱-۳ یَومَ نَبطِشُ البَطشَۃَ — جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے — ۱۶-۴۴
اَنذَرَھُم بَطشَتَنَا — ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے — ۳۶-۵۴
اَشَدُّ مِنھُم بَطشًا — کہ ان کی قوت زبردست تھی — ۳۶-۵۰
(قوۃ)
اِنَّ بَطشَ رَبِّکَ — بے شک تیرے رب کی پکڑ — ۱۲-۸۵

بَطَشَہٗ (یَبطِشُ بَطشًا) اس کو سخت پکڑا، اور بڑے رعب سے پکڑا

بطل

۱-۱ وَبَطَلَ مَا کَانُوا — اور غلط ہوگیا — ۱۱۸-۷
۲-۳ وَیُبطِلَ البَاطِلَ (یمحق) — اور جھوٹا کر دے جھوٹ کو — ۸-۸
۲-۳ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبطِلُہٗ — اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے — ۸۱-۱۰
(سیمحقہ)
۲-۱۳ لَا تُبطِلُوا صَدَقٰتِکُم — مت ضائع کرو اپنے صدقات — ۲۶۴-۲
۲-۱۵ بِمَا فَعَلَ المُبطِلُونَ — جو کیا گمراہوں نے — ۱۷۳-۷
۲-۱۵ یَخسَرُ المُبطِلُونَ — خراب ہوں گے جھوٹے — ۲۷-۴۵
۱-۲۲ مَا خَلَقتَ ھٰذَا بَاطِلًا — یہ عبث تو نے نہیں بنایا — ۱۹۱-۳
۱-۲۲ بِالبَاطِلِ (مراد چوری و غصب) — ناحق — ۱۸۸-۲

بَطَلَ (یَبطُلُ۔ بُطلًا و بُطُولًا و بُطلَانًا) فسد۔ سقط حکمہ۔ ذھب خسرًا۔ بَطَلَ بَطَالَۃً۔ ھزل فی کلامہ (بَطُلَ یَبطُلُ بَطَالَۃً و بُطُولَۃً) صار شجاعا۔ فا۔ بطل ج اَبطَال۔ اَبطَلَ۔ اَتی بالباطل۔ فا۔ مُبطِل۔ باطل۔ ضد حق ج اباطیل۔ شیطان اور جادوگر۔ بَطَّال۔ بے کار، بہادر، شجاع۔ بَطَّلَہٗ۔ اسے معطل کیا

بطن

۱-۱ وَمَا بَطَنَ — اور جو چھپی ہوتی ہیں — ۳۳-۷

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بالحدیبیۃ) بیچ شہر مکہ کے ۲۴-۴۸

يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ (ج بواطن) چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۴۵-۲۴

مَا فِي بَطْنِي جو کچھ میرے پیٹ میں ہے ۳۵-۳

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں ۲-۱۷۴

مِمَّا فِي بُطُونِهِ اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے ۱۶-۶۶

ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا ۶-۱۲۰

بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ اس کے اندر رحمت ہوگی ۵۷-۱۳

لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً (ولیجہ) نہ بناؤ بھیدی کسی کو ۳-۱۱۸

بَطَائِنُهَا مِنْ (واحد بطانہ) جن کے استر ۵۵-۵۴

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (من اسماء الحسنیٰ) باہر اور اندر ۵۷-۳

(۱) بَطَنَ يَبْطُنُ بُطُونًا وَبَطْنًا) چھپا۔ فا۔ بَاطِنٌ (۲) بَطَنَ (يَبْطَنُ بَطْنًا) الوادی جنگل میں داخل ہوا۔ بَطَنَهُ وَلَهُ۔ اس کے پیٹ پر ضرب لگائی۔ بَطَنَ الأَمْرَ۔ عَرَفَ بَاطِنَهُ (۳) بَطَنَ يَبْطُنُ بُطُونًا وَبَطَانَةً) بفلان ومنہ۔ اس کے خواص سے ہوگیا (۴) بَطِنَ يَبْطَنُ بَطَنًا و بَطُنَ يَبْطُنُ بَطَانَةً) اس کا پیٹ بڑا ہوا۔ فا۔ بَطِنٌ و بَطِينٌ و مِبْطَانٌ بڑے پیٹ والا بُطِنَ (بَطْنًا) اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا مفہ مبطون بَطَّنَ الثَّوبَ۔ جعل بطانة۔ کپڑا استر بنایا۔ بِطَان ج أَبْطِنَة و بُطُنٌ (تاہرو) جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے۔ باطن دخل کل شئ۔ بَطْن۔ خلاف ظاہر۔ بَطِين۔ بڑے پیٹ والا۔ بَطْن جوف۔ پیٹ کی بیماری۔ بِطَانَةُ الرَّجُلِ۔ گھر کے لوگ، اور خاص دلی دوست

بعث

۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ (ارسلھم) پھر بھیجے اللہ تعالیٰ نے نبی ۲-۲۱۳

۱-۱ ثُمَّ بَعَثَهُ پھر اٹھایا اس کو ۲-۲۵۹

۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا ۵-۳۱

۱-۱ مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۳۶-۵۲

۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ (ایقظناھم) پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۸-۱۲

۱-۱ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ (اقمنا) اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۵-۱۲

۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ (احییناکم) پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۲-۵۶

۸-۱ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا اٹھ کھڑا ہوا ۹۱-۱۲

۸-۲۲ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا ۹-۴۶

۱-۳ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ اٹھائے گا ان کو اللہ تعالیٰ ۶-۳۶

۱-۳ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا بھیجے تم پر عذاب ۶-۶۵

۱-۳ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ (یقیمک) اٹھائے تم کو تیرا رب ۱۷-۷۹

۱-۳ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ پھر اٹھاتا ہے تم کو ۶-۶۰

۱-۳ وَيَوْمَ نَبْعَثُ جس دن ہم اٹھائیں گے ۱۶-۸۴

۱-۹ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ ضرور بھیجے گا ان پر ۷-۱۶۷

۱-۴ يُبْعَثُ حَيًّا اٹھایا جائے گا زندہ ۱۹-۱۵

۱-۴ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ جس دن اٹھائے جائیں گے ۱۵-۳۶

۱-۴ أُبْعَثُ حَيًّا میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۱۹-۳۳

۱-۱۰ لَتُبْعَثُنَّ ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۶۴-۷

۱-۸ أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۶۴-۷

۱-۱۶ إِنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ وہ اٹھائے جاویں گے ۸۳-۴

۱-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۶-۲۹

۱-۱۱ وَابْعَثْ فِيهِمْ اور بھیج ان میں ۲-۱۲۹

۱-۱۱ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا مقرر کر ہمارے لئے بادشاہ ۲-۲۴۶

۱-۱۱ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ اور بھیج شہروں میں ۲۶-۳۶

۱-۱۱ فَابْعَثُوا حَكَمًا (مقرر کرد) پھر کھڑا کرو ۴-۳۵

۱-۱۱ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ پس بھیجو ایک اپنا ۱۸-۱۹

۱-۲۲ مِنَ الْبَعْثِ جی اٹھنے سے ۲۲-۵

۱-۲۲ وَلَا بَعْثُكُمْ اور نہ اٹھنا تمہارا ۳۱-۲۸

۸-۲۲ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ ناپسند کیا اللہ نے انکا اٹھنا ۹-۴۶

بَعَثَ (يَبْعَثُ بَعْثًا وَبِعَاثًا) ارسل۔ بَعَثَ (يَبْعَثُ بَعْثًا) نیند سے اٹھایا۔ اِنْبَعَثَ۔ اَسْرَعَ۔ دوڑا۔ باعوث ج بواعیث بارش کے لئے دعا۔ باعث ج بواعث۔ سبب بعیث بمعنے مبعوث۔ یوم بُعَاث۔ اوس اور خزرج کی لڑائی۔ باعث۔ من اسماء الحسنیٰ

بعثر

۲-۱۲ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي (اثیر واخرج) جب کرید جاوے جو قبروں میں ہے ۱۰۰-۹

۲-۱۲ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جب قبریں زیر و زبر کر دیا جائیگی ۸۲-۴

بَعْثَرَہٗ (بَعْثَرَۃً) (اخرجہ) بَدَّدَہٗ۔ بَعْثَرَ الْمَتَاعَ۔ اسباب الٹ پلٹ کر دیا بَعْثَرَۃً۔ نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا۔ بعثر الحوض (ھدمہ)

بعد

۱-۱	كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ	جیسے پھٹکار رہی تھی ثمود کو	۱۱-۹۵
۱-۱	وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ	لیکن لمبی نظر آئی انکو مسافت	۹-۴۲
۴-۱۱	بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا	دراز کر دے ہمارے سفروں کو	۳۴-۱۹
۱۶-۲	عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ	اس سے دور رکھے جاوینگے	۲۱-۱۰۱
۲۲-۱	بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فرق ہو مشرق اور مغرب کا	۴۳-۳۸
۲۲-۱	اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ	سن لو پھٹکار ہے عاد کو	۱۱-۶۰
۲۲-۱	اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ	سن لو پھٹکار ہے ثمود کو	۱۱-۶۸
۲۲-۱	اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ	سن لو پھٹکار ہے مدین کو	۱۱-۹۵
۱۷-۱	اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ	یا دور ہے جو تم وعدہ دیئے جاتے ہو	۲۱-۱۰۹
۱۷-۱	ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ج بُعَدَاۗءُ (عن الامکان والعادۃ)	پھر آنا بہت دور ہے	۵۰-۳
۱۷-۱	لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ	بیشک گمراہی میں بہت دور جا پڑے	۲-۱۷۶
۱۷-۱	قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ	لوط کی قوم تم سے کچھ بھی دور نہیں	۱۱-۸۹
	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (اسم ظرف)	مضبوط کرنے کے پیچھے	۲-۲۷

بَعُدَ (يَبْعُدُ بُعْدًا) وَبَعِدَ يَبْعَدُ بَعَدًا) دور ہوا، ہلاک ہوا، مرا۔ فا۔ باعد ج بُعَد۔ بعید ج بُعَدَاء۔ اَبْعَد۔ ضد اَقْرَب ج اباعد۔ اَبْعَد کا ضد قوبہ۔ تباعدوا۔ ایک دوسرے کو دور کیا۔ بُعد۔ بَعَد۔ بُعْدَۃ۔ ضد قرب۔ بعد۔ پس ظرف زمان

بعر

كَيْلَ بَعِيْرٍ	بھرتی ایک اونٹ کی	۱۲-۶۵
حِمْلُ بَعِيْرٍ	ایک اونٹ کا بوجھ	۱۲-۷۲

بَعَرَ (يَبْعَرُ بَعْرًا) الجملُ۔ صار بعیرًا۔ بَعِرَ (يَبْعَرُ۔ بَعَرَ۔ تَبَعَّرَ اَبْعَرَ) الجملُ۔ اونٹ نے پشکل نکالا (پنجابی) لیڈنا۔ بَعَر۔ پشکل لیڈنا۔ بَعِیر۔ مذکر مونث کے لئے ج بُعْرَان۔ اَبْعِرَۃ۔ جج۔ اباعر واباعیر مَبْعَر (مخرج البعر)

بعض

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کوئی مثال مچھر کی ج بَعُوْض	۲-۲۶
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	ایک دوسرے کے دشمن ہونگے	۲-۳۶

بُعِضَ الرجلُ۔ اٰذاہُ البَعُوْضُ۔ واحد بعوضۃ۔ بَعَّضَہٗ۔ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَبَعَّضَ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ اَبْعَضَ الْمَكَانُ۔ مچھر والی جگہ ہوئی۔ بعض ج ابعاض۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعْضُ اللَّيَالِي۔ بَعَض۔ صغار البق۔ لیلۃ مَبْعُوْضَۃ۔ مچھر والی رات

بعل

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا (توقعت من زوجها)	ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے	۴-۱۲۸
وَهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا	یہ ہے خاوند میرا بڈھا	۱۱-۷۲
وَبُعُوْلَتُهُنَّ (ازواجھن)	اور ان عورتوں کے خاوند	۲-۲۸
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا	کیا تم بعل کو پکارتے ہو (بت)	۳۷-۵

بَعَلَ (يَبْعَلُ بَعَالَةً وبُعُوْلَةً) الرَّجُلُ لِلمَرْاَةِ۔ وہ مرد عورت کا خاوند بنا تَبَعَّلَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے خاوند کی اطاعت کی۔ بَعِلَتِ الْمَرْاَۃُ عورت خاوند والی ہوئی۔ بَعْل ج بُعُوْل۔ بُعُوْلَۃ۔ رب۔ سید، مرد اونچی زمین۔ بِعَال مُبَاعَلَہ۔ زنا شوئی کردن

بغت

جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً (فجاءۃ)	آوے قیامت اچانک	۶-۱
بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً (لیلًا او نہارًا)	ظاہر یا اچانک	۶-۷
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً ج بغتات)	ہم نے ان کو اچانک پکڑا	۷-۵

بَغَتَہٗ (يَبْغَتُ بَغْتًا وبَاغَتَہٗ) اس کے پاس اچانک آیا

بغض

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ	نکل پڑی ہے دشمنی	۳-۱

بُغْضَ وبَغُضَ (يَبْغُضُ وبَغِضَ يَبْغَضُ بَغَاضَةً) صار بغیضا شدید البغض۔ بَغَّضَ۔ ضد حبّب۔ اَبْغَضَہٗ۔ ضد اَحَبَّہٗ۔ بغض ضد حب۔ بغض۔ بغضاء۔ بغاض۔ شدید البغض

بغل

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ	اور گھوڑے۔ خچر پیدا کئے	۱۶-۱

بَغَلَهُمْ (يَبْغَلُ بَغْلًا) عیب ناک گنا، ان کی اولاد کو باپ کی طرف

بغل سے ماخوذ کیا کیونکہ خچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَغْل۔ خچر ج بِغَال اَبْغَال مر بَغْلَۃ ج بَغَلَات وَبِغَال۔ بَغَّال۔ صاحب خچر یا اس کو ہانکنے والا

بغی

۱-۱	بَغٰى بَعْضُنَا	زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر	۳۸-۲۲
۱-۲	فَبَغٰى عَلَيْهِمْ	پھر شرارت کرنے لگا ان پر	۲۸-۷۶
۱-۱	لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ	دھوم اٹھاتے زمین میں	۴۲-۲۷
۱-۱	فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا	ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرتی	۴۹-۹
۱-۷	فَمَنِ ابْتَغٰى	پھر جو کوئی ڈھونڈے	۲۳-۷
۱-۷	لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	وہ تلاش کر رہے بگاڑ کی	۹-۴۸
۱-۷	اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى (طلبوا)	اس وقت نکال لیتے	۱۷-۴۲
۱-۷	وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ (طلبت)	اور جس کو جی چاہے۔ نیز ان میں سے۔	۳۳-۵۱
۲-۱	ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ	پھر اس پر زیادتی کی گئی	۲۲-۶۰
۳-۱	لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ	زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر	۳۸-۲۴
۳-۱	لَا يَبْغِيٰنِ	دونو ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے	۵۵-۲۰
۳-۱	اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ	اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا	۵-۵۰
۳-۱	لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا	نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی	۱۸-۱۰۸
۳-۱	وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں	۴۲-۴۲
۳-۱	اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ	اسی وقت وہ شرارت کرتے ہیں	۱۰-۲۳
۳-۱	يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ	بگاڑ کروانے کی تلاش میں	۹-۴۷
۳-۱	فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تم سب لڑو اس لڑائی والے سے	۴۹-۹
۳-۱	وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ	اور مت چاہ خرابی ڈالنی زمین میں	۲۸-۷۷
۳-۱	فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ	مت تلاش کرو ان پر	۴-۳۴
۳-۱	تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا	ڈھونڈتے ہو اس میں عیب	۳-۹۹
۳-۱	اَبْغِيْ رَبًّا	تلاش کروں میں اور رب	۶-۱۶۴
۳-۱	اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور معبود	۷-۱۴۰
۳-۱	مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ	ہمیں اور کیا چاہیئے	۱۲-۶۵
۳-۱	مَا كُنَّا نَبْغِ	جو ہم ڈھونڈتے تھے	۱۸-۶۴
۳-۸	وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ	اور نہیں پھبتا رحمٰن کو	۱۹-۹۲
۳-۸	مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَا	ہم سے نہ بن آتا تھا۔	۲۵-۱۸
۳-۸	لَا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	نہ مناسب ہو کسی کے	۳۸-۳۵
۳-۸	يَنْۢبَغِيْ لَهَا	نہ (سورج) سے ہو	۳۶-۴۰
۳-۷	وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ	اور جو کوئی چاہے سوا دین اسلام	۳-۸۵
۳-۷	يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ	چاہیں لکھت آزادی کی	۲۴-۳۳
۳-۷	تَبْتَغُوْنَ فَضْلًا (تطلبون)	تم ڈھونڈتے ہیں فضل	۵-۲
۳-۷	تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ	چاہتا ہے تو رضامندی	۶۶-۱
۳-۷	اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا	ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ	۶-۳۵
۳-۷	تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ	تم چاہتے ہو اسباب	۴-۹۴
۳-۷	لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا	تلاش کرو فضل	۱۷-۱۲
۳-۷	اَبْتَغِيْ حَكَمًا (اطلب)	کسی اور کو منصف بناؤں	۶-۱۱۴
۳-۷	لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ	ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ	۲۸-۵۵
۱۵-۱	غَيْرَ بَاغٍ	نہ بے فرمانی کرنے والا	۲-۱۷۳
۱۱-۷	وَابْتَغِ بَيْنَ	اور ڈھونڈ لے اسکے درمیان راستہ	۱۷-۱۱۰
۱۱-۷	فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ	پس ڈھونڈو اللہ کے ہاں	۲۹-۱۷
۱۱-۷	وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ (اطلبوا)	اور طلب کرو	۲-۱۸۷
۲۲-۷	اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ	مگر واسطے چاہنے مرضی	۹۲-۲۰
۲۲-۱	جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ	ہمنے انکی شرارت پر سزا دی تھی	۶-۱۴۶
۲۲-۱	بَغْيُكُمْ عَلٰى	تمہاری شرارت تم ہی پر ہے	۱۰-۲۳
۲۲-۱	وَالْبَغْيِ	اور سرکشی سے	۱۶-۹۰
۲۲-۱	اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	جب ہووے انپر زیادتی	۴۲-۳۹
۲۲-۱	بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا	جو اتاری اللہ تعالیٰ نے اس ضد پر	۲-۹۰
۱۷-۱	وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا	اور میں کبھی بھی بدکار نہ تھی	۱۹-۲۰
۱۷-۱	وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ	اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریاں پر بدکاری کے واسطے	۲۴-۳۳

(۱) بَغَا يَبْغُوْ بَغْوًا الشَّيْءَ۔ چیز کو دیکھا کہ وہ کیسی ہے۔ ... بُغَاءً وَبُغْيًا وَبُغًى وَبُغْيَةً وَبِغْيَةً) الشَّيْءَ ... آدمی بے فرمان ہوا، بَغٰى عَلَيْهِ۔ اس پر غلبہ حاصل کیا، اس پر ظلم کیا، بُغْيَة جس کی ضرورت ہو۔ نا۔ بَاغٍ ج بُغَاة۔ بُغْيَان۔ بَغَتِ الْاَمَةُ۔ لونڈی نے زنا کیا۔ اِبْتَغَى الشَّيْءَ۔ چیز کو طلب کیا۔ بَغْي۔ ظلم۔ جنایت۔ عصیان زیادہ بارش، فساد۔ بَغَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان نے زیادہ بارش نازل کی بَغِيّ ج بَغَايَا۔ زانیہ۔

بقر

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً — یہ کہ ذبح کرو ایک گائے — ۲-۶۷

(اسم جنس نر و مادہ کے لئے)

اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ — کیونکہ اس گائے میں شبہ پڑا — ۲-۷۰

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ — گائے سے دو — ۶-۱۴۴

سَبْعَ بَقَرٰتٍ — سات گائیں — ۱۲-۴۳

بَقَرَ (یَبْقَرُ بَقْرًا) شق۔ پھاڑا۔ کھولا، وسیع کیا۔ اَبْقَرَ الْمَرْأَةَ۔ بچہ نکالنے کے لئے عورت کا پیٹ پھاڑا۔ تَبَقَّرَ الرجلُ۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا بقر۔ اسم جنس۔ واحد۔ بقرۃ ج بَقَرَات۔ بُقُر۔ اَبْقُر۔ اَبْقَار۔ اَبَاقِر اَبَاقِیْر۔ جوع البقر۔ سخت بھوک۔ بَقَّار۔ گائے کا مالک اور چرواہا، محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش، گائے، بارہ سنگھا، پہاڑی بکرا، ہرن بڑے سینگوں والا۔ باقر۔ باقُور بَیْقُور۔ گلہ گائے،

بقع

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ — برکت والے تختہ میں (جگہ) — ۲۸-۳۰

بَقِعَ (یَبْقَعُ بَقَعًا) الطیرُ۔ پرندہ کا رنگ مختلف ہوا۔ بُقْعَة۔ زمین کا ٹکڑا ج بِقَاع۔ بُقَع۔ قا۔ اَبْقَع۔ بَقِیع وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنۃ البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقد ہے۔ غرقد ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے، یہ وہ مبارک قبرستان ہے، جہاں فاطمہ بتولؓ۔ امہات المومنینؓ۔ عمات نبیؐ اور صحابہ کبار و صغار مدفون ہیں

بقل

مِنْ بَقْلِهَا — اس کی ترکاری سے — ۲-۶۱

بَقَلَ (یَبْقُلُ بَقْلًا و بُقُوْلًا و اَبْقَلَ) المکانُ۔ انبتت بَقْلَة۔ بَقَلَ بَقَلَ وَجْهُ الغلامِ۔ لڑکے کے منہ پر بال اگے۔ بقل۔ وہ ترکاری جو بیج سے اگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو۔ ج۔ بُقُول۔ اَبْقَال۔ بَقَّال سبزی فروش۔ ابتقال۔ جانور کا سبزہ چرنا۔ البقلۃ المیادکہ کاسنی، خرفہ،

بقی

۱-۱ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا — جو باقی رہ گیا سود سے — ۲-۲۷۸

۱-۲ وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى — اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا — ۵۳-۵۱

۱-۳ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ — اور باقی رہیگا منہ تیرے رب کا — ۵۵-۲۷

۲-۳ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ — نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے — ۷۴-۲۸

۱-۲۱ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور اللہ بہتر ہے اور باقی سدا رہنے والا — ۲۰-۷۳

۱-۲۱ اَشَدَّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى — باقی — ۲۰-۷۱

۱-۲۱ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا — ۸۷-۱۷

۱-۲۱ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی — ۲۰-۱۳۱

۱-۱۵ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ — اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہو گا — ۱۶-۹۶

۱-۱۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ — پھر غرق کیا ہمنے بعد میں باقی رہ گیوں کو — ۲۶-۱۲۰

۱-۱۵ ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ — اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے — ۳۷-۷۷

۱-۱۵ كَلِمَةً بَاقِيَةً — اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے — ۴۳-۲۸

۱-۱۵ مِنْ بَاقِيَةٍ م۔ باقی — کوئی بچا — ۶۹-۸

۱-۱۵ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیاں — ۱۸-۴۶

وَبَقِيَّةٌ ج بقایا — اور کچھ بچی ہوئی چیزیں — ۲-۲۴۸

بَقِيَّتُ اللّٰهِ — اور جو بچ رہے اللہ کا دیا — ۱۱-۸۶

اُولُوْا بَقِيَّةٍ (اصحاب دین و فضل) — ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو — ۱۱-۱۱۶

بَقِيَ (یَبْقٰى بَقَاءً و بَقٰى یَبْقِي بُقْيًا) دام۔ ثبت۔ فا۔ الباقی من اسماء الحسنى۔ بقا۔ زندگی

بکر

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (صغیرۃ) — نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی — ۲-۶۸

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں — ۶۶-۵

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (عذاری) — پھر کیا ہم نے ان کو کنواریاں — ۵۶-۳۶

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ — شام اور صبح کو — ۳-۴۱

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا — صبح اور شام — ۷۶-۲۵

(۱) بَكَرَ (یَبْكُرُ بَكْرًا) الی الشئ۔ عجل (۲) بَكَرَ یَبْكُرُ بُكُوْرًا) فی الشئ فعلہ بُكْرَةً۔ اَبْكَرَ بَكَّرَ) فلانًا۔ آتاہ بُكْرَةً۔ بِكْر۔ نر و مادہ دونوں کے لئے۔ پہلا بیٹا ماں باپ کا ج ابکار۔ بکار۔ بَكَارَة۔ دوشیزگی،

بکک

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ — البتہ وہ مکہ میں ہے۔ — ۳-[illegible]

بِبَطْنِ مَكَّةَ — مکہ کے بیچ (مراد حدیبیہ ہے) — ۴۸-[illegible]

بعض کہتے ہیں کہ بک صرف بیت الحرام ہے اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب

میں ہے لِاَنَّهَا تَبُكُّ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ یعنی تَدُقُّهَا۔ دنیا میں خدا کی عبادت کے لئے سب سے پہلا گھر ہے، جسے بعد از طوفان نوح حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل نے از سرِ نو تعمیر کیا تھا جسے آج تک دنیا کے کسی غیر مسلم بادشاہ نے مفتوح نہیں کیا، ابرہہ نے جرأت کی، اور مع لشکر برباد ہو گیا، خانہ کعبہ کے اوپر سے کوئی پرندہ اڑ کر نہیں گذرتا۔ تَبَاكَّ الْقَوْمُ۔ قوم نے ازدحام کیا تَبَاكُّ الشَّيْءِ توڑ پھوڑ ہونی۔ چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک اور خاص کر موسم حج میں خلقت کے ہجوم کا مرکز ہے، اس لئے بک سے صحیح معنے نکلتے ہیں

بکم

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ (ستر س) بہرے گونگے اندھے ۲-۱۸

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ بہرے و گونگے ۶-۳۹

۱-۲۱ بُكْمًا وَّصُمًّا بہرے اور گونگے ۱۷-۹۷

۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ بہرے گونگے ۸-۲۲

۱-۲۱ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ دونوں میں ایک گونگا ہے ۱۶-۷۶

(من ولد اخرس کان لا یعقل)

(۱) بَكِمَ (يَبْكَمُ بَكَمًا وَبَكَامَةً) خرس۔ فا۔ اَبْكَمُ ج بُكْمٌ و بُكْمَانٌ

(۲) بَكُمَ (يَبْكُمُ بَكَامَةً) سَكَتَ تَعَمُّدًا، جان بوجھ کر نہ بولا، اور گونگا بنا،

بکی

۱-۱ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ پھر نہ رویا اس پر آسمان ۴۴-۲۹

۱-۳ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ اندھیرا پڑے روتے ہوئے ۱۲-۱۶

۱-۱۱ وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا اور چاہیئے کہ بہت روئیں ۹-۸۲

۱-۳ وَلَا تَبْكُوْنَ اور تم روتے نہیں ۵۳-۶۰

۱-۲۱ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى وہی ہنساتا اور رولاتا ہے ۵۳-۴۳

(من شاء احزنہ)

۱-۱۷ سُجَّدًا وَّبُكِيًّا سجدے میں اور روتے ہوئے ۱۹-۵۸

بَكٰى (يَبْكِي بُكَاءً وَبُكًى) غم سے رویا۔ فا۔ بَاكٍ ج بُكَاةٌ۔ م۔ بَاكِيَةٌ ج بَاكِيَاتٌ وبَوَاكٍ۔ بَكَى الْمَيِّتَ میت پر وارث رویا، بَكّٰى۔ اَبْكٰى۔ رولایا۔ تَبَاكٰى تکلف البکاء۔ مَبْكِيٌّ ج مَبَاكٍ۔ رونے کی جگہ

بل۔ دیکھو بحث حروف

بلد

بَلَدًا اٰمِنًا (مراد مکہ) امن والا شہر ۲-۱۲۶

بَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا (مکہ) اس شہر کی جس کی حرمت ۲۷-۹۱

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم کھاتا ہوں اس شہر کی ۹۰-۱

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ایک شہر مردہ کی طرف ۷-۵۷

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ اور جو شہر پاکیزہ ہے۔ ۷-۵۸

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ شہر پاکیزہ ۳۴-۱۵

تَقَلُّبُ ۔۔۔۔ فِي الْبِلَادِ شہروں میں ۳-۱۹۶

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ویسی سارے شہروں میں ۸۹-۸

بَلَدَ (يَبْلُدُ بُلُوْدًا) بالمکان۔ آباد ہوا۔ وطن بنایا۔ فا۔ بَالِدٌ ج بُلَّدٌ۔ تَبَلَّدَ تَبَلُّدًا، بَلُدَ (يَبْلُدُ بَلَادَةً) وہ کند ذہن ہوا، فا۔ بَلِيْدٌ۔ اَبْلَدَ۔ اَبْلَدَ الْقَوْمُ لزموا الْبَلَدَ۔ بَلْدَةٌ۔ بَلَدٌ ج بِلَادٌ۔ بُلْدَانٌ۔ زمین کی ہر جگہ خواہ آباد ہو یا ویران، تیرستان کا مقام۔ عرض بلد۔ طول بلد۔ زمین کی پیمائش کے لئے فرضی خطوط ہیں، ھو وَاسِعُ الْبَلْدَةِ وہ فراخ سینے والا ہے

بلس

۲-۳ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ آس توڑ کر رہ جاویں گے گنہگار ۳۰-۱۲

۲-۱۵ فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ اس وقت وہ رہ گئے ناامید ۶-۴۴

(ناامید)

۲-۱۵ مِنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ اس سے پہلے ہی ناامید ۳۰-۴۹

(ناامید)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ مگر شیطان ۲-۳۴

اَبْلَسَ قَلَّ خَيْرُهُ۔ اِنْكَسَرَ وَحَزِنَ۔ اَبْلَسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَئِسَ فهو بَلِيْسٌ مُبْلِسٌ۔ ابلیس ج اَبَالِيْسُ وَاَبَالِسَةُ شیطان۔ هو ابو الجن کان بین الملائکۃ

بلع

۱-۱۱ اِبْلَعِيْ مَآءَكِ نگل جا پانی اپنا ۱۱-۴۴

بَلِعَ (يَبْلَعُ بَلْعًا وَبَلَعَ يَبْلَعُ) الشَّيْءَ۔ انزلہ من حلقہ و مرّ الی جوفہ نگل گیا۔ بُلْعَةٌ۔ پیٹو

بلغ

۱-۱ وَمَنْۢ بَلَغَ اور جس کو پہونچے ۶-۱۹

۱-۱ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ اور مجھے بڑھاپا پہنچا ۳-۴۰

۱-۱ بَلَغَا مَجْمَعَ پہنچے دونوں ۱۸-۶۱

۱-۱ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ پہنچ جاویں مدت نکاح ۴-۶

۱-۱ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ جان پہنچے حلق کو ۵۶-۸۳

۱-۱ بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ — جاں پہنچے ہانس تک — ۲۶-۷۵

۱-۱ فَإِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — اپنی عدت پوری کریں — ۲۳۴-۲

(انقضت عدتھن)

۱-۱ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — پھر پورا کرچکیں اپنی عدت — ۲۳۱-۲

۱-۱ قَدْ بَلَغْتَ — بے شک تو پہنچا — ۷۶-۱۸

۱-۱ وَقَدْ بَلَغْتُ — بے شک پہنچا ہیں — ۷-۱۹

۱-۱ وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا — اور ہم پہونچے — ۱۲۸-۶

۱-۲ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوا — پوہنچا دئے انہوں نے — ۲۸-۷۲

۱-۲ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ — میں نے تم کو پہنچائے — ۷۹-۷

۱-۳ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ — پس نہیں پہنچایا تو نے — ۶۷-۵

۳-۱ يَبْلُغَ الْهَدْيُ — پونہچے قربانی — ۱۹۶-۲

۳-۱ يَبْلُغَ الْكِتٰبُ — پہنچ جاوے عدت — ۲۳۵-۲

۳-۱ لِيَبْلُغَ فَاهُ — تاکہ اس کے منہ کو پہنچے — ۱۴-۱۳

۹-۱ إِمَّا يَبْلُغَنَّ — اگر پہنچے — ۲۳-۱۷

۳-۱ اَنْ يَبْلُغَا اَشُدَّهُمَا — یہ کہ پہنچیں دونوں جوانی کو — ۸۲-۱۸

۵-۱ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ — جو نہیں پہنچے جوانی کو — ۵۸-۲۴

۷-۱ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ — اور کبھی بھی نہ پہنچے گا پہاڑوں کو — ۳۷-۱۷

۱۱-۱ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا اَشُدَّكُمْ — تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو — ۵۱-۲۲

۱۱-۱ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا — تاکہ پہنچو تم ان پر چڑھ کر — ۸۰-۴۰

۳-۱ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ — یہاں تک کہ پہنچوں میں — ۶۰-۱۸

۳-۱ لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ — تاکہ پہنچوں میں — ۳۶-۴۰

۳-۳ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ — جو پہنچاتے ہیں پیغامات — ۳۹-۳۳

۳-۳ اُبَلِّغُكُمْ — پہنچاتا ہوں میں تم کو — ۶۲-۷

۱۱-۳ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهُ — پھر پہنچا دے اس کو — ۶-۹

۱۱-۳ بَلِّغْ مَا — پہنچا دے — ۶۷-۵

۱۵-۱ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ — پورا کر لیتا ہے اپنا کام — ۳-۶۵

(قادر نافذ)

۱۵-۱ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ — قربانی پہنچنے والی کعبہ کو — ۹۵-۵

۱۵-۱ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ — اور وہ اس کو پہنچنے والا نہیں — ۱۴-۱۳

۱۵-۱ هُمْ بٰلِغُوْهُ — وہ اس کو پہنچنے والے ہیں — ۱۳۵-۷

۱۵-۱ لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ — تم اس کو پہنچنے والے نہیں — ۷-۱۶

۱۵-۱ حُجَّةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ — اللہ کا الزام پورا ہے — ۱۴۹-۶

(التامہ)

۱۵-۱ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (تامۃ) — پوری عقل کی بات — ۵-۵۴

۱۵-۱ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ — ٹھیک پہنچنے والی — ۳۹-۶۸

(واثقۃ)

۱۸-۱ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ (نہایۃ) — یہیں تک پہنچی ان کی عقل — ۳۰-۵۳

۱۷-۱ قَوْلًا بَلِيْغًا (موثرا فیھم) — بات اثر کی (کام کی) — ۶۳-۴

۲۲-۱ لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ — مطلب کو پہنچتے ہیں — ۱۰۶-۲۲

۲۲-۱ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ — تجھ پر پہنچانا — ۴۰-۱۳

۲۲-۱ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ — کھول کر سنا دینا — ۸۲-۱۶

(۱) بَلَغَ (يَبْلُغُ. بُلُوغًا) اِلَيْهِ۔ اس کی طرف پہنچا۔ بَلَغَ الثَّمَرُ۔ پھل پک گیا۔ بَلَغَ الْعِلَّةُ۔ بیماری سخت ہوگئی۔ بَلَغَ الْغُلَامُ لڑکا جوان ہوا۔ فا۔ بالغ (۲) بَلُغَ (يَبْلُغُ بَلَاغَةً) وہ فصیح ہوا۔ فا۔ بَلِيْغٌ ج بُلَغَاء بَلَّغَهُ. اَبْلَغَهُ. اسے پہنچایا۔ بالَغَ فی الامر۔ کام میں اجتہاد کیا، اور قصور نہ کیا۔ تَبَالَغَ الْمَرَضُ۔ مرض نے شدت اختیار کی۔ تَبَالَغَ فِيْ كَلَامِهٖ بلاغت میں کوشش کی حالانکہ وہ بلیغ نہیں ہے۔ بِلْغٌ بَلِيْغٌ۔ ہر چیز کا اخیر هُوَ اَحْمَقُ بِلْغٌ۔ وہ بڑا احمق ہے۔ بَلَاغٌ وصول الی الشئی۔ بَلْغَةٌ بے وقوفی کی اخیر حد میں۔ مبالغہ۔ باہم کلام میں زیادتی کرنا۔ مبلغ۔ حد ج مبالغ۔ مثلاً مبلغ صد روپے

بل۔ دیکھو بحث حروف

بلال رض۔ بلبل ج بلابل

بلو

۱-۱ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا — ہم نے انکو جانچا جیسا جانچا تھا — ۱۷-۶۸

(امتحنا اھل مکۃ بالقحط)

۱-۱ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ — ہم نے انکی آزمائش کی خوبیوں میں — ۱۶۸-۷

۱-۷ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (اختبر) — اور جب آزمایا ابراہیم کو — ۱۲۴-۲

۱-۷ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ — اور جب اس کو جانچا — ۱۶-۸۹

۲-۷ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ — وہاں جانچے گئے ایمان والے — ۱۱-۳۳

۳-۱ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ — یہ تو اللہ پرکھتا ہے — ۹۲-۱۶

۳-۱ لِيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا — آزمایا چاہتا ہے اس میں — ۴۸-۵

۱۱و۳-۱ لِيَبْلُوَنِيْ — میرے جانچنے کو — ۴۰-۲۷

۳-۱ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ — وہاں جانچے گا ہر جی — ۳۰-۱۰
۳-۱ كَذٰلِكَ نَبْلُوهُمْ — ایسا ہی ہم انکو آزمانے لگے — ۱۶۳-۷
۳-۱ وَنَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ (نظهر) — اور تحقیق کریں ہم تمہاری خبریں — ۳۱-۴۷
۳-۱وا لِنَبْلُوَهُمْ — تاکہ جانچیں ہم — ۷-۱۸
۳-۲ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ — تاکہ کرے مومنوں پر — ۱۷-۸
۳-۷ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي — اور تاکہ آزماوے اللہ — ۱۵۴-۳

(یختبرکم)

۳-۷ لِيَبْتَلِيَكُمْ (ليمتحنكم) — تاکہ تم کو آزماوے — ۱۵۲-۳
۳-۷ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ — دورنگی بوند سے ہم پلٹتے رہے ہیں اس کو — ۲-۷۶

(نختبره بالتكلف)

۱-۹ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ — البتہ تم کو آزماویگا اللہ — ۹۴-۵
۱-۹ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ — اور البتہ ہم آزماویں گے تم کو — ۱۵۵-۲
۱-۴ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ — جس دن جانچے جائیں بھید — ۹-۸۶

(تكشف)

۱-۱۰ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ — البتہ آزمائے جاؤ گے تم — ۱۸۶-۳
۷-۱۱ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (اختبروا) — اور سدھاتے رہو یتیموں کو — ۶-۴
۷-۱۵ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ — اللہ تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے — ۲۴۹-۲

(مختبركم)

۷-۱۵ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ — اور ہم ہیں جانچنے والے — ۳۰-۲۳
۱-۲۲ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ — صریح جانچنا — ۱۰۶-۳۷
۱-۲۲ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ (ابتلاء) — آزمائش بھی تمہارے رب کی بڑی — ۴۹-۲
۱-۲۲ بَلَاءً حَسَنًا (عطاء في الخير) — خوب احسان — ۱۷-۸

بلا (یبلو بلوا و بلاء) الرجل: اختبره - جربه - امتحنه

بلوہ۔ اتفاقیہ لڑائی۔ ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں

بلی

۱-۳ وَمُلْكٍ لَا يَبْلٰى (يفنى) — اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو — ۱۲۰-۲۰
بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ — کیوں نہیں جس نے تابعدار کر دیا — ۱۱۲-۲

بلی (یبلی بلی و بلاء) الثوب۔ کپڑا پرانا ہوا۔ فا۔ بال۔ بلّی پرانا، بلاہ اسے ناقص کر دیا۔ بلو۔ بلی۔ پرانا، ذرمی ج بلایا۔ بلیۃ۔ زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی آدمی مرجاتا، تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے، وہ بھوکی اور پیاسی مرجاتی۔ بلاء۔ غم۔ تبلی الجسم۔ بلوی۔ بلوۃ۔ بلیہ۔ بلیۃ المصیبۃ

اختیار ج بلایا

بم

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ — کاہے پر خوشخبری سناتے ہو — ۵۴-۱۵
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ — کیا جواب لے کر پھرتے ہیں — ۳۵-۲۷

بم۔ بما کا مخفف ہے

بنن

وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ — اور کاٹو ان کی پور پور — ۱۲-۸

(واحد بنانة)

عَلٰى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ — ہم اس کی پوریاں ٹھیک کر سکتے ہیں — ۴-۷۵

اطراف الاصابع۔ الاصابع۔ بنانہ کی جمع بنانات بھی آتی ہے۔

بنی

وَابْنَ السَّبِيلِ — اور مسافروں کو — ۱۷۷-۲
يَا ابْنَ أُمَّ — میری ماں کے بیٹے — ۱۵۰-۷
قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ — کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو — ۱۳-۳۱
يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ — اے میرے بچے شرک نہ کر — ۱۳-۳۱
وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ — دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو — ۳۵-۱۴
يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ — اے میرے بچو — ۱۳۲-۲
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ — اے اولاد یعقوب — ۴۰-۲
إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ — جب اپنے بیٹوں کو کہا — ۱۳۳-۲
وَالْبَنِينَ — اور بیٹے — ۱۴-۳
مَالٌ وَلَا بَنُونَ — مال اور نہ اولاد — ۸۸-۲۶
نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّٰهِ — ہم اللہ کے بیٹے ہیں — ۱۸-۵
أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ — ہمارے اور تمہارے بیٹے — ۶۱-۳
وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمْ — اور عورتیں تمہاری اولاد کی (زنیں) — ۲۳-۴
يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو — ۴۹-۲

(مولودين)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ — اور عمران کی بیٹی مریم — ۱۲-۶۶
إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ — اور دو بیٹیوں میں سے ایک کیساتھ — ۲۷-۲۸
هٰؤُلَاءِ بَنَاتِي — یہ میری لڑکیاں ہیں — ۷۸-۱۱
وَبَنٰتُكُمْ — اور تمہاری لڑکیاں — ۲۳-۴
وَبَنَاتُ الْأَخِ — تمہاری بھتیجیاں — ۲۳-۴

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ   تمہاری بھانجیاں   ۴-۲۳

بنات اللیل۔ احتلام یا حادثہ۔ بنات الفلا۔ جنگلی جانور بنات المنایا تیر بنات الماء۔ آبی جانور۔ بنات اللحم۔ موٹی عورت

بنی

۱-۱ اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا   بنایا اس کو اللہ نے   ۷۹-۲۷

۱-۱ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً   بنائی تھی شبہا لگے دلوں میں   ۹-۱۱۰

۱-۱ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا   بنایا ہم نے اس کو   ۵۱-۴۷

۱-۳ اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ   کیا بناتے ہو   ۲۶-۱۲۸

۱-۱۱ رَبِّ ابْنِ لِیْ   اے میرے رب بنا   ۶۶-۱۱

۱-۱۱ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ   اے ہامان بنا واسطے میرے   ۴۰-۳۶

۱-۱۱ ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا   بناؤ اس کے لئے ایک جگہ   ۳۷-۹۷

وَالسَّمَآءَ بِنَآءً (سقفا)   اور آسمان چھت   ۲-۲۲

۱-۲۲ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ   بنیاد رکھی اپنی عمارت کی   ۹-۱۰۹

۱-۲۲ فَاَتَی اللّٰهُ بُنْیَانَهُمْ   پہنچا اللہ کا حکم ان کی عمارت پر   ۱۶-۲۶

غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ   جھروکے چنے ہوئے   ۳۹-۲۰

۱-۱۹ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ   عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے   ۳۸-۳۷

بَنٰی (یَبْنِیْ بَنْیًا وبِنَاءً وبُنْیَانًا و بِنْیَةً و بِنَایَةً) البیتَ گھر بنایا بَنَی الْاَرْضَ۔ زمین میں گھر بنایا، اور آباد کیا۔ بَنَی الرَّجُلَ۔ احسان کیا اس بَنَّاءٌ ج بَنَّاءُوْن۔ راج معمار۔ ابْتَنَاهُ۔ اس کے لئے گھر بنایا۔ تَبَنَّی۔ اس کو اپنا بیٹا بنایا۔ تَبَنَّی الرَّجُلُ۔ زمین جنبیدہ جنبد گل محمد یعنی سست اِبْتَنَی الرجلُ۔ آدمی کے لڑکے ہوئے بِنَاء۔ مَا بُنِیَ ج اَبْنِیَة۔ فا۔ بَانِی ج بُنَات۔ م۔ بانیۃ ج بوانی۔ بَوَانِی سینہ کی ہڈیاں۔ ابن ج بَنُوْن۔ ابناء تصغیر۔ بُنَیَّ۔ ابن سبیل۔ مسافر۔ ابنِ ذُکَاءَ۔ صبح۔ ھو ابن یومہ۔ اس کو کل کا فکر نہیں ہے۔ ھو ابن بَطْنِہ۔ وہ پیٹو ہے بنت ج بنات بنت الارض۔ کنکر۔ بنات الدھر۔ مصیبتیں۔ بنات اللیل۔ بنات الصدر۔ غم۔ بنات النعش۔ دب اکبر۔ سات قطبی ستارے جن کو سات سہیلیوں کا جھمکا کہتے ہیں بُنَیَّات الطریق۔ بڑے راہ سے چھوٹے راہ

بوء

۱-۱ کَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ (رجع)   جس نے کمایا غصہ اللہ کا   ۳-۱۶۲

۱-۱ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ (رجعوا)   اور کمایا انہوں نے غصہ   ۲-۶۱

۱-۳ وَبَوَّاَکُمْ فِی الْاَرْضِ   اور تم کو زمین میں ٹھکانا دیا   ۷-۷۴

۱-۳ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ   جگہ دی ہم نے   ۱۰-۹۳

۱-۳ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ   جب ٹھیک کر دی ہم نے ابراہیم کو جگہ   ۲۲-۲۶

۱-۵ تَبَوَّؤُ الدَّارَ   جگہ پکڑی انہوں نے اس گھر میں   ۵۹-۹

۱-۳ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ   حاصل کرے تو میرا گناہ   ۵-۲۹

۳-۳ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ   بٹھلاتا تھا تو مومنوں کو   ۳-۱۲۱

(ینزل)

۳-۵ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا (ینزل)   جگہ اس سے جہاں چاہتے   ۱۲-۵۶

۳-۵ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ   ہم گھر لے لیویں جنت میں   ۳۹-۷۴

(نُنَزِّلُ)

۳-۹ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا   البتہ ہم ان کو ٹھکانا دیں گے   ۱۶-۴۱

(ننزلهم)

۵-۱۱ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِکُمَا   مقرر کر دو اپنی قوم کے لئے   ۱۰-۸۷

۳-۱۸ مُبَوَّاَ صِدْقٍ   پسندیدہ جگہ   ۱۰-۹۳

بَاءَ (یَبُوْءُ بَوْءً) الیہ۔ اس کی طرف پھیرا۔ بَاءَ بالحق۔ حق کا اقرار کیا، بَوَّءَ المکانَ۔ حَلَّ فیہ۔ تَبَوَّءَ المکانَ ٹھیرا۔

بوب

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ   ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا   ۵۷-۱۳

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ   ایک دروازے سے   ۱۲-۶۷

یَدْخُلُوْنَ ... بَابٍ   (بہشت) ان پر ہر دروازے سے   ۱۳-۲۳

بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ   دروازہ آسمان سے   ۱۵-۱۴

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ   واسطے ان کے دروازے آسمان کے   ۷-۴۰

فَکَانَتْ اَبْوَابًا   ہو جاوے آسمان دروازے دروازے   ۷۸-۱۹

وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ   داخل ہو دروازے   ۱۲-۶۷

اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ (در رأتہ)   ہر چیز کے دروازے کھول دیئے   ۶-۴۴

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (اطباق)   اس کے سات دروازے ہیں   ۱۵-۴۴

بَابَ (یَبُوْبُ بَوْبًا) لہ۔ صار بَوَّابًا لہ۔ اس کا دربان یا ملازم بنا بَوَّبَ الکتٰبَ۔ کتاب کو بابوں میں تقسیم کیا، تَبَوَّبَ الرجلَ۔ اس کو دربان بنایا بِوَابَہ۔ دربان کی تنخواہ

بور

۱-۳ هُوَ یَبُوْرُ   اور داؤ ان کا ہے ٹوٹے کا   ۳۵-۱۰

۱-۷ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ   بیوپار جس میں ٹوٹا نہ ہو   ۳۵-۲۹

۱-۲۲ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا — قوم ہلاک ہونے والی — ۲۵-۱۸

۱-۲۲ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا — قوم تباہ ہونے والی — ۴۸-۱۲

۱-۲۲ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ — ہلاکت والے گھر — ۱۴-۲۸

بَارَ (يَبُوْرُ بَوْرًا وَبَوَارًا) ھلاک۔ بارالسُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ بارالعمل کام باطل ہوا۔ بَارَالْاَرْضُ۔ زمین ماری گئی اور بنجر ہو گئی۔ اَبَارَہٗ۔ اسے ہلاک کیا، تَبَوَّرَ نَفْسَہٗ۔ اپنی جان ہلاکت سے بچالی۔ بائر ج بُوْرٌ مابارمن الارض بوار۔ ہلاکت، کساد، حائر۔ بائر۔ جو کسی مرشد کو نہ مانے دارالبوار۔ جہنم

بول

مَا بَالُ النِّسْوَةِ — کیا حال ہے عورتوں کا — ۱۲-۵۰

مَا بَالُ الْقُرُوْنِ — پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا — ۲۰-۵۱

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کردی — ۴۷-۲

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کر گیا — ۴۷-۵

بَالَ (يَبُوْلُ بَوْلًا وَمَبَالًا) خَرَجَ بَوْلُهٗ ج اَبْوَال۔ بَوَّلَہٗ وَاَبَالَہٗ، اسے بول کرایا۔ بال۔ قلب۔ حال عیش۔ بُوَال۔ کثرت بول کی بیماری، مِبْوَلَہ۔ بول کا برتن۔ بالۃ۔ قارورہ۔ بال۔ ۵۰-۶۰ فٹ لمبی سمندری مچھلی،

بھت

۱-۲ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ — تب حیران رہا وہ کافر — ۲-۲۵۸
(تحیر ودھش)

۱-۳ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا — پھر ان کے ہوش کھو دے گی — ۲۱-۴۰
(تاخذھم بغتۃ) (تحیرھم)

۱-۲۲ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ — یہ بڑا بہتان ہے — ۲۴-۱۶
(کذب)

۱-۲۲ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا — بہتان اور گناہ — ۴-۲۰

(۱) بَهِتَ (يَبْهَتُ وبَهُتَ يَبْهُتُ وَبُهِتَ بَهْتًا وَبَهَتًا) دھش سکت مُتَحَيِّرًا (۲) بَهَتَہٗ (يَبْهَتُ بَهْتًا) اس کو اچانک پکڑا (۳) بَهَتَہٗ (يَبْهُتُ بَهْتًا وَبُهْتَانًا) اس پہ جھوٹ باندھا۔ فا۔ بَهَّات۔ بَهُوْت ج بُهُت۔ بَهِيْتَہ۔ حیرت،

بھج

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ — رونق والی — ۲۷-۶۰

۱-۱۷ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ — ہر قسم رونق والے سے — ۵۰-۷

(۱) بَهِجَ (يَبْهَجُ بَهَجًا) سُرَّ۔ فا۔ بَهِجٌ وَبَهِيْجٌ (۲) بَهُجَ يَبْهُجُ بَهَاجَةً) حسن (۳) بَهَجَہٗ (يَبْهَجُ بَهْجًا وَاَبْهَجَہٗ وَبَهَّجَ اس کو خوش کیا۔ بَهْجَۃ۔ حسن۔ نضارہ۔ سرور۔ ظہور الفرح

بھل

۱-۳ ثُمَّ نَبْتَهِلْ (نتخلص ونتضرع فی الدعاء) — پھر التجا کریں ہم سب — ۳-۶۱

بَهَلَ (يَبْهَلُ بَهْلًا) اللّٰهُ۔ اس کو اللہ نے لعنت کی۔ بَهَلَہٗ۔ اَبْهَلَہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ اِبْتَهَلَ اِلَى اللّٰهِ دعا وتضرع۔ بَاهَلَ مُبَاهَلَۃ ایک دوسرے کو لعنت کی، بُهْلَۃ۔ لعنت

بھم

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشی — ۵-۱

مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشیوں سے — ۲۲-۲۸، ۲۲-۳۴

بَهْمٌ۔ بِهَامٌ۔ اولاد گائے۔ بھیڑ بکری اونٹ۔ واحد بَهْمَۃٌ۔ بَهِيْمَۃ۔ چوپائے جانور سوائے درندہ ج بَهَائِم۔ اِبْهَام۔ انگوٹھا ج اباھم و اباھیم۔ طَرِيْقٌ مُبْهَمٌ۔ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مُبْهَمٌ۔ جس بات کی سمجھ نہ آوے۔ حائط مُبْهَم۔ وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو

بیت

۱-۳ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ — رات کو مشورہ کیا — ۴-۸۱

۳-۳ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ (یضمرون) — جب مشورہ کرتے ہیں — ۴-۱۰۸

۳-۳ مَا يُبَيِّتُوْنَ (مایسرون ومایقرون لیلاً) — جو مشورہ کرتے ہیں — ۴-۸۱

۱-۳ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ — رات کاٹتے ہیں — ۲۵-۶۴

۳-۹ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ (لنقتلنہ لیلا) — ضرور شبخون ماریں گے — ۲۷-۴۹

۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْ هُمْ (لیلاً) — رات کو سوتے ہوئے — [illegible]

۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا — رات یا دن کو — ۱۰-۵۰

بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ — سنہرا گھر — ۱۷-۹۳

اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ — پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ) — ۳-۹۶

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ — مکان کی بنیادیں (") — ۲-۱۲۷

حِجُّ الْبَيْتِ — مکان (بیت اللہ) کا حج — ۳-۹۷

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ — مکان کے نزدیک ان کی نمازیں — ۸-۳۵

مَكَانَ الْبَيْتِ — مکان کی جگہ (خانہ کعبہ) — ۲۲-۲۶

اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ — قدیم مکان کی طرف (خانہ کعبہ) ۲۲-۲۹

رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ — اس مکان کے مالک " ۱۰۶-۳

بَیْتَ الْمَعْمُوْرِ — آباد مکان (دیکھو بیت المعمور) ۵۲ - ۴

بَیْتَ الْحَرَامِ — عزت والا مکان (خانہ کعبہ) ۵ - ۲

طَهِّرْ بَیْتِیَ — میرے گھر کو صاف رکھو (") ۲۲-۲۶

عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ — تیرے عزت والے گھر کے نزدیک ۱۴-۳۷

اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآءِكُمْ — اپنے باپ دادا کے مکانات ۲۴-۶۱

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ — وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا ۲۴-۳۶

فِیْ بُیُوْتِكُنَّ — اپنے مکانوں میں (نبی کے مکان) ۳۳-۳۳

یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ — وہ اپنے مکان کو برباد کرتے ہیں ۵۹-۲

بَاتَ (یَبِیْتُ یَبَاتُ بَیْتًا وَبَیَاتًا وَبَیْتُوْتَةً وَمَبِیْتًا وَمَبَاتًا) فی المکان اس میں رات گذاری بَاتَ فُلَانًا عِنْدَہٗ۔ اس کے پاس رات گذاری بَاتَ الرجلُ۔ تزوّج۔ بَیَّتَ الشَّیْءَ۔ دَبَّرَہٗ لَیْلًا۔ بیّت الرجل عیالہ۔ بیتُ المقدس مشہور شہر ہے بیتُ المال۔ اسلامی خزانہ بیت العنکبوت مکڑی کا جالا مبیت۔ مسکن۔ بَیَّتَ الْعدوّ۔ شبخون مارا

بید

۱-۳ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا — یہ کہ خراب ہو یہ (باغ) کبھی ۱۸-۳۵

باد (یَبِیْدُ بَیْدًا و بَیَادًا و بُیُوْدًا و بَیْدُوْدَۃً) ہلاک ہوا بادت الشمسُ۔ سورج غروب ہوا۔ اباده۔ اهلکہ

بیض

۱-۹ اَلَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ — جن کے چہرے سفید ہوں گے ۳-۱۰۷

۱-۹ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ — اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں ۱۲-۸۴

۳-۹ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ — جس دن کئی چہرے سفید ہونگے ۳-۱۰۶

۱-۲۲ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ — انڈے چھپے ہوئے ۳۷-۴۹

۱-۲۱ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ — سفید دھاگا ۲-۱۸۷

۱-۲۱ جُدَدٌۢ بِیْضٌ — گھاٹیاں سفید ۳۵-۲۷

۱-۲۱ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ (ذات شعاع) — پھر ناگہاں وہ سفید ہو گیا ۷-۱۰۸

۱-۱۵ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ — سفید رنگ پینے میں مزیدار ۳۷-۴۶

بَاضَ (یَبِیْضُ بَیْضًا) الطائرُ۔ پرندے نے انڈا دیا۔ فا۔ بَائِضٌ ج بَوَائِضُ مبالغہ۔ بَیُوْضٌ ج بُیُضٌ۔ بَاضَ الحرُّ۔ گرمی سخت ہوئی۔ بَاضَ السحابُ۔ بارش نازل کی۔ بَاضَ بالمکانِ۔ ای اقام۔ بَیَّضَہٗ اس کو سفید بنایا تَبْیِیْض۔ وہ سفید ہو گیا۔ بیاض۔ ضد سواد۔ اور عرف میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بَیَاضُ الْاَرْضِ۔ بنجر زمین۔ بَیْضَہ۔ انڈا ج بَیْضَات بَیْض۔ خود۔

بیع

۱-۵ اِذَا تَبَایَعْتُمْ — ایک دوسرے سے سودا کیا ۲-۲۸۲

۱-۴ بَایَعْتُمْ بِهٖ — جو تم نے سودا کیا ہے ۹-۱۱۱

۳-۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ — جو تیرے ساتھ بیعت کرتے ہیں ۴۸-۱۰

۳-۴ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ — وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ۴۸-۱۰

۳-۴ یُبَایِعْنَكَ — بیعت کریں وہ عورتیں تجھ سے ۶۰-۱۲

۱۱-۴ فَبَایِعْهُنَّ — پس بیعت کر ان سے ۶۰-۱۲

۱-۲۲ لَا بَیْعٌ فِیْهِ (فل اء) — نہیں خرید و فروخت اس میں ۲-۲۵۴

۱-۲۲ بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ — تمہاری اس بیع پر ۹-۱۱۱

وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ — اور مدرسے اور عبادتخانے ۲۲-۴۰

بَاعَ (یَبِیْعُ بَیْعًا وَمَبِیْعًا) خریدا یا بیچا۔ فا۔ بَائِعٌ ج بَاعَۃٌ مفعول مَبِیْعٌ۔ بَاعَہٗ۔ مُبَایَعَۃً۔ عَقَدَ مَعَہُ الْبَیْعَ۔ بَیْعٌ۔ خرید و فروخت ہو من الاضداد۔ بَیْعَۃُ التولیۃ وعَقْدُهَا۔ بِیْعَۃ۔ یہود اور نصاریٰ کے عبادت خانے ج بِیَعٌ۔ بَیْعَات۔ بَایَعَ۔ وعدہ کیا۔

بین

۱-۳ وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا — اور انہوں نے بیان کر دیا ۲-۱۶۰

۱-۳ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ — بیشک بیان کر دیا ہم نے آیات کو ۲-۱۱۸

۱-۳ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ — جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا ۲-۱۵۹

۱-۵ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ — بے شک جدا ہو چکی ہدایت ۲-۲۵۶

۱-۵ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ — جو انکے لئے حق جدا ہو گیا ۲-۱۰۹

۱-۵ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ (انکشفت) — جنوں نے معلوم کیا ۳۴-۱۴

۳-۳ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ — اللہ بیان فرماتا ہے ۲-۲۴۲

۳-۳ یُبَیِّنُهَا — بیان کرتا ہے ان کو ۲-۲۳۰

۳-۳ یُبَیِّنْ لَّنَا — ہمارے لئے بیان کرے ۲-۶۸

۳-۳ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ — تاکہ تمہارے لئے بیان کرے ۴-۲۶

۳-۳ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ — تاکہ تو لوگوں کے لئے بیان کرے ۱۶-۴۴

۳-۳ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ — اور تاکہ بیان کروں میں تمہارے لئے ۴۳-۶۳

۱-۱ تَبَّتْ يَدَا (خسرت) ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ۱۱۱-۱

۱-۲۲ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ (خسارًا) مگر تباہی میں ۴۰-۳۷

۱-۲۲ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (تخسیر) سوائے ہلاک کرنے کے ۱۱-۱۰۱

(۱) تَبَّ (يَتُبُّ تَبًّا) الشئ قطعہ۔ تبّہ فلانًا۔ اَهْلَكَہ (۲) تَبَّ (يَتُبُّ تَبًّا و تَبَبًا و تَبَابًا و تَبِيْبًا) هَلَكَ۔ تَبَّبَ۔ اهلك۔ تباب نقص۔ خسارہ، ہلاکت۔ تِبَّۃ۔ حالت شدید۔ تابّ ج اتباب۔ بڑی عمر میں اور ضعف میں کمزور ہوا (كنتُ شابًّا فصرتُ تابًّا)

تبر

۳/۲۲و۱ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور سب کو کھو دیا ہم نے غارت کرکر ۲۵-۳۹
(اهلكنا)

۳/۲۲و۲ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا تاکہ خراب کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷
(يهلكوا)

۱-۲۲ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور ظالموں کو بڑھتا رکھ یہی تباہ ہونا ۷۱-۲۸
(هلاكًا)

۲-۱۶ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اسمیں یہ لوگ ۷-۱۳۹
(هالك) تباہ ہونے والے ہیں

تَبِرَ (يَتْبَرُ تَبَرًا) ہلاک ہوا۔ تبار۔ ہلاکت۔ تَبَرَہٗ (يَتْبِرُ تَبْرًا) اس کو ہلاک کیا۔ تَبَّرَہٗ۔ دَمَّرَہٗ۔ تابور ج توابیر لشکر۔ تِبْرَۃٌ کا واحد ہے۔ تِبْرًا ناخالص اور کان کا سونا۔

تبع

۱-۱ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (فامن) پھر جو چلا میری ہدایت ۲-۳۸

۱-۱ لَمَنْ تَبِعَكَ جو کوئی تیری راہ پر چلا ۷-۱۸

۱-۱ تَبِعَ دِيْنَكُمْ (وافق) جو چلے تمہارے دین پر ۳-۷۳

۱-۱ مَا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو ۲-۱۴۵

۱-۲ فَاَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے ۱۸-۸۵

۱-۲ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ پھر پیچھا کیا انکا فرعون نے ۲۰-۷۸
(لحقهم)

۱-۲ فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ اس کے پیچھے لگا شیطان ۷-۱۷۵

۱-۲ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ سو اسکے پیچھے پڑا انگارا چمکتا ۱۵-۱۸

۱-۲ وَاَتْبَعْنٰهُمْ اور پیچھے رکھ دی ہم نے ۲۸-۴۲

۱-۷ اَفَمَنِ اتَّبَعَ کیا ایک شخص جو تابع ہے ۳-۱۶۲

۱-۷ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اور پیچھے چلا دین ابراہیم ۴-۱۲۵

۱-۷ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ جو تیری راہ چلا ۱۵-۴۲

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی ۲۸-۳۵

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ اور جو ساتھ ہوا میرے ۱۲-۱۰۸

۱-۷ مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا ان سے جو انکے پیرو بنے ۲-۱۶۶

۱-۷ اِتَّبَعُوا الْبَاطِلَ جھوٹ کی پیروی کی انہوں نے ۴۷-۳

۱-۷ وَاتَّبَعَتْهُمْ اور ان کی راہ پر چلے ۵۲-۲۱

۱-۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر ۲-۱۴۵

۱-۷ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے ۱۸-۷۰

۱-۷ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ اگر تم پیروی کروگے شعیب کی ۷-۹۰

۱-۷ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے ۴-۸۳

۱-۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اور پکڑا میں نے دین ۱۲-۳۸

۱-۷ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ اور ہم تابعدار ہوئے رسول کے ۳-۵۳

۲-۲ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ اور پیچھے سے ملتی رہی ۱۱-۶۰

۳-۲ يُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا پیچھے لگاتے اس کے جو خرچ کیا ۲-۲۶۲

۳-۱ يَتْبَعُهَا اَذًى پیچھے اس کے تکلیف ۲-۲۶۳

۳-۱ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آوے اسکے پیچھے آنیوالی ۷۹-۷

۲-۷ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا جو تابعدار ہی کئے گئے ۲-۱۶۶

۳-۲ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر انکے پیچھے بھیجتے دوسروں کو ۷۷-۱۷

۳-۷ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ پیچھے چلتے ہیں انکے گمراہ ۲۶-۲۲۴

۳-۷ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ کون تابعداری کرتا ہے رسول کی ۲-۱۴۳
(فيصدقه)

۳-۷ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں ۴-۲۷

۳-۷ حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ تابعداری کرے تو انکے دین کی ۲-۱۲۰

۷/۱۲و۹ وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ اور کبھی بھی تابعداری نہ کرنا ۱۰-۸۹

۳-۷ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ تم نہیں تابعدار کرتے ۶-۱۴۸

۳-۷ وَلَا تَتَّبِعُوْا اور نہ پیچھے چلو ۷-۳

۳-۷ اِنْ اَتَّبِعُ میں نہیں پیروی کرتا ۶-۵۰

۳-۷ اَتَّبِعْهُ میں اس کی پیروی کروں ۲۸-۴۹

۳-۷ بَلْ نَتَّبِعُ بلکہ ہم پیروی کریں گے ۲-۱۷۰

۳-۷ فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ ہم چلتے تیری کتاب پر ۲۰-۱۳۴

۳-۷ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ — چھوڑو ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵

۳-۷ اَنْ يُّتَّبَعَ — یہ کہ اسی کی بات مانی جائے ۱۰-۳۵

۱۱-۷ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ — تابعداری کر جو ۶-۱۰۶

۱۱-۷ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ — میرے پیچھے چل دکھلاؤں ۱۹-۴۳

۱۱-۷ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ — تابعداری کرو ۷-۳

۱۱-۷ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ — میری راہ چلو ۳-۳۱

۱۵-۱ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ — اور تو نہیں ماننے والا ۲-۱۴۵

۱۵-۱ اَوِ التّٰبِعِیْنَ — یا کاروبار کرنے والوں کے (نوکر) ۲۴-۳۱

۱۵-۶ مُتَتَابِعَیْنِ — متواتر۔ برابر ۴-۹۲

۱۶-۷ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ — تم پیچھا کئے جاؤ گے ۲۶-۵۲

۲۲-۷ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ — تو تابعداری کرنی چاہیے ۲-۱۷۸

۲۲-۱ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا (نصیرًا) — کوئی باز پرس کرنے والا ۱۷-۶۹

۱۵-۱ اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا (واحد تابع) — ہم تو تمہارے تابع تھے ۱۴-۲۱

قَوْمُ تُبَّعٍ — تبع کی قوم ۴۴-۳۷

تَبِعَهٗ (یَتْبَعُ تبعًا وتباعًا وتَبَاعًا عدّٰ واتَّبَعَهٗ) اس کے پیچھے چلا یا اس کے ساتھ گیا۔ اس کا مطیع ہوا۔ فا۔ تَبَعٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے ج اتباع۔ فا۔ تابِعٌ ج تَبَعٌ و تَبَعَةٌ و تَوَابِع و تُبَّاع تابع نوکر، خادم مر تابعۃ۔ اَتْبَعَهٗ۔ لَحِقَهٗ۔ تِبْع۔ عاشق۔ تُبَّعٌ ج تبابعہ لقب شاہان یمن۔ تَبِیْع ج تِبَاع۔ تبائع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے صحابی کی زیارت کی ہو۔

تجر

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ — اور تجارت ۹-۲۴

عَلٰى تِجَارَةٍ — ایک بیوپار پر ۶۱-۱۰

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ — پس فائدہ مند ہوئی انکی سوداگری ۲-۱۶

وَمِنَ التِّجَارَةِ — اور سوداگری سے ۶۲-۱۱

تَجَرَ (یَتْجُرُ تَجْرًا وتِجَارَةً وتَاجَرَ واتَّجَرَ واتْجَرَ) بضاعة تاجرة بازار میں مانگ ہے۔ سوداگری کی۔ فا۔ تاجر ج تِجَار، تُجَّار، تُجُر۔

تحت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ — درخت کے نیچے ۴۸-۱۸

تَحْتَ عَبْدَیْنِ — ہمارے دو بندوں کے گھر ۶۶-۱۰

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا — اس دیوار کے نیچے ایک خزانہ دو لڑکوں کا ۱۸-۸۲

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ — ان باغوں کے نیچے نہریں ۲-۲۵

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ — ان کے نیچے نہریں ۹-۱۰۰

تَحْتَكِ سَرِیًّا — تیرے نیچے چشمہ ۱۹-۲۴

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ — چل رہی ہیں یہ میرے محل کے نیچے ۴۳-۵۱

تحت ضد فوق ج تُحُوت اور تُحُوت کمینہ کو بھی کہتے ہیں۔

ترب

عَلَیْهِ تُرَابٌ — اس پر مٹی ہو ۲-۲۶۴

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ — پیدا کیا اس کو مٹی سے ۳-۵۹

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا — کیا جب ہم مٹی ہو گئے ۱۳-۵

ذَا مَتْرَبَةٍ — خاک میں رُل گیا ۹۰-۱۶

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ — نیچے نظر رکھنے والیاں ہم عمر ۳۸-۵۲

عُرُبًا اَتْرَابًا — پیار دلانے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷
(مستویات فی السن)

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا — اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی ۷۸-۳۳
(علی سن واحد)

بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ — پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ سے ۸۶-۷
(عظام الصدر)

(۱) تَرِبَ (یَتْرَبُ تَرَبًا) المکانُ۔ کثر ترابُهٗ۔ ترب الشیءُ۔ وہ گرد آلود ہوئی (۲) تَرِبَ (یَتْرَبُ تَرَبًا و مَتْرَبًا) الرجلُ۔ آدمی اتنا غریب ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فا۔ تَرِیْبٌ۔ تَرُوْبٌ ج تِرَابٌ۔ تَرِبَ۔ اَتْرَبَ۔ مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ تَرَّبَ الشیءَ چیز پر مٹی ڈالی تَارِبَة۔ کان تِرْبَهٗ ج اَتْرَاب۔ صدیقہ اور ہم عمر عورت کے لئے۔ ہم زاد و ہم سن۔ تُرَاب ج اَتْرِبَة۔ مَتْرَبَة۔ ذاتِ فقر۔ [illegible] ج تُرَب۔ تُرِیب۔ فقیر تَرِب۔ بعد اَنْ اَتْرَبَ [illegible] اب فقیر ہو گیا تَرِیْبَة ج تَرَائِب۔ سینہ کی ہڈیاں

ترف

۱-۲ وَاَتْرَفْنٰهُمْ — اور ہم نے انکو آرام دیا تھا ۲۳-۳۳

۲-۲ مَآ اُتْرِفُوْا فِیْهِ (نعموا) — عیش دئے گئے اس میں ۱۱-۱۱۶

۲-۲ اُتْرِفْتُمْ (نعّمتم) — عیش دئے گئے تم ۲۱-۱۳

۱۶-۲ قَالَ مُتْرَفُوْهَآ — کہا انکے آسودہ لوگوں نے ۴۳-۲۳

۱۶-۲ اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا (امرنا مترفیها) — ہم نے حکم بھیجا عیش کرنے والوں کو ۱۷-۱۶

۲-۱۶ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِیۡهِمۡ آسودہ لوگوں کو ۲۳-۶۴
(اغنیاھم)

۲-۱۳ قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِیۡنَ اس سے پہلے خوش حال ۵۶-۴۵
(منعمین)

تَرِفَ (یَتۡرَفُ تَرَفًا و تُتۡرُفَ) صاحب نعمت ہوا۔ فا۔ تَرِفٌ۔ تَرِیۡفٌ تَرَّفَهُ المَالُ۔ مال نے اس کو متکبر کر دیا، اور مزاج بگاڑ دیا۔ مُتۡرَفٌ۔ الجبار المتمرد جو اپنی مرضی پر چلے، اور کسی سے نہ رکے۔ تُرۡفَةٌ نازکی، از نعمت، تر رائش، طعام خوش، مزہ۔ اِسۡتَتۡرَفَ۔ وہ بدکار اور نافرمان ہوا۔

ترقو

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ جب روح پہنچے ہانس تک ۷۵-۲۶

تَرۡقُوَة ہنسلی کی ہڈی ج التراقی، التواریق۔ یقال ترقاۃ و ترقاۃ اس کو ہنسلی کی ہڈی بھی کہتے ہیں۔

ترك

۱-۱ اِنۡ تَرَكَ خَیۡرَا اگر چھوڑا گیا مال (بوقت موت) ۲-۱۸۰

۱-۱ مَا تَرَكَ عَلَیۡهَا نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ۱۶-۶۱

۱-۱ فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا چھوڑا اس کو بالکل صاف ۲-۲۶۴

۱-۱ وَتَرَكَهُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ اور چھوڑا انکو ظلمت میں ۲-۱۷

۱-۱ كَمۡ تَرَكُوۡا بہت سے چھوڑ گئے ۴۴-۲۵

۱-۱ وَتَرَكُوۡكَ قَآئِمًا اور تجھ کو کھڑا چھوڑا ۶۲-۱۱

۱-۱ مِمَّا تَرَكۡنَ وہ جو بیبیاں چھوڑ مریں ۴-۱۲

۱-۱ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ وہ جو تم چھوڑ مرے ۴-۱۲

۱-۱ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا یا رہنے دیا اس کو ۵۹-۵

۱-۱ فِیۡمَا تَرَكۡتُ چھوڑا میں نے ۲۳-۱۰۰

۱-۱ اِنِّیۡ تَرَكۡتُ تحقیق میں نے چھوڑا ۱۲-۳۷

۱-۱ وَتَرَكۡنَا یُوۡسُفَ اور چھوڑا ہم نے یوسف کو ۱۲-۱۷

۱-۱ وَتَرَكۡنَا عَلَیۡهِ اور باقی رکھا ہم نے ۳۷-۷۸

۱-۳ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ یَلۡهَثۡ یا چھوڑ دے تو ہانپے ۷-۱۷۶

۱-۳ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا یَعۡبُدُ یہ کہ ہم چھوڑ دیں ۱۱-۸۷

۱-۳ اَنۡ یُّتۡرَكَ سُدًی یہ کہ چھوڑا جائے گا بے قید ۷۵-۳۶

۱-۳ اَنۡ یُّتۡرَكُوۡا یہ کہ چھوڑ دیئے جاویں ۲۹-۲

۱-۳ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا یہ کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ ۹-۱۶

۱-۴ اَتُتۡرَكُوۡنَ فِیۡمَا کیا تم چھوڑے جاؤ گے ۲۶-۱۴۶

۱-۱۱ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ اور چھوڑ جا دریا کو رکا ہوا ۴۴-۲۴

۱-۱۵ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ سو کہیں تو چھوڑ بیٹھیگا ۱۱-۱۲

۱-۱۵ ءَاِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا کیا ہم چھوڑنے والے ہیں ۳۷-۳۶

۱-۱۵ وَمَا نَحۡنُ بِتَارِكِیۡۤ اور ہم نہیں چھوڑنے والے ۱۱-۵۳

تَرَكَ (یَتۡرُكُ تَرۡكًا و تِرۡكَانًا و اتَّرَكَهٗ) خلاہ۔ اَهۡمَلَهٗ اَغۡفَلَهٗ تَرۡكَة۔ تَرِیۡكَة۔ شتر مرغ کا انڈا۔ یا وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر چھوڑی (ملتی) اور اس سے کوئی نکاح نہ کرے۔ تِرۡكَة۔ تَرِكَة۔ المتروك (ترکۃ المیت) تُرۡك ج اتراك۔ یافث کی اولاد سے ایک قوم

تسع

تِسۡعَ اٰیٰتٍ نو نشانات ۱۷-۱۰۱

وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا اور انہوں نے زیادہ کئے نو ۱۸-۲۵

عَلَیۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ اس پر ۹+۱۰=۱۹ فرشتے ۷۴-۳۰

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ ۹ + ۹۰ = ۹۹ دنبیاں ۳۸-۲۳

تَسَعَ (یَتۡسَعُ تَسۡعًا) القومَ۔ ان کا نواں تھا یا ان کو ۹ بنایا یا ان سے ۱/۹ لیا۔ تسع ۳×۳=۹۔ تسعۃ رجال۔ تسع نساء۔ تسعۃ عشر رجل۔ تسع عشرۃ امرأۃ۔ ج تسعات۔ تُسۡع۔ تَسِیۡع۔ ۹ کا ایک جزو۔ تاسع۔ آٹھ کے بعد آنے والا۔ تِسۡعُوۡن۔ ۹×۱۰=۹۰

تعس

فَتَعۡسًا لَّهُمۡ (ھلاکا) وہ گرے منہ کے بل ۴۷-۸

تَعَسَ (یَتۡعَسُ) و تَعِسَ یَتۡعَسُ تَعۡسًا و تَعَسًا۔ ہلاک ہوا، اور منہ کے بل گرا۔ فا۔ تَعِسٌ۔ تَاعِسٌ۔ تَعِیۡسٌ۔ تعس۔ ہلاکت، شر۔ انحطاط

تفث

۱-۲۲ ثُمَّ لۡیَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ چاہیئے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل ۲۲-۲۹
(اوساخھم وشعثھم)

تَفِثَ (یَتۡفَثُ تَفَثًا) میل چڑھائی، فا۔ تَفِث۔ قضی تفثہ میل دور کی

تقن

۲-۱ اَتۡقَنَ كُلَّ شَیۡءٍ (احکم) درست کیا ۲۷-۸۸

اَتۡقَنَ۔ اَحۡكَمَ۔ فا۔ تَقِنٌ۔ تِقۡنٌ۔ کام میں عقلمند اور درست کرنے والا ج اتقان۔

تنر

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ج تنانیر — جوش مارا تنور نے — ۱۱-۴۰

تنّار۔ تنور بنانے والا۔ بَنَاتُ التَّنَانِیر۔ تنور کی روٹیاں تنور کو بھی کہتے ہیں

توب

۱-۱ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ (ادام توبته) — اللہ مہربان ہوا — ۹-۱۱۷

۱-۱ فَتَابَ عَلَيْهِ (قبل توبته) — پھر متوجہ ہوا اللہ اس پر — ۲-۳۷

۱-۱ ثُمَّ تَابَ (رجع) — پھر گناہ سے پھرا — ۶-۵۴

۱-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا — پھر اگر دونوں توبہ کریں — ۴-۱۶

۱-۱ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا (رجعوا عن ذٰلك) — گناہ سے پھرے اور درستی کی — ۲-۱۶۰

۱-۱ وَاِنْ تُبْتُمْ (رجعتم) — اگر تم نے توبہ کی — ۲-۲۷۹

۱-۱ تُبْتُ الْاٰنَ — میں نے اب توبہ کردی ہے — ۴-۱۸

۱-۱ تُبْتُ اِلَيْكَ — میں نے توبہ کرلی تیری طرف — ۴۶-۱۵

۳-۱ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — اللہ ان پر معافی دیتا ہے — ۴-۱۶

۳-۱ يَتُوْبُوْنَ — گناہ سے پھرتے — ۵-۷۴

۳-۱ لِيَتُوْبُوْا — تاکہ توبہ کریں — ۹-۱۱۸

۳-۱ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ — اگر دونوں توبہ کرو — ۶۶-۴

۳-۱ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ (اقبل توبتهم) — انکی توبہ قبول کرونگا — ۲-۱۶۰

۵-۱ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ — اور گناہ سے پھرے — ۴۹-۱۱

۱۱-۱ وَتُبْ عَلَيْنَا — اور ہم کو معاف کر — ۲-۱۲۸

۱۱-۱ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ — توبہ کرو اپنے پروردگار کی طرف — ۲-۵۴

۱۵-۱ التَّآئِبُوْنَ — وہ توبہ کرنے والے ہیں — ۹-۱۱۲

۱۵-۱ تٰٓئِبٰتٍ — توبہ کرنے والیاں — ۶۶-۵

۱۹-۱ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ — وہی ہے معاف کرنیوالا مہربان — ۲-۳۷

۱۹-۱ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا — بیشک وہ ہے معاف کرنیوالا — ۱۱۰-۳

۱۹-۱ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ — دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو — ۲-۲۲۲

۲۲-۱ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ — گناہ بخشوانے سے اللہ سے — ۴-۹۲

۲۲-۱ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ — انکی کبھی بھی توبہ قبول نہ ہوگی — ۳-۹۰

قَابِلِ التَّوْبِ — توبہ قبول فرمانے والا — ۴۰-۳

۲۲-۱ وَاِلَيْهِ مَتَابِ — اور اسی کی طرف آتا ہوں جو رجوع کرکے — ۱۳-۳۰

۲۲-۱ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا — پھر آنے کی جگہ — ۲۵-۷۱

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ — یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق — ۲-۲۴۸

(الموجب خیال صاحب صراح)

تَابَ (يَتُوْبُ تَوْبًا وَتَوْبَةً وَتَابَةً وَمَتَابًا وَتَتْوِبَةً) الى الله گناہ چھوڑکر خدا کی طرف رجوع کیا اور شرمندہ ہوا۔ فا تَائِبٌ ج تَوَّاب۔ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ بخشا اس کو اور رحمت کے ساتھ پھرا۔

التوراة

التوراة ج تورات۔ توریات۔ موسٰی علیہ السلام کی الہامی کتاب۔ جو کہ در اصل آج کل ناپید ہے۔ اس کے جعلی نسخے اصلیت سے مسخ ہوکر رہ گئے ہیں۔ یشترون به ثمنا قليلا۔ ۵ نسخے اسفار موسیٰ کے نام سے بک رہے ہیں۔

تور

۲۲-۱ تَارَةً اُخْرٰى (مرّةً اخرٰی) — دوسری بار — ۱۷-۶۹

تار (يتور تورا) الماء پانی جاری ہوا۔ تَارَة اعادة بعد مرة۔ دہرایا اس کو۔

تين

وَالتِّيْنِ — قسم ہے انجیر کی — ۹۵-۱

تین واحد تینة ہے۔ اور متانہ اس جگہ کو کہتے ہیں۔ جہاں انجیر بہت ہوں

تيه

يَتِيْهُوْنَ (يتحيرون) — سرمارتے پھرینگے زمین میں — ۵-۲۶

تاه (يتيه تيها وتيهانا) حیران ہوکر پھرتا رہا۔ اور بھول گیا۔ فا تائه۔ تیهان۔ تیاه۔ تیهان متکبر۔ ارض تيهاء وہ زمین جس میں نشان راہ نہ ہوں۔ اور اکثر لوگ بھول جایا کریں

ث (۵۰۰)

ثبت

۱-۳ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ — اور اگر ہم تم کو سنبھالے نہ رکھتے — ۱۷-۷۴

۳-۳ يُثَبِّتُ اللّٰهُ — مضبوط کرتا ہے اللہ — ۱۴-۲۷

۳-۲ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ — اور جمادے اس سے تمہارے قدم — ۸-۱۱

۳-۳ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ (نطمئن) — جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو — ۱۱-۲۰

۳-۲ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ (نقوی بہ) تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے تیرا دل ۲۵-۳۲

۳-۲ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ اور باقی رکھتا ہے ۱۳-۳۹

۳-۲ لِيُثْبِتُوكَ (یحبسوک) تاکہ تجھے قید کریں ۸-۳۰

۱-۱۱ فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ پس ثابت قدم رہو ۸-۴۵

۳-۱۱ وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا اور جمائے رکھ ہمارے پاؤں ۲-۲۵۰

۳-۱۱ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ (بالاعانۃ) تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو ۸-۱۲

۳-۲۲ وَتَثْبِيْتًا (تحقیقا للثواب) اور اپنے دل خوب صاف کر ۲-۲۶۵

۳-۲۲ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا (تحقیقا لایمانھم) اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں ۴-۶۶

۱-۲۲ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا (استقامت علیہا) بعد اسکے ظاہر ہونیکے ۱۶-۹۴

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ پس نکلو جدی جدی فوج ہوکر ۴-۷۱

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ بات مضبوط کے ساتھ ۱۴-۲۷

اَصْلُهَا ثَابِتٌ اسکی جڑ مضبوط ہے ۱۴-۲۴

(۱) ثَبَتَ (يَثْبُتُ ثَبَاتًا وَثُبُوْتًا) رکا۔ قرار پکڑا۔ ثَبَتَ عَلَى الْاَمْرِ کام کو ہمیشہ کیا۔ فا۔ ثَابِتٌ۔ ثَبِيْتٌ و ثَبْتٌ۔ ثَبَتَ الْاَمْرُ عِنْدَهٗ اس کو بات کی تحقیق ہوئی (۲) ثَبُتَ (يَثْبُتُ ثَبَاتَةً وَثُبُوْتَةً) وہ ثابت اور شجاع ہوا۔ ثَبَتَ الْحَقُّ۔ اَكَّدَهٗ بِالْبَيِّنَةِ۔ اثبات۔ ایجاب ضد السلب۔ ثوابت۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ثَبْتٌ مرد ثقہ ج اثبات۔ مردود اور مثبت اور منفی۔

ثبر

۱-۲۲ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا (ھلاکا) ہلاکت کو پکاریں گے (موت) ۲۵-۱۳

۱-۱۷ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (ہالکا) اے فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے ۱۷-۱۰۲

(۱) ثَبَرَهٗ (يَثْبُرُ ثَبْرًا) اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہلاک کیا (۲) ثَبِرَ (يَثْبَرُ ثُبُوْرًا) ہلاک ہوا (۳) ثَبِرَتْ (تَثْبَرُ ثَبْرًا) الْقَرْحَةُ۔ زخم کھل گیا اور جو کچھ اس میں تھا بہ نکلا۔

ثبط

۳-۱ فَثَبَّطَهُمْ سو روک دیا ان کو ۹-۴۶

ثَبَطَهٗ (يَثْبُطُ ثَبْطًا۔ ثَبَطَهٗ) عَنِ الْاَمْرِ۔ اس کو روکا ٹھیرایا۔ اَثْبَطَهُ الْمَرَضُ۔ ایسی مرض نے آدبوچا جس سے خلاصی نہ پا سکا۔ ثَبِطٌ ضعیف احمق ج اَثْبَاط

ثجج

۱-۱۷ مَاءً ثَجَّاجًا (صبابا) پانی کا ریلا ۷۸-۱۴

ثَجَّ (يَثُجُّ ثُجُوْجًا) الْمَاءُ۔ پانی بہنے لگا ثَجَّ (يَثُجُّ ثَجًّا) الْمَاءَ پانی بہایا، تجیج۔ سیلاب مِثَجٌّ۔ بڑی فصاحت والا کلام جس میں بڑی روانی ہو، پانی کی طرح

ثخن

۲-۱ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ (اکثرتم فیہم القتل) جب خوب قتل کرلو انکو ۴۷-۴

۲-۳ حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ (یبالغ فی قتل الکفار) جب تک خوب خون ریزی نہ کرے ملک میں ۸-۶۷

ثَخُنَ (يَثْخُنُ ثِخَنًا و ثَخَانَةً و ثُخُوْنَةً) گاڑھا اور سخت ہوا، اَثْخَنَ فِى الْعَدُوِّ۔ دشمن کے ساتھ زیادتی کی، اور سختی کے ساتھ ان کو قتل کیا اَثْخَنَ فِى الْاَرْضِ۔ اکثر الْقَتْلَ فِيْهَا۔ ثَخِيْنٌ ج ثُخَنَاءُ۔ مرد باحیا

ثرب

۳-۲۲ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ (عتب) تم پر الزام نہیں ۱۲-۹۲

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ اے یثرب والو ۳۳-۱۳

ثَرَبَ (يَثْرِبُ ثَرْبًا وَثَرَّبَ وَاَثْرَبَ) ملامت کی اس کے کام میں قباحت نکالی، گناہ پر باز پرس کی۔ فا۔ اَثْرَبُ۔ ج ثُرَبَاءُ۔ ملامت کرنے والا،

زمانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام یثرب تھا۔ اس کا نام یثرب بوجہ گندی آب ہوا۔ اور برے پانی کے تھا۔ کیونکہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہوجاتا تا جب رسول اللہ مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام برست بیمار ہوئے ان کو پانی الگ ہو گیا۔ پھر نبی ص نے دعا کی کہ یا اللہ [illegible] سے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ ۱۳ سو برس گذرنے ہیں طاعون یا دوسری بیماری دوبارہ نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی۔

ثری

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اور جو نیچے ہے گیلی مٹی کے ۲۰-۶

ثَرِيَ (يَثْرٰى ثَرًى وَاَثْرٰى) التُّرَابُ۔ زمین نمناک ہوئی۔ يَبِسَ الثَّرٰى بَيْنَهُمْ پہلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہوگئے ہیں (فلاں

ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً — تیس رات — ۷-۱۴۲

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ — تیسرا تینوں کا — ۵-۷۳

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ — قوت دی ہم نے تیسرے سے — ۳۶-۱۴

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ — اور مناۃ تیسرا — ۵۳-۲۰

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ — پھر ماں کا ⅓ — ۴-۱۰

فَلَهُنَّ ثُلُثَا — ان عورتوں کے لیے ⅔ — ۴-۱۰

فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ — ان دونوں کے لیے ⅔ — ۴-۱۷۶

مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ — ⅔ رات — ۷۳-۲۰

وَثُلُثَهٗ — اور اس کی ⅓ — ۷۳-۲۰

مَثْنٰی وَثُلٰثَ — دو دو اور تین تین — ۴-۳

ثَلَثَ (یَثْلُثُ ثَلْثًا) الشَّیْئَ ⅓ حصہ لیا۔ ثَلَثَ الْقَوْمَ ⅓ حصہ مال لیا ثَلَثَ الْاِثْنَیْنِ۔ ان دونوں میں خود شامل ہو کر تین بنا دیا۔ ثَلَّثَ الشَّیْئَ ایک کام کو تین دفعہ کیا۔ ثَلٰث۔ تین۔ مونث کے لئے ثَلٰثَةٌ ہے۔ ثَالِث تیسری دفعہ۔ ثُلُث۔ تیسرا حصہ اَثْلَاث۔ ثَلَاثُوْن۔ ۳۰ = ۱۰ × ۳۔ تثلیث عیسائیوں کے نزدیک ۳ خدا۔ خدا۔ روح القدس۔ مسیح۔ مُثَلَّث۔ تین اضلاع والی تکون کو مثلث کہتے ہیں △۔ ثالث آدمی۔ یوم الثلثاء منگل۔

ثل

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ — آدمیوں کی ایک بڑی جماعت — ۵۶-۱۳

ثَلَّة۔ بھیڑ بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ (فُلَانٌ لَا یَفْرُقُ بَیْنَ الثَّلَّةِ وَالثُّلَّةِ) اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ ثلل۔ ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثُلَّ الْبِئْرُ۔ جیسے ریحانی ثُلَّ عَرْشُهُمْ۔ ان کی عزت جاتی رہی۔ مَثَلٌّ۔ جنگل میں چھپر۔

ثمد

وَاِلٰی ثَمُوْدَ — اور ثمود کی طرف — ۷-۷۳

ثَمَدَ (یَثْمُدُ ثَمْدًا وَاَثْمَدَ وَاسْتَثْمَدَ) الْمَاءَ۔ پانی کیلئے حوض کی طرح جگہ بنائی تا کہ اس میں پانی جمع ہو جائے۔ ثَمَدَ النَّاقَةَ بِالْحَلْبِ اونٹ کے شیردان سے سب دودھ نکال لیا، اور اب وہ خالی ہو گیا۔ اَلثَّمَدُ اس تھوڑے سے پانی پر وارد ہوا جو کہ سردیوں میں موجود ہو اور گرمیوں میں خشک ہو جائے۔ رَجُلٌ مَثْمُوْدٌ۔ وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، کہ اس قوم کے پاس پانی قلیل تھا، اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔ اِثْمَد۔ سنگ سرمہ

ثمر

اِذَآ اَثْمَرَ — جب پھل لاویں — ۶-۱۴۱، ۶-۹۹

وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ — اور تھا اس کو پھل — ۱۸-۳۴

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ — کھاؤ ان کے پھل — ۶-۱۴۱

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا — پھل سے رزق — ۲-۲۵

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ — پھلوں سے رزق — ۲-۲۲

ثَمَرَة۔ واحد مثل شَجَرَةٌ وَخَشَبَةٌ۔ ثَمَر ج ثِمَار جمع اَثْمَار۔ ثَمَرَ (یَثْمُرُ ثُمُوْرًا وَاَثْمَرَ) الشَّجَرُ۔ درخت کا پھل شروع ہو گیا۔ درخت ثَامِرٌ مُثْمِرٌ۔ اَثْمَرَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو پھل کھلائے۔ ثَمَّرَ مَالَهٗ۔ ثَمَرَة ثَمَر۔ پھل۔ نسل، اولاد۔ ثامر۔ لوبیا۔ ثَمْرَاء۔ پھلدار۔ ابن ثمیر چاندنی رات۔ ثَمَّار۔ میوہ فروش

ثم

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ — پھر طرف اس کی پھیرے جاؤ گے — ۲-۲۸

اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ — جب تو وہاں دیکھے — ۷۶-۲۰

فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — پس وہاں ہی متوجہ ہے اللہ — ۲-۱۱۵

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ ثمامہ بن اثال مشہور صحابی ہیں۔ ثَمَّ اسم اشارہ بعید بمعنی هناك

ثمن

بِثَمَنٍ بَخْسٍ — ناقص قیمت کے ساتھ — ۱۲-۲۰

ثَمَنًا قَلِیْلًا (عوضا یسیرا من الدنیا) — تھوڑی قیمت — ۲-۴۱

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ — ان عورتوں کیلئے ⅛ — ۴-۱۲

ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ — آٹھ نر مادہ — ۶-۱۴۳

ثَمٰنِیَ حِجَجٍ — آٹھ برس — ۲۸-۲۷

ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ — آٹھواں کتا — ۱۸-۲۲

ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً — اسی درے — ۲۴-۴

(۱) ثَمَنَ (یَثْمُنُ ثَمْنًا) الرَّجُلَ۔ آدمی سے ⅛ حصہ لیا (۲) ثَمُنَ (یَثْمُنُ ثَمَانَةً) الشَّیْئُ۔ چیز موٹی ہو گئی۔ قا۔ ثمینا۔ موٹا۔ قیمتی۔ ثَمَّنَ الشَّیْئَ۔ قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمَن قیمت۔ اَثْمَان۔ اَثْمِنَة

أَثْمَنُ - ثُمُنٌ ج أَثْمَانٌ

ثنی

۱-۳ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ — وہ دہرے کرتے ہیں اپنے سینے — ۱۱-۵
۳-۱۱ وَلَا يَسْتَثْنُونَ — اور انشاء اللہ نہیں کہتے — ۶۸-۱۸
۱-۱۵ ثَانِيَ عِطْفِهِ — اپنی کروٹ موڑنے والا — ۲۲-۹
وَصِيَّةِ اثْنَانِ — بوقت وصیت دو آدمی — ۵-۱۰۶
إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ — ۲ الٰہ — ۱۶-۵۱
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا — بارہ سردار — ۵-۱۲
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا — بارہ — ۷-۱۶۰
اثْنَتَا عَشْرَةَ — بارہ — ۲-۶۰
ثَانِيَ اثْنَيْنِ — وہ دوسرا دو میں کا — ۹-۴۰
فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ — اگر دو عورتیں ہوں — ۴-۱۷۵
أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ — مار چکا تو ہم کو دو بار — ۴۰-۱۱
مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ — دو دو تین تین — ۴-۳
مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ — دو دو اور ایک ایک — ۳۴-۴۶
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي — سات آیتیں وظیفہ — ۱۵-۸۷
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ — دہرائی ہوئی — ۳۹-۲۳

ثَنَى (يَثْنِي ثَنْيًا) الشَّيْءَ۔ عطف۔ طواہ۔ رد بعضہ علی بعض (ثنی صدرہ) ای اسر فیہا لعداوۃ او طوی ما فیہ استخفاءً۔ ثَنَّى الشَّيْءَ۔ اس کو دو بنایا۔ ثناء۔ تعریف ج اَثْنِيَة۔ یوم الاثنین سوموار۔ ثانی۔ دوسرا۔ ثانیہ ؎ وثیقہ ج ثوانی۔ مثنی ج مثانی۔ استثناء۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا یا انشاء اللہ کہنا۔ ثَنِيٌّ ج ثُنَا ثُنْيَان ج ثَنَايَا۔ اگلے دانت۔ مثناۃ۔ بالوں کا رسہ۔ مثناۃ گانے والیاں۔ تَثْنِيَة (صیغہ جس کا دو پر اطلاق ہو۔ مثانی سے قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۱۰۰ سے کم ہے۔

ثوب

۲-۱ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ (اعطاھم) — پھر دیا ان کو اللہ نے — ۵-۸۵
۲-۱ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا — انعام دیا ان کو ایک فتح — ۴۸-۱۸
۲-۱ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ (جزاکم) — پھر پہنچایا تم کو غم — ۳-۱۵۳
۳-۲ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ (جزی) — کیا بدلہ دیئے گئے کافر — ۸۳-۳۶
ثَوَابَ الدُّنْيَا (نصرۃ) — انعام دنیا میں — ۳-۱۴۸
ثَوَابِ الْآخِرَةِ (الجنۃ) — انعام آخرت کا — ۳-۱۴۸
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (مرجعا) — اجتماع کی جگہ — ۲-۱۲۵
لَمَثُوبَةٌ — بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک — ۲-۱۰۳
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ — اور اپنے کپڑے پاک کر — ۷۴-۴
يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵
يَلْبَسُونَ ثِيَابًا — پہنیں گے کپڑے — ۱۸-۳۱
ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ — کپڑے آگ کے — ۲۲-۱۹

(۱) ثاب (یثوب ثوبا) عاد۔ ثاب الناس۔ لوگ جمع ہوئے۔ ثاب الماء۔ پانی جمع ہو گیا (۲) ثاب (یثوب ثوبا و ثوبانا) و اثوب (ثوابا) المریض۔ مریض کی طرف صحت لوٹی۔ ثَوَّبَ الْمُصَلِّي۔ نمازی نے فرضوں کے بعد نفل پڑھے۔ ثائب۔ بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی۔ ثوب۔ لباس ج ثیاب۔ اثواب۔ اثوب۔ ثویبہ۔ ابولہب کی لونڈی جس نے آنحضرتؐ کو دودھ پلایا۔ ثواب۔ نیک یا بد کام کا بدلہ۔ مگر زیادہ نیکی میں مستعمل۔ ثیاب۔ کپڑے فروخت کرنے والا۔ مثاب۔ مثابہ۔ مجتمع الناس۔ تثویب الصلوٰۃ۔ فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا۔

ثور

۳-۱ وَأَثَارُوا الْأَرْضَ (حرثوھا) — پھاڑا انہوں نے زمین کو — ۳۰
(وقلبوھا للزرع)
۳-۲ فَتُثِيرُ سَحَابًا — وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو — ۳۰
۳-۲ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ — جوتتی ہو زمین کو — ۲
(تقلبہا للزراعۃ)

ثار (یثور ثورا و ثورانا و تثوارا) الغبار۔ غبار اٹھا۔ ثوّر الامر۔ بحث کی۔ ثوّر الکتب۔ کتاب کے معنی میں بحث کی۔ ثوران۔ شفق لالی۔ ثور۔ بیل۔ ثوار۔ گاؤزبان۔ ثورۃ۔ گائے۔ مثورۃ الارض کثیر الثیران۔ غار ثور۔ ثار۔ خون کا بدلہ۔

ثوی

۱-۱۵ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا (مقیما) — اور نہ تھا تو رہنے والا — ۲۸
۱-۱۸ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ — اور برا ٹھکانا ہے ظالموں کا — ۳
(ماوی)
۱-۱۸ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ — عزت سے رکھ اس کو — ۱۲
۱-۱۸ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ — ان کی جگہ آگ ہے — ۴۷

۸-۱ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ (مَاوٰنكُمْ) آگ ہے تمہارا گھر ۶-۱۲۸

۱۸-۱ اَحْسَنَ مَثْوٰیَ اچھی طرح سے رکھا مجھ کو ۱۲-۲۳

ثَوٰی (یَثْوِی ثَوَاءً وَثُوِیًّا) المکانَ۔ مکان میں ٹھیرا۔ ثَوَی الرجلُ آدمی مرگیا۔ ثُوِیَ۔ دفن کیا گیا۔ ثُوَّۃ۔ گھر کا اسباب یا ٹرک پر نشان ج ثُوًی ثُوِیّ۔ مہمان یا قیدی ج اَثْوِیَا۔ بھیڑ بکری، گلے اونٹ کا باڑہ۔ عورت کو کہا جاتا ہے (ھٰذِہٖ ثَوِیَّۃُ فُلَانٍ) مَثْوٰی ج مَثَاوٍ۔ ابو مَثْوٰی۔ گھر کا مالک اُمِّ مَثْوٰی۔ گھر کی مالکہ

ثیب

۱-۱۷ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْکَارًا بیاہیاں اور کنواریاں ۶۶-۵

تَثَیَّبَتِ (وثَیَّبَتِ) المَرْأَۃُ زَوْجَھَا۔ عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے خاوند سے الگ ہو گئی۔ پس وہ عورت ثَیِّب ہے۔ اور نقیض بکر کو بھی کہتے ہیں شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں۔ مرد بغیر عورت اور عورت بغیر مرد۔ بئرٌ ثَیِّبٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو،

ج (۳)

جأر

۳-۱ اِذَا هُمْ یَجْئَرُوْنَ اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں ۲۳-۶۵

۱-۳ فَاِلَیْهِ تَجْئَرُوْنَ اسی کی طرف چلاتے ہو ۱۶-۵۳

۱-۳ لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ مت چلاؤ آج ۲۳-۶۶

جَأَرَ (یَجْأَرُ جَأْرًا وجُؤَارًا) اِلَی اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، اور عاجزی کی۔ جَأَرَ الثَّوْرُ۔ بیل بولا۔ جَأَرَ النَّبَاتُ سبزی بلند ہوئی،

جبّ

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ گمنام کنویں میں ۱۲-۱۰

جُبّ۔ گہرا کنواں ج اَجْبَاب۔ جِبَاب۔ جِبَبَۃٌ۔ جُبَّہ۔ فراخ یا اوور کوٹ اور زرعۃ یوسف علیہ السلام کا کنواں طبریہ سے ۱۲ میل ہے۔

جبت

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ (صنمان لقریش) بتوں اور شیطانوں کے ساتھ ۴-۵۰

جِبت۔ بت۔ جادو، جادوگر جس میں بھلائی نہ ہو۔ وکاہن۔ غیر اللہ کی عبادت یا حبشہ کی زبان میں شیطان کا نام ہے،

جبر

۱۹-۱ عَزِیْزُ الْجَبَّارُ (من الاسماء الحسنی) زبردست دباؤ والا ۵۹-۲۳

۱۹-۱ جَبَّارًا شَقِیًّا زبردست خودسر ۱۹-۳۲

۱۹-۱ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ سرکش ضدی ۱۴-۱۵

۱۹-۱ قَوْمًا جَبَّارِیْنَ قوم زبردست ۵-۲۲

۱۹-۱ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ پنجہ مارتے ہو ظلم سے ۲۶-۱۳۰

دعاء حدیث۔ وَاجْبُرْنِیْ۔ جَبَرَ یَجْبُرُ جَبْرًا وجُبُوْرًا وجِبَارًا وجَبَرَ العظمَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھ دیا، اور وہ درست ہوئی۔ جَبَرَ الْفَقِیْرَ فقیر کو غنی کر دیا۔ جَبَرَہٗ۔ اسے مجبور کیا۔ تَجَبَّرَ المریضُ۔ مریض صحت یاب ہو گیا۔ تَجَبَّرَ۔ تکبر کیا، جبر۔ زبردستی، قوت اور ریاضی کا علم، جَبَرُوْت۔ مبالغہ بمعنی قدرت۔ شاہی، عظمت۔ ابو جابر۔ روٹی ام جابر۔ ہریسہ۔ جابر صحابی ہیں نَخْلَۃٌ جَبَّارَۃٌ۔ بڑی کھجور۔ جبریہ خلاف قدریہ۔ مسلمانوں میں ایک فرقہ ہے

جبریل

جَبْرِیل۔ جَبْرَئِیل۔ منتہی الارب والا اس کو جبر میں لایا ہے جبر بمعنی بندہ۔ ایل بمعنی خدا۔ جبریل۔ بندۂ خدا

جبل

وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ (واحد جبیل) اگلی خلقت ۲۶-۱۸۴

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا بہت خلقت کو ۳۶-۶۲

عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ ہر پہاڑ پر ۲-۲۶۰

یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ اے پہاڑو خوش آوازی سے تسبیح ... ۱۰-[illegible]

مَوْجٍ كَالْجِبَالِ لہروں میں جیسے پہاڑ ۱۱-۴۲

جَبَلَ (یَجْبُلُ جَبْلًا) اللّٰہُ۔ اللہ نے پیدا کیا۔ اَجْبَلَہٗ اسے بخیل پایا۔ اَجْبَلَ المُسَافِرُ۔ مسافر پہاڑ میں داخل ہو گیا۔ جِبِلَّۃ۔ جُبُلَّہ جِبِلَّہ۔ خلقت طبیعت، اصل، قوت۔ جِبِلِّی طبعی۔ جَبَلُ الْقَوْمِ قوم کا سردار۔ جُبَیْل۔ بدخلق۔ جِبِلّ۔ گھر کا صحن، مجبول بڑے قد والا

جبن

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل ۳۷-۱۰۳

جَبُنَ (یَجْبُنُ جُبْنًا وجَبَانَۃً) ڈرپوک ہوا، خاص جبان۔ جَبَّنَ

اللبن۔ دودھ کو دہی بنایا۔ جَبِنَ الرجلُ۔ آدمی کو ڈرپوک پایا۔ جُبُن۔ جمے ہوئے دودھ کا ٹکڑا، اور بزدلی۔ جَبِین ج اَجْبُن۔ جُبُن۔ ماتھا کے اطراف

جبہ

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ — داغے جائیں گے اُنسے انکے ماتھے — ۹-۳۶

جَبَهَ (یَجْبَهُ جَبْهًا) الرجلَ۔ آدمی کے ماتھے پر مارا۔ جَبَهَ الشتاءُ القومَ۔ موسم سرما آیا، اور انہوں نے سامان نہ کیا۔ جَبْهَہ ج جِبَاهٌ وجَبَهَاتٌ ماتھا۔ جَبْهَةُ القوم۔ قوم کا سردار۔ جَبَّهَهٗ۔ اس کا سر اٹھا کیا،

جبی

۱-۷ ثُمَّ اجْتَبٰهُ (قربہ) — پھر نوازدیا اسکو — ۲۰-۱۲۲

(اصطفٰہ)

۱-۷ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ (اصطفٰكم) — اس نے تم کو پسند کیا — ۲۲-۷۸

۱-۷ لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا (انشاها — کیوں نہ چھانٹ لایا تو کچھ اپنی

من قبل نفسك) — طرف سے — ۷-۲۰۳

۱-۷ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ (اخترهم) — اور ہم نے ان کو پسند کیا — ۶-۸۷

۱-۷ وَاجْتَبَيْنَا (اخترنا) — اور ہم نے پسند کیا — ۱۹-۵۸

۳-۷ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ (يختار) — اللہ چھانٹ لیتا ہے — ۴۲-۱۳

۳-۷ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ — برگزیدہ کریگا تم کو رب تیرا — ۱۲-۶

۱-۴ يُجْبٰى اِلَيْهِ (یجمع ویحمل) — کھینچے چلے آتے اس کی طرف — ۲۸-۵۷

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور لگن جیسے تالاب — ۳۴-۱۳

جَبٰی (یَجْبُوْ اجْبَاءً جَبْوًا وجَبْيًا وجَبْوَةً وجِبَاوَةً وجَبٰی یَجْبِیْ جِبَایَةً) الخراجَ۔ خراج اکٹھا کیا۔ جَبَی الماءَ فی الحوض، پانی حوض میں جمع کیا۔ جَبّٰی۔ وقت سجود دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ اِجْتَبٰی اختیار کیا، چنا۔ جَبَاءٌ ج اَجْبِیَا وجابیہ ج جَوَابٍ۔ الحوض الذی یجبٰی فیہ الماءُ لِلاِبِل۔ مَجْبٰی۔ خراج۔ مگر فتح الرحمان والا اس کو جوب میں لایا ہے

جث

۲-۷ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ — اکھاڑ پھینکا گیا — ۱۴-۲۶

(استوصلت)

جَثَّ (یَجُثُّ جَثًّا واجْتَثَّہٗ) جڑ سے اکھاڑ دیا۔ جُثَّہ۔ انسانی وجود زیادہ استعمال مردہ کے لئے ہے ج جُثَث مِجَثَّۃ۔ درخت اکھاڑنے کا اوزار

جثم

۱۵-۱ فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (بارکین) — اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے — ۷-۷۸ / ۷-۹۱ / ۱۱-۶۷ / ۱۱-۹۴

على الركب میتین۔ خامدین میتین)

جَثَمَ (یَجْثِمُ جَثْمًا وجُثُوْمًا) الرجلُ۔ تلبّد بالارض فا۔ جاثم ج جُثَّم۔ اوندھا پڑنے والا۔ جَاثُوم۔ جُثَام۔ مرض کابوس۔ ہلاکت کے لئے سینہ زمین پر رکھا۔ صراح۔ جَثُوم۔ زیادہ سونے والا۔ جَثَمَ اللیلُ۔ رات آدھی ہوگئی،

جثو

۱-۱۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً — گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے — ۴۵-۲۸

۱-۲۲ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا — زانو کے بل گرے ہوئے — ۱۹-۶۸ / ۱۹-۷۲

جَثٰی (یَجْثُوْ جُثُوًّا وجَثٰی یَجْثِیْ جِثِیًّا وجُثِیًّا) زانوں کے بل بیٹھا۔ فا۔ جاثٍ ج جُثِیّ جِثِیّ۔ م۔ جاثیۃ

جحد

۱-۱ وَجَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ — منکر ہوئے — ۱۱-۵۹

۱-۳ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا — اور وہی منکر ہوتا ہے — ۲۹-۴۷

۱-۳ بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ — اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں — ۷-۵۱

جَحَدَ (یَجْحَدُ جَحْدًا وجُحُوْدًا) کفر کیا اور جھوٹا پایا، باوجود علم کے

جحم

فِي الْجَحِيْمِ — آگ کے ڈھیر میں — ۳۷-۹۷

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا — بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر — ۷۳-۱۲

جَحَمَ (یَجْحَمُ جَحْمًا) النارَ۔ آگ جلائی جَحِمَتْ (تَجْحَمُ جَحَمًا وجَحُمَتْ تَجْحُمُ جُحُوْمًا) النارُ۔ آگ نے شعلہ مارا، جَاحِم۔ کوئلہ سخت جلنے والا۔ جَحِیْم۔ دوزخ۔ مکان کے اندر سخت تیز آگ، یا سخت گرم مکان

جدث

مِنَ الْاَجْدَاثِ — قبروں سے — ۳۶-۵۱

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ — نکلیں گے قبروں سے — ۵۴-۷

جَدَثَ القبرَ۔ قبر بنائی۔ اِجْتَدَثَ۔ اجتدانا۔ جدث ج اَجْدَاث۔ اَجْدُث

جد

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اونچی ہے شان ہمارے رب کی — ۷۲-۳

(تنزہ جلالہ)

جُدَدٌۢ بِيْضٌ — گھاٹیاں سفید — ۳۵-۲۷

۱-۱۷ خَلْقٍ جَدِيْدٍ — نئی پیدائش — ۱۳-۵

(۱) جَدَّ (يَجِدُّ جَدًّا) لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا (۲) جَدَّ (يَجِدُّ جِدَّةً) الثوبُ۔ کپڑا نیا ہوا۔ فا۔ جدید (۳) جَدَّ (يَجِدُّ جِدًّا) اجتہاد کیا جَدَّ فی الامر۔ تحقیق کی جَدَّ (يَجِدُّ جَدًّا) الضرعُ۔ تھن سے دودھ کم ہوگیا۔ سوکھ گیا۔ جَد۔ دادا۔ نانا۔ ج اَجْدَاد۔ جدود۔ م جَدَّةٌ ج جَدَّات۔ جِد۔ اجتہاد۔ عَالِمٌ جِدٌّ۔ علم صاحب اجتہاد، عظیم جِدّ۔ بہت بڑا۔ جُدَّة۔ سمندر کا کنارہ۔ عرب میں مکہ کی مشہور بندرگاہ ہے۔ جُدَّة۔ علامت۔ طریق ج جُدَد۔ جادّة۔ رستہ ج جواد۔

جدر

۱-۲۱ وَاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا — اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں — ۹-۹۷

(اولیٰ)

وَاَمَّا الْجِدَارُ — اور وہ جو دیوار — ۱۸-۸۲

فِيْهَا جِدَارًا — دیکھی ایک دیوار — ۱۸-۷۸

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ — دیواروں کے اوٹ میں — ۵۹-۱۴

(۱) جَدُرَ (يَجْدُرُ جَدَارَةً) اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جَدَرَ (يَجْدُرُ جَدْرًا) الجدار۔ دیوار کھینچی۔ جَدَرَ الرجلُ۔ آدمی نے دیوار کی اوٹ کی (۳) جَدَرَ (يَجْدُرُ جَدْرًا و جُدِرَ و جُدِّرَ) اسے چیچک نکلا۔ جَدْر ج جُدْرَان۔ جِدَار ج جُدُر۔ دیوار۔ جدری ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے۔ جدرہ۔ آبلہ چیچک۔ مجدور جو آدمی چیچک سے بیمار ہے۔

جدل

۴-۱ جَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ — جھوٹا جھگڑا کیا — ۴۰-۵

۴-۱ وَاِنْ جَادَلُوْكَ — اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا — ۲۲-۶۸

۴-۱ قَدْ جَادَلْتَنَا (خاصمتنا) — تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا — ۱۱-۳۲

۴-۱ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ — جھگڑا کیا تم نے ان سے — ۴-۱۰۹

(خاصمتم)

۴-۳ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ — پس اللہ سے کون جھگڑیگا — ۴-۱۰۹

۴-۳ يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ — ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا — ۱۱-۷۴

۴-۳ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ — وہ جھگڑتے ہیں — ۱۳-۱۳

۴-۳ يُجَادِلُوْنَكَ — تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں۔ — ۸-۶

۴-۳ لِيُجَادِلُوْكُمْ — تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں — ۶-۱۲۱

۴-۳ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا — جواب سوال کریگا اپنی طرف سے — ۱۶-۱۱۱

۴-۳ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا — تیرے ساتھ جھگڑتی تھی — ۵۸-۱

(تراجعك)

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلْ — اور نہ جھگڑ — ۴-۱۰۶

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلُوْٓا — اور مت جھگڑو — ۲۹-۴۶

۴-۳ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ — کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو — ۷-۷۱

۴-۱۱ وَجَادِلْهُمْ — اور الزام دے ان کو — ۱۶-۱۲۵

۴-۲۲ وَلَا جِدَالَ (خصام) — اور نہ جھگڑا کرنا — ۲-۱۹۷

۴-۲۲ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا — زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا — ۱۱-۳۲

۱-۲۲ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا — سب چیز سے زیادہ جھگڑالو — ۱۸-۵۴

(خصومة بالباطل)

۱-۲۲ اِلَّا جَدَلًا — مگر جھگڑنے کو — ۴۳-۵۸

جَدِلَ (يَجْدَلُ) وجَدَلَ يَجْدُلُ جَدْلًا) الحَبُّ۔ دانہ بالی میں پک گیا۔ جَدَلَ الولدُ۔ لڑکا مضبوط، طاقتور اور بڑا ہوگیا۔ جادَلَه خاصمه۔ جَدْل۔ پیٹھ اور عضو۔ اَجْدَل۔ شکرا۔ جِدَال۔ جھگڑا۔ جَدْوَل ج جداول۔ الضرب فی الحساب۔ نیز چھوٹی نہر جدول۔

جذ

۱-۱۶ غَيْرَ مَجْذُوْذٍ — بے انتہا — ۱۱-۱۰۸

۱-۱۶ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا — ان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا — ۲۱-۵۸

(مقطوعا)

جَذَّ (يَجُذُّ جَذًّا) ٹکڑے ٹکڑے کیا، اِنْجَذَّ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ جُذَاذ۔ جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔ جذاذة سے ایک ٹکڑا ج اَجْذَاذ

جِذْعِ النَّخْلَةِ — کھجور کی جڑ — ۱۹-۲۵، ۱۹-۲۳

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ — کھجور کے تنہ پر — ۲۰-۷۱

جِذْع ج جذوع۔ اَجْذَاع کھجور کا تنہ۔ جِذْعُ الانسان سر پاؤں۔ ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود۔ مُجْذَع۔ مُجَذَّع جس چیز کا اصل اور ثبات نہ ہو۔ جَذَع۔ جَذَاع۔ جُذْعَان، چھوٹے بالتو جانور بھیڑ بکری ۲ سال۔ اونٹ پانچ سال جَذَع (يَجْذَعُ) جَذْعًا۔ اللہ

جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا)

جذو

أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ — یا انگارہ آگ سے — ۲۸-۲۹

جِذْوٌ و ج جُذًی و جِذَاءٌ۔ روشن انگارہ "فلان جذوة شر"[۲]

جرح

۱-۱ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ — جو کر چکے ہو تم بوقت دن — ۶-۶۰

(کسبتم)

۱-۷ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ — کمائی ہیں برائیاں — ۴۵-۲۱

(اکتسبو)

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ — اور زخموں کا بدلہ انکے برابر — ۵-۴۵

۱۵-۱ مِّنَ الْجَوَارِحِ — شکاری جانوروں سے — ۵-۴

جَرَحَ (يَجْرَحُ جَرْحًا) زخم دیا۔ جَرَحَ بِلِسَانِهِ۔ زبان سے ایذا دی
جَرَحَ الشَّهَادَةَ۔ گواہی میں جرح کی۔ ساقط کیا۔ جَرَحَ الرجلُ۔ کمایا
جَارِحٌ۔ کمائی کرنے والا۔ جُرْحٌ۔ جُرُوحٌ۔ اَجْرَاحٌ۔ زخم۔ جُرحة
شہادت میں جرح کرنی۔ جَارِحَةٌ ج جوارح۔ شکاری جانور۔ کتے، شیر
گیدڑ، باز وغیرہ۔ مجروح ج مجاریح۔ جَرِیحٌ ج جَرْحَی۔ زخم خوردہ
جوارح المنهار مصیبتیں

جرد

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ — ٹڈی پھیلی ہوئی — ۵۴-۷

الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ — طوفان اور ٹڈی — ۷-۱۳۳

جَرَدَ (يَجْرُدُ جَرْدًا وجَرَّدَ) العود۔ قشرہٗ۔ جَرَدَ الجلد
چمڑے کے بال اتارے۔ جَرِدَ (يَجْرَدُ جَرَدًا) المكانُ۔ جگہ کو ٹڈی
پہنچی جَرِدَ۔ اکیلا ہوا۔ جَرِدَ الفرسُ۔ گھوڑے کے بال چھوٹے ہوگئے
جُرِدَتِ الارضُ۔ زمین کو ٹڈی پہنچی جَرِيدَة۔ لمبی ٹہنی، خواہ خشک ہو
یا تر۔ اخبار کو بھی جریدہ کہتے ہیں۔ مجرد۔ اکیلا۔ تجرد۔ برہنہ ہوا
جراد دو قسم کی ہوتی ہے فصل تباہ کرنے والی، جو کہ نہایت بہتات سے
آتی ہے، دوسرا مکڑا جو کہ بہت تھوڑا اڑ سکتا ہے،

جرّ

۳-۱ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ — اس کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ — ۷-۱۵۰

جَرَّ (يَجُرُّ جَرًّا) کھینچا۔ جَرَّ الكلمةَ۔ حرف کو زیر دی۔ هَلُمَّ جَرًّا۔ جَرَّ علی
نفسه۔ گناہ کمایا۔ جَرَّ (اجْتَرَّ البعيرُ) اونٹ نے جگالی کی۔ (طعام کو

[۲] وہ شرارت کا انگیارہ ہے

معدہ سے جگالی کے لئے کھینچا) جگالی والی چیز کو جِرّة کہتے ہیں۔ جَرُّ
الجَبَلِ۔ اسفلہ۔ جَارَّة۔ اسے آزاد چھوڑا۔ جو چاہے کرے، لشکر
جَرَّار۔ بڑا بہادر لشکر۔ اَجَرَّان۔ انسان اور جن

جرز

إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ — میدان چٹیل — ۳۲-۲۷

(یابسًا)

صَعِيدًا جُرُزًا — زمین چٹیل کی طرف — ۱۸-۸

(یابسۃ لا بنات فیہا)

(۱) جَرِزَتِ (تَجْرَزُ جُرُوزًا) الارضُ۔ صارت جُرُزًا۔ فاجارۃ
ج جوارز (۲) جَرَزَ (يَجْرُزُ جَرْزًا) کاٹا۔ جڑ سے اکھاڑا (۳) جَرُزَ
(يَجْرُزُ جَرَازَةً) کان جَرُوزًا۔ کھایا گیا، کہ خوانچہ پر کوئی چیز باقی نہ رہی۔ نہ
جننے والی عورت، اور کھیتی نہ اگانے والی زمین۔ رَمَاهُ اللهُ بِجُرَزَةٍ۔ اللہ
نے اسے ہلاک کیا مَجْرُوز۔ کھیت کا دوڑھ۔ جُرَاز۔ تلوار۔ جَرَزَهُ
الزمانُ۔ زمانہ نے اسے محتاج بنا دیا

جرع

۳-۵ يَتَجَرَّعُهُ رِيتَلِعہ — گھونٹ گھونٹ پئے گا اس کو — ۱۴-۱۷

مرۃ بعد مرۃ

جَرَعَ (يَجْرَعُ جَرْعًا وجَرِعَ يَجْرَعُ جَرَعًا واجْتَرَعَ) الماءَ
پانی کا ایک گھونٹ پیا۔ تَجَرَّعَ الماءَ۔ پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے
پیا۔ يَجْرَعُ الغيظَ۔ غصہ پی گیا۔ اَجْرَعَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ ایک
ہی گھونٹ رہ گیا۔ جُرْعَة۔ پانی کا گھونٹ

جرف

عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ — ایک کھائی کے کنارہ پر — ۹-۱۰۹

جَرَفَ (يَجْرُفُ جَرْفًا وجَرَّفَ وتَجَرَّفَ واجْتَرَفَ) بہا لے گیا
اَجْرَفَ المكانُ۔ جگہ کو سیل پہنچا۔ جَرْف ج جُرُف۔ زمین کا وہ ٹکڑا
جس کو پانی کی بار بار ٹکر لگے، اور اس سے زمین کا ٹکڑا گر پڑے (فلانٌ يبني
عَلَى جُرُفٍ هَارٍ) لا یدری ما الليلُ من النهار۔ جُرَاف۔ سیل جو کہ
ہر چیز کو بہا لے جائے۔ رَجُلٌ جُرَاف۔ وہ آدمی جو کہ تہ چر ہو۔ مُجْتَرَف
جس کا مال ضایع ہوگیا ہو

جرم

۱-۲ أَجْرَمُوا — انہوں نے جرم کیا — ۶-۱۲۴

۱-۲ اَجْرَمْنَا — ہم نے جرم کیا — ۲۵-۳۴

۳-۲ تُجْرِمُوْنَ — تم جرم کرتے ہو — ۳۵-۱۱

۹-۱ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (یکسبنکم) — اور نہ باعث ہو تم — ۲-۵

۹-۱ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شِقَاقِیْ — نہ کمائیو میری ضد کرکے — ۸۹-۱۱
(یکسبنکم)

لَاجَرَمَ — بے شک — ۲۲-۱۱

۱۵-۲ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ — چاہیگا مجرم — ۱۱-۷۰

۱۵-۲ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا — آوے اپنے رب کے پاس مجرم ہوکر — ۲۰-۷۴

۱۵-۲ اَکٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا — گنہگاروں کے سردار — ۱۲۳-۶

۱۵-۲ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ — اے گنہگارو — ۵۹-۳۶

۱۵-۲ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ — گناہ گاروں سے — ۴۱-۷۴

۲۲-۲ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ (عقوبتہ) — میرا جرم — ۳۵-۱۱

(۱) جَرَمَ (یَجْرِمُ جَرِیْمَۃً و اَجْرَمَ) گناہ کیا (۲) جَرُمَ (یَجْرُمُ جَرِیْمَۃً) اس کا گناہ بڑا ہوا۔ جُرْمٌ ج جُرُوْمٌ۔ اَجْرَامٌ خطا اور گناہ، لَاجَرَمَ لَاجُرْمَ بے شک۔ جِرْمٌ ج اَجْرَامٌ جسم جسمانی اور ستارے وغیرہ۔

جری

۱-۱ وَجَرَیْنَ بِهِمْ — اور ان کو لے کر چلیں — ۲۲-۱۰

۳-۱ کُلٌّ یَّجْرِیْ — ہر ایک چلتا ہے — ۲-۱۳

۳-۱ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ — جاری ہوتی ہے سمندر میں — ۱۶۴-۲

۳-۱ عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ — دو چشمہ جاری — ۵۰-۵۵

۱۵-۱ عَیْنٌ جَارِیَۃٌ — ایک چشمہ جاری ہے — ۱۲-۸۸

۱۵-۱ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ — ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا — ۱۱-۶۹

۱۵-۱ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا — اور کشتیاں آسانی سے چلنے والیاں — ۳-۵۱

۱۵-۱ وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ — کشتیاں جاری — ۳۲-۴۲

۱۵-۱ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ — سیدھے چلنے والوں دبکر چلنے والیاں — ۱۶-۸۱

۲۲-۱ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا — اس کا چلنا — ۴۱-۱۱

جَرٰی (یَجْرِیْ جَرْیًا و جَرَیَانًا و جِرْیَۃً) الماءُ۔ پانی چلا، جَرَی الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا۔ جَرَی الْاَمْرُ۔ بات واقع ہوئی، الدَّیْنُ وَالرَّهْنُ یَتَجَارِیَانِ۔ قرض اور رہن دونوں ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ جَرَّی فلانًا۔ اس کو وکیل بناکر روانہ کیا۔ جَرِیٌّ وکیل، رسول، نوکر۔ جَرَایَۃٌ۔ وظیفہ۔ جِرَایَۃٌ۔ وکالت۔ جَارِیَۃٌ۔ لڑکی، لونڈی سورج، کشتی، سانپ ج جاریات۔ جوار۔ صدقہ جاریہ

جزء

مِنْهُمْ جُزْءٌ — ان دوزخیوں میں سے ایک فرقہ — ۴۴-۱۵

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا — اس کے بندوں سے ایک حصہ — ۱۵-۴۳

مِنْهُنَّ جُزْءًا — ان کے بدن کا ایک ٹکڑا — ۲۶۰-۲

جَزَءَ (یَجْزَءُ جَزْءًا) الشَّیْءَ۔ چیز کو حصوں میں تقسیم کیا۔ جَزَّءَ۔ ٹکڑے کیا۔ جزء مص۔ بعض۔ جُزْءٌ۔ چیز کا حصہ ج اَجْزَاءٌ۔ جُزْئِیٌّ خلاف کُلّی۔ جُزْئِیَّۃٌ ج جُزْئِیَّات

جزع

۱-۱ اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا — ہم بے قراری کریں یا صبر — ۲۱-۱۴

۱-۱۹ مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا — جب برائی پہنچے تو بے صبرا — ۲۰-۷۰

جَزِعَ (یَجْزَعُ جَزَعًا و جُزُوْعًا) بے قرار ہوا، اور غم ظاہر کیا جَزِعَ عَلَیْهِ۔ اَشْفَقَ۔ فا۔ جَزِعٌ۔ جَازِعٌ۔ جَزُوْعٌ۔ جَزَّاعٌ و جَزُوْعًا جَزَّعَهٗ۔ اس کی بے قراری دور کی۔ مِجْزَاعٌ ج مَجَازِیْعُ۔ بہت بے صبرا

جزی

۱-۱ وَجَزٰهُمْ بِمَا — اور بدلہ دیا ان کو — ۱۲-۷۶

۱-۱ اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ — میں نے ان کو بدلہ دیا — ۱۱۱-۲۳

۱-۱ ذٰلِکَ جَزَیْنٰهُمْ — ہم نے انکو یہ بدلہ دیا — ۱۴۶-۶

۳-۱ لَا یَجْزِیْ وَالِدٌ (لایغنی) — نہ بچا سکے گا والد — ۳۳-۳۱

۳-۱ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ — تاکہ بدلہ دے — ۳۱-۵۳

۳-۱ لِیَجْزِیَکَ — تجھے بدلہ دے — ۲۵-۲۸

۳-۱ سَیَجْزِی اللّٰهُ — جلدی بدلہ دیگا — ۴۴-۳۳

۳-۱ سَیَجْزِیْهِمْ — جلدی بدلہ دیگا ان کو — ۱۳۹-۶

۳-۱ لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ — نہ بچا سکے گی کوئی جان — ۴۸-۲

۳-۱ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ — بدلہ دیتے ہیں ہم — ۸۴-۶

۳-۱ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ — ہم بدلہ دیں گے اس کو — ۲۹-۲۱

۳-۱ وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ — بدلہ دیں گے ہم شاکروں کو — ۱۴۵-۳

۴-۳ وَهَلْ نُجٰزِیْ — اور نہیں ہم بدلہ دیتے — ۱۷-۳۴

۹-۱ وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ — ضرور ان کو بدلہ دیں گے ہم — ۹۶-۱۶

۱-۹	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے	۴۱-۲۷
۱-۴	يُجْزٰىهُ الْجَزَاءَ	بدلہ دیا جاویگا	۵۳-۴۱
۱-۴	فَلَا يُجْزٰى اِلَّا	پھر نہ بدلہ دیا جاویگا	۶-۱۶۰
۱-۴	يَعْمَلْ سُوْٓءً يُّجْزَ بِهٖ	بدلہ دیا جاوے گا	۴-۱۲۳
۱-۴	يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ	بدلہ دیئے جاویں گے	۲۵-۷۵
۱-۴	سَيُجْزَوْنَ	وہ جلدی بدلہ دیئے جاوینگے	۶-۱۲۰
۱-۴	مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى	بدلہ دیا جاوے	۹۲-۱۹
۱-۴	لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ	تاکہ بدلہ دیا جاوے	۲۰-۱۵
۱-۴	هَلْ تُجْزَوْنَ	نہ بدلہ دیئے جاؤ گے تم	۲۷-۹۰
۱۵-۱	هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ	وہ ہے اپنے باپ کو بچانیوالا	۳۱-۳۳
	حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	جزیہ دیں	۹-۲۹
۲۲-۱	فَمَا جَزَآءُ	کیا ہے بدلہ	۲-۸۵
۲۲-۱	فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ	اس کا بدلہ جہنم ہے	۴-۹۳
۲۲-۱	جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	ان کا بدلہ بخشش ہے	۳-۱۳۶
۲۲-۱	جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً	تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے	۱۷-۶۳

جَزٰى (يَجْزِيْ جَزَآءً) الرجلَ۔ آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جِزْيَةٌ ج جِزًى۔ جِزًى۔ جِزَآء۔ ذمی سے زمین کا خراج۔ جَزَيْتُكَ الْجَوَازِيَ تونے اپنے کئے کا بدلہ پالیا۔

جسد

عِجْلًا جَسَدًا	بچھڑا ایک بدن	۷-۱۴۸
جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	بنائے ہم نے ان کے ایسے بدن	۲۱-۸
عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اس کے تخت پر ایک ڈھیر	۳۸-۳۴

جَسِدَ (يَجْسَدُ جَسَدًا) الدَّمُ۔ خون خشک ہو کر جم گیا۔ جَسَّدَ اس کو زعفران سے رنگا۔ جِسَاد۔ زعفران۔ جَسَد۔ جسم انسان زعفران خشک لہو ج اَجْسَاد۔ جَسَدِيّ۔ بدنی۔ جَسِيْد۔ خشک لہو۔ جُسَاد۔ پیٹ کی درد۔

جسس

۱۲-۵	وَلَا تَجَسَّسُوْا	اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو	۴۹-۱۲

جَسَّ (يَجُسُّ جَسًّا و اجْتَسَّ) پہچاننے کے لئے ہاتھ سے ٹٹولا۔ جَسَّ الْاَرْضَ۔ وطئہا۔ جَسَّهٗ بِعَيْنِهٖ۔ تیز نظر سے اس کی طرف دیکھا۔ جَسَّ الْاَخْبَارَ۔ خبر سے بحث کی (جَسِيْس ج اَجِسَّة جَاسُوْس ج جَوَاسِيْس۔ جَسَّاس) خبر کی تحقیق کرنے والا مَجَسَّة وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلائی پر رکھتا ہے۔ تاکہ مرض کی تشخیص کرے جَوَاسُّ الْاِنْسَانِ۔ حواس خمسہ

جسم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ	علم اور جسم میں	۲-۲۴۷
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ	اچھے لگتے تجھے ان کے ڈیل	۶۳-۴

جَسُمَ (يَجْسُمُ جَسَامَةً) وہ بڑے جسم والا ہوا۔ جُسَام۔ جَسِيْم۔ ج جِسَام۔ جُسَّم۔ موٹا بنایا جسم۔ بدن یا جس چیز کا طول عرض اور گہرائی یا اونچائی ج اَجْسَام۔ جِسْمِيّ۔ جسمانی مُجَسَّمَة۔ بت۔

جعل

۱-۱	جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	پیدا کیا	۲-۲۲
	(خلق)		
۱-۱	جَعَلَنِيْ	اور کیا مجھے	۱۹-۳۰
۱-۱	وَجَعَلُوْا	اور ٹھہرائے انہوں نے	۳۶-[illegible]
۱-۱	جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ	کر ڈالے اس کو چورا	۵۱-۴۲
۱-۱	اَجَعَلْتُمْ	کیا تم نے کر دیا	۹-۱۹
۱-۱	جَعَلْنٰهَا	بنائے ہم نے وہ درخت	۵۶-[illegible]
۱-۱	جَعَلْنَا الْبَيْتَ	مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ	۲-۱۲۵
۲-۱	جُعِلَ السَّبْتُ	مقرر کیا گیا	۱۶-۱۲۴
	(فرض تعظیمہ)		
۳-۱	حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ	بھیجے اپنے پیغام	۶-۱۲۴
۳-۱	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ..... حَسْرَةً	تاکہ اللہ ڈالے	۳-۱۵۶
۳-۱	وَيَجْعَلُوْنَ	اور ٹھہراتے ہیں وہ	۱۶-۵۷
۳-۱	اَتَجْعَلُ فِيْهَا	کیا تو کریگا تو	۲-۳۰
۳-۱	وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں	۲-۲۵۹
۷-۱	لَنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ	کبھی نہ مقرر کریں گے	۱۸-۴۸
۹-۱	لَاَجْعَلَنَّكَ	ضرور ڈالوں گا تم کو	۲۶-۲۹
۱۱-۱	رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ	اے رب مقرر کر واسطے	۳-۴۱
۱۱-۱	وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ	اور دے مجھ کو بول سچا	۲۶-۸۴
	(اعطیٰ)		
۱۱-۱	اِجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا	بنا ہماری عبادت کے لئے	۷-۱۳۸

۱-۱۱ اِجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ — رکھدو ان کی پونجی — ۱۲-۶۲

۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنِي — نہ ملا مجھ کو (شمار نہ کر) — ۷-۱۵۰

۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً — نہ جانچ ہم پر — ۶۰-۵

۱-۱۳ لَا تَجْعَلُوا — مت ٹھہراؤ — ۵۱-۵۱

۱-۱۵ إِنِّي جَاعِلٌ — بنانے والا ہوں — ۲-۳۰

۱-۱۵ جَاعِلُكَ — بنانے والا ہوں تجھے — ۲-۱۲۴

۱-۱۵ لَجَاعِلُونَ مَا — ضرور کرنے والے ہیں — ۱۸-۸

۱-۱۵ وَجَاعِلُوهُ — اور اس کو کرنے والے ہیں — ۲۸-۷

جَعَلَ (يَجْعَلُ جَعْلًا) بنایا۔ پیدا کیا۔ ٹھہرایا۔ جُعْل۔ مزدوری

جفأ

فَيَذْهَبُ جُفَاءً — جاتا رہتا ہے سوکھ کر — ۱۳-۱۷

جَفَأَ (يَجْفَأُ جَفْأً) النَّهْرُ۔ دریا نے جھاگ اور گھاس پھونس ایک طرف پھینک دیا۔ جَفَأَ الْقِدْرُ۔ ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ ضائع ہوگیا۔ جَفَأَ الرجلَ۔ آدمی کو کشتی سے زمین پر گرایا۔ جُفَاءٌ۔ جو چیز دریا دونوں طرف پھینک دے

جفن

۱-۲۲ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور لگن جیسے تالاب — ۳۴-۱۳

جَفَنَ (يَجْفِنُ جَفْنًا) النَّاقَةَ۔ اونٹنی کو ذبح کیا۔ پکایا اور لگن میں ڈال کر کھلایا۔ جَفَنَ نَفْسَهُ۔ اپنے نفس کو برے کاموں سے روکا۔ جَفْن آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پپوٹے اور پلک ج اَجْفَان۔ جُفُون اَجْفُن۔ جَفْنَة۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جِفَن۔ جِفَان۔ جَفَنَات

جفو

۶-۳ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ — جدا رہتی ہیں انکی کروٹیں — ۳۲-۱۶

(۱) جَفَى (يَجْفُو جَفَاءً وجَفَاوَةً) جگہ چھوڑی۔ جَفَى جَنْبَهُ عن الفراش۔ بستر پر بے قرار رہا (۲) جَفَى (يَجْفُو جَفْوًا وجَفَاءً وجَفَاءً) ظلم کیا۔ روگردانی کی۔ تَجَافَى تَتَجَافَى۔ اپنی جگہ پر نہ ٹھیرا۔ جافی بدخو۔ تَجَافَى السَّرْجُ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے کاٹھی اتر گئی۔ جَفْو۔ معاشرت میں سختی ظلم۔

جلب

۲-۱۱ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ — اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار — ۱۷-۶۴

مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ — اپنی چادریں — ۳۳-۵۹

جَلَبَ (يَجْلِبُ جَلْبًا وجَلَبًا) ہانکا اور لے آیا۔ جَلَبَ الْجُرْحُ زخم بھر آیا۔ اور اچھا ہوا۔ اَجْلَبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ جَلَبَ۔ گھوڑے کو بڑھانا۔ اَجْلَبَهُ۔ تَوَعَّدَهُ بِالشَّرِّ۔ جَلْبٌ گناہ۔ جَلَّاب۔ وہ آدمی کہ غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جاوے۔ جُلَّاب شہد اور گلاب کا قوام کیا ہوا شربت۔ جَلْبَبَهُ۔ اس کو چادر پہنائی،

جلت

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ — داؤد نے جالوت کو قتل کیا — ۲-۲۵۱

جَلَتَ (يَجْلِتُ جَلْتًا واَجْتَلَتَهُ) مارا۔ جالوت۔ زیادہ مارنے والا (دمریلا) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلم ہے۔ اِجْتَلَتَهُ تمام کی تمام چیز کھا پی جانا۔ بعض کہتے ہیں، کہ یہ بادشاہ بہت ہی پیٹو تھا اسی لئے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین کے علاقہ میں رہتی تھی۔ جس کی سطوت نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد اسرائیل کے بچوں کو قید بنایا۔ اور خود بنی اسرائیل کو جلا وطن کیا۔ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَائِنَا

جلد

۱-۱۱ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ — ہر ایک کو مارو — ۲۴-۲

مِائَةَ جَلْدَةٍ — سو درے — ۲۴-۲

نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ — جل جاویگی ان کی کھال — ۴-۵۶

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُودًا — بدل دیں گے ہم اور کھال — ۴-۵۶

(۱) جَلَدَ (يَجْلِدُ جَلْدًا) کوڑا مارا۔ جَلَدَ بِهِ الْاَرْضَ اس کو زمین پر گرایا (۲) جَلُدَ (يَجْلُدُ جَلَدًا وجَلَادَةً وجُلُودَةً ومَجْلُودًا) صاحب قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جَلَّدَ الْكِتَابَ۔ کتاب کی جلد بنائی۔ جَالَدَهُ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جِلْد ج جُلُود۔ اَجْلَاد چمڑہ۔ جِلْدَة ج جِلَد۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَّاد۔ کوڑے یا تلوار مارنے والا۔ جَلَدَ الشَّاةَ۔ بکری کی کھال اتاری۔

جلس

۱-۱۸ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ — کھل کر بیٹھو مجلسوں میں — ۵۸-۱۱

جَلَسَ (يَجْلِسُ جُلُوسًا ومَجْلَسًا) بیٹھا۔ فا۔ جَالِسٌ ج جُلُوس جُلَّاس۔ جَلَّسَهُ۔ جلوس میں اسے جگہ دی۔ جَلْسَة اسم۔ جِلْسَة بیٹھنے کی حالت۔ مَجْلِس۔ بیٹھنے کی جگہ ج مَجَالِس۔ جَالَسَهُ اپنے ساتھ اسے بٹھایا۔ فا۔ جَلِيس ج جُلَسَاء

جل

ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ — بزرگی اور عظمت والا — ۵۵-۲۷

(ذوالعظمۃ)

ذِی الجَلَالِ وَالاِکرَامِ — بڑائی اور عظمت والا — ۵۵-۷۸

جَلَّ (یَجِلُّ جَلَالًا وجَلَالَۃً) صاحب عزت ہوا۔ جَلَّ فِی عَینِی جسم، عمر، مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑا ہوا۔ فا۔ جَلِیلٌ ج اَجِلَّاءُ وَاَجِلَّۃ وجِلٌّ۔ جِلٌّ وجَلٌّ وجَلَالٌ وجُلَالٌ۔ جَلَّ الفَرَسَ۔ گھوڑے کو جل پہنایا۔ جَلَّ (یَجِلُّ جُلُولًا وجَلًّا) ایک ملک سے دوسرے ملک چلا گیا۔ فا۔ جَالٌ ج جَالَۃٌ۔ جُلٌّ۔ چارپائیوں کا کپڑا ج جِلَالٌ۔ اَجَلُّ بہت بڑا۔

جلو

۱-۳ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا — جب اس کو روشن کرے — ۹۱-۳

۱-۵ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ — پھر جب روشنی کی (تجلی کیا) — ۷-۱۴۳

(ظہر من نورہ)

۱-۵ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی — جب روشنی کی — ۹۲-۲

(بان وظہر)

۳-۳ لَا یُجَلِّیهَا (یظہرہا) — نہ کھول دکھلا دیگا اسکو — ۷-۱۸۷

۲۲-۱ عَلَیهِمُ الجَلَاءَ — انپر جلا وطن ہونا — ۵۹-۳

(۱) جَلَا (یَجلُو جَلَاءً) ظاہر ہوا۔ جَلَا عَن بَلَدِہٖ۔ اپنے ملک سے نکلا جَلَا الشَّیئُ۔ عَلَا (۲) جَلَا (یَجلُو جَلوًا وجَلَاءً) الامرَ کَشَفَهٗ جَلَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو وطن سے نکالا (۳) جَلَا (یَجلُو وجَلِّی) الزوجُ عَرُوسَہٗ۔ خلوت میں مرد نے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جِلوہ کہتے ہیں جَلَی السَّیفَ۔ صَقَلَہٗ۔ جلی الفرسُ۔ گھوڑا میدان میں سبقت لے گیا۔ جِلَاءٌ۔ سرمہ

جمح

۳-۱ وھم یَجمَحُونَ — وہ رسیاں تڑاتے ہیں — ۹-۵۸

(یسرعون سراعًا)

جَمَحَ (یَجمَحُ جَمحًا وجِمَاحًا وجُمُوحًا) الفرسُ۔ گھوڑے نے سوار کو بے بس کر دیا، اور اس کے قابو سے نکل گیا (توسنی کرد اسپ) فا۔ جامحٌ ج جوامحُ، جَمَحَتِ المرأۃُ زوجَها۔ عورت نے اپنے گھر اور خاوند سے بے وفائی کی۔ اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَحَ الرجلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا، کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جُمَّاح وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے، اور روکا نہ جا سکے

جمد

۱-۱۵ تَحسَبُهَا جَامِدَۃً — گمان کرے تو انکو جمنے والا — ۲۷-۸۸

(ثابتۃ فی مکانها)

جَمَدَ (یَجمُدُ جَمدًا وجُمُودًا) الماءُ۔ پانی ٹھہر گیا، اور بے حس وحرکت ہو گیا، یا جم کر برف ہو گیا۔ جَمَدَ الدَّمُ خون خشک ہو گیا جَمَدَت یَدُہٗ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدَ عَینُہٗ۔ اس کی آنکھیں رونے سے بس ہو گئیں۔ اَجمَدَ بخیل ہوا۔ یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا جَمَادٌ ج جَمَادَاتٌ۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں سَنَۃٌ جَمَادٌ جس سال بارش نہ ہو، جامدٌ ج جوامدُ۔ جمادی الاول، جمادی الاخر۔ پانچواں اور چھٹا مہینہ قمری سال میں

جمع

۱-۱ جَمَعَ مَالًا — سمیٹا مال — ۱۰۴-[illegible]

۱-۱ فَجَمَعَ کَیدَہٗ — اکٹھا کیا اپنا داؤ — ۲۰-[illegible]

۱-۱ لَجَمَعَهُم عَلَی — جمع کر دیتا ان کو — ۶-[illegible]

۱-۱ قَد جَمَعُوا لَکُم — جمع کیا ہے انہوں نے — ۳-[illegible]

(المجموع لیستاصلوکم)

۱-۱ اِذَا جَمَعنٰهُم — جب ہم انکو جمع کریں گے — ۳-[illegible]

۱-۱ فَجَمَعنٰهُم جَمعًا — جمع کریں گے ہم — ۱۸-[illegible]

۱-۲ وَاَجمَعُوا (عزموا) — اور متفق ہوئے — ۱۲-[illegible]

۱-۲ اِذ اَجمَعُوا اَمرَهُم — جب ٹھہرایا انہوں نے اپنا کام — ۱۲-[illegible]

۱-۷ وَلَوِ اجتَمَعُوا لَہٗ — اسکے لیے سب جمع ہو جاویں — ۲۲-[illegible]

۱-۷ لَئِنِ اجتَمَعَتِ الاِنسُ — اگر جمع ہو جاویں انس — ۱۷-[illegible]

۲-۱ فَجُمِعَ السَّحَرَۃُ — اکٹھے کئے گئے جادوگر — ۲۶-[illegible]

۲-۱ وَجُمِعَ الشَّمسُ — اور اکٹھے کئے جاویں سورج چاند — ۷۵-[illegible]

۳-۱ یَجمَعُ اللّٰہُ — جمع کرے گا اللہ — ۵-[illegible]

۳-۱ مِمَّا یَجمَعُونَ — وہ جمع کرتے ہیں — ۱۰-[illegible]

۳-۱ وَاَن تَجمَعُوا — اور یہ کہ اکٹھا کرو — ۴-[illegible]

۷-۱ اَن لَن نَجمَعَ — کبھی نہ اکٹھا کریں گے ہم — ۵-[illegible]

۹-۱ لَیَجمَعَنَّکُم — ضرور تم کو اکٹھا کرے گا — ۴-[illegible]

۱۱-۱ اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ — مل کر مقرر کرو اپنا کام — ۷۱-۱۵

۱۵- اِنَّكَ جَامِعُ — تو جمع کرنے والا ہے — ۹-۳

۱۵- عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ — کسی جمع ہونے کے کام میں — ۶۲-۲۴

(کالحروب والجمعۃ والمشورۃ)

۱۵- هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ — تم بھی اکٹھے ہو گے — ۳۹-۲۶

۱۶- مَجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ — اس (دن) کیلئے سب لوگ اکٹھے کئے جائینگے — ۱۰۴-۱۱

۱۶- لَمَجْمُوْعُوْنَ — البتہ اکٹھے کئے جاؤ گے — ۵۰-۵۶

۱۸- مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ — جگہ ملنے دو دریاؤں کی — ۶۰-۱۸

۱۷- لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا — نہ لڑیں گے تم سے ساتھ اکٹھے ہو کر — ۱۴-۵۹

(مجتمعین)

۱۷- وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ — اور ہم تمام — ۵۶-۲۶

۱۷- وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ — اور جو اس کے ساتھ ہیں سب — ۶۵-۲۶

وَجُنُوْدُ .... اَجْمَعُوْنَ — اور ابلیس کا لشکر سب — ۹۵-۲۶

۲۲-۱ يَوْمَ الْجَمْعِ — جمع ہونے کے دن — ۷-۴۲

۲۲-۱ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ — دن ملنے دو جماعت کے — ۴۱-۸

۲۲-۱ مَآ اَغْنٰى .... جَمْعُكُمْ — تمہاری جماعت نے — ۴۸-۷

(ما لکم وکثرتکم)

۲۲-۱ وَاَكْثَرُ جَمْعًا — اور زیادہ مال کی جمع — ۷۸-۲۸

۲۲-۱ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — ہزیمت دی جاویگی فوج — ۴۵-۵۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — گھس جانے والے اس وقت فوج میں — ۵-۱۰۰

۲۲-۱ وَجَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ — اس کا اکٹھا کرنا — ۱۷-۷۵

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ — دن جمعہ کے — ۹-۶۲

جَمَعَ (يَجْمَعُ جَمْعًا) اکٹھا کیا۔ جُمِعَتِ الْجُمُعَۃُ۔ نماز جمعہ کی اقامت ہو گئی۔ اَجْمَعَ الْقَوْمُ۔ قوم متفق ہو گئی۔ جُمُعَۃ ج جُمَع و جُمُعَات۔ جماعت۔ جَمَاعَۃ ج جَمَاعَات۔ جامع ج جوامع۔ وہ مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاوے۔ جامع کلام جس کلام میں لفظ تھوڑے ہوں اور معانی بہت ہوں۔ جمیع۔ جماعت، فوج۔ جمعیۃ ج جمائع۔ اجمع۔ تاکید کے لئے ج اَجْمَعُوْن۔ مَجْمَع۔ اکٹھا یا جمع ہونے کی جگہ۔

جمل

۱۴-۱ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ — اور صبر ہی بہتر ہے — ۱۸-۱۲

۲۲-۱ سَرَاحًا جَمِيْلًا — اچھی طرح سے رخصت کرنا — ۲۸-۳۳

۱-۲ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ — ۸۵-۱۵

۲۲-۱ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ — اور تمہارے لئے ان میں عزت ہے — ۶-۱۶

(زینۃ)

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ — گھس جائے اونٹ — ۴۰-۷

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ — گویا وہ اونٹ ہیں زرد — ۳۳-۷۷

جُمْلَةً وَّاحِدَةً — سارا ایک جگہ ہو کر — ۳۲-۲۵

جَمَلَ (يَجْمُلُ جَمْلًا) الشَّیْءَ۔ اکٹھا کیا۔ جَمُلَ (يَجْمُلُ جَمَالًا) شکل اور سیرت میں خوبصورت ہوا۔ فا۔ جَمِیْل مؤ جَمِیْلَۃ۔ اَجْمَلَ الشَّیْءَ مختصر بیان کیا۔ اَجْمَلَ فِی الْعَمَلِ۔ کام اچھا کیا۔ تَجَمَّلَ خوبصورت ہوا، خوبی دکھائی۔ جَمَل ج جِمَال، اَجْمَال۔ جُمَّل۔ اونٹ۔ جَمَّال۔ شتربان۔ مُجْمَل۔ حساب مختصر

جمم

۲۲-۱ حُبًّا جَمًّا (کثیرًا) — جی بھر کر — ۲۰-۸۹

جَمَّ (يَجُمُّ جُمُوْمًا) الماءُ۔ پانی زیادہ جمع ہو گیا۔ جَمَّ (يَجُمُّ جَمًّا و جُمَامًا و جِمَامًا و جَمَامًا) الکیلَ۔ ناپ کو چوٹی لگا کر بھرا۔ اِسْتَجَمَّ الْبِئْرَ۔ کنواں چھوڑ دیا تا کہ پانی سے بھر بھر جائے۔

جنب

۵-۳ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى — بدبخت بچے گا اس سے — ۱۱-۸۷

(یبعد عنہا)

۷-۳ يَجْتَنِبُوْنَ — جو بچتے ہیں — ۳۲-۵۳

۷-۳ اِنْ تَجْتَنِبُوْا — اگر بچتے رہو گے — ۳۱-۴

۹-۴ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى — اور ایک طرف کیا جاویگا اس سے — ۱۷-۹۲

۱-۱۱ وَاجْنُبْنِيْ (بعدنی) — اور دور رکھ مجھ کو — [illegible]

۷-۱۱ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ — سو بچتے رہو گندگی سے — ۳۰-۲۲

۷-۱۱ فَاجْتَنِبُوْهُ — پھر بچتے رہو اس سے — ۹۰-۵

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ — اللہ کی بندگی میں — ۵۶-۳۹

(فی طاعتہ)

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۳۶-۴

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ — بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا — ۱۲-۱۰

(مضطجعًا)

وَعَلٰى جُنُوْبِهِمْ — اور کروٹ پر لیٹے ہوئے — ۱۹۱-۳

وَعَلٰی جُنُوْبِكُمْ	اور اپنی کروٹوں پر	۴-۱۰۲
وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	جب گر پڑے ان کی کروٹ	۲۲-۳۶
وَالْجَارِ الْجُنُبِ	ہمسایہ اجنبی	۴-۳۶
عَنْ جُنُبٍ	اجنبی ہو کر	۲۸-۱۱
وَلَا جُنُبًا	اور نہ اسوقت کہ غسل کی حاجت ہو	۴-۴۳
جَانِبِ الطُّوْرِ (ج جوانب)	طور کے کنارے یا طرف	۲۸-۲۹
بِجَانِبِهٖ	اپنا پہلو	۱۷-۸۳

جَنَبَ (یَجْنَبُ جَنْبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا۔ اور ذات الجنب پہنچا، جَنَبَ (یَجْنُبُ جُنُوْبًا) الریح۔ جنوب کی ہوا چلی۔ جَنَبَ یَجْنُبُ جَنَابَۃً الرجلُ۔ تنجّس۔ پلید ہوا۔ جُنِبَ۔ اس کو ذات الجنب ہو گیا اور وہ آدمی مَجْنُوْب ہے۔ جَنْب ج اَجْنَاب۔ جُنُوب پہلو۔ جَنَبَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف مائل ہوا۔ جُنُب۔ سرکش۔ مسافر۔ دور۔ اجنبی۔ جنوب الٹ شمال۔ اَجْنَبِی ج اَجَانِب۔ وہ اجنبی ہوا۔ جُنَاب۔ اجنبی۔ فا جانب ج جُنَّاب۔ جناب۔ درگاہ،

جنح

۱-۱ وَاِنْ جَنَحُوْا (مالوا)	اگر جھکیں وہ	۸-۶۱
۱-۱۱ فَاجْنَحْ لَهَا (مل)	پھر جھک اسی کی طرف	۸-۶۱
جَنَاحَ الذُّلِّ	کندھے عاجزی کر کر	۱۷-۲۴
يَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ	اپنا ہاتھ اپنی بغل سے	۲۰-۲۲
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ	اور اپنے بازو نیچے رکھو	۲۶-۲۱۵
يَطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ	اڑتا ہے اپنے دونو بازوؤں پر	۶-۳۸
اُوْلِيْ اَجْنِحَةٍ	جن کے پر ہیں	۳۵-۱
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ	اس پر گناہ نہیں ہے	۲-۱۵۸

جَنَحَ (یَجْنَحُ جُنُوْحًا) جھکا۔ جَنَحَتِ السَّفِیْنَۃُ۔ کشتی تھوڑے پانی میں اٹک کر زمین سے لگ گئی۔ جَنَحَ اللیلُ۔ رات آ گئی۔ جَنَحَ (یَجْنَحُ جَنْحًا) الطیرُ۔ پرندہ کے پر پر چوٹ آ گئی۔ جَنَحَ الرجلَ۔ آدمی کو گناہ کی نسبت دی۔ جِنْحُ الطریق۔ راستہ کے پہلو۔ جناح۔ پرندہ کے بازو۔ آدمی کے ہاتھ، بغل، ڈولے۔ کندھا، طرف ج اَجْنُح، اَجْنِحَہ

جند

وَاَضْعَفُ جُنْدًا	کس کی فوج کمزور ہے	۱۹-۷۵
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ (اعوانکم)	فوج تمہارے لیئے	۳۶-۷۵
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی فوج آسمان سے	۳۶-۲۸
طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ	فوجیں لے کر	۲-۲۴۹
وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ	ابلیس کا لشکر	۲۶-۹۵
جُنُوْدَ رَبِّكَ	تیرے رب کے لشکر	۷۴-۳۱
رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا	ہوا اور فوجیں	۳۳-۹

جَنَّدَ (الجنود) لشکر اکٹھا کیا۔ تَجَنَّدَ۔ وہ لشکری بنا۔ جُنْد ج اَجْنَاد۔ جُنُوْد۔ اجناد الشام۔ دمشق، حمص، قنسرین، اردن، فلسطین،

جنف

۱-۲۲ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا (میلا عن الحق)	طرفداری کا	۲-۱۸۲
۱۵-۶ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ (مائل)	نہ مائل ہونے والا	۵-۳

جَنَفَ (یَجْنِفُ جُنُوْفًا و جَنِفَ یَجْنَفُ جَنَفًا) عن الطریق راستہ چھوڑ دیا۔ جَنَفَ ۔ ۔ ۔ ۔ واَجْنَفَ فی وصیتہ وصیت میں طرفداری کی۔ فا۔ جَنِفٌ واَجْنَفُ م جَنْفَاء ج جُنُف۔ جَانَفَ اَهْلَهٗ۔ جنافا۔ بعض پر اپنے اہل سے الگ ہو گیا۔ تَجَانَفَ لِلْاِثْمِ۔ گناہ کی طرف مائل ہوا مُنْحَرِف جو طبقہ حق کے خلاف ہو

جنن

۱-۱ جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ	اندھیرا کیا اس پر رات نے	۶-۷۶
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ	ایک باغ کھجور سے	۲-۲۶۶
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے	۷-۴۴
وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ	داخل ہو میری جنت میں	۸۹-۳۰
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ	دو باغ داہنے بائیں	۳۴-۱۵
جَنَّتٰنِ	دو باغ	۵۵-۴۶
جَنَّتَيْنِ	دو باغ	۱۸-۳۲
بِجَنَّتَيْهِمْ	دو باغوں کے بدلے	۳۴-۱۶
جَنّٰتُ عَدْنٍ	بہشت ہمیشہ کے	۱۳-۲۳
لَهُمْ جَنّٰتٌ	ان کے لیئے بہشت ہیں	۲-۲۵
اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ	جب تم بچے تھے	۵۳-۳۲

إِنَّمَا هُمْ جُنَّةً	ڈھال	۱۶-۵۸
شُرَكَاءَ الْجِنَّ	شریک جنوں کو	۱۰۰-۶
بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	خدا اور جنوں کے درمیان	۱۵۸-۳۷
عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	جانا جنوں نے	۱۵۸-۳۷
مِنَ الْجِنَّةِ	جنوں سے	۶-۱۱۴
وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ	اور جنوں کے باپ کو ہم نے پیدا کیا	۲۷-۱۵
وَخَلَقَ الْجَانَّ	اور بنایا جن کو	۱۵-۵۵
إِنْسٌ وَّلَا جَانٌّ	کسی انسان اور نہ جن نے	۳۹-۵۵
كَأَنَّهَا جَانٌّ	سانپ کی رنگت سفید پتلا سانپ	۱۰-۲۷
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ	تمہارے صاحب کو دیوانگی نہیں	۱۸۴-۷
بِهٖ جِنَّةٌ	اس کو سودا ہے	۲۵-۲۳
سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ	جادوگر یا دیوانہ	۵۲-۵۱
مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ	سکھلایا ہوا، باؤلا	۱۴-۴۴

(۱) جَنَّ (يَجُنُّ جَنًّا وَجُنُونًا) اللَّيْلُ۔ رات نے پردہ کیا (۲) جَنَّ (يُجَنُّ جَنًّا) الْجَنِينُ فِي الرَّحِمِ جنین رحم میں چھپا (۳) جُنَّ (جَنًّا وَجُنُونًا) عقل زائل ہوگئی یا بگڑ گئی مفعول مَجْنُونٌ ج مَجَانِين۔ جَنَّ عَنْهُ اس سے چھپ گیا، جَنَّ الْأَرْضُ زمین نے انگوری نکالی، اور چھپ گئی، أَجَنَّ الْمَيِّتَ۔ مردہ کو کفن پہنایا، اور دفن کر دیا۔ تَجَنَّنَ۔ دیوانہ ہوگیا تَجَانَّ۔ جان بوجھ کر دیوانہ بنا (بلا) جِنٌّ۔ مخلوق واحد جِنِّيٌّ۔ دیوانگی جَانٌّ۔ اسم جمع جن کے لئے ج جِنَّانٌ۔ جَنَّةٌ۔ باغ ارضی یا سماوی ج جِنَانٌ جَنَّات۔ جُنَّةٌ ج جُنَنٌ۔ ڈھال۔ جَنَنٌ۔ قبر کفن میت ج أَجْنَانٌ جَنَانٌ۔ دل رات مخفی ہیں، ہر چیز مستور۔ قبر یا مقبور، بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں رہے ج أَجِنَّةٌ وَأَجْنُنٌ

جنی

وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ	اور دو باغوں کا میوہ	۵۴-۵۵
(۷-۱) رُطَبًا جَنِيًّا	پکی کھجوریں	۲۵-۱۹

(۱) جَنَى (يَجْنِي جَنْيًا وَجَنًى) الثَّمَرَ۔ پھل کو درخت سے اتارا۔ (۲) جَنَى (يَجْنِي جَنْيًا) الذَّهَبَ۔ سونے کو کان سے چنا، (۳) جَنَى (يَجْنِي جِنَايَةً) اس نے گناہ کمایا۔ فا۔ جَانٍ ج جُنَاة م۔ جانیہ ج جَوَانٍ۔ أَجْنَى الشَّجَرُ درخت بار آور ہوا۔ جَنًى ج أَجْنَاء وَأَجْنٍ۔ جو چیز چنی جاوے، خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہد ثمر جَنِيٌّ پھل تروتازہ

جوب

۱-۱	جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (قطعوا)	تراشا پتھر کو	۹-۸۹
۲-۱	أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ	تم نے کیا جواب دیا رسولوں کو	۶۵-۲۸
۱۱-۱	فَاسْتَجَابَ لَهُمْ	قبول کی انکی دعا	۱۹۵-۳
۱۱-۱	اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ	حکم مانا اللہ کا	۱۷۲-۳
۱۱-۱	فَاسْتَجَبْتُمْ لِي	میری بات کو تم نے مان لیا	۲۲-۱۴
۱۱-۱	فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	ہم نے اس کی فریاد سنی	۷۶-۲۱
۲-۲	أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا	تم دونو کی دعا قبول کی گئی	۸۹-۱۰
۲-۲	مَاذَا أُجِبْتُمْ	تم کو کیا جواب دیا گیا	۱۰۹-۵
۱۱-۲	مَا اسْتُجِيبَ لَهٗ	اسکو مانا جا چکا	۱۶-۴۲
۳-۲	يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ	کون پہنچتا ہے بے قرار کو	۶۲-۲۷
۳-۲	وَمَنْ لَّا يُجِبْ	اور جو نہ مانے گا	۳۲-۴۶
۳-۲	أُجِيبُ	قبول کرتا ہوں میں	۱۸۶-۲
۳-۲	نُجِبْ دَعْوَتَكَ	ہم قبول کریں تیرا حکم	۴۴-۱۴
۳-۱۱	يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ	مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں	۳۶-۶
۵-۱۱	فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ	نہ پورا کریں تیرا کہنا	۱۴-۱۱
۳-۱۱	لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ	وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے	۱۴-۱۳
۳-۱۱	فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ	پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے	۵۲-۱۷
۳-۱۱	أَسْتَجِبْ لَكُمْ	پہنچوں تمہاری پکار کو	۶۰-۴۰
۲-۱۱	أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ	مانوں اللہ کے بلانے والے کو	۳۱-۴۶
۱۱-۱۱	اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ	حکم مانو اللہ کا	۲۴-۸
۱۱-۱۱	فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي (دعائی بالطاعة)	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں	۱۸۶-۲
۲-۱۵	قَرِيبٌ مُّجِيبٌ	قریب ہے قبول کرنیوالا	۶۱-۱۱
۲-۱۵	فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ	خوب پہنچنے والے ہیں پکار کو	۷۵-۳۷
۱-۲۲	جَوَابَ قَوْمِهٖ	جواب اس کی قوم کا	۲۳-۲۹

جَابَ (يَجُوبُ جَوْبًا وَتَجْوَابًا) الصَّخْرَةَ۔ پتھر کو تراشا۔ جَابَ الْبِلَادَ۔ قطع بلاد (۲) جَابَ (يَجُوبُ جَوْبًا جُيُوبًا) الثَّوْبَ کپڑے کے لئے جیب بنایا، جَاوَبَهٗ۔ سوال کا جواب دیا۔ إِجْتَابَ

الثوب۔ کپڑا پھٹ گیا۔ جواب ج اَجْوِبَۃ جَوَابَات

جود

عَلَی الْجُوْدِیِّ — موصل کے قریب ایک جزیرہ پر پہاڑ ہے — ۴۴-۱۱

الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ — تیز رفتار اچھے گھوڑے — ۳۱-۳۸

(۱) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدَۃً و جُوُوْدًا جَوْدًا) الفرس۔ گھوڑا تیز رو ہوا، (۲) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدَۃً) جَیِّدًا۔ ضد ردی ہوا (۳) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدًا) سخاوت میں غالب ہوا۔ جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدًا) سخی ہوا۔ جَوْد بڑی بارش۔ تجاوید۔ فائدہ مند بارشیں۔ جَوَّدَ القَارِیُ۔ قاری نے قراءت قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کر کے پڑھا جَیِّد ج جِیَاد۔ جَوَاد۔ سخی، مرد و عورت دونوں کے لئے۔ یا تیز رو گھوڑا ج جِیَاد۔ جَوَاد۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجْوَد ج جُوْد۔ اسم تفضیل

جور

۱-۱۱ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ (استأمنك من القتل) — تجھ سے پناہ مانگے — ۶-۹

۲-۳ وَهُوَ يُجِيْرُ — اور وہ بچا لیتا ہے — ۸۹-۲۳

۲-۳ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ — کون بچائے گا منکروں کو — ۲۸-۶۷

۲-۳ وَيُجِرْكُمْ — اور بچائے گا تم کو — ۳۱-۴۶

۲-۷ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ — کبھی نہ بچائے گا مجھے — ۲۲-۷۲

۴-۳ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ (يساكنونك) — نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس — ۶۰-۳۳

۴-۱ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (ولا يحمى عليه) — اور اس سے کوئی نہیں بچایا جا سکتا — ۸۹-۲۳

۲-۱۱ فَاَجِرْهُ (امنه) — پناہ دے اس کو — ۶-۹

۱-۱۵ وَمِنْهَا جَآئِرٌ (حائد عن الاستقامة) — اور بعض راہ کج بھی ہے — ۹-۱۶

۱-۱۵ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ — اور میں تمہارا حمایتی ہوں (شیطان سراقہ بن مالک کی صورت میں) — ۴۸-۸

۱-۱۵ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى — ہمسایہ قریبی — ۳۶-۴

۱-۱۵ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (بعيد عنك في الجوار والنسب) — اور ہمسایہ اجنبی — ۳۶-۴

۱-۱۵ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (متلاصقات) — کھیت مختلف اور پھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے — ۴-۱۳

جَارَ (یَجُوْرُ جَوْرًا) عن الطریق۔ راستہ چھوڑ دیا۔ جَارَ عَلَیْہِ۔ اس پر ظلم کیا۔ فا۔ جائر ج جَوَرَۃ و جُوْرَۃ۔ جَارَ (یَجُوْرُ جِوَارًا) پناہ مانگی، جَاوَرَہٗ۔ اس کے پاس ٹھہرا مُجَاوَرَۃً و جِوَارًا۔ جَاوَرَ الْمَسْجِدَ مسجد میں اعتکاف بیٹھا۔ اَجَارَہٗ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لئے مال کوٹھی میں ڈال دیا۔ تَجَاوَرَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جُوَار۔ زیادہ اور گہرا پانی، جِوَار۔ قرب۔ جار۔ مجاور۔ مجیر۔ مستجیر ج جِیْرَان۔ جِوَار اجوار۔ ہمسایہ۔ جَارَۃ۔ آدمی کی عورت

جوز

۱-۴ جَاوَزَهٗ — جب طالوت پار ہوا — ۲۴۹-۲

۱-۴ جَاوَزَا — دونوں آگے چلے گئے — ۶۲-۱۸

۱-۴ وَجَاوَزْنَا — اور ہم نے پار اتارا — ۱۳۸-۷

۶-۳ وَنَتَجَاوَزُ — اور ہم معاف کر دیتے ہیں — ۱۶-۴۶

جَازَ (یَجُوْزُ جَوْزًا و جُوُوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا) المکان۔ جگہ کو گذر گیا۔ جَازَ (یَجُوْزُ جَوَازًا) الامرُ۔ کام جائز ہوا ممنوع نہ ہوا۔ جَوَّزَ الامرَ۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجویز کیا۔ تَجَوَّزَ فِی الصلوۃِ۔ بہت کم مگر پوری نماز پڑھی یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجویز ج تجاویز۔ روا داشتن جائز۔ نافذ۔ مباح۔ جائزہ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا جَوْز۔ ایک درخت واحد جَوْزَۃ۔ جَوْزَاء۔ آسمان میں ایک برج ہے اجازۃ۔ رخصت۔

جوس

۱-۱ فَجَاسُوْا خِلٰلَ (تخللوها وطلبوا ما فيها۔ ترددوا لطلبكم) — پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ — ۵-۱۷

جَاسَ (یَجُوْسُ جَوْسًا و جَوَسَانًا) القومُ بین البیوت لوگ گھروں میں برائے فساد اور لوٹ گھس آئے۔ جَاسَ الشّیءَ چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

جوع

۱-۳ لَا تَجُوْعَ فِيْهَا — نہ بھوکا ہوگا — ۱۱۸-۲۰

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ — انکے تن کے کپڑے بھوک اور خوف ہو گئے — ۱۱۲-۱۶

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ — کھلا دیا بھوک میں — ۴-۱۰۶

مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ — تھوڑے سے خوف سے اور بھوک سے — ۱۵۵-۲

جَاعَ یَجُوْعُ جُوْعًا و مَجَاعَۃً وہ بھوکا ہوا۔ فا۔ جَائِعٌ۔ جَوْعَان ج جِیَاع۔ جُوَّع۔ جَاعَ اِلَیْہِ اس کی طرف شوق کیا۔ جَوَّعَہٗ اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ۔ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ چیز پر چیز کھائی اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جُوْعُ الْبَقَرِ۔ جُوْعُ الْکَلْبِ۔ دو بیماریاں ہیں معدہ کی،

جوف

مِنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ — دو دل ایک وجود میں — ۳۳-۴

جَوِفَ (یَجْوَفُ جَوَفًا) وہ اجوف ہوا۔ جَافَ (یَجُوْفُ جَوْفًا) گہرا گیا۔ جَوْف۔ پیٹ۔ اَجْوَف۔ بڑا پیٹو۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرف علت جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مُجَوَّف ضد مُصْمَت رَجُلٌ مُجَوَّفٌ۔ اَجْوَف۔ وہ ڈرپوک آدمی جس کا دل نہ ہو،

جوو

فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ — آسمان کی ہوا میں — ۱۶-۷۹

میان زمین و آسمان و صحن خانہ و کشادگی و زمین پست و نشیب۔ جنگل وسیع ج جِوَاء۔ اَجْوَاء

جہد

۴-۱ وَمَنْ جَاهَدَ — اور جو کوئی محنت اٹھاوے — ۲۹-۶
۴-۱ وَاِنْ جَاهَدَاكَ — اگر تجھ سے زور کریں — ۲۹-۸
۴-۱ جَاهَدُوْا — اور محنت کی انہوں نے — ۹-۱۶
۴-۳ یُجَاهِدُوْنَ — لڑتے ہیں اللہ کے رستہ میں — ۵-۵۴
۴-۳ اَنْ یُّجَاهِدُوْا — یہ کہ جہاد کریں — ۹-۸۱
۴-۳ تُجَاهِدُوْنَ — اور لڑائی کرتے ہو تم — ۶۱-۱۱
۴-۱۱ جَاهِدِ الْكُفَّارَ — لڑائی کر کافروں اور منافقوں سے — ۹-۷۳
(بالسیف۔ والمنافقین باللسان والحجۃ)
۴-۱۱ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ (بالقرآن) — اور ان کا قرآن کے ساتھ مقابلہ کر — ۲۵-۵۲
۴-۱۱ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهٖ — اسکے رسول کے ساتھ مل کر لڑائی کرو — ۹-۸۶
۴-۱۵ الْمُجَاهِدُوْنَ — جہاد کرنے والے — ۴-۹۴
۴-۱۵ الْمُجَاهِدِیْنَ — جہاد کرنے والے — ۴-۹۵
۲۲-۱ حَقَّ جِهَادِهٖ — جیسے چاہیے اس کے واسطے محنت — ۲۲-۷۸
۲۲-۱ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ — میرے راستہ میں لڑنے کو — ۶۰-۱
جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ — سخت اپنی قسمیں (زبانی تاکید میں) — ۶-۱۰۹

۲۹-۶ وہ محنت اٹھاتا ہے اپنے ہی [illegible]

اِلَّا جُهْدَهُمْ — مگر اپنی محنت — ۹-۷۹

جَهَدَ (یَجْهَدُ جَهْدًا) محنت کی اور تھک گیا۔ جَهَدَ بِالرَّجُلِ آدمی کا امتحان لیا۔ جَهَدَهُ الْمَرَضُ۔ مرض نے اسے دبلا کر دیا۔ جَهَدَ اللَّبَنَ۔ دودھ کا سب مکھن نکال لیا۔ جَهَدَ الطَّعَامَ۔ طعام کی خواہش کی۔ جَاهَدَ (مُجَاهَدَۃً و جِهَادًا) پوری کوشش کی۔ جَاهَدَ الْعَدُوَّ۔ دشمن کو قتل کیا۔ جُهْد۔ طاقت۔ جَهْدُ الْبَلَاءِ۔ وہ زندگی کہ اس پر موت کو ترجیح دی جائے۔ جَهَاد۔ وہ سخت زمین جہاں کوئی چیز نہ اگے ج جُهْد۔ جِهَاد۔ دین میں لڑائی کرنا۔ اجتہاد۔

جہر

۱-۱ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ — اور جو پکار کر کہے — ۱۳-۱۰
۱-۳ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ — اگر تو پکار کر بات کہے — ۲۰-۷
۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ — اور مت پکار کر پڑھ اپنی نماز — ۱۷-۱۱۰
۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ — اور نہ بولو اس سے تڑخ کر — ۴۹-۲
۱-۱۱ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ — یا اپنی بات کھول کر — ۶۷-۱۳
۱-۲۲ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا — پکارا میں نے ان کو برملا — ۷۱-۸
(عیانًا)
۱-۲۲ نَرَی اللّٰهَ جَهْرَۃً — دیکھیں ہم اللہ کو سامنے — ۲-۵۵
۱-۲۲ دُوْنَ الْجَهْرِ — ایسی آواز جو پکار کر بولنے سے کم ہو — ۷-۲۰۵
۱-۲۲ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ — جس طرح تڑختے ہو ایک دوسرے — ۴۹-۲
۱-۲۲ سِرًّا وَّجَهْرًا — چھپا کر اور سب کے روبرو — ۱۶-۷۵

جَهَرَ (یَجْهَرُ جَهْرًا و جِهَارًا و جَهْرَۃً) ظاہر کہا، اونچی آواز سے۔ جَهَرَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو بغیر پردہ دیکھا۔ بڑا سمجھا۔ جَهَرَ الْاَرْضَ بغیر معرفت زمین میں چلا۔ جَهُرَ (یَجْهُرُ جَهَارَۃً) الصَّوْتُ۔ آواز اونچا ہوا۔ فا۔ جَهِیْر۔ جَهْرًا۔ خوبصورتی۔ [illegible] جوهری۔ موتی فروش

جہز

۳-۱ جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ — تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب — ۱۲-۵۹، ۱۲-۷۰

جَهَّزَهٗ۔ اس کو تیار کیا۔ جَهَّزَ الْمَیِّتَ۔ میت کے لئے ضروری چیزیں تیار کر لیں۔ جَهَّزَ الْعَرُوْسَ۔ عروس کا جہاز تیار کیا۔ جَهَّزَ لِلسَّفَرِ سامان سفر تیار کیا۔ جَهَاز۔ بلند زمین۔ جَهَاز۔ مردہ۔ یا مسافر یا لڑکی کے لئے سامان۔ موت جَهِیْز۔ اچانک موت۔ جِهَاز۔ عام لفظ ہے،

جہل

۱-۳	أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ	ان کے اکثر جاہل ہیں	۱۱۱-۶
۱-۳	قَوْمٌ تَجْهَلُونَ	تم لوگ جہالت کرتے ہو	۱۳۸-۷
۱-۱۵	الْجَاهِلُ	ناواقف	۲۷۳-۲
۱-۱۵	إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ	جب تم کو سمجھ نہ تھی	۸۹-۱۲
۱-۱۵	مِنَ الْجَاهِلِينَ (مستہزئین)	جاہلوں سے	۶۷-۲
۱-۲۲	بِجَهَالَةٍ	نادانی سے	۱۷-۴
۱-۲۲	أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ	کفر کے وقت کا حکم	۴۹-۵
۱-۲۲	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	نادانی ضد کی	۲۶-۴۸
۱-۱۹	ظَلُومًا جَهُولًا	بڑا بے ترس نادان	۷۲-۳۳

جَہِلَ (یَجْہَلُ جَہْلًا وَجَہَالَۃً) بے وقوف یا بے خبر ہوا۔ فا۔ جَاہِل جُہَّل، جُہَّال۔ جُہَلَاء۔ جَہَّلَہٗ۔ اس کو پاگل جانا۔ تَجَاہَلَ اس نے بے وقوفی ظاہر کی حقیقت میں بے وقوف نہیں ہے۔ مَجْہُول ج جُہَلَاء۔ فعل مجہول۔

جہم

فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ	کافی ہے اس کو دوزخ	۲۰۶-۲

جَہُمَ (یَجْہُمُ جَہَامَۃً وَجُہُومَۃً) تیوری چڑھانے والا ہوا فا۔ جَہْم۔ جَہَمَہٗ (یَجْہَمُ جَہْمًا) برا منہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا۔ جَہَام۔ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو۔ منتہی الارب۔ اس کو جہنم میں لایا ہے۔ مگر صراح والا جہرح میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنے دارالعقاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو۔

جیء

۱-۱	أَوْ جَاءَ أَحَدٌ	یا آوے ایک تمہارا	۴۳-۴
۱-۱	جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ (بلغہ)	پونچی اس کو	۲۷۵-۲
۱-۱	جَاءَهُمْ	آیا ان کے پاس	۸۹-۲
۱-۱	جَاءَهَا	آیا اس کے پاس	۱۳-۳۶
۱-۱	جَاءَكُمْ	آیا تمہارے پاس	۸۷-۲
۱-۱	جَاءَنِي	آیا میرے پاس	۴۳-۱۹
۱-۱	مَا جَاءَنَا	نہیں آیا ہمارے پاس	۱۹-۵
۱-۱	جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ	لائے ظاہر معجزے	۱۸۴-۳
۱-۱	فَجَاءُوهُمْ	آئے ان کے پاس	۷۴-۱۰
۱-۱	جَاءُوهَا	آئے اس کے پاس	۷۳-۳۹
۱-۱	جَاءُوكَ	آئیں تیرے پاس	۶۴-۴
۱-۱	جَاءُوكُمْ	آئیں تمہارے پاس	۹۰-۴
۱-۱	جَاءَتْ رُسُلُ	آئیں ہمارے بھیجے ہوئے	۴۳-۷
۱-۱	جَاءَتْهُ	آئی اس کے پاس	۷۴-۱۱
۱-۱	جَاءَتْهُمْ	آئی ان کے پاس	۲۱۳-۲
۱-۱	جَاءَتْكَ	آئی تیرے پاس	۵۹-۳۹
۱-۱	جَاءَتْنَا	آئی ہمارے پاس	۱۲۶-۷
۱-۱	جِئْتَ بِالْحَقِّ	لایا تو حق	۷۱-۲

(نطقت بالبیان التام)

۱-۱	جِئْتَنَا	آیا تو ہمارے پاس	۷۰-۷
۱-۱	جِئْتُمْ بِهِ	لائے تم اس کو	۸۱-۱۰
۱-۱	جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ	آئے تم ہمارے پاس	۹۴-۶
۱-۱۷	جِئْتُكَ	آیا میں تیرے پاس	۳۰-۲۶
۱-۱	جِئْتُكُمْ	آیا میں تمہارے پاس	۱۰۵-۷
۱-۱	جِئْنَاهُمْ	آئے ہم ان کے پاس	۵۲-۷
۱-۱	جِئْنَاكَ	آئے ہم تیرے پاس	۶۳-۱۵
۱-۱	جِئْنَا بِكُمْ	لائیں گے ہم تم کو	۱۰۴-۱۷
۱-۲	فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ	لایا اس کو درد زہ	۲۳-۱۹
۱-۲	وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ	اور لایا جاوے گا	۲۳-۸۹
۱-۲	وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ	لائے جاویں گے نبی	۶۹-۳۹

جَاءَ (یَجِیْءُ وَیَجُوْءُ مَجِیْئًا وَمَجِیْئَۃً وَجَیْئًا وَجِیْئَۃً) آیا، جَاءَ بِہٖ لایا۔ جَاءَ الشَّیْءَ۔ کام کیا۔ جَیْئَۃٌ ج جِیَآت۔ فجی۔

جیب

اَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ	داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۱۲-۲۷
اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ	لے جا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۳۲-۲۸
بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ	اپنی اوڑھنی اپنے گریبانوں پر	۳۱-۲۴

جَابَ (یَجِیْبُ جَیْبًا) القَمِیْص۔ قمیص کا گریبان بنایا ناصح الجیب۔ صادق الامین جُیُوب۔ پاکٹ۔ جیباب

جید

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ	اس کی گردن میں رسہ	۵-۱۱۱

جَادَ جِیدَ (یَجِیدُ جَیدًا) اس کی گردن خوبصورت اور لمبی ہوئی۔ جِیدٌ ج اَجْیَاد۔ جُیُودٌ فا۔ اَجْیَدُ مر۔ جَیْدَاءُ و جَیْدَانَۃٌ ج جُوْدٌ۔

ح (۸)

حب

۲-۱ مَنْ اَحْبَبْتَ (اَرَدْتَ) جس کو تو چاہے ۲۸-۵۶
۲-۱ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ دوست رکھا میں نے محبت مال ۳۸-۳۲
۳-۱ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ ایمان کی محبت ڈال دی ۴۹-۷
۱۱-۱ اِسْتَحَبُّوا الْحَیٰوۃَ عزیز رکھا انہوں نے حیاتی ۱۶-۱۰۷
۱۱-۱ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی (فضلوا) پسند کیا انہوں نے اندھا رہنا ۴۱-۱۷
۱۱-۱ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ (اختاروا) اگر اختیار کریں ۹-۲۳
۳-۲ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۹-۴
۳-۲ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ۲-۱۹۵
۳-۲ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو ۲-۲۲۲
۳-۲ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ صابروں کو دوست رکھتا ہے ۳-۱۴۶
۳-۲ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ متوکلوں کو پسند کرتا ہے ۳-۱۵۹
۳-۲ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ انصاف کرنیوالوں کو چاہتا ہے ۵-۴۲
۳-۲ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ پسند کرتا ہے گندگی سے بچنے والوں کو ۲-۲۲۲
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ نہیں چاہتا اترانے والوں کو ۲۸-۷۶
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ۱۶-۲۳
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ دوست نہیں رکھتا دغابازوں کو ۸-۵۸
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ اسراف کرنے والوں کو نہیں چاہتا ۶-۱۴۱
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ۵-۶۴
۳-۲ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۳-۱۴۰
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنیوالوں کو ۲-۱۹۰
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ناپسند کرتا ہے فساد کو ۲-۲۰۵
۳-۲ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اللہ خوش نہیں ہوتا ہر ایک کافر گنہگار سے ۲-۲۷۶
۳-۲ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳-۳۲
۳-۲ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ اللہ کو پسند نہیں آتا ۴-۳۶
۳-۲ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۰۷
۳-۲ لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۴۸
۳-۲ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ تاکہ محبت کرے تم سے اللہ ۳-۳۱
۳-۲ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا اور تعریف چاہتے ہیں ۳-۱۸۸

۳-۲ یُحِبُّوْنَهُمْ ان کی محبت رکھتے ہیں ۲-۱۶۵
۳-۲ وَلَا یُحِبُّوْنَکُمْ اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے ۳-۱۱۹
۳-۲ اَنْ تُحِبُّوْا یہ کہ دوست رکھو تم ۲-۲۱۶
۳-۲ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ دوست رکھتے ہو تم اللہ کو ۳-۳۱
۳-۲ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۶-۷۶
۳-۱۱ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ پسند رکھتے ہیں حیاتی ۱۴-۳

(یختارون)

۱-۲۱ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ زیادہ پیاری ہیں ۹-۲۴
۱-۲۱ اَحَبُّ اِلٰٓی اَبِیْنَا زیادہ پیارا ہے باپ کو ۱۲-۸
۱-۲۱ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا مجھے پسند اس بات سے ۱۲-۳۳
۱-۱۷ وَاَحِبَّآؤُهٗ (واحد حبیب) اور اس کے پیارے ہیں ۵-۱۸
۱-۲۲ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مرغوب چیزوں کی محبت کرتے ۳-۱۴
۱-۲۲ کَحُبِّ اللّٰهِ جیسی اللہ کی محبت ۲-۱۶۵
۱-۲۲ عَلٰی حُبِّهٖ (مصدر حب) اس کی محبت پر ۷۶-۸
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ اور اسکے ساتھ اناج ہے جسکے ساتھ بھس ہے ۵۵-۱۲
فَالِقُ الْحَبِّ کھولنے والا ہے دانہ ۶-۹۵
حَبًّا مُّتَرَاکِبًا دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا ۶-۹۹
کَمَثَلِ حَبَّةٍ جیسے ایک دانہ ۲-۲۶۱
وَلَا حَبَّةٍ اور نہ کوئی دانہ ۶-۵۹
مَحَبَّةً مِّنِّیْ میری طرف سے محبت ۲۰-۳۹

حَبَّ (یَحِبُّ۔ حُبًّا) دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ حَبِیبٌ۔ یَحَبُّ حَبُبَ۔ یَحْبُبُ (اس کا حبیب ہوا) حَبَّبَ۔ تَحْبِیبًا الْقِرْبَۃَ۔ مشک بھری۔ حَابَّہٗ اس کی [illegible] اَحَبَّ لہ پسند کیا۔ فا مُحِبٌّ۔ مفعول مُحَبٌّ۔ [illegible] حُبَّانٌ۔ واحد حُبَّۃٌ ج حِبَبٌ۔ حَبَّۃُ الْقَلْبِ دوستی۔ حَبَّۃٌ۔ وزن ۲ جو یا ۱/۱۴ دینار۔ حَبُّ الزَّرْعِ کھیتی میں دانہ آگیا۔ مَحَبَّۃٌ۔ پیار۔ حُبَابَۃٌ۔ بلبلہ ج حُبَابٌ۔ اَقْرَحُبَابٌ دیا۔ حَبِیْبٌ۔ اَحِبَّۃٌ۔ اَحِبَّآءُ۔ اَحْبَابٌ۔

حبر

۱-۲ فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ — آؤ بھگت کئے جاویں گے — ۳۰-۱۵

(سرور)

۱-۲ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ — تم اور تمہاری عورتیں عزت سے کئے جاویں — ۴۳-۷۰

وَالْاَحْبَارُ — اور عالم — ۵-۴۹

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ — ٹھہرا لیا اپنے عالموں کو — ۹-۳۱

(علماء الیہود)

(۱) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا) الشَّیْءَ چیز کو زینت دی (۲) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا وحَبْرَۃً) و اَحْبَرَ خوش کیا۔ اور بارونق بنایا (۳) حَبِرَ (یَحْبَرُ حُبُوْرًا و حَبَرًا) خوش ہوا۔ حَبِرَ الْاَرْضُ۔ زمین کی کھیتی زیادہ ہوئی حَبَّرَ الدَّوَاۃَ دوات میں سیاہی ڈالی۔ حِبْرٌ۔ عالم صالح۔ سرور نعمت، رئیس قوم ج اَحْبَار۔ حُبُوْر۔ مِحْبَرَۃ۔ سیاہی دان

حبس

۱-۳ مَا یَحْبِسُهٗ (یمنعہ) — کون سی چیز اسے روکتی ہے — ۱۱-۸

۱-۳ تَحْبِسُوْنَهُمَا (تقفونهما) — ٹھہرا کر دان دونوں کو — ۵-۱۰۶

حَبَسَ (یَحْبِسُ حَبْسًا و مَحْبَسًا) قید کیا۔ حَبَسَ عَنِ الشَّیْءِ چیز سے روک دیا۔ حَبَسَ الْمَالَ عَلَیْهِ اس پر مال وقف کر دیا تَحَبَّسَ فِی الْکَلَامِ کلام میں ٹھیرا۔ احتباس۔ بند کرنا۔ بند ہونا۔ حَبْس ج حُبُوْس مَحْبِس۔ قید خانہ،

حبط

۱-۱ لَحَبِطَ عَنْهُمْ — البتہ ضائع ہو جاتا ان سے — ۶-۸۸

۱-۱ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا — اور برباد ہوا جو کیا تھا — ۱۱-۱۶

(بطل)

۱-۱ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ — ان کی محنت ضائع ہوئی — ۳-۲۲

(بطلت)

۲-۱ فَاَحْبَطَ اللّٰهُ — اکارت کر ڈالے اللہ نے — ۳۳-۱۹

۱-۳ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ — کہیں کارت نہ ہو جائیں — ۴۹-۲

۲-۳ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ — اور اکارت کرے گا ان کی محنت — ۴۷-۳۲

۱-۹ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ — ضرور تیرے عمل اکارت جائیں گے — ۳۹-۶۵

حَبِطَ (یَحْبَطُ حَبْطًا و حُبُوْطًا) ضائع ہوا۔ اَحْبَطَهٗ۔ اَبْطَلَهٗ

حبک

ذَاتِ الْحُبُكِ (طرائق الحسنۃ) واحد حِبَاك — جالیدار۔ یعنی آسمان پرستاروں کا جال بچھا ہوا۔ — ۵۱-۷

حَبَكَ حائِكُ الثَّوْبَ۔ جلاہا نے کپڑا بنا اور بنایا۔ حَبَّاك جلاہا تَحَبَّكَ۔ نیفہ کا نالہ کس کر باندھا۔ احتباک۔ نالہ کس کر باندھنا محبک جسم انسانی میں وہ جگہ جہاں نالہ باندھا جاتا ہے

حبل

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ — رسی ہے مونجھ سے — ۱۱۱-۵

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ — اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی (قرآن) — ۳-۱۰۳

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ — اللہ کی دست آویز — ۳-۱۱۲

حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ — لوگوں کی دست آویز — ۳-۱۱۲

مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ — دھڑکتی رگ (شہ رگ) — ۵۰-۱۶

فَاِذَا حِبَالُهُمْ — ان کی رسیاں — ۲۰-۶۶

حَبَلَ (یَحْبُلُ حَبْلًا) رسی سے باندھا۔ حَبِلَتْ (تَحْبَلُ حَبَلًا) الْمَرْأَۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ فا۔ حَابِلَۃٌ ج حَبَلَۃٌ۔ حُبْلٰی۔ حَبَّلَهَا و اَحْبَلَهَا اس عورت کو حاملہ کیا۔ حَبْل ج حِبَال۔ اَحْبُل حُبُوْل۔ اَحْبَال۔ رسی۔ عہد۔ ذمہ۔ شاہ رگ حَبَّال۔ رسیاں بنانے یا بیچنے والا،

حتم

۱-۲۲ حَتْمًا مَّقْضِیًّا — لازم مقرر — ۱۹-۷۱

حَتَمَ (یَحْتِمُ حَتْمًا) الشَّیْءَ محکم کیا۔ فیصلہ کیا۔ اَکَلَ الْحُتَامَۃَ دسترخوان پر جو موجود تھا، سب چٹم کر گیا۔ حَاتِم۔ حاکم، قاضی، حَتْم خالص حق، بے شک، فیصلہ ج حُتُوْم۔ حاتم طائی یمن میں نہایت نامور سخی گزرا ہے،

حتی

حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ — یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو — ۲-۵۵

حتّٰی حرف جار ہے، اور انتہا کے معنی میں آتا ہے مضارع پر نصب دیتا ہے۔ منتہی الارب اور صراح والے اس حرف حتّٰی کو حتت میں لائے ہیں،

حثث

۱-۱۷ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا (سریعًا) — اسکے پیچھے دوڑتا ہوا چلا آتا ہے — ۷-۵۴

تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ — پھینکنا انکا ان پر پتھریاں — ۱۰۵-۴

النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ — آدمی اور پتھر — ۲-۲۴

(کا صنامہم)

فَہِیَ کَالْحِجَارَۃِ — سو وہ ہو گئے جیسے پتھر — ۲-۷۴

(القسوۃ)

کُوْنُوْا حِجَارَۃً — ہو جاؤ پتھر — ۱۷-۵۰

حِجَارَۃً مِّنْ طِیْنٍ — پتھر مٹی کے — ۵۱-۳۳

(مطبوخ بالنار)

حَجَرَ یَحْجُرُ حَجْرًا حُجْرًا (حُجْرَانًا) بند کیا۔ حَجَرَ یَحْجَرُ حَجْرًا و حُجْرًا حرام کیا۔ حَجَّرَ القمرُ۔ چاند کے گرد ہالہ ہو گیا۔ حَجَّرَ الطینُ۔ مٹی پتھر کی طرح سخت ہو گئی۔ تَحَجَّرَ الرجلُ۔ آدمی نے حجرہ بنایا۔ حَجْر۔ مطلق منع کیا۔ حِجْر۔ عقل ج حُجُور۔ حَجَر۔ پتھر ج حِجَارَۃ اَحْجَار۔ حُجْر۔ ناخنوں کے ساتھ کا گوشت۔ حُجْرَۃ۔ غرفہ۔ قبر ج حُجَر۔ حُجُرَات۔ حناجر واحد حنجرۃ و حنجورۃ۔ منتہی الارب اور صراح اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں۔ مگر المنجد والا الگ لایا ہے۔ حَنْجَرَۃ۔ ذبح کیا۔

حجز

۱-۱۵ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا — دو دریاؤں کے درمیان پردہ — ۲۷-۶۱

۱-۱۵ مِنْ اَحَدٍ عَنْہُ حَاجِزِیْنَ — کوئی اس سے بچانے والا — ۶۹-۴۷

(مانعین)

حَجَزَ یَحْجِزُ حَجْزًا و حِجَازَۃً منع کیا۔ روکا۔ دفع کیا۔ حَجَزَ بَیْنَہُمَا دونوں کے درمیان آگیا۔ اَحْجَزَ۔ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک زمین حَاجِزَۃ۔ مانعۃ۔ حُجُز عفیف وطاہر

حدب

مِنْ کُلِّ حَدَبٍ — ہر اونچان سے پھسلتے چلے آوینگے — ۲۱-۹۶

حَدِبَ یَحْدَبُ حَدَبًا و اَحْدَبَ الرجلُ آدمی کوز پشت ہوا تا۔ حَدِبٌ۔ اَحْدَبُ مر حدبۃ۔ حَدَّبَ۔ اونچا کر دیا۔ تَحَدَّبَ اونچا ہوا۔ تَحَدَّبَ المرأۃُ۔ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا حَدَب۔ موج دریا یا جاری پانی کا پانی پر چڑھنا۔ مُحَدَّب۔ خلاف مقعر حدیبیۃ۔ وہ مشہور اسلامی تاریخی مقام جہاں حضور سے کفار نے صلح کی تھی۔ اور اسلامی لشکر میں اضافہ ہو گیا۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا اسی

فتح کی طرف اشارہ ہے

حدث

۲-۳ اَوْ یُحْدِثُ لَہُمْ ذِکْرًا — یا ڈالے انکے دل میں سوچ — ۲۰-۱۳

۲-۳ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ — شاید کہ اللہ اس (طلاق) کے بعد کوئی صورت پیدا کرے — ۶۵-۱

۲-۳ حَتّٰی اُحْدِثَ لَکَ — شروع کروں میں تیرے لئے — ۱۸-۱

۳-۳ تُحَدِّثُ اَخْبَارَہَا — اس دن کر ڈالیگی اپنی باتیں — ۹۹-۴

۳-۳ اَتُحَدِّثُوْنَہُمْ — تم کیوں کہدیتے ہو ان سے — ۲-۷۶

۳-۱۱ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ — احسان اپنے رب کا بیان کر — ۹۳-۱۱

(اخبر)

۲-۱۶ مُحْدَثٍ — نئی — ۲۱/۲ ۲۶/۵

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ — سو اسکے پیچھے کس بات پر ایمان لاوینگے — ۷۷

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ — اتاری بہتر بات — ۳۹

لَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا — نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات — ۴

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ — ٹھکانے پر لگانا باتوں کا — ۱۲/۲۱

وَجَعَلْنٰہُمْ اَحَادِیْثَ — پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں — ۲۳

(۱) حَدَثَ (یَحْدُثُ حُدُوْثًا) الامرُ۔ کام واقع ہوا (۲) حَدُثَ (یَحْدُثُ حَدَاثَۃً وحُدُوْثًا) نیا ہوا۔ حَدَّثَ بات سنائی روایت کی۔ حَادَثَ السَّیْفَ تلوار کو صیقل کیا۔ اَحْدَثَہٗ۔ اس کو ایجاد اور جاری کیا۔ تَحَادَثُوْا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنائیں حَدَث۔ دین میں نیا کام کیا جو کہ سنت کے خلاف ہو۔ پاخانہ وغیرہ ج اَحْدَاث۔ حَدَثَان الدہر مصیبتیں۔ حادثہ ج حَوَادِث وقوعہ۔ حدیث ج احادیث۔ حُدَثَاء۔ نیا۔ مُحْدَث ج مُحْدَثَات حدیث السن۔ نیا جوان۔ حُدُوْثَۃ جوانی

حدد

۴-۱ مَنْ حَادَّ اللّٰہَ — جو اللہ کے مخالف ہوا — ۵۸-۲۲

۴-۳ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰہَ — مقابلہ کرے اللہ سے — ۹

(یشاقق اللہ)

۴-۳ یُحَادُّوْنَ اللّٰہَ (یخالفون) — خلاف کرتے ہیں اللہ کے — ۵۸-۵

حُدُوْدُ اللّٰہِ (شرائعہ) — اللہ کا حکم — ۱

۱-۱۹ بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے — ۱۹

۱-۲۱ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ۲۲

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ — ہم نے لوہا اتارا — ۵۷-۲۵

زُبَرَ الْحَدِيْدِ — تختے لوہے کے — ۱۸-۹۶

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا — پتھر یا لوہا — ۱۷-۵۰

(۱) حَدَّ (يَحُدُّ حَدًّا و حُدُدًا) الدّار گھر کی حد بنائی۔ حَدَّ الْمُذْنِبَ گنہگار پر حد قائم کی۔ شریعت میں جو سزا کی حد مقرر تھی، وہ قائم کی (۲) حَدَّتْ (تَحِدُّ حَدًّا و حِدَادًا) المرأۃ۔ عورت نے اپنے خاوند کے مرجانے پر زینت ترک کردی، اور سیاہ کپڑے پہن لئے۔ فا۔ حَادٌّ ج۔ حَوَادٌّ (۳) حَدَّ (يَحِدُّ حَدًّا و حِدَّۃً و اَحَدَّ) السِّكِّينَ چھری تیز کی (۴) حَدَّتْ (تَحِدُّ حِدَّۃً و احتدّت) السِّكِّينُ۔ چھری تیز ہوئی (۵) حَدَّ (يَحِدُّ حَدًّا و حَدَدًا و حِدَّۃً) عَلَيْهِ۔ اس پر ناراض ہوا۔ حَادَّهٗ اس کو ناراض کیا۔ حَدٌّ ج حدود۔ حُدَّاد۔ غضبناک آدمی۔ حَدَّاد لوہار۔ دربان۔ حِدَادَۃ۔ لوہار کا کسب۔ محدود۔ حِدَّت۔ گرمی

حدق

حَدَآئِقَ (واحد حديقة) باغ — ۲۷،۲۸ ۸۰ / ۳۰، ۳۲ ۳۰

اَحْدَقَتِ الرَّوْضَۃُ۔ باغ ہوگیا۔ حَدَق۔ بادنجان۔ حَدَقَۃ۔ آنکھ کی سیاہی۔ حَدَقَهٗ بِعَيْنِهٖ۔ اس کی طرف دیکھا

حذر

۳-۱ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُوْنَ — ڈرتے ہیں منافق — ۹-۶۴

۱۱-۱ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ — چاہیئے کہ خوف کھائیں — ۲۴-۶۳

۳-۱ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ۹-۱۲۲

۳-۱ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ — کھول دیگا جس سے تم ڈرتے ہو — ۹-۶۴

۳-۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ (يخوفكم) — اور اللہ تم کو ڈراتا ہے — ۳-۲۸

۱۱-۱ فَاحْذَرْهُمْ — ان سے بچتا رہ — ۶۳-۴

۱۱-۱ فَاحْذَرُوْا (لاتقبلوا) — بچتے رہنا — ۵/۴۱ ۵/۴۶

۱۱-۱ فَاحْذَرُوْهُمْ — ان سے بچتے رہو — ۶۴-۱۴

۱۵-۱ لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ — ہم سارے البتہ خطرہ رکھتے ہیں — ۲۶-۵۶

۱۶-۱ عَذَابَ .... مَحْذُوْرًا — تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے — ۱۷-۵۷

۲۲-۱ حَذَرَ الْمَوْتِ (خوف) — موت کے خوف سے — ۲-۲۴۳

۲۲-۱ خُذُوْا حِذْرَكُمْ — لے لو اپنے ہتھیار — ۴-۷۱

حِذْرَهُمْ — لے لیں اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲

حَذِرَ (يَحْذَرُ حَذَرًا و مَحْذُوْرَۃً) ڈرا۔ فا۔ حَذِرٌ ج حَذِرُوْنَ

حَذَرَۃ۔ خوف۔ حَاذَرَ۔ ایک دوسرے سے ڈرے۔ حاذر۔ المتأھب المستعد۔ مَحْذُوْرَۃ۔ حرب، عذاب جس سے ڈرا جاوے۔ ابو مَحْذُوْرَہ۔ مشہور مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حرب

۴-۱ حَارَبَ اللّٰهَ — جو لڑا اللہ سے — ۹-۱۰۷

۴-۲ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ — لڑائی کرتے ہیں اللہ سے — ۵-۳۳

۲۲-۱ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ — تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے — ۲-۲۷۹

۲۲-۱ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ — آگ سلگائی لڑائی کے لئے — ۵-۶۴

۱۸-۱ زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ — زکریا حجرے میں — ۳-۳۷

۱۸-۱ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر گئے عبادت خانہ میں — ۳۸-۲۱

۱۸-۱ مِنْ مَّحَارِيْبَ — قلعے — ۳۴-۱۳

حَرَبَ (يَحْرُبُ حَرْبًا) لڑائی کی، مال لیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فا۔ حَرِيْبٌ ج حَرْبٰى۔ حُرَبَاءُ۔ حَرِبَ (يَحْرَبُ حَرَبًا) باؤلا ہوا غضبناک ہوا۔ حَارَبَهٗ۔ قاتلہ۔ حَرْبٌ ج حروب۔ اِحْتَرَبَ۔ لڑائی کے لئے آمادہ کیا۔ دار الحرب۔ دشمن کا ملک۔ حَرْبَۃ۔ ایک ہتھیار۔ حَرَّاب مِحْرَب۔ مِحْرَاب۔ صاحب الحرب اور بہادر۔ امام کی جگہ یا مجلس رئیس کی جگہ ج محاریب۔ لڑائی کے لئے یہود لوگوں کو مسجدوں میں تیار کرتے تھے اس لئے مسجدوں کو محراب کہتے تھے، مگر تمام معنوں میں مراد مسجد کو ستون قلعہ اور وہ مکان جس پر زینے سے چڑھا جاوے۔ یا امام کے لئے الگ تیار ہو

حرث

۳-۱ مَا تَحْرُثُوْنَ (تبذرون) — جو تم بوتے ہو — ۵۶-۶۳

نِسَاۤؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ — تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں — ۲-۲۲۳

(محل زرع کم للولد)

حَرْثَ الْاٰخِرَۃِ — آخرت کی کھیتی — ۴۲-۲۰

حَرْثَ الدُّنْيَا — دنیا کی کھیتی — ۴۲-۲۰

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ — نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو — ۲-۷۱

(مزارع) — زیادہ کریں ہم اس کے لئے اسکی کھیتی

نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ — زیادہ کریں ہم اسکے لئے اسکی کھیتی — ۴۲-۲۰

حَرَثَ (يَحْرُثُ حَرْثًا) حَرَثَ الْاَرْضَ زمین بوئی۔ حَرَثَ الْمَالَ۔ مال کمایا اور جمع کیا۔ حَرَثَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ فا۔ حارث ج حُرَّاث۔ حِرَاثَۃ کھیتی باڑی۔ ابو حارث شیر کی کنیت۔ حرثات ج حارثات

مِحْرُوث ج مَحَارِث۔ ہل وغیرہ۔

حرج

۱-۲۲ عَلَيْكَ حَرَجٌ — تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو — ۳۳-۵۰
۱-۲۲ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ — تیرے سینے میں تنگی نہ ہو — ۷-۲
(ضیق)
۱-۲۲ عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ — نہ بیمار پر تکلیف — ۲۴-۶۱
۱-۲۲ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ — تنگی تیرے فیصلہ پر — ۴-۶۵
(ضیقًا وشك)

حَرِجَ (يَحْرَجُ حَرَجًا) تنگ ہوا۔ حَرِجَ الرجلُ آدمی نے گناہ کیا حَرَّجَہ۔ اس کو تنگ کیا۔ حَرِجَ عَلَيْہِ۔ اس پر حرام ہوا۔ اَحْرَجَہ۔ اس کو گناہ میں ڈالا۔ حَرَجٌ۔ جگہ تھوڑی اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض،

حرد

عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ — لپکتے ہوئے زور کے ساتھ — ۶۸-۲۵
(منع الفقراء)

حَرَدَ (يَحْرِدُ حَرْدًا) منع کیا۔ حَرِدَ (يَحْرَدُ حُرُودًا) اکیلا ہوا، الگ ہوا۔ حَارَدَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ زیادہ تھا، اب کم ہو گیا۔ حَارَدَ الرجلُ۔ پہلے آدمی سخی تھا پھر شوم ہو گیا۔ اَحْرَدُ۔ بخیل، کنجوس،

حر

۳-۱۶ مُحَرَّرًا (عتيقا) — آزاد رکھ کر — ۳-۳۵
(وقفا لله)
۳-۲۲ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (عتق رقبة) — ایک غلام کا آزاد کرنا — ۴-۹۲
الْحُرُّ بِالْحُرِّ ج اَحْرَار، حِرَار — آزاد کے بدلے آزاد قتل — ۲-۱۷۸
وَلَا الْحَرُورُ (ريح الحارة) — دھوپ — ۳۵-۲۱
فِي الْحَرِّ — گرمی میں — ۹-۸۱
اَشَدُّ حَرًّا — سخت گرم — ۹-۸۱
تَقِيكُمُ الْحَرَّ — بچاتا ہے گرمی میں — ۱۶-۸۱
لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ — ان کی پوشاک ہاں ریشم کی — ۲۲-۲۳
جَنَّةً وَّحَرِيرًا — جنت اور پوشاک ریشمی — ۷۶-۱۲

حَرَّ (يَحَرُّ حَرَارًا) العَبْدُ۔ غلام آزاد ہوا۔ صار (حُرًّا) حَرَّ (يَحَرُّ حَرًّا وحَرَّةً وحُرُورًا وحَرَارَةً) گرم ہوا۔ حَرَّرَ الوَلَدَ۔ لڑکے کو اللہ کے دین کے لئے وقف کر دیا۔ حَرَّرَ الكِتَابَ۔ کتاب لکھی درست کی۔ حَرَّ الاَرْضَ زمین ہموار کی۔ حَرٌّ ج حُرُور۔ حرارت۔ گرمی۔ حَرِيرَة۔ کھیر۔ حُرٌّ ج احرار۔ حِرار۔ آزاد م۔ حُرَّة ج حَرَائِر۔ حریت۔ شرافت۔ حِرَّة پیاس۔ حارٌّ گرم۔ مَحْرُور۔ جو گرمی میں داخل ہو

حرس

حَرَسًا شَدِيدًا — چوکیدار سخت — ۷۲-۸

حَرَسَ (يَحْرُسُ حَرْسًا) حفاظت کی، چوکیداری کی۔ فا۔ حارس ج حُرَّاس۔ حَرَسَة۔ حَرَس۔ اَحْرَاس۔ حَرِسَ (يَحْرَسُ حَرْسًا) رات کو چرایا۔ حَرَسَانِ۔ دو چوکیدار۔ مراد دن اور رات۔ حَرِيسَة بھیڑ بکری جو رات کو چرائی جائے، نیز ان کا باڑہ

حرص

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتَ — اگر تو کتنا ہی چاہئے — ۱۲-۱۰۳
۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتُمْ — اگرچہ اس کی حرص کرو — ۴-۱۲۹
۱-۳ اِنْ تَحْرِصْ عَلَىٰ — اگر تو طمع کرے — ۱۶-۳۷
۱-۲۱ اَحْرَصَ النَّاسِ — سب لوگوں سے زیادہ حریص — ۲-۹۶
۱-۱۷ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ — تم پر حریص ہے — ۹-۱۲۸

حَرَصَ (يَحْرِصُ) وحَرِصَ (يَحْرَصُ) حِرْصًا۔ وہ طمع والا اور حریص ہوا۔ حَرِيص ج حُرَصَاء۔ حِرَاص۔ حُرَّاص۔ حَرَّصَہ۔ اس کو طمع دلایا۔ حُرْصَة۔ حارصة۔ حِرْنِيصَة۔ طمع

حرض

۳-۱۱ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ — تاکید کر مسلمانوں کو — ۸/۶۵ و ۴/۸۴
(حثهم)
۱-۲۲ حَتّٰى تَكُونَ حَرَضًا — یہاں تک کہ تو گھل جائے — ۱۲-۸۵
فساد فی البدن والعقل

حَرَضَ (يَحْرُضُ حُرُوضًا) وحَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَضًا) وحَرُضَ (يَحْرُضُ حَرَاضَةً) وہ سخت بیمار ہوا اور لاغر ہو گیا یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ گیا۔ فا۔ حَرِضٌ۔ حارضٌ۔ حارضة۔ سخت بیمار ہو کر موت کے قریب پہنچنے والا۔ حَرَضَ (يَحْرِضُ حَرْضًا) نفسَہ۔ اپنی جان کو بگاڑ دیا۔ حَرَّضَ۔ حَثَّ۔ تاکید کی، رغبت دی۔ حَرِيضٌ۔ وہ آدمی جو گر جاوے اور اٹھ نہ سکے،

حرف

۳-۳ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ (يغيرون) — بدل ڈالتے ہیں بات کو — ۴/۴۶ و ۵/۱۳

۳-۲ تُحَرِّفُوْنَهٗ (یُحَرِّفُوْنَهٗ) پھر اس کو بدل ڈالتے تھے ۲-۷۵

۳-۵ مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ (منعطف) ہنر کرتا ہو لڑائی کا ۸-۱۶

عَلٰى حَرْفٍ (رشتہ) کنارے پر ۲۲-۱۱

حَرَفَ (یَحْرِفُ حَرْفًا) الشَّیْءَ عَنْ وَجْهِهٖ۔ چہرے سے ایک چیز کو دور اور منہ پھیر دیا۔ حَرَفَ لِعِیَالِهٖ۔ اپنے عیال کے لئے یہاں وہاں سے کمایا۔ حَرَّفَ الْقَوْلَ۔ بات کو بدل دیا۔ حَرَّفَ الْقَلَمَ قلم کو قط دی یا۔ حَرَّفَ الرَّجُلَ آدمی کو نیک یا بد پر بدلہ دیا۔ اُحْرِفَ۔ غریبی کے بعد صاحب جائداد ہو گیا۔ اِحْتَرَفَ پیشہ کیا۔ حِرْفَةٌ پیشہ۔ حَرْفٌ کا حِرَف۔ ہر ایک چیز کی حد اور کنارہ۔ حَرْفُ السَّفِیْنَةِ اَوِ النَّهْرِ کشتی یا نہر کا کنارہ۔ حَرِیْفٌ۔ ہم پیشہ حُرَفَاءُ۔ حُرْفَةٌ۔ مال مُحَرَّفٌ۔ جس کا مال ضائع ہو گیا ہو

حرق

۱-۷ فَاحْتَرَقَتْ وہ باغ جل جائے ۲-۲۶۶

۹-۳ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ہم اسے ضرور جلا دینگے ۲۰-۹۷

۱۱-۳ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ بولے اسے جلا دو ۲۱-۶۸

۱۷-۱ عَذَابَ الْحَرِیْقِ جلنے کا عذاب ۸-۵۱

حَرَقَ (یَحْرُقُ حَرْقًا) جلایا۔ حَرَقَ بِالْمِبْرَدِ۔ اس کو سردی سے جلا دیا۔ تپ مُحْرِقَةٌ وہ میعادی بخار جو بدن میں جلن پیدا کرے۔ اور خلیوں کو جلا دے۔

حرك

۱۳-۳ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ نہ چلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان ۷۵-۱۶

حَرُكَ (یَحْرُكُ حَرْكًا وحَرَكَةً) حرکت کی۔ ہلا۔ حَرَّكَ۔ حرکت دی

حرم

۱-۳ اِنَّمَا حَرَّمَ بیشک اللہ نے حرام کیا ۲-۱۷۳

۱-۳ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا اور حرام کیا سود ۲-۲۷۵

۱-۳ حَرَّمَ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ حرام کیا ۵-۷۲

۱-۳ حَرَّمَهَا اس کو عزت دی ۲۷-۹۱

۱-۳ حَرَّمَهُمَا ان دونوں کا حرام کیا ۷-۵۰

۱-۳ حَرَّمُوْا اور انہوں نے حرام کیا ۶-۱۴۰

۱-۳ حَرَّمْنَا حرام کیا ہم نے ۶-۱۴۶

۲-۳ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ حرام کئے گئے تم پر ۵-۹۶

۲-۳ حُرِّمَتْ ذٰلِكَ وہ یہ حرام کیا گیا ۲۴-۳

۲-۳ حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ حرام کئے گئے تم پر ۴-۲۳

۲-۳ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا گیا ۶-۱۳۸

(کا سوائب وحوامی)

۳-۳ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ اور حرام کرتا ہے ان پر ۷-۱۵۷

۳-۳ وَیُحَرِّمُوْنَهٗ اور اسکو حرام کرتے ہیں ۹-۳۷

۳-۳ وَلَا یُحَرِّمُوْنَ نہ حرام نہیں جانتے ۹-۲۹

۳-۳ لِمَ تُحَرِّمُ تو کیوں حرام کرتا ہے ۶۶-۱

۳-۳ لَا تُحَرِّمُوْا نہ حرام جانو ۵-۸۷

۱۶-۱ لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ مانگنے والے اور رہ گئے ہوئے کیلئے ۵۱-۱۹

۱۶-۱ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ نہیں بلکہ ہماری تو قسمت پھوٹ گئی ۵۶-۶۷

(ممنوعون رزقنا)

۱۶-۳ وَهُوَ مُحَرَّمٌ حالانکہ حرام کیا گیا ہے ۲-۸۵

۱۶-۳ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ نزدیک تیرے محترم گھر کے ۱۴-۳۷

۱۶-۳ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا میری طرف وحی کیا گیا جو حرام کیا گیا ہو ۶-۱۴۵

۱۶-۳ مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ ان پر حرام کی گئی ہے ۵-۲۶

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ حرمت والا مہینہ ۲-۱۹۴

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (مقابل) حرمت والے مہینہ کا ۲-۱۹۴

بَیْتَ الْحَرَامِ حرمت والے گھر کی طرف ۵-۲

مَسْجِدَ الْحَرَامِ مسجد الحرام (عزت والی مسجد) ۲-۱۴۴

اَلْمَشْعَرِ الْحَرَامِ مشعر الحرام (ایک جگہ مزدلفہ کے پاس) ۲-۱۹۸

حَرَامًا وَّحَلٰلًا حرام اور کوئی حلال ۱۰-۵۹

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ اور مقرر ہو چکا ہے ۲۱-۹۵

وَهُوَ حَرَامٌ اور یہ حرام ہے ۱۶-۱۱۶

حَرَمًا اٰمِنًا پناہ کی جگہ ۲۸-۵۷

الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ پناہ کے مہینے ۹-۵

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ چار ماہ ہیں ادب کے ۹-۳۶

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اور تم احرام کی حالت میں ہو ۵-۱

مَا دُمْتُمْ حُرُمًا جب تک تم احرام میں ہو ۵-۹۶

حُرُمٰتِ اللّٰهِ اللہ کی حرمتوں کی ۲۲-۳۰

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ اور ادب کرنے میں بدلہ ہے ۲-۱۹۴

(۱) حَرَمَ (يَحْرِمُ) وحَرِمَ (يَحْرَمُ حِرْمًا وحَرِيمًا وحَرِمًا وحِرْمَانًا وحَرِيمَةً) منع کیا (۲) حَرِمَ (يَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا) وحَرُمَ (يَحْرُمُ حُرْمًا وحُرُمَةً وحَرَامًا) اس پر حرام ہوا (۳) حَرِمَ (يَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا) فی القمار۔ جوئے میں خسارہ اٹھایا۔ حَرَّمَ (تحریم) حرام کیا
اَحْرَمَ۔ مہینہ حرمت میں داخل ہوا۔ اِحْتَرَمَہٗ۔ اس کی عزت کی۔ حَرَمِیٌّ حرم میں رہنے والا۔ اِسْتَحْرَمَ۔ حرام گنا۔ حِرْم۔ مص ضد حلال، وہ واجب جس کا چھوڑنا جائز ہے۔ حَرَم جس کی آدمی عزت کرے حَرَم مکہ شریف۔ حَرَمَان۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف۔ گرداگرد خانہ کعبہ حِرْمَان۔ نقیض رزق۔ نا امیدی۔ حُرُمَة۔ عزت۔ حَرِيم جس کی عزت کی گئی ہو (احرام والا کپڑا) آدمی کی عورت۔ اَلشَّهْرُ الْحُرُم۔ ذوقعدہ ذوالحجہ۔ محرم، رجب۔ حَرَام۔ ضد حلال ج حُرُم۔ مُحَرَّم عربی سال کا پہلا ماہ۔ مَحْرَم ج مَحَارِم۔ جس کے ساتھ نکاح حرام ہو۔ مُحْرِم احرام والا۔ اِحْرَام۔ حاجی جو میقات حرم سے کپڑے اتار کر بے سیئے کپڑے تہہ بند اور چادر پہنتا ہے۔ مَحْرُوم۔ جو خیر سے منع کیا گیا ہو۔

حرو

۱-۵ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۔ قصد کر لیا نیک راہ کا ۔ ۷۲-۱۴

تَحَرَّى الْاَمْرَ۔ قصد کیا، اور بزرگی دی، وہ چیز طلب کی جو لائق استعمال تھی، اَحْرٰی۔ لائق تر۔ منتہی ۔ لاکار ب والا سے حرو حری میں لایا ہے منحد والا حری اور صراح والا حرو میں لایا ہے۔ غار حراء بعثت سے پہلے حضور کے مراقبہ کا مقام، مکہ شریف سے مشرق کی طرف ۲-۳ میل کے فاصلہ پر منٰی کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے، یہیں جبریل آیا، اور قرآن شریف کی ابتدائی آیات آنحضرت کو بتلائیں
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا ۔ اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا (حالی)

حزب

حِزْبُ اللّٰهِ ۔ اللہ کا لشکر ۔ ۵۸-۲۲
حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۔ فوج شیطانی ۔ ۵۸-۱۹
يَدْعُوْا حِزْبَهٗ (اتباعہ فی الکفر) ۔ شیطان اپنی فوج بلاتا ہے ۔ ۳۵-۶
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ ۔ ہر ایک جماعت اور فرقہ ۔ ۳۰-۳۲
اَيُّ الْحِزْبَيْنِ ۔ دو جماعتوں میں کونسی جماعت ۔ ۱۸-۱۲
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ ۔ فرقوں نے جدی جدی راہ پکڑی ۔ ۱۹-۳۷

وَمِنَ الْاَحْزَابِ ۔ اور بعض فرقے ۔ ۱۳-۳۶

حَزَبَ (يَحْزُبُ حَزْبًا) القرآن۔ قرآن کو پارہ پارہ کی شکل میں بنا دیا حَزَّبَ۔ اکٹھا کیا، لشکر کی صورت میں۔ حَازَبَهٗ۔ اس کی مدد کی، یا اس کے لشکر میں شامل ہوا۔ حِزْب۔ لوگوں کی جماعت، آدمی اور اس کا لشکر ایک جھنڈے میں ج اَحْزَاب۔ ہر وہ قوم جن کے اعمال اور دل ملتے ہوں

حزن

۱-۳ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ اور نہ وہ غم کھائیں گے ۔ ۲-۳۸
۱-۳ وَلَا يَحْزَنَّ ۔ اور وہ عورتیں غم نہ کھائیں ۔ ۳۳-۵۱
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ ۔ تو غم نہ کھا ۔ ۹/۴۰
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ۔ اور تو غم نہ کھا ۔ ۱۶-۱۲۷
۱-۱۳ لَا تَحْزَنُوْا ۔ اور غم نہ کھاؤ ۔ ۴۱-۳۰
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنِيْ ۔ اور تو اے عورت (موسٰی کی ماں) غم نہ کھا ۔ ۲۸-۷
۱-۲۲ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۔ غم میں ڈالنے والا ۔ ۲۸-۸
۱-۲۲ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا ۔ آنسو اس غم میں ۔ ۹-۹۲
۱-۲۲ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۔ دور کیا ہم سے غم ۔ ۳۵-۳۴
۱-۱۳ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ ۔ نہ غم میں ڈالیں تم کو ۔ ۳-۱۷۶
۱-۳ لَيَحْزُنُنِيْ ۔ غم میں ڈالتا ہے مجھے ۔ ۱۲-۱۳
۱-۳ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ ۔ نہ غم میں ڈالے گی ان کو بڑی گھبراہٹ ۔ ۲۱-۱۰۳
۱-۲۲ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ ۔ اضطراب اور غم میرا ۔ ۱۲-۸۶
۱-۲۲ مِنَ الْحُزْنِ ۔ غم سے ۔ ۱۲-۸۴

(۱) حَزِنَ (يَحْزَنُ حَزَنًا) غمناک ہوا۔ فا۔ حَزِين ج حُزَنَاء۔ حِزَان حَزَانٰی (۲) حَزَنَ (يَحْزُنُ حُزْنًا) غمناک کیا اس کو۔ حَزَّنَ غمناک کیا۔ عَامُ الْحُزْنِ سنہ ۱۰ نبوت ہے، جس میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور ابوطالب فوت ہو گئے تھے، حُزْن۔ حَزَن ج اَحْزَان۔ غم

حسب

۱-۱ اَحَسِبَ الَّذِيْنَ ۔ کیا گمان کیا ۔ ۱۸-۳
۱-۱ وَحَسِبُوْا اَلَّا ۔ اور انہوں نے خیال کیا ۔ ۵-۷۱
۱-۱ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۔ اس عورت نے خیال کیا ۔ ۲۷-۴۴
۱-۱ اَمْ حَسِبْتَ (ظننت) ۔ کیا تو نے خیال کیا ہے ۔ ۱۸-۹
۱-۱ حَسِبْتَهُمْ ۔ گمان کرے تو ان کو ۔ ۷۶-۱۹
۱-۱ اَمْ حَسِبْتُمْ ۔ کیا خیال کیا تم نے ۔ ۲-۲۱۴

۱-۱	اَفَحَسِبْتُمْ	کیا پھر تم نے خیال کیا	۱۱۵-۲۳
۴-۱	فَحَاسَبْنٰهَا	پس ہم نے انکو حساب میں پکڑا	۸-۶۵
۳-۱	یَحْسَبُ اَنَّ	خیال کرتا ہے	۳-۱۰۴
۳-۱	یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ (یظنہ)	خیال کرتا ہے پیاسا	۳۹-۲۴
۳-۱	یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	خیال کرتے ہیں ان کو ناواقف	۲۷۳-۲
۳-۱	وَیَحْسَبُوْنَ (یظنون)	اور خیال کرتے ہیں	۳۰-۷
۳-۱	اَمْ تَحْسَبُ	کیا تو خیال کرتا ہے	۴۴-۲۵
۳-۱	وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا	اور تو انکو خیال کرتا ہے	۱۸-۱۸
۳-۱	تَحْسَبُهَا	معلوم کیسے تو ان کو	۸۸-۲۷
۳-۱	وَتَحْسَبُوْنَهٗ	خیال کرتے ہو تم اس کو	۱۵-۲۴
۳-۱	لِتَحْسَبُوْهُ	تاکہ جانو تم اسکو	۷۸-۳
۳-۱	لَا تَحْسَبُوْهُ	نہ خیال کرو اس کو	۱۱-۲۴
۹-۱	وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ	کبھی نہ خیال میں لائیں	۱۷۸-۳
۹-۱	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ	کبھی بھی خیال میں نہ لاؤ	۱۶۹-۳
۹-۱	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	کبھی نہ خیال میں لا ان کو	۱۸۸-۳
۴-۳	یُحَاسِبْکُمْ (یخبرکم)	حساب لے گا تم سے اللہ	۲۸۴-۲
۷-۳	لَا یَحْتَسِبُ (یخطر ببالہ)	خیال میں بھی نہ لائے	۳-۶۵
۷-۳	یَحْتَسِبُوْنَ (یظنون)	خیال بھی نہ رکھتے تھے	۴۷-۳۹
۷-۵	لَمْ یَحْتَسِبُوْا	خیال نہ کیا	۲-۵۹
۴-۴	فَسَوْفَ یُحَاسَبُ	حساب کیا جاوے گا	۸-۸۴
	فَهُوَ حَسْبُهٗ	اللہ اسکو کافی ہے	۳-۶۵
۲۲-۱	هِیَ حَسْبُهُمْ	وہ دوزخ انکو کافی ہے	۶۸-۹
۲۲-۱	حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ	اسکو دوزخ کافی ہے	۲۰۶-۲
۲۲-۱	فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ (کافیک)	تم کو اللہ کافی ہے	۶۲-۸
	حَسْبِیَ اللّٰهُ (کافی)	مجھے اللہ کافی ہے	۱۲۹-۹
	حَسْبُنَا اللّٰهُ (کافینا امرہ)	ہمیں اللہ کافی ہے	۱۷۳-۳
۲۲-۱	بِغَیْرِ حِسَابٍ	بے قیاس	۳۷-۳
۲۲-۱	لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا	نہ امید رکھتے حساب کی	۲۷-۷۸
۲۲-۱	فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	پس اس کا حساب	۱۱۷-۲۳
۲۲-۱	مِنْ حِسَابِكَ	تیرے حساب سے	۵۲-۶
۲۲-۱	سَرِیْعُ الْحِسَابِ	جلدی حساب لینے والا	۲۰۲-۲
۲۲-۱م	سُوْٓءَ الْحِسَابِ	برا حساب	۲۱-۱۳
۲۲-۱م	یَوْمَ الْحِسَابِ	حساب کا دن	۱۶-۳۸
۲۲-۱م	مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ	ملنے والا اپنے حساب کو	۲۰-۶۹
۲۲-۱	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ	سورج چاند کے لئے ایک حساب ہے	۵-۵۵
۲۲-۱	وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا	سورج چاند حساب کے لئے	۹۶-۶
۲۲-۱	حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	لو کا ایک تھونکا آسمان سے	۴۰-۱۸

(واصل حسبانہ الصاعقۃ من العذاب)

۱۷-۱	وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا	حساب لینے والا	۶-۴
۱۷-۱	کَفٰی.... حَسِیْبًا (حاسبا)	حساب لینے والا	۱۴-۱۷
	وَكَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ	ہم حساب لینے والے	۴۷-۲۱

(۱) حَسَبَ (یَحْسُبُ حَسْبًا وحِسَابًا وحُسْبَانًا وحِسْبَۃً و حِسَابَۃً) گنا (۲) حَسِبَ (یَحْسِبُ حِسْبَانًا ومَحْسِبَۃً) گمان کیا (۳) حَسُبَ (یَحْسُبُ حَسْبًا وحَسَابَۃً) صاحب حسب و نسب اور بزرگ ہوا، فاحسیب ج حُسَبَآء۔ حَسَبَ الْمَیِّتَ میت کو دفن کیا۔ حَاسَبَہٗ (مُحَاسَبَۃً وحِسَابًا) اس کا حساب لیا، تَحَاسَبَا۔ ایک دوسرے سے لین دین کا حساب کیا، اِحْتَسَبَ گمان کیا۔ حَسْب۔ کافی، لا یُحْتَسَبُ بِہٖ۔ وہ کسی شمار میں نہیں مُحْتَسِبْ۔ کوتوال۔ حسابی۔ عالم۔ یوم الحساب، یوم القیامۃ

حسد

۱-۱	اِذَا حَسَدَ	جب لگا لوگ جلانے	۵-۱۱۳
۳-۱	اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ	یا حسد کرتے ہیں لوگوں کا	۵۴-۴
۳-۱	بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	نہیں بلکہ تم تو جلتے ہو ہمارے حسد سے	۱۵-۴۸
۱۵-۱	شَرِّ حَاسِدٍ	برا چاہنے والے کی	۵-۱۱۳
۲۲-۱	حَسَدًا	بسبب اپنے دلی [illegible]	۱۰۹-۲

حَسَدَ (یَحْسُدُ حَسَدًا وحَسَادَۃً) خواہش کی کہ اس کی نعمت چلی جاوے اور حسد کرنے والے کے پاس آجاوے۔ فہو حاسِدٌ ج حُسَّاد۔ حَسَدَ ۃٗ وحَسَدًا، تَحَاسَدَ ایک دوسرے کا حسد کیا۔ حُسُوْد ج حُسُدٌ۔ جو کہ ہمیشہ حاسد رہے۔ حَسَّاد بڑا حاسد۔

حسر

۳-۱۱	وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ	اور نہیں کاہلی کرتے	۱۹-۲۱

۱۶-۱ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا — الزام کھایا ہوا ہارا ہوا — ۲۹-۱۷
۱۷-۱ وَهُوَ حَسِيْرٌ — اور وہ تھکی ہوتی ہو — ۴-۶۷
يٰحَسْرَتٰى — ہائے افسوس — ۵۶-۲۹
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا — اسے افسوس ہمیں — ۳۱-۷
يَوْمَ الْحَسْرَةِ — دن پچھتاوے کا — ۳۹-۱۹
ذٰلِكَ حَسْرَةً (نِدامۃ) — یہ افسوس ان کے دلوں میں — ۱۵۲-۳
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ — حسرۃ دلانے کو انہیں — ۱۶۷-۲

حَسَرَ (يَحْسِرُ حَسْرًا) حَسِرَ (يَحْسَرُ حَسَرًا) تھکا۔ حَسَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو اتنا چلایا کہ تھک گیا۔ اِسْتَحْسَرَ۔ تھکا۔ حَسَرَ الْبَصَرُ ضَعُفَ وَكَلَّ۔ نظر تھک گئی۔ حَسَرَتِ الْجَارِيَةُ خِمَارَهَا عَنْ وَجْهِهَا۔ لڑکی نے گھونگٹ اتار دیا۔ حَسَرَ كُمَّهٗ عَنْ ذِرَاعَيْهِ آستین چڑھائی۔ تَحَسَّرَ۔ تلہف۔ حَسِيْرٌ۔ کلیل۔ ضعیف تَحْسِيْرٌ ج تَحَاسِيْرُ۔ مصیبتیں اور بلائیں مَحْسُوْرٌ۔ منقطع

حسّ

۱-۲ فَلَمَّا اَحَسَّ عِيْسٰى (علم) — جب معلوم کیا عیسیٰ نے — ۵۲-۳
۱-۲ فَلَمَّا اَحَسُّوْا بَاْسَنَا (شعر) — جب آہٹ پائی انہوں نے ہمارے عذاب کی — ۱۲-۲۱
۳-۱ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ (قتل) — جب تم ان کو قتل کرنے لگے — ۱۵۲-۳
۳-۲ هَلْ تُحِسُّ (تجد) — کیا تو آہٹ پاتا ہے — ۹۸-۱۹
۱۱- فَتَحَسَّسُوْا — تلاش کرو یوسف کی — ۸۷-۱۲
۲۲- لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا — اس کی آہٹ نہ سنیں گے — ۱۰۲-۲۱
(صوتها)

(۱) حَسَّ (يَحُسُّ حَسًّا) قتل کیا جڑ سے اکھاڑا۔ حَسَّ الدَّابَّةَ۔ جانور کو کھرکنا مارا۔ حَسَّ اللَّحْمَ۔ گوشت کو کوئلہ پر بھونا (۲) حَسَّ (يَحِسُّ حِسًّا وَحَسًّا) معلوم کیا (۳) حَسَّ (يَحِسُّ حِسًّا وَحَسًّا) بالخبر۔ خبر کا یقین کیا۔ حِسٌّ۔ حرکت یا آواز آہستہ۔ حَاسَّةٌ ج حَوَاسُّ۔ پانچ ہیں دیکھنا سونگھنا چکھنا سننا ٹٹولنا۔ حَسِيْسٌ آہستہ آواز محسوس معلوم (تَجَسَّسَ۔ تَحَسَّسَ) دشمن کی نقل و حرکت معلوم کی، اور غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کیا۔ حسوس۔ قحط کا سال جاسوس غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کرنے والا

حسم

حُسُوْمًا (متتابعۃ) — لگاتار — ۷-۶۹

حَسَمَ (يَحْسِمُ حَسْمًا) جڑ سے اکھاڑا۔ حُسَامٌ۔ تلوار۔ مفسرین بہرد معنے کرتے ہیں۔ حُسُم۔ اکھاڑنا حُسُوْمًا شُؤْمًا

حسن

۱-۱ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ — اور اچھی ہے — ۶۹-۴
۱-۱ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام ہے — ۳۱-۱۸
۱-۱ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا — خوب ہے جگہ ٹھہرنے کی — ۷۶-۲۵
۱-۲ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ — اور تحقیق مجھ پر احسان کیا — ۱۰۰-۱۲
۱-۲ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا — جنہوں نے نیکی کی — ۱۷۲-۳
۱-۲ اِنْ اَحْسَنْتُمْ — اگر تم نے بھلائی کی — ۷-۱۷
۳-۲ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا — خوب بناتے ہیں کام — ۱۰۴-۱۸
۳-۲ وَاِنْ تُحْسِنُوْا — اگر تم نیکی کرو — ۱۲۸-۴
۱۱-۲ اَحْسِنْ كَمَا — نیکی کر — ۷۷-۲۸
۱۱-۲ وَاَحْسِنُوْا — اور نیکی کرو (لڑائی میں نفقہ کیا کرو) — ۱۹۵-۲
۲۱-۱ وَمَنْ اَحْسَنُ — اور کون خوب ہے — ۵۰-۵
۲۱-۱ اَحْسَنَ الْقَصَصِ — اچھا بیان — ۳-۱۲
۲۱-۱ هِيَ اَحْسَنُ — وہ اچھا طریقہ ہے — ۵۳-۱۷
۲۱-۱ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا — پکڑے رہیں انکی بہتر باتیں — ۱۴۵-۷
۲۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى — وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا — ۹۵-۴
۲۱-۱ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى — سب نام اچھے ہیں — ۲۴-۵۹
۲۱-۱ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ — دو خوبیوں میں سے ایک کی فتح یا شہادت — ۵۲-۹
۱۵-۱ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ — اچھی خوبصورت — ۷۰-۵۵
۱۵-۲ وَهُوَ مُحْسِنٌ (مومن) — وہ نیک کام کرنے والا — ۱۲۵-۴
۱۵-۲ مُحْسِنُوْنَ — نیکی کرنے والے ہیں — ۱۲۸-۱۶
۱۵-۲ اَلْمُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنے والے — ۱۹۵-۲
۱۵-۲ مُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنیوالے — [illegible]-۵۱
۱۵-۲ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ — تیار کیا نیکی کرنیوالی عورتوں کیلئے — [illegible]-۳۳
۲۲-۱ لِلنَّاسِ حُسْنًا — لوگوں کو نیک بات — [illegible]-۲
۲۲-۱ وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ — اور خوب ثواب آخرت کا — [illegible]-۳
۲۲-۱ حُسْنَ الثَّوَابِ — اچھا بدلہ — [illegible]-۳
۲۲-۱ حُسْنُ الْمَاٰبِ — اچھا ٹھکانا — [illegible]-۳
۲۲-۱ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ — اچھی لگے تجھ کو ان کی صورت — [illegible]-۳۳
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول — [illegible]-۳

	قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	۲۴۵-۲
	نَبَاتًا حَسَنًا	اچھی طرح بڑھانا	۳۷-۳
	بَلَآءً حَسَنًا	خوب احسان	۱۷-۸
	فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً	دنیا میں خوبی	۲۰۱-۲
	وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اگر پہونچے ان کو بھلائی	۷۸-۴
	جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	پہنچی ان کو بھلائی	۱۳۰-۷
	اِنَّ الْحَسَنٰتِ	بے شک نیکیاں	۱۱۴-۱۱
۲۲-۲	وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا	۸۳-۲
۲۲-۲	اِلَّآ اِحْسَانًا (صلحا)	مگر بھلائی کا	۶۲-۴
۲۲-۲	بِاِحْسَانٍ	نیکی کے ساتھ	۱۰۰-۹
۲۲-۲	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	کیا ہے بدلہ نیکی کا	۶۰-۵۵

حَسُنَ (يَحْسُنُ حُسْنًا) وہ جمیل ہوا۔ حَسَنٌ ج حِسَانٌ۔ حُسَّانٌ ج حُسَّانُوْنَ (حَاسِنٌ۔ حَسِيْنٌ) م حَسْنَاءُ و حَسَنَةٌ ج حِسَانٌ حَسَنَةٌ ج حَسَنَاتٌ۔ حُسْنٌ ج مَحَاسِنُ۔ حَسَّنَهٗ اسے خوبصورت بنایا م تحسین۔ اَحْسَنَ۔ نیکی کی۔ اَحْسَنُ۔ اسم تفضیل ج مَحَاسِن
۲ حُسْنٰى حَسَنَانِ۔ امام حسن اور امام حسین پسران علی بن طالب رضؓ
حَسَّان بن ثابت۔ ایک مشہور صحابی جو شاعر تھے،

حشر

۱-۱	فَحَشَرَ فَنَادٰى	پس جمع کیا اس نے	۲۳-۷۹
۱-۱	لِمَ حَشَرْتَنِيْ	کیوں اٹھایا تو نے مجھے	۱۲۵-۲۰
۱-۱	وَحَشَرْنٰهُمْ	اور گھیر لائیں گے ہم ان کو	۴۷-۱۸
۱-۱	وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ	اور زندہ کر دیں ہم انپر	۱۱۱-۶
۲-۱	وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب جمع کیے جاوینگے لوگ	۶-۴۶
۲-۱	وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ	اور جمع کیے گئے واسطے سلیمان	۱۷-۲۷
۲-۱	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب جنگلی جانور ملائے جاویں	۵-۸۱
۳-۱	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن انکو جمع کرے	۱۲۸-۶
۳-۱	فَسَيَحْشُرُهُمْ	پس جمع کرے گا انکو	۱۷۲-۴
۳-۱	وَنَحْشُرُهُمْ	اور اکٹھا کرینگے ہم انکو	۲۲-۶
۳-۱	اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ (يجمعون)	طرف اپنے ربکے جمع کئے جاوینگے	۳۸-۶
۴-۱	وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ	جمع کئے جاویں لوگ	۵۹-۲۰
۴-۱	اَنْ يُّحْشَرُوْا (يجمعوا)	یہ کہ جمع کئے جاویں	۵۱-۶
۴-۱	تُحْشَرُوْنَ	تم جمع کئے جاؤ گے	۷۲-۶
۱۱-۱	اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ	اکٹھا کرو ان کو	۲۲-۳۷
۱۵-۱	فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ (جامعين)	اکٹھا کرنے والے	۱۱۱-۷
۱۶-۱	وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً (مجموعة اليه)	اور پرندے اکٹھے کئے گئے	۱۹-۳۸
۲۲-۱	حَشْرٌ عَلَيْنَا	اکٹھا کرنا	۴۴-۵۰
	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے	۲-۵۹

حَشَرَ (يَحْشُرُ حَشْرًا) النَّاسَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ حَشَرَ عَنِ الْوَطَنِ جلاوطن کیا۔ حَشَرَ الْجَمْعَ۔ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا، حُشِرَتِ الْوُحُوْشُ۔ ماتت و اُهْلِكَتْ۔ يَوْمُ الْحَشْرِ۔ قیامت، حَشَرَاتُ الْاَرْضِ۔ کیڑے مکوڑے۔ حَشُوْرٌ پیٹو اور حسین حَاشِرٌ از اسماء رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حشا

حَاشَ لِلّٰهِ — دیکھیے۔ حوش۔

حصب

حَصَبُ جَهَنَّمَ (وقودها)	ایندھن دوزخ کا	۹۸-۲۱
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	مینہ پتھروں کا	۱۷-۶۷

حَصَبَ (يَحْصِبُ حَصْبًا) کنکر مارا۔ حَصَّبَ و حَصَبَ الْمَكَانَ فرش کنکری کا بنایا۔ حَصِبَ (يَحْصَبُ حَصَبًا و حُصْبَةً) اس کے جسم میں خسرہ نکلا۔ مریض مَحْصُوْبٌ۔ اَحْصَبَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اتنا دوڑا، کہ اس کے پاؤں سے کنکریاں ہوا میں اڑنے لگیں تَحَصَّبَ الْحَمَامُ۔ کبوتر دانہ دنکا کے لئے جنگل نکل گیا۔ حَصَبٌ۔ ہر وہ چیز جو بطور ایندھن آگ میں ڈالی جاتی ہے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ۔ حَصْبَةٌ۔ خسرہ، جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِبٌ۔ وہ سخت آندھی جو کنکروں کو ہوا میں اڑا لے، اور وہ بادل جو ژالہ باری کرے ج حَوَاصِبُ اَرْضٌ حَصِبَةٌ۔ کنکریلی زمین مَحْصَبٌ۔ کنکر والی وادی مُحَصَّبٌ وہ وادی جہاں سے حاجی کنکریاں اٹھاتے ہیں۔ اور جہاں ابرہہ کو واقعہ فیل پیش آیا تھا

حصحص

۱۲-۱ حَصْحَصَ الْحَقُّ ابکھل گئی سچی بات ۱۲-۵۱

(وضح الحق)

حَصْحَصَ الْحَقُّ. چھپنے کے بعد حق ظاہر ہوگیا۔ حَصْحَصَ الرَّجُلُ آدمی مقید ہوکر چلا۔

حصد

۱۷-۱ قَائِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ابتک قائم ہے اور بعض کی جڑ کٹ گئی ۱۱-۱۰۱

۱۷-۱ حَبَّ الْحَصِيْدِ (المحصود) اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے ۵۰-۹

۱۷-۱ فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا کر دیا ہم نے کاٹ کر ڈھیر ۱۰-۲۴

(المحصود بالمناجل)

۲۲-۱ يَوْمَ حَصَادِهٖ جس دن اس کو کاٹو ۶-۱۴۱

(۱) حَصَدَ يَحْصِدُ حَصْدًا وحِصَادًا واِحْتَصَدَ الزرع کھیتی کاٹی۔ مَنْ زَرَعَ الشَّرَّ حَصَدَ النَّدَامَةَ. جس نے برائی کو بویا شرمندگی کاٹی۔ فا۔ حَاصِدٌ ج حُصَّاد۔ حَصْدَةٌ کھیتی کاٹنے والا

(۲) حَصِدَ يَحْصَدُ حَصْدًا الحبلُ۔ رسی کو کافی بٹ چڑھ گیا

اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا۔ حَصِيْدَةٌ۔ وہ چھوٹی انگوری جس کو درانتی نہ پہنچ سکے ج حَصَائِدُ۔ حَصَائِدُ الْاَلْسِنَۃِ جو غیر کے حق میں کلام کرے (رکھواس)۔ مِحْصَدٌ۔ درانتی

حصر

۱-۱ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ تنگ ہوگئے ہیں دل ان کے ۴-۹۰

(ضاقت)

۲-۲ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رو کے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں ۲-۲۷۳

(منعوا)

۲-۲ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ (منعتم) اگر روک دیئے جاؤ تم ۲-۱۹۶

۱۱-۱ وَاحْصُرُوْهُمْ اور ان کو گھیرو ۹-۶

۱۹-۱ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا سردار اور عورت کے پاس نہ جاویگا ۳-۳۹

۱۷-۱ جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا قید خانہ ۱۷-۸

حَصَرَ يَحْصُرُ حَصْرًا تنگ کیا اور گھیرا حَصَرَ الْبَعِيْرَ۔ اونٹ پر کجاوہ باندھا۔ حُصْرٌ۔ حُصِرَ۔ اس کا پیٹ بند ہوگیا (کم ہیضہ) یا قبض حَصِرَ يَحْصَرُ حَصَرًا الرجلُ۔ آدمی کا دل تنگ ہوگیا فا حَصِرٌ۔ حَصُوْرٌ۔ حَصِيْرٌ۔ حَاصَرُوا (حِصَارًا مُحَاصَرَةً)

العَدُوَّ۔ انہوں نے دشمن کو گھیرا اور مدد بند کر دی۔ حِصَارٌ قلعہ کجاوہ حَصِيْرٌ۔ قید خانہ، دوزخ، چٹائی، صاحب لکنت

حص

بعض نے اس کو حصحص میں لکھا ہے مگر منتہی الارب اور صراح حص میں لائے ہیں، دونوں لفظوں سے ایک ہی معنی نکلتے ہیں

حصل

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور تحقیق ہو جاوے جو سینوں میں ہے ۱۰۰-۱۰

(اظہر محصلا)

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلًا وَمَحْصُوْلًا الشیءُ چیز ثابت ہوئی اور باقی رہی۔ حَصَلَ عِنْدَهٗ اس کے نزدیک پایا گیا۔ حَصِلَ يَحْصَلُ حَصَلًا الصَّبِيُّ۔ بچہ نے مٹی کھائی، اور پیٹ میں رہ گئی، پیٹ میں درد ہوا، اور نشفت کی۔ حَصَّلَ۔ حاصل کیا۔ حَصَّلَ الدَّيْنَ۔ قرض اکٹھا کیا مص تحصیل تَحَصَّلَ الشَّيْءُ۔ چیز جمع ہوئی اور ثابت ہوئی۔ حاصل۔ وہ خالص چاندی جو کہ کان سے نکال کر کنکر پتھر وغیرہ سے صاف کی گئی ہو۔ حاصل کلام۔ باقی کلام یا آخر جو باقی رہے اور زائد نہ رہے۔ حَصِيْلٌ۔ وہ مال کہ اکٹھا کیا جاوے۔ حَاصِلٌ۔ پوٹ ج حواصل۔ ایک آبی جانور ہے جس کی پوٹ بڑی ہوتی ہے۔ تحصیل۔ جہاں سرکاری معاملہ خزانہ میں داخل ہوتا ہے، محصول۔ چنگی ٹیکس

حصن

۱-۲ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا قابو میں رکھی اپنی شہوت ۲۱-۹۱

(حفظت)

۲-۲ فَاِذَا اُحْصِنَّ (تزوجن) جب نکاح کی قید میں آجاویں ۴-۲۴

۳-۲ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ مگر تھوڑا جو روک رکھو گے تم ۱۲-۴۸

(تدخرون) برائے بیج

۳-۲ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ تاکہ بچائے تم کو تمہاری لڑائی میں ۲۱-۸۰

۱۵-۲ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ قید نکاح میں لانے والے مرد ۴-۲۴

(متزوجین)

۱۵-۲ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ جو آزاد عورتوں پر ہے ۴-۲۵

(الاحرار الابکار)

۱۶-۲ مُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ آزاد بیبیاں مسلمان ۴-۲۵

(الحرائر)

۱۶-۲ مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ قید یا نکاح میں آنے والیاں ۴-۲۵
(عفائف) نہ مستی نکالنے والیاں

۱۶-۲ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ عیب لگاتے ہیں پاکدامنوں کو ۲۴-۲۳
(عفیفات)

۱۶-۲ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور خاوند والی عورتیں ۴-۲۳
(ذوات الازواج)

۱۶-۳ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ قلعہ والیوں بستیوں میں ۵۹/۱۴

۲۲-۵ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا اگر وہ عورتیں چاہیں بچے رہنا ۲۴/۳۳
(تعفّفا) (قید سے رہنا)

مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ بچا لینے والے ہیں انکے قلعے ۵۹/۲

(۱) حَصُنَ (یَحْصُنُ حَصَانَةً) وہ رکنے والا ہوا حَصُنَتْ (حِصْنًا حَصَانَةً) المرأۃُ وہ عورت پاکدامن ہوئی۔ فا۔ حَصَان ج حُصُن حصنات اور حَاصِن۔ حَاصِنَة ج حَوَاصِن (۲) حَصَّنَ (یُحَصِّنُ تَحْصِیْنًا) مضبوط جگہ میں اس کو بند رکھا، اَحْصَنَ المرأۃَ عورت سے نکاح کیا مُحْصِن قفل بند رہ: زنبیل اَحْصَنَتِ المرأۃُ عورت پاکدامن یا خاوند والی ہوئی۔ فا مُحْصَنَة۔ حِصْن قلعہ ج حُصُوْن اَحْصَان حِصَنَة حَصَان۔ طوطہ۔ اَبُو الْحُصَیْن۔ لومڑی

حصی

۱-۲ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ اور گن لی ہر چیز کی گنتی ۷۲-۲۸
۱-۲ اَحْصٰهُ اللّٰهُ گن رکھا اس کو اللہ نے ۵۸-۶
۱-۲ اِلَّا اَحْصٰهَا مگر گھیر لی (چھوٹی بڑی بات) ۱۸-۴۹
۱-۲ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ تحقیق شمار کیا اللہ نے انکا ۱۹-۹۵
۱-۲ اَحْصَیْنٰهُ (ضبطناہ) گن لی ہم نے ۳۶-۱۲
۲-۷ لَنْ تُحْصُوْهُ (لن تطیقوا) تم اس کو کبھی بھی پورا نہ کر سکو گے ۷۳-۲۰
ما وجب علیکم من القیام
۳-۲ لَا تُحْصُوْهَا (لا تطیقوا عدّها) نہ پورا گن سکو گے تم اس کو ۱۴-۳۴
۱-۲ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ اور گنتے رہو عدت کو ۶۵-۱
(احفظوها لتراجعوا قبل فراغها)
۲۱-۲ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْا کس نے خوب یاد رکھی ہے ۱۸-۱۲

اَحْصَی الشَّیْءَ چیز کو گنا اور یاد رکھا۔ حَصَی (یَحْصِیْ حَصْیًا) کنکر مارا حَصِیَتِ (یَحْصٰی حَصًا) الارضُ زمین پر کنکر زیادہ ہوئے۔ حَصِیَ اس کے مثانہ میں کنکر یا پتھریاں پیدا ہوئیں اس بیمار کو مُحْصِی کہتے ہیں حَصٰی کنکر، چھوٹے پتھر۔

حضر

۱-۱ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ قریب آئی یعقوب کے موت ۲-۱۳۳
۱-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہو تقسیم کے وقت ۴-۸
۱-۱ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ پھر جب وہاں پہنچ گئے ۴۶-۲۹
۱-۲ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ہر جی جو لے کر آیا ہے ۸۱-۱۴
۲-۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ اور دلوں کے سامنے کی گئی ہے ۴-۱۲۸
۳-۱ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ یہ کہ میرے پاس آویں ۲۳-۹۸
۹-۲ لَنُحْضِرَنَّهُمْ پھر ہم انکو ضرور سامنے لا دینگے ۱۹-۶۸
۱۵-۱ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ مسجد الحرام کے پاس ۲-۱۹۶
۱۵-۱ تِجَارَةً حَاضِرَةً سودا ہو ہاتھوں ہاتھ ۲-۲۸۲
۱۵-۱ کَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ کنارے دریا یا سمندر کے ۷-۱۶۳
(متیم مجاورۃ بحر القلزم) مراد ایلہ ہے
۱۵-۱ مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا جو کچھ کیا سامنے ۱۸-۴۹
۱۶-۲ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا نیکی اپنے سامنے ۳-۳۰
۱۶-۲ مُحْضَرُوْنَ پکڑے ہوئے آئیں گے ۳۶-۳۲
۱۶-۲ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ پکڑا ہوا آیا ۲۸-۶۱
۱۶-۷ کُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ہر باری پر پہنچنا چاہیئے ۵۴-۲۸

حَضَرَ (یَحْضُرُ حُضُوْرًا و حَضَارَةً) سامنے آیا حَضِرَ (یَحْضَرُ حُضُوْرًا) حَضَرَ (یَحْضُرُ حُضُوْرًا) المَجْلِسَ مجلس میں حاضر ہوا۔ حُضِرَ۔ اس کو موت آئی، وہ آدمی مُحْتَضَر رہے [illegible] قرب پکھری۔ حَضَّرَ، وہ آدمی جو کہ [illegible] وقت مقرر کردے۔ حَضَرِیّ شہری، خلاف بدوی۔ حَاضِر ج حُضَّر حُضَّار۔ حُضُوْر۔ حَضْرَة۔ مُحْتَضَر۔ مَحْضَر ج مَحَاضِر۔

حضض

۳-۱ وَلَا یَحُضُّ اور نہ تاکید کرتا تھا ۶۹-۳۴
۳-۶ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ (تتحاضّون) اور آپس میں تاکید نہ کرتے تھے ۸۹-۱۸
(ایک ت ادغام ہے)

حَضَّ (یَحُضُّ حَضًّا) برانگیختہ کیا۔ تَحَاضُّوا الْقَوْمُ۔ تَحَاضُّوْا آپس میں

تالیف کی۔

حطب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ سر پر لیے پھرتی ہے ایندھن ۴-۱۱۱

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (وقودًا) دوزخ کے ایندھن ۱۵-۷۲

حَطَبَ (يَحْطِبُ حَطْبًا وَاحْطَبَ وَاحْتَطَبَ) ایندھن جمع اکٹھا کیا فا۔ حاطب۔ لکڑی والا۔ حَطَّاب۔ حَطَبَ الْمَكَانُ۔ جگہ میں ایندھن زیادہ ہوگیا۔ حَاطِبُ اللَّيْلِ۔ رطب ویابس بیان کرنے والا۔ سخن چینی کرنے والا۔ حَطَبَ عَلَيْهِ۔ اس پر بہتان باندھا۔ حَطَب ایندھن، ج اَحْطَاب

حط

وَقُولُوا حِطَّةٌ اور کہو ہم کو بخش دے ۵۸-۲، ۱۶۱-۷

حِطَّةٌ۔ درخواست کی چیز۔ حُطَّ عَنَّا ذُنُوبَنَا۔ ہمارے گناہ مٹادے انحطاط۔ تنزل۔ مَحَطّ۔ منزل، اسٹیشن۔ حَطَّ (يَحُطُّ حَطًّا) گرا۔

حطم

۱-۹ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ (ليكسرنكم) نہیں ڈالے تم کو سلیمان ۱۸-۲۷

يَجْعَلُهُ حُطَامًا (رفاتًا) روندا ہوا گھاس ۲۱-۳۹

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ پھینکا جاویگا اس روندنے والی میں

حَطَمَ (يَحْطِمُ حَطْمًا) توڑا۔ حُطَم۔ چرواہا۔ ظالم۔ تَحَطَّمَ۔ ٹوٹا، حَاطُوم۔ ھَاضُوم۔ حُطَمَة۔ سخت تیز آگ، مراد جہنم۔ حُطَم ہر چیز نگلنے والا، حَطِيم کعبۃ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک حصہ جو کفار نے بوجہ کمی وسائل چھوڑ دیا تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق عبداللہ بن زبیر نے شامل کردیا۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کردیا۔ کعبۃ اللہ کا پرنالہ یہاں گرتا ہے۔ پرانا نشان قائم رکھنے کے لیئے تقریباً ۴ فٹ اونچی دیوار بنائی گئی ہے طواف اس کے باہر ہوتا ہے۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا کرتے تھے۔ نشان دیوار کا اس طرح ( ) ہے

حظر

۱-۱۶ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا بخشش تیرے رب کی رکی ہوئی ۲۰-۱۷

۱-۱۶ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ جیسے روندی ہوئی باڑ کا ٹوٹکی ۳۱-۵۴

حَظَرَ (يَحْظُرُ حَظْرًا) اس کو چھوڑا۔ حَظَرَ الْمَوَاشِيَ۔ ان کو باڑہ میں قید رکھا۔ حَظِيرَةُ الْقُدُسِ جنت۔ اِحْتِظَار۔ باڑہ بنایا۔ اَوقَدَ فِي حَظِرِ الرُّطَبِ۔ جنگلی یا گیلی باڑ کو آگ لگادی (الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ) ضروریات حرام کو حلال کردیتی ہیں

حظ

مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ حصہ ہے برابر دو عورتوں کے ۱۱-۴

لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ اس کی بڑی قسمت ہے ۷۹-۲۸

أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں ۱۷۶-۳

وَنَسُوا حَظًّا بھول گئے نفع، اٹھانا ۱۳-۵

حَظَّ (يَحَظُّ حَظًّا وَحَظًّا وَاحْتَظَّ) صاحب نصیب ہوا۔ فا۔ حَظِّيٌّ وَحَظِيظٌ مف مَحْظُوظٌ۔ حَظّ۔ نصیب، بھلائی والا، مگر کبھی کبھی برائی پر بھی بولا جاتا ہے ج حظوظ وحظاظ واَحُظّ

حفد

بَنِينَ وَحَفَدَةً بیٹے اور پوتے ۷۲-۱۶

حَفَدَ (يَحْفِدُ حَفْدًا وحُفُودًا وحَفَدَانًا) جلدی کی۔ خدمت کی، حدیث شریف میں ہے وَنَحْفِدُ۔ ہم تیری طرف جلدی کرتے ہیں محفود مخدوم۔ مِحْفَد۔ کھرلی۔ حَفِيد ج حُفَدَاء۔ پوتا۔ حافد۔ خادم تابع۔ ناصر۔ پوتا ج حَفَد۔ حَفَدَة

حفر

۱-۲۲ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ آگ کے گڑھے کے کنارہ پر ۱۰۳-۳

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں ۱۰-۷۹

حَفَرَ (يَحْفِرُ حَفْرًا) گڑھا کھودا۔ حَفَرَ الطَّرِيقَ راستہ پر چلتے چلتے گڑھا ڈال دیا۔ اَحْفَرَ الصَّبِيُّ۔ لڑکے نے دودھ کے دانت گرادیئے۔ تَحَفَّرَ السَّيْلُ۔ سیلاب نے اپنا راستہ گہرا بنایا۔ حَفَر وسیع کنواں۔ اور کنویں کی مٹی۔ حُفْرَة ج حُفَر۔ حَفِير ج حَفَائِر گڑھا اور قبر۔ حَفَّار۔ قبر نکالنے والا۔ حَافِرَة۔ جانور کے کھر، پہلی چیز، پہلی پیدائش۔ جہاں سے چلا تھا وہیں واپس آنے والا،

حفظ

۱-۱ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ اللہ کی حفاظت سے ۳۴-۴

(حفظھن اللہ)

۱-۲ وَحَفِظْنَاهَا اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۷-۱۵

۱۱-۲ بِمَا اسْتُحْفِظُوا اسواسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے ۴۴-۵

۱-۳ يَحْفَظُونَهُ اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۱-۱۳

۱-۳ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ — اور حفاظت رکھیں اپنے فرجوں کو — ۲۴-۳۰

۱-۳ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ — اور وہ عورتیں حفاظت رکھیں — ۲۴-۳۱

۱-۳ وَنَحْفَظُ أَخَانَا — اور خبرداری کرینگے ہم اپنے بھائی کی — ۱۲-۶۵

۴-۳ يُحَافِظُونَ — اپنی نماز سے خبردار ہیں — ۶-۹۲

۱-۱۱ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ — اور اپنی قسموں کی حفاظت رکھو — ۵-۸۹

۴-۱۱ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ — خبردار ہو سب نمازوں سے — ۲-۲۳۸

۱-۱۵ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ — جس پر نہیں ایک نگہبان — ۸۶-۴

۱-۱۵ خَيْرٌ حَافِظًا — بہتر ہے نگہبان — ۱۲-۶۴

۱-۱۵ وَالْحَافِظُونَ — اور نگہبانی کرنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ — غیب کا دھیان رکھنے والے — ۱۲-۸۱

۱-۱۵ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً — تم پر نگہبان — ۶-۶۱

۱-۱۵ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ — نگہبانی کرنے والیاں — ۴-۳۴

۱-۱۶ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ — لوح محفوظ میں — ۸۵-۲۲

۱-۱۶ سَقْفًا مَحْفُوظًا — چھت محفوظ — ۲۱-۳۲

۱-۱۷ إِنَّ رَبِّي .... حَفِيظٌ — میرا رب نگہبان ہے — ۱۱-۵۷

۱-۱۷ أَوَّابٍ حَفِيظٍ — رجوع کرنیوالے یاد رکھنے والے — ۵۰-۳۲

۱-۱۷ عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ — تم پر نگہبان (پیغمبر) — ۱۱-۸۶

۱-۱۷ حَفِيظٌ عَلِيمٌ — نگہبان ہوں خوب جاننے والا — ۱۲-۵۵

۱-۱۷ كِتَابٌ حَفِيظٌ — ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے — ۵۰-۴

۱-۱۷ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا — ان پر نگہبان (پیغمبر) — ۴-۸۰

۱-۲۲ حِفْظًا — اور بچاؤ اپنا — ۳۷-۷

۱-۲۲ حِفْظُهُمَا — ان دونوں کا تھامنا — ۲-۲۵۵

حَفِظَ (يَحْفَظُ حِفْظًا) نگہبانی کی۔ حَفِظَ الْقُرْآنَ۔ قرآن یاد کیا۔ حَفِظَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ حَفَّظَ یاد کرایا۔ حَافَظَ حِفَاظًا و مُحَافَظَةً ہمیشہ نگہبانی کی۔ تَحَفَّظَ عَنْهُ۔ اس سے بچایا۔ حِفْظٌ خلاف نسیان۔ طریق حَافِظٌ جس راستہ سے کوئی راستہ نہ نکلے۔ حافظ العین جس کو نیند مغلوب نہ کرے ج حُفَّاظ۔ حَفَظَةٌ۔ حَفِيظَةٌ۔ اسم تعویذ کو کہتے ہیں حَفِيظٌ۔ من اسماء الحسنٰی

حفف

۱-۱ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ (احطنهما) — اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں — ۱۸-۳۲

۱-۱۵ حَافِّينَ (محيطين) — گھیرا ڈالنے والے — ۳۹-۷۵

حَفَّ (يَحُفُّ حَفًّا و حِفَافًا) گھیرا ڈالا۔ مِحَفَّة۔ تخت رواں (ڈولی) جس پر چاروں طرف سے کپڑا ڈالا گیا ہو۔ اِحْتَفَّ حَفِيفُهُ مَا فِي الْقِدْرِ جو ہنڈیا میں تھا، وہ سب چٹ کر گیا۔ حَافّ۔ خادم۔ کیونکہ وہ اپنے مخدوم کے گرد رہتا ہے۔

حفو

۱-۳ فَيُحْفِكُمْ (يبالغ في طلبها) — پھر تم کو تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو — ۴۷-۳۷

۱-۱۷ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا — گویا کہ تو اسکی تلاش میں لگا ہوا ہے — ۷-۱۸۷

(سوال میں مبالغہ کرنے والا یہاں تک کہ اس کا علم ہو جائے)

۱-۱۷ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (بارًّا) — تحقیق وہ مجھ پر مہربان ہے — ۱۹-۴۷

حَفَا (يَحْفُو حَفْوًا و حَفَاوَةً و حِفَاوَةً و تَحْفَايَةً) بخشش میں مبالغہ کیا۔ حَفَا شَارِبَهُ۔ مونچھیں کترانے میں مبالغہ کیا۔ حَفِيَ (يَحْفَى حَفًا) بغیر جوتی اور موزہ زیادہ چلا۔ اِحْتَفَى۔ بغیر موزہ چلا۔ حَفِيٌّ۔ ایک چیز کی پوری پوری ماہیت اور واقفیت رکھنے والا، بخشش، اظہار سرور، نیکی اور سوال میں زیادتی کرنے والا۔ حَفٍ۔ حَافٍ۔ حُفَاة۔ بغیر پاپوش چلنے والا۔ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى۔ مونچھیں کتراؤ داڑھی لمبی کرو

حقب

أَمْضِيَ حُقُبًا (دهرًا طويلًا) — چلا جاؤں قرنوں — ۱۸-۶۰

لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا (دهورًا) — اس میں قرنوں — ۷۸-۲۳

حُقُب ج حِقَاب۔ اسی برس یا اس سے بھی زیادہ حُقْبَة ج اَحْقَاب

حقف

بِالْأَحْقَافِ — احقاف میں — ۴۶-۲۱

حَقَفَ (يَحْقِفُ حُقُوفًا) الظَّبْيُ۔ ہرن نے ریگ کے ٹیلے پر اپنا گھر بنایا۔ حِقْف ج اَحْقَاف۔ حُقُوف۔ حِقَاف۔ ربع الخالی کے گرداگرد ملک یمامہ، بحرین، عمان، حضرموت، مغربی یمن کا علاقہ جہاں عاد کا اصل مرکز تھا۔ جہاں سے یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی۔

حقق

۱-۱ فَحَقَّ عَلَيْهِ الْقَوْلُ — پھر ثابت ہوگئی ان پر بات — ۱۷-۱۶

۱-۱۱ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (وجب) ثابت ہو گئی ہے بات ۳۶-۷

۱-۱ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ (وجبت) ثابت ہو چکی ہے بات ۱۰-۹۶

۱-۲ وَحُقَّتْ اور اسی لائق ہے ۸۴-۲، ۸۴-۵

۱-۱۱ اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمْ جن کا حق دبایا ہے ۵-۱۰۷

۱-۱۱ اِسْتَحَقَّا اِثْمًا وہ دونوں حق دبا گئے ہیں ۵-۱۰۷

۱-۳ وَيَحِقُّ الْقَوْلُ اور ثابت ہو الزام ۳۶-۷۰

۲-۳ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو ۱۰-۸۲

۲-۳ اَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ (يظهره) تاکہ سچا کرے سچ کو ۸-۷

۱-۱۵ اَلْحَاقَّةُ ثابت ہو چکنے والی ۶۹-۱، ۶۹-۲

۱-۱۷ حَقِيْقٌ (حب یں) ج اَحِقَّاءُ قائم ہوں اسبات پر ۷-۱۰۵

۱-۲۱ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اور اللہ زیادہ حقدار ہے ۳۳-۳۷

۱-۲۱ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ زیادہ حقدار ہیں انکی واپسی پر ۲-۲۲۸

۱-۲۱ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ زیادہ مستحق ہیں ۲-۲۴۷

۱-۲۲ اَنَّهُ الْحَقُّ تحقیق وہ مثال درست ہے ۲-۲۶

۱-۲۲ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ تیرے پاس حق آیا (قرآن) ۱۰-۹۴

۱-۲۲ اَحَقٌّ هُوَ کیا یہ سچ ہے ۱۰-۵۳

۱-۲۲ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ جو حق ہے اسکے پڑھنے کا ۲-۱۲۱

۱-۲۲ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ کہ رسول سچا ہے (رسول) ۳-۸۶

۱-۲۲ فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ تیری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں ہے ۱۱-۷۹

(حاجۃ)

۱-۲۲ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ اور ادا کرو ان کا حق ۶-۱۴۱

۱-۲۲ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ حکم لازم ہے ہر پرہیزگار پر ۲-۱۸۰

حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) الامرُ ثابت اور واجب کیا (متعدی) حَقَّ الْخَبَرَ خبر کی تحقیق کی۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) عَلَيْهِ اس پر واجب ہے۔ حَقَّ يَحِقُّ حَقًّا وَحَقَّةً) الامرُ بات واجب اور ثابت ہوئی (لازم) حَقَّقَهٗ اس کو تاکید کی۔ حق ضد باطل۔ یقین۔ عدل۔ موجود ثابت حظ نصیب مال۔ ملک۔ ج حقوق۔ حقیقۃ۔ ج حقائق۔ محقق حقانی۔ اِستحقاق۔ حق۔ من اسماء الحسنٰی

حکم

۱-۱ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ فیصلہ کر چکا ۴۰-۴۸

۱-۱ وَاِذَا حَكَمْتُمْ فیصلہ کرنے لگو ۴-۵۸

۲-۲ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ جانچ لیا گیا ہے انکی باتوں کو ۱۱-۱

۱-۳ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ فیصلہ کریگا ۲-۱۱۳

۱-۳ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ تا انکے درمیان فیصلہ کرے ۱۶-۱۲۴

۱-۳ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ جب دونوں فیصلہ کرتے تھے ۲۱-۷۸

۱-۳ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ برا انصاف کرتے ہیں ۶-۱۳۶

۱-۳ اَنْتَ تَحْكُمُ تو ہی فیصلہ کرے ۳۹-۴۶

۱-۳ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ تاکہ تو فیصلہ کرے ۴-۱۰۵

۱-۳ لِمَا تَحْكُمُوْنَ جو کچھ تم ٹھہراؤ گے ۶۸-۳۹

۱-۳ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۸

۱-۳ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ میں فیصلہ کرونگا ۳-۵۵

۲-۳ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ (محکم بنانا) پھر پکی کر دیتا ہے اللہ ۲۲-۵۲

۳-۳ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ اور کس طرح تجھے منصف بنائینگے ۵-۴۳

۳-۳ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ تجھ کو ہی منصف جانیں ۴-۶۵

۶-۳ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْا (تخاصموا) فیصلہ (حکم) لے جاویں ۴-۶۰

۱-۱۱ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ پھر فیصلہ کر درمیان انکے ۵-۴۸

۱-۱۱ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ اور یہ کہ فیصلہ کر ۵-۴۹

۱-۱۱ رَبِّ احْكُمْ اے رب فیصلہ کر ۲۱-۱۱۲

۱-۱۱ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ اور چاہیے کہ حکم کریں ۵-۴۷

۱-۱۵ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ وہ سب سے بہتر ہے ہر فیصلہ کرنیوالے ۷-۸۷

۱-۱۵ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۹۵-۸

۱-۱۵ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ تو سب سے بڑا حاکم ہے ۱۱-۴۵

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ اور نہ پہنچا انکو حاکموں کی طرف ۲-۱۸۸

۲-۱۶ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ ایک سورت جانچی ہوئی ۴۷-۲۰

۲-۱۶ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ایسی آیتیں جن کے معنے واضح ہیں ۳-۷

(واضح الدلالۃ)

۱-۱۷ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ جاننے والا حکمت والا ۲-۳۲

۱-۱۷ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قسم اس پکے قرآن کی ۳۶-۲

۱-۱۷ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اور بیان تحقیقی ۳-۵۸

۱-۱۷ عَلِيْمًا حَكِيْمًا جاننے والا حکمت والا ۴-۱۱

۱-۱۹ فَابْعَثُوْا حَكَمًا مقرر کر دو ایک منصف ۴-۳۵

(رجلا عدلا)

۱-۱۹ اَبْتَغِي حَكَمًا (قاضیا) تلاش کروں میں اور منصف ۶-۱۱۴
۱-۲۲ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ پوری عقل کی بات ۵۴-۵
۱-۲۲ وَالْحِكْمَةَ اور حکمت ۲-۲۳۱
۱-۲۲ فَحُكْمُهُ اِلَى اللّٰهِ فیصلہ اسکا اللہ کی طرف ۴۲-۱۰
۱-۲۲ حُكْمًا عَرَبِيًّا حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۷
۱-۲۲ لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ان کے فیصلہ پر حاضر ۲۱-۷۸
۱-۲۲ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰

(۱) حَكَمَ يَحْكُمُ حُكْمًا وَحُكُومَةً) فیصلہ کیا (۲) حَكُمَ يَحْكُمُ حِكْمَةً) حکیم ہوا۔ حَكَّمَهُ۔ اسے حاکم بنایا۔ حَاكَمَهُ۔ خَاصَمَهُ۔ تَحَكَّمَ زبردستی کی، اِسْتَحْكَمَ مضبوط ہوا۔ حُكْمٌ ج احکام۔ حَكَمٌ منصف۔ حِكْمَةٌ۔ عدل علم، حوصلہ، فلسفہ، کلام ج حِكَمٌ۔ حَاكِمٌ ج حُكَّامٌ۔ حَكِيمٌ۔ صاحب حکمت ج حُكَمَاءُ۔ حُكُومَةٌ۔ مَحْكَمَةٌ ج مَحَاكِمُ۔ مُحَكَّمٌ مجرب مُحْكَمٌ مضبوط

حلف

۱-۱ اِذَا حَلَفْتُمْ (حنثتم) جب قسم کھا بیٹھو ۵-۸۹
۱-۳ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ قسمیں کھاتے ہوئے ۴-۶۱
۱-۳ وَسَيَحْلِفُونَ جلدی قسمیں کھائیں گے ۹-۴۳
۱-۹ وَلَيَحْلِفُنَّ اور ضرور قسمیں کھائیں گے ۹-۱۰۸
۱-۱۹ حَلَّافٍ زیادہ قسمیں کھانے والا ۶۸-۱۰

حَلَفَ يَحْلِفُ حَلْفًا وَحَلِفًا وَمَحْلُوفًا قسم کھائی۔ اَحْلَفَهُ۔ حَلَّفَهُ قسم لی، دلائی۔ حَالَفَهُ۔ اس سے عہد لیا۔ حَلِفٌ قسم ج اَحْلَافٌ حَلِيفٌ ہم عہد ج حُلَفَاءُ۔ ذُو الْحُلَيْفَةِ۔ میقات مدینہ منورہ۔ اسے ابیار علی بھی کہتے ہیں،

حلق

۱-۱۳ وَلَا تَحْلِقُوا (ای تحلقوا) اور مت منڈاؤ اپنے سر ۲-۱۹۶
۲-۱۵ مُحَلِّقِينَ سر کے بال منڈانے اور کترانے والے ۴۸-۲۷

حَلَقَ يَحْلِقُ حَلْقًا وَتَحْلَاقًا سر مونڈا۔ حَلْقٌ۔ گلا۔ حَلَقَ يَحْلُقُ حَلْقًا اس کی گردن پر مارا قتل کیا۔ حَلِقَ يَحْلَقُ حَلَقًا حلق کی شکایت کی۔ حَلَّقَ الطَّائِرُ پرندہ نے ہوا میں چکر باندھا۔ حَلَّقَ الْقَمَرُ۔ چاند نے ہالہ بنایا۔ تَحَلَّقَ الْقَوْمُ۔ قوم حلقہ بنا کر بیٹھی۔ حَلْقٌ۔ اَحْلَاقٌ۔ حُلُوقٌ۔ حَلَّاقٌ ج حَلَّاقُونَ حِلَاقَةٌ۔ پیشہ حجامت مِحْلَقَةٌ۔ استرا۔ حَوْلَقَةٌ۔ لا حول ولا قوۃ

الا باللہ العظیم کہا

حلقم

اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ جب پہنچے جان حلق کو ۵۶-۸۳
حَلْقَمَهُ۔ اس کا حلقوم کاٹا ج حَلَاقِيمُ

حلل

۱-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ (من الاحرام) اور جب احرام سے نکلو ۵-۲
۲-۱ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ حلال کیا اللہ نے ۲-۲۷۵
۲-۱ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵
۲-۱ اَحَلُّوا قَوْمَهُمْ (انزلوا) اتارا اپنی قوم کو ۱۴-۲۸
۲-۱ اَحْلَلْنَا لَكَ حلال کیا ہم نے تیرے لئے ۳۳-۵۰
۲-۲ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ کیا حلال کیا گیا ہے۔ ۵-۴
۲-۲ مَاذَا اُحِلَّ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۴
۲-۲ اُحِلَّتْ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۲
۱-۳ وَيَحِلَّ عَلَيْهِ (ينزل) اور وارد ہو اس پر ۱۱-۳۹
۱-۳ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اور نہیں حلال تم پر ۲-۲۲۹
۱-۳ فَيَحِلَّ عَلَيْهِ پس وارد ہو اس پر ۳۹-۴۰
۱-۳ اَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ (يجب) یہ کہ وارد ہو تم پر ۲۰-۸۱
۱-۳ وَمَنْ يَحْلِلْ اور جس پر وارد ہو ۲۰-۸۱
۱-۳ يَحِلُّونَ لَهُنَّ حلال واسطے ان کے ۶۰-۱۰
۱-۳ فَلَا تَحِلُّ لَهُ پس نہیں حلال واسطے اس کے ۲-۲۳۰
۱-۳ اَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا یا اترے گا نزدیک ۱۳-۳۱
۲-۳ يُحِلُّونَهُ عَامًا حلال کرلیتے ہیں اس کو ۹-۳۸
۲-۳ فَيُحِلُّوا پس حلال کریں ۹-۳۸
۲-۳ لَا تُحِلُّوا نہ حلال [illegible] ۵-۲
۱-۱۱ وَاحْلُلْ عُقْدَةً اور کھول دے گرہ ۲۰-۲۷
۳-۱۵ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ نہ حلال جانتے والے شکار کے ۵-۱
۱-۱۸ مَحِلَّهُ قربانی اپنے ٹھکانے پر ۲-۱۹۶
۱-۱۸ مَحِلُّهَا پھر ان کو پہنچنا ۲۲-۳۳
هٰذَا حَلَالٌ یہ حلال ہے ۱۶-۱۱۶
حَلَالًا طَيِّبًا حلال پاک ۲-۱۶۸
وَاَنْتَ حِلٌّ اور تجھ پر قید نہ رہے گی ۹۰-۲

مُحَمَّدٌ. بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا (محمود، حمیدن) حامد محمود مرحمین تہ

حمر

كَمَثَلِ الْحِمَارِ — جیسے مثال گدھے کی — ۶۲-۵

إِلَىٰ حِمَارِكَ — اپنے گدھے کی طرف — ۲۵۹-۲

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ — خچر اور گدھے — ۱۶-۸

لَصَوْتُ الْحَمِيرِ — گدھے کی آواز — ۳۱-۱۹

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ — گویا کہ وہ گدھے ہیں — ۷۴-۵۰

بِيضٌ وَحُمْرٌ — سفید اور سرخ — ۳۵-۲۷

حَمِرَ (يَحْمَرُ حَمَرًا) الرجلُ۔ آدمی غصہ سے لال ہو گیا۔ حَمَرَ (يَحْمُرُ حَمْرًا) الشاۃَ۔ بکری کی کھال اتاری۔ حَمَرَ الرَّأْسَ۔ سر مونڈا، حَمَّرَ کا اسے "او گدھے" کہا۔ اَحْمَرَ۔ سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر پیدا ہوا، اِحْمَرَّ۔ سرخ رنگ ہو گیا۔ اَحْمَرُ۔ سرخ رنگ والا ج حُمْرٌ محمرۃ ج حِمَارٌ ج حَمِيرٌ، حُمُرٌ۔ گدھا اہلی اور جنگلی۔ حمارا لزردہ زیبرا۔ حَمَّار۔ گھار۔ موت احمر۔ قتل

حمل

۱-۱ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا — جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا — ۲۰-۱۱۱

۱-۱ وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ — اور اٹھا لیا اسکو انسان نے — ۳۳-۷۲

۱-۱ حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا — مگر جو لگی ہو پشت پر — ۶-۱۴۶

۱-۱ حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا — اٹھایا اس عورت نے بوجھ (نطفہ) — ۷-۱۸۹

۱-۱ فَحَمَلَتْهُ — پھر پیٹ میں لیا اسکو — ۱۹-۲۱

۱-۱ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ — پیٹ میں لیا اسکو اسکی ماں نے — ۳۱-۱۴

۱-۱ كَمَا حَمَلْتَهُ — جیسے تو نے رکھا اسکو — ۲-۲۸۶

۱-۱ حَمَلْنَاهُمْ — ہم نے انکو اٹھایا — ۱۷-۷۰

۱-۱ حَمَلْنَاكُمْ — ہم نے تم کو سوار کیا — ۶۹-۱۱

۱-۷ احْتَمَلَ بُهْتَانًا — اس نے سر پر دھرا طوفان — ۴-۱۱۲

۱-۷ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ — پھر اوپر لے آیا سیل جھاگ — ۱۳-۱۷

۱-۷ فَقَدِ احْتَمَلُوا — پس تحقیق سر پر اٹھایا بہتان — ۳۳-۵۸

۲-۱ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ — اور اٹھائی جاوے گی زمین — ۶۹-۱۴

۲-۳ مَا حُمِّلَ (مراد تبلیغ) — جو بوجھ اس پر رکھا گیا — ۲۴-۵۴

۲-۳ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ (کلفوا) — جن پر لادی گئی تورات — ۶۲-۵

(العمل بھا)

۲-۳ حُمِّلْتُمْ — جو تم پر بوجھ رکھا گیا — ۲۴-۵۴

۲-۳ وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا — اور لیکن اٹھوائے گئے ہم سے — ۲۰-۸۷

۳-۱ يَحْمِلُ أَسْفَارًا — لے چلتا کتابیں — ۶۲-۵

۳-۱ وَهُمْ يَحْمِلُونَ — اور وہ اٹھائیں گے — ۶-۳۱

۵-۱ لَمْ يَحْمِلُوهَا (لم یعلموا بھا) — پھر نہ اٹھائی انہوں نے — ۶۲-۵

۳-۱ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ — جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ — ۱۳-۸

۳-۱ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا — اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی — ۲۹-۶۰

۳-۱ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ — اٹھا لاویں گے اس صندوق کو فرشتے — ۲-۲۴۸

۳-۱ أَنْ يَحْمِلْنَهَا — یہ کہ اٹھائیں اس کو — ۳۳-۷۲

۳-۱ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ — اس پر تو بوجھ لادے — ۷-۱۷۶

۳-۱ لِتَحْمِلَهُمْ — تاکہ تو ان کو سواری دے — ۹-۹۲

۳-۱ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي — میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر — ۱۲-۳۶

۳-۱ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ — جس پر تم کو سوار کروں — ۹-۹۲

۱۱-۱ وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ — اور ہم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ — ۲۹-۱۲

۴-۱ لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ — کوئی نہ اٹھاوے اس سے کچھ بھی — ۳۵-۱۸

۴-۱ وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ — اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو — ۲۳-۲۲

۱۱-۱ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا — ہم نے کہا سوار کر اس میں — ۱۱-۴۰

۱۳-۱ وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا — اور نہ رکھ ہم پر — ۲-۲۸۶

۱۳-۱ وَلَا تُحَمِّلْنَا — اور نہ اٹھوا ہم سے — ۲-۲۸۶

۹-۱ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ — اور ضرور اٹھاویں گے اپنے بوجھ — ۲۹-۱۳

۱۵-۱ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ — اور نہیں وہ اٹھانے والے — ۲۹-۱۲

۱۵-۱ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا — [illegible] — [illegible]

۱۹-۱ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ — سر پر [illegible] — ۱۱۱-۴

۱۹-۱ حَمُولَةً وَفَرْشًا — بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے — ۶-۱۴۲

۲۲-۱ حَمْلًا خَفِيفًا — خفیف بوجھ — ۷-۱۸۹

(ھ) النطفہ

وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ — اسکی مدت حمل اور دودھ چھڑانا — ۴۶-۱۵

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا — حمل والی اپنا حمل — ۲۲-۲

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ — اتاریں اپنا حمل — ۶۵-۴

أُولَاتِ حَمْلٍ — حمل والیاں — ۶۵-۶

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ — حمل والیاں — ۶۵-۴

حِمْلُ بَعِيْرٍ — بوجھ ایک اونٹ کا — ۱۲-۷۲

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا — قیامت کے دن بوجھ اٹھانا — ۲۰-۱۰۱

اِلٰى حِمْلِهَا — اس کی بوجھ کی طرف — ۳۵-۱۸

حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلًا وحُمْلَانًا) علی ظهره۔ پیٹھ پر اٹھایا۔ حَمَلَ الغضبَ۔ غصہ ظاہر کیا۔ حَمَلَتِ المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ حَمَلَ القرآنَ۔ قرآن حفظ کیا۔ حَمَلَ العلمَ۔ علم کو روایت یا نقل کیا۔ حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلَةً) فی الحرب۔ یورش کی حملہ کیا۔ حَمَّلَ (اَحْمَلَ) بوجھ اٹھانے میں مدد کی۔ حَمَّال۔ باربردار ج حَمَّالُون۔ تَحَمَّلَ۔ حوصلہ کیا، اِحْتِمَال۔ اٹھانا اور صبر کرنا۔ حَمْل ج حِمَال۔ اَحْمَال۔ حُمُول۔ حِمْل بوجھ ج اَحْمَال۔ حَمُول۔ اونٹ یا ہودج۔ حَامِلٌ۔ ج۔ حَمَلَةٌ۔ حَامِلَة۔ ج حَوَامِل۔

حمم

۱۷-۱ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ — پینا ہے گرم پانی — ۶-۷۰

(ماء بالغ نهاية الحرارة)

۱۷-۱ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ — ملونی ہے جلتے پانی کی — ۳۷-۶۷

۱۷-۱ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ — جیسے کھولتا پانی — ۴۴-۴۶

۱۷-۱ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۷۸-۲۵

۱۷-۱ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ — اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا — ۲۶-۱۰۱

۱۷-۱ هٰهُنَا حَمِيْمٌ — یہاں دوست دار — ۶۹-۳۵

۱۷-۱ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا — نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو — ۷۰-۱۰

۱۹-۱ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ — اور دھوئیں کے سایہ میں — ۵۶-۴۳

(بروزن یفعول ی ناپید ہے) سخت سیاہ دھواں

حَمَّ (يَحُمُّ حَمًّا) التَّنُّورَ۔ تنور گرم کیا۔ حَمَّ الماءَ۔ پانی ابالا۔ حَمَّ الرجلُ۔ آدمی کو بخار ہوگیا۔ حَمَّ (يَحَمُّ حَمَمًا) الماءُ پانی گرم ہوا۔ حَمَّ سیاہ ہوا۔ حَمَّمَ الغلامُ۔ لڑکے کو داڑھی اتری۔ اَحَمَّهُ اللهُ خدا نے اسے بخار میں مبتلا کیا۔ اِسْتَحَمَّ۔ گرم پانی سے نہایا حمام میں گیا۔ پسینہ لیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمَّيَات۔ حَمَامَة۔ کبوتر ج حمائم حَمَّام۔ نہانے کی جگہ۔ حَمِيْم ج اَحِمَّاء۔ دوست، گرم پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ يَحْمُوْمٌ۔ ہر چیز سے سیاہ۔ حٰمٓ۔ قرآن کریم میں سات سورتیں ہیں، جن کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے ۔۔۔ ج حَوَامِيْم

حمی

۱-۴ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا — جب دوزخ دہکائی جائیگی اس مال پر — ۹-۳۶

۱-۱۵ وَلَا حَامٍ — اور نہ حامی — ۵-۱۰۳

۱-۱۵ نَارٌ حَامِيَةٌ — آگ ہے دہکتی ہوئی — ۱۰۱-۱۱

۱-۲۲ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — کہ نادانی کی ضد کی — ۴۸-۲۶

حَمٰى (يَحْمِي حَمْيًا وحِمْيَةً وحِمَايَةً ومَحْمِيَةً) نگاہ رکھا اور بچایا۔ حَمٰى (يَحْمِي حِمْيَةً) المريضَ۔ مضر چیز سے مریض کو روکا۔ حَمِيَ (يَحْمٰى حَمْيًا وحُمِيًّا وحُمُوًّا) النارُ آگ بھڑک اٹھی۔ اَحْمَى الحديدَ۔ لوہا سخت گرم کیا۔ حُمّٰى۔ بخار ج حُمَّيَات۔ حَمّ، حُمّی بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حام رت، اس کو بعض حوم میں لے آتے ہیں۔ حُمَة۔ ج حُمَات۔ بچھو کا ڈنگ۔ حام، نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے، جکی اولاد افریقہ میں ہے۔

حنث

۱-۱۳ وَلَا تَحْنَثْ — اور قسم میں جھوٹا نہ ہو — ۳۸-

۱-۲۲ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ — اس بڑے گناہ پر — ۵۶-

حَنِثَ (يَحْنَثُ حِنْثًا) باطل کی طرف جھکا۔ حَنِثَ فِي يَمِيْنِهِ قسم پوری نہ کی۔ اَحْنَثَهُ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا حِنْث ج اَحْنَاث۔ گناہ۔

حنجر

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ — اور پہنچے دل گلوں تک — ۳۳

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ — جب دل گلے تک پہنچیں — ۴۰-

حَنْجَرَهٗ۔ ذَبَحَهٗ۔ منجد والا اسے اسی مادہ سے لایا ہے،

حنذ

۱-۱۷ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ — ایک بچھڑا تلا ہوا — ۱۱-

(مشوی)

اَحْنَذَ۔ حَنَذَ (يَحْنِذُ حَنْذًا وتَحْنَاذًا) اللَّحْمَ۔ گوشت بھونا اور پکایا۔ حنیذ۔ گوشت۔ حنذ۔ سخت حرارت حناذ۔ سو

حنف

۱-۱۷ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا — دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا — ۲-[illegible]

(مائلا عن الادیان الی الدین القیم)

۱-۱۷ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا — سیدھا کر اپنا منہ دین پر حنیف ہوکر — ۱۰-

۱-۱۷ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ (مسلمین) — اللہ کی طرف سے ہوکر — ۲۲-[illegible]

عادلین عن کل ماسوی دینہ)

۱۷-۱ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ خالص کرکے واسطے اسکے بندگی ۹۸-۵

حَنَفَ (یَحْنِفُ حَنَفًا) جھکا۔ حَنَفَ رِجْلَہٗ۔ پاؤں ٹیڑھا رکھا، تَحَنَّفَ حنفی ہوگیا۔ حَنِیْفٌ مستقیم۔ اسلام کو مضبوط پکڑنے والا، جو کہ ابراہیمی دین پر ہو۔ حُنَفَاءُ۔ حَنَفِیٌّ۔ ج اَحْنَافٌ۔ حَنَفِیَّۃٌ۔

حنک

۹-۱ لَاَحْتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗ ڈھاٹی دونگا اسکی اولاد کو جیسے گھوڑے ۱۷-۶۲
(استاصلن) کو لگام سے قابو کیا جاتا ہے

(۱) حَنَکَ (یَحْنُکُ حَنْکًا وَاحْتَنَکَ) الفرس۔ گھوڑے کے منہ میں لگام دیا (۲) حَنَکَ (یَحْنُکُ حُنْکًا) حَنَّکَ اَحْنَکَ وَاحْتَنَکَ الدَّہْرُ الرجلَ۔ زمانہ نے انسان کو کارآزمودہ اور نشیب و فراز سے واقف کیا، حَنَّکَ الصَّبِیَّ۔ لڑکے کو مہذب کر دیا،

حنّ

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا اور شوق دیا اپنی طرف سے دشوق ۱۹-۱۳
(رحمۃ للناس) (رزق رحمت شفقت۔ نرم دلی)
وَیَوْمَ حُنَیْنٍ اور حنین کے دن ۹-۲۵

حَنَّ (یَحِنُّ حَنَّۃً وَحَنَانًا) عَلَیْہِ۔ اس پر شفقت اور مہربانی کے شوق کو ظاہر کیا۔ فا۔ حَنُوْنٌ۔ حَنَانٌ۔ رحمت۔ رزق، برکت، رقت قلب۔ حَنَّانٌ۔ من اسماء الحسنٰی۔ حَنَّ القَوْسُ۔ کمان نے آواز دی۔ حُنَیْنٌ کی لڑائی جو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوازنی سخت تیرانداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم بامسمٰی ہو مکہ شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں ۸ھ شوال میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمنڈ کثرت مسلمان کو شکست فاش ہوئی۔ پھر لشکر کو دوبارہ بلایا گیا۔ لڑائی شروع کی گئی۔ اور صحابہ کو فتح ہوئی۔

حوب

حُوْبًا کَبِیْرًا (ذنبا) بڑا وبال ۴-۲

حَابَ (یَحُوْبُ حُوْبًا حَوْبَۃً حَابًا وَحِیَابَۃً) گناہ کیا۔ حوب۔ گناہ کا وبال، وحشت غم،

حوت

فَالْتَقَمَہُ الْحُوْتُ لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ۳۷-۱۴۲
کَصَاحِبِ الْحُوْتِ جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸
نَسِیَا حُوْتَہُمَا دونوں مچھلی بھول گئے ۱۸-۶۱
حِیْتَانُہُمْ ان کی مچھلیاں ۷-۱۶۳

حوت ج حیتان، احوات۔ حوت۔ آسمان میں ایک برج کا نام ہے

حوج

اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ مگر ایک خواہش تھی ۱۲-۶۸
فِیْ صُدُوْرِہِمْ حَاجَۃً اپنے سینوں میں تنگی اور حسد ۵۹-۹
(حسدا)
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْہَا حَاجَۃً تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر اپنے کسی کام کو ۴۰-۸۰

حَاجَ (یَحُوْجُ حَوْجًا) فقیر ہوا، اِحْتَاجَ۔ محتاج ہوا، حاجۃ۔ ج حاج۔ حِوَجٌ۔ حاجات۔ حوائج

حوذ

۱۱-۱ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْہِمْ (استولی) قابو کر لیا ان پر شیطان نے ۵۸-۱۹
۱۱-۱۵ اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ کیا ہم نے گھیر نہ لیا تھا تم کو ۴-۱۴۱
(نستول)

حَاذَ (یَحُوْذُ حَوْذًا) گھیرا۔ حَاذَ عَلَی الشَّیْءِ نگہبان ہوا۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْہِ۔ اس پر غالب آیا۔ حَاذَ الدَّابَّۃَ۔ جانور کو تیز دوڑایا،

حور

۷-۱ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ (یرجع الی اللہ) کبھی کر نہ جاویگا ۸۴-۱۴
۴-۳ وَہُوَ یُحَاوِرُہٗ (یراجعہ) جب باتیں کرنے لگا اس سے ۱۸-۳۴
۶-۲۲ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا (تراجعکما) دونوں کا سوال و جواب ۵۸-۱
اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ جب کہا حواریوں نے دو مرتبہ ۵-۱۱۲
اِلَی الْحَوَارِیِّیْنَ حواریوں کی طرف ۵-۱۱۱
حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ حوریں بند کی ہوئی خیموں میں ۵۵-۷۲

حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا حُؤُوْرًا وَحَارَۃً) پھرا۔ حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا) الثوب۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا۔ اللہم انی اعوذ بک من الحور بعد الکور۔ زیادتی کے بعد کمی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حَوِرَتْ (تَحْوَرُ حَوَرًا) العین۔ آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہو گئی اور سیاہی سخت سیاہ ہوئی۔ وہ عورت حوراء ہے۔ حُوْرٌ ج دونوں کی حُوْر حَاوَرَ (محاورۃ) سوال و جواب کیا۔ حَوَّرَہٗ۔ ادھر میں گھمایا۔ تَحَاوَرُوْا القوم۔ تراجعوا الکلام۔ حَوَارِیٌّ۔ دھوبی، ناصح۔ حَوَرٌ گہرائی

غریبی۔ مُحَاوَرہ مشہور لفظ ہے۔ حَوَارِیْ۔ وہ سفید کلر جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

حوز

۵۔۱۵ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ (منضما) یا جا ملتا ہو فوج میں ۸-۱۶

حَازَ (یَحُوْزُ حَوْزًا وَ حِیَازَۃً) شامل کیا، جمع کیا۔ حَازَ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو نرمی سے چلایا۔ تَحَیَّزَ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ اِنْحَازَ الْقَوْمُ لوگوں نے مرکز چھوڑ دیا، اور بھاگ گئے،

حوش

حَاشَا لِلّٰهِ (معاذ اللہ) اللہ کو پاکی ہے { ۱۲-۵۱ ۱۲-۳۱

اس لفظ کو حشی میں بھی لے آتے ہیں۔ جس سے لفظ حاشیہ ج حواشی نکلتا ہے۔ یعنی کنارہ،

حوط

۱-۲ اَحَاطَ بِالنَّاسِ گھیر لیا ہے لوگوں کو ۱۷-۶۰

۱-۲ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے ۲-۸۱

۱-۲ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ (اطلعت) لے آیا ہیں ایک خبر ۲۷-۲۲

۱-۲ وَقَدْ اَحَطْنَا ہمارے قابو میں آچکی ہے ۱۸-۹۲

۲-۲ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ سمیٹ لیا گیا اس کا سب پھل ۱۸-۴۳

۲-۲ اُحِيْطَ بِهِمْ (اهلکوا) وہ گھیرے گئے ہیں ۱۰-۲۲

۲-۳ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا ۲-۲۵۵
(لا یعلمون)

۲-۵ لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا تھا ۱۰-۳۹
(لم یتدبروا القرآن)

۲-۵ لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا تیرے قابو میں نہیں اسکا سمجھنا ۱۸-۶۸

۲-۵ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا اور نہ آچکی تھی تمہاری سمجھ میں ۲۷-۸۴

۲-۴ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب ۱۲-۶۶
(تموتوا او تغلبوا)

۲-۱۵ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ۲-۱۹

۲-۱۵ مُحِيْطًا گھیرنے والا ۴-۱۲۶

۲-۱۵ لَمُحِيْطَةٌ البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) ۹-۵۰

حَاطَ (یَحُوْطُ حَوْطًا و حِیْطَۃً و حِیَاطَۃً) اس کی محافظت کی، اور معاہدہ کیا۔ حَاطَ بِہٖ۔ گھیرا۔ اَحَاطَ۔ اِحْتَاطَ۔ سب جانب سے گھیرا

اِحْتَاطَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ احتیاط کی۔ حَوْطَۃٌ عفیف اور پاکدامن عورت۔ حَائِطٌ۔ دیوار باغ ج حِیْطَانٌ۔ حِیَاطٌ بحر محیط۔ بحر اوقیانوس

حول

۱-۱ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ اور حائل ہو گئی دونوں کے درمیان موج ۱۱-۴۳

۱-۲ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں ۳۴-۵۴

۱-۲ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً نہیں کر سکتے کوئی تدبیر ۴-۹۸

(اس کو حیل میں بھی لاتے ہیں)

۱-۳ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ روک لیتا آدمی سے اسکے دل کو ۸-۲۴

۳-۲۲ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ہمارے طریقہ میں کچھ تفاوت اور نہ بدلتا ۱۷-۷۷

۱-۲۲ عَنْهَا حِوَلًا وہاں سے جگہ بدلنی ۱۸-۱۰۸

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ اور بعض تمہارے گرد کے ۹-۱۰۱

مِنْ حَوْلِكَ تیرے پاس سے ۳-۱۵۹

وَمَنْ حَوْلَهَا اس کے آس پاس والوں کو ۶-۹۲

مَا حَوْلَهٗ جو اس کے آس پاس ہے ۲-۱۷

مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ دو برس پورے ۲-۲۳۳

حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حُؤُوْلًا) الشَّیْءُ۔ ایک حالت سے دوسری میں تبدیل کیا۔ حَالَ الْحَوْلُ، پورا سال گذرا۔ حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حِیْلَۃً و مَحَالًا) حَوِلَتْ (تَحْوَلُ حَوَلًا) الْعَیْنُ۔ وہ بھینگا ہوا۔ اَحْوَلُ م حَوْلَاءُ ج حُوْلٌ۔ حَوَّلَ تَحْوِیْلًا۔ بدل دیا۔ حَوَّلَ الْاَرْضَ زمین کو سال بھر بویا۔ اور سال بھر چھوڑ دیا۔ حَوَّلَ الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو حال کر۔ حَاوَلَ۔ حیلہ سے اپنا کام نکالا۔ مُحَالٌ۔ باطل۔ حوالہ۔ اِحْتَالَ حیلہ سازی کی۔ حال ج اَحْوَالٌ۔ حالت ج حالات۔ حَوْلٌ قوت۔ لاحول ولا قوۃ۔ حول۔ انتقال۔ حَوْل۔ حوالی۔ جہت حوالیہ من کل۔ حِوَالٌ۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ لامحالہ ضروری۔ اِسْتِحَالَۃٌ۔ رکاوٹ۔ حِیْلَۃٌ۔ مکر و فریب،

حوی

۱-۲۱ غُثَآءً اَحْوٰى کوڑا سیاہ ۸۷-۵
(اسود یابسا)

أو الحوايا (واحد حوى الامعاء) یا انتڑیاں ہیں ٦-١٤٦

(١) حوى (يحوى حوى) اس کی سبزی سیاہی مائل ہو گئی۔ فا۔ أحوى مر حواء ج حُوّ (٢) حوى (يحوى حواية وحيًا) جمع کیا، حواہ قبضہ۔ تحوى الحية۔ سانپ نے کنڈل لگائی۔ حوية۔ مر حوى انتڑیاں جو سانپ کی طرح کنڈل لگاتی ہیں ج حوايا۔ المنجد والا دونوں مادوں کو الگ الگ لایا ہے۔ حوى يحوى و حوى يحوى۔ منتہی الارب والا حوو میں احوى اور حوا کو لے آیا ہے۔ اور حوايا کو حوى میں، صاحب صراح۔ حوى، حويہ دونوں کو اکٹھا مع حوا لے آیا ہے،

حیث

وَمِنْ حَيْثُ اور جس جگہ سے ٢-١٤٤

ظرف مکانی مبنی علی الضم۔ اور لفظ حیثیت اسی سے مشتق ہے،

حید

٣٧١ مِنْهُ تَحِيدُ (ق ر ب) جس سے تو ٹلتا رہتا تھا ٥٠-١٩

حاد (يحيد حيدًا وحيدانًا ومحيدًا) عن الطريق، راستہ چھوڑ گیا

حیر

فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے ٦-٧١
(متحیرا)

حار (يحار حيرًا وحيرتًا وحيرانًا وحيرًا) الرجل۔ آدمی نے راستہ گم کیا اور راستہ نہ پایا۔ حار الماءُ۔ پانی اس تردد میں ہے کہ کہاں جائے اور جمع ہو جائے۔ حار في الأمر۔ کام میں راہ صواب نہ پایا فا۔ حيران مر حيرى ج حيارى۔ حائر۔ جوہڑ نا زمین جس میں پانی رکے

حیص

٢٢١/١٨١ مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ نہیں ہم کو خلاصی ١٤-٢١

٢٢١ لَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا اور نہ پاویں گے وہاں بھاگنے کی جگہ ٤-١٢١
١٨١ (معدلا)

حاص (يحيص حيصًا وحيصةً وحيوصًا ومحيصًا) کنارہ کیا "مَنْ حَاصَ عَنِ الشَّرِّ سَلِمَ" جس نے برائی سے کنارہ کیا وہ سلامت رہا۔ حيص۔ بيص۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے،

حیض

٥١ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وہ جن کو حیض نہیں آیا ٦٥-٤

٢٢١ مِنَ الْمَحِيضِ حیض ٦٥-٤

٢٢١ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ اور پوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا ٢-٢٢٢

حاضت (تحيض حيضًا ومحيضًا ومحاضًا وتحيضت) المرأة عورت کو حیض آیا۔ فا۔ حائض وحائضة ج حُيَّض وحوائض۔ حيض الماء۔ پانی جاری کیا۔ حياض خون حیض۔ استحاضہ غیر ایام میں خون آنا۔ مستحاضة۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ خون آتا رہے۔ حيضة۔ محيضة۔ وہ کپڑا (لنگی) جو عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے،

حیف

٣-١ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ بے انصافی کرے گا اللہ ٢٤-٥٠
(ظلمهم)

حاف (يحيف حيفًا) ظلم کیا۔ فا۔ حائف ج حيف۔ حيف أحيف من الأمكنة۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو،

حیق

١-١ حَاقَ بِالَّذِينَ (نزل) پھر گھیر لیا ٦-١٠

١-٣ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ (يحيط) اور برائی کا داؤ الٹے گا ٣٥-٤٣

حاق (يحيق حيقًا وحيوقًا وحيقانًا وأحاق) بهم العذاب۔ ان پر عذاب اترا،

حیل

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً نہ طاقت رکھتے ہیں کسی حیلے کی ٤-٩٨

دیکھو حول

حین

وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ اور فائدہ ہے ایک وقت تک ٢-٣٦

وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو گے ٥٦-٨٤

حان (يحين حينًا وحينونةً) وقت قریب آیا۔ حان السنبل بالی خشک ہو گئی اور کھیت کاٹنے کا وقت آ گیا [illegible] اس پر وقت آیا۔ على أحيان [illegible] لے اسے ہلاک کیا۔ حين ج أحيان جمع الجمع أحايين۔

حیی

١-١ مَنْ حَيَّ [illegible] ٨-٤٢

١-٢ أَمَاتَ وَأَحْيَا وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے ٥٣-٤٤

١-٢ وَمَنْ أَحْيَاهَا جس نے زندہ کیا ایک جان کو ٥-٣٢

١-٢ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ پھر ان کو زندہ کیا ٢-٢٤٣

۱-۲	فَاَحْيَاكُمْ	تم کو زندہ کیا	۲۸-۲
۱-۲	اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ	اور تو ہم کو دو بار زندگی دے چکا	۱۱-۴۰
۱-۲	فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ	ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا	۹-۳۵
۱-۲	فَاَحْيَيْنٰهُ	ہم نے اسے زندہ کیا	۱۲۲-۶
۱-۲	اَحْيَيْنٰهَا	ہم نے اس کو زندہ کیا	۳۳-۳۶
۱-۳	حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ	تجھے وہ دعا دیتے ہیں	۸-۵۸
۲-۳	وَاِذَا حُيِّيْتُمْ	اور جب تم کو دعا دی جاوے	۸۶-۴
۳-۱	وَيَحْيٰى (یؤمن)	اور جیوے جس کو جینا ہے	۴۲-۸
۳-۱	تَحْيَوْنَ	تم زندہ رہو گے	۲۴-۷
۳-۱	نَمُوْتُ وَنَحْيَا	ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں	۳۷-۲۳
۲-۳	يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے	۲۵۸-۲
۳-۲	يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى	زندہ کریگا اللہ مردوں کو	۷۳-۲
۳-۲	يُحْيِيْهَا الَّذِيْ	زندہ کریگی اسکو وہ ذات	۷۹-۳۶
۳-۲	ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ (بالبعث)	پھر تم کو زندگی دیدیگا	۲۸-۲
۳-۲	ثُمَّ يُحْيِيْنِ	پھر مجھے زندہ کرے گا	۸۱-۲۶
۳-۲	كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى	تو مردوں کو کس طرح زندہ کریگا	۲۶۰-۲
۳-۲	اُحْيٖ وَاُمِيْتُ	میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں	۲۵۸-۲
۳-۲	وَاُحْيِ الْمَوْتٰى	اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں	۴۹-۳
۳-۲	نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں	۲۳-۱۵
۳-۲	لِنُحْيِيَ بِهٖ	تاکہ ہم زندہ کریں	۴۹-۲۵
۳-۲	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	ہم اسکو زندگی دیویں گے	۹۷-۱۶
۵-۳	بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ	نہیں دعا دی تجھ کو اللہ نے	۸-۵۸
۳-۱۱	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ (لا یستنکف)	اللہ شرماتا نہیں ہے	۲۶-۲
۳-۱۱	فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ	پھر تم سے شرم کرتا ہے	۵۳-۳۳
۳-۱۱	وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ (یستبقون)	اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو	۴۹-۲
۳-۱۱	وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ (نستبقی)	اور ہم ان کی عورتیں زندہ رکھیں گے۔	۱۲۷-۷
۱۱-۳	فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ	تم بھی دعا دو بہتر اس سے	۸۶-۴

۱۱-۱۱	وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ	اور انکی عورتوں کو زندہ رکھو	۲۵-۴۰
۱۵-۲	لَمُحْيِ الْمَوْتٰى	زندہ کرنیوالا ہے مردے کو	۳۹-۴۱
	فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	قصاص میں زندگی ہے	۱۷۹-۲
	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیا کی زندگی میں	۸۵-۲
	حَيٰوةً طَيِّبَةً	اچھی زندگی	۹۷-۱۶
	فِيْ حَيَاتِكُمْ	تمہاری زندگی میں	۲۰-۴۶
	لِحَيَاتِيْ	اپنی زندگی کیلئے	۲۴-۸۹
	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	ہماری دنیاوی زندگی	۲۹-۶
	لَهِيَ الْحَيَوَانُ	وہی زندگانی ہے	۶۴-۲۹
	بَلْ اَحْيَآءٌ	بلکہ وہ زندہ ہیں	۱۵۴-۲
	(ان کے روح سبز جانوروں کی پوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں)		
۲۲-۱۱	تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	چلتی تھی شرم سے	۲۵-۲۸
	كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ج اَحْيَاء	ہر چیز کو زندہ	۳۰-۲۱
	اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (الدائم البقاء)	بہت زندہ بہت قائم (من اسماء الحسنی)	۲۵۵-۲
	يُبْعَثُ حَيًّا	اٹھایا جاوے زندہ ہو کر	۱۶-۱۹
	مَنْ كَانَ حَيًّا	جس میں جان ہو	۷۰-۳۶
۲۲-۳	تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	نیک دعا ہے	۶۱-۲۴
۲۲-۳	تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا	نیک دعا ان کی	۱۰-۱۰
	وَمَحْيَايَ	اور میری زندگی	۱۶۳-۶
	وَمَحْيَاهُمْ	اور ان کی زندگی	۲۱-۴۵
	فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ	ناگہاں وہ سانپ ہے	۲۰-۲۰
	يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی	۳۹-۳

حَیِیَ (یَحْیٰی حَیٰوۃً) زندہ رہا، جیا۔ یاحَیّ یَحْیٰ حَیًّا۔ حَیَّاکَ اللّٰہُ خدا تیری عمر دراز کرے۔ اَحْیَاہُ اُسے زندہ کیا۔ اَحْیَا النَّارَ پھونک ماری اور آگ جلائی۔ اَحْیَا اللَّیْلَ۔ رات کو نہ سویا۔ اِسْتَحْیٰ شرم کیا حَیَّ بمعنے اَقْبِلْ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حیات۔ زندگی۔ حَیَّۃ۔ سانپ ج حَیَّات۔ حَیَوَات۔ حَیَوَان ج حَیَوَانَات۔ مُسْتَحِیَۃ۔ بی حَتَاسَہ۔ لاجونتی۔ وہ بوٹی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ چھوٹی موٹی۔

خ (۲۰)

خبء

۲۲-۱ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ — چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں ۲۷-۲۵

(مصدر بمعنی المخبوء من المطر والنبات)

خَبَأَ (یَخۡبَأُ خَبۡأً وخَبۡأً) پوشیدہ کیا۔ خَبۡءُ الاَرۡضِ۔ زمین کی انگوری اور نبات۔ خَبۡءُ السَّماءِ بارش۔ خَبِیۡئَۃٌ ج خَبَایَا۔ پوشیدہ چیز۔

خبت

۱-۲ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰی رَبِّهِمۡ — اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف ۱۱-۲۳

(سکنوا واطمانوا وانابوا)

۳-۲ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ — اور نرم ہو جاویں اس کے آگے ان کے دل (تطمئن) ۲۲-۵۴

۱۵-۲ وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِیۡنَ — اور بشارت سنادے نیکی کرنے والوں کو (المطیعین) ۲۲-۳۴

خَبَتَ (یَخۡبِتُ خَبۡتًا) آہستہ یا رکیا۔ اَخۡبَتَ اِلَی اللّٰہِ۔ اللہ کی طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خِبۡتَۃٌ عاجزی۔ خَبۡتٌ ج اخبات۔ خبوت۔ زمین پست۔ خَبِیۡتُ النفس۔ نرم دل۔

خبث

۱-۱ وَالَّذِیۡ خَبُثَ — اور جو خراب زمین ہے ۷-۵۷

۱۷-۱ وَلَا تَیَمَّمُوا الۡخَبِیۡثَ — اور قصد نہ کرو گندی چیز کا ۲-۲۶۷

۱۷-۱ لَا یَسۡتَوِی الۡخَبِیۡثُ — برابر نہیں ناپاک ۵-۱۰۰

۱۷-۱ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو اچھے مال سے (الحرام) ۴-۲

۱۷-۱ کَلِمَۃٍ خَبِیۡثَۃٍ — گندی بات کی مثال ۱۴-۲۶

۱۷-۱ کَشَجَرَۃٍ خَبِیۡثَۃٍ — جیسے درخت گندا (مراد حنظل) ۱۴-۲۶

۱۷-۱ وَیُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ — اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں ۷-۱۵۷

۱۷-۱ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ — جو گندے کام کرتی تھی (بستی لوط) ۲۱-۷۴

۱۷-۱ اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ — گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۴-۲۶

۱۷-۱ وَالۡخَبِیۡثُوۡنَ لِلۡخَبِیۡثٰتِ — اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۴-۲۶

خَبُثَ (یَخۡبُثُ خُبۡثًا وخَبَاثَۃً وخَبَاثِیَۃً) گندا اور پلید ہوا۔ فاخَبِیۡثٌ ج خُبُثٌ خُبَثَاءُ۔ اَخۡبَاثٌ۔ ردی۔ پلید۔ حرام

خَبَثَ (یَخۡبُثُ خُبۡثًا) ردی ہوا۔ خُبُثٌ۔ زنا۔ پلیدی۔ اَخۡبَثَہٗ اس کو پلید کیا۔ اَلۡاَخۡبَثَانِ۔ پیخانہ اور بول۔ خَبَثٌ۔ لوہا، چاندی، سونا وغیرہ سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ (مراد جنات)

خبر

۱۷-۱ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ — خبردار دیکھنے والا ۳۵-۳۱

۱۷-۱ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا — خبردار دیکھنے والا ۱۷-۱۷

سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ — جلدی لاؤں گا وہاں کچھ خبر ۲۷-۷

تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا — کہہ ڈالے گی اپنی باتیں ۹۹-۴

مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ — تمہاری خبروں سے ۹-۹۴

تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا (علماً) — تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۸

(۱) خَبَرَ (یَخۡبُرُ خَبۡرًا وخِبۡرَۃً) تجربہ سے معلوم کیا۔ خَبَرَ الۡاَرۡضَ زراعت کے لئے زمین میں ہل جوتا۔ خَبَرَ (یَخۡبُرُ) خَابَرَ (یُخَابِرُ) خِبَارًا و مُخَابَرَۃً۔ الشیٔ چیز کی کنہ اور حقیقت معلوم کی۔ خَابَرَ حصہ پر زمین برائے کاشت دی۔ اِخۡتَبَرَ تجربہ کیا۔ خَبَرٌ ج اَخۡبَارٌ۔ اَخۡبَار جو برائے خبر روزنامہ چھپتے ہیں۔ خَبِیۡرٌ حقیقت کا عارف۔ فقیہ ج خُبَرَاءُ۔ خبیر من اسماء الحسنٰی

خبز

فَوۡقَ رَاۡسِیۡ خُبۡزًا — اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶

خَبَزَ (یَخۡبِزُ خَبۡزًا) اَلۡخُبۡزُ۔ روٹی پکائی۔ خَبَّزَہٗ۔ اسے روٹی کھلائی۔ خِبَازَۃٌ۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خَبَّازٌ۔ باورچی۔ خُبَّازَیٰ ایک بوٹی ہے (خطمی خبازی مشہور ہے)

خبط

۴-۵ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیۡطٰنُ — جس کو دیوانہ بنا دے شیطان لپٹ کر (یصرعہ من الجنون) ۲-۲۷۵

خَبَطَ (یَخۡبِطُ خَبۡطًا) سخت مار ماری۔ خَبَطَ الشیٔ سخت لتاڑا۔ خَبَطَ اللیل۔ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ تَخَبَّطَہٗ۔ اس کو سخت مارا۔ تَخَبَّطَ البلادُ۔ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جاری ہو گئے۔ خَبۡطٌ جن سے مس ج خُبُطٌ۔ خباط۔ جنون کی طرح ایک بیماری۔

خبل

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا — وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸
(جہدہم فی الفساد)

مَا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا — کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لیئے ۹-۴۷
(فسادًا) گو خرابی

۱) خَبَلَ يَخْبِلُ خَبْلًا بگاڑا۔ خَبَلَهُ الْحُزْنُ غم نے اس کا عقل بگاڑ دیا ۲) خَبِلَ يَخْبَلُ خَبَلًا وَخَبَالًا) اس کو جنون پہنچا تَخَبَّلَتِ الْيَدُ ہاتھ شل ہوگیا۔ خَبَل۔ فساد۔ خبل جسم میں فساد (ازقسم فالج وغیرہ)

خبو

۱-۱ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ — جب لگے گی بجھنے ۱۷-۹۷

خَبَا يَخْبُوْ خَبْوًا وَخُبُوًّا) النَّارُ آگ دھیمی پڑی یا بجھی۔ اَخْبَى النَّارَ آگ کو بجھایا)

ختر

۱-۱۹ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ (غدار) جو قول کے جھوٹے ۳۱-۳۲

خَتَرَ يَخْتِرُ خَتْرًا) بے وفائی کی۔ خاتر۔ ختار۔ ختیر۔ ختور

ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰهُ (طبع) مہر کر دی اللہ نے ۲-۷

۱-۳ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ مہر کر دے تیرے دل پر ۴۲-۲۴
(یربط بالصبر)

۱-۳ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ (نطبع) آج ہم مہر لگا دیں گے ۳۶-۶۵

۱-۲۰ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ اور مہر سب نبیوں پر ۳۳-۴۰

۱-۱۶ رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ شراب خالص مہر لگی ہوئی ۸۳-۲۵
(علی اناءھا)

۱-۲۲ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ جسکی مہر جمتی ہے مشک پر ۸۳-۲۶

خَتَمَ يَخْتِمُ خَتْمًا وَخِتَامًا) الشَّيْءَ چیز پر مہر لگا دی۔ خَتَمَ الْعَمَلَ کام ختم کیا۔ خَتَمَ الْكِتَابَ۔ کتاب ساری پڑھی۔ خَتَمَ الْاِنَاءَ برتن مٹی وغیرہ سے بند کر دیا۔ خَتَمَ اللّٰهُ لَهٗ بِالْخَيْرِ۔ اللہ نے اس کا خاتمہ بالخیر کر دیا۔ (مسلمان ہو کر مرا۔ خَتَمَ عَلٰى قَلْبِهٖ۔ اسے ایسا بنا دیا کہ وہ سمجھ نہ سکے۔ اختتام ختم کرنا۔ خَتْم۔ مہر۔ خاتام۔ مہر ج خواتیم۔ ختام جس چیز پر مہر لگائی جاوے ج خُتُم۔

خدّ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ — اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی ۳۱-۱۸
(وجهك) طرف

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — مارے گئے کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

خَدَّ يَخُدُّ خَدًّا) الْاَرْضَ۔ زمین کو پھاڑا، اور شگاف کیا۔ خد ج خدود رخسار۔ اُخْدُوْد ج اَخَادِيْد۔ خندق۔ بعض نے تصعر کے یہ معنی کئے ہیں، کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا منہ ان سے نہ پھیر

خدع

۱-۳ وَمَا يَخْدَعُوْنَ — اور نہیں دغابازی کرتے ۲-۹

۱-۳ اَنْ يَّخْدَعُوْكَ — تجھ سے دغابازی کریں ۸-۶۲

۲-۴ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ — دغابازی کرتے ہیں اللہ سے ۲-۹

۱۵-۴ وَهُوَ خَادِعُهُمْ — اور وہ انکو دغا دینے والا ہے ۴-۱۴۲

خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْعًا) جو اندر ہے اس کے خلاف ظاہر کیا، دغا دیا خَدَعَ الضَّبُّ۔ گوہ سوراخ میں داخل ہوگئی۔ خَدَعَ الْمَطَرُ۔ بارش کم ہوئی، خَدَعَ السُّوْقُ۔ بازار مندہ پڑ گیا۔ خَدَعَ الشَّمْسُ۔ سورج غائب ہوگیا۔ طَرِيْقٌ خَادِعٌ۔ وہ راستہ جو کبھی گم اور کبھی ظاہر ہو جائے خَيْدَعٌ۔ جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو)

خدن

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے والے ۵-۶
(اخلاء یزنون بھا سرًّا)

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور چھپی یاری کرنے والیاں ۴-۲۵
(اخلاء یزنون بھا سرًّا)

خَادَنَهٗ (مخادنة) اسے دوست اور ساتھی بنایا۔ خِدْنٌ ج اَخْدَانٌ مذکر مؤنث دونوں کے لئے۔ خُدَنَة۔ وہ لوگ جو زیادہ بھائی چارہ بناتے ہیں

خذل

۱-۳ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ — اور اگر تمہاری مدد نہ کرے ۳-۱۶۰
(یترک نصرکم)

۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا — الزام کھا کر بے بس ہو کر ۱۷-۲۲
(لا ناصر له)

۱-۱۹ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا — انسان کو دغا دینے والا -۲۵

خَذَلَ يَخْذُلُ خَذْلًا وَخِذْلَانًا) مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا

خاذل۔ خُذَّال مفعم مَخْذُول ج مَخَاذِيْل۔ خَذُول زیادہ فریب دینے والا، شیطان، جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے، اور بیزار ہو جاتا ہے۔

خرب

۳-۲	يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ	اجاڑنے لگے اپنے گھر	۲-۵۹
۲۲-۱	وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا	انکے اجاڑنے میں کوشش کی	۲-۱۱۴

خَرِبَ (يَخْرَبُ خَرَبًا و خَرَابًا) البيتُ۔ گھر ویران ہوا۔ خَرِبَة۔ گھر۔ خَرَّبَ (يُخَرِّبُ خَرْبًا) ویران کیا۔ خَرِبَ (يَخْرَبُ خَرَابَةً وخَرْبًا وخروبًا) چوری ہو گیا۔ خَرِبُ العظام جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہو۔ تخاریب۔ کھکھر کے سوراخ۔ خِرْبَة۔ غربال، چھلنی۔

خرج

۱-۱	فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	پس نکلا اپنی قوم کے پاس	۱۹-۱۰
۱-۱	خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	نکلے اپنے گھروں سے	۲-۲۴۳
۱-۱	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ	جہاں سے تو نکلے	۲-۱۴۹
۱-۱	خَرَجْتُمْ جِهَادًا	اگر تم نکلے ہو لڑنے کو	۶۰-۱
۱-۱	فَاِنْ خَرَجْنَ	پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں	۲-۲۴۰
۱-۱	لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ	ضرور ہم چلتے تمہارے ساتھ	۹-۴۲
۱-۲	فَاَخْرَجَ بِهٖ	پھر نکالے اس سے	۲-۲۲
۱-۲	اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ	جو اس نے پیدا کی	۷-۳۲
۱-۲	اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ	جب نکالا اس کو کافروں نے	۹-۴۰
۱-۲	اَخْرَجَكَ رَبُّكَ	نکالا تجھے تیرے رب نے	۸-۵
۱-۲	وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	اللہ نے تم کو نکالا	۱۶-۷۸
۱-۲	فَاَخْرَجَهُمَا	پھر نکالا ان دونوں کو	۲-۳۶
۱-۲	اَخْرَجُوْكُمْ	نکالا انہوں نے تم کو	۲-۱۹۱
۱-۲	اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ	اور نکال باہر کرے زمین	۹۹-۲
۱-۲	اَخْرَجَتْكَ	جس نے تجھ کو نکالا	۴۷-۱۳
۱-۲	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	پھر نکالا ہم نے انکو	۲۶-۵۷
۱-۲	اَخْرَجْنَا لَكُمْ	ہم نے پیدا کیا تمہارے لئے	۲-۲۶۷
۲-۲	وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	اور نکالے گئے اپنے گھروں سے	۳-۱۹۵
	اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (اظہرت)	جو بھیجی گئی عالم میں	۳-۱۱۰
۲-۲	اُخْرِجْتُمْ	تم نکالے گئے	۵۹-۱۱
۲-۲	وَقَدْ اُخْرِجْنَا	اور بے شک ہم نکالے گئے	۲-۲۴۶
۳-۱	فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ	پھر نکلتا ہے اس سے پانی	۲-۷۴
۳-۱	يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	نکل پڑیں قبروں سے	۵۴-۷
۳-۱	حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا	یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں	۵-۲۲
۳-۱	فَاِنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا	اگر اس سے نکل جاویں	۵-۲۲
۳-۱	كَلِمَةً تَخْرُجُ	بڑی بات نکلتی ہے	۱۸-۵
۳-۱	تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ	(اور درخت) جو نکلتا ہے	۲۳-۲۰
۱۳-۱	وَلَا يَخْرُجْنَ	اور وہ عورتیں نہ نکلیں	۶۵-۱
۱۳-۱	حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ	جب تک تو نکلتا انکی طرف	۴۹-۵
۷-۱	لَنْ تَخْرُجُوْا	تم کبھی نہ نکلو گے	۹-۸۳
۳-۱	اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ	جب تم نکل پڑو گے	۳۰-۲۵
۳-۲	يُخْرِجْ لَنَا	نکالے ہمارے لیے	۲-۶۱
۳-۲	يُخْرِجُ الْحَيَّ	نکالے زندہ	۶-۹۵
۳-۲	اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ	دونوں تم کو نکال دیں	۲۰-۶۳
۳-۲	يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ	رسول کو نکالتے ہیں	۶۰-۱
۳-۲	تُخْرِجُوْنَهُمْ	نکالتے ہیں ان کو	۲-۸۵
۳-۲	تُخْرِجُ الْحَيَّ	تو نکالے زندہ	۳-۲۷
۳-۲	وَلَا تُخْرِجُوْنَ	اور نہ نکالو گے	۲-۸۴
۱۱-۲	تُخْرِجُوْهُ لَنَا (تظہروہ)	ہمارے آگے ظاہر کرو	۶-۱۴۸
۳-۲	لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا	تاکہ تم اس سے نکالو	۷-۱۲۳
۱۳-۲	وَلَا تُخْرِجُوْهُنَّ	اور ان کو مت نکالو	۶۵-۱
۳-۲	نُخْرِجُ مِنْهُ	نکالتے ہیں ہم اس سے	۶-۹۹
۹-۱	لَيَخْرُجُنَّ	ضرور نکل کھڑے ہوں گے	۲۴-۵۳
۹-۱	لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ	ہم ضرور نکلیں تمہارے ساتھ	۵۹-۱۱
۹-۲	لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ	ضرور نکال دے گا عزت والا	۶۳-۸
۹-۲	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی	۲۰-۱۱۷
۹-۲	لَنُخْرِجَنَّكَ	ہم تمہیں نکالیں گے	۷-۸۸
۹-۲	لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا	ہم تم کو ضرور نکالیں گے	۱۴-۱۳
۹-۲	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا	اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے	۲۷-۳۷
۱۱-۳	وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا	اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا	۱۸-۸۲
۱۱-۳	وَتَسْتَخْرِجُوْنَ	اور تم نکالتے ہو	۳۵-۱۲

۱۱-۳	وَلِتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ	اور نکالو اس سے گہنا	۱۲-۱۴
۲-۴	وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ	اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے	۷-۲۵
۲-۴	اَنْ اُخْرَجَ	یہ کہ نکالا جاؤں گا میں قبر سے	۴۶-۱۷
۲-۴	اُخْرَجُ حَیًّا	نکالا جاؤں گا میں زندہ ہو کر	۱۹-۶۶
۱-۱۱	فَاخْرُجْ اِنَّكَ	پس تو نکل جا	۷-۱۳
۱-۱۱	قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ	کہنے لگی نکل آ ان عورتوں کے سامنے	۱۲-۳۱
۱-۱۱	اَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ	یا نکلو اپنے گھروں سے	۴-۶۵
۲-۱۱	اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ	یہ کہ نکال اپنی قوم کو	۱۴-۵
۲-۱۱	وَاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ	اور نکال مجھے	۱۷-۸۰
۲-۱۱	رَبَّنَا اَخْرِجْنَا	اے رب ہمارے نکال	۴-۷۴
۲-۱۱	وَاَخْرِجُوهُمْ	اور نکالو ان کو	۲-۱۹۱
۱-۱۵	لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا	نہیں وہ نکلنے والا اس سے	۶-۱۲۲
۱-۱۵	وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ	اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے	۲-۱۶۷
۲-۱۵	وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ	اور اللہ نکالنے والا ہے	۲-۷۲
۲-۱۶	مُخْرَجُونَ	نکالے جاویں گے	۲۳-۳۵
۲-۱۶	بِمُخْرَجِينَ	نکالے جاویں گے	۱۵-۴۸
۱-۲۲	يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا	گذارہ چھٹکارہ	۶۵-۲
۲-۲۲	مُخْرَجَ صِدْقٍ	سچا نکالنا	۱۷-۸۰
۱-۲۲	اِلَى خُرُوجٍ	نکلنے کو	۴۰-۱۱
۱-۲۲	لِلْخُرُوجِ	نکلنے کے لئے	۹-۸۳
۱-۲۲	يَوْمُ الْخُرُوجِ (قیامت)	دن نکل پڑنے کا	۵۰-۴۲
۲-۲۲	وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور نکالنا اس کے لوگوں کو	۲-۲۱۷
۲-۲۲	اِخْرَاجُهُمْ	نکالنا ان کا	۲-۸۵
۲-۲۲	غَيْرَ اِخْرَاجٍ	نہ نکالنا	۲-۲۴۰
۲-۲۲	عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ	تمہارے نکالنے پر	۶۰-۹
۱-۲۲	نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا (خراجًا)	مقرر کریں تیرے لئے کچھ محصول	۱۸-۹۴
۱-۲۲	اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا (اجرا)	مانگتا ہے تو کچھ محصول	۲۳-۷۲
۱-۲۲	فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ (عطائے رب)	پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے	۲۳-۷۲

خَرَجَ (یَخْرُجُ) خُرُوجًا و مَخْرَجًا) نکلا۔ خَرَجَ عَلَیْهِ۔ اس کے سامنے آئی کو نکلا۔ خَرَّجَ۔ نکالا۔ خَرَّجَ الارضَ زمین پر خراج لگایا۔ خَرَّجَ المسئلۃَ۔ وجہ بیان کی۔ اِسْتَخْرَجَ۔ استنباط۔ خَرْجَۃٌ ایک دفعہ نکلنا۔ خُرُوْجٌ ج خَرْجَۃٌ۔ خُرْجٌ۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ مَخَارِجُ ج خُرَّاجَات۔ جو چیز بدن انسان میں از قسم پھوڑا پھنسی نکلے خَارِجِیَّہ ج خارجات۔ خوارج۔ وہ گروہ جو بادشاہ اور جماعت کی مخالفت کرے۔ مَخْرَجٌ ج مَخَارِجُ۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ دُبر۔ مَخْرَجُ حروف۔ خَرَاجٌ محصول، معاملہ ج اَخْرَاجٌ

خردل

مِنْ خَرْدَلٍ	دانہ رائی	۲۱-۴۷

خَرْدَل۔ واحد۔ خَرْدَلَۃٌ۔ رائی،

خرّ

۱-۱	خَرَّ مُوْسٰى	گرے موسیٰ	۷-۱۴۳
۱-۱	فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ	پھر گر پڑی ان پر چھت	۱۶-۲۶
۱-۱	خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ	گرا آسمان سے	۲۲-۳۱
۱-۱	فَلَمَّا خَرَّ (سلیمان)	جب گرے سلیمان	۳۴-۱۴
۱-۱	خَرُّوا لَهٗ سُجَّدًا	گرے اسکو سجدہ کرتے	۱۲-۱۰۰
۱-۳	وَيَخِرُّونَ لِلْاَذْقَانِ	گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل	۱۷-۱۰۷، ۱۷-۱۰۹
۱-۵	لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا (لم یسقطوا)	نہ پڑیں ان پر	۲۵-۷۳
۱-۳	وَتَخِرُّ الْجِبَالُ	اور گر پڑیں پہاڑ	۱۹-۹۰

خَرَّ (یَخِرُّ) خَرًّا و خُرُوْرًا) گرا۔ اَخَرَّ لِلّٰہِ۔ اللہ کو سجدہ کیا۔ خَرَّ الرجلُ۔ آدمی مر گیا۔ خُرْتِیْ چکی کا منہ۔ خَرَّ (یَخُرُّ خَرِیْرًا) النائمُ۔ سوتے میں خراٹے لگائے۔ خُرُوْر۔ بلی کی آواز خرخر۔ خَرَّار زیادہ خراٹے لگانے والا

خرص

۱-۳	اِلَّا يَخْرُصُونَ (یکذبون)	گروہ تخمینے ہی کرتے ہیں	۶-۱۱۶
۱-۳	اِلَّا تَخْرُصُونَ (تکذبون)	مگر تم تخمینے ہی کرتے ہو	۶-۱۴۸
۱-۱۹	قُتِلَ الْخَرّٰصُونَ (الکذابون)	مارے گئے اٹکل دوڑانیوالے	۵۱-۱۰

خَرَصَ (یَخْرُصُ خَرْصًا) جھوٹ بولا۔ خَرَصَ الامرَ۔ اٹکل اور ظن سے کام لیا۔ خِرْص۔ اندازہ۔ خَرَصَ النخلۃَ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل ہے۔ خَرّاص۔ زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ مراد جھوٹا۔

خرطم

عَلَى الْخُرْطُوْمِ	سونڈ یا ناک پر	۶۸-[illegible]

خَرطُمَۃ۔ اس کی سونڈ پر مارا۔ اِخْرَنْطَمَ۔ ناک چڑھایا۔ غضب کیا۔ تکبر کیا۔ خَرَاطِیمُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر۔

خرق

۱-۱	خَرَقَہَا (اقتلع لوحا)	پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو	۱۸-۷۱
۱-۱	خَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ	اور تراشے ہیں اسکے لئے بیٹے	۶-۱۰۰

(اختلقوا اخترعوا)

۱-۱	اَخَرَقْتَہَا (اقتلعت لوحا)	کیا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو	۱۸-۷۱
۷-۱	لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (تشقھا)	کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین	۱۷-۳۷

خَرَقَ (یَخْرِقُ خَرْقًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الکذب۔ بہتان باندھا۔ خَرَقَ البِنَاءَ۔ مکان میں سوراخ رکھا۔ خَرَقَ الرِّیْحُ۔ آندھی چلی۔ خَرَقَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے جھوٹ بولا۔ اِخْتَرَقَ الاَرْضَ۔ آدمی بے راہ چلا۔ خارق ج خَوَارِقُ معجزات، جو کہ عادت جاریہ کے خلاف ہوتے ہیں۔

خزن

۱-۱۵	وَمَآ اَنْتُمْ لَہٗ بِخٰزِنِیْنَ	اور نہیں تم اس کو اکٹھا کر نیوالے	۱۵-۲۲
	خَزَآئِنُ اللّٰہِ	اللہ کے خزانے	۶-۵۰
	خَزَآئِنِ الْاَرْضِ	ملک کے خزانے	۱۲-۵۵
	خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ	خزانے آسمانوں اور زمین کے	۶۳-۷
	خَزَآئِنُہٗ	اس کے خزانے	۱۵-۲۱
	خَزَنَتُہَا	دوزخ کے داروغے	۳۹-۷۱، ۶۷-۸
	لِخَزَنَۃِ جَہَنَّمَ	دوزخ کے داروغوں کو	۴۰-۴۹

(۱) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزْنًا وَاخْتَزَنَ) الْمَالَ۔ مال کا ذخیرہ کیا۔ خَزَنَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ اِخْتَزَنَ الطَّرِیْقَ۔ سب سے چھوٹا راستہ اختیار کیا (۲) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزَانَۃً) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزْنًا وَ خُزُوْنًا) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزَنًا) اللَّحْمُ۔ گوشت بو چھوڑ گیا، وہ گوشت خَزِنٌ۔ اَخْزَنَ۔ بعد از فقیر غنی ہو گیا۔ خِزَانَۃ و خِزَنَۃ ج خَزَائِنُ۔ جہاں کوئی چیز رکھی گئی ہو۔ خازِن۔ جمع کنندہ اور خزانچی ج خَزَنَۃ۔ خُزَّان۔ خزان سرباں۔ مَخْزَنٌ ج مَخَازِنُ۔

خزی

۲-۱	فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ (اھنتہ)	سو اس کو رسوا کر دیا	۳-۱۹۲
۳-۱	اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی	یہ کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں	۲۰-۱۳۴
۳-۲	عَذَابٌ یُّخْزِیْہِ	عذاب کہ خوار کرے اس کو	۱۱-۳۹، ۱۱-۹۳
۳-۲	یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُخْزِیْہِمْ	دن قیامت خوار کریگا اسکو	۱۶-۲۷

(یہین لھم)

۳-۲	وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ	تاکہ خوار کرے فاسقوں کو	۵۹-۵
۳-۲	یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ	جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو	۶۶-۸
۳-۲	وَیُخْزِہِمْ	اور خوار کرے ان کو	۹-۱۵
۱۳-۲	وَلَا تُخْزِنِیْ	اور مجھے خوار نہ کر	۲۶-۸۷
۱۳-۲	وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ	اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن	۳-۱۹۴
۱۳-۲	وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ (تفضحونی)	اور مجھے خوار نہ کرو	۱۱-۷۸
۱۵-۲	مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ (مذل)	خوار کرنے والا کافروں کو	۹-۲
۲۱-۱	عَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَخْزٰی	عذاب آخرت زیادہ خوار کرنیوالا ہے	۴۱-۱۶
۲۲-۱	اِلَّا خِزْیٌ	مگر رسوائی	۲-۸۵

خَزِیَ (یَخْزٰی خِزْیًا و خَزًی) ذلیل ہوا اور مصیبت میں پڑا۔ خَزِیَ (یَخْزٰی خَزًیا) خواری میں ڈالا۔ خِزْیَۃ مصیبت۔ خِزْیٌ۔ خواری، ذلت، دوری۔

خسا

۱-۱۱	قَالَ اخْسَئُوْا فِیْہَا	پڑے رہو پھٹکارے	۲۳-۱۰۸

(ابعدوا فی النار اذلاء)

۱-۱۵	خَاسِئًا وَّہُوَ ذَلِیْلًا	رد ہو کر تھک کر	۶۷-۴
۱-۱۵	قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ	بندر ذلیل	۲-۶۵

(مبعدین صاغرین)

خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً) الکَلْبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً وَ خُسُوْءً) البَصَرُ۔ نظر تھک گئی۔ خَسِیَ (یَخْسَأُ خَسْأً وَانْخَسَأَ) الْکَلْبُ۔ کتا دور ہو گیا (خَاسَأَ۔ تَخَاسَأَ) دونوں نے ایک دوسرے کو پتھر مار کر دور کیا۔

خسر

۱-۱	خَسِرَ	نقصان اٹھایا	۴-۱۱۸
۱-۱	خَسِرَ الدُّنْیَا	گنوائی دنیا	۲۲-۱۱
۱-۱	خَسِرُوْٓا اَنْفُسَہُمْ	نقصان میں ڈالا جنہوں نے اپنی جان کو	۶-۱۲
۳-۱	یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ	اسدن خراب ہونگے جھوٹے	۴۵-۲۷
۳-۲	اَوْ وَّزَنُوْہُمْ یُخْسِرُوْنَ	یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں	۸۳-۳
۱۳-۲	وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ	اور مت گھٹاؤ تول کو	۵۵-۹
۱۵-۱	ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ	وہی ہیں ٹوٹے والے	۲-۲۷

۱-۱۵ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ — تباہ ہونے والوں سے — ۲-۶۴

۱-۱۵ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ — پھر آنا ٹوٹے کا — ۷۹-۱۲

۲-۱۵ مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ — اور مت ہو نقصان دینے والوں سے — ۲۶-۱۸۱

۱-۲۲ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا — ان کے کام میں ٹوٹا آگیا — ۶۵-۹

۱-۲۲ لَفِيْ خُسْرٍ — ٹوٹے میں ہیں — ۱۰۳-۲

۱-۲۲ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا — ظاہر نقصان — ۴-۱۱۸

۱-۲۲ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ — ٹوٹا ظاہر — ۲۲-۱۱

۱-۲۲ اِلَّا خَسَارًا — اور زیادہ ٹوٹا — ۷۱-۲۱

۳-۲۲ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ — سوا سے نقصان کے — ۱۱-۶۳

۱-۲۱ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ — سب سے زیادہ نقصان میں — ۱۱-۲۲

۱-۲۱ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا — ہوا بہت اکارت عمل — ۱۸-۱۰۴

خَسِرَ (يَخْسَرُ خُسْرًا، خُسُرًا، خَسَارًا، خَسَارَةً وخُسْرَانًا) نقصان اٹھایا، گمراہ ہوا، ہلاک ہوا۔ فا۔ خَاسِرٌ۔ خَسِيْرٌ۔ خَيْسَرٌ۔ خَسَرَ (يَخْسِرُ خَسْرًا وخُسْرَانًا) الميزان۔ کم تولا۔ خَسَرَ المالَ۔ مال ضایع کیا۔ اَخْسَرَ۔ خَسَّرَ۔ کم کیا، گمراہ کیا، ہلاک کیا۔

خسف

۱-۱ وَخَسَفَ الْقَمَرُ — اور گہہ جائے چاند — ۷۵-۸

۱-۱ لَخَسَفَ بِنَا — ہم کو بھی دھسا دیا — ۲۸-۸۲

۱-۱ فَخَسَفْنَا بِهٖ — پھر دھنسا دیا ہم نے اسکو — ۲۸-۸۱

۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ — دھنسا دے تم کو زمین میں — ۶۷-۱۶

۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ — دھنسا دیوے انکو اللہ — ۱۶-۴۵

۳-۱ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ — ہم دھنسا دیویں انکو زمین میں — ۳۴-۹

خَسَفَ (يَخْسِفُ خُسُوْفًا) المكانُ۔ زمین میں گیا اور غرق ہو گیا خَسَفَ الْقَمَرُ، چاند کی روشنی جاتی رہی۔ خَسَفَتِ الْعَيْنُ آنکھ ضایع ہو گئی اور گہری ہوئی۔ خَسَفَ السَّقْفُ۔ چھت گر گیا خَسَفَ الْبِئْرَ۔ پتھریلی جگہ میں کنواں نکالا جس کا پانی کم نہ ہو۔ خَاسِفٌ وہ چشمے جن کا پانی کم ہو جائے۔

خشب

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ — گویا کہ وہ لکڑی ہیں — ۶۳-۴

خَشِبَ الشَّيْئُ۔ چیز ایندھن کی طرح ہو گئی۔ اِخْشَوْشَبَ۔ اپنا حال لکڑی کی طرح سخت ہو گیا۔ خَشَبٌ ج خُشُبٌ۔ خُشْبَانٌ۔ خِشَابٌ لکڑی بیچنے والا

خشع

۱-۱ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۲۰-۱۰۸

(سکنت)

۳-۱ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ — گڑگڑائیں ان کے دل — ۵۷-۱۶

۱-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا — دب جانے والا پھٹ جانیوالا — ۵۹-۲۱

۱-۱۵ خَاشِعُوْنَ (متواضعون) — نماز میں جھکنے والے — ۲۳-۲

۱-۱۵ خٰشِعِيْنَ (متواضعين) — عاجزی کرنے والے — ۳-۹۹

۱-۱۵ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً — خراب پڑی ہوئی — ۴۱-۳۹

(یابسًا)

۱-۱۵ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ — جھکی ہوں گی آنکھیں ان کی — ۷۰-۴۴

۱-۱۵ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ — (کتنی منہ) اس دن ذلیل ہونگے — ۸۸-۲

۱-۱۵ وَالْخٰشِعٰتِ (المتواضعات) — دبی رہنے والی عورتیں — ۳۳-۳۵

وَزَادَهُمْ خُشُوْعًا — زیادہ ہوتی ہے انکو عاجزی — ۱۷-۱۰۹

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ — جھکا نیوالے اپنی آنکھیں — ۵۴-۷

خَشَعَ (يَخْشَعُ خُشُوْعًا) لهٗ۔ ذلیل ہوا، اور جھکا، عاجز ہوا۔ فا۔ خَاشِعٌ ج خُشَّعًا۔ خَشَعَةٌ۔ خَاشِعُوْنَ۔ خَشَعَ بَصَرَهٗ۔ انکساری کی خَشَعَتِ الصَّوْتُ۔ آواز ساکن ہوا۔ خَشَعَتِ الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے قریب ہوا۔ خَشَعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر بارش نہ ہوئی اور خشک ہو گئی۔ مکان خَاشِعٌ۔ جہاں کا رستہ نہ ہو۔ تَخَشَّعَ۔ تَضَرَّعَ۔ جدار خَاشِعٌ۔ جو دیوار گر پڑے۔ اور زمین سے برابر ہو جائے۔ خَشِعَةُ بقیرہ وہ عورت ہے جو کہ مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو اور اس سے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے۔

خشی

۱-۱ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ — ڈرا رحمن سے — ۵۰-۳۳

۱-۱ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ — ڈرے تکلیف میں پڑنے سے — ۴-۲۵

۱-۱ اِنِّيْ خَشِيْتُ — میں ڈرا — ۲۰-۹۴

۱-۱ فَخَشِيْنَا اَنْ يُّرْهِقَهُمَا — پھر ہم کو یہ اندیشہ ہوا — ۱۸-۸۰

(کرهنا)

۳-۱ لِمَنْ يَّخْشٰى — واسطے اس شخص کے کہ ڈرے — ۲۰-۳

۳-۱ وَيَخْشَ اللّٰهَ — اور اللہ سے ڈرا — ۲۴-۵۲

۳-۱ يَّخْشٰهَا — اس سے ڈرتا ہے — ۷۹-۴۵

۳-۱	وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ	اور نہیں ڈرا	19-9
۳-۱	یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے	۲۱-۱۳
۳-۱	یَخْشَوْنَہٗ	اس سے ڈرتے ہیں	۳۹-۳۳
۳-۱	یَخْشَوْنَ النَّاسَ (یخافون)	لوگوں سے ڈرتے ہیں	۷۷-۴
۳-۱	وَلَا یَخْشٰی	اور نہ ڈرے	۷۷-۲۰
۳-۱	وَتَخْشَی النَّاسَ	اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا	۳۷-۳۳
۳-۱	اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰہُ	زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے	۳۷-۳۳
۳-۱	اَنْ تَخْشَوْہُ	تم اس سے ڈرو	۱۳-۹
۳-۱	اَتَخْشَوْنَھُمْ	کیا تم اس سے ڈرتے ہو	۱۳-۹
۳-۱	نَخْشٰی	ہم ڈرتے ہیں	۵۲-۵
۱۱-۱	وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ	چاہیئے کہ ڈریں	۸-۴
۱۱-۱	فَاخْشَوْھُمْ	ان سے ڈرو	۱۷۳-۳
۱۱-۱	وَاخْشَوْا یَوْمًا	اس دن سے ڈرو	۳۳-۳۱
۱۱-۱	وَاخْشَوْنِیْ	مجھ سے ڈرو	۱۵۰-۲
۱۱-۱	وَاخْشَوْنِ	مجھ سے ڈرو	۳-۵
۱۳-۱	فَلَا تَخْشَوْھُمْ (تخافوھم)	ان سے نہ ڈرو	۱۵۰-۲
۱۳-۱	فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ	لوگوں سے نہ ڈرو	۴۴-۵
۲۲-۱	کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ	جیسے اللہ کا خوف ہے	۷۷-۴
۲۲-۱	مِنْ خَشْیَتِہٖ	اور اس کے ڈر سے	۲۸-۲۱

خَشِیَ (یَخْشٰی خَشْیًا وخَشْیَۃً) خوف کیا، ڈرا۔ فا۔ خَشِیٌّ۔ خائف مخاشِیَۃٌ

خص

۳-۷	وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے	۱۰۵-۲
۱۵-۱	مِنْکُمْ خَاصَّۃً (ضد عامۃ)	تم سے خاص کر	۲۵-۸
۲۲-۱	وَلَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ	اگرچہ ہو اپنے اوپر فاقہ	۹-۵۹

خَصَّ (یَخُصُّ خَصًّا وخُصُوْصًا وخُصُوْصَۃً وخُصُوْصِیَّۃً) خاص کرلیا۔ خَصَّ (یَخَصُّ خَصَاصَۃً وخَصَاصًا) فقیر ہوا۔ اِخْتَصَّ فقیر ہوا، اکیلا ہوا۔ خاص ضد عام۔ خاصۃ ضد عامۃ ج خواص، خاصیّۃ۔ ج خاصیّات وخصائص

خصف

۳-۱	یَخْصِفٰنِ عَلَیْھِمَا	لگے جوڑنے اپنے اوپر	۲۲-۷

خَصَفَ (یَخْصِفُ خَصْفًا واَخْصَفَ) الشئَ علیہ۔ اَلْصَقَہٗ۔ خَصَفَ النَّعْلَ ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا۔ خَصَّاف موچی، جھوٹا۔ خَصَفَ جوتی (ھُمْ یَخْصِفُوْنَ اَقْدَامَ الْقَوْمِ بِاَقْدَامِھِمْ) تابعداری کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں۔ خَصَفَ الْوَرَقَ عَلٰی بَدَنِہٖ اپنے بدن پر پتے جوڑے۔

خصم

۷-۱	اِخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّھِمْ	جھگڑے اپنے رب کے بارہ میں	۱۹-۲۲
۳-۷	یَخْتَصِمُوْنَ	جب وہ جھگڑتے تھے	۴۴-۳
۳-۷	یَخِصِّمُوْنَ (اصل یختصمون)	اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے	۴۹-۳۶
۳-۷	تَخْتَصِمُوْنَ	تم جھگڑو گے	۳۱-۳۹
۱۳-۷	لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ	جھگڑا نہ کرو پاس میرے	۲۸-۵۰
۱۷-۱	خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ	جھگڑالو بولنے والا	۴-۱۶
۱۷-۱	خَصِیْمًا	جھگڑنے والا	۱۰۴-۴
۱۹-۱	قَوْمٌ خَصِمُوْنَ	قوم جھگڑالو ہیں	۵۸-۴۳
	نَبَؤُا الْخَصْمِ	خبر دعوے والوں کی	۲۱-۳۸
	خَصْمَانِ بَغٰی	دو دعویدار ہیں یا جھگڑتے ہیں	۲۲-۳۸
	ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ	دو مدعی ہیں	۱۹-۲۲
۲۳-۶	تَخَاصُمُ اَھْلِ النَّارِ	جھگڑنا آپس میں دوزخیوں کا	۶۴-۳۸
۲۲-۴	اَلَدُّ الْخِصَامِ	سخت جھگڑالو	۲۰۴-۲

خَصَمَہٗ (یَخْصِمُ خَصْمًا) جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ خَاصَمَ (خِصَامًا ومُخَاصَمَۃً) جھگڑا کیا۔ تَخَاصَمَ۔ تجادل۔ خَصْمٌ تنازع ج خصوم۔ خصام۔ خَصِیْم۔ مُخَاصِم جھگڑالو ج اخصام خُصَمَآء۔ خُصُوْم

خضد

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ	بیٹھیں بیری کے درختوں میں	۲۸-۵۶
(لا شوک فیہ)	جن میں کانٹا نہ ہو	

خَضَدَ (یَخْضِدُ خَضْدًا) الشجرَ درخت کے کانٹے کاٹے فھو خَضِیْدٌ۔ مَخْضُوْدٌ۔ رجل مَخْضُوْدٌ۔ آدمی منقطع الحجۃ۔

خضر

۲۱-۱	مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	سبز درخت سے	۸۰-۳۶
۱۵-۹	فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً	پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز	۶۳-۲۲

ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ کپڑے ہیں باریک ریشم سبز کے ٧٦-٢١

سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ بالیاں سبز ١٢-٤٣

ثِيَابًا خُضْرًا کپڑے سبز ١٨-٣١

فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا سبز کھیتی ٦-٩٩

خَضِرَ (يَخْضَرُ خَضَرًا) سبز رنگ کا ہوا، خَضِرَ الزَّرْعُ کھیتی تازہ ہو گئی۔ خَضَّرَ، اس کو سبز بنا دیا۔ خَاضَرَهٗ پھل پکنے سے پہلے بیچ دیئے۔ اِخْتَضَرَ الْفَاكِهَةَ سبز میوہ پکنے سے پہلے ہی کھا گیا، خِضْر، خَضِر ع۔ جن کو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ خُضْرَة، سبز رنگ، خَضَّار سبزی فروش۔ قُبَّةُ الْخَضْرَاءِ ع م۔ آسمان، روضہ مبارک آنحضرت صلعم

خضع

٣-١ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ سو تم دب کر بات نہ کرو ٣٣-٣٢

١٥-١ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ انکی گردنیں اسکے سامنے نیچے ٢٦-٤

(١) خَضَعَ (يَخْضَعُ خُضُوعًا وَخَضْعًا وَخُضْعَانًا) عاجز ہوا، نیچا ہوا، آرام پکڑا۔ فا۔ خَاضِعٌ ج خُضَّعٌ۔ فروتن، خَضَعَ النَّجْمُ ستارہ ڈوبنے لگا۔ خضوع۔ ج خُضُعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَ الرَّجُلُ سَكَنَ۔ خَضَعَ لَهٗ، اس کا مطیع ہوا (٢) خَضِعَ (يَخْضَعُ خَضَعًا) وہ کبڑا ہوا، فهو اَخْضَعُ۔ م خَضْعَاءُ۔ تَخَضَّعَ۔ عاجزی ظاہر کی، رَجُلٌ خُيُضَعَةٌ۔ جسے ذلت کی پرواہ نہ ہو،

خطأ

٢-١ أَخْطَأْتُمْ بِهِ چوک گئے تم اس میں ٣٣-٥

٢-١ أَوْ أَخْطَأْنَا یا ہم نے چوک کی ٢-٢٨٦

٢٢-١ مَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً کرے خطا ٤-١١١

٢٢-١ خَطِيئَتُهُ اس کے گناہ نے ٢-٨١

٢٢-١ خَطِيئَتِي میری تقصیر ٢٦-٨٢

٢٢-١ مِنْ خَطَايَاهُمْ ان کے گناہ ٢٩-١١

٢٢-١ خَطَايَاكُمْ تمہارے گناہ ٢-٨٥

٢٢-١ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ اپنے گناہوں سے ٧١-٢٥

٢٢-١ خَطِيئَاتِكُمْ تمہاری خطائیں ٧-١٦٠

٢٢-١ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً بڑی خطا ہے ١٧-٣١

٢٢-١ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً مومن کو غلطی سے ٤-٩٢

(مخطأً فی قتله)

١٥-١ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ مگر وہی گنہ گار ٦٩-٣٧

١٥-١ وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ (آثمین) ہم تھے چوکنے والے ١٢-٩١

١٥-١ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ تو ہی تو گنہگار تھی ١٢-٢٩

١٥-١ بِالْخَاطِئَةِ خطائیں کرتے ہوئے ٦٩-٩

١٥-١ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ جھوٹی گنہ گار ٩٦-١٦

(١) خَطَأَ (يَخْطَأُ خَطْأً) چوک کی۔ خَطَأَ فِي دِيْنِهٖ۔ گناہ کیا، جان بوجھ کر (٢) خَطِئَ (يَخْطَأُ خِطْأً وَخِطْأَةً) گناہ۔ فا۔ خَاطِئٌ ج خُطَاةٌ م خَاطِئَةٌ ج خَوَاطِئُ۔ خَطَّاءٌ۔ زیادہ گنہگار (خَطِئَتِ (تَخْطَأُ خَطْأً) الْقِدْرُ دیگ نے جھاگ باہر نکالی)

خط

١-٣ وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اور نہ لکھتا تھا تو ٢٩-٤٠

خَطَّ (يَخُطُّ خَطًّا) بِالْقَلَمِ، قلم سے لکھا، خَطَّ الْغُلَامُ لڑکے کو داڑھی شروع ہو گئی۔ خَطَّ الْقَبْرَ۔ قبر کھودی۔ خَطَّ فِي الْاَرْضِ، اپنے کام پر سوچ کی۔ خَطَّ الطَّعَامَ۔ تھوڑا کھانا کھایا۔ خَطَّ الْبِلَادَ۔ ملک کی حد بندی کی خَاطٌّ۔ جادوگر کیونکہ وہ خط کھینچتا ہے۔ خط۔ کتابت۔ راستہ۔ خَطُّ استواء۔ وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا گیا ہے۔ خُطٌّ۔ راستہ۔ خطوط۔ کھوج۔ خِطَّةٌ۔ زمین کا ٹکڑا،

خطف

١-٣ مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ جو کوئی اچک لایا جھپٹ سے ٣٧

١-٣ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ اچک لے انکی آنکھیں ٢

(یاخذ بسرعة)

١-٣ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ جھپٹتے ہیں اسکو اڑنے والے مردار خور ٢٢

(تاخذہ بسرعة)

٥-٣ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ اچک لیں تم کو لوگ ٨-٢٦

٥-٣ وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ اور اچکے جاتے ہیں لوگ ٢٩-٦٧

(تنتزع منہا بسرعة)

٥-٣ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا اچک لے جاویں اپنے ملک سے ٢٨-٥٧

خَطِفَ (يَخْطَفُ خَطْفًا) اچک لے گیا۔ خَطِفَ الْبَرْقُ الْبَصَرَ بجلی اندھا کر گئی۔ خَطِفَ السَّمْعَ۔ چوری سے بات سن لی۔ اَخْطَفَ الْمَرِيْضُ۔ مرض کم ہو گئی۔ خَطَّافٌ۔ چور

خطو

خُطُوَاتِ الشَّیْطٰنِ (طرق) شیطان کے رستوں کی ٢-١٦٨

خَطَا (یَخْطُوْ خَطْوًا) قدم بقدم چلا۔ خُطْوَۃ۔ دو قدموں کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے۔ ج خُطًی۔ خُطُوَات

خفت

٣-٦ وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ اور وہ آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ٦٨-٢٣

٣-٦ یَتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ٢٠-١٠٣ (یتسارون)

٣-١٣ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا (تسر) اور نہ چپکے پڑھ ١٧-١١٠

خَفَتَ (یَخْفُتُ خُفُوْتًا) الصوتُ۔ آواز ساکن ہوگئی۔ فھو خَافِتٌ خَفِیْتٌ۔ زَرْعٌ خَافِتٌ۔ وہ کھیتی جس پر ظلّ بھی ہوئی ہو۔ خَفَتَ (یَخْفُتُ خُفَاتًا) اچانک موت مرگیا۔ خَفَتَ (یَخْفُتُ خَفْتًا وَخَافَتَ وتَخَافَتَ) بکلامہ وبصوتہ۔ چپکے چپکے کہا

خفض

١-١١ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور جھکا اپنے بازو مومنوں کے لیئے ١٥-٨٨ (الِن جنبك)

١-١١ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کے ١٧-٢٤

١-١١ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے ٢٦-٢١٥

١-١٥ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ پست کرنیوالی بلند کرنیوالی ٥٦-٣

خَفَضَ (یَخْفِضُ خَفْضًا) جھکا۔ خَفَضَ الصوتَ۔ آواز کو دبا گیا۔ خَفَضَ الرجلُ۔ آدمی مرگیا۔ خَفَضَ الصوتُ۔ آواز نرم ہوا۔ خافض من اسماء الحسنٰی۔ خَفَضَ الابلُ۔ اونٹ نرم چال چلا،

خفف

١-١ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ اور جسکی تولیں ہلکی ہوئیں ٧-٩

٣-١ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ اب بوجھ ہلکا کردیا اللہ نے ٨-٦٦

١-١١ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ پھر عقل کھودی اپنی قوم کی ٤٣-٥٤ (حملھم علی الخفۃ والجہل)

٣-٣ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ تم سے بوجھ ہلکا کردے ٤-٢٨

٣-٣ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا ہم پر ہلکا کردے ٤٠-٤٩

٩-١١ وَلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ اور اکھاڑ نہ دیں تجھ کو وہ لوگ ٣٠-٦٠

٣-١١ تَسْتَخِفُّوْنَهَا ہلکے رہتے ہیں تم پر ١٦-٨٠

٣-٤ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ نہ ہلکا کیا جاوے گا ٢-٨٦

١-١٧ حَمْلًا خَفِیْفًا حمل ہلکا سا ٧-١٨٩

١-٢٢ خِفَافًا وَّثِقَالًا نکلو ہلکے اور بوجھل ٩-٤١ (نشاط وغیر نشاط)

٣-٢٢ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ (تسهیل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب سے ٢-١٧٨

خَفَّ (یَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً) ہلکا ہوا۔ خَفَّ المطرُ۔ بارش کم ہوئی، خَفَّفَ۔ ہلکا کیا، خَفَّفَ الحرفَ۔ حرف کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَّفَ الثوبَ۔ کپڑا باریک کیا۔ اِسْتَخَفَّهٗ۔ حق اور ثواب سے محروم کردیا۔ اَخَفَّ الرجلَ۔ آدمی کو بے وقوف سمجھا عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ۔ موزہ پہنا، خُفٌّ۔ موزہ۔ ج اَخْفَاف۔ خِفَاف۔ خِفَّت۔ کم عقل جسم اور دل میں خَفَّاف۔ موزہ فروش۔ خفیف العقل۔ بیوقوف۔ خفیف الظہر۔ تھوڑی اولاد والا،

خفی

٢-١ بِمَا اَخْفَیْتُمْ جو چھپایا تم نے ٦٠-١

٢-٢ مَا اُخْفِیَ لَهُمْ (خبئ) جو چھپائی گئی ان کے لیئے ٣٢-١٧

١-٣ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اور مخفی نہیں اللہ پر ٣-٥

١-٣ لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا نہیں چھپے رہتے ہم سے ٤١-٤٠

٣-١ / ١-١٥ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِیَةٌ نہ چھپی رہے گی تم سے ٦٩-١٨

٢-٣ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ٣-١٥٤

٢-٣ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اور جو چھپاتے ہیں انکے دل ٣-١١٨

٢-٣ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ جو چھپاتی ہیں عورتیں ٢٤-٣١

٢-٣ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ اور تو چھپاتا اپنے دل میں ٣٣-٣٧

٢-٣ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ چھپاتے ہو تم کتاب سے [illegible]

٢-٣ اَوْ تُخْفُوْهُ (تعملوا سرا) یا چھپ کر کرو [illegible]

٢-٣ وَاِنْ تُخْفُوْهَا (اسر ها) اگر چھپاؤ تم اس کو ٢-٢٧١

٢-٣ اِنْ تُخْفُوْا اگر تم چھپاؤ ٣-٢٩

٢-٣ اَكَادُ اُخْفِیْهَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اسکو ٢٠-١٥

٢-٣ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ جو ہم چھپاتے ہیں ١٤-٣٨

١١-٣ یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ شرماتے ہیں لوگوں سے ٤-١٠٧

١١-٣ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ تاکہ چھپائیں اس سے ١١-٥

١١-١٥ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّیْلِ چھپنے والا ہے رات کو ١٣-١١

۱۷-۱ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ — چھپی نگاہ سے — ۴۲-۴۵

۱۷-۱ نِدَآءً خَفِيًّا (سرا) — چھپی آواز سے — ۱۹-۳

۲۱-۱ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى — چھپی ہوئی بات اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات — ۲۰-۷

۲۲-۱ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (سرا) — گڑگڑاتا ہوا اور چپکے چپکے — ۶-۶۳

(۱) خَفٰى (يَخْفِيْ خَفْيًا) الشَّيْءَ۔ چیز کو ظاہر کیا۔ خَفَى الْمَطَرُ الْفَارَ بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کردیا خَفْيُهٗ۔ اس کو چھپایا وَهُوَ مِنَ الْاَضْدَادِ (۲) خَفِيَ (يَخْفٰى خَفَآءً خُفْيَةً) چھپایا۔ فَهُوَ خَافٍ وخَفِيٌّ۔ خافی۔ خافیا۔ جن۔ اَخْفٰى۔ خَفِيَ۔ چھپایا۔ خافیۃ ضد علانیۃ۔ یا جن ج خواف۔ تَخَفّٰى وَاسْتَخْفٰى۔ چھپا۔ اَرْضٌ خافیۃ۔ جنوں کی زمین۔ خَوَافِيْ۔ طائر کے بازو، خَفِيٌّ۔ گوشہ نشین،

خلد

۱-۲ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — وہ تو ہو رہا زمین کا — ۷-۱۷۵

(رکن الی الدنیا)

۱-۲ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ — اسکا مال سدا کو رہے گا اسکے ساتھ — ۱۰۴-۳

۳-۱ وَيَخْلُدْ فِيْهِ — اور پڑا رہے گا اس میں — ۲۵-۶۹

۳-۱ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ — گویا تم ہمیشہ رہوگے — ۲۶-۱۲۹

۱۵-۱ خَالِدٌ فِي النَّارِ — ہمیشہ رہنے والا آگ میں — ۴۷-۱۵

۱۵-۱ خَالِدًا فِيْهَا — ہمیشہ رہنے والا اس میں — ۴-۱۳

۱۵-۱ فِي النَّارِ خٰلِدِيْنَ — دونوں آگ میں ہمیشہ رہیں گے — ۵۹-۱۷

۱۵-۱ فِيْهَا خَالِدُوْنَ — اس میں ہمیشہ رہنے والے — ۲-۲۵

(ماکثون)

۱۵-۱ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ — پھر وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے — ۲۱-۳۴

۱۵-۱ خَالِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والے — ۲-۱۶۲

۱۵-۱ مِنَ الْخَالِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والوں سے — ۷-۲۰

۱۵-۳ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ — لڑکے سدا رہنے والے — ۷۶-۱۹

(لا یشیبون)

۲۲-۱ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (دائما) — ہمیشہ کیلئے زندہ رہنا — ۲۱-۳۴

۲۲-۱ عَذَابَ الْخُلْدِ — عذاب سدا — ۳۲-۱۴

۲۲-۱ دَارُ الْخُلْدِ — گھر ہے سدا کو — ۴۱-۲۸

۲۲-۱ شَجَرَةِ الْخُلْدِ — درخت سدا زندہ رہنے کا — ۲۰-۱۲۰

۲۲-۱ يَوْمُ الْخُلُوْدِ — دن ہمیشہ رہنے کا — ۵۰-۳۴

خَلَدَ (يَخْلُدُ خُلُوْدًا) سدا رہا۔ خَلَدَ (يَخْلُدُ خَلَدًا وخُلُوْدًا) عمر زیادہ ہوگئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی نہ بھٹکی۔ فا۔ خَالِدٌ۔ مُخْلِدٌ مُخْلِدٌ۔ اَخْلَدَ اِلَيْهِ۔ مَالَ وَرَكَنَ۔ خلد۔ دائم بقاء۔ ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے، اس کی آنکھیں اور کان نہیں ج مَخَالِدُ۔ خَوَالِدُ۔ پہاڑ اور پتھر۔ ابو خالد کتے کی کنیت۔ خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں

خلص

۱-۱ خَلَصُوْا نَجِيًّا (اعتزلوا) — اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۸۰

۲-۱ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ — اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے — ۴-۱۴۶

۲-۱ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ — ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی ہوئی بات — ۳۸-۴۶

۱۱-۳ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ — خالص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں — ۱۲-۵۴

۱۵-۱ لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ — اللہ کے لئے ہے بندگی خالص — ۳۹-۳

۱۵-۱ لَبَنًا خَالِصًا — دودھ ستھرا — ۱۶-۶۶

۱۵-۱ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ — تنہا لوگوں کے سوا — ۲-۹۴

(خاصہ)

۱۵-۱ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — اسکو خاص ہمارے مرد ہی کھائیں — ۶-۱۳۹

(حلال)

۱۵-۲ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ — خالص کرکے واسطے اسکے بندگی — ۳۹

۱۵-۲ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ — اور ہم تو خالص اسی کے ہیں — ۲-۱۳۹

۱۵-۲ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ — خالص اسکے فرمانبردار ہو کر — ۷-[illegible]

۱۶-۲ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا — تھا وہ چنا ہوا — ۱۹

۱۶-۲ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ — ہمارے برگزیدہ بندوں میں — ۱۲

۱۶-۲ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ — مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں — ۱۵

خَلَصَ (يَخْلُصُ خُلُوْصًا وخَلَاصًا) خالص ہوگیا۔ خَلَصَ مِنَ الْهَلَاكِ۔ موت سے نجات لی۔ خَلَصَ اِلَى الْمَكَانِ۔ جگہ کو پہنچ۔ خَلَصَ مِنَ الْقَوْمِ۔ قوم سے الگ ہوگیا۔ خَلَّصَهٗ اس کو خلاصی دی۔ اَخْلَصَ الشَّيْءَ۔ چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَ۔ کو اختیار کیا۔ خُلَاصَہ۔ گھی جب صاف ہوجائے، اب ہر چیز کا جاتا ہے۔ خلاصہ کلام۔ حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، خَلَصٌ۔ ہر سفید چیز۔ خالص، صاف، رائی۔ تَخَلُّصٌ۔ شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں، مُخْلِصٌ، دوست

سورہ اخلاص ۱۱۲

خلط

۱-۱ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا — ملایا انہوں نے ایک کام نیک — ۹-۱۰۳

۷-۱ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا کہ وہ چربی جو ملی ہو ہڈی کے — ۶-۱۴۶

(امتزج) — ساتھ

۷-۱ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ — رلا ملا کر نکلا اسکی وجہ سے سبزہ — ۱۸-۴۵

۴-۳ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ — اگر ان کا خرچ ملالو — ۲-۲۲۰

(ای تخالطوا نفقتھم بنفقتکم)

۱-۱۷ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ — اور اکثر شریک — ۳۸-۲۴

(شرکاء)

خَلَطَ (يَخْلِطُ خَلْطًا وَخَلَّطَ) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود کو گندم کے ساتھ۔ خَلَطَ الْمَرِيْضُ، مریض مضر کھانا کھا گیا۔ خَلَطَ فِي الْكَلَامِ، کلام میں کلام کیا۔ بکواس کیا۔ اِخْتَلَطَ۔ ملا۔ (خِلْط) رجلٌ خِلْطٌ مِلْطٌ۔ نطفہ حرام۔ حکماء یونان ۴ خلطیں بتاتے ہیں، پھر ہر خلط کو کئی درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خَلِط۔ احمق۔ خُلْطَہ۔ شرکت۔ خَلَاطَہ بے وقوفی۔ خَلِيْط ج خُلُط۔ خُلَطَاء۔ محافظ۔ المشارك۔ خَلِيْطٌ مِنَ النَّاسِ۔ اوباش آدمی،

خلع

۱-۱۰ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۲۰-۱۲

خَلَعَ (يَخْلَعُ خَلْعًا) الْقَائِدَ، رتبہ سے گرایا۔ خَلَعَ الدَّابَّۃَ، جانور کو قید سے چھوڑ دیا۔ خَلَعَ الشَّجَرُ، درخت کے پتے گرے، اور نئے اگے (۲) خَلَعَ (يَخْلَعُ خُلْعًا) امرأتَہٗ، عورت کو بدل پر طلاق دے دی وہ عورت خالعہ ہے۔ اسم خُلْع۔ اَخْلَعَ الشَّجَرُ، درخت نے نئے پتے اگائے۔ خُلِعَ الْمَيِّتُ، مردہ کا کفن اتارا گیا۔ خِلْعَت۔ تحفت کے عمدہ تن کپڑے یا دیگر انعام۔ خَلِيْع، وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا ہو یا عامل معزول۔ خَلِيْعَہ، وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو، اور وہ آزادی سے جو چاہے کرے،

خلف

۱-۱ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ — پھر ان کے پیچھے آئے — ۷-۱۶۸

۱-۱ خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ — کیا بری نیابت کی تم نے میرے بعد — ۷-۱۴۹

۲-۱ مَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ — انہوں نے خلاف کیا اللہ سے — ۹-۷۸

۲-۱ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ — اسلئے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ — ۲۰-۸۶

۲-۱ فَاَخْلَفْتُكُمْ — پھر میں نے جھوٹا کیا — ۱۴-۲۲

۲-۱ مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ — ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ — ۲۰-۸۷

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ — اور نہیں جھگڑا ڈالا — ۲-۲۱۳

۷-۱ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ — جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں — ۲-۱۷۶

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ — اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا — ۴۲-۱۰

۱۱-۱ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ — جیسا حاکم کیا تھا — ۲۴-۵۵

۳-۲ خُلِّفُوْا حَتّٰى — پیچھے چھوڑے گئے — ۹-۱۱۸

۷-۲ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ — جھوٹ ڈالی گئی اس میں — ۱۱-۱۱۰

۱-۳ فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ — زمین میں خلافت کریں رہائش رکھیں — ۴۳-۶۰

۲-۳ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ — نہ خلاف کرے گا وعدہ — ۳-۹

۲-۷ فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ — کبھی نہ خلاف کریگا اللہ — ۲-۸۰

۲-۳ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ — تو وہ اس کا عوض دیتا ہے — ۳۴-۳۹

(یعوضہ فی الدنیا)

۲-۳ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ — تو نہیں خلاف کرتا وعدہ — ۳-۱۹۴

۲-۳ لَا نُخْلِفُهٗ — ہم نہ خلاف کریں — ۲۰-۵۸

۴-۳ يُخَالِفُوْنَ — جو خلاف کرتے ہیں — ۲۴-۶۳

۴-۳ اَنْ اُخَالِفَكُمْ — بعد کو خود کر دوں وہ کام — ۱۱-۸۸

۷-۳ يَخْتَلِفُوْنَ — وہ اختلاف کرتے — ۲-۱۱۳

۷-۳ تَخْتَلِفُوْنَ — تم اختلاف کرتے — ۳-۵۵

۵-۳ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا — کہ پیچھے رہ جائیں — ۹-۱۲۰

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ — اور قائم مقام کریگا میرا رب — ۱۱-۵۷

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ — اور تمہارے پیچھے قائم کرے — [illegible]

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ — اور خلیفہ کرے تم کو زمین — ۷-۱۲۹

۱۱-۹ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ — ضرور ان کو حاکم بنائے گا — ۲۴-۵۵

۱-۱۱ اُخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ — میرا خلیفہ رہ — ۷-۱۴۲

۱-۱۵ مَعَ الْخٰلِفِيْنَ — پیچھے رہنے والوں کے ساتھ — ۹-۸۳

۱-۱۵ مَعَ الْخَوَالِفِ (خالفۃ) — پیچھے رہنے والیوں کے — ۹-۸۷، ۹-۹۳

۲-۱۵ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ — خلاف کرنے والا — ۱۴-۴۷

۷-۱۵ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ — الگ الگ ہیں اسکے رنگ — ۱۶-۶۹

۷-۱۵ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ — الگ الگ اس کا مزہ — ۶-۱۴۱

۱۵-۷	مُخْتَلِفُوْنَ	اختلاف کرنے والے	۳-۲۸
۱۵-۷	مُخْتَلِفِیْنَ	اختلاف کرنے والے	۱۱۹-۱۱
۱۶-۳	فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ	خوش ہوئے پیچھے رہنے والے	۸۲-۹
۱۶-۳	قُلْ لِلْمُخَلَّفِیْنَ	کہہ پیچھے رہنے والوں کو	۱۶-۴۸
۱۶-۱۱	مُسْتَخْلَفِیْنَ	اپنے نائب کر کر اس میں	۷-۵۷
۱۷-۱	فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً	زمین میں ایک نائب	۳۰-۲
۱۷-۱	خَلٰٓئِفَ	خلیفے	۱۴-۱۰
۱۷-۱	خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۳۹-۳۵
۱۷-۱	خُلَفَآءَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۶۲-۲۷
۱۹-۱	مِنْۢ بَعْدِہِمْ خَلْفٌ	انکے بعد نا خلف	۱۶۸-۷
۲۲-۱	وَمِنْ خَلْفِہٖ	اس کے پیچھے سے	۱۱-۱۳
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَہَا	اور جو پیچھے آنے والے تھے	۶۶-۲
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَہُمْ	اور جو انکے پیچھے ہے	۲۵۵-۲
۲۲-۱	مِنْ خَلْفِہِمْ	انکے پیچھے سے	۱۸۰-۳
۲۲-۱	لِمَنْ خَلْفَکَ	اپنے پچھلوں کے واسطے	۹۲-۱۰
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَکُمْ	اور جو تمہارے پیچھے ہے	۴۵-۳۶
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَنَا	اور جو ہمارے پیچھے ہے	۶۴-۱۹
۲۲-۱	خِلْفَۃً لِّمَنْ	بدلنے سدلنے	۶۲-۲۵
۲۲-۴	اَرْجُلُہُمْ مِنْ خِلَافٍ	اور پاؤں مخالف جانب سے	۳۳-۵
۲۲-۴	خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ	جدا ہو کر رسول اللہ سے	۸۱-۹
۲۲-۴	خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا	تیرے پیچھے	۷۶-۱۷
۲۲-۷	وَلَہُ اخْتِلَافُ	اختلاف	۸۰-۲۳
۲۲-۷	اخْتِلَافًا کَثِیْرًا	اختلاف بہت	۸۲-۴

خَلَفَ (یَخْلُفُ خِلَافَۃً) جانشین ہوا۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خَلَفًا وخِلْفَۃً) ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خَلَافَۃً و خُلُوْفًا) الغلام بے وقوف ہوا نا۔ خالِف۔ خالِفَۃ وہ بے وقوف جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھ رہے۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خُلُوْفًا وخُلُوْفَۃً) فمُ الصائمِ۔ روزے دار کے منہ سے بو آنے لگی۔ خَلَفَ الطعامُ۔ کھانا باسی ہو گیا۔ خَلْف۔ اولاد یا نیک اولاد۔ خَلَّفَ پیچھے چھوڑا۔ خلیفہ بنایا۔ خِلافت - امامت، خَالَفَ (خِلَافًا و مُخَالَفَۃً) اس کی موافقت نہ کی۔ خِلْف ج

اَخْلَاف۔ خِلْفَۃ

خلق

۱-۱	خَلَقَ لَکُمْ	پیدا کیا تمہارے لئے	۲۹-۲
۱-۱	خَلَقَہٗ	پیدا کیا اسکو	۵۹-۳
۱-۱	خَلَقَہُمْ	پیدا کیا انکو	۱۰۰-۶
۱-۱	خَلَقَہَا	اسکو پیدا کیا	۵-۱۶
۱-۱	خَلَقَہُنَّ	انکو پیدا کیا	۹-۴۳
۱-۱	خَلَقَکُمْ (انشاءکم)	تم کو پیدا کیا	۲۱-۲
۱-۱	خَلَقَنِیْ	مجھے پیدا کیا	۷۸-۲۶
۱-۱	خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ	انہوں نے پیدا کیا اسکی پیدائش کیطرح	۱۶-۱۳
۱-۱	مَا خَلَقْتَ ھٰذَا	نہیں پیدا کیا تو نے یہ باطل	۱۹۱-۳
۱-۱	خَلَقْتَہٗ مِنْ تُرَابٍ	تو نے اسے مٹی سے بنایا	۱۱-۷
۱-۱	خَلَقْتَنِیْ	پیدا کیا تو نے مجھے	۱۱-۷
۱-۱	لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ	پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے	۷۵-۳۸
۱-۱	خَلَقْتُ الْجِنَّ	پیدا کیا میں نے جنوں کو	۵۶-۵۱
۱-۱	خَلَقْتُکَ	میں نے تجھے پیدا کیا	۹-۱۹
۱-۱	خَلَقْنَا اُمَّۃٌ	ہم نے پیدا کیا	۱۸۱-۷
۱-۱	فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ	پھر پیدا کیا ہم نے علقہ کو	۱۴-۲۳
۲-۱	خُلِقَ الْاِنْسَانُ	پیدا کیا گیا انسان	۲۸-۴
۲-۱	خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ	پیدا کیا گیا پانی ٹپکنے والے سے	۶-۸۶
۲-۱	کَیْفَ خُلِقَتْ	کسطرح پیدا کیا گیا	۱۷-۸۸
۳-۱	یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ	پیدا کرتا ہے	۱-۳
۳-۱	یَخْلُقُکُمْ	پیدا کرتا تم کو	۶-۳۹
۳-۱	لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا	نہیں پیدا کرتے کچھ	۲۰-۱۶
۷-۱	لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	کبھی نہ پیدا کریں گے ایک مکھی	۷۳-۲۲
۳-۱	وَاِذْ تَخْلُقُ	اور جب تو پیدا کرتا تھا	۱۱۰-۵
۳-۱	تَخْلُقُوْنَ اِفْکًا (تکذبون)	اور بناتے ہو جھوٹی باتیں	۱۷-۲۹
۳-۱	ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہٗ	کیا تم اسکو پیدا کرتے	۵۹-۵۶
۳-۱	اَخْلُقُ لَکُمْ (اصور لکم)	میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لئے	۴۹-۳
۵-۱	اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ	کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو	۲۰-۷۷
۴-۱	لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُہَا	نہیں بنائی گئی مثل اس کی	۸-۸۹

۱-۲ يُخْلَقُوْنَ — پیدا کیے گئے ہیں — ۱۹۰-۷
۱۵-۱ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ — پیدا کرنیوالا ہر چیز کا — ۱۰۲-۶
۱۵-۱ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ — یا ہم ہیں پیدا کرنے والے — ۵۹-۵۶
۱۵-۱ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ — بہترین پیدا کرنے والا — ۱۴-۲۳
(المقدرین)
۱۶-۳ مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ — نقش بنا ہوا اور نہ — ۵-۲۲
۱۶-۳ مُخَلَّقَةٍ (مصورۃ) — نقش بنا ہوا — ۵-۲۲
۱۹-۱ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ — وہی اصل بنانے والا — ۸۶-۳۶
(کثیر الخلق)
۲۲-۱ نَسِيَ خَلْقَهٗ — بھول گیا اپنی پیدائش — ۷۸-۳۶
۲۲-۱ خَلْقًا جَدِيْدًا — نئی پیدائش — ۴۹-۱۷
۲۲-۱ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً — تمہارے بدن کا پھیلاؤ — ۶۹-۷
۲۲-۱ بِخَلْقِهِنَّ — انکی پیدائش میں — ۳۳-۴۶
۲۲-۱ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ — آسمانوں کی پیدائش میں — ۱۶۴-۲
۲۲-۱ خَلْقَ اللّٰهِ (مراد دین ہے) — صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی — ۱۱۹-۴
۲۲-۱ كَخَلْقِهٖ — اس کی پیدائش کی طرح — ۱۶-۱۳
۲۲-۱ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ — اس کی صورت — ۵۰-۲۰
۲۲-۱ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ — عادت ہے پہلوں کی — ۱۳۷-۲۶
(اختلافھم وکذبھم)
۲۲-۱ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (دین) — تو پیدا کیا گیا بڑے خلق پر — ۴-۶۸
۲۲-۱ بِخَلَاقِهِمْ (نصیبہم) — نصیبہ اپنا — ۶۹-۹
۲۲-۱ بِخَلَاقِكُمْ — نصیبہ اپنا — ۷۰-۹
۲۲-۷ اِلَّا اخْتِلَاقٌ (کذب) — گھڑ بنائی ہوئی بات — ۷-۳۸

خَلَقَ (يَخْلُقُ خَلْقًا خِلْقَةً) ایجاد کیا۔ عدم سے وجود میں لایا۔ خَلَقَ الْكِذْبَ۔ جھوٹ اختراع کیا۔ (تخلّق واختلق) جھوٹ بولا۔ خالقهم ان سے اچھے خلق سے پیش آیا۔ خالق۔ من اسماء الحسنٰی۔ خِلْقَة فطرت ج خِلَق وخُلُق ج اخلاق

خلل

۲۲-۱ وَلَا خُلَّةٌ — اور نہ آشنائی — ۲۵۵-۲
۱۷-۱ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا — ابراہیم کو خالص دوست — ۱۲۵-۴
(صفیا خالص المحبة له)

۱۷-۱ اَلْاَخِلَّاءُ — جتنے دوست ہیں — ۶۷-۴۳
۲۲-۴ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ — نہ بیع اور نہ دوستی — ۳۱-۱۴
۲۲-۴ خِلٰلَ الدِّيَارِ (وسط) — شہروں کے بیچ — ۵-۱۷
۲۲-۴ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ (وسط) — اس کے بیچ میں سے — ۴۸-۳۰
۲۲-۴ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (وسطها) — دونوں کے بیچ میں نہر — ۳۳-۱۸
۲۲-۴ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا — اس کے بیچ میں نہریں — ۹۱-۱۷
۲۲-۴ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ — گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر — ۴۷-۹

خَالَّهٗ (مُخَالَّةً وخِلَالًا) اسے دوست اور بھائی بنایا۔ خَلَّلَ الاسنان دانتوں میں خلال کیا، اور طعام نکالا۔ تَخَلَّلَ الْقَوْمَ۔ ان کے درمیان آیا۔ خَلَّلَ الْعَصِيْرَ۔ نچوڑ کا سرکہ بنایا۔ خُلّ۔ سچا دوست۔ مر خلة ج اَخلال۔ خَلَل۔ فساد۔ خِلَل۔ جو طعام دانتوں میں رہ جائے۔ خُلَّة۔ سبزیوں میں جو حلاوت ہوتی ہے۔ خِلَالَة۔ صداقت۔ خُلُولَه۔ دوستی۔ خلیل ج اَخِلَّاءُ۔ خُلَّان مر خليلة۔ خیلان خلّالَه۔ سرکہ بیچنے یا بنانیوالا

خلو

۱-۱ اِلَّا خَلَا فِيْهَا — گذر چکا ہے اس میں — ۲۴-۳۵
۱-۱ خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (رجع) — اور تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس — ۷۶-۲
۱-۱ خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس — ۱۴-۲
۱-۱ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا — اور جب اکیلے ہوتے ہیں — ۱۱۹-۳
۱-۱ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ — گذر چکے تم سے پہلے — ۲۱۴-۲
۱-۱ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ (مضت) — ہو چکے ہیں تم سے پہلے واقعات — ۱۳۷-۳
۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ — گذر چکی ہیں بہت جماعتیں — ۱۷-۴۶
۱-۱ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ (مضت) — گذر چکے اس سے پہلے کئی پیغمبر — [illegible]
۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ — گذر چکے ہیں ڈرانے والے — ۲۱-۴۶
۱-۵ وَاَلْقَتْ ... وَتَخَلَّتْ — اور ڈالے ... اور خالی ہو جاتی ہے — ۴-۸۴
۳-۱ يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ — خالص رہے تم پر توجہ — ۹-۱۲
۱۱-۳ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ — پھر چھوڑ دو انکا رستہ — ۵-۹
(لا تتعارضوا)
۱۵-۱ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الماضیة) — پچھلے دنوں میں — ۲۴-۶۹

خَلَا (يَخْلُوْ خُلُوًّا وخَلَاءً) الاناء۔ برتن خالی ہوا۔ خلا کذا۔ سوائے

جَآءَ القومُ خَلَا زیں) خلا المکانُ۔ مکان میں بسنے والے چلے گئے
خَلَا الرجلُ۔ اکیلا ہوا۔ خلا (یخلو خلوۃً و خلاءً) بہ و معہ و
الیہ۔ خلوت میں اسے ملا۔ خلّی الامر۔ کام چھوڑ دیا۔ خلّی سبیلہٗ۔
اسے چھوڑ دیا۔ خلاء۔ فارغ مکان۔ خلو ج اخلاء۔ خالی۔ خلوت
تنہائی۔ خالی۔ خلیۃ۔ وہ عورت جس کا مرد نہ ہو اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو

خمد

۱۵-۱ فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ — پھر اسی وقت وہ بجھ گئے — ۲۹-۳۶
(ساکتون سیتون)

۱۵-۱ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ — کاٹے ہوئے بجھے ہوئے — ۱۵-۲۱
(میتین)

خمَدت (تخمُد) خمِدت (تخمَد خمدًا و خمودًا) النارُ
آگ مدھم ہوگئی۔ اور کوئلہ روشن رہا۔ خمَدت الحمّٰی۔ بخار کا زور ٹوٹ
گیا۔ خمِد المریضُ۔ مریض بے ہوش ہوگیا یا مرگیا۔ اخمد النارَ
آگ مدھم کردی۔ خمود۔ کوئلہ،

خمر

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ — اور کئی نہریں شراب کی — ۱۵-۴۷
اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑ رہا ہوں شراب — ۳۶-۱۲
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ — شراب اور جوئے سے — ۲۱۹-۲
(المسکر الذی یخامر العقل)
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ — اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر — ۳۱-۲۴

خمَر کا (یخمُر خمرًا) اس کو ڈھانپ دیا۔ خمر الشہادۃَ۔ گواہی
چھپائی۔ خمر الرجلَ۔ آدمی کو شراب پلائی۔ خمر العجینَ۔ آٹے
میں خمیر ڈالا۔ خمِر (یخمَر خمرًا) عنہ۔ اس سے چھپ گیا۔ خمِر عنہ
الخبرُ۔ اس سے خبر چھپی رہی۔ خمّر وجہہٗ۔ اس کا منہ ڈھانپ دیا،
اخمر الامرَ۔ اسے چھپا دی۔ تخمّرت المرأۃُ۔ عورت نے اپنے اوپر
چادر اوڑھی رجلٌ خمِرٌ۔ وہ آدمی جس کو شراب کا خمار ہو خمار ج اخمرہ
خُمُر۔ چادر۔ خمیر ضد فطیر۔ خمّار شراب بیچنے والا

خمس

یَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ — کہتے ہیں کہ پانچ ہیں — ۲۲-۱۸
بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ — پانچ ہزار — ۱۲۵-۳
خَمْسِیْنَ عَامًا — پچاس برس — ۱۴-۲۹
خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ — پچاس ہزار برس — ۴-۷۰
وَالْخَامِسَةُ — پانچویں دفعہ — ۷-۲۴
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ — ۱/۵ اس مال غنیمت کا — ۴۱-۸

خمَس (یخمُس خمسًا) القومَ۔ قوم میں پانچواں فرد ہوا۔ یا قوم سے
خمس لیا۔ خمّس الحبلَ۔ پانچ رسیوں کا رسہ بٹا۔ خمّس الشعرَ
شعر کو مخمس بنایا۔ خُمُس ۱/۵ حصہ۔ خماسی۔ پانچ کونے کی شکل،
یوم الخمیس۔ جمعرات،

خمص

۲۲-۱ وَلَا مَخْمَصَةٌ — اور نہ بھوک — ۳-۵
۲۲-۱ فِیْ مَخْمَصَةٍ — بھوک میں — ۱-۵

خمَص (یخمُص خمصًا و خموصًا و مخمصۃً) الجوعُ۔ بھوک
سے اس کا پیٹ خالی ہوا۔ المخمصۃ۔ بھوک (طعام سے خالی پیٹ ہونا) خمیص
لاغر پیٹ والا۔ خمَص (یخمُص خمصًا و خمُص یخمُص خمصًا و خموصًا
مخمصۃً) البطنُ پیٹ خالی ہوا،

خمط

۲۲-۱ اُكُلٍ خَمْطٍ (اراک) — کچھ میوے کسیلے — ۱۶-۳۴

خمَط (یخمُط خمطًا و خموطًا) خمِط (یخمَط خمطًا) اللبنُ
دودھ میں بو پیدا ہوگئی۔ خمِط الرجلُ۔ آدمی کھٹا یا کڑوا۔ یا اس کی بو بدل
گئی۔ مراد متکبر اور غضب ناک ہوگیا۔ خمط۔ کھٹا یا کڑوا۔ جامع البیان
میں ہے ہر خار دار (اراک) درخت، اور منجد میں ہے ہر بے خار درخت

خنزر

وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ — گوشت سور کا — ۱۷۳-۲
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ — بندر اور سور — ۶۰-۵

سور مشہور جانور ہے ج خنازیر۔ خنازیر۔ ایک غدودی بیماری ہے
از قسم سل۔ کنوئیں کی چرکھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں،

خنس

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ — تو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والوں کی — ۱۵-۸۱
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ — جو پھسلائے اور چھپ جائے — ۴-۱۱۴

خنَس (یخنِس خنسًا و خنوسًا و خناسًا) پیچھے رہا۔ ایک طرف
خنس الطریقُ عنا۔ راستہ گم ہوگیا۔ اور پیچھے رہ گیا۔ خنس بین اصحابہ
اپنے دوستوں میں چھپ گیا۔ خنسہ۔ اسے پیچھے چھوڑا۔ تخنّس۔ غائب ہوگیا
خُنَّس۔ سات ستارے یا کل ستارے۔ خنّاس۔ شیطان۔ خنیس چیلہ ساتھی

خنق

۱۵-۸ وَالْمُنْخَنِقَةُ (المیتۃ خنقًا) اور جو مر گیا ہو گلا گھوٹنے سے ۵-۳

خَنَقَہٗ (یَخْنُقُ خَنْقًا و خَنِقَۃً) سخت گلا گھونٹا یہاں تک کہ مر گیا۔ خَنَّقَ الْاِنَاءَ۔ برتن کو لبالب بھر دیا۔ خِنَاق۔ گلا گھونٹنے کی رسی۔ خُنَاق۔ ایک درد سخت بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ خَنَاق۔ تنگ راستہ۔ کتا۔ شیر چیتا۔ جو کہ جانوروں کا گلا گھونٹتے ہیں۔

خور

لَہٗ خُوَارٌ — اس گائے کی آواز تھی — ۷-۱۴۸

خَارَ (یَخُوْرُ خُوَارًا) البقرۃ۔ گائے بولی، آواز دی،

خوض

۱-۱ خُضْتُمْ کَالَّذِیْ خَاضُوْا — اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال — ۹-۶۹

۱-۳ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا — جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں — ۶-۶۸

۱-۳ حَتّٰی یَخُوْضُوْا — یہاں تک کہ مشغول ہوں — ۴-۱۴۰

۱-۳ کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ — ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل لگی — ۹-۶۶

۱-۱۵ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ — بحث کرنیوالوں کے ساتھ — ۷۴-۴۵

۱-۲۲ فِیْ خَوْضٍ (باطل) — جو باتیں بناتے ہیں — ۵۲-۱۲

۱-۲۲ فِیْ خَوْضِهِمْ (باطلهم) — اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں — ۶-۹۱

خَاضَ (یَخُوْضُ خَوْضًا و خِیَاضًا) فی الحدیث۔ باتوں میں پڑ گیا، خاض الماءَ۔ پانی میں داخل ہو گیا۔ خاض بالفرس۔ گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔

خوف

۱-۱ فَمَنْ خَافَ — پھر جو کوئی خوف کرے — ۲-۱۸۲

۱-۱ خَافُوْا عَلَیْهِمْ — اندیشہ کریں — ۴-۸

۱-۱ خَافَتْ (توقعت) — عورت ڈرے — ۴-۱۲۸

۱-۱ فَاِنْ خِفْتُمْ — اگر تم کو ڈر ہو کسی کا — ۲-۲۳۹

۱-۱ خِفْتِ عَلَیْهِ — جب تم کو اس پر کچھ ڈر لگے — ۲۸-۷

۱-۱ خِفْتُ الْمَوَالِیَ — اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے — ۱۹-۵ (والذین یلونی فی النسب) سے

۱-۱ لَمَّا خِفْتُکُمْ — جب میں تم سے ڈرا — ۲۶-۲۱

۱-۳ فَلَا یَخَافُ — پس نہیں ڈرتا — ۲۰-۱۱۲

۱-۳ مَنْ یَّخَافُہٗ — کون اس سے ڈرتا ہے — ۵-۹۴

۱-۳ اِلَّآ اَنْ یَّخَافَا — مگر جب تک دونوں ڈریں — ۲-۲۲۹

۱-۳ یَخَافُوْنَ — ڈرتے ہیں — ۶-۵۱

۱-۳ اَوْ یَخَافُوْا — یا ڈریں — ۵-۱۰۸

۱-۳ لَا تَخَافُ — تو نہ ڈرے — ۲۰-۷۷

۱-۳ تَخَافُوْهُمْ — تم ان سے ڈرتے ہو — ۳۰-۲۸

۱-۳ تَخَافُوْنَ — تم ڈرتے ہو — ۴-۱۰۴

۱-۳ اَخَافُ اللّٰهَ — میں ڈرتا ہوں — ۵-۲۸

۱-۳ اِنَّنَا نَخَافُ — ہم ڈرتے ہیں — ۲۰-۴۵

۱-۹ وَاِمَّا تَخَافَنَّ — اگر تجھ کو ڈر ہو — ۸-۵۸

۳-۳ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَهٗ — ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے — ۳-۱۷۵

۳-۳ وَیُخَوِّفُوْنَکَ — اور ڈراتے ہیں تجھے — ۳۹-۳۶

۳-۳ وَنُخَوِّفُهُمْ — اور ہم ڈراتے ہیں ان کو — ۱۷-۶۰

۱-۱۱ وَخَافُوْنِ — اور مجھ سے ڈرو — ۳-۱۷۵

۱-۱۳ لَا تَخَفْ — تو نہ ڈر — ۱۱-۷۰

۱-۱۳ لَا تَخَافَا — دونوں نہ ڈرو — ۲۰-۴۶

۱-۱۳ وَلَا تَخَافِیْ — اور خطرہ نہ کر (ایک عورت) — ۲۸-۷

۱-۱۵ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ — خوف کرنیوالا راہ دیکھتا — ۲۸-۱۸

۱-۱۵ اِلَّا خَآئِفِیْنَ — ڈرنے والے — ۲-۱۱۴

۵-۲۲ عَلٰی تَخَوُّفٍ (تنقص) — آہستہ آہستہ کم کر کے یہاں تک کہ شیئًا فشیئًا حتی یهلک الجمیع) سب کو ہلاک کر دے — ۱۶-۴۷

۳-۲۲ اِلَّا تَخْوِیْفًا — مگر ڈرانے کو — ۱۷-۵۹

۱-۲۲ خِیْفَةً — ڈرتے — ۷-۲۰۵

۱-۲۲ اَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً — [illegible] — ۱۰-[illegible]

۱-۲۲ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ — اور فرشتے [illegible] — ۱۳-۱۴

۱-۲۲ کَخِیْفَتِکُمْ — [illegible] — ۳۰-۲۸

۱-۲۲ خَوْفًا وَّطَمَعًا — ڈرتے اور طمع سے — ۷-۵۶

۱-۲۲ مِنَ الْخَوْفِ — ڈر سے — ۲-۱۵۵

۱-۲۲ مِنْ خَوْفٍ — ڈر سے — ۱۰۶-۱۱

خَافَ (یَخَافُ خَوْفًا و خِیْفًا و مَخَافَةً و خِیْفَةً و تَخَوُّفَ) ڈرا، پرہیزگاری کی۔ فَهُوَ خَائِفٌ ج خُوَّفٌ، خُیَّفٌ۔ خَائِفُوْنَ، خِیْفَہ ج خِیَفٌ،

خول

۱-۳ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ — جب بخشے اس کو — ۳۹-۸

۱-۳ اِذَا خَوَّلْنٰهُ (اعطیناہ) — جب بخشیں ہم اس کو — ۳۹-۴۹

۱-۳ مَا خَوَّلْنٰكُمْ (اعطیناکم) — جو اسباب بخشے تم کو دیا — ۶-۹۴

وَبَنٰتِ خَالِكَ — تیرے ماموں کی بیٹیاں — ۳۳-۵۰

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ — اپنے ماموں کے گھروں سے — ۲۴-۶۱

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ — تیرے خالاؤں کی بیٹیاں — ۳۳-۵۰

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ — اپنی خالاؤں کے گھر سے — ۲۴-۶۱

وَخٰلٰتُكُمْ — اور خالائیں تمہاری — ۴-۲۳

خَوَّلَهٗ۔ اعطاہ۔ اَخْوَل، اُخْوِل، اس کے ماموں ہوگئے۔ خال ماموں ج اَخْوَال۔ اَخْوِلَہ۔ خَالَۃ۔ ماسی ج خالات۔ خَوْلَہ۔ ایک صحابیہ۔ خولۃ۔ ماں کی طرف سے رشتہ داری،

خون

۱-۱ فَخَانَتٰهُمَا — ان دو عورتوں نے ان مردوں سے چوری کی — ۶۶-۱۰

۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ — دغا کر چکے ہیں اللہ سے — ۸-۷۱

۳-۷ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ — اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں — ۴-۱۰۷

(یخونونها بالمعاصی)

۳-۷ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ (تخونون) — خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے — ۲-۱۸۷

۱۵-۱ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ — میں نے اس کی چوری نہیں کی چھپ کر — ۱۲-۵۲

۱۳-۱ لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ — خیانت نہ کرو اللہ سے — ۸-۲۷

۱۳-۱ وَتَخُوْنُوْا اَمٰنٰتِكُمْ — اور خیانت نہ کرو آپس کی امانتوں کا — ۸-۲۷

۱۵-۱ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ — چوری نگاہ کی — ۴۰-۱۹

۱۵-۱ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ — انکی کسی دغا پر — ۵-۱۳

(بنقض العهد)

۱۵-۱ لِلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا — دغا بازوں کی طرف سے — ۴-۱۰۵

۱۵-۱ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ — نہیں دوست رکھتا دغا بازوں کو — ۹-۵۹

۱۹-۱ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ — کوئی دغا باز ناشکرا — ۲۲-۳۸

۱۹-۱ خَوَّانًا اَثِيْمًا (کثیر الخیانۃ) — دغا باز گنہگار — ۴-۱۰۶

۲۲-۱ عَلٰى قَوْمٍ خِيَانَةً — کسی قوم سے دغا کا — ۸-۵۹

۲۲-۱ خِيَانَتَكَ — تجھ سے دغا کرنی — ۸-۷۱

خَانَ (یَخُوْنُ خَوْنًا وَخِيَانَةً وَمَخَانَةً وَخَانَةً) امانت پوری ادا نہ کی۔ خَانَهُ الدَّهْرُ۔ زمانہ نے بے وفائی کی۔ فا۔ خائن ج خَوَّان خُوَان۔ دسترخوان برائے روٹی ج اَخْوِنَہ۔ خَوَّن۔ خَوَّنَہٗ اس کو چوری کی طرف منسوب کیا۔ خان۔ ترک بادشاہوں کے لقب،

خوی

۱۵-۱ وَهِيَ خَاوِيَةٌ (ساقطۃ) — اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر — ۲-۲۵۹

۱۵-۱ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً (خالیۃ) — انکے گھر ڈھکے ہوئے ویران — ۲۷-۵۲

۱۵-۱ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (ساقطۃ) — ڈھنڈ ہیں کھجور کھوکھلے — ۶۹-۷

خَوٰى (یَخْوِیْ خَوَاءً) البَیتُ۔ گھر منہدم ہوگیا گر گیا، خَوٰى رَاْسُہٗ اس کا سر خالی ہوگیا۔ بوجہ زیادتی نکسیر خون کم ہوگیا۔ خَوِیَ (یَخْوٰی خَوًی وَخَوَاءً) الرجلُ۔ پیٹ طعام سے خالی ہوگیا، بھوکا ہوا، اُخْتُوِیَ عقل سے خالی ہوا، بے وقوف ہوا، اَخْوٰی۔ بیوقوف۔ خَوِیٌّ۔ خالی البطن

خیب

۱-۱ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ — نامراد ہوا ہر سرکش — ۱۴-۱۵

(خسر)

۱-۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى — مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا — ۲۰-۶۱

(خسر)

۱۵-۱ خَآئِبِيْنَ (لم ینالوا ما ارادوا) — پھر جاویں محروم ہوکر — ۳-۱۲۷

خَابَ (یَخِيْبُ خَيْبَةً وَتَخْيِيْبٌ) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہوگئی، خَابَ سَعْيُهٗ۔ کوشش کی، سو نتیجہ پر نہ پہنچی

خیر

۱-۷ وَاخْتَارَ مُوْسٰى — اور چن لیے موسیٰ نے — ۷-۱۵۵

۱-۷ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ — اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے — ۲۰-۱۳

۱-۷ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ — اور ہم نے انکو پسند کیا — ۴۴-۳۲

۳-۷ وَيَخْتَارُ — اور پسند کرے — ۲۸-۶۸

۳-۵ مِمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ — جونسا پسند کرلیں — ۵۶-۲۰

۳-۵ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (ت حذف) — جو تم پسند کرلو — ۶۸-۳۸

۱۹-۱ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ — ہر ایک تھا خوبی والا — ۳۸-۴۸

۱۹-۱ لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ — چنے ہوئے نیک لوگوں سے — ۳۸-۴۷

۱۹-۱ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ — ان میں اچھی عورتیں خوبصورت — ۵۵-۷۰

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ — ان کے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا — ۲۸-۶۸

(اختیار)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ — یہ بہتر ہے تمہارے لئے — ۲-۵۴
يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ (اسلام) — بلائیں نیک کام کی طرف — ۳-۱۰۴
بِيَدِكَ الْخَيْرُ — تیرے ہاتھ میں ہے سب بھلی — ۳-۲۶
خَيْرُ الْمَاكِرِينَ — سب داؤ والوں سے بہتر ہے — ۳-۵۴
إِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ — بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا ہے سوال سے — ۲-۱۹۷
إِنْ تَرَكَ خَيْرًا — اگر چھوڑے کچھ مال — ۲-۱۸۰
أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ — جو خرچ کرو تم کچھ مال — ۲-۲۱۵
لِحُبِّ الْخَيْرِ — واسطے محبت مال کے — ۱۰۰-۸
مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ — روٹی کا محتاج ہوں — ۲۸-۲۴
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ — سبقت کرو نیکیوں میں — ۲-۱۴۸
يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ — دوڑتے ہیں نیک کاموں میں — ۳-۱۱۴

خَارَ (يَخِيرُ خَيْرًا) صاحب نیکی ہوا، خَارَ (يَخِيرُ خَيْرَةً وَخِيَرَةً وَخِيَرًا وَخِيَرَى) الشَّيْءَ پسند کیا۔ خَيَّرَهُ فِي الْأَمْرَيْنِ۔ دو کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جونسا چاہے کرے۔ تَخَيَّرَ۔ اختار۔ پسند کیا۔ اِسْتَخَارَ اللّٰهَ۔ خیر کو اللہ سے طلب کیا۔ اَخْيَرُ۔ بہت اچھا۔ خَيْرٌ ج خُيُورٌ (اَخْيَارٌ خِيَارٌ) زیادہ خیر والا۔ خیریت۔ خَيْرَةٌ ج خَيْرَات بہت بھلائی۔ خِيَرَةٌ۔ افضل۔ خِيَار اسم۔ خِيَار شَنْبَر۔ النَّاس۔ مُخْتَار مہم۔ مختاری۔ اختیار دیا گیا۔ سوالی کو مخیر ڈالنا۔ خیار دین عام ہے

خیط

خَيْطُ الْأَبْيَضِ — دھاری سفید صبح کی — ۲-۱۸۷
مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ — دھاری سیاہ سے — ۲-۱۸۷
فِي سَمِّ الْخِيَاطِ (ثقب الابرۃ) — سوئی کے ناکے میں — ۷-۴۰

خَاطَ (يَخِيطُ خَيْطًا) الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ خَائِطٌ سینے والا۔ خَيَّاطٌ درزی۔ کپڑے کو مخیط۔ مَخْيُوطٌ۔ تَخَيَّطَ۔ خَيَّطَ الشَّيْبُ فِي رَأْسِهِ۔ بال سفید ہو گئے۔ خَيْطٌ ج خُيُوطٌ۔ خُيُوطَة۔ خِيَاطَة کسب درزی۔ خِيَاط مِخْيَطٌ۔ سوئی

خیل

۳-۱۷ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ — خیال کیا جاتا تھا — ۲۰-۶۶
۱-۱۹ مُخْتَالًا فَخُورًا — اترانے والا بڑائی کرنے والا — ۴-۳۵
وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ — اور لے آ ان پر اپنے سوار — ۱۷-۶۴
وَالْخَيْلَ — اور گھوڑے — ۱۶-۸
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ — اور گھوڑے نشان کئے ہوئے — ۳-۱۴

خَالَ (يَخَالُ خَيْلًا وَخَالًا وَخَيْلَةً وَخَيَلَانًا وَخَيْلُولَةً وَمَخِيلَةً وَمَخَالَةً) ظن کیا۔ تَخَيَّلَ تخیل کیا۔ خَايَلَهُ اس پر فخر کیا۔ تَخَيَّلَ الرَّجُلُ آدمی نے تکبر کیا۔ (تَخَايَلَ تَخَايُلًا وَاخْتَالَ اِخْتِيَالًا) تکبر کیا۔ خَال تکبر۔ خَيْل گھوڑے ج خُيُول۔ اَخْيَال۔ خَالٌ متکبر مورت۔ خَيَال ج اَخْيِلَة۔ خَائِل متکبر ج خَالَة۔ قوت متخیلہ خیال کرنے کی قوت۔ خَيَّال سائیس اور مالک گھوڑا ج خَيَّالَة۔ خُيَلَاء عجب اور تکبر۔ خَيْلَان ایک سمندری جانور ہے۔ نصف آدمی اور نصف گھوڑا

خیم

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ — رکی رہنے والی خیموں میں — ۵۵-۷۲

خَامَ (يَخِيمُ خَيْمًا وَخَيَمَانًا وَخُيُومًا وَخَيْمُومَةً وَخِيَامًا) ٹھیر رہائش کی، خَامَ رِجْلَهُ۔ ڈر کر ہٹ گئے۔ خَيَّمَ اَخَامَ خیمہ نصب کیا۔ تَخَيَّمَ خیمہ نصب کیا۔ خَيْمَة وہ گھر جو مٹی پتھر کا بنا ہوا نہ ہو۔ ج خِيَم۔ خِيَام۔ خَام کچی چیزیں۔ سونا چاندی الماس۔ چمڑا۔ کپڑا جو ابھی صاف نہ کیا گیا ہو۔ خَيْمِي خیمہ ساز اور خیمہ فروش۔ خَامَة درخت کی ٹہنی اور

(د)

دأب

۱-۲۲ مِثْلَ دَأْبِ — جیسے حال ہوا — ۴۰-۳۱
۱-۲۲ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ — جیسے دستور فرعون والوں کا — ۳-۱۱
۱-۲۲ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا (عادتنا) — سات برس جم کر — ۱۲-۴۷
۱-۱۵ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ — سورج اور چاند کو ایک دستور پر برابر — ۱۴-۳۳

دَأَبَ (يَدْأَبُ دَأْبًا وَدُءُوبًا) فِي الْعَمَلِ۔ کام میں کوشش کی، اور ٹھہرا اور جاری رکھا۔ فا۔ دَائِبٌ وَدَءُوبٌ۔ دَأَبَ الدَّابَّةَ جانور کو سخت چلایا۔ دَأَبَهُ۔ اس کو تھکایا۔ دَأْب۔ مصدر۔ عادت۔ حالت۔ دَائِبَانِ۔ رات اور دن۔ دِئْب۔ تھکان

دبب

۱-۱۵ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ — سب قسم کے جانور — ۲-۱۶۴
۱-۱۵ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ — ہر چیز چلنے والے کو ایک پانی سے — ۲۴-۴۵

۱۵-۱ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً نکالیں گے ہم انکے آگے ایک جانور ۸۲-۲۷
۱۵-۱ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ گھن کے کیڑے نے ۱۴-۳۴
۱۵-۱ وَالدَّوَآبُّ اور جانور ۱۸-۲۲
۱۵-۱ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ بے شک بدتر سب جانوروں میں {۲۲-۸ ، ۵۵-۸}

دَبَّ یَدِبُّ دَبًّا وَدَبِیْبًا سانپ کی طرح چلا، بچہ کی طرح (ہاتھ پاؤں) پر چلا (ہوا) کُلُّ دَآبَّۃٍ مِّنْ دَبَّ وَدَرَجَ وہ چلنے والوں اور مرنے والوں میں سب سے زیادہ چھوٹا ہے۔ دَبَّتْ عَقَارِبُهٗ۔ اس کی چغلی اور ایذا رسانی کا پیا ہے۔ اَدَبَّ الصَّبِیَّ۔ لڑکے کو چلایا۔ دُبٌّ۔ ریچھ۔ ادباب۔ دِبَبَۃٌ۔ دُبُّ الْاَکْبَرِ۔ دُبُّ الْاَصْغَرِ قطب شمالی کے گرد ستاروں کے دو جھرمٹ ہیں جیسے بنات النعش اور سات سہیلیوں کا جھمکا بھی کہتے ہیں، ایک بڑا ہے ایک چھوٹا۔ دُبَّۃٌ۔ حال، طریقہ، مذہب۔ مَدَبٌّ۔ راستہ۔

دبر

۱-۲ ثُمَّ اَدْبَرَ پھر پیٹھ پھیری ۲۳-۷۴
۱-۲ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ جب پیٹھ پھیرے ۳۳-۷۴
۱-۲ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری ۱۷-۷۰
۳-۲ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ تدبیر کرتا ہے کام کی ۳-۱۰
۳-۵ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ کیا غور نہیں کرتے قرآن میں ۸۲-۴
(یتاملون)
۳-۵ لِیَدَّبَّرُوْا اٰیٰتِهٖ تاکہ دھیان کریں لوگ ۲۹-۳۸
(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی)
۳-۵ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا اس کلام میں ۶۹-۲۳
(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی)
۱۵-۱ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ جڑ ان لوگوں کی ۴۵-۶
۱۵-۲ وَلّٰی مُدْبِرًا لوٹا پیٹھ پھیر کر ۱۰-۲۷
۱۵-۲ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ پھر ہٹ گئے پیٹھ پھیر کر ۲۶-۹
(منهزمین)
۱۵-۳ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر کام تیار کرنے والے حکم سے ۵-۷۹
۲۲-۲ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ اور پیٹھ پھیرتے وقت تاروں کے ۴۹-۵۲
وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر ۴۵-۵۴
قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ (خلف) کرتہ اس کا پیچھے سے ۲۷-۱۲
یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ پھیرے پیٹھ اس دن --
اَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور پیچھے سجدہ ۴۰-۵۰
یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ تم کو پیٹھ دیں گے ۱۱۱-۳
عَلٰۤی اَدْبَارِهَا پیٹھ کی طرف ۴۷-۴
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ امش (خلفهم) تو چل انکے پیچھے ۶۵-۱۵
عَلٰۤی اَدْبَارِکُمْ اپنی پیٹھ کی طرف ۲۱-۵

دَبَرَ یَدْبُرُ دَبْرًا وَدُبُوْرًا النَّهَارُ۔ دن گذر گیا۔ دَبَرَ الرَّجُلُ آدمی مر گیا، پھر گیا۔ دَبَرَ الْکِتَابَ۔ کتاب لکھوائی۔ تَدَبَّرَ۔ دَبَّرَ یُدَبِّرُ تَدْبِیْرًا الْاَمْرَ۔ کام کے انجام کو سوچا۔ دَابِرٌ۔ مُدْبِرَۃٌ۔ اَدْبَرَ عَنْهُ۔ اس سے پھر گیا۔ دَبُوْرٌ پچھم کی ہوا۔ دُبُرُ الصَّلٰوۃِ۔ بعد از نماز۔ دُبُرٌ۔ ہر چیز کی پیٹھ ج اَدْبَارٌ۔ دَابِرٌ۔ تابع۔ آخر ہر چیز کا۔

دثر

۱۵-۷ یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ اے لحاف میں لپٹنے والے ۱-۷۴
(المتلفف بثیابه)

دَثَّرَهٗ۔ اس کو چادر سے ڈھانپا۔ دِثَارٌ۔ سونے کے لئے اوپر لپیٹنے کا کپڑا۔ تَدَثَّرَ۔ اِدَّثَرَ۔ چادر اپنے اوپر لپیٹی۔ مُدَّثِّرٌ اصل میں مُتَدَثِّرٌ ہے۔

دحر

۱۶-۱ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا الزام کھا کر دھکیلا جا کر ۱۸-۱۷
(مبعد عن الرحمة)
۱۶-۱ مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا برے حال سے مردود ہو کر ۱۸-۷
(مطرودا عن الرحمة)
۲۲-۱ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ بھگانے کو ۹-۳۷

دَحَرَ یَدْحَرُ دَحْرًا وَدُحُوْرًا وَمَدْحَرَۃً ہانکا۔ دور کیا، دفعہ کیا فَادَّحَرَ۔ دَحُوْرٌ مفعول مَدْحُوْرًا

دحض

۳-۲ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ تاکہ ٹلا دیں ساتھ اس کے بات کو ۵۶-۱۸
(لیبطلوا به الحق)
۱۵-۱ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ جھگڑا باطل ہے ۱۶-۴۲
(باطلة)
۱۶-۲ فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ہوا خطا وار ۱۴۱-۳۷
(من المغلوبین بالقرعة)

۱۱-۲ اُدْخِلْ يَدَكَ — اور ڈال دے اپنا ہاتھ — ۱۲-۲۷

۱۱-۲ وَاَدْخِلْهُمْ — اور داخل کر ان کو — ۸-۴۰

۱۱-۲ وَاَدْخِلْنِيْ — اور لا مجھ کو — ۸۰-۱۷

۱۱-۲ وَاَدْخِلْنَا — اور داخل کر ہم کو — ۱۵۰-۷

۱۵-۱ فَاِنَّا دَاخِلُوْنَ — ہم ضرور داخل ہوں گے — ۲۴-۵

۱۵-۱ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ — جانے والوں کے ساتھ — ۱۰-۶۶

۱۸-۲ مُدْخَلًا كَرِيْمًا — عزت کے مقام میں — ۳۱-۴

۱۸-۲ مُدْخَلَ صِدْقٍ — سچا داخل کرنا — ۸۰-۱۷

۱۸-۷ اَوْ مُدَّخَلًا — یا سر گھسانے کی جگہ — ۵۷-۹

(موضع ایدخلونہ)

۲۲-۱ دَخَلًا بَيْنَكُمْ — دخل دینے کا بہانہ — ۹۲-۱۶

(فسادا وخدیعۃ)

دَخَلَ (يَدْخُلُ دُخُوْلًا و مَدْخَلًا) الدار۔ گھر کے اندر آیا۔ دَخَلَ بہ۔ اندر لایا۔ مُدْخَلٌ۔ مُدْخَلَت۔ دَاخِلَۃٌ۔ دخیل۔ ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں، یا ایک آدمی کو دوسری گوت میں شریک کرنا۔ تَدَاخُل۔ کھانا اور پھر کھانا، کھانے پر کھانا،

دخن

وَهِيَ دُخَانٌ (بخار مرتفعۃ) — اور وہ دھواں ہو رہا تھا — ۱۱-۴۱

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ — دھواں صریح — ۱۰-۴۴

دَخِنَ (يَدْخَنُ دَخَنًا) الطعام او اللحم۔ طعام یا گوشت پکتے ہوئے اس میں دھواں پڑ گیا، وہ طعام دَخِنٌ۔ دَخَنَتِ النار۔ آگ نے دھواں دیا۔ دَخِنَ خُلُقُهٗ۔ اس کا خلق برا خلق ہوا، دَخِنَ (يَدْخَنُ وَدَخَنَ يَدْخُنُ دُخْنَۃً) اس کا رنگ دھوئیں کی طرح سیاہ ہو گیا، دَخَّنَ الدُّخَانَ۔ دھواں زیادہ کر دیا، چڑھا دیا۔ دَخَنٌ۔ دھواں، کینہ، حسد، عداوت، فساد عقل۔ دُخَانٌ۔ دُخَّانٌ۔ دھواں ج اَدْخِنَۃٌ، دَوَاخِن۔ دَاخِنَۃٌ۔ چمنی۔ دُخْنٌ۔ چینا، باجرہ، کنگنی

درء

۱-۶ فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا — پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے — ۷۲-۲

(اصل میں تدارءتم تھی تدافعتم) (الزام)

۱-۳ وَيَدْرَءُ عَنْهَا الْعَذَابَ — اور عورت سے ٹل جاوے گی مار — ۸-۲۴

۱-۳ وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ — اور کرتے ہیں برائی کے بدلے میں نیکی — ۲۲-۱۳

(یدفعون)

۱-۱۱ فَادْرَءُوْا عَنْ (ادفعوا) — اب ہٹا دیجیو اپنے اوپر سے — ۱۶۸-۳

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ (مضیئی) — چمکتا ہوا تارہ (روشنی اندھیرے کو دفع کرتی ہے) — ۳۵-۲۴

(بعض اس کو دُرّ میں بھی لے آتے ہیں)

دَرَءَ (يَدْرَءُ دَرْءًا دَرْأَۃً) سختی سے دفع کیا، متعدی، دَرَأَ السَّيْلُ طوفان گذر گیا۔ لازم۔ دَارَءَہٗ۔ اس کو دفع کیا۔ دَرَأَ (يَدْرَءُ دَرْءً و دُرُوْءًا) النار۔ آگ نے روشن کیا۔ فرس دَرِيْءٌ۔ گھوڑا تیز رو۔ تَدَارَءَ القوم۔ گناہ ایک دوسرے پر تھوپا۔ دِرِّيْءٌ۔ ستارے روشن۔ دراری وہ بڑے ستارے جن کے نام معلوم نہیں ہیں

درج

۱۱-۳ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ — ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے — ۱۸۲-۷

(نا خذھم قلیلا قلیلا)

عَلَيْهِنَّ دَرَجَۃٌ (فضیلۃ) — عورتوں پر فضیلت ہے — ۲۲۸-۲

اَعْظَمُ دَرَجَۃً (رتبۃ) — انکے لئے بڑا درجہ ہے — ۲۰-۹

لَهُمْ دَرَجٰتٌ — ان کے لئے درجے ہیں — ۴-۸

(منازل فی الجنۃ)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ (جزاء) — ہر ایک کے لئے درجے ہیں — ۱۳۲-۶

دَرَجَ (يَدْرُجُ دُرُوْجًا و دَرَجَانًا) الرجلُ۔ مرتبہ میں بلند ہوا۔ دَرَجَ (يَدْرُجُ دَرْجًا) مرتبہ میں چڑھا۔ استدرج۔ قریب۔ درج۔ لکھنا دَرَجَۃٌ ج دَرَج دَرَجَات۔ ۳۶۰ درجہ ایک نقطہ کے گرد دَرَّاجَۃٌ سائیکل،

درر

۱-۱۹ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا — ان پر لگاتار برستا ہوا — ۶-۶ / ۵۲-۱۱

دَرَّ (يَدِرُّ دَرًّا و دُرُوْرًا) السماءُ بالمطر۔ آسمان نے مینہ برسایا، دَرَّ السراجُ۔ چراغ روشن ہوا۔ دَرَّ (يَدُرُّ دَرًّا) الحليبُ۔ دودھ زیادہ ہو گیا۔ دَرَّ الدنيا على اهلها۔ دنیا نے اہل دنیا پر بڑی نیکی کی، دَرَّ العُروقُ۔ شریانوں میں خون بھر گیا۔ دَرَّ (يَدِرُّ دَرًّا) وَجْهُہٗ۔ بیماری کے بعد اس کا چہرہ روشن ہو گیا۔ دَرٌّ۔ دودھ، برکت، خیر، دُرّ کا مشہور لفظ ہے۔ دُرّ۔ واحد دُرَّۃٌ ج دُرَر، دُرَّات۔ کوکب دُرِّيٌّ دیکھو (درء) دَرِيْرٌ۔ جلتا ہوا دیا۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ۔ آنکھ رونے والی،

درس

۱-۱ وَدَرَسُوا مَا فِیْهِ — اور پڑھا انہوں نے — ۷-۱۶۸

۱-۱ وَلِیَقُوْلُوا دَرَسْتَ — تاکہیں کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے — ۶-۱۰۵

۱-۳ یَدْرُسُوْنَهَا — وہ پڑھتے ہوں — ۳۴-۴۴

۱-۲ تَدْرُسُوْنَ — تم آپ بھی پڑھتے تھے — ۳-۷۹

۱-۲۲ عَنْ دِرَاسَتِهِمْ — انکے پڑھنے پڑھانے سے — ۶-۱۵۶

فِی الْکِتٰبِ اِدْرِیْسَ — کتاب میں ادریس کا ذکر — ۱۹-۵۶

دَرَسَ (یَدْرُسُ دَرْسًا و دِرَاسَۃً) الکِتٰبَ. کتاب پڑھی اور یاد کی، مَدْرَسَۃٌ ج مَدَارِس، پڑھائی کی جگہ، مَدَارِس. جہاں قرآن مجید پڑھا جائے. مُدَرِّس. استاد، درس سبق، دَرَسَ الرَّسْمُ. نشان مٹ گیا

درك

۱-۲۱ اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ — آ پکڑا اس کو غرق نے — ۱۰-۹۰

۱-۶ لَوْلَا اَنْ تَدَارَکَهٗ (ادرکہ) — اگر نہ سنبھالتا اس کو — ۶۸-۴۹

۱-۷ بَلِ ادّٰرَکَ عِلْمُهُمْ — بلکہ تھک کر گر گیا انکا فکر — ۲۷-۶۶

(بلغ، لحق. تتابع. پے در پے متوجہ سے شد)

۱-۶ حَتّٰی اِذَا ادّٰرَکُوْا (تلاحقوا) جب گر چکیں گے — ۷-۳۸

۲-۳ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ — اور وہ پا سکتا ہے آنکھوں کو — ۶-۱۰۳

۲-۳ ثُمَّ یُدْرِکْهُ الْمَوْتُ — پھر آ پکڑے اس کو موت — ۴-۱۰۰

۲-۳ یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ — آ پکڑے گی تم کو موت — ۴-۷۸

۲-۳ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ — پکڑ لے چاند کو — ۳۶-۴۰

۲-۳ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ — نہیں پا سکتیں اس کو آنکھیں — ۶-۱۰۳

۱-۱۴ اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ (ملحقون) — ہم تو پکڑے گئے — ۲۶-۶۱

۱-۲۲ لَا تَخٰفُ دَرَکًا — تو خوف نہ کرے آ پکڑنے کا — ۲۰-۷۷

فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ (مکان) سب سے نیچے درجے میں — ۴-۱۴۵

اَدْرَکَ الشَّیْءُ چیز کا وقت آ گیا. اَدْرَکَہُ الشَّیْءَ. پا لیا. دَارَکَہٗ. اس کو پا لیا، تَدَارَکَ الْقَوْمُ. پچھلے لوگ پہلوں سے آ ملے. اِسْتَدْرَکَ. معلوم کیا دَرْکٌ ج دَرَکَات. اِدْرَاکٌ. قوت معلوم

درهم

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَۃٍ — گنتی کی چند پیالیاں — ۱۲-۲۰

دَرْهَمَتِ الْخُبَازِی. خبازی کا پتہ درہم کی طرح ہو گیا. اِدْرَهَمَّ. اس کی عمر بڑی ہوئی اس کے دانت گر گئے. دِرْهَمٌ و دِرْهَامٌ ج دَرَاهِمُ جیسے دَرَاهِیْمُ. یہ ایک یونانی لفظ ہے. درہم ایک چاندی کا سکہ ہے جس کا وزن ½۳ ماشہ ہوتا ہے. اس کی قیمت چاندی کی قیمت پر موقوف ہے. پہلی اور درہم میں بڑا تھوڑا سا فرق ہے کیونکہ پونی ۳ ماشہ ہے اور درہم ½۳ ماشہ. ۴ رتی چاندی درہم میں زیادہ ہوتی ہے. کہتے ہیں کہ بڑے بھائی نے حسد کیا. اور ہر ایک کو ۲-۲ درہم قیمت یوسف میں ملے. کل ۱۸ درہم ہوئے یا ۶۳ ماشہ یا ۵ تولہ ۳ ماشہ چاندی جس کی قیمت ۸ روپے سے زیادہ نہیں ہے

دری

۲-۱ وَمَا اَدْرٰىکَ — اور تو نے کیا سمجھا ہے — ۶۹-۳

۲-۱ وَلَا اَدْرٰىکُمْ بِهٖ — اور نہیں تم کو خبردار کرتا — ۱۰-۱۶

۱-۳ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ — اور کسی کو خبر نہیں — ۳۱-۳۴

۱-۳ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ — تو نہ جانتا تھا — ۴۲-۵۲

۱-۳ لَا تَدْرُوْنَ — تم کو معلوم نہیں — ۴-۱۱

۱-۳ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ — میں نہیں جانتا شاید — ۲۱-۱۱۱

۱-۵ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ — اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا ہے حساب — ۶۹-۲۶

۱-۳ مَا نَدْرِیْ مَا السَّاعَۃُ — ہم نہیں سمجھتے کیا ہے قیامت — ۴۵-۳۲

۲-۳ وَمَا یُدْرِیْکَ (یعلمک بها) — اور تو کیا جانے — ۴۲-۱۷

دَرٰی (یَدْرِیْ دَرْیًا و دِرْیَۃً و دِرَایَۃً) معلوم کیا (مَا اَدْرٰىکَ. یُدْرِیْکَ) تو نہیں جانتا اَدْرٰی. سمجھ

[illegible]

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ — ایک تختوں اور کیلوں والی پر — ۵۴-۱۳

دَسَرَ (یَدْسُرُ دَسْرًا) السَّفِیْنَۃَ کشتی کو میخوں سے درست کیا. دَسَرَ اِلیٰ سَار فی الشَّیْءِ. ایک چیز میں میخ کرنا. [illegible] میخ. الدِّسَار کشتی ج دُسُر [illegible]

[illegible]

۱-۳ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ — یا اس کو مٹی میں دبا دے — ۱۶-۵۹

(دسس)

۱-۳ مَنْ دَسّٰهَا (اخفاها) — جس نے اس کو خاک میں ملا دیا — ۹۱-۱۰

دَسَّ (یَدُسُّ دَسًّا و دَسِیْسَۃً) الشَّیْءَ چیز کو زمین میں دفن کر دیا. دَسَّسَ (تَدْسِیْسًا) یعنی دَسَّ. [illegible] بھی کہا جاتا ہے، اِنْدَسَّ. چھپ گیا. دَسَّاسٌ و دَسَّاسَۃٌ [illegible] دَسِیْسٌ ج دَسَائِسُ

الرجلُ - آدمی چھپ گیا - دَسَّی الرجلَ - آدمی کو بگاڑا، اور اس کو اغوا کیا، ورغلایا - صراح، منتہی الارب، جلالین میں ہے، کہ دَسّٰی باب تفعیل ہے، اور تیسرے س کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے - المتسعیں والا دسی میں بھی لے آتا ہے، اس لئے مشترکہ مادہ میں بغیر ترتیب ماضی اور مضارع درج کیا گیا ہے

دعّ

۳-۳ يَدُعُّ الْيَتِيمَ — دھکے دیتا ہے یتیم کو — ۲-۱۰۷

۳-۴ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا — دھکیلے جاویں آگ دوزخ کی طرف — ۱۳-۵۲

۲۲-۳ جَهَنَّمَ دَعًّا — دھکیلا جانا — ۱۳-۵۲

دَعَّ ، يَدُعُّ ، دَعًّا ، سختی سے دفع کیا، اور تیز چلایا۔

دعو

۱-۱ دَعَا زَكَرِيَّا — دعا کی زکریا نے — ۳۸-۳

۱-۱ إِذَا دَعَاهُ — جب اسکو پکارتا ہے — ۶۲-۲۷

۱-۱ إِذَا دَعَانِ — جب مجھ سے دعا مانگے — ۱۸۶-۲

۱-۱ دَعَانَا لِجَنْبِهِ — پکارے ہم کو پڑا ہوا — ۱۲-۱۰

۱-۱ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا — دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو — ۱۸۸-۷

۱-۱ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ — یہ کہ پکاریں واسطے رحمٰن کے — ۹۱-۱۹

۱-۱ دَعَوْا هُنَالِكَ — پکاریں گے اس جگہ موت — ۱۳-۲۵

۱-۱ فَدَعَوْهُمْ — پھر ان کو پکاریں گے — ۵۳-۱۸

۱-۱ دَعَوُا اللّٰهَ — پکارتے ہیں اللہ کو — ۲۲-۱۰

۱-۱ دَعَوْتُمُوهُمْ — تم انکو پکارو — ۱۹۲-۷

۱-۱ دَعَوْتُهُمْ — میں نے انکو بلایا — ۸-۷۱

۱-۱ دَعَوْتُكُمْ — میں نے تم کو بلایا — ۲۲-۱۴

۱-۱ دَعَوْتُ قَوْمِي — بلایا میں نے اپنی قوم کو — ۵-۷۱

۲-۱ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ — جب اللہ پکارا جاتا — ۱۲-۴۰

۲-۱ إِذَا مَا دُعُوا — جب بلائے جاویں — ۲۸۲-۲

۲-۱ إِذَا دُعِيتُمْ — جب تم بلائے جاؤ — ۵۳-۳۳

۳-۱ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ — اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف — ۲۲۱-۲

۳-۱ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ — اور اللہ بلاتا ہے — ۲۵-۱۰

۳-۱ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ — اور رسول پکارتا تھا تم کو — ۱۵۳-۳

۳-۱ يَدْعُ الدَّاعِ — پکارے پکارنے والا — ۶-۵۴

۳-۱ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ — اور مانگتا ہے آدمی — ۱۱-۱۷

۵-۱ لَمْ يَدْعُنَا — کبھی نہ پکارا تھا ہم کو — ۱۲-۱۰

۳-۱ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ — اللہ کے سوا نہیں پکارتے — ۱۶-۴

(یعبدون)

۳-۱ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا — اور پکارتے تھے ہم کو — ۹۰-۲۱

۳-۱ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ — بلاتے ہیں دوزخ کی طرف — ۲۲۱-۲

۳-۱ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ — اور اگر پکارے کوئی بوجھل — ۱۸-۳۵

۳-۱ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ — پکاریگی اسکو جسنے پیٹھ پھیری — ۱۷-۷۰

۳-۱ يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ — بلاتی ہیں مجھے اس کی طرف — ۳۳-۱۲

۳-۱ تَدْعُونَا إِلَيْهِ — تو بلاتا ہے ہم کو — ۶۲-۱۱

۳-۱ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ — اور تو تو بلاتا ہے ان کو — ۷۳-۲۳

۳-۱ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ — کیا اللہ کے سوا تم پکارو گے — ۴۰-۶

۳-۱ تَدْعُونَنِي — بلاتے ہو تم مجھ کو — ۴۲-۴۰

۳-۱ تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ — بلاتے ہو تم ہم کو — ۹-۱۴

۳-۱ تَدْعُونَ — تم بلاتے ہو — ۴۰-۶

۳-۱ أَدْعُوا إِلَى اللّٰهِ — میں بلاتا ہوں — ۱۰۸-۱۲

۳-۱ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ — میں بلاتا ہوں طرف نجات — ۴۱-۴۰

۳-۱ يَوْمَ نَدْعُوا — جس دن ہم بلاویں گے — ۷۱-۱۷

۳-۱ قُلْ أَنَدْعُوا — کہہ کیا بلائیں ہم — ۷۱-۶

۷-۱ لَنْ نَدْعُوَ — ہم کبھی نہ پکاریں گے — ۱۴-۱۸

۳-۱ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا — بلاویں ہم اپنے بیٹے — ۶۱-۳

۳-۱ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ — ہم بلاوینگے پیادے سیاست کرنیکو — ۱۸-۹۶

۳-۷ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ — جو کچھ مانگیں — ۵۷-۳۶

(یتمنون)

۳-۷ مَا تَدَّعُونَ (تطلبون) — جو کچھ تم منگواؤ — ۳۱-۴۱

۱-۴ وَهُوَ يُدْعَىٰ — اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف — ۷-۶۱

۱-۴ يُدْعَوْنَ — بلائے جاویں گے — ۲۳-۳

۱-۴ تُدْعَىٰ إِلَىٰ — بلائی جاویگی — ۲۸-۴۵

۱-۴ إِذْ تُدْعَوْنَ — جب تم بلائے جاتے تھے — ۱۰-۴۰

۱-۴ سَتُدْعَوْنَ — جلدی بلائے جاؤ گے تم — ۱۶-۴۸

۱۱-۱ فَادْعُ لَنَا — دعا کر ہمارے لئے — ۶۱-۲

دک

۱-۲ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ جب کوٹ کوٹ کر زمین درست کیجائیگی ۸۹-۲۱

۱-۲ فَدُكَّتَا (دقتا) پھر کوٹ دیئے جاویں گے ۶۹-۱۴

۱-۱۹ جَعَلَهُ دَكَّاءَ (مدکوکا) گرا دے اس کو ڈھا کر ۱۸-۹۹

۱-۲۲ جَعَلَهُ دَكًّا (مستویا بالارض) کردیا اسکو ڈھا کر برابر ۷-۱۴۳

۱-۲۲ دَكًّا دَكًّا کوٹ کوٹ کر ۸۹-۲۱

۱-۲۲ دَكَّةً وَاحِدَةً کوٹا جانا ایک بار ۶۹-۱۴

دَكَّ (يَدُكُّ دَكًّا)۔ دیوار کو گرا کر زمین سے برابر کر دیا۔ دَكَّ الْأَرْضَ۔ زمین کے نشیب و فراز کو ہموار کر دیا۔ دَكَّ الْبِئْرَ کنوئیں کو پانی سے بھر دیا (پور دیا)۔ دَكَّاءُ ج دَكَّاوَات۔ دَكَّتِ الْحُمّٰى الرَّجُلَ بخار نے آدمی کو کمزور اور لاغر کر دیا۔ دُكَّ بیمار ہوا۔ دَكٌّ ہموار جگہ ج دُكُوكٌ ریگستان۔ دُكَّان ج دَكَاكِين۔ اس کو دکن میں بھی لے آتے ہیں۔ مِدَكٌّ ہموار کرنے کا آلہ۔

دلک

۱-۲۲ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ سورج ڈھلنے سے ۱۷-۷۸

(من وقت زوالها)

دَلَكَ (يَدْلُكُ دُلُوكًا) الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے لئے جھکا۔ سورج ڈھلا۔ دَلِيكٌ۔ جس کو زمانہ درست کر دے۔ دَلَكَ (يَدْلُكُ دَلْكًا) الدَّهْرُ۔ زمانے اس کو سکھلایا۔

دل

۱-۱ مَا دَلَّهُمْ نہ جتلایا ان کو ۳۴-۱۴

۱-۳ هَلْ أَدُلُّكَ میں بتلاؤں تجھ کو ۲۰-۱۲۰

۱-۳ هَلْ أَدُلُّكُمْ میں بتلاؤں تم کو ۲۰-۴۰

۱-۳ هَلْ نَدُلُّكُمْ ہم بتلادیں تم کو ۳۴-۷

عَلَيْهِ دَلِيلًا ج ادلة اس پر راہ بتلانیوالا ۲۵-۴۵

دَلَّ (يَدُلُّ دَلَالَةً وَدُلُولَةً) راہ نمائی کی۔ دَلَّتْ (تَدُلُّ دَلًّا) الْمَرْأَةُ عَلٰى زَوْجِهَا۔ عورت نے اپنے خاوند پر ناز ظاہر کیا۔ وہ اس کی وفادار ہے۔ مگر وہ مرد اس عورت کا وفادار نہیں ہے۔ استدل۔ دلیل طلب کی۔ دِلَالَة۔ حرفت دلال۔ دَلَّال۔ خرید و فروخت کرنے والا۔ دلالۃ ج دلائل۔ دلیل۔

دلو

۱-۳ فَأَدْلٰى دَلْوَهُ لٹکایا اپنا ڈول ۱۲-۱۹

۱-۳ فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ مائل کر لیا انکو فریب سے ۷-۲۲

(حطهما عن منزلتهما)

۱-۵ فَتَدَلّٰى (زاد فی القرب) پس لٹک آیا ۵۳-۸

۳-۲ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ اور نہ پہنچاؤ انکو حاکموں تک ۲-۱۸۸

دَلْوَهُ ج دِلَاءٌ۔ أَدْلٍ ڈول اپنا ۱۲-۱۹

دَلَا (يَدْلُو دَلْوًا و دَلْيًا) الدَّلْوَ۔ ڈول کو کنوئیں میں اتارا اور کھینچ کر نکالا۔ دَلَاهُ بِالْغُرُورِ۔ جو چاہا دھوکے سے کام لے لیا۔ دَلَوْتُ بِالدَّلْوِ۔ ڈول سے پانی پلایا۔ دَلَاهُ بِالْحَبْلِ فَتَدَلّٰى۔ رسی سے نیچے اتارا اور وہ اترا۔ أَدْلَى الدَّلْوَ۔ ڈول نیچے اتارا۔ تَدَلّٰى مِنَ الْخَيْلِ۔ گھوڑے سے نیچے اترا۔ أَدْلٰى إِلَيْهِ بِمَالٍ۔ دَفَعَهُ إِلَيْهِ۔ دَلْو۔ ڈول آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے۔

دمدم

۱-۱۲ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ (اطبق) پھر الٹ مارا انپر ۹۱-۱۴

دَمْدَمَ (دَمْدَمَةً) اللّٰهُ۔ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا۔ دَمْدَمَ عَلَيْهِ۔ غصے سے کلام کیا۔ دَمَّمَ الرَّجُلَ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب کیا۔ دَمَّمَ الْقَوْمَ۔ قوم کو نیزوں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو صراح ادمم لایا ہے۔ المنجد، منتہی الارب الگ لائے ہیں۔ معنی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

دمر

۱-۳ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ہلاکی ڈالی اللہ نے انپر اکھاڑ پھینکا انکو ۴۷-۱۰

۱-۳ دَمَّرْنَا مَا كَانَ (اهلكنهم) اور خراب کر دیا ہم نے ۷-۱۳۷

۱-۳ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو ۲۶-۱۷۲

۱-۳ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا پھر اکھاڑ مارا ہم نے اٹھا کر ۱۷-۱۶

(اهلكنها)

۱-۳ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا پھر مارا ہم نے انکو اکھاڑ کر ۲۵-۳۶

(اهلكنهم)

۳-۳ ثُمَّ دَمَّرْ (اهلك) اکھاڑ پھینکے ۴۷

۲۲-۳ تَدْمِيرًا ہلاک کرنا ۲۵

دَمَرَ (يَدْمُرُ دُمُورًا و دَمَارًا و دَمَارَةً) ہلاک ہوا۔ دَمَّرَهُمْ أَهْلَكَهُمْ۔ دَمِيرٌ دھواں

دمع

۱-۳ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ ابلتی ہیں آنسوؤں سے ۵

۳-۱ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ — بہتے بہتے آنسوان کے — ۹-۹۲

دَمَعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا) دَمِعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا وَدَمَعَانًا وَدُمُوْعًا) الْعَيْنُ۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دَمِعَ الْاِنَاءُ۔ برتن بھر گیا۔ اَدْمَعَ الْاِنَاءَ برتن اتنا بھرا کہ پانی گرنے لگا۔ دَمْعٌ۔ آنسو ج دُمُوْعٌ۔ ج دَمْعَى۔ اِمْرَأَةٌ دَمِيْعَةٌ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگے۔ یا زیادہ روئے۔ دَمَّاعٌ۔ دُمَعَةٌ زیادہ رونے والا۔ مِدْمَعٌ۔ جہاں آنسو کا اثر ہو۔ ج مَدَامِعُ

دمغ

۳-۱ فَيَدْمَغُهٗ — اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے — ۲۱-۱۸

دَمَغَ (يَدْمَغُ دَمْغًا) اس کے سر کو زخمی کیا۔ اور پھوڑا یہاں تک کہ دماغ تک اس کا اثر پہنچا۔ اس کو (دَمِيْغٌ مَدْمُوْغٌ) کہتے ہیں۔ دَمَغَتْهُ الشَّمْسُ سورج نے دماغ پر اثر کیا۔ دَمَغَ الْحَقُّ الْبَاطِلَ۔ حق نے باطل کا سر پھوڑا، باطل کیا، مٹایا۔ شَجَّةٌ دَامِغَةٌ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دِمَاغٌ ج اَدْمِغَةٌ۔ مُدَمَّغٌ۔ احمق۔

دمو

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ — درمیان لید اور خون — ۱۶-۶۶

بِدَمٍ كَذِبٍ — خون جھوٹا — ۱۲-۱۸

وَالدَّمَ (الْمَسْفُوْحَ) — اور لہو — ۲-۱۷۳

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — بہتا ہوا خون — ۶-۱۴۵

وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ — اور گرائے خون (بہائے) — ۲-۳۰

وَلَا دِمَآؤُهَا — اور نہ ان کے خون — ۲۲-۳۷

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ — نہ بہاؤ اپنے خون — ۲-۸۴

دَمِيَ (يَدْمٰى دَمًا وَدُمِيًّا وَدَمَيَانًا) الْجُرْحُ۔ زخم سے خون نکلا۔ فَهُوَ دَمٍ مثل (رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانًا) دَمّٰى (تَدْمِيَةً) وَاَدْمٰى (اِدْمَاءً) الْجُرْحَ۔ زخم سے خون نکالا۔ دَمٌ۔ خون۔ اصل دَمْيٌ اور دَمْوٌ ہے تثنیہ دَمَانِ۔ دَمَيَانِ وَدَمَوَانِ ج دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔ اسم تصغیر دُمَيٌّ۔ دَمْيَاءُ خیر اور برکت۔ دَمُ الْاَخَوَيْنِ۔ دوائی ہے

دنر

بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ — ایک اشرفی نہ ادا کرے اسکو — ۳-۷۵

دَنَّرَ الدِّيْنَارَ (تَدْنِيْرًا) دینار کا سکہ لگایا۔ دَنَّرَ الْوَجْهُ۔ دینار کا سا (سونے) کی طرح چمکا۔ دُنِّرَ۔ اس کے دینار زیادہ ہو گئے (اصل دِنَّارٌ ہے) دِيْنَارٌ۔ پرانا سونے کا سکہ ج دَنَانِيْرُ

دنو

۱-۱ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى — پھر نزدیک ہوا — ۵۳-۸

۳-۲ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ — نیچے لٹکائیں اپنے اوپر — ۳۳-۵۹

۱۵-۱ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ — اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا — ۵۵-۵۴

۱۵-۱ قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ — گچھے جھکے ہوئے — ۶-۹۹

(قریب بعضہا من بعض)

۱۵-۱ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (قریبۃ) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں — ۶۹-۲۳

۱۵-۱ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا (قریبۃ) اور جھکی ہوئی ہیں ان پر ان کی چھائیں — ۷۶-۱۴

۲۱-۱ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ (اخس) جو وہ کمی ہے اس کے بدلے میں جو بہتر ہے — ۲-۶۱

۲۱-۱ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ (اقل) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ — ۵۸-۷

۲۱-۱ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى (اقل) کہ تو اٹھتا ہے نزدیک — ۷۳-۲۰

۲۱-۱ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنیٰ دنیا کا — ۷-۱۶۸

۲۱-۱ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى — تھوڑا عذاب — ۳۲-۲۱

۲۱-۱ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ (اقرب) پاس والے ملک میں — ۳۰-۲

۲۱-۱ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا — اس میں امید ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو — ۴-۳

۲۱-۱ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا — اس میں امید ہے کہ ادا کریں — ۵-۱۰۸

۲۱-۱ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا — ورلے کنارہ پر — ۸-۴۲

۲۱-۱ فِي الدُّنْيَا — دنیا میں — ۲-۱۱۴

۲۱-۱ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — جیتی دنیا میں — ۲-۸۵

۲۱-۱ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اور نزدیک ہے کہ شک میں نہ پڑو — ۲-۲۸۲

دَنَا (يَدْنُوْ دُنُوًّا وَدَنَاوَةً) نزدیک ہوا۔ فَهُوَ دَانٍ۔ دَنِيَ (يَدْنٰى دَنَاوَةً وَدَنَايَةً) ضعیف اور ساقط ہوا۔ فَهُوَ دَنِيٌّ ج اَدْنِيَآءُ۔ دَنَّاهُ۔ اسے قریب کیا۔ دَنَاوَةٌ۔ قرابت۔ اَدْنٰى اسم تفضیل ج اَدَانٍ وَاَدْنَوْنَ۔ م۔ دُنْيَا ج دُنًى۔ دنیا۔ موجودہ کائنات عالم۔ ضد آخرت۔ ج دُنًى۔ نسبت دُنْيَوِيٌّ۔ دُنْيَاوِيٌّ۔ اَدْنٰى اِدْنَاءً۔ تنگی گذران

دود

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ — داؤد نے جالوت کو قتل کیا — ۲-۲۵۱

نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کے باپ ہیں۔ عجمی لفظ ہے اور اس کے معنی تیز رو انسان ہیں

دور

۳-۱ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ — پھرتی ہیں انکی آنکھیں — ۳۳-۱۹

۳-۲ تُدِيْرُوْنَهَا — لیتے دیتے ہو اسکو — ۲-۲۸۲

(تتقبضونہا کلا اجل فیہا)

وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ	اور گھر آخرت	۱۲-۱۰۹
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ	اور ضرور گھر آخرت	۶-۳۲
دَارُ السَّلَامِ	سلامتی کا گھر	۶-۱۲۷
دَارُ الْمُتَّقِیْنَ	گھر پرہیزگاروں کا	۶-۳۲
دَارُ الْمُقَامَۃِ	آباد رہنے کے گھر میں	۲۵-۳۵
دَارُ الْقَرَارِ	جم کر رہنے کا گھر	۴۰-۳۹
ذِکْرَی الدَّارِ	یاد اس گھر کی (آخرت)	۳۸-۴۶
عَاقِبَۃُ الدَّارِ	عاقبت کا گھر مراد دوزخ	۶-۱۳۵
عُقْبَی الدَّارِ	آخرت کا گھر	۱۳-۲۴
تَبَوَّءُ الدَّارَ	جو جگہ پکڑے رہے ہیں اس گھر میں	۵۹-۹
سُوْءُ الدَّارِ	برا گھر مراد دوزخ	۱۳-۲۷
دَارُ الْخُلْدِ	گھر ہے سدا کے لئے	۴۱-۲۸
دَارَ الْبَوَارِ	جہنم	۱۴-۲۸
دَارَ الْفٰسِقِیْنَ	دنیا میں تباہی اور آخرت میں دوزخ	۷-۱۴۵
فِیْ دَارِکُمْ	تمہارے گھروں میں	۱۱-۶۵
فِیْ دَارِھِمْ	انکے گھروں میں	۷-۷۸
خِلٰلَ الدِّیَارِ	شہروں کے بیچ	۱۷-۵
فِیْ دِیَارِھِمْ	ان کے گھروں سے	۱۱-۶۷
مِنْ دِیَارِکُمْ	تمہارے گھروں سے	۲-۸۴
مِنْ دِیَارِنَا	ہمارے گھروں سے	۲-۲۴۶
۱-۱۵ دَآئِرَۃُ	گردش زمانہ کی	۹-۹۹
۱-۱۵ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ	زمانے کے گردشوں کا	۹-۹۹
۱-۱۹/۱-۱۵ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا	منکروں کا ایک گھر بسنے والا	۷۱-۲۶

دَارَ (یَدُوْرُ دَوْرًا وَدَوَرَانًا) حرکت کی گردش کی چکر کاٹا۔ دار اللہ ھر، زمانہ نے انقلاب کیا، دوبیں پیہ۔ اس کو چکر کہتے۔ دَوَرَۃ اس کو گول بنایا، یا اس کو چکر دیا تدَوَّرَ گول ہوگیا، اَدَارَ۔ اِدَارَۃً پھرا پھیرا، اَدَارَ الْاَمْرَ گھیر لیا، دار ج دُوْر۔ دِیَار۔ اَدْوُر وغیرہ بمعنی دار، ملک، مُلْ تَوَرْ گول چیز، دار و مدار دَارِیٌّ۔ دُوْرِیٌّ۔ دَیَّارٌ۔ دَیُّوْرٌ گھر میں بسنے والا، دَوْرٌ گردش ج اَدْوَار۔ دُوْرَۃ۔ ایک چکر، دَوَّارُ الشَّمْسِ سورج مکھی۔ دَوَّارَۃ پرکار، دائرہ ○ ج دوائر۔ دَیْر۔ راہبوں کا مسکن ج اَدْیَار

دول

۴-۳ نُدَاوِلُھَا (نصر فھا) باری باری بدلتے رہتے ہیں ۳-

۱-۲۲ دُوْلَۃً (متداولا) لیتے دیتے ہیں ۵۹

دَالَ (یَدُوْلُ دَوْلَۃً) الزمانُ۔ زمانہ تبدیل ہوا، دَاوَلَ (مثل اَوَلَ) اللّٰہُ۔ باری باری سے اللہ نے زمانہ لوگوں میں پھیرا، دَوْلَہ۔ دُوْلَۃ۔ مال و دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دُوَل۔ اطلاق بادشاہ

دوم

۱-۱ مَادَامُوْا فِیْھَا جب تک وہ رہیں گے اس میں ۵

۱-۱ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ جب تک رہے آسمان اور زمین (۱۱

۱-۱ مَادُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا جب تک تو رہے انکے سر پر کھڑا ۳

۱-۱ مَادُمْتُمْ حُرُمًا جب تک تم احرام میں رہو ۵

۱-۱ مَادُمْتُ فِیْھِمْ جب تک میں ان میں رہا ۵

۱-۱۵ اُکُلُھَا دَآئِمٌ (لا یفنی) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۱۳

۱-۱۵ عَلٰی صَلَاتِھِمْ دَآئِمُوْنَ اپنی نماز پر قائم ہیں (یُوَاظِبُوْنَ)

دَامَ (یَدُوْمُ وَیَدَامُ دَوْمًا وَدَوَامًا وَدَیْمُوْمَۃً) ہمیشہ دَامَ الشَّیْءُ۔ ٹھہرا اور ٹھیرا، مادام میں مَا مصدریہ ہے دیکھو المنجد دَوَام۔ ہمیشہ۔ دَآئِم اللہ تعالیٰ۔ مَاءٌ دَآئِمٌ جو پانی جاری دِیْمَہ۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے آئے ج دِیَم۔ دُوَّام لٹو۔ صدام۔ ہمیشہ۔ مُلِیْم جس کو زیادہ تکسیر آئے،

دون

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ	اللہ کے سوا
مَادُوْنَ ذٰلِکَ	جو اس کے سوا ہے
مِنْ دُوْنِہٖ	اس کے سوا
مِنْ دُوْنِھِمَا	ان دو باغوں کے سوا
مِنْ دُوْنِھِمْ	ان کے سوا
مِنْ دُوْنِھَا	اس کے سوا
مِنْ دُوْنِکَ	تیرے سوا
مِنْ دُوْنِیْ	میرے سوا
مِنْ دُوْنِنَا	ہمارے سوا

دَانَ (یَدُوْنُ دُوْنًا) وہ کمینہ ہوا۔ دَوَّنَ الدِّیْوَانَ۔ کچہری

دیوان۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس
لشکر کا اعداد و شمار ہو اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو ج دَوَاوِین۔ دَیَاوِین
تَدَوَّنَ۔ تدوّن۔ اُدِین۔ وہ کمینہ ہوا، کمزور ہوا، دُون۔ ضد فوق
وَدُونَ۔ وہ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُون۔ غیر، سوائے، دُونَكَ
۔ دُون۔ پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے۔ دِیوَان۔ مجموعہ کتب

دھر

إِلَّا الدَّهْرُ — مگر زمانہ — ۴۵-۲۴

حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ — ایک وقت زمانہ سے — ۷۶-۱

هَرَ (يَدْهَرُ دَهْرًا) القومَ۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا،
دُهْرِيّ۔ وہ ملحد آدمی جو کہ کائنات کو ابدالآباد سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے
اس کا صانع کوئی نہیں ہے۔ دَهْرِيَّة۔ اسی خیال کا فرقہ ہے دُهْرِيّ
انا آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّهْرِ مصیبتیں،

دھق

۱۹ وَكَأْسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۷۸-۳۴

هَقَ (يَدْهَقُ دَهْقًا) الكأس۔ پیالہ بھرا دِهَاقًا زیادہ بھرے ہوئے پیالے

دھم

مُدْهَامَّتَانِ — گہرے سبز جیسے سیاہ — ۵۵-۶۴

دَهَمَتِ النارُ القِدْرَ۔ آگ نے ہنڈیا کو سیاہ کر دیا۔ مُدْهَامَّة سبزی سیاہی کی

دھن

۳۰ فَيُدْهِنُونَ (يلينون لك) — پھر وہ بھی ڈھیلے ہو جاویں — ۶۸-۹

۳۰ لَوْ تُدْهِنُ (تلين لهم) — تو بھی ڈھیلا ہو — ۶۸-۹

۱۵۰ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ — تم سستی کرتے ہو — ۵۶-۸۱
(متہاونون مکذبون)

تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ — لے اگتا ہے تیل — ۲۳-۲۰

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ — گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ — ۵۵-۳۷
(کالادیم الاحمر)

هَنَ (يَدْهُنُ دَهْنًا ودَهْنَةً) الرأس۔ سر کو خوشبو یا تیل لگائی،
دَهَنَ (يَدْهَنُ دَهْنًا وداهَنَةً ومُدَاهَنَةً وادَّهَنَ) اس سے
خلاف باطن ظاہر کیا، فریب دیا، دَهَّان۔ چہرہ رنگنے والا، دُهْن۔ تیل
ادْهَان۔ دُهَان۔ دِهَان۔ الجِلْدُ الأحمر۔ مُدْهُن۔ عطر یا
تیل کی شیشی،

دھی

۱-۲۱ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى (أعظم بلية) — وہ گھڑی آفت ہے — ۵۴-۴۶

دَهِيَ (يَدْهَى دَهْيًا ودَهْيًا) فلانًا۔ اس کو مصیبت میں ڈالا، دَاهِيَة
ج دَوَاهِي۔ دَاهِيَة۔ بڑی مصیبت۔ بڑا کام

دین

۶-۳ إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ — آپس میں معاملہ کرو ادھار کا — ۲-۲۸۲
(تعاملتم)

۱-۳ وَلَا يَدِينُونَ — اور قبول نہیں کرتے — ۹-۲۰

۱-۱۲۰ أَإِنَّا لَمَدِينُونَ — کیا ہم کو جزا ملے گی — ۳۷-۵۳
(مجزیون ومحاسبون)

۱-۱۶ غَيْرَ مَدِينِينَ (مجزيين) — نہ کسی کے حکم میں — ۵۶-۸۶

دِينُ الْقَيِّمَةِ — راہ مضبوط لوگوں کی — ۹۸-۵

وَلَهُ الدِّينُ (الطاعة) — اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ کی — ۱۶-۵۲

فِي دِينِ الْمَلِكِ — قانون میں اس بادشاہ کے — ۱۲-۷۶
(حکم ملک مصر)

وَيَكُونَ الدِّينُ (العبادة) — اور حکم رہے اللہ کا — ۲-۱۹۳

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ — بیشک دین جو ہے — ۳-۱۹

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ — اور بہکے ہیں اپنے دین میں — ۳-۲۴

لَكُمْ دِينُكُمْ — تم کو تمہاری راہ — ۱۰۹-۶

وَلِيَ دِينِ — اور مجھ کو میری راہ — ۱۰۹-۶

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ — اور بیشک انصاف ہونا ضروری ہے — ۵۱-۶

مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ — مالک روز جزا کا — ۱-۳

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ — اس دن تک کہ انصاف [illegible] — [illegible]

بِدَيْنٍ إِلَى — ادھار کے [illegible] — ۲-۲۸۲

أَوْ دَيْنٍ — یا بعد ادائے قرض — ۴-۱۱

دَانَ (يَدِينُ دَيْنًا) اس کو ادھار دیا، فهو دائن۔ مَدِين و مَدْيُون
مَدِين۔ مقروض۔ دیانت۔ دَانَ (يَدِينُ دِينًا) اسے مکرم کیا، عادت
چاہی، ذلیل کیا، اس پر حکومت کی۔ دَانَ الرجلُ۔ عزت دی، ذلیل کیا،
تابعداری کی، بے فرمانی کی۔ دَانَ (يَدِينُ دِينًا وديانةً وتَدَيَّنَ)
بالاسلام۔ دین اسلام اختیار کیا، تَدَيَّنَ۔ قرض لیا۔ دَيْن ج دُيُون
أَدْيُن۔ دَيَّان۔ قاضی اور ظالم۔ قضی دَيْنَهُ۔ مرگیا۔ مَدِينَة۔ دارالہجرت

رسول اللہ۔ دِیْنٌ ج ادیان۔ پاداش۔ اسلام، عادت، کامم، خواری، بیماری، حساب، قہر، غلبہ، سلطان، حکم، سیرت، تدبیر، توحید،

ذ (۷۰۰)

ذا

اسم اشارہ قریب ہے ھٰذا میں ہ برائے تنبیہ ہے۔ اس کا مونث ذان ہے ھٰذان میں بھی ہ برائے تنبیہ ہے۔ اس کی جمع اولاء ہے۔ ذالک اسم اشارہ متوسط کے لئے۔ اس کی مؤنث ذانک ہے جمع اولئک ہے۔ ذلک اسم اشارہ بعید، اس کی مؤنث ذٰانّک جمع اولٰئک ہے

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ وہ کتاب ۲-۲
ذٰلِکُمَا مِمَّا یہ دونوں اس سے ہیں ۱۲-۳۷
فَذٰانِکَ بُرْهَانَانِ یہ دو دلیلیں ہیں ۲۸-۳۲
وَفِیْ ذٰلِکُمْ اور تمہارے اس میں ۲-۴۹
فَذٰلِکُنَّ الَّذِیْ یہ تمہارے لئے وہی ہے ۱۲-۳۲

ذئب

فَاَکَلَهُ الذِّئْبُ اسکو بھیڑیا کھا گیا ۱۲-۱۷ ۱۲-۱۴ ۱۲-۱۳

(۱) ذَاَبَ (یَذْئَبُ ذَاْبًا) الدَّابَّۃَ۔ جانور کو ہانکا۔ ذَاْیَہٗ۔ اس کو خوف دلایا۔ ذُئِبَ۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا، یا بھیڑیا سے ڈرا (۲) ذَاَبَ (یَذْئَبُ ذَاْبًا و ذُؤُب یَذْؤُبُ ذَآبَۃً) وہ بھیڑیے کی طرح ہو گیا، ذِئْبُ الْعَرَبِ۔ چور اور سوالی تَذَاَّبَ۔ خباثت میں بھیڑیے کا مثیل ہوا۔ دَاءُ الذِّئْبِ۔ بھوک ج ذِئَاب۔ ذِئْبَہ۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

ذءم

۱-۱۶ مَذْءُوْمًا (معیبًا ممقوتًا) برے حال سے ۷-۱۷

ذَاَمَ (یَذْئَمُ ذَءْمًا) اس کو عیبناک کیا، خوار کیا، رد کیا، حقیر کیا، ذام عیب

ذبب

وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ اگر ان سے چھین لے مکھی ۲۲-۷۳
لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا کبھی نہ بنا سکیں گے ایک بھی مکھی ۲۲-۷۳

ذَبَّ (یَذِبُّ ذَبًّا و ذَبِیْبًا و ذُبُوْبًا) الفرسُ۔ گھوڑے کے منخر میں مکھی داخل ہو گئی۔ اَذَبَّ المکانُ۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہو گئیں۔ ذُباب مکھی۔ اس کی بڑی قسمیں ہیں، واحد اس کا ذُبَابَہٗ ہے۔ ذباب۔ اسم جنس ہے ذبابہ کی جمع اَذِبَّۃٌ و ذِبّان و ذُبّ ہے۔ اس کا اطلاق زنبور، شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہے۔ ذُبابُ السیف۔ تلوار کی دھار۔ ذُبابُ العین آنکھ کی پتلی (ھو اعز من ذباب العین) ۲ جنون، طاعون، شوم، ہمیشہ بلائی۔ مِذَبَّہٗ۔ مکھیوں کے لئے مچھوری ذَبَّ البعیرُ۔ اونٹ دیوانہ ہو گیا،

ذبذب

۱۲-۱۶ مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ ۴-۱۴۳
(متردد ین)

تَذَبْذَبَ الرجلُ۔ آدمی حیرانی میں متردد ہوا، ذبذب الشیئُ المعلق فی الھواء۔ حرکت کی جنبش کی۔ مُذَبْذِب۔ دو کاموں میں متردد کہ کونسا کام کرے۔ صاحب صراح ذبذب کو بھی ذبّ ہی میں لایا ہے

ذبح

۱-۱ فَذَبَحُوْهَا پھر اسکو ذبح کیا ۲-۷۱
۱-۲ ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ جو ذبح ہوا کسی تھان پر ۵-۴
۱-۳ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً ذبح کرو ایک گائے ۲-۶۷
۱-۳ اِنِّیْ اَذْبَحُکَ میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں ۳۷-۱۰۲
۱-۹ اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٗ یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا ۲۷-۲۱
۲-۳ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وہ انکے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا ۲۸-۴
۳-۳ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ۲-۴۹
وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ (بکبش) بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنیکے واسطے بڑا ۳۷-۱۰۷

ذَبَحَ (یَذْبَحُ ذَبْحًا و ذَبَاحًا) پھاڑا، قربانی کی گلے پر چھری چلائی، اس کا گلا گھونٹا۔ تَذَابَحُوْا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا۔ ذِبْح، جو جانور ذبح کیا گیا ذِبَاح۔ ذُبَاح۔ ذُبْحَہ۔ ذُبَحَہ۔ گلے کی بیماری، ذَبِیْحَۃ۔ م۔ ج ذبائح۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام مِذْبَح ج مَذَابِح ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔ مَذْبَحُ الدَّنِّ۔ جو مٹکے میں تھلا پانی خیرات کر

ذخر

۷-۳ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ (تخبئون) اور جو رکھ آؤ ۳-۴۹

ذَخَرَ (یَذْخَرُ ذُخْرًا) الشیئَ۔ حاجت وقت کے لئے ایک چیز رکھ آیا اِدَّخَرَ بمعنی اِذْدَخَرَ جیسے اِدَّکَرَ بمعنی اِذْتَکَرَ۔ اصل میں تَذْتَخِرُوْنَ تھا، ذُخْر ج اَذْخَار۔ اسم ہے (اعمال المومنین ذخائر عند اللہ) ذخیرہ کا ج ذخائر۔ اِذْخَر ایک گھاس کا نام ہے،

ذرء

۱-۱ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی ۶-۱۳۶

۱-۱ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ — جو چیزیں پھیلائیں — ۱۶-۱۳

۱-۱ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ — کھنڈا دیا تم کو زمین میں — ۶۷-۲۴

۱-۱ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ — اور ہم نے پیدا کئے دوزخ کیواسطے — ۷-۱۷۹

۳-۲ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ (يخلقكم) — بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح — ۴۲-۱۱

ذَرَأَ (يَذْرَءُ ذَرْءًا) اللّٰهُ الْخَلْقَ۔ پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو۔ ذَرْءُ الشَّيْءِ كَثُرَ۔ ذَرَءَ الْأَرْضَ بَذَرَهَا بویا۔ هُمْ ذَرْءُ النَّارِ ای خلقوا لها

یہ عرب کا محاورہ ہے،

ذ ر ر

ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ (ج ذریات) — کچھ لڑکے اس کی قوم کے — ۱۰-۸۳

مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ — اولاد قوم — ۶-۱۳۳

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً — اولاد پاکیزہ — ۳-۳۸

وَذُرِّيَّتَهُ — اور اس کی اولاد کو — ۱۷-۶۲

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ — اس کی اولاد سے داؤد — ۶-۸۴

فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ — ان دونوں کی اولاد میں — ۵۷-۲۶

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا — ان دونوں کی اولاد سے — ۳۷-۱۱۳

ذُرِّيَّتُهُمْ — انکی اولاد — ۵۲-۲۱

ذُرِّيَّتَهُمْ — انکی اولاد کو — ۵۲-۲۱

ذُرِّيَّاتِهِمْ — انکی اولاد — ۶-۸۷

وَذُرِّيَّتَهَا — اسکی (مریم) اولاد — ۳-۳۶

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي — میری اولاد — ۲-۱۲۴

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا — ہماری اولاد میں — ۲-۱۲۸

وَذُرِّيَّاتِنَا — ہماری اولاد سے — ۲۵-۷۴

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — ایک ذرہ برابر — ۴-۴۰

ذَرَّ (يَذُرُّ ذَرًّا) الْحَبَّ فِي الْأَرْضِ۔ زمین میں دانہ بویا۔ ذَرَّ الْأَرْضُ النَّبَاتَ۔ زمین نے سبزی اگائی۔ ذُرِّيَّةٌ نسل۔ ذَرٌّ۔ چھوٹی چیونٹی،

ذ ر ع

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (صدر) — اور تنگ ہوا اپنے دل میں — ۱۱-۷۷

ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا — جسکا طول ۷۰ گز ہے — ۶۹-۳۲

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (دیکھ) — دونوں بانہیں چوکھٹ پر — ۱۸-۱۸

ذَرَعَ (يَذْرَعُ ذَرْعًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا ناپا۔ ذَرَعَ فِي الْمَشْيِ۔ چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی۔ ذَارَعَهُ خَالَطَهُ۔ أَذْرَعَ الشَّيْءَ قِيضَةً بِالذِّرَاعِ۔ الذَّرْعُ۔ ہاتھ کی فراخی۔ ضِقْتُ بِالْأَمْرِ ذَرْعًا۔ ای لم اطق علیہ۔ هُوَ وَاسِعُ الذَّرْعِ۔ وہ امیر آدمی ہے۔ هُوَ خَالِي الذَّرْعِ۔ وہ بے فکر ہے۔ ذِرَاعٌ کہنی سے لیکر انگلی تک ج أَذْرُعٌ۔ ذُرْعَانٌ۔ جَعَلْتُ أَمْرَكَ عَلَى ذِرَاعِكَ۔ میں نے تجھے اختیار دے دیا جو چاہے کر۔ ذَرِيعَةٌ ج ذُرُعٌ وَذَرَائِعُ۔ ج ذَرَائِعُ سبب و وسیلہ۔ ذَرِيعٌ۔ شَفِيعٌ

ذ ر ی

۳-۲ تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ — اڑا لیجاویں اسکو تیز ہوائیں — ۱۸-۴۶

۱-۱۵ وَالذَّارِيَاتِ — قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں — ۵۱-۱

۱-۲۲ ذَرْوًا — اڑا کر — ۵۱-۱

ذَرَا (يَذْرُو ذَرْوًا و ذَرَى يَذْرِي ذَرْيًا و ذَرَّى تَذْرِيَةً و أَذْرَى إِذْرَاءً) الرِّيحُ التُّرَابَ۔ آندھی نے مٹی اڑائی اور پھیلائی۔ ذَرَا الْحِنْطَةَ۔ ہوا میں گندم کو صاف کیا۔ أَذْرَاهُ الْفَرَسُ عَنْ ظَهْرِهِ۔ گھوڑے نے سوار گرا دیا۔ ذَرَا (يَذْرُو ذَرْوًا) الشَّيْءُ۔ ہوا میں اڑی۔ ذَرَا الظَّبْيُ۔ ہرن ہوا ہوگیا۔ ذَرَاةٌ۔ کی اناج۔ مِذْرَى جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے۔ ذَارِيَاتٌ۔ ہوائیں،

ذ ع ن

۲-۱۵ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ — چلے آئیں اسکے پاس قبول کر کے — ۲۴-۴۹

(مسرعین طائعین)

ذَعِنَ (يَذْعَنُ ذَعْنًا وَأَذْعَنَ) لَهُ۔ اسے قبول کیا مطیع ہوا عاجزی کی۔ ذَعِنَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کرلیا،

ذ ق ن

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ — اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر — ۱۷-۱۰۷، ۱۷-۱۰۹

إِلَى الْأَذْقَانِ — ٹھوڑیوں تک — ۳۶-۸

ذَقَنَ (يَذْقُنُ ذَقْنًا) ٹھوڑی پر مارا (ذَقِنَ ذَقَنًا) عَلَى يَدَيْهِ ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا۔ ذَقَنٌ ٹھوڑی ج أَذْقَانٌ۔ ذَاقِنَةٌ۔ کوا، (گھنڈی) أَذْقَنُ۔ لمبی ٹھوڑی والا،

ذ ک ر

۱-۱ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ — پھر جو کوئی چاہے اسکو یاد کرے — ۷۴-۵۵

۱-۱ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا — اور یاد کیا اللہ کو بہت — ۳۳-۲۱

۱-۱ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ — اور لیا اس نے نام اپنے رب کا — ۸۷-۱۵

۱-۱	ذَكَرُوا اللّٰهَ	یاد کریں اللہ کو	۱۳۵-۳
۱-۱	ذَكَرْتَ رَبَّكَ	اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کو	۱۷-۴۶
۱-۷	وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ	اور یاد آ گیا اس کو مدت کے بعد	۱۲-۴۵
۱-۵	مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ	جسکو سوچنا ہے	۳۵-۳۷
۱-۵	تَذَكَّرُوا	چونک گئے	۷-۲۰۱
۲-۱	اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	جب نام آوے اللہ کا	۸-۲
۲-۱	ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	جس پر نام لیا گیا اللہ کا	۱۱۸-۶
	(ذبح علی اسمہ)		
۲-۳	مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	جسکو سمجھایا گیا	۵۷-۱۸
۲-۳	وَاِذَا ذُكِّرُوا (وعظوا)	جب انکو سمجھائے	۷۳-۲۵
۲-۳	ذُكِّرُوا (امروا بہ)	جب انکو سمجھائے	۱۳-۳۷
۲-۳	ءَاِنْ ذُكِّرْتُمْ (وعظتم)	کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا	۱۹-۳۶
۳-۱	يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ (يعيبها)	نام لیتا ہے تمہارے معبودوں کا	۳۶-۲۱
۳-۱	يَذْكُرُهُمْ (يعيبهم)	بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے	۶۰-۲۱
۳-۱	اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ	کیا یاد نہیں رکھتا آدمی	۶۷-۱۹
۳-۱	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	یاد کرتے ہیں اللہ کو	۱۹۱-۳
۳-۱	تَذْكُرُ يُوْسُفَ	یوسف کو یاد کرتا	۹۵-۱۲
۳-۱	فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا	سو آگے یاد کرو گے جو	۴۴-۴۰
۳-۱	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ (بالخطبة)	البتہ ان عورتوں کا ذکر کرو گے	۲۳۵-۲
۳-۱	اَنْ اَذْكُرَهٗ	میں اسکا ذکر کروں	۶۳-۱۸
۳-۱	اَذْكُرْكُمْ (اجازیکم)	میں یاد رکھوں گا تم کو	۱۵۲-۲
۳-۱	وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا	اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا	۳۴-۲۰
۳-۵	مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ	کہ جس میں سوچ لے	۳۷-۳۵
۳-۵	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	سمجھتے وہی ہیں	۱۹-۱۳
۳-۵	لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ	تاکہ وہ سوچے یا ڈرے	۴۴-۲۰
۳-۵	وَلِيَذَّكَّرَ	اور تاکہ سوچ لیں	۵۲-۱۴
۳-۵	سَيَذَّكَّرُ	سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا	۱۰-۸۷
۳-۵	يَتَذَكَّرُوْنَ	تاکہ وہ نصیحت قبول کریں	۲۲۱-۲
۳-۵	يَذَّكَّرُوْنَ	غور کرتے ہیں	۱۲۶-۶
۳-۵	لِيَذَّكَّرُوْا	تاکہ دھیان رکھیں	۵۰-۲۵
۳-۵	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ	کیا تم نہیں سوچتے	۸۰-۶
۳-۵	تَذَكَّرُوْنَ	دھیان کرتے ہو تم	۳-۷
۳-۳	فَتُذَكِّرَ	یاد دلادے اسکو دوسری	۲۸۲-۲
۱-۴	اَنْ يُذْكَرَ	لیا جاوے وہاں نام اسکا	۱۱۴-۲
۱۱-۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ	اور ذکر کر کتاب میں مریم کا	۱۶-۱۹
۱۱-۱	اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	یاد کرو میرے احسان	۴۰-۲
۱۱-۱	فَاذْكُرُوْنِيْ	سو تم یاد رکھو مجھ کو	۱۵۲-۲
۱۱-۱	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	یاد کرو اللہ کو	۲۰۳-۲
۱۱-۱	وَاذْكُرْنَ مَا	اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں	۳۴-۳۳
۱۱-۳	فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ	پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ	۴۵-۵۰
۱۱-۳	وَذَكِّرْ بِهٖ	اور نصیحت کر انکو	۷۰-۶
۱۱-۳	وَذَكِّرْهُمْ	اور یاد دلا انکو	۵-۱۴
۱۵-۱	لِلذّٰكِرِيْنَ	یاد رکھنے والوں کو	۱۱۴-۱۱
۱۵-۱	وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ	اور یاد کرنے والے اللہ کو	۳۵-۳۳
۱۵-۱	كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اور یاد کرنے والی عورتیں	۳۵-۳۳
۱۵-۳	اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ	تو ہے سمجھانے والا	۲۱-۸۸
۱۵-۷	فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ	ہے کوئی سوچنے والا	۲۲-۵۴
۱۶-۱	شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا	کوئی چیز زبان پر آتی	۱-۷۶
	ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا	۲-۱۹
	وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی	۴۵-۲۹
	وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور وہ رحمن کے نام سے	۳۶-۲۱
	وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ	اور یہ نصیحت ہے برکت والی	۵۰-۲۱
	وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ	قسم ہے قرآن سمجھانے والے کی	۱-۳۸
	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا	۴-۹۴
	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ	اور بیان تحقیقی	۵۸-۳
	فَسْـَٔلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ	پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے	۴۳-۱۶
	كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ	جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ دادوں کو	۲۰۰-۲
	اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ	کیا پھیر دیں گے ہم تیری طرف سے کتاب	۵-۴۳
	وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ	اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے	۱۲۴-۲۰
	بَعْدَ الذِّكْرٰى	یاد آجانے کے بعد	۶۸-۶
	وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى	اور کہاں ہے اسکو سوچنا	۲۳-۸۹
	ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ	نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو	۹۰-۶

مِنْ ذِكْرٰهَا — اس کے ذکر سے — ۴۳-۷۹

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۴۸-۶۹

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۵۴-۷۴

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۱۱-۸۰

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ — پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے — ۴۹-۷۴

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — اور میرا نصیحت کرنا — ۷۱-۱۰

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى — اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی — ۳۶-۳

مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى — ایک مرد اور ایک عورت سے — ۱۳-۴۹

قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ — پوچھ تو دونوں نر — ۱۴۴-۶

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — صرف ہمارے مردوں کے لئے — ۱۳۹-۶

ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا — بیٹے اور بیٹیاں — ۵۰-۴۲

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ — کیا تم دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر — ۱۶۵-۲۶

ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا وتِذْكَارًا) اللہ سبحانہ و مجید کا۔ ذَكَرَ الشَّيْءَ چیز کو دماغ میں یاد رکھا۔ ذَكَّرَ الْكَلِمَةَ۔ کلمہ کو مذکر بنایا۔ ذَكَّرَ الْقَوْمَ۔ قوم کو نصیحت کی۔ اَذْكَرَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے لڑکا جنا، وہ عورت مُذْكِر۔ مِذْكَار وہ عورت جو صرف نرینہ اولاد جنے۔ اِذَّكَرَ اور اِذْدَكَرَ یاد میں لایا۔ ذِكْر تعریف، شرف، نماز، دعا ج اَذْكَار۔ ذِكِّير۔ ذَكِيْر۔ ذَكُوْر۔ ذِكِّيْر۔ زیادہ یاد کرنے والا۔ ذِكْرَة۔ خلاف نسیان۔ مذکر ضد مؤنث۔ ذَكَر قضیب ج اَلذَّكَاكِير غیر قیاس۔ سَيْفٌ ذَكَرٌ۔ تیز تلوار۔ ذَكَرٌ۔ مرد ج ذُكُوْر۔ ذُكْرَان۔ ذُكْرٰی۔ حفظ و یاد آوری۔

ذکو

۱-۳ مَا ذَكَّيْتُمْ — جو تم نے ذبح کر لیا — ۳-۶

(۱) ذَكَا يَذْكُوْ ذَكًا وذَكَاوَةً) الذَّبِيْحَةَ۔ جانور ذبح کیا۔ اَذْكَى عَلَيْهِ الْعُيُوْنَ۔ اس پر جاسوس چھوڑے (۲) ذَكِيَ يَذْكٰى (ذَكِيَ يَذْكَى) ذَكُوَ يَذْكُوْ ذَكَاءً، بڑا فہیم ہوا۔ ذَكِيٌّ م۔ ذَكِيَّة ج اَذْكِيَاء

ذلل

۱-۳ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ (سخرنها) — اور عاجز کر دیا ہم نے انکو — ۷۲-۳۶

۱-۳ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا (ادنيت) — پست کر رکھے ہیں گچھے — ۱۴-۷۶

۱-۳ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى — ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے — ۱۳۴-۲۰

۳-۲ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ — اور تو ذلیل کرے جس کو چاہے — ۲۶-۳

۲۲-۳ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا — گچھے جھکا کر — ۱۴-۷۶

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ — ماری گئی ان پر ذلت — ۱۱۲-۳

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ — سیاہی اور نہ رسوائی — ۲۶-۱۰

۱-۲۲ جَنَاحَ الذُّلِّ — کندھے عاجزی کر کر — ۲۴-۱۷

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ — کوئی مددگار ذلت کے وقت — ۱۱۱-۱۸

خَاشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ — جھکائے ہوئے ذلت سے — ۴۵-۴۲

۱-۱۹ لَا ذَلُوْلٌ — محنت کرنے والی نہیں — ۷۱-۲

۱-۱۹ اَلْاَرْضَ ذَلُوْلًا — زمین کو پست — ۱۵-۶۷

(سهلا للمشى فيها)

۱-۱۹ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا — مطیع ہو کر چلتی رہے — ۶۹-۱۶

۱-۲۱ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ — نرم دل ہیں مومنوں پر — ۵۴-۵

(عاطفين)

۱-۲۱ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ — اور تم کمزور تھے — ۱۲۳-۳

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً — سرداروں کو بے عزت — ۳۴-۲۷

۱-۱۹ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ — ضرور نکال دیگا جس کا زور ہے کمزور کو — ۸-۶۳

فِي الْاَذَلِّيْنَ (مغلوبين) — سب سے بے قدر لوگوں میں — ۲۰-۵۸

ذَلَّ يَذِلُّ ذُلًّا وذِلَّةً وذَلَالَةً ومَذَلَّةً) بے عزت ہوا، خوار ہوا فا۔ ذَلِيْل وذُلَّان ج اَذِلَّاءُ واَذِلَّةٌ وذِلَالٌ۔ ذَلَّ يَذِلُّ ذُلًّا) البَعِيْرُ۔ اونٹ آسانی سے مطیع ہوا، فا ذَلُوْلٌ ج اَذِلَّةٌ۔ ذِلّ۔ نرمی رفاقت۔ ذَلَّ الطَّرِيْقُ۔ زیادہ چلنے سے راستہ سہل ہو گیا۔ ذُلّ۔ انقیاد سہولت۔ ذَلُوْلِيّ۔ حسن الخلق

ذمم

۱-۲۲ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً — قرابت کا اور نہ عہد کا — ۸-۹ / ۱۰-۹

۱-۱۶ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ — وہ الزام کھا کر — ۴۹-۶۸

۱-۱۶ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا — داخل ہو گا اس میں الزام کھا کر — ۱۸-۱۷

۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا — الزام کھا کر دھکیلا ہو کر — ۲۲-۱۷

ذَمَّهٗ يَذُمُّ ذَمًّا ومَذَمَّةً) اس کی بدتعریفی کی۔ ذَمَّ الْاَنْفُ ناک نے بے عزتی کی (بہنے لگا) ذَمَّمَهٗ۔ اس کی خوب بے عزتی کی، ذمّ ج ذُمُوْم۔ اَذَمَّهٗ۔ اس کو پناہ دی اور اپنی حمایت میں لے لیا۔ ذِمَّة کفالت، ذِمَام۔ عزت ج اَذِمَّة۔ ذِمَّة۔ عہد امان (انت فی ذمة اللہ) ذمّی۔ وہ غیر مسلم جو مسلمانی بادشاہی میں ہو، اور جزیہ ادا کرتا ہو۔ مذمّت بے عزتی۔

ذنب

ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ — ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول — ۵۱-۵۹
(نصیب) — بھرا انکے ساتھیوں کا
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ — اور انکو مجھ پر ایک گناہ کا دعوےٰ ہے — ۲۶-۱۴
عَنْ ذَنْبِهِ — اسکے گناہ کی بابت — ۵۵-۳۹
بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ — کس گناہ پر ماری گئی — ۸۱-۹
غَافِرِ الذَّنْبِ — گناہ بخشنے والا — ۴۰-۳
أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ — پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر — ۲۹-۴۰
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ — معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے — ۴۷-۱۹
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ — اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ۱۲-۲۹
بِذُنُوبِ عِبَادِهِ — اپنے بندوں کے گناہ — ۱۷-۱۷
فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ — سو قائل ہوگئے اپنے گناہ کے — ۶۷-۱۱
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ — بخشش مانگے اپنے گناہ کی — ۳-۱۳۵
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ — پھر پکڑا انکو اللہ نے انکے گناہ پر — ۳-۱۱
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ — عذاب کرتا ہے تمکو تمہارے گناہوں کی — ۵-۱۸
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا — بخش ہمارے گناہ — ۳-۱۴۷

ذَنَبَ (يَذْنِبُ ذَنْبًا) اس کے پیچھے چلا، اور اس سے جدا نہ ہوا۔ ذَنَّبَ العِمَامَةَ۔ پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ تَذَنَّبَ الرجلُ۔ اپنی پگڑی کا شملہ چھوڑا ذَنَّبَ الکِتَابَ۔ کتاب کا ضمیمہ شامل کیا۔ أَذْنَبَ الرجلُ۔ آدمی گنہگار ہوگیا تَذَانَبَ السحابُ۔ بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلے۔ ذَنْبٌ جرم ج ذُنُوبٌ جج ذنوبات۔ رَكِبَ ذَنَبَ البَعِيرِ۔ اونٹ کی دم پر سوار ہوگیا، تھوڑی چیز پر قناعت کی ذَنَبٌ۔ دم ج أَذْنَابٌ۔ أَذْنَابُ النَّاسِ کمینے لوگ۔ ذِنَابٌ وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے۔ ذِنَابُ الشئ۔ کسی چیز کا انجام ج ذَنَائِبُ۔ ذَنَابَة۔ قرابت۔ ذَنُوبٌ۔ ڈول، ج ذَنَائِبُ۔ ذُنَابَى۔ پرندہ کا دم۔ مُذَنَّبٌ۔ دمدار ستارہ،

ذھب

۱-۱ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ (اطفاها) — زائل کردی اللہ نے روشنی انکی — ۲-۱۷
۱-۱ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا — جب چلا گیا غصہ ہوکر — ۲۱-۸۷
۱-۱ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ — لے جاوے انکے کان — ۲-۲۰
۱-۱ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ — تو لے جاتا ہر حکم والا — ۲۳-۹۱
۱-۱ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ — پھر جب لے کر چلے اسکو — ۱۲-۱۵
۱-۱ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ — جن کی عورتیں جاتی رہی ہیں — ۶۰-۱۱
۱-۱ ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ — ہم گئے دوڑنے آگے نکلنے کو — ۱۲-۱۷
۱-۲ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ — دور کیا ہم سے غم — ۳۵-۳۴
۱-۲ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ — ضایع کردیئے تم نے مزے — ۴۶-۲۰
۱-۳ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳
۱-۳ فَيَذْهَبُ جُفَاءً — جاتا رہے سوکھ کر — ۱۳-۱۷
۱-۳ وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ — اور موقوف کرادیویں دونوں — ۲۰-۶۳
۱-۵ لَمْ يَذْهَبُوا — نہیں پھر گئے — ۳۳-۲۰
۱-۳ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا — ۸-۴۶
۱-۳ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ — پھر کدھر چلے جارہے ہو — ۸۱-۲۶
۱-۳ أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ — تم اسے لے جاؤ — ۱۲-۱۳
۱-۱۳ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ — سو تیرا جی نہ جاتا رہے — ۳۵-۸
۱-۹ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ — پھر ہم تجھے یہاں سے لے جاویں — ۴۳-۴۱
۱-۹ لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي — لے جاویں اس چیز کو — ۱۷-۸۶
۲-۳ وَيُذْهِبْ غَيْظَ — اور نکالے انکے دل کی جلن — ۹-۱۵
۲-۳ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ — تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ — ۳۳-۳۳
۲-۳ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ — چاہے تم کو لے جاوے — ۱۴-۱۹
۲-۳ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ — دور کرتی ہیں برائیوں کو — ۱۱-۱۱۴
۲-۹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ — کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے — ۲۲-۱۵
۱-۱۵ إِنِّي ذَاهِبٌ — جاتا ہوں اپنے رب کی طرف — ۳۷-۹۹
۱-۲۲ عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ — اس کے لے جانے پر — ۲۳-۱۸
۱-۱۱ اذْهَبْ بِكِتَابِي — لے جا میرا یہ خط — ۲۷-۲۸
۱-۱۱ فَاذْهَبْ أَنْتَ — سو تو جا اور تیرا رب — ۵-۲۴
۱-۱۱ اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ — تم دو تو جاؤ اس قوم — ۲۵-۳۶
۱-۱۱ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي — لے جاؤ میرا یہ کرتہ — ۱۲-۹۳
أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۳۵-۳۳
أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۴۳-۳
مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا — زمین بھر کر سونا — ۳-۹۱
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ — سونے اور چاندی سے — ۳-۱۴

ذَهَبَ (يَذْهَبُ ذَهَابًا وَذُهُوبًا وَمَذْهَبًا) گیا، ذَهَبَ کا امرُ کام ختم ہوگیا۔ ذَهِبَ (يَذْهَبُ ذَهَبًا) معدن میں سونا بہت پایا و دہشت

اور ذہل نازل ہوگئی۔ ذَهَبَ ج اَذْهَاب۔ ذُهُوب۔ ذُهْبَان۔ سونا، ٹکڑے کو ذُهْبَة۔ مَذْهَب۔ عقیدہ۔ طریقہ۔ اصل،

ذہل

۱-۳ تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ — دہشت سے بھول جاویگی — ۲۲-۲

ذَهَلَ (يَذْهَلُ ذَهْلًا و ذُهُولًا) الشَّيْءَ۔ بوجہ شغل کام چیز کو بھول گیا ذَهِلَ (يَذْهَلُ ذُهُولًا) اس کی بھلائی سے غائب ہوگیا۔ اَذْهَلَهٗ اس نے بھلا دیا،

ذود

۱-۳ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدَانِ — دونوں عورتیں اپنی بکریاں روکے ہوئے تھیں — ۲۸-۲۳

ذَادَهٗ (يَذُوْدُ ذَوْدًا و ذِيَادًا) دفع کیا، اور ہانک دیا۔ ذَادَ الْاِبِلَ عَنِ الْمَاءِ۔ اونٹ کو پانی سے روک دیا۔ ذَاوَدَهٗ۔ مدافعت میں اس کی مدد کی۔ مَذَاد۔ چراگاہ۔ مِذْوَد۔ بیل کے سینگ، کیونکہ سینگوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

ذوق

۱-۱ ذَاقَا الشَّجَرَةَ (اَكَلَا مِنْهَا) — چکھا دونوں نے درخت کو — ۷-۲۲

۱-۱ ذَاقُوْا بَاْسَنَا — چکھا انہوں نے ہمارا عذاب — ۶-۱۴۸

۱-۱ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ — چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی — ۵۹-۱۵

۱-۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا — چکھی اس بستی نے سزا — ۶۵-۹

۲-۱ اَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً — چکھائی انکو رحمت اپنی طرف سے — ۳۰-۳۳

۲-۱ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ — چکھایا اسکو اللہ نے — ۱۶-۱۱۲

۲-۱ اَذَقْنَاهُ رَحْمَةً — چکھائیں اسکو مہربانی — ۴۱-۵۰

۲-۱ اَذَقْنَا النَّاسَ — چکھایا ہم نے لوگوں کو — ۱۰-۲۱

۲-۱ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ — چکھاتے ہیں — ۱۱-۹

۲-۱ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ — چکھاتے ہم تم کو — ۱۷-۷۵

۱-۳ لِيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ — تاکہ چکھے وبال — ۵-۹۵

۱-۳ لَا يَذُوْقُوْنَ — نہ چکھیں گے — ۷۸-۲۴

۱-۳ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ — اب تک نہیں چکھا انہوں نے میری مار — ۳۸-۸

۱-۳ لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ — تاکہ چکھیں عذاب — ۴-۵۶

۱-۳ فَلْيَذُوْقُوْهُ — پھر چکھیں اس کو — ۳۸-۵۷

۱-۳ وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ — اور چکھو تم برائی کو — ۱۶-۹۴

۲-۳ وَيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ — اور چکھائے بعض — ۶-۶۵

۲-۳ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ — تاکہ چکھائے انکو — ۳۰-۴۱

۲-۳ وَلِيُذِيْقَكُمْ — تاکہ تمہیں چکھاوے — ۳۰-۴۶

۲-۳ لَنُذِيْقَهُمُ الْعَذَابَ — چکھائیں ہم عذاب — ۱۰-۷۰

۲-۳ لَنُذِيْقَهُمْ مِّنْ — چکھائیں ہم — ۲۲-۲۵

۲-۹ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ — ضرور ہم چکھائیں گے — ۴۱-۲۷

۲-۹ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ — ضرور ہم چکھائیں گے — ۳۲-۲۱

۱-۱۵ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوْنَ — ہم ہیں چکھنے والے — ۳۷-۳۸

۱-۱۵ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ — چکھنے والے — ۳۷-۳۸

۱-۱۵ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ — چکھنے والی موت کو — ۳-۱۸۵

۱-۱۱ ذُقْ اِنَّكَ — چکھ — ۴۴-۴۹

۱-۱۱ ذُوْقُوا الْعَذَابَ — چکھو عذاب — ۳-۱۰۶

۱-۱۱ فَذُوْقُوْا مَا — پھر چکھو — ۹-۳۵

۱-۱۱ فَذُوْقُوْهُ — پھر چکھو اسکو — ۸-۱۴

ذَاقَ (يَذُوْقُ ذَوْقًا و ذَوَاقًا و مَذَاقًا) چکھا۔ ذَاقَ الرَّجُلَ خبر دی۔ تَذَوَّقَ الشَّيْءَ چیز تھوڑی تھوڑی چکھا گی (مِنْ اَقْرَبِ الْمَوَارِدِ و مُخْتَارُ الصِّحَاحِ و مُنْتَهَى الْاَرَبِ و تَاجُ الْعَرُوْسِ) (وَغَيْرِهَا مِنْ كُتُبِ اللُّغَةِ) ذوق۔ شوق طبع

ذو

ذُو الْعَرْشِ — صاحب عرش — ۸۵-۱۵

ذِي الْعَرْشِ — صاحب عرش — ۱۷-۴۲

ذَوَا عَدْلٍ — دو صاحب عدل — ۵-۹۵

ذَوَيْ عَدْلٍ — دو صاحب عدل — ۶۵-۲

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ — دو ٹہنی والے — ۵۵-۴۸

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ — دونوں باغ — ۳۴-۱۶

ذِي الْقُرْبٰى — صاحب قرابت — [illegible]

ذَوِي الْقُرْبٰى — صاحب قرابت — ۲-۱۷۷

ذَا مَالٍ — مال والے — ۶۸-۱۴

ذَا قُرْبٰى — قرابت والا — ۵-۱۰۶

ذَا النُّوْنِ — صاحب مچھلی — ۲۱-۸۷

مَنْ ذَا الَّذِيْ — وہ کون صاحب ہے — ۲-۲۵۵

ذَا الْاَيْدِ — قوت والا — ۳۸-۱۷

ذَا الْكِفْلِ — ایک پیغمبر کا نام — ۳۸-۴۸

ذَاتَ بَيْنِكُمْ — تمہارے درمیان — ۸-۱

ذَاتَ الْیَمِیْنِ — دائیں طرف — ۱۸-۱۸

تثنیہ۔ ذَوَاتَانِ ج ذَوَات۔ ذات الجنب۔ ذات البینہ۔ ذات الصدر۔ ذات الشوکۃ۔ ذات الکبد۔ ذات۔ حقیقت۔ قوم،

ذیع

۱-۲ اَذَاعُوْا بِہٖ — اسکو مشہور کر دیتے ہیں — ۴-۸۳

ذَاعَ (یَذِیْعُ ذَیْعًا و ذُیُوْعًا و ذَیْعُوْعَۃً و ذَیَعَانًا) الخبرُ۔ خبر منتشر ہوگئی، اَذَاعَ (اِذَاعَۃً) الخبرَ۔ خبر کو منتشر کر دیا۔ مِذْیَاعٌ ج مَذَایِیْعُ۔ جو آہستہ بات نہ کرے۔ فُلَانٌ للخیرِ مِذْیَاعٌ وَلِلْاَسْبَابِ مِضْیَاعٌ۔ خبر منتشر کرنے والا، اسباب کا ضائع کرنے والا،

ر (۲۰۰)

رأس

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ — شعلہ نکالا میرے سر نے — ۱۹-۴

بِرَأْسِ اَخِیْہِ — اپنے بھائی کا سر — ۷-۱۵۰

مِنْ رَّأْسِہٖ — اس کے سر سے — ۲-۱۹۶

وَلَا بِرَأْسِیْ — اور نہ ہی میرا سر — ۷-۱۵۰

فَوْقَ رَأْسِیْ خُبْزًا — اپنے سر پر روٹی — ۱۲-۳۶

فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَہُمْ — مٹکائینگے تیری طرف اپنے سر — ۱۷-۵۱

عَلٰی رُءُوْسِہِمْ — پھر اوندھے ہوگئے سر جھکا کر — ۲۱-۶۵

رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ — سر شیطان کے (سخت بدنما) — ۳۷-۶۵

رُءُوْسُ اَمْوَالِکُمْ — اصل مال تمہارا — ۲-۲۷۹

(اصول اموالکم)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ — اور نہ منڈاؤ اپنے سر — ۲-۱۹۶

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ — اور مل لو اپنے سر کو — ۵-۶

رَءُسَ (یَرْءُسُ رِئَاسَۃً) وہ رئیس ہوگیا۔ رَءَسَہٗ (یَرْءَسُ رَأْسًا) اس کے سر پر ضرب لگائی۔ رَأَسَ (یَرْأَسُ رِئَاسَۃً) القومَ کان رَئِیْسَہُمْ۔ رُئِسَ۔ سر درد کی شکایت کی۔ رَأَّسَہٗ۔ اس کو رئیس بنایا۔ رَأْسٌ ج اَرْءُسٌ، رُءُوْسٌ و رُؤْسٌ آرَاسٌ۔ سر۔ حیوان ذات پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے (اَرْبَعُوْنَ رَأْسًا) (رأس) سردار قوم۔ رَوَائِس چوٹیاں۔ فارائس۔ مَعْمَرٌ رُءُوْس ج رواس۔ رَئِیْس ج رُءَسَا۔ رأس الشیطان۔ تھوہر۔ رَأَّاس۔ سریاں بیچنے والا۔ الاَرْءَاسی۔ بڑے سر والا۔ رأس المال۔ اصل سرمایہ،

رءف

۲۲-۱ وَلَا تَاْخُذْکُمْ بِہِمَا رَاْفَۃٌ — اور نہ آئے تم کو ان دونوں پر ترس — ۲۴-۲

۲۲-۱ اتَّبَعُوْہُ رَاْفَۃً وَّرَحْمَۃً — اسکے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی — ۵۷-۲۷

۱۹-۱ اِنَّ اللّٰہَ ... لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ — بے شک لوگوں پر بہت شفیق مہربان ہے — ۲-۱۴۳

۱۹-۱ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ — اور ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے — ۹-۱۲۸

رَأَفَ (یَرْءَفُ رَأْفَۃً و رَءُفَ یَرْءُفُ رَآفَۃً و رَءِفَ یَرْءَفُ رَأْفًا و رَأَفًا) بِہٖ۔ اس پر بڑی مہربانی کی۔ فاعل رَءُوْفٌ۔ رَءُفٌ۔ رَأْفٌ۔ رَءِفٌ۔ رَائِفٌ۔ رَأَّفَہٗ۔ اس کو مہربانی پر آمادہ کیا،

رأی

۱-۱ رَاٰ کَوْکَبًا — دیکھا اس نے ایک ستارہ — ۶-۷۶

۱-۱ لَوْلَا اَنْ رَّاٰ — اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے قدرت اپنے رب کی — ۱۲-۲۴

۱-۱ رَاَی الْقَمَرَ — دیکھا چاند — ۶-۷۷

۱-۱ رَاَی الْمُجْرِمُوْنَ — اور دیکھیں گے گنہگار — ۱۸-۵۳

۱-۱ لَقَدْ رَاٰی مِنْ — بے شک دیکھے اس نے — ۵۳-۱۸

۱-۱ فَلَمَّا رَاٰہُ — پھر جب دیکھا اس کو — ۲۷-۴۰

۱-۱ فَلَمَّا رَاٰھَا تَھْتَزُّ — پھر جب دیکھا اسکو پھن پھیلائے — ۲۷-۱۰

۱-۱ وَاِذَا رَاٰکَ الَّذِیْنَ — اور جہاں دیکھا تجھ کو منکروں نے — ۲۱-۳۶

۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْہُ زُلْفَۃً — پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس آ لگا — ۶۷-۲۷

۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْھَا — جب دیکھا اسکو (باغ) — ۶۸-۲۶

۱-۱ وَرَاَوُا الْعَذَابَ — دیکھیں گے عذاب — ۲-۱۶۶

۱-۱ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ — دیکھی انہوں نے نشانیاں — ۱۲-۳۵

۱-۱ وَرَاَوْا اَنَّھُمْ — اور سمجھے بے شک وہ — ۷-۱۴۹

۱-۱ رَاَتْہُ حَسِبَتْہُ — جب دیکھا اس کو خیال کیا — ۲۷-۴۴

۱-۱ اِذَا رَاَتْھُمْ مِّنْ مَّکَانٍ — جب دیکھے گی انکو — ۲۵-۱۲

۱-۱ وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ — جب تو دیکھے ان لوگوں کو — ۶-۶۸

۱-۱ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ — دیکھے تو منافقوں کو — ۴-۶۱

۱-۱ اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ — کیا پھر دیکھا تو نے اسکو — ۱۹-۷۷

۱-۱ لَرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا — تو دیکھ لیتا اس کو — ۵۹-۲۱

۱-۱ اِذَا رَاَیْتَھُمْ — جب دیکھے گا تو انکو — ۶۳-۴

۱-۱	أَفَرَءَيْتُم مَّا	بھلا دیکھو جو تم بوتے ہو	۵۸-۵۶
۱-۱	أَفَرَءَيْتُمُ اللَّاتَ	بھلا تم دیکھو تو لات	۱۹-۵۳
۱-۱	رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ	جب دیکھا اسکو ششدر رہ گئیں	۳۱-۱۲
۱-۱	أَرَءَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي	بھلا دیکھ تو یہ شخص	۶۲-۱۷
۱-۱	أَرَءَيْتَكُمْ (أَخْبِرُونِي)	بھلا دیکھو تو	۴۰-۶
۱-۱	رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ	اب دیکھ لیا تم نے اسکو	۱۴۳-۳
۱-۱	رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ	میں نے دیکھا خواب میں	۴-۱۲
۱-۱	رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ	دیکھا میں نے ان کو	۴-۱۲
۱-۲	فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ	دکھلائی اسکو بڑی نشانی	۲۰-۷۹
۱-۲	بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ	جو کچھ تم کو سمجھادے اللہ	۱۰۵-۴
۱-۲	وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا	اگر تم کو بہت دکھلا دیتا	۴۳-۸
۱-۲	مَا أُرِيكُمْ مَا	کہ تم کو دکھا چکا	۱۵۲-۳
۱-۲	أَرَانِي أَعْصِرُ	دیکھتا ہوں	۳۶-۱۲
۱-۲	وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا	ہم نے اس کو دکھلا دیں	۵۶-۲۰
	(البصرنا)		
۱-۲	أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً	ہم نے جو تم کو دکھلایا	۶۰-۱۷
۱-۲	لَأَرَيْنَاكَهُمْ (فَلَعَرَفْتَهُمْ)	تم کو دکھلا دیں وہ لوگ	۳۰-۴۷
۳-۱	وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ	اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم	۱۶۵-۲
۳-۱	عَلَىٰ مَا يَرَىٰ	جو دیکھتا ہے	۱۲-۵۳
۳-۱	وَسَيَرَى اللَّهُ	ابھی دیکھے گا اللہ	۹۴-۹
۳-۱	هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ	کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی	۱۲۷-۹
۳-۱	إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	جب دیکھیں گے عذاب	۱۶۵-۲
	(یبصرون)		
۳-۱	أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ	کیا نہیں دیکھتے وہ	۱۲۶-۹
۳-۱	يَرَوْنَهُ بَعِيدًا	دیکھتے ہیں اسکو دور	۶-۷۰
۳-۱	تَرَاءَى الْجَمْعَانِ	جب مقابل ہوئیں دونوں جماعتیں	۶۱-۲۶
۳-۱	تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ	جب سامنے ہوئیں دونوں جماعتیں	۴۸-۸
۳-۱	تَرَىٰ كَثِيرًا	دیکھتا ہے تو بہت	۸۰-۵
۷-۱	لَن تَرَانِي	تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا	۱۴۳-۷
۳-۱	فَتَرَى الَّذِينَ	دیکھتا ان لوگوں کو	۵۲-۵
۳-۱	إِن تَرَنِ	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	۳۹-۱۸

۳-۱	لَا تَرَوْنَهُمْ	تم انکو نہیں دیکھتے	۲۷-۷
۳-۱	أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي	کیا تم دیکھتے نہیں	۵۹-۱۲
۳-۱	يَوْمَ تَرَوْنَهَا	جب اسکو دیکھو گے	۲-۲۲
۳-۱	مَا لَا تَرَوْنَ	جو تم نہیں دیکھتے	۴۸-۸
۳-۱	أَسْمَعُ وَأَرَىٰ	میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں	۴۶-۲۰
۳-۱	أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ	میں خواب میں دیکھتا ہوں	۱۰۲-۳۷
۳-۱	إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ	میں تم کو دیکھتا ہوں	۷۴-۶
۳-۱	إِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا	میں تم کو دیکھتا ہوں لوگ جاہل	۲۹-۱۱
۳-۱	قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ	ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا	۱۴۴-۲
۳-۱	حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ	جب تک کہ دیکھ لیں اللہ کو	۵۵-۲
۳-۱	إِنَّا لَنَرَاكَ فِي	ہم تم کو دیکھتے ہیں	۶۰-۷
۳-۲	لِيُرِيَهُ كَيْفَ	تاکہ اسے دکھلائے	۳۱-۵
۳-۲	لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا	ان دونوں کو دکھائے	۲۷-۷
۳-۲	يُرِيهِمُ اللَّهُ	دکھلائے گا اللہ ان کو	۱۶۷-۲
۳-۲	وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ	دکھاتا ہے تم کو اپنے نشانات	[illegible]
۳-۲	سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ	آگے دکھلائے گا تم کو اپنے نمونے	۹۳-۲۷
۳-۲	وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ	جب دکھایا تم کو وہ دکھاتا تھا	۴۴-۸
۳-۲	مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ	میں تو وہی بات بتلاتا ہوں جو سوجھی مجھ کو	۲۹-۴۰
۳-۲	سَأُرِيكُمْ دَارَ	عنقریب تم کو دکھلا دوں گا	۱۴۵-۷
۳-۲	نُرِي إِبْرَاهِيمَ	ہم دکھانے لگے ابراہیم کو	۷۵-۶
۳-۲	أَن نُّرِيَكَ	ہم تجھ کو دکھلائیں	۹۵-۲۳
۳-۲	سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا	اب ہم ان کو دکھلائیں گے اپنے نمونے	۵۳-۴۱
۳-۲	لِنُرِيَكَ مِنْ	تاکہ دکھائیں تجھ کو	[illegible]
۵-۱	أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ	[illegible]	۷-۹۰
۵-۱	أَلَمْ يَرَوْا	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	۶-۶
۵-۱	أَلَمْ تَرَ (إِلَى)	کیا تو نے نہیں دیکھا	۲۴۳-۲
۵-۱	أَلَمْ تَرَوْا (تَنْظُرُوا)	کیا تم نے نہیں دیکھا	۲۰-۳۱
۵-۱	لَّمْ تَرَوْهَا	تم نے نہ دیکھیں	۴۰-۹
۹-۱	فَإِمَّا تَرَيِنَّ	اگر تو دیکھے کوئی آدمی	۲۶-۱۹
۹-۱	لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ	بے شک تم نے دیکھنا ہے دوزخ	۶-۱۰۲
۹-۱	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر اسکو دیکھنا ہے	۷-۱۰۲

۲-۹	اِمَّا تُرِیَنِّیْ	اگر دکھلانے لگے تو مجھے	۹۳-۲۳
۲-۹	وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ	یا اگر تجھ کو دکھلا دیں	۷۷-۴۰
۲-۴	سَوْفَ یُرٰی	عنقریب دکھلایا جاویگا	۴۰-۵۳
۲-۴	لِیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ	تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال	۶-۹۹
۴-۳	ھُمْ یُرَآءُوْنَ	وہ دکھلاوا کرتے ہیں	۶-۱۰۷
۴-۳	یُرَآءُوْنَ النَّاسَ	لوگوں کے دکھلانے کو	۱۴۲-۴
۲-۱۱	اَرِنِیْ اَنْظُرْ	تو مجھ کو دکھلا	۱۴۳-۷
۲-۱۱	اَرِنَا مَنَاسِکَنَا (عَلِّمْنَا)	اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنیکے	۱۲۸-۲
۲-۱۱	فَاَرُوْنِیْ (اَخْبِرُوْنِیْ)	دکھلاؤ تو مجھ کو	۱۱-۳۱
۱-۲۲	رِئَاءَ النَّاسِ (رُؤْیَۃً ظَاھِرًا)	لوگوں کے دکھلانے کو	۳۸-۴
۱-۲۲	رِئَاءَ النَّاسِ (مُرَائِیْنَ لَھُمْ)	لوگوں کے دکھلانے کو	۲۶۴-۲
۱-۲۲	بَادِیَ الرَّاْیِ	بلا تامل	۲۷-۱۱
۱-۲۲	رَاْیَ الْعَیْنِ	صریح آنکھوں سے	۱۳-۳
۱-۲۲	رُءْیَا الَّتِیْ	وہ دکھلاوا	۶۰-۱۷
۱-۲۲	لِلرُّءْیَا	خواب کی	۴۳-۱۲
۱-۲۲	صَدَّقْتَ الرُّءْیَا	تونے سچ کر دکھلایا خواب	۱۰۵-۳۷
۱-۲۲	رُءْیَاکَ	اپنی خواب	۵-۱۲
۱-۲۲	فِیْ رُءْیَایَ	میری خواب میں	۴۳-۱۲
۱-۲۲	اَثَاثًا وَّرِءْیًا	سامان میں اور نمود میں	۷۴-۱۹

رَاٰی (یَرٰی رُءْیًا و رُءْیَۃً و رَاءَۃً و رِئْیَانًا) نظر اور عقل سے دیکھا۔ اَمْرٌ رَ۔ رَاٰی (یَرْئِیْ رَاْیًا) الرجلَ۔ اس کے پھیپھڑے پر چوٹ لگائی۔ اَرْاٰی شیشہ میں دیکھا، بار بار کا عمل کیا۔ اَرَاہُ۔ اسے دکھلایا۔ فَاُمِرَ مِرْءٰی مُرْءِیَۃٌ۔ تَرَآءٰی فِی الْمِرْاٰۃِ شیشہ میں دیکھا۔ رَاْیٌ۔ خیال ج آرَاءٌ۔ آرَاءٌ۔ الرُّءْیَا ج رُؤًی۔ خواب۔ رُءْیَۃٌ۔ دل یا آنکھ سے دیکھنا۔ رِئَۃٌ۔ پھیپھڑا ج رِئَات رِئُوْنَ۔ مِرْاٰۃٌ۔ شیشہ ج مَرَاءٍ و مَرَایَا۔ اصحاب الرای۔ قیاسی۔ مُرَاءٍ ج مُرَاءُوْنَ۔ مرد ریاکار۔

رب

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ	جب کہا اسکو اسکے رب نے	۱۳۱-۲
فَنَادٰھُمَا رَبُّھُمَا	ان دونوں کو رب نے پکارا	۲۲-۷
رَبُّھُمْ	انکا پالنے والا	۲۱-۱۸
مِنْ رَّبِّھِمْ	انکے پالنے والے سے	۵-۲
فَتَقَبَّلَھَا رَبُّھَا	پھر قبول کیا اسکو اس کے رب نے	۳۷-۳
وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ	اور جب کہا تیرے رب نے	۳۰-۲
فَمَنْ رَّبُّکُمَا	تم دونوں کا رب کون ہے	۴۹-۲۰
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	نعمتیں اپنے رب کی	۱۳-۵۵
رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ	اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو	۲۱-۲
رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ	رب تمہارا تمہیں خوب جانتا ہے	۵۴-۱۷
اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ	پھر چل اپنے رب کی طرف	۲۸-۸۹
رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ	میرا وہ رب ہے جو کہ زندہ کرتا ہے	۲۵۸-۲
رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی	ہمارا وہ رب ہے جس نے عطا کیا	۵۰-۲۰
اَنْتَ وَرَبُّکَ	جا تو اور تیرا رب	۲۴-۵
یَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا	پلادے اپنے خاوند کو شراب	۴۱-۱۲
قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ	لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس	۵۰-۱۲
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	بھلا کئی معبود جدا جدا	۳۹-۱۲
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کسی کو رب سوا اللہ کے	۶۴-۳
رَبَّانِیُّوْنَ	درویشوں نے	۴۴-۵
رَبّٰنِیّٖنَ (علماء عاملین)	اللہ والے (الف نون تفخیم کیلئے زائد ہے)	۷۹-۳
رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ (الوف من الناس)	خدا کے طالب	۱۴۶-۳
۱-۱۷ رَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیْ (بنت الزوج والزوجۃ)	اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں واحد ربیبہ	۲۳-۴
رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ	کسی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ	۲-۱۵

رَبَّ (یَرُبُّ رَبًّا) القومَ۔ قوم کا امیر بن کر ان پر سیاست کی، راہ نمائی کی۔ رَبَّ النِّعْمَۃَ۔ نعمت زیادہ کی۔ رَبَّ الشَّیْءَ۔ چیز جمع کی۔ رَبَّ الاَمْرَ۔ کام کی درستی کی۔ رَبَّ (یَرُبُّ رَبًّا) و رَبَّبَ تَرْبِیْبًا و تَرِبَّۃً و ارْتَبَّ (ارْتِبَابًا) الوَلَدَ۔ لڑکے کی پرورش کی۔ اَرْتَبَتِ العِنَبُ۔ انگور اتنا پکا کہ رب بن گیا۔ رَبٌّ۔ مالک، سید، مصلح ج اَرْبَابٌ۔ رُبُوبِیَّۃٌ من الاسماء الحسنیٰ۔ رَبِّیٌّ۔ رَبَّانِیٌّ۔ رُبُوبِیٌّ۔ رب کے بندے۔ رَبَّانِیٌّ۔ عارف باللہ۔ رُبٌّ مشہور چیز ہے ج رِبَابٌ۔ رُبُوبٌ۔ رُبَّ۔ رُبَّۃَ۔ رُبَّمَا۔ رُبَّتَمَا۔ رُبَمَا حرف جر تقلیل کے لئے یا زیادہ کے لئے اور یہ حروف نکرہ کے سوا داخل نہیں ہوتے۔ رَابٌّ۔ ماں کا خاوند۔ رَابَّۃٌ۔ باپ کی عورت۔ رِبَابٌ عہد

بیان۔ رُبَاب طنبورہ۔ رُبُوبَہ۔ رُبُوبِیَّۃ۔ اسم من الرب۔ رَبِیْب۔ رَبُوْب عورت کا پچھلا لڑکا ج اَرِبَّۃ۔ پروردہ۔ رَبِیْبَۃ ج رَبَائِب۔ عورت کی پچھلی لڑکی، پروردہ لڑکی، مربوب۔ مملوک، غلام۔ مَرَبَّۃ۔ مملکت،

ربح

۱-۱ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ سو نہ نافع ہوئی انکی سوداگری ۲-۱۶
رَبِحَ (یَرْبَحُ رِبْحًا رَبَاحًا) فی تجارتہ۔ تجارت میں منافع لیا

ربص

۱-۵ وَتَرَبَّصْتُمْ (انتظرتم) اور تم راہ دیکھتے رہے ۵۷-۱۴
۳-۵ وَيَتَرَبَّصُ بِكُمْ (ینتظر بکم) اور انتظار کرتے ہیں ۹-۹۸
۳-۵ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ (ینتظر بکم الدوائر) وہ لوگ تمہاری تاک میں ہیں ۴-۱۴۱
۳-۵ يَتَرَبَّصْنَ (اصل میں لیتربصن تھا، ایک لام کی تخفیف کی گئی) انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو ۲-۲۲۸
۳-۵ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا (ینتظرون) یہاں ایک ت حذف ہے) امید کروگے ہمارے حق میں ۹-۵۲
۳-۵ نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے ۵۲-۳۰
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ (ننتظر) اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں ۹-۵۲
۱۱-۵ قُلْ تَرَبَّصُوْا کہو منتظر رہو ۵۲-۳۱
۱۱-۵ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى (انتظروا) سو منتظر رہو ۹-۵۲
۱۵-۵ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ (منتظر) کہو ہر ایک راہ دیکھتا ہے ۲۰-۱۳۵
۱۵-۵ اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۹-۵۲
۱۵-۵ مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۵۲-۳۱
۲۲-۵ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ انکے لئے مہلت ہے چار ماہ ۲-۲۲۶
رَبَصَ (یَرْبُصُ رَبْصًا) بہ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ فی المکان رہا۔ رُبْصَۃ۔ انتظار

ربط

۱-۱ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (قوینا) اور گرہ دی ہم نے انکے دلوں پر ۱۸-۱۴
۱-۱ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی ۲۸-۱۰
۱-۳ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى (یحبس) مضبوط کردے تمہارے دلوں کو ۸-۱۱
۱-۱۱ وَرَابِطُوْا (اقیموا علی الجہاد) اور مستعد رہو ۳-۲۰۰
۱-۲۲ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ (یعنی حبسہا فی سبیل اللہ) اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ۸-۶۰

رَبَطَہٗ (یَرْبُطُ رَبْطًا) اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبَطَ اللہُ عَلٰی قَلْبِہٖ اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور صبر دیا۔ رَبَطَ (یَرْبُطُ رِبَاطَۃً) جَاْشُہٗ۔ اس کا دل سخت ہوگیا۔ رَابَطَ (رِبَاطًا و مُرَابَطَۃً) الامرَ وَاظَبَ عَلَیْہِ۔ رِبَاط۔ رسی، دل، وہ جگہ جہاں لشکر اور گھوڑے ملک کی حفاظت کے لئے رکھے جائیں ج رُبُط۔ رَابِط۔ عابد، زاہد، تارک الدنیا، حکیم۔ رَابِطَۃ۔ وصل، علاقہ، تعلق۔ مُرَابِطَۃ ج مرابطات۔ وہ لشکر جو کہ بطور رباط ہو،

ربع

وَرُبٰعَ اور چار چار ۴-۳
فَلَكُمُ الرُّبُعُ تمہارے لئے چوتھائی ۴-۱۲
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ چار گواہیاں ۲۴-۶
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ چار دفعہ گواہی ۲۴-۸
عَلٰى اَرْبَعٍ چار پاؤں پر ۲۴-۴۵
اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ چار ماہ عزت والے ۹-۳۶
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ چار تم سے ۴-۱۵
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ چار ماہ ۲-۲۲۶
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ چار گواہ ۲۴-۱۳
۱-۱۵ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ مگر وہ ہے کہ چوتھا انکا ۵۸-۷
۱-۱۵ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ چوتھا انکا کتا ہے ۱۸-۲۲
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً چالیس رات [illegible]
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً حرام ہے ان پر چالیس سال ۵-۲۶
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اور پہنچا چالیس سال کی عمر کو ۴۶-۱۵

رَبَعَتْ (تَرْبَعُ رَبْعًا) عَلَیْہِ الْحُمّٰی۔ اس کو چوتھیا بخار ہو گیا (۲) رَبَعَ (یَرْبَعُ رَبْعًا و رُبُوْعًا) الرَّبِیْعُ۔ موسم ربیع (بہار) آگیا (۳) رَبَعَ (یَرْبُعُ رَبْعًا)۔ چار لڑی رسی بٹی۔ رَبَعَ القَوْمَ۔ قوم کو ۴ کا پورا کیا یا ربع مال لیا۔ رُبِعَ القَوْمُ۔ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا۔ وہ زمین مرتع۔ رَبَّعَ البَیْتَ۔ گھر کو مربع بنایا۔ اَرْبَعَ۔ چوتھے سال میں داخل ہوا۔ تَرَبَّعَ الجَمَلُ۔ اونٹ نے ربیع کھایا اور موٹا ہوگیا۔ رُبْعٌ ۱/۴ ج اَرْبَاع

رابوع۔ یوم الاربعۃ۔ بدھ۔ رُباع۔ چار چار۔ رَباعیۃ ج رَباعیات سامنے والے چار دانت۔ رَبیع ج اربعۃ۔ اُم اربعۃ و اربعین ہزار پائے یربوع ج یرابیع کنگرو۔ اربعۃ مرابعۃ۔ تربع بشکل تشہد بیٹھا،

ربو

۱-۱ وَرَبَتْ (ارتفعت وزادت) اور ابھری ۲۲-۵

۱-۱ كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا جیسے پالا انہوں نے مجھے چھوٹا سا ۱۷-۲۴

۲-۳ وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ اور بڑھاتا ہے صدقات کو ۲-۲۷۶

۱-۳ لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ (لیزید) تاکہ بڑھتا رہے ۳۰-۳۹

۱-۳ فَلَا يَرْبُوا (یزکوا) نہیں بڑھتا ۳۰-۳۹

۳-۳ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا کیا نہیں پالا ہم نے اپنے میں بچہ سا ۲۶-۱۸

۱۵-۱ زَبَدًا رَّابِيًا (عالیا علیہ) جھاگ پھولا ہوا ۱۳-۱۷

۱۵-۱ أَخْذَةً رَّابِيَةً پکڑنا سخت ۶۹-۱۰

۲۱-۱ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے ۱۶-۹۲

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا مٹاتا ہے اللہ سود کو ۲-۲۷۶

مِن رِّبًا بیاج سے ۳۰-۳۹

يَأْكُلُونَ الرِّبَا (یاخذون) کھاتے ہیں سود ۲-۲۷۵

۱۳-۱ لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا نہ کھاؤ سود ۳-۱۳۰

وَحَرَّمَ الرِّبَا اور حرام کیا بیاج ۲-۲۷۵

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ (مکان مرتفع) ایک باغ ہے بلند زمین پر ۲-۲۶۵

وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ایک ٹیلہ کی طرف ۲۳-۵۰

(فلسطین، دمشق، بیت المقدس) واقدی نے مصر مراد لیا ہے

رَبَا یَربُو (رُبُوًّا و رِبًا) المال۔ مال زیادہ ہو گیا۔ رَبَا یَربُو (رُبُوًّا) الفرس اخذہ الربو۔ رَبَا یَربُو (رَبْوًا و رُبُوًّا) الولد۔ لڑکا چلا۔ رَبَّی ج رُبَاءٌ وَرُبَّیًا۔ میں نے پالا۔ رَبَّی (تربیۃ و تربی) الولد۔ لڑکا پالا۔ رَابی (مُرابات) اپنا مال سود پر دیا۔ رَابیۃ ج رَوابی۔ رُبْوۃ بلند زمین ج رُبیٰ۔ رَبْوَہ علم الحساب میں ..... دس لاکھ۔ رَبْوَہ علم طب میں ضیق النفس کی ایک قسم ہے۔ اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے۔ اُربیۃ۔ گھر والے اور ابن عم۔ مُربّی کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں،

رتع

۱-۳ يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ خوب کھائے اور کھیلے ۱۲-۱۲

رَتَعَ یَرتَعُ رَتْعًا (رُتُوعًا و رِتاعًا) عیش میں پرورش پائی اور جو چاہا سو پایا۔ رَتَعَ فِي المَكَانِ۔ جگہ میں ٹھیرا اور جو چاہا با فراغت کھایا۔ فا۔ رَاتِعٌ ج رُتَّعٌ رُتُعٌ۔ مَرْتَعٌ چراگاہ،

رتق

۲۲-۱ كَانَتَا رَتْقًا (مسدودا) منہ بند تھے ۲۱-۳۰

رَتَقَ یَرتُقُ رَتْقًا الثوب۔ کپڑا سیا۔ رَتَقَ الشیء۔ بند کر دیا۔ هُوَ الرَّاتِقُ وَالفَاتِقُ۔ درستی کرنے والا۔ رَتَقَ فَتْقَهُم۔ ان کے درمیان صلح کرا دی۔ رَتْقَہ ج رَتَق۔ انگلیوں کے درمیان خلل

رتل

۳-۱ وَرَتَّلْنَاهُ (اتینا بہ شیئا بعد شیء) آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے ۲۵-۳۲

۳-۱۱ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ (تثبت فی تلاوتہ) آہستہ پڑھ قرآن ۷۳-۴

۳-۲۲ تَرْتِيلًا آہستہ پڑھنا ۷۳-۴

رَتِلَ یَرتَلُ رَتَلًا الشیءُ۔ چیز با ترتیب ہوئی۔ فا۔ رَتِل۔ رَتَّلَ القرآن قرآن مجید کو خوب درست سنوار کر پڑھا۔ رَتَّلَ الکلامَ۔ کلام کی اچھی تالیف کی۔ رَتَل حسن فی الکلام۔ خواندن باہستگی۔ کلام رَتِل۔ نہایت ستھری کلام ترتیل۔ خفض الصوت۔ قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

رجج

۱-۳ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ جب لرزے زمین ۵۶-۴

۱-۲۲ رَجًّا کپکپا کر ۵۶-۴

رَجَّ یَرُجُّ رَجًّا جنبانید و سخت بازداشت۔ رَجَّ یَرُجُّ و رُجَّ رَجًّا حرکت کی اور باز رہا۔ رَجَّ بهم القوم۔ آ[illegible] میں گڑبڑ

رجز

عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ بلا کا عذاب دردناک ۳۴-۵

رِجْزَ الشَّيْطَانِ (وسوسۃ الشیطان) شیطان کی نجاست ۸-۱۱

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ عذاب آسمان سے ۲-۵۹

وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ پڑتا اوپر ان کے کوئی عذاب ۷-۱۳۴

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (اوثان) اور گندگی سے دور رہ ۷۴-۵

رُجز۔ گندگی، عذاب، بتوں کی عبادت، گناہ۔ رَجَز شعر پڑھنا

مِنَ النِّسَاءِ. جس عورت کا خاوند مر جائے، اور وہ اپنے میکے چلی جائے، وہ عورت رَاجِع ہے ج رَوَاجِع. اور جس کو طلاق ہو وہ عورت مردودہ ہے۔

رجف

۱-۱۴ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ — جس دن کانپے گی زمین — ۷۳-۱۴

(تزلزل)

۱-۳ يَوْمَ تَرْجُفُ (تزلزل) — جس دن کانپے گی — ۷۹-۶

۱-۱۵ الرَّاجِفَةُ — کانپنے والی — ۷۹-۶

۲-۱۶ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ — اور جھوٹی خبریں اڑانیوالے شہر میں — ۳۳-۶۰

۱-۲۲ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ — پھر آ پکڑا ان کو زلزلے نے — {۷-۷۸، ۷-۱۵۵، ۲۹-۳۷}

رَجَفَ (يَرْجُفُ رَجْفًا وَرَجَفَانًا وَرُجُوفًا وَرَجِيفًا) اسے سخت جنبش دی۔ إِذَا وَقَعَتِ الْمَخَاوِيفُ كَثُرَتِ الْأَرَاجِيفُ. خوف میں باتیں زیادہ پھیلتی ہیں۔ رَجَفَ۔ اس نے حرکت کی۔ لازم اور متعدی، رَجَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجْفَةٌ۔ زلزلہ، قیامت تپ لرزہ۔ رَجَفَتِ الْقَوْمُ۔ لڑائی کے لئے جنبش کی۔ أَرْجَفَ، بری خبریں اور فتنے اس نیت سے پھیلائے، کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ فا مُرْجِف أَرْجَفَتِ الرِّيحُ الشَّجَرَ. آندھی نے درخت کو حرکت دی۔ اراجیف مختلف، بری سے بری خبریں۔ تَرَجَّافٌ۔ بے قراری۔

رجل

فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ — پھر ایک مرد اور دو عورتیں — ۲-۲۸۲

لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا — البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا — ۶-۹

قَالَ رَجُلَانِ — کہا دو آدمیوں نے — ۵-۲۳

رَجُلَيْنِ — دو آدمیوں کو — ۲۸-۱۵

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ — آدمی جو پہچانیں گے — ۷-۴۶

رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ — کتنے مرد آدمیوں میں کے — ۷۲-۶

رِجَالًا كَثِيرًا — بہت مرد — ۴-۱

اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ — مرد حاکم ہیں — ۴-۳۴

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ — اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے — ۲-۲۲۸

مِنَ الرِّجَالِ — مردوں سے — ۴-۹۸

بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ — کتنے مردوں کی جنوں میں کے — ۷۲-۶

مِنْ رِجَالِكُمْ — تمہارے مردوں میں سے — ۳۳-۴۰

وَرَجِلِكَ (واحد راجل) — اور پیادے اپنے — ۱۷-۶۴

يَأْتُوكَ رِجَالًا (واحد راجل) — پیروں چل کر — ۲۲-۲۷

فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا — پیادہ یا سوار — ۲-۳۸[illegible]

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ — لات مار اپنے پاؤں سے — [illegible]-۳۸

يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ — چلتا ہے دو پاؤں پر — [illegible]-۲۴

أَرْجُلٌ يَمْشُونَ — پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں — [illegible]-۷

وَأَرْجُلُهُمْ — اور انکے پاؤں — ۳-۵

مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ — اپنے پاؤں کے نیچے سے — [illegible]-۵

وَأَرْجُلِهِنَّ — اور پاؤں میں — [illegible]-۶۰

بِأَرْجُلِهِنَّ — عورتیں اپنے پاؤں کو — [illegible]-۲۴

وَأَرْجُلَكُمْ — اور اپنے پاؤں — [illegible]-۵

مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ — یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے — ۶-[illegible]

(۱) رَجَلَ (يَرْجُلُ رَجْلًا) الشَّاةَ۔ بکری کے پاؤں باندھے۔ رَجَلَ اس کے پاؤں پر مارا۔ رَجِلَ (يَرْجَلُ رَجَلًا) وہ پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ سواری چھوڑ کر پیدل چلا۔ تَرَجَّلَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت مانند مرد ہوگئی تَرَجَّلَ کنگھی کی۔ تَرَجَّلَتِ الشَّمْسُ۔ سورج چڑھا۔ اِرْتَجَلَ۔ ہانڈی میں پ[illegible] رُجَيْلٌ۔ اسم تصغیر۔ رِجْلٌ۔ ج أَرْجُلٌ قدم، عہد و پیمان۔ رِجْلٌ [illegible] خلیج رَجُلٌ۔ مرد ج رِجَالٌ۔ رَجْلَةٌ۔ أَرَاجِيلُ۔ رِجَالَاتٌ۔ [illegible] پیادہ ج رَجْلٌ۔ رَجَّالَةٌ۔ رُجَّالٌ۔ رِجَالٌ۔ رُجْلَةٌ چلنے کی قوت رَجُلَةٌ۔ مؤنث رَجُلٌ مانند مَرْأَةٌ۔ مَرْءٌ سے۔ رَجِيلٌ۔ زیادہ [illegible] والا، مِرْجَلٌ ج مَرَاجِيلُ۔ ہانڈی۔ رَجُولَةٌ۔ رَجُولِيَّةٌ۔ طاق[illegible] مردمی۔ رَجُلٌ أَرْجَلُ۔ آدمی بڑے پاؤں والا۔

رجم

۱-۱ لَرَجَمْنَاكَ — ہم سنگسار کر ڈالتے — [illegible]

۱-۳ يَرْجُمُوكُمْ — پتھروں سے مار ڈالیں گے تم کو — [illegible]

۱-۳ أَنْ تَرْجُمُونِ — تم مجھ کو سنگسار کرو — [illegible]

۱-۹ لَأَرْجُمَنَّكَ — میں تم کو سنگسار کروں گا — [illegible]

۱-۹ لَنَرْجُمَنَّكُمْ — ہم تجھ کو سنگسار کریں گے — [illegible]

۱-۱۶ مِنَ الْمَرْجُومِينَ — پتھروں سے سنگسار کیا جاویگا — [illegible]

۱-۱۷ فَإِنَّكَ رَجِيمٌ — تجھ پر مار ہے — [illegible]

۱-۱۷ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ — شیطان مردود سے — [illegible]

۱-۲۲ رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ — پھینک مار شیطانوں کی — [illegible]

حوالہ	لفظ	معنی	آیت
۱-۱	فَقَدْ رَحِمَهٗ	بیشک تم نے اس پر رحم کیا	۹-۲۰
۱-۱	وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ	اگر ہم ان پر رحم کریں	۷۵-۲۳
۱-۳	وَيَرْحَمُ مَنْ	اور رحم کرتا ہے	۲۱-۲۹
۱-۳	لَمْ يَرْحَمْنَا	نہ رحم کریں ہم پر	۱۴۹-۷
۱-۳	سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ	عنقریب رحم کریگا ان پر اللہ	۷۱-۹
۱-۳	اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ	اگر چاہے رحم کرے تم پر	۵۴-۱۷
۱-۳	وَتَرْحَمْنِيْ	اور رحم کرے مجھ پر	۴۷-۱۱
۱-۳	وَتَرْحَمْنَا	اور رحم کرے تو ہم پر	۲۳-۷
۱-۴	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ	تاکہ تم رحم کئے جاؤ	۱۵۵-۶
۱-۲۲	يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ	امیدوار ہیں اللہ کی رحمت کے	۲۱۸-۲
۱-۲۲	وَرَحْمَتُ اللّٰهِ	اور رحم اللہ کا	۷۳-۱۱
۱-۲۲	وَرَحْمَةٌ	اور رحمت	۱۵۷-۲
۱-۲۲	وَرَحْمَتُهٗ	اور اس کی رحمت	۶۴-۲
۱-۲۲	وَرَحْمَتُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا رحم	۳۲-۴۳
۱-۲۲	بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	اپنی طرف سے مہربانی کی	۲۱-۹
۱-۲۲	وَبِرَحْمَتِهٖ	اور اپنی رحمت کے ساتھ	۵۸-۱۰
۱-۲۲	بِرَحْمَتِكَ	اپنی رحمت کے ساتھ	۸۶-۱۰
۱-۲۲	فِيْ رَحْمَتِكَ	اپنی رحمت میں	۱۵۰-۷
۱-۲۲	فِيْهِ الرَّحْمَةُ	اس کے اندر رحمت	۱۳-۵۷
۱-۲۲	ذُو الرَّحْمَةِ	رحم والا	۱۳۳-۶
۱-۲۲	نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا	پہنچا دیتے ہیں ہم اپنی رحمت	۵۶-۱۲
۱-۲۲	وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ	اور تاکید کرتے ہیں رحم کرنے کی	۱۷-۹۰
۱-۱۱	وَارْحَمْ	اور مہربانی کر	۱۱۸-۲۳
۱-۱۱	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	ان دونوں پر رحمت کر	۲۴-۱۷
۱-۱۱	وَارْحَمْنَا	اور ہم پر رحم کر	۲۸۶-۲
۱-۲۱	اَنْتَ اَرْحَمُ	تو ہے زیادہ رحم کرنے والا	۱۵۰-۷
۱-۱۵	الرّٰحِمِيْنَ	رحم کرنے والوں سے	۱۵۰-۷
۱-۱۷	رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	نرم دل ہیں آپس میں	۲۹-۴۸
۱-۱۷	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام لیتا ہوں جو رحمٰن و مہربان ہے	۱-۱
۱-۱۷	بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	اور مسلمانوں پر نہایت شفیق مہربان ہے	۱۲۸-۹
۱-۱۹	وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	اور رحمٰن سے ڈرا	۱۱-۳۶
۱۹-۲	اَلرَّحْمٰنُ	بے حد مہربان	۵-۲۰
۱۹-۱	وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ	اور نہیں چاہتا رحمٰن کو	۹۲-۱۹
	فِي الْاَرْحَامِ	رحموں میں (ماں کے پیٹ میں)	۶-۳
	تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	جو سکڑتے ہیں پیٹ	۸-۱۳
	اُولُوا الْاَرْحَامِ	اور رشتہ دار	۷۵-۸
	لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہ کام آدینگے کنبے والے تمہارے	۳-۶۰
	اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	بچہ دان دونوں مادہ کے	۱۴۴-۶
	فِيْ اَرْحَامِهِنَّ	ان کے پیٹ میں	۲۲۸-۲

رَحِمَهٗ (يَرْحَمُ رَحْمَةً ومَرْحَمَةً ورُحْمًا) اس پر نرمی برتی، شفقت کی، مہربانی کی، بخشا۔ رَحِمَتْ (تَرْحَمُ) رَحُمَتْ (تَرْحُمُ رَحْمًا ورَحَامَةً ورُحِمَتْ) الْمَرْأَةُ۔ بعد ولادت عورت نے درد رحم کی شکایت کی، وہ عورت رَحُوم۔ رَحِمَة۔ رَحْمَاء۔ اَرْحَمَ و تَرَحَّمَ عَلَيْهِ۔ اس پر رحمت بھیجی خدا۔ والرحم۔ قریبی۔ رَحِم۔ رِحْم۔ رُحْم۔ بچہ دانی ج اَرْحَام رُحَام۔ رحم کی بیماری۔ رَحَمُوْت۔ بڑا رحم۔ رَاحِم۔ رَحُوْم مہربان رحیم۔ رحم کرنے والا اور رحم کیا گیا ج رُحَمَاء من الاسماء الحسنٰی رحمٰن۔ صرف اللہ کے لئے من اسماء الحسنیٰ۔ مَرْحَمَة ج مَرَاحِم مرحوم۔ فوت شدہ

رخو

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً — چلتی تھی اسکے حکم سے نرم نرم — ۳۶-۳۸
(لَيِّنَةً)

رَخِيَ (يَرْخٰى رَخًا ورَخْوَةً) ورَخُوَ (يَرْخُوْ رَخَاوَةً) نرم ہوا، آسان ہوا، فا۔ رِخْو۔ رَخْو۔ اَرْخَى الْعُقْدَةَ گانٹھ کو نرم کیا۔ اَرْخَى الْفَرَسَ گھوڑے کی رسی لمبی کردی یا باگ نرم کردی، جتنا چاہے اتنا چلے۔ اِسْتِرْخَاء سستی۔ رُخَاء وہ سست ہوا جو کسی چیز کو حرکت نہ دے۔ مِرْخَاء ج مَرَاخِيْ۔ چال میں بڑا سست جانور۔

ردء

مَعِيَ رِدْءًا (مُعِيْنًا) — میرے ساتھ مددگار — ۳۴-۲۸

رَدَءَ (يَرْدَءُ رَدْءًا) الرجلَ۔ آدمی کی مدد کی۔ رَدَءَ الْحَائِطَ دیوار کو پشتہ لگایا۔ ۲) رَدُءَ (يَرْدُءُ رَدَاءَةً) ردی ہوا۔ فَاَرْدَءَ۔ اَرْدَءَ ردی کام کیا یا بگاڑا۔ رِدْء ج اَرْدَاء مددگار، ناصر

پیچھے ہوتا ہے۔ رِدْفَان۔ رات اور دن۔ رَدِیْف ج رِدَاف۔ رُدَافٰی پچھلا سوار

ردم

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا تمہارے اور انکے درمیان دیوار ۱۸-۹۵

(حاجزا حصینا)

رَدَمَ يَرْدِمُ رَدْمًا) الباب۔ دروازہ بند کر دیا۔ رَدَمَ الحُمّٰی عَلَيْه۔ اس کو بخار لازمی ہو گیا (تَرَدَّمَ الخُصُومَةُ) جھگڑا لمبا ہوا۔ رَدْم۔ بندش، دیوار ج رُدُوْم مُتَرَدَّم جو جگہ کپڑے کی سی جائے،

(ردی)

۱-۲ اَرْدٰكُمْ (اھلککم) اسی نے تم کو غارت کیا ۴۱-۲۳

۱-۵ اِذَا تَرَدّٰى جب گڑھے میں گرے گا ۹۲-۱۱

۱-۳ فَتَرْدٰى تو بھی بگڑ جائے ۲۰-۱۶

۲-۳ لِيُرْدُوْهُمْ (لیھلکوھم) تاکہ ان کو ہلاک کر دیں ۶-۱۳۷

۲-۳ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ تو تو مجھے ڈالنے لگا تھا گڑھے میں ۳۷-۵۶

(لتھلکنی بالاغوائك)

۱۵-۵ وَالْمُتَرَدِّيَةُ اور اوپر سے گر کر ۵-۳

رَدِيَ (يَرْدٰى رَدًى) ہلاک ہوا، گرا۔ رَدَى الرجلَ۔ آدمی گر آیا، ہلاک کیا چادر پہنائی۔ اَرْدَى الرجلَ۔ آدمی کو چاہ میں گرا دیا۔ تَرَدّٰى۔ چادر پہنی، کنویں میں گرا۔ رِدَاء۔ چادر، جبہ، عبا، تلوار، کمان، بے عقلی، رِدَاءُ الشباب۔ حسن رِدَاءُ الشَّمْسِ دھوپ۔ مُرْدِيّ۔ وہ لکڑی یا بانس جس سے کشتی چلائی جاوے

ردل

۱-۲۱ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ نکمّی عمر تک ۲۲-۵

(اخسّۃ من العمر)

۱-۲۱ هُمْ اَرَاذِلُنَا (اسافلنا) ہم میں بیچ قوم ہیں ۱۱-۲۷

۱-۲۱ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (سفلہ) اور ساتھ ہوئے ہیں تمہارے کمینے ۲۶-۱۱۱

رَذُلَ (يَرْذُلُ) ، رَذِلَ (يَرْذَلُ رَذَالَةً وَرُذُوْلَةً) حقیر ہوا، خار۔ رَذْل ج اَرْذَال۔ رُذَال۔ رُذُوْل۔ رَذِيْل ج رُذَلَاء۔ اَرْذَلُ۔ برا کام کیا۔ رَذَلَهٗ يَرْذُلُ رَذْلًا وَاَرْذَلَهٗ۔ اس کو رذیل کیا

رزق

۱-۱ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ رزق دیا انکو اللہ نے ۴-۳۹

۱-۱ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ رزق دیا تمکو ستھری چیزوں کا ۱۶-۷۲

۱-۱ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ اور اس نے روزی دی مجھ کو ۱۱-۸۸

۱-۱ وَمِمَّنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا ہم نے روزی دی انکو اپنی طرف سے ۱۶-۷۵

۱-۱ وَرَزَقْنٰهُمْ روزی دی ہم نے ان کو ۲-۳

۱-۱ مَا رَزَقْنٰكُمْ جو ہم نے تم کو روزی دی ۲-۵۷

۱-۲ رُزِقُوْا مِنْهَا رزق دیئے جاویں گے ۲-۲۵

۱-۲ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ دیئے گئے ہم پہلے سے ۲-۲۵

۱-۳ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ روزی دیتا ہے ۲-۲۱۲

۱-۳ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ البتہ ضرور دیگا انکو اللہ روزی ۲۲-۵۸

۱-۳ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ تو روزی دے جسے چاہے ۳-۲۷

۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ہم انکو روزی دیتے ہیں ۱۷-۳۱

۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں ۲۰-۱۳۲

۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ہم تم کو روزی دیتے ہیں ۶-۱۵۱

۱-۴ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا رزق دیئے جاویں گے ۴۰-۴۰

۱-۴ تُرْزَقٰنِهٖ جو تم کھلائے جاتے ہو ۱۲-۳۷

۱-۱۱ وَارْزُقْ اَهْلَهٗ اور روزی دے اسکے اہل کو ۲-۱۲۶

۱-۱۱ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ اور روزی دے ان کو ۱۴-۳۷

۱-۱۱ وَارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا اور کھلاؤ ان کو ۴-۵

۱-۱۱ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ پھر کھلاؤ ان کو اس سے ۴-۸

۱-۱۱ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ اور روزی دے ہم کو ۵-۱۱۴

۱-۱۵ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ روزی دینے والوں کا ۵-۱۱۴

۱-۱۵ لَسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ تم نہیں انکو رزق دینے والے ۱۵-۲۰

هُوَ الرَّزَّاقُ وہی ہے روزی دینے والا ۵۱-۵۸

وَرِزْقُ رَبِّكَ اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی ۲۰-۱۳۱

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ اللہ کی روزی سے ۲-۶۰

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ آسمان سے روزی ۴۵-۵

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ میں نہیں چاہتا ان سے روزینہ ۵۱-۵۷

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ لائے اس میں سے کھانا ۱۸-۱۹

رِزْقًا لَّكُمْ روزی تمہارے لئے ۲-۲۲

رِزْقًا حَسَنًا اچھی روزی ۱۶-۷۵

يَبْسُطُ الرِّزْقَ فراخ کرتا روزی ۱۷-۳۰

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ اور جسکو تنگی تلی ملتی ہے روزی ۶۵-۷

عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا اللہ پر ہے اس کی روزی ۱۱-۶

۱-۱۹ رَسُوْلاً مِنْهُمْ	رسول ان سے	۲-۱۵۱
۱-۱۹ بِالرُّسُلِ	کئی رسول	۲-۸۷
۱-۱۹ وَرُسُلِهٖ	اور اس کے رسولوں کیساتھ	۲-۲۸۵
۱-۱۹ عَلٰی رُسُلِكَ	اپنے رسولوں کے واسطہ سے	۳-۱۹۴
۱-۱۹ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ	ہمارے بھیجے ہوئے انکے پاس	۴۳-۸۰
۱-۱۹ اِنَّ رُسُلَنَا (الحفظۃ)	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	۱۰-۲۱
۱-۱۹ رُسُلًا	کئی رسول	۴-۱۶۴
۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پیغام اپنے رب کا	۷-۷۹
۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پیغامات اپنے رب کے	۷-۹۳
۱-۲۲ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	پیغام اللہ کے	۳۳-۳۹
۱-۲۲ بِرِسٰلٰتِيْ	اپنے پیغام بھیجنے کا	۷-۱۴۴

قرآن مجید میں اسماء مبارکہ رُسُلُ اللہ بہت قلیل ہیں، مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف یہی معدودہ پیغمبر ہیں۔ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ۔ وَاِنْ مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ۔

اسماء رُسُلُ اللہ

(۱) ابراہیمؑ یا ابراہام۔ بن آزر

(۲) ادریس علیہ السلام

(۳) آدمؑ۔ مٹی سے پیدا ہوئے

(۴) اسحٰقؑ۔ انکے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں

(۵) اسمٰعیلؑ۔ پہلے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے ہیں اسحٰق علیہ السلام کے علاتی بھائی ہیں

(۶) اِلیاسؑ۔ کہا گیا ہے کہ یہ ہارونؑ کے بھتیجے تھے۔

(۷) الیسعؑ (۸) ایّوبؑ

(۹) داؤدؑ۔ کتاب زبور انہی پر نازل ہوئی۔ زبان رسیلی

(۱۰) ذوالکفلؑ۔ از نبی اسرائیل بعض کا خیال ہے کہ حزقیل کا دوسرا نام ہے

(۱۱) زکریاؑ۔ والد حضرت یحییٰؑ اور کفیل مریم صدیقہ

(۱۲) سلیمانؑ۔ حضرت داؤدؑ کے بیٹے صاحب حکومت ہیں

(۱۳) شعیبؑ۔ مدین کے رہنے والے

(۱۴) صالحؑ۔ قوم ثمود کے پیغمبر

(۱۵) عزیرؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر شمار کیا ہے یہود انکو ابن اللہ کہتے ہیں

(۱۶) عیسٰیؑ۔ ان کا دوسرا نام مسیح ہے ابن مریم صدیقہ عیسائیوں میں ابن اللہ صاحب انجیل پانچ مرسلوں میں انکا بھی شمار ہے انکو مسیح بھی کہا گیا ہے

(۱۷) لقمانؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر کہا ہے بعض نے حکیم کہا ہے ان کی نصیحتیں قرآن مجید میں درج ہیں جو کہ اپنے بیٹے کو کیں۔

(۱۸) لوطؑ۔ حضرت ابراہیم کے بھتیجے ہاران کے بیٹے ہیں

(۱۹) محمدؐ۔ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں انہی کو خاتم النبیین کا خطاب ملا ہے

(۲۰) موسیٰؑ۔ کلیم اللہ صاحب تورات۔ منجی قوم فرعون، ہارون کے چھوٹے بھائی اور اولاد یعقوب علیہ السلام ہیں

(۲۱) نوحؑ۔ پہلے مرسل ہیں انکی تابعدار جماعت کشتی میں سوار ہوئی باقی غرق

(۲۲) ہارونؑ۔ موسیٰ کلیم اللہ کے بڑے بھائی ہیں۔

(۲۳) ہودؑ۔ قوم عاد کے پیغمبر ہیں

(۲۴) یحییٰؑ۔ حضرت زکریاؑ کے بیٹے اور ہم عصر عیسیٰ ابن مریم

(۲۵) یعقوبؑ۔ انکا نام اسرائیل ہے حضرت یوسفؑ کے والد ہیں

(۲۶) یوسفؑ۔ ابن یعقوب ہیں بھائیوں کی دشمنی تخت مصر کی رہبر بنی

(۲۷) یونسؑ۔ ان کو ذاالنون اور صاحب الحوت کہا گیا ہے

(نوٹ) اگر عزیرؑ اور لقمانؑ کو رسل اللہ سے نکالا جائے، تو باقی (۲۵) رہ جاتے ہیں پس کل نام اختلافی (۲۷) اور اتفاقی (۲۵) ہیں

رَسِلَ (رَسَلاً و رَسالۃً) الشَّعرُ۔ بال لٹکے رَسَّلَ فِي الْقِرَاءَۃِ ترتیل سے پڑھی۔ اَرْسَلَهٗ۔ اَطْلَقَهٗ۔ اَرْسَلَ عَلَيْهِ فلاناً مسلط کیا، متوجہ کیا۔ تَرَسَّلَ۔ نبوت کا دعوی کیا۔ تَرَاسَلَ۔ ایک دوسرے کو پیغام روانہ کیا۔ رِسَالۃٌ ج رسائل۔ رسالات۔ چھوٹی کتاب جس میں بھیجنے والے کی کلام ہو۔ رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ۔ رسالۃ ج رُسُلٌ۔ اَرْسُلٌ رُسَلاءُ۔ رَسِيْلٌ۔ مُرْسَلٌ۔ مُرْسَلَۃٌ ج مُرْسَلَاتٌ۔ آندھیاں یا فرشتے یا گھوڑے، یا روانہ کیا ہوا،

رسو

۲-۱ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (اثبتها) اور پہاڑوں کو قائم کر دیا ۷۹-۳۲

۱-۱۸ اَيَّانَ مُرْسٰهَا (وقوعها) کب ہوگا قیام اس کا ۷۹-۴۲

۲-۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا (ثباتها) اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرتا۔ ۱۱-[illegible]

رَوَاسِيَ پہاڑ ۱۵/۱۹ ۱۳/۱۰ ۱۳/۳ ۵۰/۷ ۱۶/۱۵ ۳۱/۱۰ ۳۱/۳۱ ۲۷/۴۱ ۷۷/۲۷ -

۱-۱۵ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اور دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی ۳۴-۱۳

رَسَا يَرْسُوْ رَسْوًا و رُسُوًّا ثابت اور راسخ ہوا۔ پاؤں پر کھڑا ہوا، قائم... راسیۃ ج رَوَاسٍ و راسیات۔ مُرْسٰی۔ اسم مفعول۔ رَسَتْ السَّفِيْنَۃُ...

کشتی لنگر انداز ہوئی۔ اَرْسَی السَّفِیْنَۃَ۔ کشتی کو لنگر انداز کیا۔ رَسَا بَیْنَ الْقَوْمِ قوم میں صلح کرادی۔ قِدْرٌ رَاسِیَۃٌ۔ ہانڈی جو کہ بوجہ عظیم ہونے کے جگہ سے نہ ہلائی جاوے۔ مُرْسٰی ج مَرَاسٍ۔ جہاں کشتیاں لنگر انداز ہوں۔ رَسِیٌّ خیمہ کا کھڑا ستون۔ جِرِسَات کشتی کا لنگر۔

رشد

۳-۱	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (رہتداں)	تاکہ نیک راہ پر آویں	۱۸۶-۲
۱۵-۲	هُمُ الرَّاشِدُوْنَ	وہی ہیں نیک راہ پر	۷-۴۹
۱۵-۲	وَلِيًّا مُّرْشِدًا	کوئی رفیق راہ پر لانے والا	۱۷-۱۸
۱۷-۱	رَجُلٌ رَّشِيْدٌ	ایک مرد بھی نیک چلن	۷۸-۱۱
۱۷-۱	اَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ	بڑا باوقار ہے نیک چلن	۸۷-۱۱
۱۷-۱	وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ	اور نہیں بات فرعون کچھ کام کی	۹۷-۱۱
۲۲-۱	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ (ایمان)	بیشک ظاہر ہو چکی ہے ہدایت	۲۵۶-۲
۲۲-۱	اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	ابراہیم کو اس کی نیک راہ	۵۱-۲۱

(رضد الغی)

۲۲-۱	اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا	اگر دیکھو ان میں ہوشیاری	۶-۴

(اصلاحا فی دینھم و مالھم)

۲۲-۱	مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا	جو تجھ کو سکھلائی ہے بھلی راہ	۶۶-۱۸
۲۲-۱	مِنْ هٰذَا رَشَدًا	زیادہ نزدیک راہ نیکی کی	۲۴-۱۸
۲۲-۱	هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا	اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی	۱۰-۱۸
۲۲-۱	تَحَرَّوْا رَشَدًا	اٹکل کر لیا نیک راہ کو	۱۴-۷۲
۲۲-۱	سَبِيْلَ الرَّشَادِ	جس راہ میں بھلائی ہے	۲۹-۴۰ و ۳۸

رَشَدَ (یَرْشُدُ رُشْدًا اور رَشَادًا و رَشِدَ یَرْشَدُ رَشَدًا) ہدایت پائی رَشَدَ ہٗ اَرْشَدَ ہٗ راہ دکھلائی۔ رُشْدٌ۔ ضد الغی۔ اور راہ صواب پر استقامت۔ رِشْدَۃٌ۔ ضد ولد الزنا (ولد لرشدۃ) رَشِیْدٌ ہادی اور مہتدی۔ رَشِیْدٌ۔ من اسماء الحسنٰی۔

رصد

۱۸-۱	اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ	بیشک تیرا رب لگا ہے گھات میں	۱۴-۸۹
۱۸-۱	اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا	بیشک دوزخ ہے تاک میں	۲۱-۷۸
۱۸-۱	كُلَّ مَرْصَدٍ (طریق ممر)	ہر جگہ ان کی تاک میں	۵-۹
۲۲-۱	شِهَابًا رَّصَدًا	انگارا گھات میں	۹-۷۲
۲۲-۱	مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا	اور پیچھے چوکیدار	۲۷-۷۲

۲۲-۲	وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ	اور گھات لگانی اس شخص کی جو لڑ رہا ہے اللہ سے	۱۰۷-۹

رَصَدَ (یَرْصُدُ رَصَدًا) گھات میں بیٹھا، تاک لگائی۔ انتظار کیا۔ مِرْصَاد، راستہ ج مَرَاصِیْدُ مَرَاصِدُ۔ رَاصِدٌ۔ رقیب۔

رص

۱۶-۱	بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ	دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی	۴-۶۱

رَصَّ (یَرُصُّ رَصًّا) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملایا۔ رَصَّصَہٗ۔ اس کو رصاص کر کے مطلا کیا۔ رَصَّصَ الرَّجُلُ۔ سوال میں بڑا الحاح کیا۔ رَصِیْصٌ ج رَصَائِصُ۔ جو ایک دوسرے سے ملا ہو۔ رصاص سکہ۔ قلم الرصاص پنسل۔ رصاصہ گولی۔

رضع

۱-۲	عَمَّآ اَرْضَعَتْ	اپنے دودھ پلائے کو	۲-۲۲
۱-۲	اَرْضَعْنَكُمْ	تم کو دودھ پلایا	۲۳-۴
۱-۲	فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ	پھر اگر وہ دودھ پلاویں تمہاری خاطر	۶-۶۵
۳-۲	فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى	تو دودھ پلاوے گی اس کی خاطر کوئی دوسری عورت	۶-۶۵
۳-۲ و ۱۱	يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ	دودھ پلاویں اپنے بچوں کو	۲۳۳-۲

(لیرضعن)

۳-۱۱	اَنْ تَسْتَرْضِعُوْآ	یہ کہ دودھ پلواؤ اور دایہ سے	۲۳۳-۲

(مراضع غیر الوالدات)

۱۱-۲	اَنْ اَرْضِعِيْهِ	اس کو دودھ پلاتی رہ	۷-۲۸
۱۵-۲	كُلُّ مُرْضِعَةٍ	ہر دودھ پلانے والی	۲-۲۲
۱۵-۲	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور روک رکھا ہم نے موسیٰ کو دائیوں سے	۱۲-۲۸
۲۲-۲	اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ	یہ کہ پوری کریں دودھ کی مدت	۲۳۳-۲
۲۲-۱	وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور بہنیں دودھ کی	[illegible]

رَضِعَ (یَرْضَعُ) و رَضَعَ یَرْضِعُ رَضْعًا و رَضَاعًا [illegible] بچہ نے دودھ چوسا۔ رَاضِعٌ [illegible] شیر خوار بچہ [illegible] رَضَاعَۃٌ [illegible] رِضَاعًا [illegible] ساتھ دودھ پیا۔ اَرْضَعَتِ ابْنَہَا اپنا بچہ دودھ پلانے کے لئے غیر والدہ کے حوالہ کیا۔ اَرْضَعَتِ الطِّفْلَ۔ بچہ نے ماں کا دودھ پیا اور اس کے پیٹ میں بھی بچہ ہے۔ مُرْضِعٌ دودھ پلانے والی عورت۔ یہاں تانیث نہیں آتی کیونکہ دودھ پلانا فقط عورات کے متعلق ہے۔ اور مُرْضِعَۃٌ اس وقت کہتے ہیں جب کہ عورت دودھ پلا رہی ہو۔ ج مُرْضِعَات۔ مَرَاضِعُ۔ اِسْتَرْضَعَ۔ دودھ پلانے

والی طلب کی۔ رَاضِع۔ تجبر بخیل۔ راضع بخیل کو اس لئے کہتے ہیں کہ سوال میں لوگوں کو چوستا ہے۔ رَضُوعَۃ۔ وہ عورت جو اپنے بچہ کو دودھ پلاوے۔ رَضَّاع۔ زیادہ دودھ والی۔ یا بخل میں لوگوں کو زیادہ چوسنے والا۔

رضو

۱-۱ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ — راضی ہوا اللہ اس سے — ۵-۱۱۹
۱-۱ رَضِیَ لَہٗ قَوْلًا — اور پسند کی اس کی بات — ۲۰-۱۰۹
۱-۱ وَرَضُوْا عَنْہُ — اور وہ راضی ہوئے اس سے — ۵-۱۱۹
۱-۱ رَضُوْا بِاَنْ یَّکُوْنُوْا — خوش ہوئے اس بات سے کہ رہ جاویں — ۹-۹۳
۱-۱ رَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا — اور خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر — ۱۵-۷
۱-۱ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ — تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا — ۹-۸۳
۱-۱ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ — کیا خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر — ۹-۳۸
۱-۱ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ — اور پسند کیا میں نے تمہارے لئے اسلام کو — ۵-۳
۱-۶ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَہُمْ — جب راضی ہو جاویں آپس میں — ۲-۲۳۲
۱-۶ تَرَاضَیْتُمْ بِہٖ — ٹھہرالو تم دونوں آپس کی رضامندی سے — ۴-۲۴
۱-۷ لِمَنِ ارْتَضٰی — جس سے کہ اللہ راضی ہو — ۲۱-۲۸
۱-۷ مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ — جو پسند کر لیا کسی رسول کو — ۷۲-۲۷
۱-۳ مَا لَا یَرْضٰی — جس سے اللہ راضی نہیں ہوتا — ۴-۱۰۸
۱-۳ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ — اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کا منکر ہونا — ۳۹-۷
۱-۳ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ — اور اگر تم حق تو تو اس کو تمہارے لئے پسند کریگا — ۳۹-۷
۱-۳ یَرْضَوْنَہٗ — جس کو وہ پسند کریں گے — ۲۲-۵۹
۱-۳ وَلِیَرْضَوْہُ — اور وہ اسے پسند بھی کر لیں — ۶-۱۱۳
۱-۷ وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَہُوْدُ — اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود — ۲-۱۲۰
۱-۳ وَیَرْضَیْنَ بِمَا اٰتَیْتَہُنَّ — اور راضی ہیں وہ عورتیں اس پر جو تو نے انکو دیا — ۳۳-۵۱
۱-۳ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ — اور یہ کروں نیک کام جس سے تو راضی ہو — ۴۶-۱۵
۱-۳ قِبْلَۃً تَرْضٰہَا — جس قبلہ کی طرف تو چاہتا ہے — ۲-۱۴۴
۱-۳ لَعَلَّکَ تَرْضٰی — تاکہ تو راضی ہو — ۲۰-۱۳۰
۱-۳ لِتَرْضٰی — تاکہ راضی ہو — ۲۰-۸۴
۱-۳ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ — جن کو تم پسند کرتے ہو — ۲-۲۸۲
۱-۳ وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَہَا — اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو — ۹-۲۴
۱-۳ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْہُمْ — پھر اگر تم راضی ہو گئے اس سے — ۹-۹۶
۲-۳ اَنْ یُّرْضُوْہُ — یہ کہ راضی کریں اس کو — ۹-۶۲
۲-۳ یُرْضُوْنَکُمْ — تم کو راضی کرتے ہیں — ۹-۸
۲-۳ لِیُرْضُوْکُمْ — تاکہ تم کو راضی کریں — ۹-۶۲
۱-۱۵ لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ — اپنی کمائی سے راضی — ۸۸-
۱-۱۵ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ — من مانے گذران میں — ۶۹-
۱-۱۵ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً — تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی — ۸۹-
۱-۱۶ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا — اپنے رب کے یہاں پسندیدہ — ۱۹-۵
۱-۱۷ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا — اور کر اس کو اے رب من مانتا — ۱۹-
۱-۲۲ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ — اور رضامندی اللہ کی — ۹-
۱-۲۲ وَکَرِہُوْا رِضْوَانَہٗ — اور نا پسند کی اس کی خوشی — ۴۷-
۱-۲۲ مِنْ رَّبِّہِمْ وَرِضْوَانًا — اپنے رب اور اس کی خوشی — ۵-
۱-۲۲ مَرْضَاتِ اللّٰہِ — اللہ کی رضاجوئی — ۲-
۱-۲۲ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ — رضامندی اپنی عورتوں کی — ۶۶-
۱-۲۲ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِیْ — اور طلب کرنے کو میری رضامندی — ۶۰-
۶-۲۲ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْہُمَا — دونوں کی آپس کی رضامندی سے — ۲-
۶-۲۲ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ — آپس کی خوشی سے — ۴-

رَضِیَ (یَرْضٰی رِضًی رِضْوَانًا وَّمَرْضَاۃً) عَنْہُ۔ اس سے خوش ہوا۔ رَاضٍ ج رَضُوْن۔ رَضِیَ بِہٖ۔ اس کو اختیار کیا، اور قناعت کی۔ اَرْضَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو راضی کیا۔ تَرَضَّی الرَّجُلَ۔ آدمی کی رضا کا خواہاں ہوا۔ اِسْتَرْضَاہُ۔ اس کی رضامندی طلب کی۔ رَضِیٌّ، واحد جمع مذکر اور مؤنث کے لئے۔ رَضِیٌّ۔ محب اور پسندیدہ مرد۔ رَاضِیَۃ۔ جس عورت سے اس کا خاوند راضی ہو۔

رطب

۱-۲۲ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ — نہ کوئی ہری اور نہ کوئی سوکھی — ۶-
رُطَبًا جَنِیًّا — پکی کھجوریں — ۱۹-
رَطَبَ (یَرْطُبُ رَطَابَۃً) الْبُسْرُ۔ تر ہو گیا۔ رَطَبَ (یَرْطُبُ رَطْبًا رُطُوْبًا) الدَّابَّۃَ۔ جانور کو سبز چارہ دیا۔ رَطَبَہٗ رَطْبَۃً۔ اس کو تازہ چیز کھلائی۔ رَطُبَ (یَرْطُبُ) وَرَطِبَ (یَرْطَبُ رُطُوْبَۃً وَرَطَابَۃً) تر کیا۔ رَطَّبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو تازہ کھجوریں کھلائیں۔ رُطَب۔ رَطِیْب۔ تر۔ جَارِیَۃٌ رَّ... کنیز نازک اندام۔ اَرْطَبَ النَّخْلُ۔ کھجور پکنے کا وقت آگیا۔ رَطْبُ اللِّسَان۔ ...

رعب

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ — اور ڈالدی انکے دلوں میں دھاک — ۲۶-

ٹوٹ گیا، اور چورا چورا ہو گیا۔ رُفَت۔ توڑی۔ رفت۔ مٹی۔ رُفَات۔ حُطام، ہر چیز جو ٹوٹ جاوے، اور پرانی ہو جائے

رفث

۲۲-۱ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ — بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے — ۲-۱۸۷

۲۲-۱ فَلَا رَفَثَ — تو بے حجاب ہونا جائز نہیں عورت سے — ۲-۱۹۷

رَفَثَ (یَرْفُثُ رَفْثًا) و رَفِثَ (یَرْفَثُ رَفَثًا و اَرْفَثَ) فی کلامہ۔ کلام میں فحش بکا۔ رَفَث مصدر۔ کلام فحش، جماع۔ سخن زناں در جماع

رفد

۲۲-۱ بِئْسَ الرِّفْدُ — برا ہے انعام — ۱۱-۹۹

۱۶-۱ الْمَرْفُوْدُ — جو کہ انکو انعام دیا گیا — ۱۱-۹۹

رَفَدَہٗ (یَرْفِدُ رَفْدًا و اَرْفَدَہٗ) اس کو عطا کیا، مدد کی۔ رَفَدَ الحائط دیوار کو پشتہ لگایا۔ رَفَّدَہٗ۔ اس کو بڑا بنایا، سردار بنایا۔ رِفْد نصیب۔ اُرْتِفِق رَفَدُہٗ۔ وہ مر گیا۔ رِفْد بخشش ج اَرْفَاد۔ وہ بڑا پیالہ جس میں دودھ دوہا جاوے۔ رَافِدٌ ج رُفَّد۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے۔ رَافِدَانِ۔ دجلہ، فرات، دو نور دریا۔ رِفَادَۃ۔ حاجیوں کے لئے سامان خورد و نوش مہیا کرنا۔ زخم کی پٹی،

رفرف

عَلٰی رَفْرَفٍ — سبز مسندوں پر — ۵۵-۷۶

رفرف۔ سبز غالیچے، یا اوپر کے مسند کا اوپر کا کپڑا، جو کہ چاروں طرف سے نیچے چھوڑا گیا ہو،

رفع

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ — بلند کئے بعضوں کے درجے — ۲-۲۵۳

۱-۱ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ — اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو — ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْكَهَا — اونچا کیا اس کا ابھار — ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ — اونچے بنائے آسمان — ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ — بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف — ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا — اور آسمان کو اونچا کیا — ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ — ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے بلند کیا تم پر کوہ طور کو — ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ — اور بلند کیا ہم نے ذکر تیرا — ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا — اور اٹھایا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان پر — ۱۹-۵۷

۱-۱ لَرَفَعْنٰهُ بِهَا — بلند کرتے اس کا مرتبہ — ۷-۱۷۶

۲-۱ كَیْفَ رُفِعَتْ — کیسے بلند کیا گیا — ۸۸-۱۸

۳-۱ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ — اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں — ۲-۱۲۷

۳-۱ یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — بلند کریگا انکے لئے جو ایمان لائے — ۵۸-۱۱

۳-۱ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ — اور کام نیک اس کو اٹھا لیتا ہے — ۳۵-۱۰

(بقیہ)

۱۳-۱ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

۳-۱ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ — ہم درجے بلند کرتے ہیں — ۱۲-۷۶

۱-۴ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ — حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کئے جاویں — ۲۴-۳۶

۱۵-۱ رَافِعُكَ اِلَیَّ — اٹھانے والا ہوں تم کو — ۳-۵۵

۱۵-۱ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ — پست کرنے والی بلند کرنے والی — ۵۶-۳

۱۶-۱ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی کی گئی چھت کی — ۵۲-۵

۱۶-۱ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ — اور بچھونے اونچے — ۵۶-۳۴

۱۶-۱ سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ — اور تخت ہیں اونچے بچھے ہوئے — ۸۸-۱۳

۱۷-۱ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ — وہی اونچے درجوں والا — ۴۰-۱۵

رَفَعَ (یَرْفَعُ رَفْعًا) بلند کیا۔ رَفَعَ فُلَانًا درجہ بلند کیا، عزت دی۔ رَفَعَ الکلمۃ۔ کلمہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعَ الجمل۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعَ الحدیث پہلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ لَا یَرْفَعُ الْعَصَا عَنْ عَاتِقِہٖ۔ مراد ظالم ہے (۲) رَفُعَ یَرْفُعُ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً) اونچے قدر والا ہوا، رَافَعَہٗ الی الحاکم۔ اس کی شکایت کی۔ رِفْعَۃ۔ قدر، منزلت۔ حدیث مرفوع۔ جس حدیث کو محدثین نبی صلعم تک پہنچا دیں

رفق

۱۷-۱ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا — اچھی ہے انکی رفاقت — ۴-۶۹

۱ / ۲۰ و ۲۲ — مِنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا — کام تمہارے میں آرام — ۱۸-۱۶

۱۸-۷ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام — ۱۸-۳۱

۱۸-۷ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا — اور برا ہے آرام — ۱۸-۲۹

۲۴-۱ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — اور ہاتھ کہنیوں تک — ۵-۶

(۱) رَفَقَہٗ (یَرْفُقُ رِفْقًا) اس کو نفع دیا، مدد کی، اس کی کہنی پر مارا۔ رَفَقَ الناقۃ۔ اونٹنی کا گھٹنہ باندھا (۲) رَفُقَ رَفَقَ (یَرْفُقُ) رَفِقَ یَرْفَقُ رِفْقًا و مَرْفَقًا و مِرْفَقًا) بہ۔ اس پر مہربانی کی (۳) رَفُقَ یَرْفُقُ رَفَاقَۃً وہ رفیق ہو گیا۔ رُفْقَۃ و رُفَاقَۃ۔ جماعت مرافقین ج رِفَاق۔ رُفَق

رُفْق۔ اَرْفَاق۔ رَفِیْق ج رُفَقَاءُ مہربان۔ مِرْفَق کہنی ج مَرَافِق۔

رقب

١-٣ لَا يَرْقُبُوْنَ — نہیں لحاظ کرتے کسی مومن کے حق میں ٩-١٠

١-٣ لَا يَرْقُبُوْا (يراعوا) — نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت ٩-٨

٥-٣ خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ — انتظار کرتا ہوا۔ راہ دیکھتا ہوا { ٢٨-١٨ / ٢٨-٢١

١-٥ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (تنتظر) — اور راہ نہ دیکھی میری بات ٢٠-٩٤

٧-١١ فَارْتَقِبْ يَوْمَ — سو انتظار کر جس دن ٤٤-١٠

٧-١١ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ — اب تو راہ دیکھ ٤٤-٥٩

٧-١١ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ — سو انتظار کر ان کا اور سہارتا رہ ٥٤-٢٧

٧-١١ وَارْتَقِبُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ — اور تاکتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ ١١-٩٣

٧-١٥ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ — وہ بھی راہ تکنے والے ہیں ٤٤-٥٩

١-١٧ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ — تو ہی تھا خبر رکھنے والا ان کی ٥-١١٧

(الحفیظ لاعمالھم)

١-١٧ اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ — میں بھی تمہارے ساتھ تاکنے والا ہوں ١١-٩٣

١-١٧ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (حافظ) — ایک راہ دیکھنے والا تیار یا نگہبان ٥٠-١٨

١-١٧ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (حافظا مطلعا) — اللہ تم پر نگہبان ہے ٤-١

١-١٧ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا — ہر چیز پر نگہبان ٣٣-٥٢

وَفِی الرِّقَابِ (فی فک الرقاب) — اور گردن چھڑانے میں ٢-١٧٧

فَضَرْبَ الرِّقَابِ — مارو گردنیں ٤٧-٤

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ — آزاد کرے ایک گردن ٤-٩١ / ٥-٨٩

فَكُّ رَقَبَةٍ (ج رقاب) — چھڑانا گردن کا ٩٠-١٣

رَقَبَہٗ (يَرْقُبُ رُقُوْبًا و رَقَابَةً و رِقْبَانًا و رِقْبَةً) اس کی رکھوالی کی انتظار کیا امید رکھی۔ رَقَبَہٗ۔ اس کی گردن میں رسی ڈالی۔ اِرْتَقَبَہٗ۔ اس کا انتظار کیا۔ رُقْبٰی۔ اس چیز کو کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے وہ چیز دوسرے کو اس شرط پر دی کہ اگر میں مر گیا، تو تو وارث ہوگا، اور اگر تو مر گیا، تو میں ہی وارث رہوں گا۔ رَقَبَہ۔ گردن، یا مؤخر گردن ج رِقَاب۔ رَقَبَات غلام۔ رَقُوْب، وہ عورت کہ اپنے خاوند کی موت کی منتظر ہے، کہ ما بعد اس کی وارث بنے، یا وہ عورت جس کی اولاد نہیں، یا اس کے چھوٹے بچے مر جاتے ہیں اور وہ جس کا کوئی کسب نہیں ہے۔ رَقِیْب ج رُقَبَاءُ نگہبان۔ فوج کا ہراول دستہ۔ رَقَبَہ چیز کی لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دی، حاصل ضرب کو رقبہ کہتے ہیں۔ مُرَاقَبَہ کسی چیز کی فکر میں گردن اور تھوڑی ڈال دینا۔ رَقِیْب من اسماء الحسنٰی۔ اَرْقَب، موٹی گردن والا۔

رقد

١-١٨ مِنْ مَّرْقَدِنَا — ہماری نیند کی جگہ سے ٣٦-٥٢

١-٢٢ وَّهُمْ رُقُوْدٌ — اور وہ سوتے ہیں ١٨-١٨

رَقَدَ (يَرْقُدُ رَقْدًا اور رُقُوْدًا و رُقَادًا) سویا۔ رَاقِد ج رُقُوْد۔ رَقَدَ الشُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ رَقَدَ الحر۔ گرمی جاتی رہی۔ رَقَدَ عَنِ الْاَمْرِ غافل ہو گیا۔ اَرْقَدَهٗ۔ اس کو سلایا۔ اَرْقَدَ بِالْمَكَانِ مکان میں سکونت اختیار کی۔ رَقْدَة۔ نیند۔ مَرْقَد بستر، قبر۔ مَرَاقِد۔ مُرْقِد [illegible]

رقق

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کشادہ ورق میں ٥٢-٣

(صحیفۃ مبسوطۃ)

رَقَّ (يَرِقُّ رِقَّةً) پتلا ہوا۔ رَقَّ لَهٗ۔ اس پر رحم کیا۔ رَقَّ الرَّجُلُ آدمی کا مال برباد ہوا اور وہ بہت [illegible] ہو گیا۔ اَرَقَّ [illegible] رَقٌّ۔ وہ [illegible] جس پر لکھا جائے یا درخت کا پتہ۔ رِقَّةٌ۔ رقت [illegible] رُقَاقَة ج رُقَاق [illegible] مَرَاق۔ پیٹ کی بیماری [illegible] رقت القلب۔ دل کی نرمی

رقم

١-١٦ كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (مختوم) — دفتر ہے لکھا ہوا ٨٣-٩/٢٠

١-١٦ وَالرَّقِيْمِ (اللوح المكتوب) — اور [illegible] ١٨-٩

(فیہ اسماءھم) — اور پہاڑ کی کھوہ [illegible]

رَقَمَ (يَرْقُمُ رَقْمًا و رَقَمَةً) لکھا۔ رَقَمَ الْكِتَابَ بیان کیا۔ رَقَمَ الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ رَقْم۔ چھپہ ج اَرْقَام۔ رُقْم [illegible] رَقِیْم کتاب مرقوم۔ اَرْقَم۔ بڑا زہریلا سانپ۔ [illegible] لکھی یا نقش کیا جائے ج مَرَاقِم

رقی

١-٤ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ (تصعد) — یا چڑھ جائے تو آسمان میں ١٧-٩٣

٧-١١ فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ — تو چاہیے چڑھ جائیں رسیاں ٣٨-١٠

(فلیصعدوا) — تان کر

١-١٥ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ — اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑ پھونک والا ٧٥-٢٧

١-٢٢ لِرُقِيِّكَ — تیرے چڑھ جانے کو ١٧-٩٣

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (عظام الحلق) — پہنچ جائے جان ہنسلی تک ٧٥-٢٦

(۱) رَقِیَ یَرْقٰی رَقْیًا و رُقِیًّا) الجبلَ۔ پہاڑ پر چڑھا۔ اِرْقِ علیٰ ظَلْعِكَ اپنے دم پر اتنا بوجھ ڈال کہ تو برداشت کرسکے (۲) رَقٰی یَرْقِی رَقْیًا رُقِیًّا و رُقْیَۃً) اس نے تعویذ برائے ضرر یا نفع پہنا۔ رَقَّاہُ۔ اسے ترقی دی۔ اِرْتَقٰی فی السُّلَّمِ زینہ پر درجہ بدرجہ چڑھا۔ اِسْتَرْقَاہُ۔ اس نے تعویذ طلب کیا۔ رُقْیَۃٌ ج رُقًی۔ رُقْیَات۔ رَاقٍ ج رَاقُوْن۔ رَقَّاۃٌ م۔ رَاقِیَۃٌ ج رَوَاقٍ تعویذ کرنے والا۔ تَرْقُوَۃٌ حلق کا سامنا حصہ جہاں سے سانس چڑھتا ہے مَرْقًی۔ مِرْقَاۃٌ ج مَرَاقٍ۔ درجہ۔ رُقَیَّۃ۔ دختر نبی صلعم۔

رکب

۱۸-۱	رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ	دونوں سوار ہوئے کشتی میں	۷۱-۱۸
۱-۱	فَاِذَا رَکِبُوْا فِی الْفُلْکِ	پھر جب سوار ہوئے کشتی میں	۶۵-۲۹
۸-۳	مَاشَآءَ رَکَّبَكَ	چاہا تجھ کو جوڑ دیا	۸-۸۲
۲-۱	مَا یَرْکَبُوْنَ	جس پر وہ سوار ہوتے ہیں	۴۲-۳۶
۳-۱	مَا تَرْکَبُوْنَ	جس پر تم سوار ہوتے ہو	۱۲-۴۳
۳-۱	لِتَرْکَبُوْا مِنْهَا	تاکہ سواری کرو بعضوں پر	۷۹-۴۰
۳-۱	لِتَرْکَبُوْھَا	تاکہ انپر سوار ہو	۸-۱۶
۷-۱	لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا	تم کو چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی	۱۹-۸۴
۱۱-۱	اِرْکَبْ مَّعَنَا	سوار ہوجا ساتھ ہمارے	۴۲-۱۱
۱۱-۱	قَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا	بولا سوار ہوجاؤ اس میں	۴۱-۱۱
۱۶-۱۹	فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ (مرکبھم)	پھر ان میں کوئی ہے ان کی سواری	۷۲-۳۶
	فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا (واحد راکبا)	پھر پیادہ پڑھ لو یا سوار ہو کر	۲۳۹-۲
۱۵-۶	حَبًّا مُّتَرَاکِبًا	دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا	۹۹-۶
	وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ (قافلہ)	اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا	۴۲-۸
	وَلَا رِکَابٍ (ابل)	اور نہ اونٹ	۶-۵۹

رَکِبَ یَرْکَبُ رُکُوْبًا و مَرْکَبًا) الدابۃَ۔ جانور پر سوار ہوا۔ رَکِبَ الْبَحْرَ سمندر میں سفر کیا۔ رَکِبَ الطریقَ۔ راستہ میں چلا۔ رَکِبَ اَثَرَہٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ رَکِبَ هَوَاہُ۔ اس کا مطیع ہوا۔ رَکِبَ رَأْسَہٗ۔ بغیر راہ دیکھے چلا گیا۔ رَکِبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ رَکِبَ یَرْکَبُ رَکَبًا) اس کا زانو بڑا ہوگیا۔ رَکَبَہٗ (یَرْکُبُ رَکْبًا) اس کے زانو پر مارا۔ رُکِبَ۔ زانو کے درد کی شکایت کی۔ رَکَّبَ الشیءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رَکَّبَ الفرسَ اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ اِرْتَکَبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ تَرَاکَبَ الاَمْرُ تراکم۔ رَکْبٌ۔ گھوڑا یا اونٹ یہ اسم جمع ہے۔ رِکْبَۃٌ۔ سواری۔ رُکْبَۃٌ زانو ج رُکَبٌ۔ رُکُبَات۔ رِکَابٌ ج رُکُبٌ مشہور لفظ ہے۔ سوار کے پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رِکَابٌ ج رُکُبٌ۔ رَکَائِبُ۔ رِکَابَات۔ رِکَابُ السحاب۔ ہوائیں۔ مَرْکُوْبٌ۔ رُکَّابٌ۔ زیادہ سواری کرنے والا۔ رَاکِبٌ سوار ج رُکَّابٌ۔ ترکیب۔ مشہور لفظ ہے

رکد

۱۵-۱	رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِہٖ	ٹھہرے ہوئے اس کی پیٹھ پر	۳۳-۴۲

(ثوابت لا تجری)

رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُوْدًا) الریحُ۔ ہوا ٹھہر گئی۔ رَکَدَ المیزانُ۔ تول برابر ہوا۔ رَکَدَ العَکَرُ والثِّقْلُ۔ میل برتن کے نیچے بیٹھ گئی۔ رَکَدَتِ الشَّمْسُ۔ سورج نصف النہار پر آکر ٹھہر گیا۔ رَکَدَتْ رِیْحُهُمْ۔ ان کی دولت تباہ ہوگئی۔ رَاکِدٌ۔ م۔ رَاکِدَۃٌ ج رَوَاکِدُ۔ رَکُوْدٌ۔ وہ اونٹنی جو سرا دودھ دیئے جائے۔ مَرَاکِدُ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

رکز

۲۲-۱	اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِکْزًا	یا سنتا ہے ان کی بھنک	۹۸-۱۹

(صوتا خفیا)

رِکْزٌ۔ نیچی آواز۔ عقل۔ حکمت۔ رِکَازٌ۔ وہ زمین جہاں سونا چاندی اصلی کان موجود ہو ج رِکْزَانٌ۔ مَرْکَزٌ۔ وسط دائرہ۔ آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ۔

رکس

۲-۲	وَاللّٰهُ اَرْکَسَهُمْ (ردھم)	اللہ نے ان کو الٹ دیا	۸۸-۴
۲-۲	اُرْکِسُوْا فِیْهَا	لوٹائے گئے اس میں	۹۱-۴

(وقعوا فیها اشد وقوع)

رَکَسَ یَرْکُسُ رَکْسًا) الشیءَ۔ الٹ دیا، تہ وبالا کیا۔ اَرْکَسَہٗ۔ الٹ دیا۔ اَرْکَسَ الثوبَ فی الصِّبْغِ۔ دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈبویا۔ رِکْسٌ۔ پلیدی۔ رَکِیْسٌ۔ مَرْکُوْسٌ۔ ضعیف

رکض

۱-۳	یَرْکُضُوْنَ (یهربون)	لگے اس سے بھاگنے	۱۲-۲۱
۱-۱۳	لَا تَرْکُضُوْا	بھاگو مت	۱۳-۲۱
۱-۱۱	اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ (اضرب)	لات مار اپنے پاؤں سے	۴۲-۳۸

رَکَضَ (یَرْکُضُ رَکْضًا) دوڑا۔ پاؤں کو حرکت دی۔ رَکَضَہٗ۔ اسے دفع کیا۔ رَکَضَ الفرسَ برجلیہ۔ گھوڑے کو ایڑی لگا کر دوڑایا۔ رَکَضَ الطائرُ جناحیہ۔ پرندہ تیز اڑا۔ اِرْتَکَضَ الجنینُ۔ جنین نے حرکت کی۔

۱-۱۷ وَهِيَ رَمِيمٌ — جب وہ کھوکھری ہوگئیں — ۳۶-۷۸

(کالبالی المتفتت)

رَمَّ يَرُمُّ رِمَّةً وَرَمًّا وَرَمِيمًا) العظم۔ ہڈی بوسیدہ ہوگئی، وہ ہڈی رمیم
رُمَام۔ رَمَّ يَرُمُّ رَمًّا وَمَرَمَّةً) البناءَ۔ مکان کی مرمت کی۔ رَمَّم۔
ترمیم کی۔ اِسْتَرَمَّ۔ وہ مرمت طلب ہوا۔ رِمَّة ج رِمَم۔ رِمَام۔ ہڈی سے
بوسیدہ ہو۔ لَأُمَّة۔ مرمت کرنے والا۔ مصلح، عقلمند ج رُمَّم

(رمن)

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ — کھجوریں اور انار — ۵۵-۶۸

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ — اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو — {۶-۹۹، ۶-۱۴۱}

رُمَّان۔ انار۔ واحد۔ رُمَّانَة۔ ناف اور اس کے گرد کو بھی کہتے ہیں۔ مَرْمَنَة
انار اگنے کی جگہ۔

(رمی)

۱-۱ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى — لیکن اللہ نے پھینکی — ۸-۱۷

۱-۱ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ — اور نہیں پھینکی تو نے مٹی کی جس وقت کہ پھینکی — ۸-۱۷

۱-۳ ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا — پھر تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر — ۴-۱۱۱

(ی حذف ہے)

۱-۳ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ — جو عیب لگاتے ہیں اپنی عورتوں کو — ۲۴-۶

۱-۳ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ — عیب لگاتے ہیں حفاظت کرنے والیوں پر — {۲۴-۴، ۲۴-۲۳}

۱-۳ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ — وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں — ۷۷-۳۲

۱-۲ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ — پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کنکر کی — ۱۰۵-۴

رَمٰى يَرْمِي رَمْيًا وَرِمَايَةً) السهم عَنِ القَوْسِ۔ کمان سے تیر چلایا،
رَمَاهُ بِكَذَا۔ اس کو تہمت لگائی۔ اَرْمَاهُ عَنْ فَرَسِهِ۔ اسے گھوڑے
سے نیچے گرایا۔ رَامَاهُ۔ مُرَامَاةً۔ رِمَاءً۔ تَرَامٰى۔ ایک دوسرے کو تہمت
لگائی، تیر چلایا۔ مَا زَالَ الشَّرُّ يَتَرَامٰى بَيْنَهُمْ۔ ان کے درمیان شرارت
جاگی رہتی ہے۔ مِرْمٰى۔ بادل سخت بارش والا۔ مِرْمًى ج مَرَامٍ۔ تیر

(روح)

۲-۳ حِينَ تُرِيحُونَ — شام کو پرا کر لاتے ہو — ۱۶-۶

۱-۲۶ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ — اور شام کی منزل ایک ماہ کی — ۳۴-۱۲

۱-۱۹ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ — پھر راحت ہے اور روزی ہے — ۵۶-۸۹

۱-۱۹ وَالرَّيْحَانُ (مشمومات) — اور پھول خوشبودار — ۵۵-۱۲

مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ — اللہ کے فیض سے — ۱۲-۸۷

لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ — پاتا ہوں بو یوسف کی — ۱۲-۹۴

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا — ۸-۴۶

(تذہب دولتکم) — (اقبال اور رعب کم ہو جائیگا)

وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ — اور قوت دی اسکو روح پاک سے — {۲-۸۷، ۲-۲۵۳}

نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ — اتارا ہے اسکو پاک فرشتے نے — ۱۶-۱۰۲

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ — اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر — ۱۶-۲

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ — لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر — ۲۶-۱۹۳

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ — چڑھیں گے اس کی طرف فرشتے اور روح — ۷۰-۴

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ — جس دن کھڑی ہو روح — ۷۸-۳۸

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا — بھیجا ہم نے اسکی طرف اپنا فرشتہ — ۱۹-۱۷

وَرُوحٌ مِنْهُ — اور روح ہے اسکی ہاں کی — ۴-۱۷۱

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا — بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ — ۴۲-۵۲

عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ — روح سے کہہ دے روح ہے — ۱۷-۸۵

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ — اتارتا ہے بھید کی بات — ۴۰-۱۵

نَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ — پھونکی اس میں اپنی ایک جان — ۳۲-۹

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي — اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان — ۳۸-۷۲

فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا — پھونک دی اسمیں اپنی طرف سے جان — ۶۶-۱۲

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا — پھونکی ہم نے اس عورت میں اپنی روح — ۲۱-۹۱

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ — اگر چاہے تھام دے ہوا کو — ۴۲-۳۳

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيحَ — اور سلیمان کے لیے ہوا کو — ۳۴-۱۲

بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ — اچھی ہوا سے — ۱۰-۲۲

كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ — ایک ہوا کہ ہوا اسمیں پالا — ۳-۱۱۷

رِيحٌ عَاصِفٌ — ہوا تند — ۱۰-۲۲

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ — ہوا ہے جس میں ہے عذاب — ۴۶-۲۴

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ — زور کی چلے اس پر ہوا — ۱۴-۱۸

أَرْسَلْنَا رِيحًا — بھیجیں ہم ایک ہوا — ۳۰-۵۱

تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ — ہوا میں اڑتا ہوا — ۱۸-۴۵

وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ — چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری — ۱۵-۲۲

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ — چلاتا ہے ہوائیں — ۷-۵۷

وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ — اور ہواؤں کے بدلنے میں — ۲-۱۶۴

رَاحَ يَرُوحُ رَوَاحًا) پچھلے پہر آیا، یا گیا، یا کام کیا۔ رَاحَ يَرُوحُ رَوْحًا

مِرْوَد۔ سرمہ کی سلائی۔ اَرْوَدَ (اِرْوَادًا وَمُرْوَدًا اور رُوَيْدًا اور رُوَيْدِيَۃ) مہلت دی۔ رَائِد ج رَادَۃ و رُوَّادًا و رَائِدُوْن۔ رسول جاسوس۔ رُوَيْد۔ مصدر۔ اسم تصغیر اِرْوَد۔ مہلت،

روض

فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ — باغ میں ہوں گے انکی آؤبھگت ہوگی — ۳۰-۱۵

فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ — باغوں میں ہیں جنت کے — ۴۲-۲۲

اَرَاضَ اللّٰہُ الْاَرْضَ۔ زمین کو سرسبز کیا۔ اَرْوَضَ الْمَکَانُ۔ جگہ سبز ہو گئی رَوَّضَ الْمَطَرُ الْاَرْضَ۔ بارش نے زمین کو سرسبز کیا۔ رَاضَ یَرُوْضُ رَوْضًا و رِیَاضَۃً و رِیَاضًا) الْمُہْرَ۔ توسن کو رام کیا۔ بندگی میں طرح کیا۔ رَوْضَۃ ج رَوْض و رِیَاض و رَوْضَات۔ رِیْضَان، سبزی کیاری۔ ریاضت بندگی۔ عِلْمِ رِیَاضِی۔ علم حساب، الجبرا، علم ہندسہ

روع

۲۲-۱ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ — جاتا رہا ابراہیم سے ڈر — ۱۱-۷۴

(خوف)

رَاعَ (یَرُوْعُ رَوْعًا و رُوُوْعًا) منہ۔ اس سے گھبرایا۔ فا۔ رَائِع۔ رَوِعَ (یَرْوَعُ رَوَعًا) کان اَرْوَعَ۔ تَوَرَّعَ۔ پرہیزگاری۔ اِرْتَاعَ۔ تَوَرَّعَ، ڈرا۔ رُوْع۔ جل کی سیاہی (اَفْرَغَ رُوْعَك) نڈر

روغ

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اَہْلِہٖ — پھر دوڑا اپنے گھر کو — ۵۱-۲۶

(مال سرّا)

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِہَتِہِمْ — جا گھسا انکے بتوں میں — ۳۷-۹۱

۱-۱ فَرَاغَ عَلَیْہِمْ ضَرْبًا — پھر گھسا ان پر مارتا ہوا — ۳۷-۹۳

رَاغَ (یَرُوْغُ رُوْغًا و رَوَغَانًا) الصَّیْدُ۔ شکار ادھر ادھر گھس گیا۔ رَاغَ الرَّجُلُ عَنِ الطَّرِیْقِ۔ مکر و فریب سے آدمی نے راستہ چھوڑ دیا، اور ادھر ادھر چلا گیا۔ رَاغَ عَلَیْہِ بِالضَّرْبِ۔ اس کو مارنا شروع کیا۔ رَوَّاغ دھوکہ باز اور لومڑی۔ رَاوَغَہٗ۔ دھوکہ دے کر پچھاڑ دیا۔

روم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ — مغلوب ہو گئے رومی — ۳۰-۲

ایک عیسائی فرقہ۔ بحیرہ روم، جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہی رُوْمَہ۔ اٹلی کا نہایت مشہور اور قدیمی دارالخلافہ[1]۔ رَامَ (یَرُوْمُ رَوْمًا و مَرَامًا) ارادہ کیا۔ مَرَام ج مَرَامَات۔ مطلب،

رھب

۱۱-۱ وَاسْتَرْہَبُوْہُمْ (خوفوھم) — اور انکو ڈرایا — ۷-۱۱۶

۳-۱ لِرَبِّہِمْ یَرْہَبُوْنَ (یخافون) — اپنے رب سے ڈرتے ہیں — ۷-۱۵۴

۳-۲ تُرْہِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ — کہ اس سے دھاک ڈالو اللہ کے دشمنوں پر — ۸-۶۰

۱-۱۱ فَارْہَبُوْنِ (فخافون) — اور مجھ ہی سے پس ڈرو — ۲-۴۰، ۱۶-۵۱

۱-۱۹ مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّہْبَانِ — عالم اور درویشوں سے — ۹-۳۴

۱-۱۹ وَرُہْبَانًا — اور درویش — ۵-۸۲

۱-۱۹ اَحْبَارَہُمْ وَرُہْبَانَہُمْ — اپنے عالموں اور درویشوں کو — ۹-۳۱

(رُہبا د النصری)

۱-۲۲ مِنَ الرَّہْبِ — ڈر سے — ۲۸-۳۲

۱-۲۲ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَہْبَۃً (خوفاً) — البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے — ۵۹-۱۳

۱-۲۲ رَغَبًا وَّرَہَبًا — توقع سے اور ڈر سے — ۲۱-۹۰

۱-۲۲ وَرَہْبَانِیَّۃَ نِ ابْتَدَعُوْہَا — اور ایک ترک کرنا دنیا کا — ۵۷-۲۷

رَہِبَ (یَرْہَبُ رَہْبَۃً و رُہْبًا و رَہَبًا و رُہْبَانًا و رَہَبَانًا) ڈرا۔ تَرَہَّبَ وہ راہب بن گیا۔ رُہْبَانِیَّۃ۔ گوشہ نشینی۔ رَاہِب طلب عبادت کے لئے لوگوں سے الگ ہونے والا ج رُہْبَان۔ م۔ رَاہِبَۃ ج رَوَاہِب۔ رَہِیْب۔ شیر۔

رھط

تِسْعَۃُ رَہْطٍ — نو شخص — ۲۷-۴۸

وَلَوْلَا رَہْطُكَ (عشیرتك) — اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند — ۱۱-۹۱

اَرَہْطِیْٓ اَعَزُّ — کیا میرے بھائی بند کا دباؤ تم پر زیادہ ہے — ۱۱-۹۲

اِرْتَہَطَ الْقَوْمُ۔ قوم اکٹھی ہو گئی۔ رَہَطَ (یَرْہَطُ رَہْطًا) اللُّقْمَۃَ بڑا لقمہ اٹھایا۔ رِہَاط۔ گھر کا اسباب۔ رَہْط۔ آدمی کی قوم ۳ تا ۹ سوائے عورتوں کے۔ ج اَرْہُط و اَرْہَاط۔ اگر عدد کی اضافت رہط کی جائے تو رَہْط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں (عِشْرُوْنَ رَہْطًا) بیس آدمی

رھق

۱-۳ وَلَا یَرْہَقُ وُجُوْہَہُمْ — اور نہ چڑھے گی انکے منہ پر — ۱۰-۲۶

(یغشٰی)

۱-۳ تَرْہَقُہَا قَتَرَۃٌ (تغشٰہا) — چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی — ۸۰-۴۱

۱-۳ وَتَرْہَقُہُمْ ذِلَّۃٌ — اور ڈھانک لے گی ان کو رسوائی — ۱۰-۲۷

(تغشیہم ذلۃ)

[1] بطور سیٹ حکومت کا دارالخلافہ

برج. حمام ج بِرَباع. مَرْبُوع. اَرْبَاع

رین

۱-۱ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر ۸۳-۱۴

رَانَ (يَرِينُ رَيْنًا و رُيُونًا) الشَّيئَ. چیز نے زنگ پکڑا. رَین. میل. زنگ،

ز (۷)

زبد

زَبَدًا رَّابِيًا	جھاگ پھولا ہوا	۱۳-۱۷
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ	جھاگ ویسا ہی	؍
فَأَمَّا الزَّبَدُ	سو وہ جھاگ	؍؍

زَبَدَ ہٗ (يَزْبُدُ زَبْدًا) اسے مکھن کھلایا. زَبَدَ السِّقَاءَ مکھن نکالنے کے لئے بلوایا. مُتَزَبِّدٌ مکھن فروش. زَبَّدَ (يُزَبِّدُ زَبْدًا) السَّوِيقَ. ستو میں مکھن ملایا. زَبَدَ لَہٗ. اسے مکھن دیا. زَبَّدَ اللَّبَنُ. دودھ پر مکھن آگیا. زَبَّدَ القُطْنُ روئی تو نبی یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہوگئی. اَزْبَدَ البَحْرُ. اِوِ القِدْرُ سمندر یا ہنڈیا نے جھاگ نکلی. زُبْدَہ. زُبْد. مکھن ج زُبَد. زُبْدَۃُ الشَّیئِ کسی چیز کا خلاصہ. زَبَدٌ ج اَزْبَاد. جھاگ. مِزْبَد ج مَزَابِد. مدھانی،

زبر

فِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ	پہلوں کی کتابوں میں	۲۶-۱۹۶
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ	نشانیاں اور صحیفہ	۳-۱۸۴
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ	اور جو چیز انہوں نے کی لکھی گئی ورقوں میں	۵۴-۵۲
أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ	یا تمہارے لئے فارغ خطی لکھ دی گئی ورقوں میں	۵۴-۴۳
آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ	لاؤ مجھ کو تختے لوہے کے	۱۸-۹۶
فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا	اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے	۲۳-۵۳
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ	اور ہم نے لکھ دیا زبور میں	۲۱-۱۰۵

زَبَرَ الکتاب. کتاب لکھی. زِبْر. کتاب ج زُبُور. عقل. مَا لَہٗ زِبْرٌ وہ بے عقل ہے. زُبْرَہ. لوہے کا تختہ ج زُبَر. زَبُور. بادشاہ، فرقہ، کتاب ج زُبُر. اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام. زَبِیر. لکھی ہوئی چیز. مِزْبَر. قلم مُزْبِر. بڑا اور کامل

زبن

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو ۹۶-۱۸

زَبْنِيَہ. شدید متمرد جن. انسان ج زَبَانِيَہ اور شرط چاؤش. زُبَانِي بجموج زُبَانِيَات. زَبَانِیَہ. فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں کہ اہل النار کو آگ میں دھکیلیں گے. زَبَنَتِ النَّاقَۃُ. اونٹنی نے دودھ دیتے وقت چھڑ ماری اور صدمہ پہنچایا،

زجج

فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ (النور) شیشہ میں وہ شیشہ ۲۴-۳۵

زُجَاجَۃ ج زُجَاج. جسم شفاف. زِجَاجَہ. شیشہ کی حرفت زُجَاجِیٌّ شیشہ فروش. زَجَّاج. شیشہ بنانے والا.

زجر

۷-۲	مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ	ایک دیوانہ ہے دھمکی دیا گیا	۵۴-۹
۱ / ۲۲ و ۱۵	فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کو	۳۷-۲
۷-۱۸	مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ	جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے	۵۴-۴
۱-۲۲	زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ (النفخہ)	سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے	۷۹-۱۳

زَجَرَہٗ (يَزْجُرُ زَجْرًا) اس کو منع کیا، اس کو ڈانٹا. ہانک دیا. زَجَرَ الرِّيحُ السَّحَابَ. آندھی نے بادل چلا دیئے. زَجَرَ الكَلْبَ. کتے کو دھتکارا. زَجْر. ڈانٹ. زَجْر. ایک بڑی مچھلی. ابو زَاجِر. کوے کی کنیت. زَجَّار بولنے میں زیادہ کڑکنے والا

زجو

۳-۷	يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ (بنی اسرائیل)	جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی	۱۷-۶۶
۳-۲	يُزْجِي سَحَابًا (سورہ برق)	ہانکتا ہے بادل کو	۲۴-۴۳
۴-۱۶	بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ (سورۃ یوسف)	پونجی ناقص جو دیکھے دکرنے	۱۲-۸۸

زَجَا (يَزْجُو زَجْوًا) وَزَجَّى تَزْجِيَةً وَاَزْجَى اِزْجَاءً وَازْدَجَى) چلایا، دفع کیا، واپس کیا. كَيْفَ تُزْجِي اَيَّامَكَ. تو اپنی بدنصیبی کے دن پھیر نہیں سکتا مُزْجِي. تھوڑا اور ردی ہم. مُزْجَاۃ

زحح. زحزح

۲-۱۲	فَمَنْ زُحْزِحَ (آل عمران)	پھر جو کوئی دور کیا گیا	۳-۱۸۵
۱۵-۱۲	بِمُزَحْزِحِهِ (البقرۃ)	اس کو بچانے والا	۲-۹۶

زَحَّہٗ (يَزُحُّہٗ زَحًّا) عَنْ مَكَانِہٖ. جگہ سے ایک طرف کر دیا. زَحْزَحَہٗ

۱-۳ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ — جو تم دعوے کرتے تھے — ۹۴-۲۲۶

۱-۱۷ أَنَا بِهِ زَعِيمٌ — اور میں ہوں اس کا ضامن — ۷۲-۱۲

۱-۱۷ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ — اس کا ذمہ لیتا ہے — ۴۰-۶۸

۱-۲۲ بِزَعْمِهِمْ — اپنے خیال کے موافق — ۱۳۸-۶

زَعَمَ (يَزْعُمُ زُعْمًا و مَزْعَمًا) شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا۔ زَعَمَ (يَزْعُمُ) بالمال کفیل ہوا، تَزَعَّمَ۔ جھوٹ جوڑا، زَعِمَ (يَزْعَمُ زَعَمًا) فِيهِ۔ طمع کیا۔ أَزْعَمَ الْأَمْرُ۔ کام ممکن ہوا۔ زَعَمَات بے بنیاد کہانیاں۔ زَعِيمٌ۔ کفیل، سید، رئیس ج زُعَمَاء

زفر

۱-۱۷ زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ — چیخنا اور دھاڑنا — ۱۰۶-۱۱

۱-۱۷ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ — ان کو وہاں چلانا ہے — ۱۰۰-۲۱

۱-۱۷ تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا — جھنجلانا اور چلانا — ۱۲-۲۵

زَفَرَتِ (تَزْفِرُ زَفْرًا وزَفِيرًا) النَّارُ۔ آگ نے جوش میں آواز نکالا، زَفَرَتِ الْأَرْضُ۔ زمین نے انگوری باہر نکالی، زَفَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے لمبا سانس باہر نکالا۔ زَفَرَ الْحِمَارُ۔ اخَذَ فِي النَّهِيقِ۔ زَفْر بھاری بوجھ کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھا کر لمبا سانس لیتا ہے۔ زُفَرُ۔ بہادر، شیر، بحر، بڑی نہر، جواد۔ امام زُفَر مشہور ہیں۔ زَفِير۔ گدھے کا پہلا آواز، شَهِيق دوسرا یا آخری آواز۔ زُفْرَةٌ۔ گرم لمبا سانس۔ مشابہ آگ کے

زف

۱-۳ إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (يسرعون) اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے ۹۴-۳۷

زَفَّ (يَزِفُّ زَفًّا وزُفُوفًا وزَفِيفًا) اسرع۔ زَفَّ (يَزُفُّ زَفًّا و زِفَافًا) العروس۔ دولہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا۔ زَفَّ الْبَرْقُ۔ بجلی چمکی۔ أَزَفَّ۔ بڑا تیز۔ زَفُوف۔ تیز مرغ

زقم

مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ — ایک درخت سینڈھ کے سے — ۵۲-۵۶

شَجَرَةَ الزَّقُّومِ — درخت سینڈھ کا — ۳۷/۶۲ ۴۴/۴۳

زَقَمَ (يَزْقُمُ زَقْمًا و ازْدَقَمَ) لقمہ بنایا اور نگل گیا۔ زَقَّمَهُ۔ اسے تھوہر کھلایا۔ تَزَقَّمَ اللَّبَنَ۔ دودھ زیادہ پیا۔ زَقُّوم۔ اہل النار کی خوراک نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زُقْمَة۔ طاعون

زکر

دُعَاءَ زَكَرِيَّا رَبَّهُ — پکارا زکریا نے اپنے رب کو — ۳۸-۳

زکی

۱-۱ مَا زَكَىٰ مِنكُم (طهر) نہ سنورتا تم سے ایک شخص بھی ۲۱-۲۴

۲-۱ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا (طهرها) جس نے اس کو سنوار لیا ۹-۹۱

۵-۱ وَمَن تَزَكَّىٰ — جو سنوریگا — ۱۸-۳۵

۵-۱ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ — جو پاک ہوا — ۷۶-۲۰

۵-۱ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ — بھلا ہوا اس کا جو سنورا — ۱۴-۸۷

۳-۳ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي (يطهر) — بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے — ۴۹-۴

۳-۳ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي — ولیکن اللہ سنوارتا ہے — ۲۱-۲۴

۳-۳ وَيُزَكِّيهِمْ — اور پاک کرے ان کو — ۱۲۹-۲

۳-۳ وَيُزَكِّيكُمْ — اور پاک کرتا ہے تم کو — ۱۵۱-۲

۳-۳ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم — پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جانوں کو — ۴۹-۴

۳-۳ وَتُزَكِّيهِم بِهَا — اور بابرکت کرے تو ان کو اس وجہ سے ۱۰۳-۹

۵-۳ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ — سو سنوریگا اپنے فائدہ کو — ۱۸-۳۵

۵-۳ يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ — اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو — ۱۸-۹۲

۵-۳ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ — شاید کہ وہ سنورتا — ۳-۸۰

۵-۳ أَلَّا يَزَّكَّىٰ (ت مدغم) — یہ کہ نہ درست ہوتا — ۷-۸۰

۵-۳ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ (ت مدغم ہے) — اس کی طرف کہ سنور جائے — ۱۸-۷۹

۳-۱۳ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ — مت بیان کرو اپنی خوبیاں — ۳۲-۵۳

وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ — جو دو تم دو زکوٰۃ سے — ۳۹-۳۰

خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً — بہتر اس سے پاکیزگی ہے — ۸۱-۱۸

مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً — اور ستھرائی — ۱۳-۱۹

غُلَامًا زَكِيًّا — لڑکا ستھرا — ۱۹-۱۹

نَفْسًا زَكِيَّةً — جان ستھری — ۷۴-۱۸

۱-۲۱ أَزْكَىٰ لَكُمْ (خير) — بڑی ستھرائی ہے — ۲۳۲-۲

۱-۲۱ أَزْكَىٰ طَعَامًا (احل) — طعام میں ستھرا ہے — ۱۹-۱۸

۱-۲۱ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ — وہ خوب ستھرائی ہے — ۲۸-۲۴

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ — نماز اور زکوٰۃ کا — ۳۱-۱۹

وَآتُوا الزَّكَاةَ — اور دو زکوٰۃ — ۴۳-۲

زَكَا (يَزْكُو زَكَاءً و زُكُوًّا و زَكِيَ يَزْكَىٰ زَكًا) الزرع۔ کھیتی بڑھی، زَكَا الرَّجُلُ۔ سنورا، متنعم ہوا، زَكَا الْأَرْضُ۔ طابت۔ زَكَّاهُ اللهُ۔ اسے اللہ

زَمَّلَ الشَّیْئَ۔ چھپا دیا۔ کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ تَزَمَّلَ (اِلتَّزَمُّلَ) وَاِزَّمَّلَ بِثَوْبِہٖ۔ تَلَفَّفَ۔ زَمِلٌ۔ زُمَّلٌ۔ زُمَیْلٌ۔ زُمَّیْلٌ۔ کپڑا اوڑھ کر سونے والا۔ مُزَمِّلٌ وَالْمُتَزَمِّلُ۔ کپڑا اوڑھنے والا

زمہر

تَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا — دھوپ اور نہ ٹھر — ۱۳-۷۶

(شِدَّۃُ البرد)

اِزْمَهَرَّ الْيَوْمُ اِشْتَدَّ بَرْدُہٗ۔ زَمْهَرَتِ الْعَيْنُ۔ آنکھ غصہ سے سرخ ہو گئی

زنجبیل

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا — ملونی ہے اس کی سونٹھ — ۱۹-۷۶

زنم

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ — اسکے پیچھے بدنام (ولد الزنی) — ۱۳-۶۸

زنی

۱-۳ وَلَا يَزْنُوْنَ — اور بدکاری نہیں کرتے — ۶۸-۲۵

۱-۱۳ وَلَا يَزْنِيْنَ — اور عورتیں بدکاری نہ کریں — ۱۲-۶۰

۱-۱۵ وَالزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ — بدکاری کرنے والی عورت اور مرد — ۲-۲۴

۱-۱۵ زَانِيَةً — بدکار عورت — ۳-۲۴

۱-۱۵ زَانٍ (ج زُنَاۃ) — بدکار مرد — ۳-۲۴

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی — اور پاس نہ جاؤ زنا کے — ۳۲-۱۷

زَنٰی (یَزْنِیْ زِنًی وزِنَاءً وزَانٰی مُزَانَاۃً وزِنَاءً) بدکاری کی۔ فا زَانٍ ج زُنَاۃ۔ م زَانِيَة ج زَوَانٍ۔ زَنَّہٗ۔ اس کو زنا کی نسبت دی اَزْنٰی کہا اَزْنَاہُ۔ اسے زنا پر آمادہ کیا۔ زِنَّاءَۃ۔ زیادہ بدکار یا بندر

زہد

۱-۱۵ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ — بیزار — ۲۰-۱۲

زَهَدَ (یَزْهَدُ) وَزَهِدَ (یَزْهَدُ زُهْدًا وَزَهَادَۃً) عنہ۔ اس سے بے غرض ہوا اور چھوڑ دیا۔ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا۔ دنیا سے عبادت کے لئے الگ ہوا۔ فا۔ زَاهِدٌ ج زَاهِدُوْنَ۔ زُهَّادٌ۔ اور جسے چھوڑا وہ مَزْهُوْدٌ ہے

زہر

زَهْرَۃَ الْحَيٰوۃِ — رونق دنیا کی — ۱۳۱-۲۰

(زینتها و بهجتها)

زَهَرَ (یَزْهَرُ زُهُوْرًا) السراج اوالوجہ۔ سورج یا منہ روشن ہو گیا
زَهِرَ (یَزْهَرُ) وَزَهُرَ (یَزْهُرُ زُهُوْرَۃً) الرجلُ۔ صاحب حسن اور رونق ہوا

اَزْهَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ زُهَرَۃ۔ ستارے کا نام۔ فاطمۃ الزہراء
اَزْهَرَانِ۔ سورج چاند۔ زَهْرَاوَانِ۔ سورہ بقرہ اور آل عمران

زہق

۱-۱ زَهَقَ الْبَاطِلُ — نکل بھاگا جھوٹ — ۸۱-۱۷

۱-۳ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ — اور نکلے ان کی جان — ۵۵-۹

(تخرج)

۱-۱۵ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ (ذاهب) — وہ جاتا رہتا ہے — ۱۸-۲۱

۱-۱۹ كَانَ زَهُوْقًا — ہے نکل بھاگنے والا — ۸۱-۱۷

زَهَقَ (یَزْهَقُ زَهْقًا وَزُهُوْقًا) الروحُ۔ روح جسم سے نکل گیا
زَهَقَ الشَّیْءُ ۔ چیز باطل یا ہلاک ہوئی۔ زَهَقَ الْبَاطِلُ جھوٹ مضمحل ہو گیا

زوج

۱-۳ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ — اور بیاہ دیں گے ہم ان کو حوریں — ۲۰-۵۲

۱-۳ زَوَّجْنٰكَهَا — ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دے دیا — ۳۷-۳۳

۲-۳ النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ — جوڑے باندھے جائیں — ۷-۸۱

۳-۳ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا — یا دیتا ہے ان کو جوڑے — ۵۰-۴۲

(یجعلهم)

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو — ۹۰-۲۱

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۱۰۲-۲

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے بنایا اس کا جوڑا — ۱۸۹-۷

فِيْ زَوْجِهَا — اپنے خاوند کے حق میں — ۱-۵۸

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا — ۱-۴

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ — اور تیری عورت جنت میں — ۳۵-۲

وَلِزَوْجِكَ — اور تیری عورت کا — ۱۱۷-۲۰

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ — رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو — ۳۷-۳۳

اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہو ایک عورت — ۲۰-۴

مَكَانَ زَوْجٍ — کی جگہ دوسری عورت کو — ۲۰-۴

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ — پیدا کیا اس میں جوڑا نر — ۳۹-۷۵

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں ہوں گی پاکیزہ — ۲۵-۲

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ — جوروئیں اپنے لے پالکوں کی — ۳۷-۳۳

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا — اور چھوڑ جاویں عورتیں — ۲۳۴-۲

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا — بنایا تم کو جوڑے — ۱۱-۴۲

اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ	اپنی کسی عورت سے	۳-۶۶
اَزْوَاجَہٗ	اس کی عورت کو (نبی)	۵۳-۳۳
ذَھَبَتْ اَزْوَاجُھُمْ	عورتیں جاتی رہی ہیں	۱۱-۶۰
وَصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ	تو وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے	۲۴۰-۲
اَنْ یَّنْکِحْنَ اَزْوَاجَھُنَّ	نکاح کر لیں اپنے اپنی خاوند و ننے	۲۳۲-۲
قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	کہو اپنی عورتوں کو	۵۹-۳
وَاَزْوَاجُكُمْ	اور تمہاری عورتیں	۲۴-۹
زَوْجٍ بَھِیْجٍ (صنف)	رونق کی چیزیں	۷-۵۰
زَوْجٍ كَرِیْمٍ	ہر قسم کی خاصی چیزیں	۷-۲۶
فَاكِھَۃٍ زَوْجٰنِ (نوعان)	میوہ قسم قسم کا ہوگا	۵۲-۵۵
خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ	بنائے ہم نے جوڑے	۴۹-۵۱
جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ	بنائے ہم نے جوڑے	۳-۱۳
مِنْ شَكْلِہٖ اَزْوَاجٌ	اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں	۵۸-۳۸
ثَمٰنِیَۃَ اَزْوَاجٍ	پیدا کئے آٹھ نر مادہ	۱۴۳-۶
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّھَا	جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے	۳۶-۳۶
اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ	طرح طرح کے	۱۳۱-۲۰
اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً (اصنافا)	تین قسم پر	۷-۵۶
فَاَخْرَجْنَا بِہٖ اَزْوَاجًا	پھر نکالی ہم اس سے طرح طرح کی سبزی	۵۳-۲۰
اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ	اکٹھا کرو گنہگاروں کو اور ان کے	۲۲-۳۷
وَاَزْوَاجَھُمْ (قرناءھم)	ساتھیوں کو	

زَوَّجَہٗ۔ اس مرد کا اس عورت سے نکاح کیا۔ زَاوَجَہٗ اسے ملایا اور قریب کیا۔ تَزَوَّجَ۔ عورت سے نکاح کیا، اہل والا ہو گیا۔ تَزَوَّجَہُ النَّوْمُ اسے نیند آ گئی۔ اُزْدُوِجَ الْكَلَامُ بات مشابہ ہو گئی۔ زَوْجٌ۔ خاوند، بیوی، ایک جنس، ساتھی۔ زَوْجُ نِعَالٍ۔ جوتی کا جوڑا۔ زَوْجَۃٌ۔ عورت ج زَوْجَات اَزْوَاجٌ۔ شادی سے اسم ہے۔

زود

۱۱-۵	وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ	اور زادراہ سے لیا کرو کہ بیشک	۱۹۷-۲
	خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی	بہتر فائدہ زادراہ کا بچنا ہے سوال سے	۱۹۷-۲

زَادَ (یَزُوْدُ زَوْدًا) زادراہ تیار کیا اور لیا۔ اَزَادَہٗ وَزَوَّدَہٗ۔ اسے زادراہ دیا۔ تَزَوَّدَ۔ زادراہ لیا۔ زَادٌ ج اَزْوِدَۃٌ۔ اَزْوَادٌ۔ مِزْوَدَۃٌ توشہ دان ج مَزَاوِدُ۔

زور

۱-۱	زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	جا دیکھیں قبریں	۲-۱۰۲
۲-۶	تَزٰوَرُ عَنْ كَھْفِھِمْ	بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے	۱۷-۱۸

(تَزٰوَرُ یا تَتَزَاوَرُ اصل ہے۔ تقبیل)

قَوْلَ الزُّوْرِ	جھوٹی بات سے	۳۰-۲۲
مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا	بات سے اور جھوٹی	۲-۵۸
لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ	نہیں شامل ہوتے جھوٹے کام میں	۷۲-۲۵
ظُلْمًا وَّزُوْرًا	بے انصافی اور جھوٹ	۴-۲۵

زَارَہٗ (یَزُوْرُ زِیَارَۃً وَمَزَارًا وَزَوْرًا وَزُوْرًا وَزُوَارَۃً) اسے ملنے اور دیکھنے کے لئے آیا۔ فا۔ زائر ج زُوَّارٌ۔ زُوَّرٌ۔ زَوْرٌ۔ اَزْوَرُ۔ زَوْرَاءُ ج زُوْرٌ جھکا ٹیڑھا ہوا۔ زَوَّرَ۔ زَیَّنَ الْكِذْبَ جھوٹ چمکایا۔ زُوِّرَ الشَّاھِدُ اسلام باطل کی۔ زَوَّرَ عَلَیْہِ اس پر بہتان باندھا۔ اَزَارَہٗ اسے زیارت پر آمادہ کیا۔ تَزَاوَرَ الْقَوْمُ ایک دوسرے کی زیارت کی۔ زُوْرٌ باطل، کذب، باطل، شرک باللہ۔ مَزَارَاتٌ واحد مَزَارٌ۔

زول

۱-۱	فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰھُمْ	پس رہا یہی ان کی یہی فریاد	۱۵-۲۱
۱-۱	وَلَئِنْ زَالَتَا	اور اگر ٹل جاویں دونوں	۴۱-۳۵
۳-۱	لِتَزُوْلَ مِنْہُ الْجِبَالُ	کہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ	۴۶-۱۴
۳-۱	اَنْ تَزُوْلَا	کہ ٹل نہ جاویں دونوں	۴۱-۳۵
۲۲-۱	مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ	تم کو نہیں دنیا سے ٹلنا	۴۴-۱۴

زَالَ (یَزُوْلُ زَوْلًا وَزَوَالًا) ٹل گیا۔ زَالَ عَنْہُ مُلْكُہٗ۔ اس کی حکومت مٹ گئی۔ زَوَالٌ۔ سورج ڈھلنا۔ زَالَ (یَزُوْلُ زَوَالًا) الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا۔

زیت

یَكَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ	قریب ہے کہ اس کا روغن سلگ اٹھے	۳۵-۲۴
وَالزَّیْتُوْنَ	اور زیتون کے	۹۹-۶
وَالزَّیْتُوْنِ	اور زیتون کی	۱-۹۵
زَیْتُوْنَۃٍ	وہ زیتون ہے	۳۵-۲۴
زَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا	زیتون اور کھجوریں	۲۹-۸۰

زَاتَ (یَزِیْتُ زَیْتًا) زَیَّتَ الطَّعَامَ طعام میں زیتون کا تیل ڈالا یا زیتون سے مرغن کیا۔ اَزَاتَ۔ تیل زیادہ ہوا۔ زَیْتٌ ج زُیُوْتٌ

۱۳-۲	لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا	نہ پھیر ہمارے دلوں کو	۸-۳
۲۲-۱	فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	انکے دلوں میں کجی ہے	۷-۳

(میل عن الحق)

زَاغَ (يَزِيْغُ زَيْغًا وَزَيْغَانًا وَزَيْغُوْغَۃً) پھرا، جھکا، کج ہوا۔ زَاغَ البَصَرُ بھٹکی آنکھ۔ اَزَاغَ۔ زَيَّغَ۔ ٹیڑھا کیا۔ تَزَايَغَ۔ تمایل۔ فاعل زَائِغٌ ج زَائِغَۃ۔ زَائِغُوْن۔ زاغ۔ کوا

زیل

۱-۱	فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ	پھر رہے تم دھوکے ہی میں	۳۴-۴۰
۳-۱	فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ (میزنا)	پھر تفرقہ ڈال دیں گے ہم آپس میں	۲۸-۱۰
۵-۱	لَوْ تَزَيَّلُوْا (تمیزوا)	اگر وہ ایک طرف ہوجاتے	۲۵-۴۸
۱-۳	لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ	ہمیشہ رہے گا اس عمارت سے	۱۱۰-۹
۱-۳	وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہینگے	۲۱۷-۲
۱-۳	وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ	اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں	۱۱۸-۱۱
۱-۲	وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے	۱۳-۵

زَالَ (يَزِيْلُ زَيْلًا) عَنْ مَكَانِهٖ۔ ایک طرف کیا۔ مَا زِلْتُ اَفْعَلُ میں ہمیشہ کرتا رہا۔ زَيَّلَہٗ۔ فَرَّقَہٗ۔ تَزَايَلُوْا۔ تَزَيَّلُوْا۔ تفرقوا۔ زَيْل۔ فخذین کا درمیانی فرق

زین

۱-۳	زَيَّنَ لَهُمْ	بھلے کر دکھائے ان کو	۴۳-۶
۱-۳	زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ	مزین کر دیا بہت سے	۱۳۷-۶
۱-۳	زَيَّنَهٗ فِیْ (حسنہ)	اچھا کر دکھایا	۷-۴۹
۱-۳	فَزَيَّنُوْا لَهُمْ	پھر انہوں نے خوبصورت بنادیا	۲۵-۴۱
۱-۳	زَيَّنَّا لِكُلِّ	ہم نے مزین کر دیا	۱۰۸-۶
۱-۳	زَيَّنَّا السَّمَآءَ	رونق دی ہم نے آسمان کو	۵-۶۷
۱-۳	زَيَّنّٰهَا	رونق دی ہم نے اس کو	۶-۵۰
۱-۳	زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ	اور ہم نے رونق دی اس کو	۱۶-۱۵
۷-۱	وَازَّيَّنَتْ (تزینت)	اور مزین ہو گئی	۲۴-۱۰
۳-۲	زُيِّنَ لِلنَّاسِ	زینت دیا گیا لوگوں کو	۱۴-۳
۳-۲	زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ	زینت کیا گیا ہے کافروں کو	۲۱۲-۲
۳-۲	زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	زینت کیا گیا ہے کافروں کو	۱۲۲-۶
۳-۲	زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو	۱۲-۱۰
۳-۲	زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام	۱۴-۴۷
۳-۲	زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ	بھلے دکھائے فرعون کو	۳۷-۴۰
۳-۹	لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ	میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا	۳۹-۱۵
	زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ	اللہ کی زینت کو	۳۲-۷
	مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ	قوم فرعون کے زیور کا	۸۷-۲۰
	يَوْمُ الزِّيْنَةِ	جشن کا دن	۵۹-۲۰
	زِيْنَةً لَّهَا	اسکی رونق	۷-۱۸
	مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ	دکھلاتی پھریں اپنا سنگار	۶۰-۲۴
	بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ	ایک رونق جو تارے ہیں	۶-۳۷
	لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً	تاکہ سوار ہو اور زینت کے لئے	۸-۱۶
	فِیْ زِيْنَتِهٖ	اپنی ٹھاٹھ سے	۷۹-۲۸
	زِيْنَتَهَا	اس کی زینت	۱۵-۱۱
	وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ	اور نہ دکھلائیں اپنا سنگار	۳۱-۲۴
	خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	لے لو اپنی آرائش	۳۱-۷

زَانَہٗ (يَزِيْنُہٗ زَيْنًا) ضد شانہ۔ زَانَ الشَّیْءَ چیز کو خوبصورت بنایا۔ زَيَّنَہٗ۔ اَزَانَہٗ بمعنی زانہ۔ تَزَيَّنَ۔ اِزَّيَّنَ۔ وَازْدَانَ۔ مطاع زُيِّنَ۔ زَيْن۔ ضد شین ج اَزْيَان۔ اَمْرَاضُ الزِّيْنَۃِ [illegible] کے نزدیک جو بیماریاں بالوں، جلد، ناخن، کلف اور [illegible] پر [illegible] مُزَيِّن۔ حجام اور حلاق۔

س (۴۰)

سال

۱-۱	سَاَلَ سَآئِلٌ	مانگا ایک مانگنے والے نے	۱-۷۰
۱-۱	قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ	ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت	۱۰۲-۵
۱-۱	سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ	پوچھینگے اس سے دوزخ کے داروغہ	۸-۶۷
۱-۱	سَاَلَكَ عِبَادِیْ	تجھ سے پوچھیں میرے بندے	۱۸۶-۲
۱-۲	سَاَلُوْا مُوْسٰی	مانگ چکے ہیں موسیٰ سے	۱۵۳-۴
۱-۱	مَا سَاَلْتُمْ	جو تم مانگتے ہو	۶۱-۲
۱-۱	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور اگر تو ان سے پوچھے	۶۱-۲۹
۱-۱	مَا سَاَلْتُمُوْهُ	جو تم نے اس سے مانگی	۳۴-۱۴
۱-۱	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے	۵۳-۳۳
۱-۱	اِنْ سَاَلْتُكَ	اگر تم سے پوچھوں	۷۶-۱۸

۱-۱ مَاسَاَلْتُكُمْ — جو میں نے تم سے مانگا ہو — ۴۷-۳۴
۲-۱ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى — جیسے سوال ہو چکے ہیں پہلے سے — ۱۰۸-۲
۲-۱ ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ — پھر ان سے چاہے دین سے پھل جانا — ۱۴-۳۳
۲-۱ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ — اور جب بیٹی جیتی گاڑی گئی پوچھی جاوے — ۸-۸۱
۳-۱ يَسْاَلُ اَيَّانَ — پوچھتا ہے کب ہوگا — ۶-۷۵
۳-۱ لَا يَسْاَلُ حَمِيْمٌ — نہ پوچھے گا دوست دار — ۱۰-۷۰
۳-۱ لِيَسْاَلَ الصّٰدِقِيْنَ — تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے — ۸-۳۳
۳-۱ يَسْاَلُهٗ مَنْ فِي — اس سے مانگتے ہیں جو ہیں — ۲۹-۵۵
۳-۱ لَا يَسْاَلْكُمْ — نہ مانگے گا تم سے — ۳۶-۴۷
۳-۱ اِنْ يَّسْاَلْكُمُوْهَا — اگر مانگے تم سے وہ مال — ۳۷-۴۷
۳-۱ لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ — نہیں سوال کرتے لوگوں سے — ۲۷۳-۲
۳-۱ يَسْاَلُوْنَكَ — تجھ سے پوچھتے ہیں — ۱۸۹-۲
۳-۱ وَمَا تَسْاَلُهُمْ — اور تو نہیں مانگتا ان سے — ۱۰۴-۱۲
۳-۱ اَنْ تَسْاَلُوْا رَسُوْلَكُمْ — یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے — ۱۰۸-۲
۳-۱ وَاِنْ تَسْاَلُوْا عَنْهَا — اگر پوچھو گے ایسی باتیں — ۱۰۱-۵
۱۳-۱ فَلَا تَسْاَلْنِ مَا — سو مت پوچھ مجھ سے — ۴۷-۱۱
۱۳-۱ لَا تَسْاَلُوْا عَنْ — نہ پوچھو — ۱۰۱-۵
۳-۱ اَنْ اَسْاَلَكَ مَا — اس سے پوچھوں تجھ سے — ۴۷-۱۱
۳-۱ لَا اَسْاَلُكُمْ — نہیں مانگتا میں تم سے — ۲۹-۱۱
۳-۱ لَا نَسْاَلُكَ رِزْقًا — ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی — ۱۳۲-۲۰
۳-۶ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُوْنَ — سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے — ۶۶-۲۸
۳-۶ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ — تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں — ۱۹-۱۸
۳-۶ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ — سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار رہو قرابت والوں سے — ۱-۴
(ایک ت حذف ہے)
۴-۱ لَا يُسْاَلُ عَمَّا — اس سے پوچھا نہ جاوے گا — ۲۳-۲۱
۴-۱ لَا يُسْاَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖ — نہ پوچھا جاوے گا — ۳۹-۵۵
۴-۱ هُمْ يُسْاَلُوْنَ — ان سے پوچھا جاوے — ۲۳-۲۱
۴-۱ وَلَا تُسْاَلُ عَنْ — اور تم سے پوچھا نہیں جاوے گا — ۱۱۹-۲
۴-۲ وَلَا تُسْاَلُوْنَ — اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے — ۱۳۴-۲
۱۵-۱ سَاَلَ سَائِلٌ — مانگا ایک مانگنے والے نے — ۱-۷۰
(دعا مانگی) مراد نضر بن حارث جس نے کہا، اِنْ كَانَ هُوَ الْحَقَّ الآیۃ

۱۵-۱ وَالسَّائِلِيْنَ وَفِي — اور مانگنے والوں کو — ۱۷۷-۲
۱۵-۱ لِلسَّائِلِيْنَ — پوچھنے والوں کے لیے — ۷-۱۲
۱۶-۱ كَانَ مَسْئُوْلًا — عہد سے پوچھا جاویگا — ۳۴-۱۷
۱۶-۱ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ — وہ سوال کئے جاویں گے — ۲۴-۳۷
۱۱-۱ سَلْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ — پوچھ بنی اسرائیل سے — ۲۱۱-۲
۱۱-۱ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ — پوچھ ان سے کون سا ان کا — ۴۰-۶۸
۱۱-۱ فَاسْاَلْهُ مَا بَالُ — پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے — ۵۰-۱۲
۱۱-۱ فَاسْاَلِ الَّذِيْنَ — پوچھ ان سے — ۹۴-۱۰
۱۱-۱ فَاسْاَلِ الْعَادِّيْنَ — پوچھ لے گنتی والوں سے — ۱۱۳-۲۳
۱۱-۱ وَاسْاَلْهُمْ — ان سے پوچھ — ۱۶۳-۷
۱۱-۱ فَاسْاَلُوْا اَهْلَ — پوچھو — ۴۳-۱۶
۱۱-۱ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ — مانگو اللہ سے — ۳۲-۴
۱۱-۱ فَاسْاَلُوْهُنَّ — طلب کرو عورتوں سے — ۵۳-۳۳
۱۱-۱ وَلْيَسْاَلُوْا مَا اَنْفَقُوْا — اور وہ بھی طلب کریں — ۱۰-۶۰
۹-۱ فَلَنَسْاَلَنَّ الَّذِيْنَ — سو ہم ضرور پوچھیں گے — ۶-۷
۹-۱ وَلَنَسْاَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ — اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے — ۶-۷
۹-۱ لَنَسْاَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ — ہم ان سب سے پوچھیں گے — ۹۲-۱۵
۱۰-۱ وَلَيُسْاَلُنَّ — اور وہ ضرور پوچھے جاوینگے — ۱۳-۲۹
۱۰-۱ وَلَتُسْاَلُنَّ — اور تم سے ضرور پوچھا جاویگا — ۵۶-۱۶
۲۲-۱ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ — تیری دنبی مانگنا — ۲۴-۳۸
۲۲-۱ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ — دیا گیا تم کو تمہارا سوال — ۳۶-۲۰

سَاَلَ (يَسْاَلُ سُؤَالًا وَسَآلَةً وَمَسْاَلَةً) طلب کیا۔ مانگنا چاہا مفعم مسئول۔ سَالَ (يَسَالُ سَلْ) بروزن خاف یخاف تخفیف۔ مادہ سول۔ مفعم مسول۔ سال۔ سُؤل۔ سُؤْلَة۔ سُؤْل۔ سُؤْلَة۔ جو مانگا جاوے۔ فا۔ سَائِلٌ ج سَائِلُوْنَ سُؤَّل مَسْاَلَة۔ حاجت، استدعا مطلب ج مسائل

سأم

۳-۱ لَا يَسْاَمُ الْاِنْسَانُ — نہیں تھکتا آدمی — ۴۹-۴۱
(لا یمل)
۳-۱ وَهُمْ لَا يَسْاَمُوْنَ — اور وہ نہیں تھکتے — ۳۸-۴۱
۱۲-۱ وَلَا تَسْاَمُوْا (لا تملوا) — اور کاہلی نہ کرو — ۲۸۲-۲

۳-۱۵ وَالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا — اور تیرنے والوں کی تیزی سے — ۳-۷۹

۱-۲۲ سَبۡحًا طَوِیۡلًا — شغل رہتا ہے لمبا — ۷-۷۳

تصرفا فی مشاغلک)

۳-۲۲ صَلٰوتَهٗ وَتَسۡبِیۡحَهٗ — بندگی اور یاد — ۴۱-۲۴

۳-۲۲ لَا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِیۡحَهُمۡ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ۴۴-۱۷

۱-۱۹ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ — اور اللہ پاک ہے — ۱۰۸-۱۲

۱-۱۹ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ — وہ پاک ذات ہے — ۱-۱۷

۱-۱۹ سُبۡحٰنَهٗ — وہ پاک ہے — ۱۱۶-۲

۱-۱۹ سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ — پاک ہے تو — ۳۲-۲

(تنزیہا لک)

سَبَحَ (یَسۡبَحُ سَبۡحًا) الرجل۔ آدمی گذران کے شغل میں پڑا، سویا اور آرام کیا۔ سَبَحَ القومُ۔ زمین میں ادھر ادھر منتشر ہوئی۔ سَبَّحَ (یُسَبِّحُ سبحانًا) سَبَّحَ (تَسۡبِیۡحًا) نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا۔ سُبۡحَۃ (مسبحۃ) دعا، نماز نفل، مالا جس پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سُبۡحَانَ اللّٰهِ میں اللہ کو بدی سے پاک جانتا ہوں، اور تعجب کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔ تسبیح ج تسابیح۔ سابح ج سابحون۔ فرس سَبُوۡح۔ وہ گھوڑا جو کہ تیزی رفتار میں مضطرب نہ ہو۔ سُبُّوۡح۔ اللہ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے سُبۡح۔ پانی یا ہوا میں تیزی سے گذرنا۔ اس کا استعارہ ستاروں کے لئے ہے۔ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سبحا طویلا

سبط

وَالۡاَسۡبَاطَ — اور اسکی (یعقوب) اولاد پر — ۱۴۰-۲

وَالۡاَسۡبَاطِ — اور یعقوب کی اولاد پر — ۱۳۶-۷

اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا — بارہ دادوں کی اولاد — ۱۵۹-۷

سَبَطَ (یَسۡبُطُ سَبَاطَۃً) المطرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی سبط پوتا دو ہنر اگر زیادہ استعمال دو ہنر لڑکے کے لئے ہے برخلاف حفد کے کہ وہ پوتا کے لئے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لئے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لئے ہیں۔ پوتے دوہتے ہیں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لئے سِبط استعمال ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے سَبَط اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر اس کی شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں۔

سبع

سَبۡعٌ شِدَادٌ — سات برس سختی کے — ۴۸-۱۲

سَبۡعٌ عِجَافٌ — سات دبلی — ۴۶-۱۲

السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ — آسمان سات — ۴۴-۱۷

سَبۡعَ طَرَآئِقَ — سات رستے۔ یا سیاروں کے مدارات — ۱۷-۲۳

سَبۡعًا شِدَادًا — سات چنائی مضبوط — ۱۲-۷۸

سَبۡعَ بَقَرٰتٍ — سات گائیں — ۴۳-۱۲

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ — سات آسمان — ۲۹-۲

سَبۡعَ لَیَالٍ — سات راتیں — ۷-۶۹

سَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ — سات بالیں — ۴۳-۱۲

سَبۡعَ سَنَابِلَ — سات بالیں — ۲۶۱-۲

سَبۡعَ سِنِیۡنَ — سات سال — ۴۷-۱۲

سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ — سات آیتیں وظیفہ — ۸۷-۱۵

سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ — سات دروازے — ۴۴-۱۵

سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ — سات ہیں اور انکا آٹھواں — ۲۲-۱۸

سَبۡعَةُ اَبۡحُرٍ — سات سمندر — ۲۷-۳۱

وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ — اور سات روزے جب لوٹو — ۱۹۶-۲

سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا — ستر گز ہے — ۳۲-۶۹

سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا — ستر آدمی — ۱۵۵-۷

سَبۡعِیۡنَ مَرَّةً — ستر دفعہ — ۸۰-۹

وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ — اور جس کو کھایا ہو درندہ نے — ۳-۵

سَبَعَ (یَسۡبَعُ سَبۡعًا) القومَ۔ ساتواں ہوا، ⅐ لیا۔ سَبَعَ الحَبۡلَ ۷ لڑی رسا بنایا۔ سَبَعَ الذِّئۡبُ الغَنَمَ۔ بھیڑیئے نے بکری کا شکار کیا یا گلا گھونٹا، یا کاٹ ڈالا۔ سُبِعَتِ الوَحۡشِیَّۃُ۔ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا۔ سَبَّعَ الاناءَ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبَّعَ اللّٰہُ لَکَ۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسۡبَعَ المکانُ۔ جگہ میں درندہ زیادہ ہو گئے سَبُعَۃ مرد کے لئے سَبُعَ عورت کے لئے یَوۡمَ السَّبۡع۔ قیامت کا دن سَبُعٌ۔ شکاری درندے ج اسبع۔ سِبَاع۔ سُبُوۡعۃ۔ سُبۡع ⅐ ج اَسۡبَاع مَوۡلُوۡد السُّبَاعِیّ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اُسۡبُوۡع ۷ یوم ہفتہ۔ یا اتوار لغایت ہفتہ ج اَسَابِیۡع

سبغ

۱-۳۰ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ — اور پوری کردیں تم پر اپنی نعمتیں ۲۰-۳۱

۱۵-۱ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — بیکر بنا زرہیں کشادہ ۱۱-۳۴

(دروعًا)

اسباغ الوضوء۔ کامل وضوء۔ سَبَغَ (يَسْبُغُ سُبُوغًا) الثوبُ، کپڑا زمین تک لمبا ہوا، سَبَغَ الشیءُ۔ پوری ہوگئی۔ اَسْبَغَ الرجلُ لمبی زرہ پہنی سَابِغٌ۔ درع ج سَوَابِغ۔ ذَنَبٌ سَابِغٌ لمبی دم۔ اسبغ النفقۃ اتنا خرچ دیا کہ فراخی سے خرچ کرے، اور کوئی حاجت باقی نہ رہے۔

سبق

۱-۱ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ — پہلے ہو چکا ہے حکم ۴۰-۱۱

۱-۱ مَا قَدْ سَبَقَ — جو پہلے گذر چکے ۹۹-۲۰

۱-۱ كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ — لکھ چکا ہے اللہ پہلے سے ۶۸-۸

۱-۱ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا — تم سے نہیں کیا وہ ۴۸-۲۹

۱-۱ سَبَقُوْا اِنَّهُمْ — کہ وہ بھاگ نکلے ۵۹-۸

۱-۱ مَا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ — نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے ۱۱-۴۶

۱-۱ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ — پہلے داخل ہوئے ایمان ۱۰-۵۹

۱-۱ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم ۱۷۱-۳۷

۱-۱ سَبَقَتْ لَهُمْ — پہلے ٹھہر چکی ہے ۱۰۱-۲۱

۱-۱ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ — بات جو نکل چکی ۱۲۹-۲۰

۱-۱۱ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ — دونوں دوڑے دروازہ کو ۲۵-۱۲

(بادروا الیہ)

۱-۱۱ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ — پھر دوڑیں رستہ پر لپک کو ۶۶-۳۶

(ابتدروا)

۳-۱ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ — اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے ۲۷-۲۱

۳-۱ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا (يعجزونا) — کہ ہم سے بچ جاویں ۴-۲۹

۳-۱ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ — نہ آگے جائے کوئی قوم ۴۳-۲۳

۳-۷ ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (نرمی) — ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو ۱۷-۱۲

۱۱-۴ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ — دوڑو رب کی معافی کی طرف ۲۱-۵۷

۱۱-۷ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ — سو تم سبقت کرو نیکیوں میں ۱۴۸-۲

(بادروا الی الطاعات وقبولها)

۱۵-۱ سَابِقُ النَّهَارِ — آگے بڑھے دن سے ۴۰-۳۶

۱۵-۱ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ — آگے بڑھ گیا ہے لے کر خوبیاں ۳۲-۳۵

۱۵-۱ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ — اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلے ۱۰۰-۹

۱۵-۱ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ — اور آگے والے تو آگے ہی والے ۱۰-۵۶

۱۵-۱ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ — وہ ان پر پہنچے سب سے آگے ۶۱-۲۳

۱۵-۱ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ — اور نہیں تھے ہم سے جیت جانے والے ۳۹-۲۹

(فائتین عذابنا)

۱-۲۲ / ۱۵-۱ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا — پھر آگے بڑھنے والوں کی دوڑ کر ۴-۷۹

۱۶-۱ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ — اور ہم عاجز نہیں ۶۰-۵۶

(بعاجزین)

سَبَقَ (يَسْبِقُ سَبْقًا) دوسرے کو پیچھے چھوڑا، اور خود آگے بڑھ گیا غالب آیا۔ فا۔ سابق ج سابقون۔ سُبَّاق۔ سَبَقَ الشاۃ حمل ساقط ہوگیا۔ سبق ج اسباق۔ سیاق۔ ربط

سبل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اللہ کی راہ میں ۹۴-۴

سَوَآءَ السَّبِيْلِ — سیدھی راہ سے ۱۰۸-۲

سَبِيْلَ الرُّشْدِ — رستہ ہدایت کا ۱۴۶-۷

سَبِيْلَ الْغَيِّ — رستہ گمراہی کا ۱۴۶-۷

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ — طریقہ گنہگاروں کا ۵۵-۶

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ — مسلمانوں کے رستہ کے خلاف ۱۱۵-۴

اِنَّمَا السَّبِيْلُ — راہ الزام کی ۹۳-۹

مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ — نہیں ان پر کچھ الزام ۴۲-۴۲

(مواخذۃ)

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ — سیدھی راہ پر [illegible]

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ — ان پڑھوں کے حق میں ہم پر کوئی الزام ۷۵-۳

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کر دیا اس کو ۲۰-۸۰

عَنْ سَبِيْلِهٖ — اس کی راہ سے ۱۱۷-۶

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ — چھوڑ دو ان کا رستہ ۵-۹

الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ — نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام ۹۱-۹

ابْنَ السَّبِيْلِ — مسافر ۱۷۷-۲

سَآءَ سَبِيْلًا — برا چلن ہے ۲۲-۴

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا — مت تلاش کرو ان پر راہ الزام کی ۳۴-۴

سُبُلَ السَّلٰمِ	سلامتی کی راہیں	۵-۱۶
سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ	اور راستے تاکہ تم راہ پاؤ	۱۶-۱۵
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	ہم سجھا دیں گے ان کو اپنی راہیں	۲۹-۶۹
سُبُلًا فِجَاجًا	کشادہ رستے	۲۱-۲۰
سُبُلَ رَبِّكِ	راہوں اپنے رب کی	۱۶-۶۹
سُنْۢبُلَةٍ	بالی	۲-۲۶۱
سَنَابِلَ	بالیاں	۲-۲۶۱
سُنْۢبُلٰتٍ	بالیاں	۱۲-۴۶ / ۱۲-۴۳
سَلْسَبِيْلًا	چشمے کا نام	۷۶-۱۸

سَبَّلَ المَالَ۔ اللہ کے راہ میں یا نیکی میں مال دیا۔ اَسْبَلَ السماءُ۔ بارش ہوئی۔ اَسْبَلَ الزرعُ کھیتی نے بالی نکالی۔ سَبَلَۃ۔ مونچھ ج سِبَال مُسَبَّل لمبی مونچھ والا۔ اِمْرَاۃٌ سَبْلَاءُ جس عورت کو مونچھ پر بال ہوں، سبیل ج سُبُل۔ اَسْبُل۔ راہ۔ ابن سبیل مسافر۔ سَبِیْلُ اللّٰہِ جہاد، طالب علم، حج اور تمام راہ خیر۔ سُنْبُلَۃ۔ ایک برج۔ لَیْسَ عَلَیَّ سَبِیْل مجھ پر گناہ یا حرج نہیں ہے۔ سُبَل۔ آنکھ کی بیماری۔ سلسبیل ج سلا سلا سیب میٹھا پانی کہ آسانی سے گلے سے اتر جائے۔ المنجد میں سبل۔ سنبل۔ سلسبیل۔ الگ الگ مادہ ہیں۔ اور صراح۔ منتہی الادب۔ مفردات امام راغب۔ ایک جگہ لے آئے ہیں

(سبیت دیکھو سبت میں)

ستر

۷-۲۰	وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اور تم پردہ نہ کرتے تھے	۴۱-۲۲
۱-۱۶	حِجَابًا مَّسْتُوْرًا	ایک پردہ چھپا ہوا	۱۷-۴۵

(ج مساتیر)

مِنْ دُوْنِهَا سِتْرًا	آفتاب کے درے کوئی حجاب	۱۸-۹۱

سَتَرَ یَسْتُرُ سَتْرًا و سَتَّرَ پردہ کیا۔ ستّار من اسماء الحسنیٰ مساترہ۔ اس سے عداوت رکھی۔ سِتْر۔ خوف، حیا، پردہ ج سُتُور ھُوَ لَا یَسْتَتِرُ مِنَ اللّٰہِ۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتا۔ مَالَہٗ سِتْرٌ وَلَا حِجْرٌ اس کو نہ حیا ہے نہ عقل۔ سُتْرَۃُ المصلی۔ رَجُلٌ سَتِیْرٌ وَ مَرْاۃٌ سَتِیْرَۃٌ مرد و عفیف ہے۔ اِسْتِتَار۔ اِختفاء

سجد

۱-۱	فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے	۱۵-۳۰
۱-۱	فَاِذَا سَجَدُوْا	پھر جب یہ سجدہ کریں	۴-۱۰۲
۱-۱	فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ	سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان	۷-۱۱
	(سجود تحیۃ بالانحناء)		
۳-۱	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ	اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے	۱۳-۱۶
۳-۱	وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ	اور جھاڑ اور درخت مشغول ہیں سجدہ میں (بخضعان بما یراد منہما)	۵۵-۶
۳-۱	وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ	اور وہ سجدے کرتے ہیں	۳-۱۱۳
۳-۱	اَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہیں کرتا	۷-۱۱
۳-۱	اَلَّا يَسْجُدُوْا	کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو	۲۷-۲۵
۱۳-۱	لَا تَسْجُدُوْا	نہ سجدہ کرو	۴۱-۳۷
۳-۱	ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ	کیا میں سجدہ کروں اس شخص کو	۱۷-۶۱
۳-۱	لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ	میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں	۱۵-۳۳
۳-۱	اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کرنے لگیں جس کو تو فرمائے	۲۵-۶۰
۱۱-۱	وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	سجدہ کر اور نزدیک ہو	۹۶-۱۹
۱۱-۱	وَاسْجُدْ لَهٗ	اسے سجدہ کر	۷۶-۲۶
۱۱-۱	اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	سجدہ کرو آدم کو	۲-۳۴
	(سجود تحیۃ بالانحناء)		
۱۱-۱	وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ	سجدہ کر رکوع کر	۳-۴۳
۱۸-۱	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	ہر نماز کے وقت	۷-۳۱
۱۸-۱	لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ	البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد رکھی گئی ہے	۹-۱۰۸
۱۸-۱	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس	۲-۱۹۱
۱۸-۱	مَسْجِدًا ضِرَارًا	ایک مسجد ضد پر	۹-۱۰۷
۱۸-۱	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجد اقصیٰ تک	۱۷-۱
۱۸-۱	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اللہ کی مسجدوں میں	۲-۱۱۴
۱۸-۱	وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ سجدہ کے ہاتھ پاؤں اللہ کیلئے ہیں	۷۲-۱۸
۱۵-۱	سَاجِدًا وَّقَآئِمًا	سجدہ کرتا ہوا اور کھڑا ہوا	۳۹-۹
۱۹-۱	سُجَّدًا لِّلّٰهِ	سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو	۱۶-۴۸
۱۹-۱	وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے	۲-۵۸
۱۹-۱	لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا	ٹھوڑیوں پر سجدہ میں	۱۷-۱۰۷
۱۹-۱	وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	اور رکوع سجدہ کرنیوالوں کے	۲-۱۲۵
۱۹-۱	مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	سجدہ کے اثر سے	۴۸-۲۹

سحت

۲-۳ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ غارت کرے تم کو کسی آفت سے ۲۰-۶۱

۱-۲۲ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۵-۴۲

۱-۲۲ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ حرام کھانے سے ۵-۶۲

سَحَتَ (يَسْحَتُ سَحْتًا و سَحَتًا) مال حرام کمایا۔ سَحَتَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ اَسْحَتَهٗ۔ اَفْسَدَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ۔ اِسْتَاصَلَهٗ۔ سَحْت۔ پرانا کپڑا اور عذاب۔ سُحُتْ حرام ج اَسْحَات۔ مال حرام کو۔ سُحُت۔ سَحِيْت مُسْحَت۔ مَسْحُوت کہتے ہیں

سحر

۱-۱ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ باندھا دیا لوگوں کی آنکھوں کو ۷-۱۱۶

(صرفوھا عن حقیقۃ ادراکھا)

۱-۳ لِتَسْحَرَنَا بِهَا اسکی وجہ سے تو جادو کرے ہم پر ۷-۱۳۱

۱-۴ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (تخدعون) کہاں سے تم پر جادو آن پڑتا ہے ۲۳-۸۹

۱-۱۵ سٰحِرٌ كَذَّابٌ جادوگر ہے جھوٹا ۳۸-۴

۱-۱۵ لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ بڑا واقف جادوگر ہے ۷-۱۰۸

۱-۱۵ بِكُلِّ سٰحِرٍ جو ہو کامل جادوگر ۷-۱۱۱

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۱-۱۵ اَيُّهَ السّٰحِرُ اے (موسیٰ) جادوگر ۴۳-۴۹

۱-۱۵ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ دونو جادوگر ہیں ۲۰-۶۳

۱-۱۵ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا دونوں جادوگر ہیں آپس میں ہوا فق ۲۸-۴۸

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ اور نجات نہیں پاتے جادو کرنیوالے ۱۰-۷۷

۱-۱۵ وَجَآءَ السَّحَرَةُ اور آئے جادو کرنیوالے ۷-۱۱۳

۱-۱۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں ۷-۱۱۹

۱-۱۵ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ شاید ہم قبول کریں راہ جادوگروں کی ۲۶-۴۰

۱-۱۶ رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ایک مرد جادو مارے کی ۱۷-۴۷

۱-۱۶ (مغلوبا علی عقلہ)

۱-۱۶ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا اے موسیٰ تجھ پر جادو ہوا ۱۷-۱۰۱

۱-۱۶ مَسْحُوْرُوْنَ ہم پر جادو ہوا ہے ۱۵-۱۵

۱-۱۶ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے ۲۶-۱۵۳

۱-۱۹ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ جو بڑا جادوگر ہو پڑھا ہوا ۲۶-۳۷

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے ۵۴-۲

سِحْرٌ يُّؤْثَرُ یہ جادو ہے چلا آتا ۷۴-۲۴

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ جو تم جادو لائے ۱۰-۸۱

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ بڑا جادو ۷-۱۱۶

بِسِحْرِهِمَا دونوں اپنے جادو کے زور سے ۲۰-۶۳

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ ۲۰-۵۷

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے ۵۴-۳۴

بِالْاَسْحَارِ صبح کے وقت ۳-۱۷

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ اور صبح کے وقت ۵۱-۱۸

سَحَرَ (يَسْحَرُ سِحْرًا) جادو کیا، فریب کیا۔ سَحَرَ الْفِضَّةَ۔ چاندی پر سونا چڑھایا۔ سَحِرَ (يَسْحَرُ سَحَرًا) بکّر۔ اَسْحَرَهٗ۔ اسے سحری کے وقت کھانا کھلایا۔ تَسَحَّرَ سحری کھائی۔ سُحْر۔ سَحْر۔ رِيَۃ۔ پھیپھڑا ج سُحُور سُحُر۔ اَسْحَار۔ مَسْحُور جیسے پھیپھڑے کی بیماری ہے۔ سَحُور سحری کا کھانا

سحق

۱-۱۷ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (بعید) کسی دور مکان میں ۲۲-۳۱

۱-۲۲ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ اب دفع ہو جاویں دوزخ والے ۶۷-۱۱

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ تو ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی ۱۱-۷۱

سَحِقَ (يَسْحَقُ و سَحُقَ يَسْحُقُ سُحْقًا) بَعُدَ۔ دور ہوا۔ سَحَقَهٗ (يَسْحَقُ سَحْقًا) اسے باریک کیا۔ سَحَّقَ۔ بڑا باریک کیا۔ اَسْحَقَهٗ اسے ہلاک کیا، دور کیا۔ سَحْق۔ پرانا کپڑا ج سُحُوق۔ اِسْحَاق علیہ السلام یعقوب علیہ السلام کے والد ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے ہیں۔

سحل

۱-۱۵ بِالسَّاحِلِ (شاطی) کنارے پر ۲۰-۳۹

سَحَلَهٗ (يَسْحَلُ سَحْلًا) ضَرَبَهٗ۔ صراح میں ہے۔ نعل چندال کہ پوست برخیزد۔ سَاحِل ج سَوَاحِل۔ مِسْحَل۔ تلوار۔ چونکہ سمندر کی لہریں کنارہ کو پھاڑتی، چیرتی رہتی ہیں۔ اس لئے اس کو ساحل کہتے ہیں۔ سَاحَلَ الْقَوْمُ۔ سمندر کے کنارے پر آئے۔ سَحَلَ الرجل ماں کی گال دی۔ مِسْحَال۔ لگام

سخر

۱-۱ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے ۹-۷۹

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُ ہنسی کرتے ان سے ۱۱-۳۸

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُمْ تمسخر کرتے ہیں ان سے ۶-۱۰

۳-۱ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ — ٹھٹھہ نہ کریں — ۱۱-۴۹
۳-۱ وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ — اور ٹھٹھہ کرتے ہیں — ۲۱۲-۲
۳-۱ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ — پھر ان سے ٹھٹھہ کرتے ہیں — ۷۹-۹
۳-۱ كَمَا تَسْخَرُوْنَ — جیسے تم ہنسی کرتے ہو — ۳۸-۱۱
۳-۱ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا — اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو — ۳۸-۱۱
۳-۱ فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ — ہم ہنستے ہیں — ۳۸-۱۱
۱-۳ سَخَّرَ الشَّمْسَ (ذلل) — کام میں لگایا سورج — ۲-۱۳
۱-۳ سَخَّرَ الْبَحْرَ — کام میں لگایا دریا کو — ۱۴-۱۶
۱-۳ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ — مقرر کردیا ان پر — ۷-۶۹
۱-۳ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ — تمہارے کام میں دیں کشتیاں — ۳۲-۱۴
۱-۳ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ — کام میں لگایا تمہارے رات اور دن کو — ۳۳-۱۴
۱-۳ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ — اور کام میں لگایا تمہارے ندیوں کو — ۳۲-۱۴
۱-۳ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ — کام میں لگایا جو زمین میں ہے — ۲۰-۳۱
۱-۳ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ — اور تابع کئے ہم نے داؤد کے — ۷۹-۲۱
۱-۳ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ — پھر ہم نے تابع کردی اسکے ہوا — ۳۶-۳۸
۱-۱۱ يَسْتَسْخِرُوْنَ — ہنسی میں ٹالتے ہیں — ۱۴-۳۷
۱-۱۵ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ — ہنسی کرنیوالوں سے — ۵۶-۳۹
۲-۱۶ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ — اور بادل جو تابعدار ہیں اسکے — ۱۶۴-۲
۲-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ — تابعدار اس کے حکم کے — ۵۴-۷
۳-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ — حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں — ۷۹-۱۶
۱-۲۲ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا — پکڑتا ہے ایک دوسرے کو خدمتگار — ۳۲-۴۳
۱-۲۲ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا — پھر تم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا — ۱۱۰-۲۳
۱-۲۲ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا — کیا ہم نے انکو ٹھٹھے میں پکڑا تھا — ۶۳-۳۸

سَخِرَ (يَسْخَرُ سَخْرًا وسُخْرًا وسَخَرًا وسُخْرَةً ومَسْخَرًا واسْتَسْخَرَ) تمسخر کیا۔ سَخَّرَ (يُسَخِّرُ سُخْرِيًّا وسَخْرَةً وتَسْخِيْرًا) واسْتَسْخَرَ اس کو بیگار میں لیا، تمسخر کیا، تابعدار بنایا، اس پر قہر کیا، اس کو ذلیل کیا۔ سُخْرِيٌّ۔ بے اجرت نوکری بیگاری۔ مَسْخَرَة جس سے تمسخر کیا جائے

سخط

۱-۱ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — یہ کہ اللہ کا غضب ہوا ان پر — ۸۰-۵
۱-۲ مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ — جو غصہ میں ڈالے اللہ کو — ۲۸-۴۷
۱-۳ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ — جبھی وہ ناخوش ہو جاویں — ۵۸-۹
۱-۲۲ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ — جس نے کمایا غصہ اللہ کا — ۱۶۲-۳

سَخِطَ (يَسْخَطُ سَخَطًا) غصہ کیا۔ اَسْخَطَهٗ۔ اَغْضَبَ۔ سَخَط سُخْط۔ ضد رضا و سخت عداوت جو کہ بدلہ پر تل آوے

سد

قَوْلًا سَدِيْدًا — بات سیدھی — ۹-۴
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا — ہمارے اور انکے درمیان ایک آڑ — ۹۴-۱۸
مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا — ان کے آگے دیوار — ۹-۳۶
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا — ان کے پیچھے دیوار — ۹-۳۶
بَيْنَ السَّدَّيْنِ — دو پہاڑوں کے درمیان — ۹۳-۱۸

سَدَّ (يَسُدُّ سَدًّا وسَدَدًا) کان سدیدًا۔ سَدَّ (يَسُدُّ سَدًّا) الباب۔ دروازہ بند کیا۔ سُدّ ج اسداد۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ سِدَاد۔ اینٹ۔ سُدَاد۔ ناک کی بیماری کہ قوت شامہ جاتی رہے۔ رَجُلٌ سَدَّادٌ۔ مضبوط۔ سُدَّة۔ دروازہ بند ہونا یا اونٹنی کے تھنوں کا بند ہو جانا کہ دودھ آنا بند ہو جائے۔ سُدَّة طبیبوں کی اصطلاح میں رگوں میں آنتوں میں فاسد مادہ کا آنا۔ مثلاً دماغ کی رگوں میں سدہ ہو جائے تو سکتہ ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سدہ پڑ جاوے۔ پیشاب رک جاوے تو بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ سیرۃ النبی میں ہے کہ حضور شب ہجرت جب گھر سے نکلے تو سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات تلاوت فرماتے ہوئے نکلے انکے اندھے دل تھے۔ بصارت پر اثر پڑ گیا کہ حضور ان مشرکین کی ننگی تلواروں سے قدرتی آڑ میں آکر نکل گئے اور پہرہ داروں کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی۔

سدر

مِنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ — کچھ بیر تھوڑے سے — ۱۶-۳۴
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ — بیری کی چھاؤں میں [illegible] — ۲۸-۵۶
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى — سدرۃ المنتہیٰ کے پاس — ۱۴-۵۳
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۱۶-۵۳

سِدْرَة۔ شجرۃ النبق ج سدرات۔ اسدرات۔ درخت بیری میوہ کی حیثیت سے یہ درخت بالکل ادنیٰ ہے مگر چھاؤں اس کی اچھی ہوتی ہے۔ اس لئے جنت کی نعمتوں میں اس کا بھی ذکر آیا ہے مگر نشانہ ہو اور سدرۃ المنتہیٰ آسمانوں میں وہ مقام ہے کہ جہاں عالم سفلی کے معاملات ختم ہو جاتے ہیں اور عالم علوی کے انعامات ابھی دور ہیں، سب یہیں نزول ہوتے ہیں۔

ضرف نام کی مشابہت ہے یہیں حضور نے جبریل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا۔

سدس

فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ — چھ دن میں — ۷-۵۴
سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا — ساٹھ مسکین کو — ۵۸-۴
لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ — ہر ایک کے لئے ۱/۶ ہے — ۴-۱۲
فَلِاُمِّہِ السُّدُسُ — ماں کے لیے ۱/۶ ہے — ۴-۱۱
سَادِسُھُمْ کَلْبُھُمْ — چھٹا انکا کتا ہے — ۱۸-۲۲
اِلَّا ھُوَ سَادِسُھُمْ — مگر خدا چھٹا ہے — ۵۸-۷

(لغت) ست اصل میں سدس ہے۔ سَدَسَ (یَسْدِسُ سَدْسًا) القومَ چھٹا لیا۔ سَدَسَ (یَسْدُسُ سَدْسًا) القومَ قوم سے سدس لیا۔ سُدُسٌ ج اسداس مُسَدَّسٌ چھ پہلو والی چیز مُسَدَّسٌ پستول چھ گولیوں والا۔ ستین کو اہل لغت سدس میں لے آتے ہیں

سدو

اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی — بیکار چھوٹا رہے گا بے قید — ۷۵-۳۶

سَدَا (یَسْدُو سَدْوًا) الناقۃُ۔ اونٹنی نے اپنی چال میں فراخ قدم رکھا

سرب

۱۵-۱ سَارِبٌ بِالنَّھَارِ — اور جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو — ۱۳-۱۰
فِی الْبَحْرِ سَرَبًا — دریا میں سرنگ بنا کر — ۱۸-۶۱
فَکَانَتْ سَرَابًا — ہو جاویں گے چمکتا ریتا — ۷۸-۲۰
کَسَرَابٍ بِقِیْعَۃٍ — جیسے ریت جنگل میں — ۲۴-۳۹

سَرَبَ (یَسْرُبُ سُرُوبًا) الماءُ جاری ہوا۔ سَرَاب۔ نمائش آب مَسْرَبٌ سرب ج مَسَارِب۔ سَرِبَ (یَسْرَبُ سَرَبًا) الاناءُ برتن میں پانی تھا جو قطرہ قطرہ گرا۔ اور برتن خالی ہو گیا۔ پنجابی میں سراب کو پیکھو کہتے ہیں۔ کہ آدمی کو چمکتی ہوئی ریت بوجہ گرمی اور تیز دھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

سربل

سَرَابِیْلُھُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ — کرتے انکے گندھک سے — ۱۴-۵۰
سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ — کرتے جو بچاویں گرمی میں — ۱۶-۸۱
سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمْ بَاْسَکُمْ — اور جو بچاویں لڑائی میں — ۱۶-۸۱

سَرْبَلَہٗ۔ اسے کرتہ پہنایا۔ سربال ج سرابیل قمیص خواہ کسی جنس سے

سرج

جَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا — رکھا اس میں چراغ (سورج) — ۲۵-۶۱
وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا — چمکتا ہوا چراغ (حضور علیہ السلام) — ۳۳-۶

سَرِجَ (یَسْرَجُ سَرَجًا) روشن ہوا۔ سَرَّجَ الشیءَ۔ حَسَّنَہٗ۔ سَرَّجَ السِّرَاجَ۔ دیا روشن کیا۔ سِرَاجٌ ج سُرُجٌ دیا۔ سراج اللیل جگنو اَسْرَجَ الفرسَ۔ گھوڑے پر کاٹھی ڈالی۔ سَرْجٌ۔ کاٹھی ج سُرُوجٌ مُسْرَجٌ قندیل۔ سَرَّاجٌ۔ موچی کاٹھیاں بنانے والا۔ سَرَجَ۔ جھوٹ بولا،

سرح

۱-۳ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ — اور جب چرانے لے جاتے ہو — ۱۶-۶
۳-۳ وَاُسَرِّحْکُنَّ — رخصت کروں تم کو — ۳۳-۱
۳-۱۱ اَوْ سَرِّحُوْھُنَّ — یا چھوڑ دو انکو بھلی طرح سے — ۲-۲۱
سَرَاحًا جَمِیْلًا — رخصت کرنا اچھا — ۳۳-
۳-۲۲ اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ — یا چھوڑ دینا بھلی طرح سے — ۲-۹/

(ارسالرھن)

سَرَحَ (یَسْرَحُ سَرْحًا وسُرُوْحًا) المواشیَ چرواہا مواشی چرانے لے گیا۔ سَرَّحَ القومَ بھیجا اور چھوڑ دیا۔ سَرَّحَ الزوجۃَ۔ عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سَرَاحٌ۔ طلاق۔ سارحٌ۔ چرواہا ج سَرْحٌ اصل میں پھلدار درخت ہے۔ سَرَحَ الابلَ۔ اونٹ کو چرنے کے لیے چھوڑا پھر یہ لفظ عام ہو گیا،

سرد

وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ — اور انداز سے جوڑ کڑیاں — ۳۴-

(ہنسجہ الدروع)

سَرَدَ (یَسْرُدُ سَرْدًا وسِرَادًا) الدرعَ نسجھا۔ سَرَدَ۔ متواتر بانتظام زرہ بنتا۔ سرد حلقہ اور زرہ۔ سَرَّادٌ۔ زرہ ساز سرد کو زرد بھی کہا جاتا ہے جیساکہ صراط کو سراط بھی کہا جاتا ہے

سرر

۳-۱ فَاَسَرَّھَا یُوْسُفُ — تب آہستہ سے کہا یوسف نے — ۱۲-
۲-۱ اَسَرَّ النَّبِیُّ — جب چھپا کر کہی نبی نے — ۶۶-
۲-۲ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ — آہستہ سے کہے بات — ۱۳-
۲-۱ مَا اَسَرُّوْا فِیْ اَنْفُسِھِمْ — اپنے جی چھپی بات پر — ۵-
۲-۱ وَاَسَرُّوْہُ بِضَاعَۃً — اور چھپا لیا اسکو مال تجارت سمجھ کر — ۱۲-

۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ — تو چوری کی اسکے بھائی نے — ۱۲-۷۷

۱-۷ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ — جو چوری سے سن بھاگا — ۱۵-۱۸

(خطفہ)

۱-۳ اِنْ یَّسْرِقْ — اگر یہ چوری کرتا ہے — ۱۲-۷۷

۱-۱۳ وَلَا یَسْرِقْنَ — اور چوری نہ کریں — ۶۰-۱۲

۱-۱۵ وَالسَّارِقُ — چوری کرنے والا مرد — ۵-۳۸

۱-۱۵ وَالسَّارِقَةُ — چوری کرنے والی عورت — ۵-۳۸

۱-۱۵ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ — تم تو البتہ چور ہو — ۱۲-۷۰

۱-۱۵ وَمَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ — نہ کبھی ہم چور تھے — ۱۲-۷۳

سَرَقَ (یَسْرِقُ سَرَقًا سَرِقَةً و سَرَقَانًا) چوری کی، حیلہ کیا۔ تَسَرَّقَ تھوڑا تھوڑا چرایا۔ سَرَّاق۔ بڑا چور۔ مَسْرُوق مشہور تابعی ہیں۔ سُرَاقَہ بن جعشم وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا دوڑایا انعام میں سو اونٹ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا۔ گر گھوڑے سے بری طرح گرا معافی مانگی حضور نے معافی دیدی اس نے وعدہ کیا کہ اب میں برخلافی نہ کروں گا۔ مگر احد کے مقام میں بکثیر فوج لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا حضرت عمر کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

سرمد

عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا — تم پر دن ہمیشہ کو — ۲۸-۷۱

(دائما) لَیْلٌ سَرْمَدٌ۔ طَوِیْلٌ

سری

۲-۱ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ — لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات — ۱۷-۱

۲-۱۱ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ — سو لے نکل اپنے لوگوں کو — ۱۱-۸۱

۲-۱۱ اَسْرِ بِعِبَادِیْ — لے نکل میرے بندوں کو — ۲۰-۷۷

تَحْتَكِ سَرِیًّا — تیرے نیچے ایک چشمہ — ۱۹-۲۴

سَرٰى (یَسْرِیْ سُرًى و سِرَايَةً و سَرَيَانًا و مَسْرًى و اَسْتَرٰى) رات کو سیر کیا۔ ذا۔ سَارِیَۃ۔ سُرَاۃ۔ سَرَاۃ۔ سَرَیَان۔ سُرِیَّہ رات کی سیر۔ سَارِیَہ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج۔ ستون۔ بادبان کشتی ج سَوَارٍ۔ سَرِیّ۔ چھوٹی نہر ج اَسْرِیَہ و سُرْوَان۔ سَرِیَّہ وہ تھوڑی سی فوج جس میں حضور خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہ کو روانہ کیا ہو وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ کو فتح الرحمٰن والا اسی مادہ میں لایا ہے،

سطح

۱-۲ كَیْفَ سُطِحَتْ — کیسی صاف بچھائی ہے — ۸۸…

(بُسِطَتْ)

سطح (یَسْطَحُ سَطْحًا) بَسَطَ پھیلایا۔ سَطْح ج سُطُوح اونچی ہموار چیز مِسْطَح۔ اسم آلہ اور عمود الخیمۃ۔ امام راغب لکھتے ہیں السطح اعلی البیت جعل سوتیا۔ گھر کا ہموار چھت

سطر

۱-۳ وَمَا یَسْطُرُوْنَ — جو کچھ لکھتے ہیں — ۶۸…

۱-۱۶ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا — کتاب میں لکھا گیا — …۱۷

(مکتوبا)

۱-۱۶ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ — اور لکھی ہوئی کتاب کی — ۵۲

۱۶-۷ مُسْتَطَرٌ (مکتوبا) — لکھا جا چکا — ۵۴

لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ — نہیں ہے تو انپر داروغہ — ۸۸

اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ — یا وہی داروغہ ہیں — ۵۲

(المتسلطون الجبارون)

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ — نقلیں ہیں پہلوں کی — ۵۳

سَطَرَ (یَسْطُرُ سَطْرًا) كَتَبَ۔ سَطَّرَ۔ اَلَّفَ الْاَسَاطِیْنَ [illegible] اپنی قرأت میں خطا کی۔ سَطْر۔ صف ج اَسْطُر۔ سُطُوْر۔ اَسْطَار جج۔ اَسَاطِیْر۔ سَاطِر۔ سَطَّار۔ قصاب۔ سَاطُوْر گوشت بنانے والا (بگدا) ج سَوَاطِیْر۔ مِسْطَرَۃ۔ کاتب اسے خوب جلد سطر بنانے کا آلہ ج مَسَاطِر۔ سَیْطَرَ عَلَیْهِمْ ان پر گماشتہ ہوا اور آیا۔ مُسَیْطِر گماشتہ اور نگہبان۔ اِسْتَطَرَ اس نے لکھا،

سطو

۱-۳ یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ — نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں — [illegible]

(یبطشون)

سَطَا (یَسْطُوْ سَطْوًا و سَطْوَةً) وَثَبَ عَلَیْهِ وَقَهَرَهٗ۔ سَطْ… حملہ ج سَطَوَات۔ سَطْوَہ۔ البطش برفع الیدین۔ اصل میں گھ… کے سیخ پا ہونے کو کہتے ہیں۔ سَطَا الرَّاعِیْ چرواہا نے مردہ جانور کے… سے مردہ بچہ ہاتھ ڈال کر نکالا،

سعد

۱-۲ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا — جو لوگ نیک بخت ہیں

۱۷-۱ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ — بعضے بدبخت ہیں بعضے نیک بخت — ۱۱-۱۰۵

سَعَدَ (یَسْعَدُ سَعْدًا وسُعُوْدًا) یُمْن۔ سَعِدَ (یَسْعَدُ وسُعِدَ سَعَادَۃً) شقی کا ضد۔ نیک ہوا۔ سَعِیْدٌ ج سُعَدَاءُ۔ مَسْعُوْدٌ۔ ج مَسَاعِیْدُ۔ سَاعَدَہٗ و اَسْعَدَہٗ۔ عاونہٗ۔ سَعْدٌ ج اَسْعُدٌ سُعُوْدٌ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ۔ اُسْعِدَ لَہٗ۔ اِسْتَعَدَّ لَہٗ۔ اِسْتَعَادًا بَعْدَ اِسْتِعَادٍ۔ ساعد رئیس۔ سَاعِدُ الطَّیْرِ ج سَوَاعِدُ۔ جناحیہ۔ ساعد۔ کلائی۔ سَاعِدَۃٌ۔ کلائی کا زیور۔ سَعْدٌ۔ سعادۃ۔ الٰہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی مدد، کہ اسے بھلائی پہنچے۔ بڑی سعادۃ جنت ہے،

سعر

۳-۲ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ — جب دہکائی جاوے — ۸۱-۱۲

۱۷-۱ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں — ۴-۹

لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (جنون) — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں — ۵۴-۲۴

فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں — ۵۴-۴۷

سَعَرَ (یَسْعَرُ سَعْرًا وَاَسْعَرَ) النَّارَ۔ آگ جلائی۔ سُعُرٌ۔ جنون۔ سَعِرٌ ج سَعْرٰی۔ مجنون۔ سَعِیْرٌ۔ لَہَبُ النَّارِ ج سُعُرٌ۔ سَاعُوْرُ النَّارِ۔ تَنُّوْرٌ۔ مِسْعَرٌ۔ مِسْعَرٌ۔ ماچس، دیاسلائی۔

سعی

۱-۱ سَعٰی فِیْ خَرَابِهَا — اور کوشش کی اسکے اجاڑنے میں — ۲-۱۱۴

۱-۱ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا — جو دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں — ۲۲-۵۱

۳-۱ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ — دوڑتی ہوئی چلتی ہے انکی روشنی — ۵۷-۱۲

۳-۱ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی — شہر کے پرلے پاسے سے دوڑتا ہوا — ۲۸-۲۰

۳-۱ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی — پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا — ۷۹-۲۲

۳-۱ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ — اور دوڑتے ہیں ملک میں — ۵-۳۳

۳-۱ یَسْعَوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا — دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں — ۳۴-۳۸

۲-۱ حَیَّةٌ تَسْعٰی — اسیوقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہوا — ۲۰-۲۰

۳-۱ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰی — ہر شخص کو جو اسنے کمایا ہے — ۲۰-۱۵

۳-۱ اَنَّهَا تَسْعٰی — کہ وہ دوڑ رہی ہیں — ۲۰-۶۶

۱۱-۱ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ — دوڑو اللہ کی یاد کو — ۶۲-۹

۲۲-۱ مَعَهُ السَّعْیَ — اسکے ساتھ دوڑنے کو — ۳۷-۱۰۲

۲۲-۱ وَاَنَّ سَعْیَهٗ — اسکی کمائی اسکو دکھانی ضرور ہے — ۵۳-۴۰

۲۲-۱ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ — سو اکارت نہ کریں گے ہم اسکی کوشش — ۲۱-۹۴

۲۲-۱ لَهَا سَعْیَهَا — جو اس کی دوڑ ہے — ۱۷-۱۹

لِسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ — اپنی کمائی راضی — ۸۸-۹

ضَلَّ سَعْیُهُمْ — بھٹکتی رہی کوشش انکی — ۱۸-۱۰۵

سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا — کمائی تمہاری ٹھکانے لگی — ۷۶-۲۲

یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا (سریعًا) — چلے آویں تیرے پاس دوڑتے — ۲-۲۶۰

سَعٰی (یَسْعٰی سَعْیًا) کام کیا، دوڑا، چلا۔ سَعٰی لِعِیَالِهٖ۔ اپنے عیال کے لئے کسب کمایا۔ جلدی چلنا نہ کہ دوڑنا (امام راغب) کام میں کوشش کرنا، خواہ اچھا ہو یا برا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے

سغب

۲۲-۱ ذِیْ مَسْغَبَةٍ (مجاعہ) — بھوک کے دن میں — ۹۰-۱۴

سَغَبَ (یَسْغُبُ وسَغِبَ یَسْغَبُ سَغْبًا وسُغُوْبًا وسَغَابًا وسَغَبًا ومَسْغَبَةً) بھوکا ہوا۔ سَاغِبٌ ج سِغْبَانٌ۔ بھوکا۔ سَغَابٌ۔ بھوک۔ سَغَبٌ۔ اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ اور سَغْبَانُ بروزن عطشان واحد بھی ہے؛

سفح

۱۵-۴ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ — نہ مستی نکالنے والے — ۴-۲۴

(زانین معلنین بالزنا)

۱۵-۴ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ — نہ مستی نکالنے والیاں — ۴-۲۵

(زانیات جہرا)

۱۶-۱ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — بہتا ہوا خون — ۶-۱۴۵

سَفَحَ (یَسْفَحُ سَفْحًا وسُفُوْحًا) الدَّمَ۔ خون بہایا۔ فا۔ سَافِحٌ سَوَافِحُ۔ سَافَحَا۔ دونوں نے زنا کیا۔ مُسَافَحَة۔ زنا۔ سِفَاحٌ زنا کرنا اور خون گرانا۔ سَفَّاحٌ۔ زیادہ بخشش کرنے والا۔ [illegible]

سفر

۲-۱ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ — اور صبح کی جب روشن ہو — ۷۴-۳۴

۱۵-۲ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ — اسدن روشن ہیں — ۸۰-۳۸

(مضیئۃ)

بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ — لکھنے والوں کے ہاتھوں میں — ۸۰-۱۵

اَوْ عَلٰی سَفَرٍ — یا سفر پر — ۲-۱۸۴

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا — ہمارے اس سفر سے — ۱۸-۶۲

وَّسَفَرًا قَاصِدًا — اور سفر ہلکا — ۹-۴۲

بَيْنَ أَسْفَارِنَا — ہمارے سفروں کو — ۳۴-۱۹

يَحْمِلُ أَسْفَارًا — پیٹھ پر سے چلتا ہے کتابیں — ۶۲-۵

سَفَرَ (يَسْفِرُ سُفُورًا) سفر کو نکلا۔ سَفَرَ المَرْأَةُ۔ عورت نے اپنے چہرہ سے کپڑا اٹھایا (گھونگھٹ اتارا) سَفَرَ الصُّبْحُ۔ روشن ہوئی سَفَرَ (يَسْفِرُ سَفْرًا وسِفَارَةً) بين القوم أصلح۔ فا۔ سفير ج سُفَرَاء۔ کیونکہ دونوں قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے۔ أَسْفَرَ (گھونگھٹ اتارا) کشف عن وجهه سُفْرَة۔ طعام مسافر، دسترخوان ج سُفَر۔ سَفَر ج أَسْفَار۔ سِفْر کتاب الکبیر۔ تورات کا ایک حصہ ج أَسْفَار۔ سافر مُسَافِرٌ ج أَسْفَار سَفَّار۔ مسافر۔ کو باب مفاعلہ سے اس لئے لاتے ہیں کہ مسافر گھر سے دور ہو جاتا ہے۔ اور گھر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

سفع

۱-۳۰ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ — ۹۶-۱۰

حنیفہ سخت (لنجرن بناصيته الى النار)

سَفَعَ (يَسْفَعُ سَفْعًا) بِنَاصِيَتِهِ۔ قبض عليها فاجتذبها

اصل میں گھوڑے کے جھنڈ کے بال ہیں جو کہ پیشانی پر پڑتے ہیں۔ ان بالوں سے گھوڑے کو آسانی سے پکڑا جاتا ہے۔

سفك

۱-۳ وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ — بہائے خون — ۳۰-۲

(يريقها بالقتل)

۱-۳ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ — نہ کرو گے خون آپس میں — ۸۴-۲

(يريقوها)

سَفَكَ (يَسْفِكُ سَفْكًا) آنسو، پانی یا خون گرایا۔ سَفُوك۔ سَفَّاك۔ بہا خون ریز۔

سفل

۱-۱۵ أَسْفَلَ سَافِلِينَ — نیچوں سے نیچے — ۹۵-۵

۱-۱۵ عَالِيَهَا سَافِلَهَا — بستی اوپر نیچے — ۱۱-۸۲

۱-۲۱ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ — سب سے نیچے جے میں ہیں — ۴-۱۴۴

۱-۲۱ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ — اور قافلہ نیچے اتر گیا مقام سے — ۸-۴۲

(مما يلي البحر)

۱-۲۱ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ — اور نیچے سے تم سے — ۳۳-۱۰

(على الوادی اسفل الوادی)

۱-۲۱ فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ — پھر کر ڈالا ہم نے ان کو نیچے سے — ۳۷-۹۸

۱-۲۱ لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ — تاکہ ہو جائیں ذلیل — ۴۱-۲۹

(مقهورين)

۱-۲۱ كَلِمَةَ ..... السُّفْلَىٰ — بات کافروں کی نیچے — ۹-۴۱

(المغلوبه)

سَفَلَ (يَسْفُلُ) وسَفِلَ يَسْفَلُ وسَفُلَ يَسْفُلُ سُفُولًا وسَفَالًا نیچے ہوا۔ ضد۔ بلند۔ فا۔ سافل ج سَفَلَة۔ سُفْل۔ سَفَال۔ سُفْلًا تَسَفَّلَ۔ تنزل۔ سُفْل۔ الٹ۔ علو

سفن

أَمَّا السَّفِينَةُ — لیکن وہ جو کشتی تھی — ۱۸-۸۰

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۱۸-۸۰

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ — چڑھے دونوں کشتی میں — ۱۸-۷۲

أَصْحَابَ السَّفِينَةِ — اور جہاز والوں کو — ۲۹-۱۵

سَفَنَتِ (تَسْفُنُ وسَفِنَتْ تَسْفَنُ سَفْنًا) الريح التراب آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح تراشی گئی۔ السَّفْن۔ نحت ظاهر الشیٔ كسفن العود۔ سَفِينَة ج سفائن۔ کشتی۔ سَفَّان کشتی ساز۔ سِفَانَہ کشتی سازی۔ مِسْفَن وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے۔ سَفِينَةُ البَرِّ۔ اونٹ۔

سفه

۱-۱ مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ — جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو — ۲-۱۳۰

(ضل الحلم)

۱-۱۷ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا — بے عقل ہے یا ضعیف — ۲-۲۸۲

۱-۱۷ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ — ہم میں کا بے وقوف — ۷۲-۴

(جاهلنا)

۱-۱۷ أَمِنَ السُّفَهَاءُ (الجهلاء) — ایمان لائے بے وقوف — ۲-۱۳

۱-۲۲ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا — قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے — ۶-۱۴۰

(جهلا)

۱-۲۲ فِي سَفَاهَةٍ (جهالة) — تجھ میں کچھ عقل نہیں — ۷-۶۷

سَفِهَ (يَسْفَهُ سَفَهًا) عديم الحلم یا جاہل یا پست خُلق ہوا۔ فا۔ سَفِيه ج سِفَاه۔ سُفَهَاء۔ م۔ سَفِيهَة ج سِفَاه وسَفَائِه وسَفِيهَات سَفُهَ (يَسْفُهُ سَفَاهَةً وسَفَاهًا) جهل۔ كان سفيهًا

سقر

سَاُصْلِیْہِ سَقَرَ — اب میں اسے ڈالوں گا آگ میں ۷۴-۲۶

وَمَآ اَدْرٰکَ مَا سَقَرُ — تو کیا جانے وہ کیسی ہے آگ ۷۴-۲۷

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ — چکھو مزہ آگ کا ۵۴-۴۸

سَقَرَتْہُ (تَسْقَرُ سَقْرًا) الشمس۔ لَوَّحَتْہُ وَاَذَابَتْ دِمَاغَہٗ بِحَرِّھَا سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا اور اس کے دماغ کو کھولایا۔ سَقَر جہنم غیر منصرف سُقُرٌ ہ ج سَقَرَات۔ سخت دھوپ۔ ساقُور۔ گرمی۔ داغ لگانے کا آلہ سَقَّار۔ دوزخی

سقط

۱-۱ فِی الْفِتْنَۃِ سَقَطُوْا — گمراہی میں پڑ چکے ہیں ۹-۴۹

۱-۲ وَلَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْھِمْ — اور جب پچھتائے ۷-۱۴۸

(ندموا علی عبادتہ)

۱-۳ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ — اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ ۶-۵۹

۲-۳ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْھِمْ کِسَفًا — یا گرا دے ہم پر ۳۴-۹

۲-۳ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ — یا گرا دے تو آسمان کو ۱۷-۹۲

۳-۴ تُسٰقِطْ عَلَیْکِ — گرائے گی تم پر ۱۹-۲۴

۲-۱۱ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا — گرا دے ہم پر کوئی ٹکڑا ۲۶-۱۸۷

۱-۱۵ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا — گرتا ہوا کہیں ۵۲-۴۴

سَقَطَ (یَسْقُطُ سُقُوْطًا وَمَسْقَطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فِی الکلام بولنے میں خطا کی۔ سُقِطَ و اُسْقِطَ فِیْ یَدِہٖ۔ ذلیل ہوا۔ شرمندہ ہو حیران ہوا۔ اسقاط حمل۔ مدت حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود ساقط کو سُقْط کہیں گے۔ سَقَط کتابت، کلام اور حساب میں غلطی ج اَسْقَاط۔ سُقُوْط۔ اونچائی سے گرنا۔ تُسٰاقِط۔ تَتَسٰاقَط۔ تَسٰاقَط سب طرح درست ہے

سقف

فَخَرَّ عَلَیْھِمُ السَّقْفُ — گر پڑی اس پر چھت ۱۶-۲۶

السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا — آسمان کو چھت محفوظ ۲۱-۳۲

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی چھت کی ۵۲-۵

سُقُفًا مِّنْ فِضَّۃٍ — چھت چاندی کی ۴۳-۳۳

سَقَفَ (یَسْقُفُ سَقْفًا) سَقَفَ البَیْتَ چھت بنایا۔ ڈھانپا اُسْقُف پادری ج اَسَاقِفَۃ۔ سَقِیْفَۃ۔ ہر سائبان چھت دار۔ سقیف

چھت۔ سَقْف۔ [illegible] والا چھت

سقم

۱-۱۷ اِنِّیْ سَقِیْمٌ — میں بیمار ہوں ۳۷-۸۹

۱-۱۷ وَھُوَ سَقِیْمٌ — وہ بیمار تھا ۳۷-۱۴۵

سَقِمَ (یَسْقَمُ) وَسَقُمَ (یَسْقُمُ سَقَمًا وَسُقْمًا وَسَقَامًا وَسِقَامًا) وہ بیمار ہوا یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِیْم ج سِقَام و سَقْمٰی۔ سَقِیْم صلار۔ حاسد۔ سَقَم۔ سُقْم ج اَسْقَام۔ بیماری۔ سقمونیہ۔ جلاب کی دوائی، جو کہ بیماروں کو عموماً دی جاتی ہے۔

سقی

۱-۱ سَقٰی لَھُمَا — پھر ان دونوں کے ریوڑ کو پانی پلایا ۲۸-۲۴

۱-۱ وَسَقٰھُمْ — اور پلائے انکو انکا رب ۷۶-۲۱

۱-۱ سَقَیْتَ لَنَا — کہ تو نے پانی پلا دیا ہمارے جانور دیکھ ۲۸-۲۵

۱-۲ فَاَسْقَیْنٰکُمُوْہُ — پھر ہم نے تم ہیں وہ پلایا ۱۵-۲۲

۱-۲ لَاَسْقَیْنٰھُمْ مَّآءً — پلاتے ہم انکو پانی بہکر ۷۲-۱۶

۱-۲ وَاَسْقَیْنٰکُمْ مَّآءً — اور ہم نے پلایا تم کو پانی ۷۷-۲۷

۱-۱۱ وَاِذِ اسْتَسْقٰی — اور جب پانی مانگا ۲-۶۰

۱-۱۱ اِذِ اسْتَسْقٰہُ قَوْمُہٗٓ — جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے ۷-۱۶۰

(طلب السقیاء)

۲-۱ وَیُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ — اور پلایا جاوے اسکو پانی ۱۴-۱۶

۱-۳ فَیَسْقِیْ رَبَّہٗ — سو پلائے گا اپنے مالک کو ۱۲-۴۱

۱-۳ وَیَسْقِیْنِ — اور مجھے پلاتا ہے ۲۶-۷۹

۱-۳ تَسْقُوْنَ — پانی پلاتے ہوئے ۲۸-۲۳

۱-۳ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ — اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ۲-۷۱

۱-۳ لَا نَسْقِیْ حَتّٰی — ہم نہیں پلاتے [illegible] ۲۸-۲۳

۲-۳ نُسْقِیَہٗ مِمَّا — ہم پلائیں اس کو ۲۵-۴۹

۲-۳ نُسْقِیْکُمْ — ہم پلاتے ہیں تم کو ۱۶-۶۶

۲-۴ یُّسْقٰی بِمَآءٍ — ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے ۱۳-۴

۲-۴ یُسْقَوْنَ فِیْھَا — اور انکو وہاں پلاتے ہیں ۷۶-۱۷

۲-۴ تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ — پانی ملیگا ایک چشمے ۸۸-۵

۱-۲۲ سِقَایَۃَ الْحَآجِّ — حاجیوں کو پانی پلانا ۹-۱۹

۱-۲۲ جَعَلَ السِّقَایَۃَ — رکھ دیا پینے کا پیالہ ۱۲-۷۰

وَسُقْيٰهَا اور اس کے پانی پینے کی باری ۹۱-۱۳

سَقٰی (يَسْقِيْ سَقْيًا) پانی پلایا۔ سَقّٰی۔ اِسْتَسْقٰی۔ جلودھر کی بیماری اور بارش کی دعا مانگنا۔ سِقَاءٌ ج اَسْقِيَةٌ۔ اَسْقِيَات واَسَاقٍ مشک فا۔ سَاقٍ ج سُقَات۔ سَاقُوْن۔ سُقَّآء۔ سُقْيَا۔ اسم ہے۔ سَقّی بادل

سکب

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ اور پانی بہتا ہوا ۵۶-۳۱

(جاريا دائما)

سَكَبَ (يَسْكُبُ سَكْبًا و تَسْكَابًا) الماءَ۔ پانی گرایا (صَبَّهٗ) مسکوب مَصْبُوْب۔ سَكَبَ (يَسْكُبُ سُكُوْبًا و انْسَكَبَ) الماءُ۔ پانی گرا۔

سکت

۱-۱ وَلَمَّا سَكَتَ (سکن) اور جب تھم گیا ۷-۱۵۴

سَكَتَ (يَسْكُتُ سَكْتًا و سُكُوْتًا و سُكَاتًا و سَاكُوْتَةً) چپ رہا مرگیا، غصہ ہوا، ٹھہر گیا۔ سُكِتَ۔ اسے سکتہ کی بیماری ہوئی (دماغی سُدَّہ) سُكُوْت۔ چپ۔ سَاكُوْت۔ مرد زیادہ چپ رہنے والا۔

سکر

۲-۳ اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہوں کو ۱۵-۱۵

(سُدَّت)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا بناتے ہو اس سے نشہ ۱۶-۶۷

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ آئی بے ہوشی موت کی ۵۰-۱۹

(غمرته۔ شدت)

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۷۲

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى جس وقت کہ تم نشہ میں ہو ۴-۴۳

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى نہیں ان پر نشہ ۲۲-۲

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى دیکھے تو لوگوں پر نشہ ۲۲-۲

سَكَرَ (يَسْكُرُ سَكْرًا) برتن یا نہر میں پانی بھرا۔ سُكِرَ و سُكِّرَ الْبَصَرُ تَحَيَّرَ و حُبِسَ عن النظر۔ سَكِرَ (يَسْكَرُ سُكْرًا و سَكَرًا و سَكْرًا و سَكَرَانًا) شراب سے بدمست ہوا، فا۔ سَكِرٌ۔ سَكْرَان ج سُكَارٰى سَكْرَةُ الْمَوْتِ غشی ج سَكَرَات۔ قَصَبُ السُّكَّرِ گنا۔ سکر شکر۔ سَكْرَة۔ گمراہی۔

سکن

۱-۱ وَلَهٗ مَا سَكَنَ (حل) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آرام پکڑتا ہے ۶-۱۳

۱-۱ وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ اور آباد تھے تم ۱۴-۴۵

۱-۱ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ جہاں تم آپ رہو ۶۵-۶

۲-۱ اِنِّيْ اَسْكَنْتُ میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ۱۴-۳۷

۳-۱ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ اس کو ٹھہرا دیا زمین میں ۲۳-۱۸

(وجعلنا الماء ثابتا)

۳-۱ لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (يالفها) تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے ۷-۱۸۹

۳-۱ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ چین حاصل کریں ۲۷-۸۶

۳-۱ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ اس میں چین کرو ۲۸-۷۳

۳-۱ لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا تاکہ چین سے رہو انکے پاس ۳۰-۲۱

۳-۱ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ (تستريحون) جس میں تم آرام پکڑو ۲۸-۷۲

۳-۲ يُسْكِنِ الرِّيْحَ تھام دے ہوا کو ۴۲-۳۳

۲-۹ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ آباد کریں گے تم کو اس زمین میں ۱۴-۱۴

۲-۷ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ نہ آباد ہوئے انکے بعد ۲۸-۵۸

۱-۱۱ اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ رہا کر تو اور تیری عورت ۲-۳۵

۱-۱۱ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ بسو اس شہر میں ۷-۱۶۱

۲-۱۱ اَسْكِنُوْهُنَّ ان کو گھر دو رہنے کے واسطے ۶۵-۶

جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا بنائی رات آرام کو ۶-۹۶

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا تمہارے گھر بسنے کی جگہ ۱۶-۸۰

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ تیری دعا انکے لئے تسکین ہے ۹-۱۰۳

۱-۱۵ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اسکو ٹھہرا رکھتا ۲۵-۴۵

وَالْمَسٰكِيْنِ اور مسکین ۵۹-۷

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ساٹھ مسکین ۵۸-۴

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ تم پر کوئی محتاج ۶۸-۲۴

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ دس محتاج ۵-۸۹

غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا جہاں کوئی نہیں بستا ۲۴-۲۹

۱-۱۸ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ان کی بستی میں ۳۴-۱۵

۱-۱۸ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ حویلیاں جن کو تم پسند کرتے ہو ۹-۲۴

۱-۱۸ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ یہ ان کے گھر ہیں ۲۸-۵۸

۱-۱۸ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً ستھرے مکانوں کو ۹-۷۲

۱-۱۸ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ بستیوں میں انہیں لوگوں کی ۱۴-۴۵

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ اور ڈالدی گئی ان پر حاجتمندی ۲-۶۱

سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلَفًا وسُلُوفًا) گزرا سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلْفًا) زراعت کے لئے زمین ہموار کی۔ مِسْلَفَۃ۔ کراہا یا ہل کہ جس سے پہلے زمین پھاڑتے ہیں، پھر کراہا سے ہموار کرتے ہیں۔ سِلْفُ الرجلِ۔ سالا ج اسلاف۔ سِلْفَان سانڈو۔ سلف الصالحین پہلے نیکی میں عمر گذارنے والے۔ مُسْلِفَۃ جو عورت ۴۵ برس کی ہو جائے۔ سالف الایام۔ گذرے ہوئے زمانہ میں،

سلق

سَلَقُوکُمْ بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ (اذوکم وضربوکم)	چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز زبانوں سے	۱۹-۳۳

سَلَقَ (یَسْلُقُ سَلْقًا) بالکلامِ اذی۔ سلیقہ۔ طبیعت ج سلائق۔ سَلَقَ بالسّوطِ۔ کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی۔ سَلَقَ البیضَ او البقلَ۔ انڈا یا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقَ البَرْدُ النَّبَاتَ جلایا۔ سَلَقَ الرجلَ۔ چاروں شانے چت گرایا۔ سَلَقَ قہر سے پکڑنا خواہ ہاتھ سے یا زبان سے۔ سَلَقَ اِمْرَأَتَہٗ۔ اپنی عورت کو بچھا کر جماع کیا،

سلک

۱-۱	وَسَلَکَ لَکُمْ فِیْہَا سُبُلًا (سہل)	اور چلائیں اسمیں تمہارے لئے راہیں	۵۳-۲۰
۱-۱	فَسَلَکَہٗ یَنَابِیْعَ (ادخلہ)	چلایا وہ پانی چشموں میں	۲۱-۳۹
۱-۱	مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ (ادخلکم)	تم کاہے سے جا پڑے دوزخ میں	۴۲-۷۴
۱-۱	سَلَکْنٰہُ فِیْ قُلُوْبِ (ادخلنا)	گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دل میں	۲۰۰-۲۶
۱-۳	فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ	وہ چلاتا ہے	۲۷-۷۲
۱-۳	یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا	ڈالیگا اسکو چڑھتے عذاب میں	۱۷-۷۲
۱-۳	لِتَسْلُکُوْا مِنْہَا سُبُلًا	تاکہ چلو اسمیں کشادہ رستے	۲۰-۷۱
۱-۳	نَسْلُکُہٗ فِیْ قُلُوْبِ (ندخل الاستہزاء)	بیٹھا دیتے ہیں ہم اس کے دل میں	۱۲-۱۵
۱-۱۱	اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ	ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۳۲-۲۸
۱-۱۱	فَاسْلُکْ فِیْہَا (ادخل)	ڈال لے کشتی میں	۲۷-۲۳
۱-۱۱	فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ (ادخلی)	تو چل راہوں میں اپنے رب کی	۶۹-۱۶
۱-۱۱	فَاسْلُکُوْہُ (ادخلوہ فیہا)	اس کو جکڑ دو	۳۲-۶۹

سَلَکَ (یَسْلُکُ سَلْکًا وسُلُوْکًا) المکانَ دَخَلَ فِیْہَا۔ سَلَکَ الطریقَ جدھر راستہ گیا، ادھر ہی چلا گیا۔ سَلَکَ الغزلَ۔ کاتتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا۔ سِلْکٌ۔ دھاگا ج سُلُوکٌ۔ اَسْلَاکٌ۔ مِسْلَکَۃ چرخا۔ سَلْک درکشیدن چیزے در چیزے۔ مَسْلَکٌ طریق،

سلل

یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ (یخرجون قلیلۃ قلیلۃ خفیۃ)	جو تم سے سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر	۶۳-۲۴
مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ (استخرجت منہ وہی خلاصۃ)	چنی ہوئی مٹی سے	۱۲-۲۳
مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّاءٍ (من علقۃ)	نچڑے بے قدر پانی سے	۸-۳۲
ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ	پھر ایک زنجیر میں	۳۲-۶۹
وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ	اور زنجیریں بھی گھسیٹے جاویں	۷۱-۴۰
سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا	زنجیریں ہیں اور طوق	۴-۷۶
عَیْنًا فِیْہَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا	ایک چشمہ ہے اسمیں کہتے ہیں سلسبیل	۱۸-۷۶

سَلَّ (یَسُلُّ سَلًّا وَاسْتَلَّ) الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے نرمی سے کھینچا، اور باہر نکالا، جیسے میان سے تلوار سَلَّ (یُسَلُّ سَلًّا) اس کے دانت نکل گئے۔ اگر آدمی ہے، تو سَلٌّ کہتے ہیں، اور اگر عورت ہے تو سَلَّۃٌ۔ سُلَّ۔ اسے سل کی بیماری شروع ہوئی، اور وہ نحیف ہو گیا یا مسلول ہو گیا۔ سُلٌّ سُلَالٌ پھیپھڑے کی بیماری سل۔ سُلَالَہ۔ سَلِیْلٌ خلاصہ، بیٹا، کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی۔ سَلَّالٌ چور۔ سلسلہ کڑہ ج سَلَاسِلُ مسلسل لگاتار۔ تَسَلَّلَ۔ آہستہ چھپ کر نکل گیا۔ سلسبیل نرم ج سلاسب وسلاسیب۔ مِسْلسبیلہ ج سلسبیلات شراب، میٹھا پانی، جو کہ گلے سے جلد اتر جائے، جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے۔ سَلْسَلَ رسلسلہ۔ ایک چیز کو دوسری سے ملایا۔ اس کی نسب سے اسے ملایا۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ۔ کپڑے کو متواتر پہنا، کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا۔ سَلْسَلٌ التَّسَلْسَالُ السُّلَاسِلُ۔ میٹھا پانی سِلْسِلَۃٌ۔ دائرہ لڑی ج سلاسل۔ سلسل البول۔ ایک بیماری ہے، جس میں پیشاب بار بار آتا رہتا ہے،

سلم

۱-۲	بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ (انقاد)	کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا	۱۱۲-۲

ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ — داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے — ۲۰۸-۲
إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ — سلامتی کے گھر — ۲۵-۱۰
وَأَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ — تم پر سلام علیک کرے — ۹۴-۴
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ — سالم امان دینے والا — ۲۳-۵۹
سُبُلَ السَّلَامِ — سلامتی کی راہیں — ۱۶-۵
وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ — اور سلامتی ہو اس پر — ۴۷-۲۰
وَالسَّلَامُ عَلَيَّ — اور سلام ہے مجھ پر — ۳۳-۱۹
أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ — لیکر چنگا دل — ۸۹-۲۶
أَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ — ڈالیں تمہاری طرف صلح — ۸۹-۴
يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ — اس دن عاجز ہو کر — ۸۷-۱۶
فَأَلْقَوُا السَّلَمَ — تب ظاہر کریں گے اطاعت — ۲۸-۱۶
(انقادوا واستسلموا عند الموت)
وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا — اور تسلیم کریں خوشی سے — ۶۵-۴
سَلَمًا لِرَجُلٍ (خالصًا) — پورا ایک شخص کا — ۲۹-۳۹
أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ (مصعدا) — یا کوئی سیڑھی آسمان میں — ۳۵-۶
أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ — یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے — ۳۸-۵۲
(مرقی السماء)
عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ — سلیمان کی بادشاہی کے وقت — ۱۰۲-۲

سَلِمَ (يَسْلَمُ سَلَامًا وَسَلَامَةً) عیب اور آفت سے نجات پائی
سَلَمَتْهُ (تَسْلُمُ سَلْمًا) الحية. اس کو سانپ نے کاٹا. سَلِيمٌ. مار گزیدہ
سَلَمَ (يَسْلِمُ سَلْمًا) الجلد. چمڑے کو دباغت دیا. أَسْلَمَ. انقاد
اسلام لایا. سَلَّمَ. آشتی صلح. سَلْمٌ. ج سِلَامٌ. اِسْتَلَمَ الحجر.
حجر اسود کو بوسہ دیا. سَلِمَ المال. مال خالص ہوا. أُسَيْلِمُ. ایک رگ کا
نام ہے. سَلِيمٌ. ہلاکت کو جھانکنے والا. هَلُمَّ لِسَلَامِ دَهْرٍ. سلمان
فارسی مشہور صحابی ہیں. ام سلمہ. ام المؤمنین. أُسَلِمُ. اس کو سانپ
نے کاٹا. سَلَّمَهُ. اس کو السلام علیکم کہا. أَنَا سَالِمٌ لِمَنْ سَالَمَنِي
وَحَارِبٌ لِمَنْ حَارَبَنِي. جو میرا مطیع ہے میں بھی اس کا مطیع ہوں،
اور لڑائی پر آمادہ ہوں جو لڑائی پر اترے

سلو

وَالسَّلْوَىٰ — اور سلوی — ۸۰-۲۰ ، ۱۶۰-۷ ، ۵۷-۲
سَلْوَى. ایک پرندہ ہے. جسے بٹیر کہتے ہیں. شام کو گرد ہو آتے اندھیرا
ہو جاتا تو پکڑ لیتے. خوب کباب بناتے اور کھاتے (شبیر احمد صاحب)
سُلْوَى. خورسندی. سَلَا (يَسْلُو سَلْوًا وَسُلُوًّا وَسُلْوَانًا) خوش
اور بےغم ہوا.

سمد

وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ — اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو — ۶۱-۵۳
(لاهون غافلون)
سَمَدَ (يَسْمُدُ سُمُودًا) رفع رأسه ونصب صدره تكبرا

سمر

۱-۱۵ سَامِرًا تَهْجُرُونَ — قصہ کو چھوڑ کر چلے گئے — ۶۷-۲۳
أَلْقَى السَّامِرِيُّ — ڈالا سامری نے — ۹۵-۲۰
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے، قریش کی عادت تھی کہ
رحمۃ للعلمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر بےتکی باتیں کرتے، ساحر، کاہن
مجنون، شاعر کا خطاب دیتے. سَمَرَ (يَسْمُرُ سَمَرًا وَسُمُورًا) رات
کو نہ سویا، اور افسانہ بیان کیا. سَامِرٌ. ج سُمَّارٌ. ابنا سمیر. رات اور
دن. سِمْسَارٌ. منج جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہوا اور کنایۃً گندم کو
بھی کہتے ہیں. سِمَارٌ. پتلا دودھ ہے. لَا آتِيكَ السَّمَرَ وَالْقَمَرَ. نہ
تیرے پاس رات کے اندھیرے میں آؤں گا، نہ ہی چاندنی رات میں، کیونکہ
رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں

سمع

۱-۱ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ — بے شک اللہ نے سنی — ۸۱-۳
۱-۱ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ (علمه) — بعد اس کے جو سن چکا — ۸۱-۲
۱-۱ وَإِذَا سَمِعُوا — اور جب سنتے ہیں — ۲-۵
۱-۱ سَمِعُوا لَهَا — سنیں گے اس کا — ۱۲-۲۵
۱-۱ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ — جب سنیں نکمی بات — ۵-۲۸
۱-۱ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ — جب سنا اس نے ان کا فریب — ۳۱-۱۲
۱-۱ إِذَا سَمِعْتُمْ — جب سنو تم — ۳۹-۴
۱-۱ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ — کیوں نہ جب تم نے ان کو سنا تھا — ۲-۲۴
۱-۱ قَالُوا سَمِعْنَا — کہا کہ ہم نے سن لیا — ۳-۲
۱-۲ لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ — البتہ ان کو سنا دیتا اور اگر ان کو اب سنا دے — ۳-۸
۱-۷ اسْتَمَعَ نَفَرٌ — سن گئے کتنے لوگ — ۱-۷۲
۱-۷ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ — مگر اس کو سنتے ہیں — ۲-۲۱

۱-۳ یَسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ سنتا ہے باتیں اللہ کی ۷-۴۵

۱-۵ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا گویا کہ سنا ہی نہیں ۷-۳۱

۱-۳ یَسْمَعُوْنَ کَلٰمَ اللّٰہِ سنتے ہیں اللہ کا کلام ۷۵-۲

۱-۳ ھَلْ یَسْمَعُوْنَکُمْ کچھ سنتے ہیں تمہارا ۷۳-۲۶

۱-۳ اَوْ تَسْمَعُ لَہُمْ رِکْزًا یا سنتا ہے انکی بھنک ۹۸-۱۹

۱-۳ لَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا تو نہ سنے گا مگر گھسی گھسی آواز ۱۰۸-۲۰

۱-۳ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِہِمْ سنے تو انکی بات ۴-۶۳

۱-۱۳ لَا تَسْمَعُوْا لِھٰذَا الْقُرْاٰنِ مت کان دھرو ۲۶-۴۱

۱-۳ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ اور تم سنتے ہو ۲۱-۸

۱-۳ اَسْمَعُ وَاَرٰی میں تمہارے سنتا ہوں ۴۶-۲۰

۱-۳ لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اگر ہوتے ہم سنتے ۱۰-۶۷

۱-۳ اِنَّا لَا نَسْمَعُ ہم نہیں سنتے ۸۰-۴۳

۲-۳ اِنَّ اللّٰہَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ اللہ سناتا ہے جس کو چاہے ۲۲-۳۵

۲-۳ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ نہیں سناتا بہرے کو ۸۰-۲۷

۲-۳ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی نہیں سناتا مردوں کو ۸۰-۲۷

۷-۳ مَنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْکَ جو کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف ۲۵-۶

۷-۳ وَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ جو کوئی اب سنتا ہو ۹-۷۲

۷-۳ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْکَ کان رکھتے ہیں تیری طرف ۴۲-۱۰

۷-۳ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ کیا تم سنتے ہو ۲۵-۲۶

۱-۹ وَلَتَسْمَعُنَّ اور البتہ سنو گے تم ۱۸۶-۳

۵-۳ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ سن نہیں سکتے ۸-۳۷

۱-۱۱ وَاسْمَعْ غَیْرَ اور سن ۴۵-۴

۱-۱۱ وَاسْمَعُوْا (اطیعوا) سنو ۹۳-۲

۱-۱۱ فَاسْمَعُوْنِ مجھ سے سن لو ۲۵-۳۶

۷-۱۱ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی تو سنتا رہے جو حکم ہو ۱۳-۲۰

۷-۱۱ وَاسْتَمِعْ یَوْمَ اور کان رکھ ۴۱-۵۰

۲-۱۵ وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ اور تو نہیں سنانے والا ۲۲-۳۵

۲-۱۶ غَیْرَ مُسْمَعٍ نہ سنایا جائیو ۴۵-۴

۷-۱۵ اِنَّا مَعَکُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں ۱۵-۲۶

۷-۱۵ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُہُمْ ان میں سننے والا ۳۸-۵۲

(ای محل عمّی الاستماع الیہ)

۱-۱۷ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ سننے والا ہے دعا کا ۳۸-۳

(مجیب الدعاء)

۱-۱۷ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سننے والا جاننے والا ۱۲۷-۲

۱-۱۹ سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ جاسوسی کرتے ہیں تحقیق ۴۲-۵

۱-۱۹ وَفِیْکُمْ سَمّٰعُوْنَ لَہُمْ اور تم میں بعضے جاسوس ہیں ان کے ۴۷-۹

ازافعال اَسْمِعْ بِہِمْ وَاَبْصِرْ کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے ۳۸-۱۹

متعجب اَبْصِرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ کیا عجیب سنتا اور دیکھتا ہے ۲۶-۱۸

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا نہ سن سکتے تھے ۱۰۱-۱۸

وَجَعَلْنَا لَہُمْ سَمْعًا اور دیئے تھے ہم نے انکو کان ۲۶-۴۶

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ سننے کی جگہ سے الگ کر دئیے ۲۱۲-۲۶

یَمْلِکُ السَّمْعَ کون مالک ہے کان کا ۳۱-۱۰

یُلْقُوْنَ السَّمْعَ ڈال دیتے ہیں سنی ہوئی بات ۲۲۳-۲۶

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ کان اور آنکھ ۳۶-۱۷

وَخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ مہر کی اس کے کان پر ۲۳-۴۵

شَہِدَ عَلَیْہِمْ سَمْعُہُمْ کان انکے ۱۹-۴۱

عَلٰی سَمْعِہِمْ انکے کانوں پر ۷-۲

عَلَیْکُمْ سَمْعَکُمْ تم پر تمہارے کان ۲۲-۴۱

سَمِعَ (یَسْمَعُ) سَمْعًا وسَمَاعًا وسَمَاعَۃً وسَمَاعِیَۃً ومَسْمَعًا) سنا فا. سَامِعٌ ج سُمَّاعٌ وسَمَّاعٌ. سَمِعَ اللّٰہُ. قبول کیا اللہ نے. اِسْتَمَعَ لَہٗ والیہ اَصْغٰی. اِسْمَاعٌ سنایا. گالی دی. سمع. کان سننا رَجُلٌ سِمْعٌ معتبر آدمی جس کی بات سنی جاوے. مَسْمَعٌ ج اَسَامِعُ واَسْمُعٌ. مُسْتَمَعٌ کھڑکی مُسْتَمِعٌ. مُقَیَّدٌ. اُمُّ السَّمْعِ. دماغ. سِمْعٌ ذکر الجمیل. سَمَاعٌ جا سرو بس. سَمَاعَۃٌ [illegible] سَامِعَانِ. دونوں کان. مِسْمَعٌ ج [illegible]

[illegible]

اِسْمٰعِیْلُ دیکھو رسل اللہ

[illegible]

رَفَعَ سَمْکَہَا اونچا کیا اس کا ابھار ۲۸-۷۹

سَمَکَ (یَسْمُکُ سَمْکًا) الشَّیْءَ رَفَعَہٗ بلند کیا. سَمَکَ (یَسْمُکُ سَمْکًا وسُمُوْکًا وسَمَکَ (یَسْمُکُ سَمَاکَۃً) بلند ہوا. سَمْکٌ. چھت. بالاخانہ مَسْمُوْکٌ. آسمان. اِسْتَمْسَکَ الثِّیَابَ. ہ ناپسند کیا. سَمَکٌ

مچھلی، آسمان میں ایک برج۔ سَمَّاکٌ مچھلی فروش۔ سَنَامٌ سَلَامَاتٌ، اونٹ کی اونچی کہان،

سمم

فِي سَمِّ الْخِيَاطِ سوئی کے ناکہ میں ۳۹-۷

(ثقب الابرۃ)

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ تیز بھاپ میں اور گرم پانی میں ۴۲-۵۶

(ریح حارۃ من النار)

مِنْ نَارِ السَّمُومِ لو آگ سے ۲۷-۱۵

(ھی نار لا دخان لہا)

عَذَابَ السَّمُومِ لو کے عذاب سے ۲۷-۵۲

سَمَّتِ (تَسُمُّ سَمُومًا) الرِّيحُ۔ جلا دیا۔ سَمَّ الْيَوْمُ سخت گرم یا گرم ہوا والا دن۔ اَحْرَقَتْهُ السَّمُومُ وہ آدمی مَسْمُومٌ ہے۔ سُمٌّ تنگ سوراخ۔ سَمَّ (يَسُمُّ سَمًّا) اس کو زہر کھلائی یا پلائی۔ سُمٌّ سوراخ ج سِمَامٌ۔ سَمُومٌ۔ سَمٌّ زہر ج سُمُومٌ سِمَامٌ۔ سَمُّ الْفَارِ سنکھیا سَمَّ الْحَاجَةَ۔ اپنی حاجت کو پہنچا۔ سَمُّ الْخِيَاطِ سوئی کا سوراخ۔ سُمُّ اَبْرَصَ چھپکلی۔ سَمُّ الْحِمَارِ ایک گھاس۔ سُمُومُ الْاِنْسَانِ منہ، کان ناک، آنکھ، قبل، دبر کے سوراخ۔ اَسَمُّ سَبَاعٍ بھیڑیا۔ سَمْسَمٌ بھیڑیا اور لومڑی۔ سِمْسِمٌ کنجد (تل)

سمن

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے ۷-۸۸

بِعِجْلٍ سَمِينٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ۲۶-۵۱

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۴۳-۱۲

فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۴۶-۱۲

سَمِنَ (يَسْمَنُ سِمَنًا وَسَمَانَةً) بہی زیادہ ہوئی۔ فا۔ سَمِينٌ، سَامِنٌ ج سِمَانٌ۔ سَمَنَ (يَسْمُنُ سَمْنًا وَسَمَّنَ) الطَّعَامَ گھی میں تلا اور پکایا۔ سَمْنٌ مکھن، بالائی چربی ج اَسْمُنٌ۔ سُمُونٌ۔ سُمْنَانٌ۔ سَمَّنَهُ اسے مکھن کھلایا۔ اَسْمَنَ الْخُبْزَ روٹی چپڑی۔ سَمَّانٌ مکھن اور گھی بیچنے والا۔ سُمْنَةٌ عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے، جو کہ عورتیں موٹا ہونے کے لئے کھاتی ہیں۔ اس کا پھل فلفل کی طرح ہوتا ہے۔ اِسْتَسْمَنَ موٹاپا چاہنا،

سمو

۳-۱ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا ۷۸-۲۲

۱-۳ سَمَّيْتُمُوهَا تم نے انکے نام رکھ لیے ہیں ۷۰-۷

۱-۳ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ میں نے اسکا نام رکھا مریم ۳۶-۳

۳-۳ لَيُسَمُّونَ الْمَلٰئِكَةَ نام رکھتے ہیں فرشتوں ۲۷-۵۳

۳-۴ تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا اس کا نام سلسبیل رکھا گیا ۱۸-۷۶

۲۲-۳ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى نام رکھنا عورتوں کے ۲۷-۵۳

۱۱-۲۷ قُلْ سَمُّوهُمْ نام رکھو انکے ۳۳-۱۳

۱۷-۱ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا کیا تو جانتا اسکا ہمنام ۶۵-۱۹

۱۷-۱ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پہلے سے ہم نام ۷-۱۹

۱۶-۳ اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى وقت مقررہ تک ۲۸۲-۲

يَا سَمَاءُ اَقْلِعِي اے آسمان تھم جا ۴۴-۱۱

فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا ہر آسمان میں ۱۲-۴۱

يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ پھٹ جاوے آسمان ۵-۲۵

اَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ کھڑا ہے آسمان ۵-۳۰

تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ لاوے آسمان دھواں ۰-۴۴

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ نہ رویا ان پر آسمان ۹-۴۴

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ جس دن لرزے آسمان ۹-۵۲

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ پھٹ جاوے آسمان ۶۹

اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ آسمان پھٹنے والا ہے ۷۳

وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ آسمان میں جھروکے پڑ جاویں ۹-۷۷

اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ یا جیسے بارش آسمان ۱۹-۲

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ اتارا آسمان ۲۲-۲

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ قصد کیا آسمان کی طرف ۹-۲

رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ عذاب آسمان سے ۹-۲

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ پھرنا تیرے منہ کا آسمان میں ۴-۲

كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ کتاب آسمان سے ۲-۴

مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ کھانا آسمان ۵-۵

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ یا سیڑھی آسمان میں ۵-۶

اَبْوَابُ السَّمَاءِ دروازے آسمان کے ۹-۷

بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ برکتیں آسمان سے ۵-۷

حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ پتھر آسمان سے ۲-۸

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ تمہیں کھلاتا آسمان سے ۱-۱۰

فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ	ٹہنی اس کی آسمان میں	۲۴-۱۴
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	آسمان میں برج	۱۶-۱۵
فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	آسمان کی ہوا میں	۷۹-۱۶
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ	یا چڑھے تو آسمان میں	۹۳-۱۷
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	عذاب آسمان سے	۴۱-۱۸
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	رسی آسمان کو	۱۵-۲۲
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	گرا آسمان سے	۳۱-۲۲
كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	ٹکڑا آسمان سے	۱۸۷-۲۶
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	لشکر آسمان سے	۲۸-۳۶
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	قسم آسمان جالیدار کی	۷-۵۱
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ	قسم ہے آسمان چکر مارنیوالے کی	۱۱-۸۶
وَالسَّمَآءَ بِنَآءً	آسمان کو چھت	۲۲-۲
جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا	بنایا ہم نے آسمان کو چھت	۳۲-۲۱
نَطْوِي السَّمَآءَ	لپیٹیں ہم آسمان	۱۰۴-۲۱
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ	تھم رکھتا ہے آسمان کو	۶۵-۲۲
زَيَّنَّا السَّمَآءَ	زینت دی ہم نے	۶-۳۷
السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل سے	۴۷-۵۱
اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ	ٹٹولا ہم نے آسمان	۸-۷۲
فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	درست کیا انکو سات آسمان	۲۹-۲
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ	تسبیح بیان کرتی ہے اسکے لیے آسمان	۴۴-۱۷
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ	نزدیک ہے آسمان	۹۱-۱۹
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ	اور آسمان لپیٹے ہوئے اسکے داہنے ہاتھ میں	۶۷-۳۹
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کرنیوالا آسمانوں کا	۱۱۷-۲
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ	عجائبات آسمانوں کے	۷۵-۶
يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	سجدہ کرتے ہیں	۴۹-۱۶
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	گھبرایا جو آسمانوں میں ہے	۸۷-۲۷
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ	اسکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی	۶۳-۳۹
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	بے ہوش ہو جاویں جو آسمان و زمین ہیں	۶۸-۳۹
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ	لشکر آسمان کے	۴-۴۸
كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	بہت فرشتے آسمانوں میں	۲۶-۵۳
يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	سوال کرتے ہیں اس سے	۲۹-۵۵

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ	خزانے آسمانوں کے	۷-۶۳
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ	اس کی کرسی تمام آسمانوں	۲۵۵-۲
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	لیا گیا نام اللہ کا اس پر	۱۱۸-۶
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ	ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام	۴۰-۲۲
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	برکت والا ہے نام تیرے رب کا	۷۸-۵۵
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا	اللہ کے نام سے ہے اسکا چلنا	۴۱-۱۱
وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اور وہ شروع اللہ کے نام سے	۳۰-۲۷
بِاسْمِ رَبِّكَ	ساتھ نام اپنے رب کے	۷۴-۵۶
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ	پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ	۱-۹۶
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	وہ صرف نام ہی ہیں	۲۳-۵۳
عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	سکھلائے اللہ نے آدم کو	۳۱-۲
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	نام ان چیزوں کے	۳۱-۲
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اور اللہ کے لیے ہیں نام اچھے	۱۷۹-۷
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اسی کے نام ہیں اچھے	۲۴-۵۹
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ	لیا جاوے اس میں اسکا نام	۱۱۴-۲
اسْمُهُ الْمَسِيْحُ	اس کا نام مسیح	۴۵-۳
اسْمُهٗ يَحْيٰى	اس کا نام یحییٰ ہے	۷-۱۹
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ	اس کا نام احمد ہے	۶-۶۱
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	گمراہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں	۱۷۹-۷
اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	انکے نام	۳۳-۲

سمار یسمو سموًا) اونچا ہوا۔ سمار یسمو سموًا) نام رکھا۔ سامی سامیہ۔ اونچا۔ سامی زبان ج سامون۔ سماۃ۔ مسمیٰ جس کا نام رکھا مرمستاۃ۔ اہل اسلام۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible] ہیں بسم الاب والابن والروح۔ [illegible]

قرآن مجید میں اسماء معروفہ

اصحٰب

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ۔ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ۔ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ۔ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ
اَصْحٰبُ الرَّسِّ۔ اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ۔ اَصْحٰبُ السَّبْتِ
اَصْحٰبُ السَّفِيْنَةِ۔ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ۔ اَصْحٰبُ الْفِيْلِ

اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ۔ اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ۔ اَصْحٰبِ كَهْفٍ۔
اَصْحٰبُ مَدْيَنَ۔ اَصْحٰبِ مُوْسٰى۔ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ۔ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ

قوم

قوم تُبَّع۔ قوم صالح۔ قوم فرعون۔ قوم قریش۔ قوم لوط
قوم موسٰی۔ قوم نوح۔ قوم ھود۔ یاجوج ماجوج

نیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین۔ زید۔ طالوت۔ عزیز۔ لقمان۔ موخر الذکر کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

کافروں کے نام

ابولہب۔ ابلیس۔ جالوت۔ سامری۔ فرعون۔ قارون۔ ہامان

کتب سماوی

انجیل۔ توراۃ۔ زبور۔ قرآن

ملک اور شہروں کے نام

بَكَّةَ۔ الروم۔ مکہ۔ مدینہ۔ مدین۔ مصر۔ یثرب

پہاڑوں کے نام

الصفا والمروۃ۔ الطور

ستاروں کے نام

جوار۔ خنس۔ شعری۔ طارق۔ کنس

جانوروں اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے۔ بحیرہ۔ حام۔ سائبہ۔ سواع
عزی۔ لات۔ مناۃ۔ نسر۔ ود۔ وصیلہ۔ یعوق۔ یغوث

مومنات

امراۃ زکریا۔ امراۃ عمران۔ امراۃ فرعون۔ نساء النبی
ازواج النبی

کافرات

امراۃ العزیز۔ امراۃ لوط۔ امراۃ نوح۔

سلیمان منصور پوری نے الجمال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امراۃ العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے۔ ویسے قرآن مجید، محدثین اور مفسرین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا۔ قصوں میں آیا ہے دوبارہ جوان کیا گیا ہے، اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے۔

سند

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ — لکڑی لگادی ہوئی دیوار سے — ۶۳-۴

سَنَدَ (یَسْنُدُ سُنُوْدًا) وَاسْتَنَدَ وَتَسَانَدَ الیہ۔ اس پر اعتماد کیا۔ سَنَدَ الشَّیْءَ۔ دَعَمَہٗ وَوَثَّقَہٗ۔ سَنَدَ الْحَدِیْثَ اِلٰی فُلَانٍ۔ رفعہ الیہ۔ سَنَدَ فِی الْجَبَلِ۔ پہاڑی پر چڑھا۔ سَنَدٌ۔ سرٹیفکیٹ ج سَنَدَاتٌ اَسَانِیْدُ۔ مُسْنَدٌ مِنَ الْحَدِیْثِ۔ جس پر کہنے والے کا اعتبار ہو۔ ج مَسَانِدُ۔ مَسَانِیْدُ۔ روایات مستند۔ معتبر روایات

سندس

مِنْ سُنْدُسٍ (دیبا، حریر) — باریک ریشم سے — ۲۱-۷۶

سنم

۲۷-۸۳ مِنْ تَسْنِیْمٍ — ایک چشمہ کا نام ہے — ۸۳/۲۷

سَنَّمَ الْاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ سَنَّمَ الْمِکْیَالَ۔ ٹوپہ خوب بھرا۔ اصل میں اس کے معنی بلند ہونے اور ابھرنے کے ہیں۔ اونٹ کی کوہان کو اسی لئے سَنَام کہتے ہیں کہ وہ ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ رَجُلٌ سَنِیْمٌ۔ عالی قدر انسان

سنن

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا — اللہ کا دستور بدلنا — ۳۵-۴۳
سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ — پہلے لوگوں کا دستور — ۳۵-۴۳
لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا — ہمارے دستور میں تفاوت — ۱۷-۷۷
سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ — پہلے کی راہ — ۴-۲۶
(طرایق)
مِنْ قَبْلِکُمْ سُنَنٌ — تم سے پہلے کے واقعات — ۳-۱۳۷
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ — دانت کے بدلے دانت — ۵-۴۵
۱۶-۱ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ — سنے ہوئے گارے سے — ۱۵-۲۶، ۱۵-۲۸، ۱۵-۳۳
(متغیرۃ)

سَنَّ (یَسُنُّ سَنًّا) الطریق۔ سار فیہ۔ سَنَّ الْاَمْرَ بَیَّنَہٗ۔ سَنَّ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو تیز چلایا۔ سَنَّ عَلَیْهِ السُّنَّةَ۔ وَضَعَهَا۔ سَنَّ الْعُقْدَةَ عقدہ حل کیا (سَنَّنَ۔ سَنَّ) السِّکِّیْنَ چھری تیز کی۔ سَنَّ الرَّجُلَ۔ آدمی کو نیزہ مارا۔ اِسْتَنَّ الصَّبِیُّ۔ لڑکے نے دانت نکالے۔ سَنُوْنٌ۔ دانت کی دوائی۔ سِنٌّ ج اَسْنَانٌ۔ اِسْتَسَنَّ۔ اس کے دانت بڑے ہوگئے۔ حدیث السن۔ کبیر السن۔ سُنَّۃٌ۔ طریقہ، طبیعت، شریعت ج سنن۔ چہرہ، رخسارہ۔ اہل السنۃ۔ خلفاء اربعہ کو ماننے والا، بر خلاف شیعہ

صرف حضرت علیؓ کو خلیفہ حق مانتے ہیں۔ سُنِّیَّۃ۔ اہل سنت والجماعت۔ اس کا واحد سُنِّیٌّ ہے۔ رجلٌ مَسْنُونُ الوجہِ۔ بارعب آدمی۔ یا جس کی ناک اونچی اور لمبی ہو۔ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ۔ گل ولائے بوئے ناک،

سنہ

۵-۵ لَمْ يَتَسَنَّهْ — سڑ نہیں گیا۔ باسی نہیں ہوا — ۲-۲۵۹

سَنِہَ (یَسْنَہُ سَنْہًا) الطعامُ۔ تَغَیَّرَ۔ سَنَۃٌ مَرَّتْ علیہ۔ اسنون وہ آدمی سَنِہٌ ہے۔ تَسَنَّہَ الخُبْزُ۔ روٹی متعفن ہو گئی یَتَسَنَّہُ عِنْدَہٗ۔ اس کے پاس ایک سال ٹھہرا۔ س۔ن۔و۔ اس کے ساتھ مشترک ہے،

سنو۔ سنی

۱-۲۲ سَنَا بَرْقِہٖ (ضَوءٌ) — بجلی کی کوند — ۲۴-۴۳

لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ — اگر عمر دیا جائے ہزار سال — ۲-۹۶

كَاَلْفِ سَنَۃٍ — ہزار برس کے برابر — ۲۲-۴۷

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ — پچاس ہزار برس — ۷۰-۴

بِالسِّنِيْنَ — قحطوں میں — ۷-۱۳۰

ثَلٰثَ سِنِيْنَ — ٹھہرا رہا تو کئی برس — ۲۰-۴۰

عَدَدَ سِنِيْنَ — برسوں کی گنتی — ۲۳-۱۱۳

عُمُرِكَ سِنِيْنَ — اپنی عمر میں کئی برس — ۲۶-۱۸

سَنَا (یَسْنُوا سُنُوًّا وسَنَاوَۃً وسُنُوًّا وسِنَایَۃً) البَرْقُ۔ بجلی چمکی سَنَتِ النَّارُ آگ روشن ہوئی۔ سَنَا السَّمَاءُ۔ مطرت۔ سنا السحابُ الارضَ۔ بارش ہوئی اور زمین سیراب ہو گئی۔ سَنَۃ۔ بارہ ماہ کا ایک سال ج سُنُوْنَ۔ سَنَا۔ ایک دوائی کا نام ہے،

سوء

۱-۲ سَاۗءَ سَبِيْلًا — برا چلن ہے — ۴-۲۲

۱-۱ سَاۗءَ قَرِيْنًا — برا ساتھی ہے — ۴-۳۸

۱-۲ سَاۗءَتْ مَصِيْرًا — بہت بری جگہ پہنچنا — ۴-۱۱۵

۱-۲ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا — اور جس نے کمائی برائی — ۴۱-۴۶

۱-۲ اَسَاۗءُوا السُّوْۗاٰى — برا کرنے والوں کا برا — ۳۰-۱۰

۱-۲ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا — اگر تم نے برا کیا — ۱۷-۷

۲-۱ سِيْۗءَ بِهِمْ — غمگین ہوا۔ — ۱۱-۷۷

۲-۱ سِيْۗـــــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ — بگاڑے جاویں گے — ۶۷-۲۷

۳-۱ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ — اداس کر دیں تمہارے منہ کو — ۱۷-۷

۳-۱ تَسُؤْهُمْ — ان کو بری لگتی ہے — ۳-۱۲۰

۳-۱ تَسُؤْكُمْ — تم کو بری لگیں — ۵-۱۰۱

بِالسُّوْۗءِ — برے کام — ۲-۱۶۹

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْۗءٌ — نہ پہنچی ان کو تکلیف — ۳-۱۷۴

يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ — کرتے ہیں برا کام — ۴-۱۷

سُوْۗءُ الْحِسَابِ — برا حساب — ۱۳-۲۰

مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ — سوا عیب کے — ۲۰-۲۳

سُوْۗءُ الدَّارِ — برا گھر — ۱۳-۲۵

مَكْرَ السَّيِّئِ — داؤ کرنا برے کام کا — ۳۵-۴۳

كَسَبَ سَيِّئَۃً — کمایا گناہ — ۲-۸۱

كَانَ سَيِّئُهٗ — ہر بری چیز — ۱۷-۳۸

وَاٰخَرَ سَيِّـــًٔا — دوسرا بد — ۹-۱۰۲

مِنْ سَيِّاٰتِكُمْ — تمہارے گناہوں سے — ۲-۲۷۱

مِنْ سَيِّاٰتِنَا — ہماری برائیاں — ۳-۱۹۳

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْۗءٍ — باپ تیرا برا آدمی — ۱۹-۲۸

دَاۗىِٕرَۃُ السَّوْۗءِ — بری گردش — ۹-۹۸

قَوْمَ سَوْۗءٍ — قوم برے — ۲۱-۷۴

۱۵-۲ وَلَا الْمُسِيْۗءُ — اور نہ بدکار — ۴۰-۵۸

۱-۲۱ اَسَاۗءُوا الَّذِيْنَ عَمِلُوا — برے سے برے کام کا — ۳۰/۱۰ ۳۵/۲۹

سَوْءَۃَ اَخِيْهِ — لاش اپنے بھائی کی — ۵-۳۱

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا — ان کی شرمگاہوں سے — ۷-۲۰

سَوْاٰتِكُمْ — تمہاری شرمگاہ — ۷-۲۶

سَاۗءَ (یَسُوْۗءُ سَوَاۗءً) الشَّیْءُ۔ بری ہوئی۔ اَسَاۗءَ۔ اَفْسَدَ۔ [illegible] آخت۔ تمر فساد ج اَسْوَاۗء۔ سَوْءٌ مصدر ہے۔ [illegible] ہے۔ سَوْءَۃٌ۔ فاحشہ۔ العورۃ ج سَوْاٰت۔ اَسْوَاٗ اسم تفضیل۔

سوح

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ (بفناۗئھم) — اترے گی ان کے میدان میں — ۳۷-۱۷۷

سَاحَۃ۔ کنارہ میدان۔ ج سَاح۔ سُوْح۔ ساحات۔

سود

۹-۱ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ — سیاہ ہوئے ان کے منہ — ۳-۱۰۶

۹-۳ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ — سیاہ ہو گئے کئی منہ — ۳-۱۰۶

۹-۱۶ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ — منہ ان کے سیاہ — ۳۹-۶۰
۹-۱۶ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا — سارا دن اس کا منہ سیاہ رہے — ۱۶-۵۸
۱-۱۵ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ — دھاری سیاہ سے — ۲-۱۸۷
۱-۱۹ وَغَرَابِيبُ سُودٌ — بھجنگے سیاہ — ۳۵-۲۷
۱-۱۹ سَيِّدًا وَحَصُورًا — سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا — ۳-۳۹
۱-۱۹ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا — دونوں مل گئے عورت کے خاوند کے پاس — ۱۲-۲۵
إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا — کہا ہم نے اپنے سرداروں کا — ۳۳-۶۷

سَادَ (يَسُودُ سِيَادَةً وَسُودَدًا وَسَيْدُودَةً وَسُودَدًا) بزرگ ہوا باعزت ہوا۔ سَادَ قَوْمَهُ۔ اپنی قوم کا سردار ہوا۔ سَوِدَ (يَسْوَدُ سَوَدًا وَاِسْوَدَّ اِدًّا) سیاہ ہوا۔ سَوَّدَهُ۔ اس کو سردار بنایا۔ سَاوَدَهُ۔ رات کی تاریکی میں اس سے ملاقات کی۔ اِسْوَدَّتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت نے سیاہ فام لڑکا جنا۔ سوادِ اعظم۔ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سَوَادُ الْعَيْنِ۔ پتلی۔ سُوَيْدَاءُ الْقَلْبِ۔ دل میں سیاہ خون۔ سَيِّدٌ۔ سَيْدٌ کا مخفف ہے۔ ج اَسْيَاد۔ سَيِّدَانِ۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ سَيِّدَة حضرت فاطمہ اور حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰؑ۔ اقتلوا الاسودان فی الصلوٰۃ۔ نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کرو۔ سوداء۔ یونانی اطباء کے نزدیک چوتھی خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے جس کا اصل مقام طحال ہے

سور

۵-۱ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ۳۸-۲۱
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ — کھڑی کی جائے گی ان کے درمیان ایک دیوار — ۵۷-۱۳
أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۱۸-۳۱
أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ — کنگن چاندی کے — ۷۶-۲۱
أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۴۳-۵۳
فَأْتُوا بِسُورَةٍ — لے آؤ ایک سورت — ۲-۲۳
بِعَشْرِ سُوَرٍ — دس سورتیں — ۱۱-۱۳

سَارَ (يَسُورُ سُورًا) الحائط۔ دیوار کو کود کر اندر آیا یا دیوار پر چڑھا۔ سَارَ الشَّرَابُ فِي رَأْسِهِ۔ شراب اس کے سر پر چڑھا۔ سَارَ الْمَرْأَةَ۔ عورت کو کنگن پہنائے۔ تَسَوَّرَ الْحَائِطَ۔ دیوار پر چڑھا۔ سُورٌ۔ شہر کے گرد فصیل ج اَسْوَار۔ سُورَةٌ۔ منزل۔ سورۃ من الکتاب۔ حصہ۔ سِوَار۔ کنگن ج اَسَاوِر۔ اَسْوِرَة۔ اُسْوَار۔ گھوڑے پر سواری کرنے والا

سوط

سَوْطَ عَذَابٍ — کوڑا عذاب کا — ۸۹-۱۳

سَاطَ (يَسُوطُ سَوْطًا) اس کو کوڑا سے مارا۔ سَوْط۔ کوڑا ج اَسْوَاط۔ سِيَاط۔ مِسْوَاط وہ گھوڑا جو بغیر ضرب چابک نہ چلے۔

سوع

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ — مشکل گھڑی میں — ۹-۱۱۸
غَيْرَ سَاعَةٍ — ایک گھڑی سے زیادہ — ۳۰-۵۵
جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ — آ پہنچے گی ان پر قیامت — ۶-۳۱

سَاعَ (يَسُوعُ سَوْعًا) الشَّيْءُ۔ ضائع ہوتی۔ سَائِع۔ ہالک۔ سَاعَة۔ ستون دقیقہ۔ حاضر وقت۔

سوغ

۱-۱۵ سَائِغٌ شَرَابُهُ — اس کا پینا خوش گوار ہے — ۳۵-۱۲
۱-۱۵ سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ — خوش گوار — ۱۶-۶۶
۲-۳ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ — گلے سے نہ اتار سکے — ۱۴-۱۷

سَاغَ (يَسُوغُ سَوْغًا وَسَوَاغًا) الشَّرَابُ۔ رچتا پچتا گلے سے اتر گیا۔

سوف

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — کوئی نہیں آگے جان لو گے — ۱۰۲-۳
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لو گے — ۱۰۲-۴

(دیکھو بحث حرف)

سوق

۱-۱ سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ — ہم اسے ہانک دیتے ہیں — ۷-۵۷
۱-۷ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا — ہانکے جائیں گے پرہیزگار — ۳۹-۷۳
۱-۳ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ — ہم ہانک لے جاویں گے — ۱۹-۸۶
۱-۳ نَسُوقُ الْمَاءَ — ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں — ۳۲-۲۷
۱-۴ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ — ہانکے جاتے ہیں — ۸-۶
۱-۱۵ سَائِقٌ وَشَهِيدٌ — ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا — ۵۰-۲۱
يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ — آج کھینچ کر چلا جانا — ۷۵-۳۰
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ — پنڈلیاں اور گردنیں — ۳۸-۳۳
فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ — کھڑا ہو گیا اپنی نال پر — ۴۸-۲۹
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ — کھولی جائے گی پنڈلی — ۶۸-۴۲
السَّاقُ بِالسَّاقِ — پنڈلی پنڈلی کے ساتھ — ۷۵-۲۹

كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا کھولیں اپنی دونوں پنڈلیاں ۲۷-۴۴

يَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ پھرتا ہے بازاروں میں ۲۵-۷

يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ پھرتے تھے بازاروں میں ۲۵-۲۰

سَاقَ (يَسُوْقُ سُوْقًا وَسِيَاقًا وَسِيَاقَةً وَمَسَاقًا) الماشيۃ۔ چلنے والے کو پیچھے سے تیز چلایا۔ فا۔ سَائِقٌ ج سَاقَةٌ۔ سُوَّاق۔ ساق المريضُ مریض آخر کے سانس پر ہوگیا۔ تَسَوَّقَ خرید و فروخت کی۔ ساق۔ پنڈلی ساق الشجر۔ تنہ۔ كَشَفَ الامرُ عَنْ سَاقِهٖ سخت ہوا۔ سَاقَۃٌ لشکر کے پچھلی طرف کا آدمی۔ قامت الحرب على ساقہ۔ لڑائی شدت سے شروع ہوئی۔ وَلَدَتِ الْمَرْاَۃُ ثلاثۃ بنين على ساق واحد عورت نے متواتر تین لڑکے جنے، کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی۔ سوق بازار ج اَسْوَاق۔ سَوْق لمبی پنڈلی والا۔ سویق۔ ستو، خواہ جو کے ہوں یا گندم کے۔ سياق کلام۔ اسلوب۔ سَوَّاق ستو فروش۔

سول

۱-۳ سَوَّلَ لَهُمْ بات بنادی انکے لئے ۴۷-۲۵

۱-۳ سَوَّلَتْ لَكُمْ بات بنادی ہے تمہارے لئے ۱۲ / ۱۸ و ۸۳

۱-۳ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ صلاح دی مجھ کو میرے جی نے ۲۰-۹۶

سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ ۲ اَغْوَاهُ۔ ناف کے نیچے درد ہوا۔ سَوِلَ (يَسْوَلُ سَوَلًا) اس آدمی کو اَسْوَلُ کہتے ہیں ج سُوْل

سوم

۱-۲ مَنْ يَسُوْمُهُمْ اچھا برا کرے ان کو ۷-۱۶۷

۱-۲ يَسُوْمُوْنَكُمْ دیتے تھے تم کو ۷-۱۴۱

۲-۳ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ اس میں چراتے ہو ۱۶-۱۰

۳-۱۵ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ نشان دار گھوڑوں پر ۳-۱۲۵

۳-۱۲ مُسَوَّمَةً نشان کئے گئے ۱۱-۸۳

۳-۱۶ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ گھوڑے نشان لگائے ہوئے ۳-۱۴

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ ان کی نشان ان کے چہروں میں ۴۸-۲۹

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ پہچانے تو ان کو انکے چہرے سے ۲-۲۷۳

سَامَتْ (يَسُوْمُ سَوْمًا وَسَوَامًا) الماشيۃ۔ خَرَجَتْ مِنَ المرعٰى سَوَّمَ الْخَيْلَ۔ گھوڑے کو چرنے کیلئے چھوڑا۔ اَسَامَ الماشيۃ۔ مویشی کو چراگاہ پر لے گیا۔ سام۔ موت۔ سائم۔ مال چرانے والا۔ مُسَوَّم گھوڑے کے نشان۔

سوی

۱-۳ خَلَقَ فَسَوّٰى بنایا پھر ٹھیک کیا ۸۷-۲

۱-۳ ثُمَّ سَوّٰىهُ پھر اس کو برابر کیا۔ ۳۲-۹

۱-۳ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور جی کی اور جیسا کہ اسکو ٹھیک بنایا ۹۱-۷

۱-۳ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا انکے گناہ کے بدلے پھر برابر کر دیا ۹۱-۱۴

۱-۳ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا اونچا کیا اسکا ابھار پھر اسکو ٹھیک کیا ۷۹-۲۸

۱-۳ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد ۱۸-۳۸

۱-۳ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ پھر تجھ کو ٹھیک کیا اور برابر کیا ۸۲-۷

۱-۳ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ پھر جب ٹھیک کر دوں میں ان کو ۱۵-۲۹

۱-۳ سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ برابر کر دیا دونوں پھانکوں پہاڑ کی ۱۸-۹۶

۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ پھر قصد کیا آسمان کی طرف ۲-۲۹

۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر قرار پکڑا عرش پر ۷-۵۴

۱-۷ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى پہنچا زور جوانی کو اور سنبھل گیا ۲۸-۱۴

۱-۷ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى زور آور نے پھر سیدھا بیٹھا ۵۳-۶

۱-۷ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ پھر کھڑا ہو گیا اپنی نال پر ۴۸-۲۹

۱-۷ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر ۱۱-۴۴

۱-۷ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ جب چڑھ چکے تو ۲۳-۲۸

۱-۷ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ جب بیٹھ چکو تم ۴۳-۱۳

۳-۳ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جب ہم تم کو برابر کرتے تھے پروردگار عالم کے ساتھ ۲۶-۹۸

۳-۴ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ اگر برابر کئے جاویں زمین کے ۴-۴۲

۷-۳ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ نہیں برابر بیٹھ رہنے والے ۴-۹۵

۷-۳ لَا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ نہیں برابر ناپاک ۵-۱۰۰

۷-۳ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى کیا برابر ہوتا ہے اندھا ۱۳-۱۶

۷-۳ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ یا کہیں برابر ہے اندھیرا ۱۳-۱۶

۷-۳ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ نہیں برابر اللہ کے نزدیک ۹-۲۰

۷-۳ لَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ نہیں برابر نیکی اور بدی ۴۱-۳۴

۷-۱۱ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اس کی پیٹھ پر ۴۳-۱۳

مَكَانًا سُوًى میدان صاف میں ۲۰-۵۸

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا تین رات صحیح تندرست ۱۹-۱۰

بَشَرًا سَوِيًّا آدمی پورا ۱۹-۱۷

صِرَاطًا سَوِيًّا راہ سیدھی ۱۹-۴۳

صِرَاطِ السَّوِیِّ | سیدھی راہ والے | ۲۰-۱۳۶
سَوَاءً مَحْيَاهُمْ | ایک سا جینا ان کا جینا | ۴۵-۲۰
سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ | پورا ہوا پوچھنے والوں کو | ۴۱-۱۰
سَوَاءَنِ الْعَاكِفُ | برابر اس میں رہنے والے | ۲۲-۲۵
فَتَكُونُونَ سَوَاءً | پھر تم سب برابر ہو جاؤ | ۴-۸۸
سَوَاءَ السَّبِيلِ | سیدھی راہ سے | ۲-۱۰۸
اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَاءٍ | خبر دی تم کو دونوں طرف برابر | ۲۱-۱۰۹
اِلٰى سَوَاءِ الْجَحِيمِ | بیچوں بیچ دوزخ کے | ۳۷-۵۵
سَوَاءِ الصِّرَاطِ | سیدھی راہ | ۳۸-۲۲
سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَوَعَظْتَ | ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے | ۲۶-۱۳۶
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ | برابر تو انہیں ڈرائے | ۲-۶

تَسَوّٰى بِہِ الْاَرْضُ۔ مرا اور زمین میں دفن ہوا۔ استوی علیہ۔ استولیٰ وظفر۔ بغیر کے معنی میں بھی آتا ہے۔ خاؤ سوی زمین خطِ استوی زمین کے درمیان فرضی لائین جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں۔

سہرا

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ | پھر تبھی وہ آ رہے ہیں میدان میں | ۷۹-۱۴

السَّاهِرَةُ۔ مونث ہے سَاهِرٌ سے جس کے معنی زمین اور روئے زمین ہے سَهِرَ (يَسْهَرُ سَهَرًا) وہ رات بھر جاگا

سہل

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا | بناتے ہو نرم زمین میں | ۷-۷۴

(الارض اللینۃ)

سہل الارض۔ الممتدۃ المستقیم سطحہا ج سُهُوْل، اسہال۔ دست۔ ملین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں۔ مُسْهِل دست لانے والی دوائیں۔ سَهُلَ (يَسْهُلُ سُهُوْلَةً وسَهَالَةً) الامرُ کام آسان ہو گیا۔ سُهَيْل۔ ایک ستارہ کا نام ہے۔ جو بلاد عرب میں اواخر گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے

سہم

فَسَاهَمَ | قرعہ ڈلوایا | ۳۷-۱۴۱

سَاهَمَ۔ قَارَعَہُ۔ باہم قرعہ انداخت۔ سَهْم ج سِهَام۔ تیر۔ اور حصہ۔ سُهْمَة۔ قرابت، حصہ، قسمت، نصیب،

سہو

۱۰۷-۵ | ۱۵-۱ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ | اپنی نماز سے بے خبر (غافلون)

۱۵-۱ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ | اپنی غفلت میں بھول رہے ہیں | ۵۱-۱۱

سَهَا (يَسْهُوْ سَهْوًا وسُهُوًّا) فی الامر و عن الامر۔ کام بھول گیا، غافل ہو گیا۔ دل دوسری طرف لگ گیا۔ فا۔ ساہ

سیب

وَلَا سَائِبَةٍ | بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال | ۵-۱۰۳

سَابَ (يَسِيْبُ سَيْبًا) الماءُ۔ پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا۔ ساب الدابۃ جانور آوارہ ہو گیا۔ سَيْب مصدر۔ بارش جاری، مال، عطا، اونٹ آوارہ۔ گھوڑے کی دم کے بال ج سُيُوْب۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی کہ جو اونٹنی دس بار جنتی، اور ہر بار مادہ جنتی، اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے۔ اور بت کے نام پر آوارہ چھوڑ دیتے تھے ج سُيَّب۔ سوائب

سیح

۱۱-۱ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ | پھر لو زمین میں | ۹-۲

۱۵-۱ السَّائِحُوْنَ | بے تعلق رکھنے والے | ۹-۱۱۲

۱۵-۱ سَائِحَاتٍ | روزہ رکھنے والیاں | ۶۶-۵

سَاحَ (يَسِيْحُ سَيْحًا وسَيَحَانًا) الماءُ۔ پانی آوارہ پھرا۔ ساح (يَسِيْحُ سَيْحًا وسِيَاحَةً وسُيُوْحًا) فی الارض۔ عبادت الٰہی کے لئے زمین خدا پر آزاد ہو کر چلا گیا۔ اس کو سَائِح ج سُيَّاح۔ سائحون کہتے ہیں۔ روزہ دار یا ملازم مسجد کو بھی کہتے ہیں۔ سَيَّاح۔ زیادہ سیاحت کرنے والا۔ مِسْيَاح۔ چغل خور

سیر

۱-۱ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ | لے کر چلا اپنے گھر والوں کو | ۲۸-۹

۲-۳ سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ | چلائے جائیں اس سے پہاڑ | ۱۳-۰

(نقلت عن اماكنها)

۲-۳ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ | چلائے جاویں گے پہاڑ | ۷۸-۰

۵-۱ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا | کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی | ۱۲-۰

۱-۳ وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ | پھریں پہاڑ | ۵۲-۰

۳-۳ يُسَيِّرُكُمْ | وہی تم کو پھراتا ہے | ۱۰-۰

۳-۳ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ | ہم چلا دیں پہاڑوں کو | ۱۸-۰

۱-۲۲ سَیْرًا چل کر ۱۰-۵۲

۱-۲۲ فِیْہَا السَّیْرَ آنا۔جانا ۱۸-۳۴

۱-۱۱ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ پھرو ۱۱-۶۱

۱-۲۲ سِیْرَتَہَا الْاُوْلٰی پہلی حالت پر ۲۱-۲۰

۱-۱۹ جَآءَتْ سَیَّارَۃٌ آیا ایک قافلہ ۱۹-۱۲

۱-۱۹ وَلِلسَّیَّارَۃِ مسافروں کے لئے ۹۹-۵

۱-۱۹ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ کوئی مسافر ۱۰-۱۲

سَارَ (یَسِیْرُ سَیْرًا وَتَسْیَارًا وَمَسِیْرًا وَمَسِیْرَۃً وَمَسِیْرُوْرَۃً) چلا، سَیَّرَ، اَسَارَ۔ چلایا۔ سِیْرَت اسم، سنت، طریقہ، مذہب، ہیئت ج سِیَرٌ۔ سَیَّارَۃٌ۔ زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا ستارہ، جو کہ سورج کے گرد چکر لگاتا ہے ج سَیَّارَات۔ سَارَ الْکَلَامُ۔ بات مشہور ہوئی۔ مَسِیْرَۃٌ۔ فاصلہ مَسُوْر۔ چلنے کا راستہ۔ سائر الناس، تمام لوگ،

سیل

۱-۱ فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بہنے لگے نالے ۱۹-۱۳

۱-۳ اَسَلْنَا لَہٗ عَیْنَ (اذبنا) بہا دیا ہم نے ۱۲-۳۴

۱-۲۲ فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ پھر اوپر لے آیا وہ نالا ۱۷-۱۳

۱-۲۲ سَیْلَ الْعَرِمِ ایک نالہ زور کا ۱۶-۳۴

سَالَ (یَسِیْلُ سَیْلًا وَسَیْلَانًا وَمَسِیْلًا وَمَسَالًا) الماءُ۔ پانی جاری ہوا، اَسَالَ الماءَ۔ پانی جاری کیا۔ سَیْل۔ طوفان۔ پانی کو سائل کہتے ہیں ج سُیُوْل۔ سَیَّال، زیادہ بہنے والا ج سَیَّالَۃ مَسِیْل ظرف

سین

مِنْ طُوْرِ سَیْنَاءَ سینا پہاڑ سے ۲۰-۲۳

وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ اور طور سینین کی ۲-۹۵

(واحد سِیْنِیْنَۃ)

س - حرف ہجا کا بارہواں لفظ ہے۔ س۔ اگر مضارع پر آئے تو زمانہ مستقبل اور جلدی کے معنے دے گا۔ باب استفعال میں زائد از حروف اصل بھی آتا ہے۔ حروف مقطعات میں بھی آتا ہے۔ جیسے یٰس۔ حمٓ عسٓق۔ سیناء۔ اور سینین شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ مدین سے مصر کو جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے۔ جہاں موسیٰ علیہ السلام کو دو دفعہ خداوند تعالیٰ سے ہم کلامی ہوئی اور کلیم اللہ کا خطاب پایا۔

ش (۱۰)

شأم

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ اور بائیں والے کیا ہی برے ہیں ۵۶-۹

مَا اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ بائیں طرف والے ۵۶-۹

ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ وہ ہیں کم بختی والے ۹۰-۱۹

شَأَمَ (یَشْأَمُ شَأْمًا) بدفالی لایا۔ شُؤِمَ (یُشْؤُمُ شَآمَۃً وَشُئْمًا) عَلَیْہِمْ۔ ان پر شوم ہوا، شَأَمَہُمْ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے چلا۔ شُؤْم ضد یُمْن۔ شامی۔ ملک شام کا رہنے والا۔ مَشْئَمَۃ۔ ضد مَیْمَنَۃ

شأن

یُوْمَئِذٍ شَأْنٌ اس دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے ۸۰-۳۷

وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَأْنٍ اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں ۱۰-۶۱

کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَأْنٍ ہر روز اس کو ایک دھندا ہے ۵۵-۲۹

لِبَعْضِ شَأْنِہِمْ کسی اپنے کام کے لئے ۲۴-۶۲

شَأَنَ (یَشْأَنُ شَأْنًا) حالت ہوئی۔ شَأْن ج شُؤُوْن۔ شِئَان شُئِیْن، بڑے کام اور حال۔ مَا شَأْنُکَ۔ تیرا کیا حال ہے،

شبہ

۱-۶ تَشَابَہَ عَلَیْنَا شبہ پڑا ہم پر ۲-۷۰

۱-۶ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ متشابہات کی ۳-۷

۱-۶ تَشَابَہَتْ قُلُوْبُہُمْ ایک سے ہیں ان کے دل ۲-۱۸

۱-۶ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ مشتبہ ہو گئی پیدائش ۱۳-۱۸

۲-۳ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَہُمْ ولیکن ہی صورت بن گئی انکے آگے ۴-۱۵۷

۱۵-۶ وَاُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِہًا اور دئے جاوینگے ایک صورت کے ۲-۲۵

۱۵-۶ کِتٰبًا مُّتَشَابِہًا ایک کتاب آپس میں ملتی ۳۹-۲۳

۱۵-۶ مُتَشَابِہًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ ایک دوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی ۶-۹۹

۱۵-۶ مُشْتَبِہًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی ۶-۱۴۱

۱۵-۶ وَاُخَرُ مُتَشٰبِہٰتٌ اور دوسری جن کے معنی معلوم ۳-۷

(کاوائل السور) نہیں یا معین نہیں

شَبَّہَ۔ مَثَّلَ۔ شُبِّہَ علیہ الامر۔ لُبِّسَ عَلَیْہِ۔ تَشَابَہَ الرَّجُلَانِ دو آدمی ہم شکل ہوئے۔ شِبْہ۔ مثل ج اَشْبَاہ۔ شُبْہَۃ۔ التباس جس میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہے ج شُبَہ۔ شُبُہَات۔ شِبْہٌ۔ مثیل

شباہ۔ مشتبہ۔

شتت

مِنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (قسم قسم) طرح طرح کی سبزی ۵۳-۲۰
وَقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (متفرقہ) ان کے دل جدا جدا ۱۴-۵۹
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى تمہاری کمائی طرح طرح پر ۴-۹۲
جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (متفرقین) مل کر یا جدا ہو کر ۶۱-۲۴
يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۶-۹۹

شَتَّ (يَشِتُّ شَتًّا وشَتَاتًا وشَتِيْتًا) تَفَرَّقَ۔ شَتّ مصدر تفرق (شَتّ ج اَشْتَاتًا) شَتِيْت ج شَتّٰى (مريض ج مَرْضٰى) کی طرح

شتو

رِحْلَةَ الشِّتَآءِ سفر سے جاڑے کے ۲-۱۰۶

شَتَا (يَشْتُوْ شَتْوًا) القومُ۔ دخلوا فی الشتاءِ۔ شتاء ج اَشْتِيَة وشُتِيّ۔ شِتَاء۔ قحط۔ شَتَوِيّ۔ موسم سرما کی بارش

شجر

۱-۱ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ جھگڑا اٹھا ان کے درمیان ۶۵-۴
(اختلف واختلط)
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ اس درخت کے ۳۵-۲
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ وہ درخت جس میں پھٹکار ہے ۶۰-۱۷
(زقوم)
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۳۵-۲۴
شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ایک درخت بیل دار (کدو) ۱۴۶-۳۷
وَمِنْهُ شَجَرٌ اور اس پانی سے درخت ہوتے ہیں ۱۰-۱۶
شَجَرَةٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ایک درخت سینڈھ سے ۵۲-۵۶
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ اور جھاڑ اور درخت ۶-۵۵
عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ درخت سدا رہنے کا ۱۲۰-۲۰
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ جیسے ایک درخت ستھرا اور کھجور ہے ۲۴-۱۴
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ جیسے درخت گندا اور حنظل ہے ۲۶-۱۴
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا تم نے پیدا کیا اس کا درخت ۷۲-۵۶

شَجَرَ (يَشْجُرُ شَجْرًا وشُجُوْرًا) بَيْنَهُمْ ان کے درمیان جھگڑا پڑا۔ شَجَرَ (يَشْجُرُ شَجْرًا) الشَّيْءَ رَبَطَهٗ۔ شَاجَرَهٗ نَازَعَهٗ۔ شجر النسب۔ نسب نامہ۔ شَجَر مصدر جس کام میں اختلاف ہو ج اَشْجَار، شُجُوْر۔ شجار۔ شَجَّار۔ وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے ج شَجَّارُوْن۔ شَوَاجِر۔ مَشَاغِل۔ واحد شُجْرَة ہے ج شُجَر

شحح

۱-۲۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ دلوں کے درمیان موجود ہے حرص ۱۲۸-۴
(شدۃ البخل)
۱-۲۲ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ اور بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے ۹-۵۹
(حرصها على المال)
۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ڈھکے پڑے ہیں مال پر ۱۹-۳۳
۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ دریغ رکھتے تم سے ۱۹-۳۳

شَحَّ (يَشِحُّ شُحًّا) بخل اور حرص کیا۔ شَحِيْح بخیل ج شِحَاح۔ اَشِحَّة۔ اَشِحَّاء۔ ابل شَحَائِح۔ تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی

شحم

شُحُوْمَهُمَا (الثروب) ان دونوں کی چربی ۱۴۶-۶
(واحد شحمۃ)

شَحُمَ (يَشْحُمُ شَحَامَةً) وہ چربی والا موٹا ہو گیا۔ شَحِمَتْ (تَشْحَمُ شَحْمًا) النَّاقَةُ۔ اونٹنی موٹی ہوئی۔ شَحَمَهٗ (يَشْحَمُ شَحْمًا) اسے چربی کھلائی۔ شَحِيْم۔ شَحِم موٹا۔ شَاحِم۔ شَحَّام چربی فروش۔ شَحْمَةُ الارض۔ کھنب۔ رجلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ۔ آدمی موٹا چربی والا یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا

شحن

۱-۱۶ اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی کشتی۔ ۱۴۰-۳۷، ۱۱۹-۲۶، ۴۱-۳۶
(مملو)

شَحَنَ (يَشْحَنُ شَحْنًا) السَّفِيْنَةَ۔ کشتی کو بھر دیا۔ شِحْنَة۔ وہ چیز جس سے کشتی بھری جائے۔ شِحْنَةُ البَلَدِ۔ پولیس۔

شخص

۱-۳ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ پتھرا جاویں گی آنکھیں ۴۲-۱۴
(لا تقر الى اماكنها)
۱-۱۵ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اوپر لگی رہ جاویں گی ۹۷-۲۱
(رفعت اعينهم)

شَخَصَ (يَشْخَصُ شُخُوْصًا) البَصَرُ۔ آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی۔ شَخَص

النجم۔ طلع۔ شخص المیت بصرہ (پنجابی) آنکھ تاڑے لگ گئی) شخص تمیز۔ طبیب نے تشخیص کی۔ شخص۔ سواد کالا نسان ج اشخاص۔ اشخص شخوص۔ شاخص۔ مسافر۔ شخیص۔ جسیم۔ (تشخص یتشخص) وہ جسیم ہوا

شدد

۱-۱ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ (قوینا) اور قوت دی ہم نے اس کی سلطنت کو ۳۸-۲۰
۱-۱ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ ہم نے مضبوط کیا انکی جوڑبندی کو ۷۶-۲۸
۱-۷ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸
۱-۳ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ مضبوط کیے نگے ہم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵
۱-۱۱ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ سخت کر دے ان کے دل ۱۰-۸۸
(اطبع علیہم)
۱-۱۱ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱
۱-۱۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ مضبوط باندھ کر قید ۴۷-۴
۱-۱۷ سَبْعٌ شِدَادٌ سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۴۸
۱-۱۷ غِلَاظٌ شِدَادٌ تندخو زبردست (فرشتے دوزخ) ۶۶-۶
۱-۱۷ سَبْعًا شِدَادًا سات جناتی مضبوط (آسمان) ۷۸-۱۲
(ج شدیدۃ)
يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ پہنچا اپنی قوت کو ۱۲-۲۲
يَبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا (یحتلمان) پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۳
لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ پہنچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵
۱-۱۷ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ بڑے زور آور ہیں کافروں پر ۴۸-۲۹
۱-۲۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴
۱-۲۱ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِ سخت سے سخت عذاب میں ۲-۸۵
۱-۱۷ شَدِيْدُ الْعَذَابِ سخت عذاب میں ۲-۱۶۵
۱-۱۷ شَدِيْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب میں ۲-۲۱۱
۱-۱۷ عَذَابًا شَدِيْدًا سخت عذاب ۳-۵۶
۱-۱۷ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ سخت عذاب میں ۵۰-۲۶

شَدَّ (یَشُدُّ شَدًّا) عضدہ۔ قواہ۔ شَدَّ (یَشِدُّ شِدَّۃً) زور آور ہوا۔ اِشْتَدَّ۔ تقوی۔ شدید۔ شجاع، قوی، رفیع، وثیق، بخیل شیر ج اشداء و شداد۔ شدیدۃ ج شدائد۔ اَشُدَّ ۱۸ سے ۲۰ برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے اس کا واحد کوئی نہیں۔ شدّ الرحال۔ مراد سفر ہے شدّت۔ سختی۔ اشتداد۔ سختی

شرب

۱-۱ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ جس نے پانی پیا اس سے ۲-۲۴۹
۱-۱ فَشَرِبُوْا مِنْهُ پھر پی لیا ان سب نے ۲-۲۴۹
۲-۲ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ رچا دی گئی انکے دلوں میں محبت بچھڑے کی ۲-۹۳
۱-۳ وَيَشْرَبُ مِمَّا اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳
۱-۳ تَشْرَبُوْنَ تم پیتے ہو ۲۳-۳۳
۱-۱۱ وَاشْرَبُوْا اور پیو ۲-۶۰
۱-۱۱ وَاشْرَبِيْ اور پی تو ایک عورت ۱۹-۲۶
۱-۱۵ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ پھر پیو گے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۴
۱-۱۵ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ پھر پیو گے جیسے پیتے ہیں اونٹ تونسے ۵۶-۵۵
۱-۱۵ لِلشّٰرِبِيْنَ پینے والوں کے لئے ہوتے ۱۶-۶۶
۱-۱۸ مَشْرَبَهُمْ (موضع شربهم) پینے کا گھاٹ ۲-۶۰
۱-۱۸ وَمَشَارِبُ اور پینے کے گھاٹ ۳۶-۷۳
۱-۲۲ شُرْبَ الْهِيْمِ پینا پیاسے اونٹوں کو ۵۶-۵۵
۱-۲۲ لَهَا شِرْبٌ پانی پینے کی باری ۲۶-۱۵۵
۱-۲۲ كُلُّ شِرْبٍ (نصیب) ہر پانی کی باری ۵۴-۲۸
۱-۲۲ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ پینا ہے گرم پانی سے ۶-۷۰
۱-۲۲ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۴۲
۱-۲۲ وَلَا شَرَابًا اور نہ پینا ۷۸-۲۴
۱-۲۲ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ ج اشربہ خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲
۱-۲۲ وَشَرَابِكَ اور اپنا پانی ۲-۲۵۹

شَرِبَ (یَشْرَبُ شُرْبًا مَشْرَبًا تَشْرَابًا) الماء پانی پیا۔ اور اس ... شَرِبَ (یَشْرَبُ شَرَبًا) پیاسا ہوا (۳) شَرَبَ ... الکلام۔ بات سمجھائی۔ شَرَّبَہٗ۔ اس کو پلایا۔ شَرَابٌ۔ الماء المشروب شَرْبَۃٌ۔ ایک دفعہ پیا۔ شَارِبٌ۔ مثل راکب ج شَرْبٌ مثل رکب شَارِبٌ۔ مونچھ ج شَوَارِبُ۔ مَشْرَبٌ ج مَشَارِبُ۔ گھاٹ۔ اُشْرِبَ مَا لَمْ اَشْرَبْ۔ مجھے تہمت لگائی۔ بہتان باندھا۔ اُكِلَ عَلَيْهِ الدَّهْرُ وَشُرِبَ وہ ہلاک ہوا۔ اِشْرَابَّ اِلَيْهِ۔ اس کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا۔ شُرُوْبٌ شَرِيْبٌ پینے کے قابل۔ شُرْبِيْ۔ مشکی۔ مَشْرَبَۃٌ۔ پانی کا برتن

شرح

۱-۱ شرح بالکفر صدرا — جو دل کھول کر منکر ہوا — ۱۶-۱۰۶
(طاب بہ نفسہ)

۱-۱ شرح اللہ صدرہ — کھول دیا اللہ نے سینہ — ۳۹-۲۲

۳-۱ یشرح صدرہ — کشادہ کرتا ہے اسکے سینہ کو — ۶-۱۲۵

۵-۱ الم نشرح لک صدرک — کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ — ۹۴-۱

۱۱-۱ رب اشرح لی صدری — کشادہ کر میرا سینہ کہ رسالت کے بوجھ کا تحمل ہو — ۲۰-۲۵

شرح (یشرح شرحا) المسئلۃ۔ تشریح کی۔ شرح اللحم۔ گوشت کو لمبائی میں کاٹا۔ شرح الکلام۔ بات سمجھائی۔ شرح۔ تشریح کی۔ شرح البکر دوشیزگی پھاڑ دی۔ کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا۔ شریحہ۔ گوشت کا ٹکڑا علیحدہ کیا گیا۔ فلان یشرح الی الدنیا۔ دنیا کی رغبت رکھتا ہے،

شرد

۱-۳ فشرد بہم من خلفہم — لڑائی میں ان کو ایسی سزا دے کر دیکھ کر انکے پچھلے بھاگ جائیں — ۸-۵۸
(فرق)

شرد (یشرد شردا وشرودا وشرادا) دوڑا۔ شرد علی اللہ۔ اللہ کی فرمانبرداری سے نکلا۔ شارد ج شرد۔ حکم سے نکلنے والا۔ شرد بہم۔ فرق جمعہم۔ شریدۃ۔ کسی چیز کا بقیہ ج شرائد

شرذم

لشرذمۃ قلیلون — سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی — ۲۶-۵۴
(طائفۃ)

شرذمۃ ج شرذام، شراذم۔ تھوڑی جماعت،

شرر

ھو شر لکم — وہ بری ہے تمہارے حق میں — ۲-۲۱۶

شر مکانا — بدتر ہیں درجہ میں — ۲۵-۳۴

اشر ارید — کہ آیا برا ارادہ ٹھہرا ہے — ۷۲-۱۰

مسہ الشر — پہنچے اسے تکلیف — ۱۷-۸۳

شر غاسق — بدی اندھیرے سے — ۱۱۳-۳

شر حاسد — حاسد کی برائی سے — ۱۱۳-۵

شر النفثت — بدی پھونک مارنیوالی عورتوں سے — ۱۱۳-۴

شر الوسواس — بدی سے جو کر بہلائے — ۱۱۴-۴

شر الدواب — سب جانوروں سے بدتر — ۸-۲۲

من شر ما خلق — ہر چیز کی بدی سے جو اسنے بنائی — ۱۱۳-۲

۲۲-۱ ترمی بشرر — پھینکتی ہے چنگاریاں — ۷۷-۳۲

۱۷-۱ من الاشرار — برے لوگوں میں — ۳۸-۶۲

شر (یشر شرا وشرارۃ وشرارا) برا ہوا یا برا کیا۔ فا۔ شر ج اشرار شرار۔ اشراء۔ شر ج شرر۔ شر الناس ج اشرار، شرر، شرار آگ کا شعلہ اس کا واحد شررہ۔ شرارۃ۔ شریر ج اشرار، اشراء۔ لعب ابلیس۔ شران۔ مچھر اور کُتّی۔ شرۃ الشباب۔ جوانی کی امنگ

شرط

جاء اشراطہا (علاماتہا) — آچکی ہیں اس کی نشانیاں — ۴۷-۱۸

شرط ج شرط۔ لازم کرنا۔ شرط ج اشراط۔ علامت۔ شرط (یشرط شرطا) علیہ فی البیع۔ لازم کیا

شرع

۱-۱ شرع لکم — راہ ڈال دی تمہارے لئے — ۴۲-۱۳

۱-۱ شرعوا لہم (اظہر لہم) — راہ ڈالی انہوں نے — ۴۲-۲۱

۱۷-۱ علی شریعۃ (بمعنی مفعول) — ایک رستہ پر — ۴۵-۱۸

۲۲-۱ شرعۃ ومنہاجا — ایک دستور اور راہ — ۵-۴۸

یوم سبتہم شرعا — ہفتہ کے روز پانی کے اوپر — ۷-۱۶۳
(ظاہرۃ علی الماء)

شرع (یشرع شرعا) اللہ لنا کذا یشرعہ۔ ظاہر اور واضح کیا۔ شرع (یشرع شرعا وشروعا) فی الماء۔ پانی کے اندر گیا اور چلو سے پیا۔ شارع ج شرع شروع۔ شوارع۔ شرع کبھی افعال مقاربہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ شروع کسی کام میں آنا۔ شراع۔ بادبان کشتی۔ شرعہ۔ منسک۔ عبادت کے طریقے اور راہ۔ رجل شراع الانف۔ اونچی ناک والا آدمی۔ شرعی۔ شرع کے موافق

شرق

۱-۲ اشرقت الارض (اضاءت) — اور چمکے زمین — ۳۹-۶۹

۲۲-۲ بالعشی والاشراق — شام اور صبح — ۳۸-۱۸
(وقت صلوۃ الضحی)

لا شرقیۃ — مشرق کی طرف ہے — ۲۴-۳۵

مکانا شرقیا — ایک شرقی مکان میں — ۱۹-۱۶

۱۸-۱ وللہ المشرق — اور اللہ ہی کا ہے مشرق — ۲-۱۱۵

۱۸-۱ من المشرق — مشرق سے — ۲-۲۵۸

۱-۱۸ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	مالک دو مشرقوں کا	۱۷-۵۵
۱-۱۸ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فرق ہو مشرق مغرب کا	۳۸-۴۳
۱-۱۸ مَشَارِقَ الْاَرْضِ	اس زمین کے مشرق	۱۳۶-۷
۲-۱۸ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ	اور مالک مشرقوں کا	۵-۳۷
۱-۱۸ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ	مالک مشرقوں کی	۴۰-۷۰
۲-۱۵ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ	پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے وقت	۶۱-۲۶
۲-۱۵ مُشْرِقِيْنَ	سورج نکلتے وقت ہی	۷۳-۱۵

(وقت شروق الشمس)

شَرَقَتْ (تَشْرُقُ شَرْقًا وشُرُوْقًا) الشمس۔ سورج طلوع ہوا۔ شرق مصدر۔ سورج۔ شَارِق۔ سورج۔ ایام تشریق۔ عید الضحٰے کے بعد کے تین روز کہ منٰی میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِیق۔ عید کو بھی اس لئے کہتے ہیں، کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِیَّۃ جس کو صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرِق ج مَشَارِق۔ سورج نکلنے کی جگہ، مشرقین معراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے، اور مشرق اور مغرب کو بھی کہتے ہیں۔ شَرِقَ اللَّحْمُ فِی عَیْنِہٖ۔ اس کی آنکھ میں خون اتر آیا۔ اِشْرَاق روشن وتاباں شدن۔ شَرْق۔ وہ روشنی جو کہ بند دروازہ کی دراڑ سے اندر کو جائے۔

شرک

۲-۱ بِمَا اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا	شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادوں نے	۱۷۳-۷
۲-۱ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور مشرکوں سے بھی	۹۶-۲
۲-۱ وَلَوْ اَشْرَكُوْا (فرضا)	اور اگر پیغمبر شرک کرتے	۸۸-۶
۲-۱ لَئِنْ اَشْرَكْتَ	اگر تو نے شریک مان لیا	۶۵-۳۹
۲-۱ مَا اَشْرَكْتُمْ	جو تم نے شریک بنائے	۸۱-۶
۲-۱ بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنِ	تم نے مجھے شریک بنایا تھا	۲۲-۱۴
۲-۱ مَا اَشْرَكْنَا	ہم شرک نہ کرتے	۱۴۸-۶
۲-۲ وَلَا يُشْرِكُ	اور شریک نہیں کرتا	۲۶-۱۸
۲-۲ وَلَا يُشْرِكْ	اور ساجھی نہ بنائے	۱۱۱-۱۸
۲-۲ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جو شریک ٹھہرائے	۷۲-۵
۲-۲ اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	یہ کہ تو میرا شریک مانے	۸-۲۹
۲-۲ يُشْرِكُوْنَ	شریک بناتے ہیں	۱۸۹-۷
۲-۲ اَيُشْرِكُوْنَ	کیا وہ شریک بناتے ہیں	۱۹۱-۷
۲-۱۳ وَلَا تُشْرِكُوْا	اور شریک نہ بناؤ	۱۲۵-۳
۲-۱۳ لَا يُشْرِكْنَ	وہ عورتیں شریک نہ ٹھہرائیں	۱۲-۶۰
۲-۳ مِمَّا تُشْرِكُوْنَ	جو کہ تم شریک بناتے ہو	۱۹-۶
۲-۵ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ	نہ شریک بنایا میں	۳۸-۱۸
۲-۳ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ	اللہ کے ہم شریک بنائیں	۳۸-۱۲
۲-۳ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	اور نہ شریک بنائیں ہم	۶۴-۳
۲-۴ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ	اگر اس کا ساجھی بنایا جاتا	۱۲-۴۰
۲-۲۲ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ	ساجھا ہے آسمانوں میں	۴۰-۳۵
۲-۲۲ اِنَّ الشِّرْكَ	بے شک شریک بنانا	۱۳-۳۱
۲-۲۲ بِشِرْكِكُمْ	تمہارے شریک ٹھہرانے سے	۱۴-۳۵
۲-۱۷ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	ساجھی سلطنت میں	۱۱۱-۱۷
۲-۱۷ فَهُمْ شُرَكَآءُ	وہ حصہ دار ہیں	۱۱-۴
۲-۱۷ شُرَكَآؤُهُمْ	انکے شریکوں نے	۱۳۷-۶
۲-۱۷ بِشُرَكَآئِهِمْ	انکے شریکوں کا ہے	۱۳۶-۶
۲-۱۷ شُرَكَآءُكُمْ	تمہارے شریک	۲۲-۶
۲-۱۷ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ	کہاں ہیں میرے شریک	۲۷-۱۶
۲-۱۱ اَشْرِكْهُ فِيْ اَمْرِيْ	اسکو میرے کام میں ساجھی بنا	۳۲-۲۰
۴-۱۱ شَارِكْهُمْ	ساجھا کر ان سے	۶۴-۱۷
۲-۱۵ اَوْ مُشْرِكٌ	یا شرک کرنے والا	۳-۲۴
۲-۱۵ مِنْ مُّشْرِكَةٍ	مشرک سے	۲۲۱-۲
۲-۱۵ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ	گروہ شرک کرنے والے ہیں	۱۰۶-۱۲
۲-۱۵ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ ہی شرک کرنے والے	۱۰۵-۲
۲-۱۵ مُشْرِكَةٌ	شرک کرنے والی [illegible]	[illegible]
۷-۱۵ مُشْتَرِكُوْنَ	شریک ہیں	[illegible]

شَرِكَ (یَشْرَكُ شِرْكًا وشِرْكَةً) ایک حصہ دار بنا۔ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ اللہ کا شریک بنایا۔ اَشْرَكَ النَّعْلَ جوتی کا تسمہ بنایا۔ اِشْتِرَاك ساجھا

(شری)

۱-۱ مَا شَرَوْا بِهٖ	جس کے بدلہ میں بیچا	۱۰۲-۲
۱-۱ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ	اور انہوں نے یوسف بیچ دیا	۲۰-۱۲
۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى	اللہ نے خرید کی	۱۱۱-۹
۷-۱ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ (اختارہ)	جس نے خریدا اسکو	۱۰۲-۲

۱۰۷ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ اور کہا جس نے خرید کیا ۲۱-۱۲

۱۰۷ مَا اشْتَرَوْا بِهٖ (باعوا به) بری ہے وہ چیز جسکے بدلے بیچا ۹۰-۲

۱۰۷ وَاشْتَرَوْا بِهٖ (اخذوا بدله) اور انہوں نے خریدا ۱۸۷-۳

۱۰۷ اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ مول لی گمراہی ۱۶-۲

۱۰۳ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهٗ جو بیچتا ہے ۲۰۷-۲

(یبیع)

۱۰۳ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ (یبیعون) بیچتے ہیں حیاتی ۷۴-۴

۳۰۷ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ تبدیل کرتے ہیں ۷۷-۳

(یستبدلون)

۱۱۰۷ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ تاکہ لیویں اس کے بدلے ۷۹-۲

۱۳۰۷ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ اور نہ لو میری آیتوں کے بدلے ۴۱-۲

(لاتستبدلوا)

۳۰۷ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ نہیں لیتے ہم قسم کے بدلے ۱۰۶-۵

شَرٰی (یَشْرِیْ شِرَآءً وشِرًی) خریدا اور فروخت کیا۔ شِرْیان جن رگوں میں خون دل سے آتا ہے، برخلاف وریں کے کہ جن سے خون دل میں جاتا ہے فا۔ شَارِیٌ ج شُرَاةٌ مُشْتَرِیٌ۔ خریدار، ایک سیارہ کا بھی نام ہے۔

شطأ

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ (جانب) میدان داہنے کنارے ۳۰-۲۸

اَخْرَجَ شَطْئَهٗ (فراخه) نکالا اپنا پٹھا ۲۹-۴۸

شَطَأَ (یَشْطَأُ شَطْأً وشُطُوْءً) کنارہ پر چلا۔ اَشْطَأَ الزَّرْعُ کھیتی نے کونپل نکالی۔ شَاطِئُ الْبَحْرِ ساحل ج شواطی۔ شَطَأَ الْاَمْرُ بِالْوَلِیِّ طرحه۔ شَطْأٌ کنارہ ج شُطُوْءٌ

شطر

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام کی طرف ۱۴۴-۲، ۱۴۹-۲، ۱۵۰-۲

(نحو)

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ کرو اپنے منہ اسی کی طرف ۱۴۴-۲، ۱۵۰-۲

شَطَرَ (یَشْطُرُ شَطْرًا) الشَّیْءَ نصف نصف کر دیا۔ شَطَرَ النَّاقَةَ اونٹنی آدھی دوہی اور آدھا دودھ چھوڑ دیا۔ شَطَرَ الدَّارُ گھر دور ہو گیا۔ شَطْرٌ کسی چیز کا حصہ اور ½ جہت، دوری، طرف ج اَشْطُرٌ شُطُوْرٌ شَطِیْرٌ بعید۔ اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ آدھے لڑکے آدھی لڑکیاں ج شُطَرَاءُ

شطط

وَلَا تُشْطِطْ (تجر فی الحکومة) اور دور نہ ڈال ۲۲-۳۸

اِذًا شَطَطًا دور عقل سے ۱۴-۱۸

(افراط فی الکفران)

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا اللہ پر بڑھا کر باتیں کرتا تھا ۴-۷۲

(غلوًا فی الکذب)

شَطَّ (یَشِطُّ شَطَطًا) افراط۔ شَطَّ (یَشِطُّ شَطًّا وشُطُوْطًا) بَعُدَ واَبْعَدَهٗ۔ شَطَّهٗ۔ اَشَطَّهٗ۔ اَبْعَدَهٗ۔ شَطٌّ کرانہ رود، دجو جور کردن ج شُطُوْط۔ شَطَّان۔ شَطَّ عَلَیْهِ۔ جار ظلم کیا۔

شطن

اَلْقَی الشَّیْطٰنُ شیطان نے ملایا ۵۲-۲۲

رِجْزَ الشَّیْطٰنِ شیطان کی نجاست ۱۱-۸

شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا شیطان سرکش ۱۱۷-۴

شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ شریر آدمیوں اور جنوں نے ۱۱۲-۶

اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ ۱۴-۲

مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ جو پڑھتے تھے شیطان ۱۰۲-۲

کَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ سر سانپوں کے ۶۵-۳۷

وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ اور تابع کئے کتنے شیطان ۸۲-۲۱

وَالشَّیٰطِیْنَ کُلَّ بَنَّآءٍ اور تابع کئے شیطان سب عمارت بنانے والے ۳۷-۳۸

شَطَنَ (یَشْطُنُ شَطْنًا) اس کے مخالف ہو گیا۔ دور کیا۔ شَطَنَتِ الدَّارُ گھر دور ہوا۔ شَطَنَ الرَّجُلُ۔ بَعُدَ عَنِ الْحَقِّ۔ شَیْطَنَ۔ شَیْطَنَةً شیطانی فعل کیا۔ شَاطِنٌ۔ پلید، بدخو۔ شَیْطَانُ الْفَلَاةِ۔ پیاس۔ رَکِبَهٗ شَیْطَانُهٗ۔ اس کو غصہ آگیا۔ شَیَاطِیْنُ الْعَرَبِ۔ سانپ۔ رُءُوْسُ الشَّیَاطِیْنِ۔ ایک گھاس ہے۔

شعب

شُعُوْبًا ذاتیں ۱۳-۴۹

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ جس کی تین پھانکیں ہیں ۳۰-۷۷

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا اور مدین کی طرف انکا بھائی ۸۵-۷

شَعَبَ (یَشْعَبُ شَعْبًا) الشَّیْءَ جمع کیا، متفرق کیا اور درست کیا۔ شَعَبَ الْقَوْمُ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ شَعَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی مر گیا۔ شَعَبَهٗ۔ فرق۔ اِنْشَعَبَ۔ تَبَاعَدَ۔ اِنْشَعَبَا۔ شاخ در شاخ ہو جانا۔ شَعْبٌ بڑا قبیلہ

شِعَاب ۔ شِعْب ۔ درہ، کنارہ، بڑا قبیلہ، دو پہاڑوں کے درمیان پڑا راستہ شُعَبَ الیَد ۔ انگلیاں ۔ شُعَبُ الجِسْم ۔ ہاتھ پاؤں ۔ شَعْبَان آٹھواں قمری مہینہ ۔ شُعَیب ۔ توشہ دان،

شعر

۱-۳ وَمَا يَشْعُرُونَ — اور نہیں سوچتے — ۲-۹
۱-۳ لَا تَشْعُرُونَ — تم خبر نہیں رکھتے — ۲-۱۵۴
۲-۳ وَمَا يُشْعِرُكُمْ — اور نہیں خبر ہے — ۶-۱۰۹
(دیں دیکھیے باب یما ظهر)
۲-۹ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ — اور نہ جتا دے تمہاری خبر کسی کو — ۱۸-۱۹
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ — اللہ کی نشانیوں سے — ۲-۱۵۸
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ — مشعر الحرام کے پاس — ۲-۱۹۸
وَأَشْعَارِهَا — اور بکریوں کے بالوں سے — ۱۶-۸۰
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى — رب شعری کا ہے — ۵۳-۴۹
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ — نہیں سکھایا ہم نے اسکو شعر کہنا — ۳۶-۶۹
۱-۱۵ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ — یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے — ۵۲-۳۰
۱-۱۵ وَالشُّعَرَآءُ — اور شاعروں کی بات پر — ۲۶-۲۲۴

(۱) شَعَرَ وشَعُرَ (يَشْعُرُ شَعْرًا وشِعْرًى وشُعُورًا وشُعُورَةً و مَشْعُورًا ومَشْعُورَةً ومَشْعُورَآءً) یہ معلوم کیا یا محسوس کیا (۲) شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْرًا شعر کہا (۳) شَعِرَ (يَشْعَرُ شَعَرًا) اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے ۔ شِعْرَةٌ ۔ بالوں کا ٹکڑا ۔ أَشْعَرَ القَوْمُ ۔ قوم نے اپنا شعار بنایا ۔ شَعَر ج أَشْعَار ۔ شِعَار ۔ شُعُور واحد شَعْرَةٌ ۔ شِعْر ۔ منظوم کلام ج أَشْعَار شعائر اس کا واحد شعیرہ اور شعارۃ ہے (اعلام دینیۃ) مَشْعَر الحرام ۔ مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے ۔ عرفات سے واپسی پر حاجی یہاں رات گذارتے ہیں، اور خداوند تعالےٰ سے دعائیں مانگتے ہیں ۔ شِعْرٰى گرمی میں جوزا کے نیچے ایک ستارہ ہے ۔ جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے ۔ شِعْرَآءُ عورتوں کے بال زیر ناف ۔ شعار ۔ گھوڑے کا تاہرو ۔ شَعِير جو واحد شعیرہ ۔ مشاعرۃ ۔ مقابلہ میں شعر کہنا،

شعل

۲-۷ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا — اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا — ۱۹-۴
(ای کثر فیہ المشیب)

شَعَلَ (يَشْعَلُ شَعْلًا) النَّارَ آگ نے شعلہ نکالا ۔ آگ جلائی ۔ اِشْتَعَلَ الرَّأْسُ الرجل شُعْلَتہ ج شُعَل ۔ لهب النار ۔ مَشْعَل ۔ قندیل ج مَشَاعِل ۔ شَعِيلَہ ۔ بتی

شغف

۱-۱ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا — فریفتہ ہو گیا اس کا دل اسکی محبت میں — ۱۲-۳۰

شَغَفَہ (يَشْغَفُہ شَغْفًا) اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی ۔ شُغِفَ (يُشْغَفُ شَغْفًا) انعلاف دل او آدمی تہ شد ۔ مَشْغُوف ۔ محبت میں دیوانہ شَغَف ۔ انتہائی محبت ۔ شغاف ۔ شَغْف ۔ دل کا پردہ ج شُغُف

شغل

۱-۱ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا — کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے — ۴۸-۱۱
۱-۲۲ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ — ایک دھندے میں باتیں کرتے — ۳۶-۵۵

شَغَلَ (يَشْغَلُ شُغْلًا وأَشْغَلَہ) کام میں لگا اور لگایا ۔ مشغول شُغْل کام میں لگنا ج أَشْغَال ۔ شُغُول ۔ شَاغِل ۔ کام میں لگنے والا ۔ جَارِيَةٌ مَشْغُولَةٌ ۔ عورت خاوند والی ۔ مَالٌ مَشْغُولَةٌ ۔ تجارت میں لگا ہوا مال،

شفع

۱-۳ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ — ایسا کون ہے جو سفارش کرے — ۲-۲۵۵
۱-۳ مَنْ يَشْفَعْ — جو کوئی سفارش کرے — ۴-۸۵
۱-۳ وَلَا يَشْفَعُونَ — اور سفارش نہیں کرتے — ۲۱-۲۸
۱-۳ فَيَشْفَعُوا لَنَا — ہماری سفارش کریں — ۷-۵۳
۱-۱۷ وَلَا شَفِيعٌ — اور نہ سفارش کرنے والا — ۶-۵۱
۱-۱۷ شُفَعَآءَكُمْ — تمہارے سفارش کرنیوالے — ۶-۹۴
۱-۱۷ مِنْ شُفَعَآءَ — سفارش کرنے والا — ۷-۵۳
۱-۱۷ شُفَعَآؤُنَا — ہمارے سفارش کرنیوالے — ۱۰-۱۸
۱-۱۵ مِنْ شَافِعِينَ — سفارش کرنیوالے — [illegible]
۱-۲۲ شَفَاعَةٌ — سفارش — ۲-۴۸
۱-۲۲ وَلَا تَنْفَعُهَا الشَّفَاعَةُ — اور سفارش نفع نہیں دیتی — ۲۳-۳۲
۱-۲۲ شَفَاعَةً حَسَنَةً — سفارش کرے نیک بات میں — ۴-۸۵
(موافقۃ الشرع)
۱-۲۲ شَفَاعَةً سَيِّئَةً — سفارش کرے بری بات میں — ۴-۸۵
(مخالفۃ للشرع)
شَفَاعَتُهُمْ — ۳۶-۲۳
۱-۲۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (الزوج) — اور جفت اور طاق کی — ۸۹-۳

شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفْعًا) الشیئَ. جوڑا بنایا۔ شَفَعَ جَارَہٗ۔ اپنے پڑوسی کو حق شفع دیا۔ شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفَاعَۃً) اس کے لئے مدد طلب کی۔ شَفْع عشرہ ذوالحجہ۔ شَافِع۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور ایک بچہ ابھی دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافعۃ۔ ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اور اشہد ان محمد ارسول اللہ کو پھر دہرانا۔ مُشَفَّعٌ۔ جس کی سفارش قبول ہو۔ امرأۃ مشفوعۃ۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت،

شفق

۲-۱ ءَاَشْفَقْتُمْ — کیا تم ڈر گئے — ۱۳-۵۸

۲-۱ مُّشْفِقُوْنَ (منہا رخفن) — اور اس سے ڈر گئے — ۷۲-۳۳

۱۵-۲ مُشْفِقُوْنَ (خائفون) — ڈرنے والے — ۲۸-۲۱

۱۵-۲ مُشْفِقِیْنَ (خائفین) — ڈرنے والے — ۴۹-۱۸

۲۲-۱ بِالشَّفَقِ — سرخی شام کی — ۱۶-۸۴

شَفِقَ (یَشْفَقُ شَفَقًا) من الامر خاف وحرص۔ شَفِقَ عَلَیْہِ اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شَفَق۔ بقیہ روشنی بعد غروب آفتاب۔ سرخی۔ فَا شْفِیْق۔ شُفُوْق۔ شَفِق۔ شَفَق۔ کمزوری ج اشفاق شفقت۔ رحمت۔

شفہ

وَشَفَتَیْنِ — اور دو ہونٹ — ۹-۹۰

شَفَہٗ (یَشْفَہُ شَفْہًا) اس کے لب پر مارا۔ شَفَۃ۔ لب۔ ہونٹ ج شِفَاہ۔ شَفَہَات۔ خفیف الشفۃ۔ کم سوال۔ شُفَیْہ۔ اسم تصغیر کلام بالمشافۃ۔ سامنے بات کرنا۔ حروف الشفہیۃ۔ ب۔ ف۔ م

شفی

۳-۱ فَہُوَ یَشْفِیْنِ — پھر وہی شفا دیتا ہے — ۸۰-۲۶

۳-۱ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ — اور ٹھنڈے کرے دل مومنوں کے — ۱۵-۹

۲۲-۱ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (دوا) — اسمیں اچھے ہوتے ہیں مرض لوگوں کے — ۶۹-۱۶

۲۲-۱ ھُدًی وَّشِفَاءٌ — سوجھ ہے اور روگ کا دور کرنیوالا — ۴۴-۴۱

۲۲-۱ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ — اور شفا دلوں کے روگ کی — ۵۷-۱۰

(دواء)

عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ — کنارے پر ایک گڑھے آگ کے — ۱۰۳-۳

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ — کنارہ پر ایک کھائی کے — ۱۰۹-۹

شَفٰی (یَشْفِی شِفَاءً) اللہُ زَیْدًا مِنْ مَرَضِہٖ۔ شَفِیَ (یَشْفَی) شَفِیَ یَشْفٰی شَفًا) الھلالُ۔ چاند کنارے پر آکر ڈوب گیا۔ شَفَا۔ سورج، چاند کا بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ۔ مَا بَقِیَ مِنْہُ اِلَّا شَفَاءٌ۔ سوائے کنارے کے اور کچھ نہ رہ گیا۔ اب صرف مرنا باقی ہے۔ شِفَاء۔ اَشْفِیَۃ۔ اَشَافِی تندرستی۔ شَافِی۔ شفا دینے والا۔ ھو الشافی۔ شافی۔ کافی۔ جواب شافی

شقق

۱-۱ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ — پھر چیرا ہم نے زمین کو — ۲۶-۸۰

۱-۴ شَاقُّوا اللہَ (خالفوا) — مخالف ہوئے اللہ کے — ۱۳-۸

۱-۴ شَاقُّوا الرَّسُوْلَ — اور مخالف ہو گئے رسول کے — ۳۲-۴۷

۱-۸ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (انفلق) — پھٹ گیا چاند — ۱-۵۴

۱-۸ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ — جب پھٹ جاوے آسمان — ۳۷-۵۵

(انفرجت ابوابا)

۱-۸ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ — جب آسمان پھٹ جاوے — ۱-۸۴

۳-۱ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْکَ — یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں — ۲۷-۲۸

۳-۵ لَمَا یَشَّقَّقُ — ایسے بھی ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں — ۷۴-۲

(ت۔ ش میں مدغم ہے)

۳-۵ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ — جس دن پھٹ جاوے زمین — ۴۴-۵۰

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ — جس دن پھٹ جاوے آسمان — ۲۵-۲۵

(ت۔ حذف ہے)

۳-۸ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ — اور ٹکڑے ہو زمین — ۹۱-۱۹

۳-۴ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللہَ — جو مخالفت کرے اللہ کی — ۱۳-۸

۳-۴ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ — جو کوئی مخالفت کرے رسول کی — ۱۱۵-۴

(یخالف الرسول)

۳-۴ وَمَنْ یُّشَاقِّ اللہَ — اور جو کوئی مخالف ہوتا ہے اللہ سے — ۴-۵۹

۳-۴ تُشَاقُّوْنَ فِیْہِمْ — ضد کرتے تھے تم ان سے — ۲۷-۱۶

(تخالفون المومنین)

۱-۲۱ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَقُّ — اور عذاب آخرت کی بہت ہی سخت ہے — ۳۴-۱۳

۱-۲۲ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ — مگر جانوں کو مار کر — ۷-۱۶

(بجہد ھا)

۱-۲۲ عَلَیْہِمُ الشُّقَّۃُ (المسافۃ) — انہیر مسافت — ۴۲-۹

۱-۲۲ الارض شقا زمین کو پھاڑ کر ۸۰-۲۶

۱-۲۲ لفی شقاق بعید ضد میں دور جا پڑے ۲-۱۷۵

۱-۲۲ فانما ھم فی شقاق پھر وہی ہیں ضد پر ۲-۱۳۷

(خلاف معکم)

۱-۲۲ شقاق بینھما دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں ۴-۳۵

۱-۲۲ فی عزۃ وشقاق غرور اور مقابلہ میں ۳۸-۲

۱-۲۲ شقاقی میری ضد کرے ۱۱-۸۹

(۱) شق (یشق شقا) الشیء پھاڑا متعدی۔ شق عصا القوم الگ الگ ہوگئے (۲) شق (یشق شقا و مشقۃ) الامر کام مشکل ہوا (لازم) شق النبت کھیتی پھوٹ آئی۔ انشق الشیء پھٹ گئی۔ انشق الفجر طلوع ہوئی۔ شق نصف ہر چیز ج شقوق۔ شق۔ ناصیہ، جانب۔ شقۃ دوری مسافت۔ مشقۃ محنت۔ شاقہ اس سے دشمنی کی۔ شقیقۃ۔ نصف درد سر۔ شقیق۔ سگا بھائی۔ شقیقہ سگی بہن۔ شق الحطب۔ بالن چیرا

شقی۔ شقو

۱-۱ فاما الذین شقوا جو لوگ بدبخت ہیں ۱۱-۱۰۷

۱-۳ لا یضل ولا یشقی نہ وہ بہکیگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا ۲-۱۲۳

۱-۳ علیک القرآن لتشقی تجھ پر قرآن تاکہ تو محنت میں ۲۰-۲ (لتتعب بما فعلت) پڑے

۱-۳ من الجنۃ فتشقی جنت پھر تو محنت میں پڑ جاوے ۲۰-۱۱۷ (تتعب)

۱-۱۷ شقی وسعید (ج اشقیا) بعضے بدبخت اور بعضے نیک بخت ۱۱-۱۰۶

۱-۱۷ جبارا شقیا زبردست بدبخت ۱۹-۳۲

۱-۱۷ بدعائک رب شقیا تجھے پکارنے سے اے رب میرے کبھی (خائبا) محروم نہیں رہا ۱۹-۴

۱-۲۱ ویتجنبھا الاشقی اور بچیگا اس سے بڑا بدبخت ۸۷-۱۱

۱-۲۱ اذ انبعث اشقاھا جب اٹھا اس کا بڑا بدبخت ۹۱-۱۲

۱-۲۲ شقوتنا ہماری بدبختی نے ۲۳-۱۰۶

شقی (یشقی شقوا و اشقی) اللہ فلانا جعلہ شقیا۔ شقی (یشقی شقا و شقاء و شقاوۃ و شقوۃ) ضد سعد۔ سیّیء القوم اشقاھم۔ قوم کے سردار اکثر بد معاش ہوتے ہیں (گنتی رن بھروان)

لہ جلالین صف۲۶۶ میں ہے کہ کھیتی بونے، کاٹنے، پیسنے، گوندھنے اور پکانے میں تکلیف

شکر

۱-۱ ومن شکر جو کوئی شکر کرے ۲۷-۴۰

۱-۱ لئن شکرتم اگر تم نے احسان مانا ۱۴-۷

۱-۳ فانما یشکر سو وہ شکر کرتا ہے ۲۷-۱۲

۱-۳ یشکرون حق ماننے والے ۷-۵۸

۱-۳ لا یشکرون شکر نہیں کرتے ۲-۲۴۳

۱-۳ تشکرون تم احسان مانو ۲-۵۲

۱-۳ وان تشکروا اگر تم اس کا حق مانو ۳۹-۷

۱-۳ ءاشکر کیا میں شکر بجا لاتا ہوں ۲۷-۴۰

۱-۳ ان اشکر یہ کہ میں شکر کروں ۴۶-۱۵

۱-۱۱ ان اشکر للہ یہ کہ حق مان اللہ کا ۳۱-۱۲

۱-۱۱ واشکروا لی احسان مانو میرا ۲-۱۵۲

۱-۱۵ شاکر علیم (مجاز بجلہ) قدردان ہے جاننے والا ۲-۱۵۸

۱-۱۵ شاکرا علیما قدردان سب کچھ جاننے والا ۴-۱۴۷

۱-۱۵ شاکرون شکر کرنے والے ۲۱-۸۰

۱-۱۵ اکثرھم شاکرین اکثروں کو ان میں شکر گزار ۷-۱۷

۱-۱۵ من الشاکرین شکر کرنے والے ۷-۱۴۴

۱-۱۶ سعیھم مشکورا دوڑ ٹھکانے لگی ۱۷-۱۹

۱-۱۶ سعیکم مشکورا تمہاری کمائی ٹھکانے لگی ۷۶-۲۲

۱-۱۹ صبار شکور صبر کرنیوالے شکر گزار ۱۴-۵

۱-۱۹ عبدا شکورا بندہ حق ماننے والا ۱۷-۳

۱-۱۹ من عبادی الشکور تھوڑے بندے احسان ماننے والا ۳۴-۱۳

۱-۲۲ آل داود شکرا احسان مان کر [illegible]

شکر (یشکر شکرا و شکورا و شکرانا) [illegible] لغت۔ شاکری۔ مزدور۔ شکریہ۔ شاکر [illegible] قند۔ یا شکور من اسماء الحسنیٰ

شکس

۶-۱۵ شرکاء متشاکسون کئی شریک ضدی ہیں ۳۹-۲۹ (متنازعون)

شکس (یشکس شکاسۃ) وشکس یشکس شکسا کان بخیلا سخت خو بخیل تھا۔ شکس۔ شکس ج شکس۔ شاکسہ۔ خالفہ

تَشَاكُسٌ۔ تخالف۔ شَكِيْسٌ۔ شوم

شك

۱-۲۲ اَفِی اللّٰہِ شَكٌّ کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے ۱۰۰-۱۴

۱-۲۲ لَفِیْ شَكٍّ شک میں ۱۵۶-۴

شَكَّ (یَشُكُّ شَكًّا) فی الامر اِرْتَابَ۔ فا۔ شَاكٌّ۔ مفع مَشْكُوْكٌ شَاكِی السِّلَاحِ ہتھیار بند۔ شَكَّةٌ۔ الشَّوْكَۃُ رِجْلَہٗ۔ اس کے پاؤں میں کانٹا چبھ گیا

شكل

عَلٰی شَاكِلَتِہٖ (طریقہ) اپنے ڈھنگ پر ۸۴-۱۷

مِنْ شَكْلِہٖ اَزْوَاجٌ اسی شکل کے طرح طرح کے ۵۷-۳۸

شَاكِلَۃٌ۔ طریق۔ نیت، مذہب، حالت، حاجب ج شَوَاكِلُ۔ مشاکلت مشابہت۔ شَكْلٌ۔ صورت، مثل، نظیر۔ عورت کا نخرہ ج اَشْكَالٌ، مُشْكِلٌ پاؤں باندھنے والا۔ شَكَّلَ الْكِتَابَ۔ اعراب ڈالے۔ شَكِلَ (یَشْكَلُ شَكْلًا) دشوار ہوگیا۔

شكو

۱-۳ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّیْ بیشک میں کھولتا ہوں اپنا اضطراب ۸۶-۱۲

۳-۷ وَتَشْتَكِیْ اِلَی اللّٰہِ اور جھینکتی تھی ۱-۵۸

۱-۱۸ كَمِشْكٰوۃٍ جیسے ایک طاق ۳۵-۲۴

شَكَا (یَشْكُوْا شَكْوٰی وشَكْوًا وشَكَاۃً وشِكَایَۃً وشَكِیَّۃً) جھینکنا۔ شَكْوٰی ج شَكَاوٰی۔ اِشْتَكٰی۔ مرض

ف اکیلا پن۔ فاقہ، چھوٹی اولاد کی فکر میں جھینکتی تھی

شمت

۲-۱۳ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۱۴۹-۷ (تفرح)

شَمِتَ (یَشْمَتُ شَمَاتًا وشَمَاتَۃً) دشمن کے غم پر خوش ہوا۔ فا۔ شَامِتٌ ج شُمَّاتٌ مفع شموت۔ شَمَّتَ الْعَاطِسَ دعا دی (بقولہ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ) شِمَاتٌ۔ خائبون۔ اس کا واحد نہیں ہے

شمخ

۱-۱۵ رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ پہاڑ اونچے (بلند) ۲۷-۷۷ (مرتفعات)

شَمَخَ (یَشْمَخُ شَمْخًا وشُمُوْخًا) الجبل۔ بلند ہوا۔ فا۔ شَامِخٌ ج شُمَّخٌ۔ نَسَبٌ شَامِخٌ۔ شریف خاندان۔ تَشَامَخَ۔ تکبّر۔ شریف اور متکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

شمز

۱-۱۵ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ رک جاتے ہیں دل ۴۵-۳۹

شَمَزَتْ (یَشْمُزُ شَمْزًا) نَفْسُہٗ۔ اس کا بوجہ کراہت دل رک گیا اِشْمَاَزَّ اسم ہے۔ شُمَازِیْزَۃٌ (اِشْمِئْزَازًا) گرفتگی دل

شمس

وَالشَّمْسُ سورج ۱۸-۲۲

۱-۲۲ شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا دھوپ اور نہ ٹھرنا ۱۳-۷۶

شَمَسَ (یَشْمُسُ شَمْسًا) وشَمِسَ (یَشْمَسُ شَمْسًا واَشْمَسَ) الیومُ۔ آج سورج ظاہر رہا۔ شَمِسَ لِیْ۔ اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع کردی، اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا۔ شَمَّسَ الكافر۔ کافر نے سورج کی پوجا کی۔ شَمَّسَہٗ۔ اس کو دھوپ میں رکھا۔ شمس۔ سورج ج شُمُوْسٌ تصغیر شُمَیْسَۃٌ۔ شَمْسِیَّۃٌ چھتری۔ مگر بہتر نام ظُلَّۃٌ ہے

شمل

۱-۷ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ یا وہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۱۴۳-۶

بِشِمَالِہٖ بائیں ہاتھ میں ۲۵-۶۹

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں طرف والے ۱-۵۶

ذَاتَ الشِّمَالِ (ج شمائل) بائیں طرف ۱۷-۱۸

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا اور بائیں طرف ۴۸-۱۶

(ج شمال ای عن جانبیہما اول النہار واخرہ)

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ اور بائیں طرف سے ۱۷-۷

شَمَلَ (یَشْمُلُ) شَمِلَ (یَشْمَلُ شَمْلًا وشُمُوْلًا) الامرُ القومَ۔ شَمَلَتِ (یَشْمُلُ شُمُوْلًا) الریحُ۔ ہوا شمال کو چلی۔ شَمَلَ بہ بایاں ہاتھ پکڑا۔ شَمِلَ (یَشْمُلُ شَمْلًا وشُمِلَ شَمْلًا) القومُ۔ اصابہم الشمال۔ جمع اللّٰہ شَمْلَہُمْ۔ شِمَال۔ شَمِیْل، شُمُوْل، شَوْمَل۔ شمال کی ہوا۔ شمائل ضد الیمین۔ شمال، جنوب کے سامنے والی طرف

شنا

۱-۲۲ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اس قوم کی دشمنی ۳-۵ / ۸-۵

۱-۱۵ شَانِئَكَ بے شک جو ہے دشمن تیرا ۳-۱۰۸

شَنَا (یَشْنَا) وشَنِیَ (یَشْنَا شَنْاً وشَنْاَۃً وشَنَاٰنًا ومَشْنَاً ومَشْنَاَۃً) الرجلَ۔ اَبْغَضَہٗ مع عداوۃ وسوء خلق فا۔ شَانِئٌ

ج شُتّاءٌ

شوب

۱-۲۲ لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ البتہ ملونی ہے جلتے پانی کی ۳۷-۶۷

شَابَ (يَشُوبُ شَوْبًا وشِيَابًا) الشَيْئَ خلطہ۔ شَائِبَةٌ۔ آلودگی، عیوب، آمیزش۔ شُوبَةٌ۔ مکر فریب ج شَوَائِبُ

شور

۲-۱ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ پھر اشارے سے بتایا اس لڑکے کو ۱۹-۲۱

۴-۱۱ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ اور ان سے مشورہ لے کام میں ۳-۱۵۹

(استخرجوا اظھر)

۶-۲۲ وَتَشَاوُرٍ اور اپنی رضا مشورہ سے ۲-۲۳۳

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ اور کرتے ہیں کام آپس کے مشورہ سے ۴۲-۳۸

(اسم بمعنی مصدر تشاور ون)

شَارَ (يَشُورُ شَوْرًا وشِيَارًا وشِيَارَةً ومَشَارًا ومَشَارَةً) العمل استخرجہ۔ اشار الیہ۔ اومأ۔ شَاوَرَ الأمرَ مشورہ طلب کیا۔ تَشَاوَرَ ایک دوسرے کو مشورہ دیا۔ شورٰی اسم بمعنی تَشَاوُر۔ مجلس شورٰی مُشَاوِر ج شُوَرَاءُ وزیر۔ مُشِيرٌ سیاست میں مشورہ دینے والا۔ اس کا درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے،

شوظ

شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ شعلے آگ سے صاف ۵۵-۳۵

شُوَاظ۔ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو آگ یا سورج کی گرمی کا شَاظَ (يَشُوظُ شُوظًا) بہ الغضبُ۔ اشتعل

شوک

غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ جس میں کانٹا نہ لگے ۸-۷

شَاكَهُ (يَشُوكُهُ شَوْكًا) اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا۔ شَاكَتْهُ۔ اسے کانٹا لگا۔ شَاكَ (يُشَاكُ شَاكَةً وشَكِيَّةً) وقع في الشوك۔ أَشْوَكَ جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شَوْكٌ۔ کانٹا ج أَشْوَاكٌ۔ واحد۔ شَوْكَةٌ شوکۃ بچھو کا ڈنک۔ کنایہ از تکلیف دشمن، ذوشوکہ باہتیار (یا شاک السلاح)۔ شوکت، تیزی، قوت، لڑائی، دبدبہ

شوی

۱-۱ يَشْوِي الْوُجُوهَ بھون ڈالے منہ کو ۱۸-۲۹

نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ کھینچ لینے والی کلیجہ کو ۷۰-۱۶

شَوَى ج شَوَاةٌ سر کا پنجرا۔ شَوَى (يَشْوِي شَيًّا) اللحمَ گوشت آگ پر رکھ کر گداز کیا۔ اب وہ گوشت مَشْوِيٌّ ہو لیا۔ أَشْوَى القومَ لوگوں کو بھون کر گوشت کھلایا۔ شَوَى۔ ردی مال، ہاتھ اور پاؤں۔ اسم تصغیر شُوَيَّةٌ شَوَّاءٌ۔ گوشت بھوننے والا اس کی کھال اتار کر اندر کا کلیجہ نکالے

شہب

شِهَابٌ مُبِينٌ انگارہ چمکتا ہوا ۱۵-۱۸

بِشِهَابٍ قَبَسٍ انگارا سلگا کر ۲۷-۷

شُهُبًا رَصَدًا ایک انگارہ گھات میں ۷۲-۹

وَشُهُبًا اور انگارے ۷۲-۸

شَهِبَ (يَشْهَبُ) وشَهُبَ (يَشْهُبُ شَهَبًا) روشن رنگ ہوا شَهَبَهُ (يَشْهَبُ شَهْبًا وشَهَبًا) الحرُّ۔ گرمی نے وجود جھلس دیا اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ شِهَابٌ ج شُهُبٌ۔ شِهْبَانٌ۔ آگ اور ستاروں کی چمک۔ شُهْبَةٌ۔ خارشت۔ عَامٌ أَشْهَبُ۔ سال قحط۔ شِهَابُ حربٍ۔ لڑاکا،

شہد

۱-۱ شَهِدَ اللّٰهُ (علم) اللہ نے گواہی دی ۳-۱۸

۱-۱ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ (حضر) پھر جو موجود ہو تم سے ۲-۱۸۵

۱-۱ شَهِدَ شَاهِدٌ گواہی دی ایک گواہ نے ۱۲-۲۶

۱-۱ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ اور اقرار کیا یا گواہی دی ۳-۸۶

۱-۱ فَإِنْ شَهِدُوا پھر اگر وہ گواہی دیں ۶-۱۵۰

۱-۱ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا کیوں تم نے گواہی دی ۴۱-۲۱

۱-۱ شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا ہم نے اقرار کیا [illegible]

۲-۱ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ اور اقرار کرایا [illegible]

۲-۱ مَا أَشْهَدْتُهُمْ نہیں دکھایا [illegible] ۱۸-۵۱

۱-۳ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ گواہی دیتا ہے ۶۳-۱

۱-۳ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے ۸۳-۲۱

۱-۳ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ اور فرشتے بھی گواہ ہیں ۴-۱۶۶

۱-۱۱ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ تاکہ پہنچیں اپنی نفع کی جگہ ۲۲-۲۸

(ليحضروا)

۱-۳ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ اور بتلائیں گے ان کے پاؤں ۳۶-۶۵

۱-۱۳ فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ تو تُو ساتھ اقرار نہ کر ۶-۱۵۰

۱-۳	وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (تعلمون انہ حق)	اور جانتے ہو	۷۰-۲
۱-۳	ءَاِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ	کیا تم اقرار کرتے ہو	۱۹-۶
۱-۳	حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ	میرے پاس تمہارے حاضر ہونے تک	۳۲-۲۷
۱-۳	قُلْ لَّآ اَشْهَدُ	میں اقرار نہیں کرتا	۱۹-۶
۱-۳	نَشْهَدُ اِنَّكَ	ہم قائل ہیں	۱-۶۳
۲-۳	وَيُشْهِدُ اللّٰهَ	اور گواہ بناتا ہے اللہ کو	۲۰۴-۲
۲-۳	اُشْهِدُ اللّٰهَ	میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں	۵۴-۱۱
۱-۱۱	وَاشْهَدْ بِاَنَّا	اور گواہ رہو	۵۲-۳
۱-۱۱	اِشْهَدُوْا	اور گواہ رہو	۶۴-۳
۲-۱۱	وَاَشْهِدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ	اور گواہ بناؤ	۲۸۲-۲
۲-۱۱	فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ	گواہ بناؤ	۱۵-۴
۱۱-۱۱	وَاسْتَشْهِدُوْا	گواہ طلب کرو	۲۸۲-۲
۱۱-۱۱	فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ	گواہ طلب کرو	۱۵-۴
۱-۱۵	وَشَاهِدٍ وَّ	اور حاضر ہونے والے	۳-۸۵
۱-۱۵	رَسُوْلًا شَاهِدًا	رسول بتلانیوالا تمہاری باتوں کا	۱۴-۷۳
۱-۱۵	وَهُمْ شَاهِدُوْنَ	اور وہ دیکھتے تھے	۱۵-۳۷
۱-۱۵	شَاهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	تسلیم کرنے والے	۱۷-۹
۱-۱۵	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	ماننے والوں میں	۵۳-۳
۱-۱۵	يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ	کھڑے ہوں گے گواہ	۵۱-۴۰
۱-۱۶	وَمَشْهُوْدٍ	اور حاضر کئے ہوئے	۳-۸۵
۱-۱۶	يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ	دن پیش ہونے کا	۱۰۳-۱۱
۱-۱۶	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا	پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو	۷۸-۱۷
۱-۱۷	كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ	کاتب اور نہ گواہ	۲۸۲-۲
۱-۱۷	وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ (مطلع)	اور اللہ خبردار ہے	۴۶-۱۰
۱-۱۷	عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا	تم پر گواہ	۱۴۳-۲
۱-۱۷	مَعَهُمْ شَهِيْدًا (حاضرا)	انکے ساتھ موجود	۷۲-۴
۱-۱۷	شَهِيْدَيْنِ	دو گواہ	۲۸۲-۲
۱-۱۷	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	کیا تھے تم موجود	۱۳۳-۲
۱-۱۷	وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ	اور نہ انکار کریں گواہ	۲۸۲-۲
۱-۱۷	وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ	اور بنائے تم سے شہید	۱۴۰-۳
۱-۱۷	مِنَ الشُّهَدَآءِ	گواہوں نے	۲۸۲-۲
۱-۱۷	وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ (الهتکم)	اور پکارو اپنے مددگار	۲۳-۲
۱-۱۸	مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ (حضور)	دن حاضر ہونے	۳۷-۱۹
۱-۱۹	عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا (نبأء)	حاضر تمہارے پاس	۶۱-۱۰
۱-۱۹	وَبَنِيْنَ شُهُوْدًا	بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے	۱۳-۷۴
	(یشہدون المحافل)		
۱-۱۹	بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ (حضور)	مومنوں کو آنکھوں سے دیکھتے تھے	۸۵-[illegible]
۱-۲۲	كَتَمَ شَهَادَةً	چھپانے وہ گواہی	۲-۱۴۰
۱-۲۲	شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	گواہی تمہارے درمیان	۶-۱۰۹
۱-۲۲	الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (التی امرنا باقامتہا)	گواہی اللہ کے لیئے	۶۵-[illegible]
۱-۲۲	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا چھپے اور ظاہر کا	۲۳-[illegible]
۱-۲۲	مِنْ شَهَادَتِهِمَا (یمینہما)	دونوں کی گواہی سے	۵-۱۰۷
۱-۲۲	لَشَهَادَتُنَا	بے شک ہماری گواہی۔	۵-۱۰۷

شَهِدَ (يَشْهَدُ شُهُوْدًا) المجلس مجلس میں آیا۔ شَهِدَ الشيءَ چیز کا معائنہ کیا۔ شَهِدَ الجُمُعَةَ۔ نماز جمعہ میں شامل ہوا۔ فا۔ شَاهِدٌ ج شُهُوْدٌ۔ شَهِدَ (۲) شَهِدَ (يَشْهَدُ وشَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً) عدالت میں آیا اور گواہی دی۔ شَاهِدٌ ج شُهَدَاءُ شُهُوْدٌ۔ اَشْهَادٌ۔ شَاهَدَهٗ مُشَاهَدَةً۔ اس کا معائنہ کیا۔ اَشْهَدَهٗ۔ اس کو حاضر کیا۔ اُشْهِدَ۔ اُسْتُشْهِدَ۔ شہید ہو گیا۔ تَشَهَّدَ۔ گواہی طلب کی۔ یا نماز میں التحیات پڑھا۔ صلوۃ الشاہد نماز مغرب۔ شَهِدَ اللّٰهُ۔ علم او قبل۔ شَهَادَةَ اللّٰهِ۔ اسکی راہ میں مرنا۔ یوم مشہود۔ جمعہ یا قیامت کا دن

شَهْر

شَهْرُ رَمَضَانَ	ماہ رمضان	[illegible]-۲
غُدُوُّهَا شَهْرٌ	صبح کی منزل ایک ماہ کی ضروری	۳۴
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ	بہتر ہے ہزار مہینہ سے	۹۷
اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	بارہ ماہ	۹

شیخان۔ استاد، عالم، کبیر قوم۔ شیخ المرأة۔ زوجها۔ شیخ النار۔
ابلیس۔ شیخه۔ قاله یا شیخ

شید

۱-۱۶ وَقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵
۳-۱۶ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ (مرتفعة) مضبوط قلعوں میں ۴-۷۸
شَادَ (يَشِيْدُ شَيْدًا و شَيَّدَهٗ) البناء۔ رفعه۔ شِيْد۔ مفعم۔ ما
طُلِیَ به الحائط من الجص۔ دیوار چونا یا سیمنٹ لگائی ہوئی۔ مُشَيَّدَة
المرفوع۔ شاد جِلْدَهٗ با طِيْبٍ۔ خوشبو لگائی،

شیع

۱-۳ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ چرچا ہو بدکاری کا ۲۴-۱۹
(اشاعت)
مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ (فرقة) ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ ۱۹-۶۹
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ یہ ایک اس کے رفیقوں سے ۲۸-۱۵
فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (فرق) اگلے فرقوں میں ۱۵-۱۰
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا یا بھڑا دے تم کو مختلف فرقے کر کے ۶-۶۵
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا راہیں نکالیں اپنے دین میں اور ہو گئے بہت فرقے ۶-۵۹، ۳۰-۳۲
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا اور کر رکھا اسکے لوگوں کو کئی فرقے ۲۸-۴
كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے انکے طریقہ والوں کے ساتھ ۳۴-۵۴
(باشباههم)
اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ برباد کر چکے ہیں ہم تمہاری ساتھ والوں کے ساتھ ۵۴-۱۰
(اشباهكم في الكفر)
شَاعَ (يَشِيْعُ شَيْعًا) بالخبر۔ اَذَاعَهٗ۔ تَشَيَّعَ۔ فرقہ شیعہ
کا دعوی کیا۔ شَيْعٌ۔ مثل۔ مقدار ج اشیاع۔ شَيَّعَ شَهْرَ
رَمَضَانَ۔ رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شَيَّعَ
النَّارَ۔ آگ میں اور ایندھن ڈالا، تاکہ زیادہ تیز ہو جائے (اشاعت
چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا، شِيْعِيٌّ۔ حضرت علی رض کے ساتھ
اپنے آپ کو ظاہر کرنے والا،

ص (۹۰)

ص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ قسم ہے قرآن سمجھانے والی کی ۳۸-۱
دیکھو بحث حروف مقطعات

صبأ

۱-۱۵ وَالصَّابِئُوْنَ اور فرقہ صابی ۵-۶۹
۱-۱۵ وَالصَّابِئِيْنَ اور صابئین ۲-۶۲، ۲۲-۱۷
صَبَأَ (يَصْبَأُ و صَبُؤَ يَصْبُؤُ صَبْأً و صُبُوْءً) دین تبدیل کر دیا
ایک دین چھوڑ دوسرے میں داخل ہوا یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک
فرقہ ہے جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب
پیغمبروں کے منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف
حضرت ابراہیم مبعوث ہوئے تھے اور اس مغضوب فرقہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ
میں ڈالا یہ لوگ ستاروں کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق کے لئے دیکھئے ارض القرآن

صبب

۱-۱ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ پھینکا انپر ۸۹-۱۳
۱-۱ اِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ ڈالا ہم نے پانی ۸۰-۲۵
۱-۴ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ ڈالا جاویگا ۲۲-۱۹
۱-۱۱ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ پھر ڈالو اس کے سر پر ۴۴-۸
۱-۲۲ صَبًّا گرا کر ۸۰-۲۵
صَبَّ (يَصُبُّ صَبًّا) الماء۔ پانی گرایا۔ صب عليه البلاء۔ اس پر
مصیبت نازل کی۔ صَبَّ (يَصِبُّ صَبًّا) الماءُ۔ پانی گرا۔ صَبٌّ، ج
صَبُّوْن۔ عاشق

صبح

۱-۲ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ پھر لگا پچھتانے ۵-۳۱
(صار)
۱-۲ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ پھر رہ گئے نقصان میں ۵-۵۳
۱-۲ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا ۶۸-۲۰
۱-۲ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اب ہو گئے تم اس کے فضل سے ۳-۱۰۳
(صرتم)
۱-۳ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ اور پڑا انپر صبح سویرے ۵۴-۳۸
(اتاهم صباحا)
۲-۳ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا یا صبح کو ہو رہے پانی اسکا گہرا ۱۸-۴۱
۲-۳ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَا پھر لگیں (یا ہو جاویں) ۵-۵۲

۳-۲ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا	پھر صبح کو رہ جاوے میدان صاف	۱۸-۴۱
۳-۲ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ	اور جب صبح کرو	۳۰-۱۷

(تدخلون فی الصبح)

۲-۲ فَتُصْبِحُوْا	تم ہو جاؤ	۴۹-۶
لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ	صبح کو رہ جائیں پچھتاتے	۲۳-۴۰

(يصيرون)

۲۲-۱ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ	بری صبح ہوگی ڈرائے ہوؤں کی	۳۷-۱۷۷
۲۲-۲ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	پھاڑنے والی صبح کی روشنی	۷-۹۶
۱۵-۲ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ	کاٹی جاوے گی بوقت صبح	۱۵-۶۶
۲۰-۱ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (السراج)	اس میں ہو ایک چراغ	۲۴-۳۵
۲۰-۱ بِمَصَابِيْحَ (النجوم)	چراغوں کے ساتھ	۱۲-۶۷
اَلَيْسَ الصُّبْحُ	کیا صبح نہیں ہے قریب	۱۱-۸۱
وَالصُّبْحِ اِذَا	اور قسم ہے صبح کی	۸۱-۱۸
فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا	غارت ڈالنے والے صبح کو	۱۰۰-۳

(۱) صَبَحَ (يَصْبَحُ صَبْحًا) القومَ۔ اَتَاهُمْ صباحًا (۲) صَبُحَ (يَصْبُحُ) صَبَاحًا وَصُبْحَةً روشن ہوا، (۳) صَبُحَ (يَصْبُحُ صَبَاحَةً) الوجهُ چہرہ روشن ہوا، اَصْبَحَ المِصْبَاحَ۔ دیا جلایا۔ اصبح۔ صار۔ اِصْطَبَحَ۔ دیا جلایا۔ صُبْحٌ ج اَصْبَاحٌ۔ اول النهار۔ غلام صَبَاحٌ۔ خوبصورت لڑکا، مِصْبَاحٌ ج مَصَابِيْحُ۔ دیا۔

صبر

۱-۱ وَلَمَنْ صَبَرَ	اور البتہ جس نے سہا	۴۲-۴۳
۱-۱ كَمَا صَبَرَ	جیسے ٹھہرے ہے	۴۶-۳۵
۱-۱ فَصَبَرُوْا	پھر صبر کرتے ہیں	۶-۳۴
۱-۱ بِمَا صَبَرْتُمْ	تم نے صبر کیا	۱۳-۲۴
۱-۱ لَوْلَا اَنْ صَبَرْنَا	اگر ہم نہ جمے رہتے	۲۵-۴۲
۱-۱ اَمْ صَبَرْنَا	یا ہم صبر کریں	۱۴-۲۱
۲-۱ فَمَا اَصْبَرَهُمْ (افعال تعجب)	سو کس قدر صبر کرنیوالے ہیں	۲-۱۷۵
۳-۱ وَيَصْبِرْ	بچ رہتا ہے اور صبر کرتا ہے	۱۲-۹۰
۳-۱ فَاِنْ يَصْبِرُوْا	پھر اگر صبر کریں	۴۱-۲۴
۳-۱ وَكَيْفَ تَصْبِرُ	اور تو کس طرح ٹھہرے گا	۱۸-۶۸
۳-۱ اَتَصْبِرُوْنَ	کیا تم ثابت بھی رہتے ہو	۲۵-۲۰
۳-۱ وَاِنْ تَصْبِرُوْا	اور اگر تم صبر کرو	۳-۱۲۶
۷-۱ لَنْ نَّصْبِرَ	ہم کبھی نہ صبر کریں گے	۲-۶۱
۹-۱ وَلَنَصْبِرَنَّ	اور ہم ضرور صبر کریں گے	۱۴-۱۲
۱۵-۱ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا	ہم نے دیکھا اس کو ثابت رہنے والا	۳۸-۴۴
۱۵-۱ اِلَّا الصَّابِرُوْنَ	مگر سہنے والے	۲۸-۸۰
۱۵-۱ وَالصَّابِرُوْنَ	اور سہنے والے	۲-۱۷۷

(على الطاعة وعن المعصية)

۱۵-۱ مِائَةٌ صَابِرَةٌ	سو شخص ثابت رہنے والا	۸-۶۶
۱۵-۱ وَالصَّابِرَاتِ	اور صبر کرنے والیاں	۳۳-۳۵
۱۱-۱ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا	اور سہتا رہ جو کہتے ہیں	۷۳-۱۰
۱۱-۱ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ	اور روکے رکھ اپنے آپ کو	۱۸-۲۸

(احبسها)

۱۱-۱ اِصْبِرُوْا	صبر کرو	۳-۲۰۰
۱۱-۱ وَاصْبِرُوْا عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ	اور جمے رہو اپنے معبودوں پر	۳۸-۶

(اثبتوا على عبادتها)

۱۱-۴ وَصَابِرُوْا	اور مقابلہ میں مضبوط رہو	۳-۲۰۰
۱۱-۷ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ	اور قائم رہ اس کی بندگی پر	۱۹-۶۵
۱۱-۷ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ	انتظار کر ان کا اور [illegible]	[illegible]
۱۹-۱ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ	صبر کرنیوالے شکر گزار	[illegible]
۲۲-۱ صَبْرًا جَمِيْلًا	بھلی طرح کا صبر کرنا	۷۰-۵
بِالصَّبْرِ	صبر کے ساتھ	۲-۴۵

صَبَرَ (يَصْبِرُ صَبْرًا) جمیلا۔ صَبَرَ عَنِ الشَّیءِ۔ بند رہنا [illegible] صبیر۔ صَبُوْرٌ ج صُبُرٌ۔ اَصْبَرَ [illegible] بوتل۔ صَابُوْنٌ پٹایا جانا اور شکوہ شکایت نہ کرنا [illegible] صَبَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دینا [illegible] کھایا جاوے۔ صُبَّارٌ صَبَّارٌ۔ تمر ہندی اور جنون سوداوی۔ ام صَبُّوْرٍ مصیبت۔ مَصْبُوْرٌ قتل کے لئے قید۔ صِبْرٌ صَبِیْرٌ۔ ابو صابر نمک۔ صَبُوْرٌ من الاسماء الحسنٰی

صبع

اَصَابِعَهُمْ (انامِلَهُمْ)	اپنی انگلیاں	۲-۱۹

صَبَعَ (يَصْبَعُ صَبْعًا و صُبَاعًا) [illegible]

اُصَابِعُ الیَدِ - اِبْہَام - السبابۃ - وُسْطیٰ - بِنْصَر - خِنْصَر - اُصْبُع - اِصْبِع - اُصْبَع ج اَصَابِع - مَصْبَعَۃ - تکبر کرنا ، اسی سے مِنْ وُلَاۃِ السُّلْطَانِ ضِبَعُہُ الشَّیْطَانُ جس کو بادشاہ دوست رکھے شیطان اس کو متکبر بنا دیتا ہے ۔ مَصْبُوع - متکبر - صَبَعَ بہ بطور اہانت اس کی طرف انگلی کی مِنْ وُلَاۃِ السُّلْطَانِ - صَبَعَہُ الشَّیْطَانُ ۲*

صبغ

وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ — اور روٹی ڈبو نا سالن کھانے والوں کے لیے — ۲۳-۲۰
(ج صِبَاغ)

صِبْغَۃَ اللّٰہِ (ج اَصْبَاغ) — ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا — ۲-۱۳۸

صَبَغَہُ (یَصْبُغُ صَبْغًا و صِبْغًا) الثوبَ - کپڑا رنگا ۔ صَبَغُوْنِیْ فِیْ عَیْنِکَ) غیّروا فی عندک ۔ تَصَبَّغَ فِیْ دِیْنِہٖ - دیندار ہو گیا ۔ صِبْغ - رنگ - صِبَاغَۃ - کسب رنگائی ۔ صَبَّاغ - رنگ ساز نیلاری یا کپڑا یا باتوں پر رنگ چڑھانے والا

صبو

۱-۳ اَصْبُ اِلَیْہِنَّ (اصل) — مائل ہو جاؤں ان کی طرف — ۱۲-۳۳
اٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا — اور دیا ہم نے اس کو حکم کرنا لڑکپن میں — ۱۹-۱۱
فِی الْمَہْدِ صَبِیًّا — گود میں لڑکا — ۱۹-۲۹

صَبَا (یَصْبُوْ صَبْوًا و صُبُوًّا و صِبًا و صَبَاءً) صَبِیَ (یَصْبٰی صَبًا) لڑکپن کی حرکتوں کی طرف مائل ہوا ، فا - صَابٍ ۔ اَصْبَی الرَّجُلُ صاحب لڑکا ہوا ، اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا ۔ تَصَابٰی - کھیل کی طرف راغب ہوا ۔ صَبِیٌّ ج صِبْیَان - صِبْوَان

صحب

۴-۱ وَلَا ہُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ — اور نہ ہی وہ ہماری طرف رفاقت رکھے جاویں گے — ۲۱-۴۳
(یہاں درون)
۴-۱۳ فَلَا تُصٰحِبْنِیْ — مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیو — ۱۸-۷۶
۴-۱۱ وَصَاحِبْہُمَا — اور ساتھ دے ان دونوں کا — ۳۱-۱۵
۱-۱۵ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ — نہیں بہکا تمہارا رفیق — ۵۳-۲
۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِہِمْ مِّنْ جِنَّۃٍ — کہ ان کے رفیق کو کچھ جنون نہیں ہے — ۷-۱۸۴
۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِکُمْ مِّنْ جِنَّۃٍ — کہ تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے — ۳۴-۴۶
۱-۱۵ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ — جب کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے — ۹-۴۰
۱-۱۵ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ — جیسا کہ وہ مچھلی والا — ۶۸-۴۸

۱-۱۵ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۴-۳۶
۱-۱۵ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ — اے رفیقو قید خانہ کے — ۱۲-۳۹
۱-۱۵ وَلَمْ تَکُنْ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ — حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں — ۶-۱۰۱
۱-۱۵ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ — اور اس کی عورت اور بیٹے — ۸۰-۳۶
(زوجہ)
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ — جنت کے رہنے والے — ۲-۸۲
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ — داہنے والے — ۵۶-۸
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ — داہنے والے — ۵۶-۲۷
۱-۱۵ اَصْحٰبُ النَّارِ — آگ کے رہنے والے — ۲-۳۹
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ — دوزخ کے رہنے والے — ۹-۱۱۳
۱-۱۵ اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ — آگ کے رہنے والے — ۶۷-۱۱
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ — اور بائیں والے — ۵۶-۴۱
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ — اور بائیں والے — ۵۶-۹
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — کھائیاں کھودنے والے — ۸۵-۴
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ — بن کے رہنے والے — ۱۵-۷۸
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ — حجر کے رہنے والوں نے — ۱۵-۸۰
۱-۱۵ اَصْحٰبَ السَّبْتِ — ہفتہ کے دن والوں پر — ۴-۴۷
۱-۱۵ اَصْحٰبُ الرَّسِّ — کنویں والے — ۵۰-۱۲
۱-۱۵ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ — جہاز والوں کو — ۲۹-۱۵
۱-۱۵ اَصْحٰبِ الْفِیْلِ — ہاتھی والوں کے ساتھ — ۱۰۵-۱
۱-۱۵ اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ — اس گاؤں کے لوگوں کی — ۳۶-۱۳
۱-۱۵ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ — قبر والوں سے — ۶۰-۱۳
۱-۱۵ اَصْحٰبُ مَدْیَنَ — مدین والے — ۹-۷۰
۱-۱۵ اَصْحٰبَ الْکَہْفِ — غار والے — ۱۸-۹

صَاحَبَہٗ (یُصَاحِبُ صُحْبَۃً و صَحَابَۃً و صَاحَبَۃً) مُصَاحَبَۃً اس کے ساتھ شامل ہوا ، گذران کی ، ساتھ دیا ۔ صَحَبَ (یَصْحَبُ صَحْبًا) المن یوحُہ - مذبوح کی کھال اتاری ۔ صاحب ۔ ملازم ، معاشر مالک ، صاحب حکم ، وزیر ج صَحْب ۔ اَصْحَاب ۔ صُحْبَۃ ۔ صِحَاب صُحْبَان ۔ صَحَابَۃ ۔ وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی اور ایمان لائے ۔ صَاحِبَۃ ۔ بیوی ج صاحبات ۔ صَوَاحِب مُصَاحِب ۔ ملازم

* بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان کا اسیر نتیجہ ہوتا ہے ۔ محمد مومن

صحف

فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ — پہلے ورقوں میں — ۱۸-۸۷

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں — ۱۰-۸۱

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ — صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے — ۱۹-۸۷

أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنَشَّرَةً — دیا جاوے ورقوں کھلے ہیں — ۵۲-۷۴

۱-۱۹ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ — رکابیاں سونے کی — ۷۱-۴۳

(بقطاع)

صَحَّفَ الكَلِمَةَ۔ اپنی قرأت میں غلط پڑھا۔ أَصْحَفَ الكِتَابَ جَعَلَ فِيهِ الصُّحُفَ۔ صَحْفَة۔ پھیلا ہوا بڑا کٹورا جس کی تشبیع خمس سے ہو۔ ج صِحَاف۔ صَحِيفَة۔ لکھا ہوا کاغذ کتاب کا ورق صَحَائِف، پڑھنے میں زیادہ غلطیاں کرنے والا، یا کتاب چھپنے والا، مُصْحَف۔ دو دفتیوں میں باندھی ہوئی کتاب۔ صِحَافَة۔ کتاب، حجم کتاب،

صخ

۱-۱۵ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ — جب آوے کان پھوڑنے والی — ۳۳-۸۰

صَخَّ (يَصُخُّ صَخًّا) الحديدَ بالحديدِ۔ لوہے کو لوہے پر مارا۔ صَخَّ الصَّوتُ الأُذُنَ۔ آواز نے کان کو بہرا کر دیا،

صخر

جَابُوا الصَّخْرَ — تراشا پتھروں کو — ۹-۸۹

فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ — پھر وہ ہو کسی پتھر میں — ۱۶-۳۱

أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ — جب بیٹھے ہم کر کے اس پتھر کے پاس — ۶۳-۱۸

أَصْخَرَ المَكَانُ۔ كثر فيه الصَّخْرُ۔ صَخْرَة۔ بڑا اور سخت پتھر ج صَخْر، صُخُور۔ فُلَانٌ صَخْرَةُ الوَادِي۔ فلاں ارادہ کا پکا ہے

صد

۱-۱ مَنْ صَدَّ عَنْهُ — جو ہٹا رہا اس سے — ۵۵-۴

(اعرض عن النبی)

۱-۱ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ — اور روک دیا اس عورت کو — ۴۳-۲۷

۱-۱ فَصَدَّ هُوَ عَنِ السَّبِيلِ — روک دیا ان کو رستہ سے — ۲۴-۲۷

۱-۱ وَصَدُّوا عَنْ — بند کیا انہوں نے — ۱۶۷-۴

۱-۱ أَنْ صَدُّوكُمْ — یہ کہ روکا انہوں نے تم کو — ۲-۵

۱-۱ بِمَا صَدَدْتُمْ — تم نے روکا — ۹۴-۱۶

۱-۱ أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ — کیا ہم نے تم کو روکا! — ۳۲-۳۴

۱-۲ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ — اور روک دیا گیا سیدھے رستے سے — ۳۷-۴۰

۱-۲ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ — روک دیئے گئے ہیں راہ سے — ۳۳-۱۳

۱-۳ أَنْ يَصُدُّوكُمْ — یہ کہ روک دے تم کو — ۳۳-۴۴

۱-۳ يَصُدُّونَ عَنْكَ — ہٹتے ہیں تم سے — ۶۱-۴

(يعرضون عنك)

۱-۳ يَصُدُّونَ وَهُمْ — رکتے ہیں — ۵-۶۳

۱-۳ لِمَ تَصُدُّونَ (تصرفون) — کیوں روکتے ہو — ۹۹-۳

۱-۳ أَنْ تَصُدُّونَا — کہ روک دو ہم کو — ۱۰-۱۴

۱-۹ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا — سو کہیں نہ روک دے تم کو — ۱۶-۲۰

(يصرفنك)

۱-۹ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ — نہ روکے تم کو شیطان — ۶۲-۴۳

۱-۳ إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ — چلانے لگتے ہیں — ۵۷-۴۳

(يضجون فرحًا)

۱-۱۲ وَصَدٌّ عَنْ — روکنا اللہ کی راہ سے — ۲۱۷-۲

۱-۲۲ وَبِصَدِّهِمْ — اور اس وجہ سے کہ روکتے ہیں — ۱۶۰-۴

۱-۲۲ صُدُودًا — رک کر — ۶۱-۴

۱-۲۲ بِمَاءٍ صَدِيدٍ — پانی پیپ کا — ۱۶-۱۴

صَدَّ (يَصُدُّ صَدًّا) روکا، بند کیا۔ صَدَّ (يَصِدُّ صَدًّا و صُدُودًا) اعراض کیا، اور مائل ہوا، ق۔ صَادٌّ ج صُدَّاد۔ صَدَّ (يَصِدُّ صَدِيدًا) بانگ کردن، الیدن، رو آب۔ تَصْدِيَة۔ تالی بجایا

صدر

۱-۳ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا — ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر — ۶-۹۹

(يصرفون من موقف الحساب)

۳-۲ حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ — چرواہے اپنی بکریاں ... تک — ۲۳-۲۸

(يصرف)

شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا — دل کھول کر منکر ہوا — ۱۰۶-۱۶

يَشْرَحْ صَدْرَهُ — کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو — ۱۲۵-۶

ضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ — تنگ ہو گیا اس سے جی تیرا — ۱۲-۱۱

يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا — کرتا ہے اس کا سینہ — ۱۲۵-۶

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ — کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا — ۱-۹۴

بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ — جو کہ سینوں میں ہے جہان والوں کے — ۱۰-۲۹

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ — اور جو چھپاتے ہیں سینے — ۴۰-۱۹
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ — دلوں کی بات — ۵-۸
مَا تُخْفِي صُدُوْرُهُمْ — جو کہ مخفی کر رکھا ہے انکے جیبوں نے (سینے) — ۳-۱۱۸
فِي صُدُوْرِكُمْ — جو تمہارے سینوں میں ہے — ۳-۲۹

صَدَرَ (يَصْدُرُ صَدْرًا) صادر ہوا۔ صَدَرَ (يَصْدِرُ صَدْرًا و مَصْدَرًا) عن الماء۔ رجع عنہ۔ صَدَّرَہٗ۔ اس کو صدر مقرر کیا صَدْرٌ چھپایا۔ ہر چیز کا اول۔ صَدْرُ الْقَوْمِ رئیس۔ ذات الصدر سینہ کی ایک ورمی بیماری ہے جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ صادر۔ ہونا واقع ہونا۔ صَدَرَہٗ۔ واسکت۔ مَصْدَرٌ ج مصادر۔ مَصْدُوْرٌ جس کو ذات الصدر ہو۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ۔ ہموم۔ صِدَارٌ۔ بنیان۔ مُصَدَّرٌ بڑے سینہ والا انسان۔

صدع

۳-۵ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ — اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے — ۳۰-۴۳
(ت مدغم ہے۔ يتفرقون بعد الحساب الى الجنة والى النار)
۳-۴ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا — جس سے سر نہ دکھے — ۵۶-۱۹
۱۱-۱ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ — سو کھول کر سنا دے جو تم کو حکم ہوا ہے — ۱۵-۹۴
۱۵-۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا — دب جاتا پھٹ جاتا — ۵۹-۲۱
(متشققا)
۲۲-۱ ذَاتِ الصَّدْعِ — پھوٹنے والی کی — ۸۶-۱۲

صَدَعَ (يَصْدَعُ صَدْعًا) بالحق تکلم بہ جہارًا۔ صَدَعَ الشیء شقہ۔ صُدِعَ۔ صَدِّعَ۔ اصابہ الصُّداع۔ اس کو سر درد ہوئی۔ صَادِعٌ۔ قاضی بین القوم۔ صَدْعٌ۔ شق ج صُدُوْعٌ شگاف، فرقہ، گروہ۔

صدف

۱-۱ صَدَفَ عَنْهَا — اور اس سے کترایا — ۶-۱۵۷
۲-۱ يَصْدِفُوْنَ — کتراتے ہیں — ۶-۱۵۷
۲-۱ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ — پھر وہ کتراتے ہیں — ۶-۴۶
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ — درمیان دو پھانک پہاڑ کے — ۱۸-۹۶

صَدَفَ (يَصْدِفُ صَدْفًا) عنہ۔ اعرض عنہ و صَدَّ۔ صَدَفَ (يَصْدِفُ صَدَفًا و صُدُوْفًا) انصرف ومال۔ تَصَادَفَ، تعرض۔ صَدَفٌ۔ موتی کا غلاف۔ واحد صَدَفَةٌ ج اصداف۔ صَدَفَۃُ الاذن۔ کان کی بیرونی شکل۔ صَدَفٌ۔ صَدَفٌ منقطع الجبل او ناحیتہ

صدق

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ — سچ فرمایا اللہ تعالے نے — ۳-۹۵
۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ — سچ فرمایا اللہ نے اور اسکے رسول نے — ۳۳-۲۱
۱-۱ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ — سچ فرمایا تھا مرسلوں نے — ۳۶-۵۲
۱-۱ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ — سچا کر چکا تم سے اللہ — ۳-۱۵۲
۱-۱ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ — سچا کیا ہم نے اپنا وعدہ — ۳۹-۷۴
۱-۱ رِجَالٌ صَدَقُوْا — کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا — ۳۳-۲۳
۱-۱ فَصَدَقَتْ — وہ عورت سچی ہے — ۱۲-۲۶
۱-۱ اَصَدَقْتَ — کیا تو نے سچ کہا — ۲۷-۲۷
۱-۱ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا — تو نے ہم کو سچ کہا — ۵-۱۱۳
۱-۱ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ — پھر سچا کر دیا ہم نے انسے وعدہ — ۲۱-۹
۳-۱ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ — سچ کر دکھلائی ابلیس نے — ۳۴-۲۰
۳-۱ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ — سچ مانا مرسلوں کو — ۳۷-۳۷
۳-۱ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى — پھر نہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی — ۷۵-۳۱
۳-۱ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ — اور سچا مانا حکم — ۶۶-۱۲
۳-۱ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا — سچ کر دکھلایا تو نے خواب — ۳۷-۱۰۵
۵-۱ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ — پھر جس نے معاف کر دیا — ۵-۴۵
۵-۳ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا — مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں — ۴-۹۲
۵-۳ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا — اور اگر تم معاف کرو — ۲-۲۸۰
(ایک ت مدغم ہے)
۵-۳ فَاَصَّدَّقَ (ت مدغم ہے) — پھر میں خیرات کرتا — ۶۳-۱۰
۵-۹ لَنَصَّدَّقَنَّ (ت مدغم ہے) — ضرور ہم خیرات کریں — ۹-۷۵
۵-۱۱ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا — اور خیرات کر ہم پر — ۱۲-۸۸
۳-۳ يُصَدِّقُنِيْ — میری تصدیق کرے — ۲۸-۳۴
۳-۳ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ — یقین کرتے ہیں — ۷۰-۲۶
۳-۳ فَلَا تُصَدِّقُوْنَ — پھر کیوں یقین نہیں کرتے — ۵۶-۵۷
۳-۱۵ مُصَدِّقٌ — سچا کرنے والا — ۲-۸۹
۳-۱۵ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ — تصدیق کرنے والا — ۲-۴۱
۳-۱۵ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ — گواہی دینے والا حکم — ۳-۳۹

۱۵-۵ إِنَّ الْمُتَصَدِّقِينَ — خیرات کرنے والے مرد — ۳۵-۳۳
۱۵-۵ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ — جزا دیگا خیرات کرنیوالوں کو — ۸۸-۱۲
۱۵-۵ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ — خیرات کرنے والے — ۱۸-۵۷
۱۵-۵ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ — خیرات کرنیوالی عورتیں — ۳۵-۳۳
۱۵-۵ وَالْمُصَّدِّقَاتِ — خیرات کرنے والیاں — ۱۸-۵۷
۱۵-۱ صَادِقَ الْوَعْدِ — وعدہ کا سچا — ۵۴-۱۹
۱۵-۱ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ — اور ہم سچے ہیں — ۱۴۶-۶
۱۵-۱ الصَّادِقُونَ — اور سچے ایمان والے — ۸-۵۹
۱۵-۱ وَالصَّادِقِينَ — اور سچے مرد — ۳۵-۳۳
۱۵-۱ صَدِقِينَ — سچے — ۲۳-۲
۱۵-۱ وَالصَّادِقَاتِ — سچ بولنے والی عورتیں — ۳۵-۳۳
۱۷-۱ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ — اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا — ۱۰۱-۲۶
۱۷-۱ أَوْ صَدِيقِكُمْ — یا اپنے دوست کے گھر سے — ۶۱-۲۴
۱۹-۱ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ — اے سچے — ۴۶-۱۲
۱۹-۱ صِدِّيقًا نَّبِيًّا — سچا نبی — ۴۱-۱۹
۱۹-۱ الصِّدِّيقُونَ — اور سچے — ۱۹-۵۷
۱۹-۱ وَالصِّدِّيقِينَ — اور صدیق — ۶۹-۴
۱۹-۱ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ — اور اسکی ماں ولی ہے — ۷۵-۵
۲۱-۱ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ — اور کون ہے بڑا سچا — ۸۷-۴
۲۲-۱ قَدَمَ صِدْقٍ — پایا ہے سچا — ۲-۱۰
مَقْعَدِ صِدْقٍ — سچی بیٹھک ہیں — ۵۵-۵۴
لِسَانَ صِدْقٍ — زبان سچائی کی — ۸۴-۲۶
مُبَوَّأَ صِدْقٍ — پسندیدہ جگہ — ۹۳-۱۰
صِدْقًا وَعَدْلًا — سچی اور انصاف کی — ۱۱۵-۶
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ — جھٹلایا سچی بات کو — ۳۲-۳۹
بِصِدْقِهِمْ — ان کی سچائی کے بدلے — ۲۴-۳۳
تَصْدِيقَ الَّذِي — تصدیق کرتا ہے — ۳۷-۱۰
أَوْ صَدَقَةٍ — اور صدقہ — ۱۹۶-۲
صَدَقَاتِكُمْ — اپنی خیرات — ۲۶۴-۲
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ — بے شک زکوٰۃ — ۶۰-۹
(الزکوٰۃ المفروضۃ)

صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً — مہران کے خوشی سے — ۴-۴

صَدَقَ (يَصْدُقُ صِدْقًا ومَصْدُوقَةً وتَصْدَاقًا) سچ بولا۔ صَادَقَهُ (صِدَاقًا ومُصَادَقَةً) کان لہ صدیقا۔ تَصَدَّقَ خیرات کی۔ صَدَقَةٌ۔ صُدُقَةٌ ج أَصْدِقَةٌ وصُدُقٌ۔ حق مہر، صداقت۔ سچائی کے ساتھ محبت۔ صَدُوقٌ ج صُدُقٌ ہمیشہ سچ بولنے والا۔ صَدِيقٌ۔ دوست ج أَصْدِقَاءُ وصُدْقَانٌ۔ صِدِّيقٌ ج صِدِّيقُونَ مِصْدَاقٌ۔ صدیق حضرت ابوبکرؓ کا لقب

صدی

۳-۵ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى — سو تو اس کی فکر میں ہے — ۶-۸۰
(ت مدغم ہے)
۲۲-۳ مُكَاءً وَتَصْدِيَةً — سیٹیاں اور تالیاں — ۳۵-۸
(تصفیقًا)

صَدَّى (تَصْدِيَةً) بید۔ صَفَّقَ۔ تالی بجائی۔ تَصَدَّى لَهُ اس کے سامنے آیا۔ تَعَرَّضَ۔ صَدِيَ (يَصْدَى صَدًى) سخت پیاسا ہوا۔ صَدًى۔ الو کی قسم کا ایک جانور ہے۔ اس کو ھامۃ بھی کہتے ہیں جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے۔ اور چیختا ہے کہ میں پیاسا ہوں مجھے پلاؤ۔ جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے، ہمیشہ چیختا رہتا ہے۔ صداء۔ گونج۔ انا صدیان لحدیثک میں تیری باتوں کا پیاسا ہوں

صرح

اُدْخُلِي الصَّرْحَ — اندر چل محل میں — ۴۴-۲۷
فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا — بنا میرے واسطے ایک محل — ۳۸-۲۸ / ۳۶-۴۰

صَرْحٌ۔ بنائے عالیشان ج صُرُوحٌ۔ صَرَّحَ (يُصَرِّحُ)۔ صَرَاحَةً وصُرُوحَةً صراحت سے بیان کیا۔ صارحہ۔ جاہرہ [illegible] انْصَرَحَ الحق۔ بان۔ صَرَحَ۔ صُرَاحٌ۔ [illegible] شراب کا برتن۔ قا۔ صریح

صرخ

۳-۱۱ يَسْتَصْرِخُهُ (يستغيثه) آج پھر اس سے فریاد کرتا ہے — ۱۸-۲۸
۳-۷ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا — اور وہ فریاد کے لئے چلائیں گے — ۳۷-۳۵
(يستغيثون بشدة وعويل)
۱۵-۲ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ — نہیں تمہاری فریاد کو پہنچوں — ۲۲-۱۴
(بمغيثكم)

۲-۱۵ مَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ — نہ تم میری فریاد کو پہنچو — ۱۴-۲۲

۱-۲۲ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ — کوئی انکی فریاد کو نہ پہنچے — ۳۶-۴۳

صَرَخَ (يَصْرُخُ صُرَاخًا و صَرِيْخًا) چیخا، چلایا۔ صَرَخَ الْقَوْمَ، اَغَاثَهُمْ و اَعَانَهُمْ۔ اَصْرَخَهٗ۔ اس کے پاس استغاثہ کیا۔ صَرَّاخٌ۔ زیادہ چیخنے والا۔ مور طاؤس۔ صَرِيْخٌ۔ مدعی اور فیصلہ کرنے والا۔ فا۔ صَارِخٌ مرغ۔ ج صُرَّخَاءُ

صرر

۲-۱ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوْا — اور ضد کی اور غرور کیا — ۷۱-۷

۲-۳ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا — پھر ضد کرتا ہے غرور سے — ۴۵-۷

۲-۳ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ — اور وہ ضد کرتے تھے — ۵۶-۴۶

۲-۵ وَلَمْ يُصِرُّوْا (ای يقيموا) — اور نہیں اڑتے — ۳-۱۳۵

۱-۲۲ فِيْهَا صِرٌّ (حرّا و بردًا) — اس میں ہو پالا — ۳-۱۱۷

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ — ٹھنڈی سناٹے کی ہوا — ۶۹-۶

رِيْحًا صَرْصَرًا — ہوا تند — ۵۴-۱۹

(شدید الصوت)

فِيْ صَرَّةٍ (صيحة) — بولتی ہوئی (نعرہ لگاتی ہوئی) — ۵۱-۲۹

(۱) اَصَرَّ (يُصِرُّ اِصْرَارًا) ثابت قدم رہا اور ہمیشگی کی، زیادہ تر گناہ کے لئے یہ لفظ آتا ہے (صَرَّةٌ) نعرہ (۲) صَرَّ (يَصِرُّ صَرًّا و صَرِيْرًا) سخت آواز باہر نکالا (۳) صَرَّ (يَصُرُّ صَرًّا) الصُّرَّةُ تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا صُرَّةٌ ج صُرَرٌ تھیلی۔ صَرْصَرٌ۔ تیز آندھی۔ صَرُوْرٌ۔ صارور (صَرُوْرِيٌّ) نکاح نہ کرے اور حج نہ کرے، اسی سے ہے، لَا صَرُوْرَةَ فِي الْاِسْلَامِ

صرط

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ — سیدھا راستہ — ۱-۵، ۶

(طریق) (ج صُرُطٌ)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ — راستہ سیدھا — ۲-۵۱

صِرَاطُ رَبِّكَ — راستہ تیرے رب کا — ۶-۱۲۶

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا — سیدھا راستہ — ۴-۶۷

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ — راہ والے — ۲۰-۱۳۵

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ — تیرا راستہ سیدھا — ۷-۱۰۵

(الطریق الموصل الیک)

صُرَاطٌ۔ لمبی اور تیز دھار تلوار۔

صرع

۱-۱۷ الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى — پچھڑ گئے — ۶۹-۷

صَرَعَهٗ (يَصْرَعُ صَرْعًا و مَصْرَعًا) طَرَحَهٗ عَلَى الْاَرْضِ۔ صَارَعَهٗ (صِرَاعًا مُصَارَعَةً) کشتی میں اس کو پچھاڑ دیا۔ صَرْعٌ۔ مرگی۔ مِصْرَعٌ آدھا شعر، آدھا دروازہ کھلا اور آدھا بند ج مَصَارِيْعُ۔ صَرِيْعٌ ج صَرْعٰى بمعنی مصروع

صرف

۱-۱ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ — پھیر دئے اللہ نے — ۹-۱۲۸

۱-۱ فَصَرَفَ عَنْهُ — دفع کیا اس سے — ۱۲-۳۴

۱-۱ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ — تم کو الٹ دیا ان پر سے — ۳-۱۵۲

(كفكم عنهم وردكم بالهزيمة)

۱-۱ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ — اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف — ۴۶-۲۹

۳-۱ صَرَّفْنَا فِيْهِ — پھیر پھیر کر سنائی ہم نے — ۲۰-۱۱۳

۳-۱ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ — پھیر پھیر کر سمجھائی ہم نے — ۱۸-۵۴

۸-۱ ثُمَّ انْصَرَفُوْا — پھر پھر گئے — ۹-۱۲۷

۱-۲ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ — پھیری جاویں گی انکی نگاہیں — ۷-۴۷

۱-۳ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ — اور بچا دیتا ہے جس سے چاہے — ۲۴-۴۳

۱-۳ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ — اگر نہ دفع کریگا تو مجھ سے — ۱۲-۳۳

۱-۳ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ — میں بھی پھیر دونگا اپنی آیتوں سے — ۷-۱۴۵

۱-۳ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ — تاکہ ٹالیں ہم اس سے — ۱۲-۲۴

۳-۳ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ — سمجھاتے ہیں ہم آیتیں — ۶-۴۵

(نبین)

۱-م مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ — جس سے ٹال دیا گیا — ۶-۱۶

۱-م فَاَنّٰى يُصْرَفُوْنَ — کہاں سے پھیر جاتے ہیں — ۴۰-۶۹

۱-م فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ — کہاں سے پھیرے جاتے ہو — ۱۰-۳۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا — اے رب ہمارے ہٹا ہم سے — ۲۵-۶۵

۱-۱۴ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ — نہ پھیرا جاویگا ان سے — ۱۱-۸

(رصل فنوعًا)

۱-۱۸ عَنْهَا مَصْرِفًا — اس سے کوئی راستہ — ۱۸-۵۳

(مكانًا ينصرفون اليه)

۱-۲۲ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا — لوٹا سکتے اور نہ مدد کر سکتے ہو — ۲۵-۱۹

٢٢-٣ تَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اور ہواؤں کے بدلنے میں ١٦٤-٢

(تقلیبہا شمالاً وجنوبا. شرقا وغربا. حرا وبردًا)

صَرَفَہٗ (یَصْرِفُ صَرْفًا) رَدَّہٗ و دَفَعَہٗ. صرف المال. خرچ کیا. صَرَّفَ الشَّیْءَ بَاعَہٗ. صَرَّفَہٗ. بَادَلَہٗ. تَصَرَّفَ فی الامْرِ. اِنْصَرَفَ الرَّجُلُ مڑ گیا. علم صرف جس میں صیغوں کے تغیر و تبدل کے قواعد ہیں. صرف خالص ایک چیز. صَرْفَان. رات، دن صِرَافَہ. پیشہ صرافی. صَرِیف. خالص چاندی. صَرَّاف. بیاع النقود اور ماہر علم الصرف. متصرف. بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنے والا

صرم

٩-١ لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ اس کا میوہ توڑ ہیں گے صبح ہوتے ١٨-٦٨

(لیقطعون ثمرھا)

١٥-١ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ اگر تم توڑنے والے ہو ٢٢-٦٨

(قاطعین)

١٧-١ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ صبح تک ہو چکا جیسے ٹوٹ چکا ٢٠-٦٨

(کاللیل الشدید فی الظلمۃ السوداء)

صَرَمَہٗ (یَصْرِمُ صَرْمًا) قَطَعَہٗ. صَرَمَ فلانًا. ھَجَرَہٗ. اِنْصَرَمَ اِنْقَطَعَ. صَرِیْم. مَقْطُوْع. یا وہ سیاہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو. صَرِیْمَۃ رات کا ایک حصہ. اِنْصَرَمَ الرجلُ. آدمی سخت غریب ہوگیا،

صعد

٣-١ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ اسکی طرف چڑھتا ہے کلمہ ستھرا ١٠-٣٥

٣-٢ اِذْ تُصْعِدُوْنَ جب تم چڑھے چلے جاتے تھے ١٥٣-٣

(تبعدون فی الارض ھاربین)

٣-٥ يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ زور سے چڑھتا ہے آسمان میں ١٢٥-٦

(ت مدغم ہے)

١٧-١ صَعِيْدًا طَيِّبًا مٹی پاک کا ٤٣-٤

(ترابا طاھرا)

١٧-١ صَعِيْدًا جُرُزًا (نباتا) میدان چھانٹ کر ٨-١٨

١٧-١ صَعِيْدًا زَلَقًا میدان صاف ٤١-١٨

٢٢-١ عَذَابًا صَعَدًا (شاقًّا) چڑھتے عذاب میں ١٧-٧٢

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ١٧-٧٤

(مشقۃ من العذاب او جبل من النار)

صَعِدَ (یَصْعَدُ صُعُوْدًا و صُعُدًا) فی السُّلَّمِ. صَعِدَ علی الجبل چڑھا. اَصْعَدَ فی الارض. ذَھَبَ من ارض الی اعلیٰ منھا اَصْعَدَ اِلٰی مَکَّۃَ. ذَھَبَ. صَعِیْد. مٹی یا قبر یا راستہ جو کہ زمین سے بلند ہو. ج صُعُد. صُعُدَات. صُعْدَان. صَعُوْد. عیسائیوں کے نزدیک وہ دن کہ عیسٰی علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے. صَعُوْد. ضد الھبوط. صَعُوْدًا. مشکل گھاٹی،

صعر

١٣-٣ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ اور نہ پھیلا اپنا گال ١٨-٣١

(لا تمل وجھک عنھم تکبرا)

صَعِرَ (یَصْعَرُ صَعَرًا) وجہہ. مال الی احدی الشقین. صَعَّرَ صَاعَرَ. اَصْعَرَ. تکبر سے روگردانی کی. صَعَّار. متکبر

صعق

١-١ صَعِقَ مَنْ (مات) بے ہوش ہو جاوے ٦٨-٣٩

٢-٤ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (یموتون) ان پر بجلی کی کڑک پڑے گی ٤٥-٥٢

١٩-١ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا گرا موسیٰ بے ہوش ہو کر ١٤٣-٧

(مغشیا علیہ لھول ما رای)

١٥-١ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ ایک سخت عذاب جیسے کہ عذاب آیا ١٣-٤١

١٥-١ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ آلیا ان کو بجلی نے ١٥٣-٤

(الموت)

١٥-١ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ آلیا تم کو بجلی نے ٥٥-٢

(المصیبۃ)

١٥-١ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ١٣-١٣

١٥-١ مِنَ الصَّوَاعِقِ مارے کڑک کے ١٩-٢

(من شدۃ صوت الرعد)

صَعَقَ (یَصْعَقُ) صَاعِقَۃً [illegible] آسمان نے قوم پر بجلی گرائی صَعِقَ (یَصْعَقُ صَعْقًا و صَعَقًا) الرعد. بجلی سخت کڑکی یا سخت آواز سنکر اس کی عقل جاتی رہی یا کہ غشی آگئی. مَصْعُوْق. جس پر اچانک موت آجائے. صَعِقَ. مات. صَعَق. موت. صَعِیْق. شور یل بلند آواز سے بولا. خار.

صغر

١٥-١ وَهُمْ صَاغِرُوْنَ اور وہ ذلیل ہوں ٢٩-٩

۱-۱۵ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۷-۱۱۸

۱-۱۵ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ (ذلیلین) ذلیلوں سے (شیطان) ۷-۱۳

۱-۱۷ صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا چھوٹا یا بڑا ۲-۲۸۲

(ج صغار۔ صغراء)

۱-۱۷ کُلُّ صَغِیْرٍ وَّ کَبِیْرٍ ہر چھوٹی و بڑی ۵۴-۵۳

۱-۱۷ رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پالا ۱۷-۲۴

۱-۱۷ صَغِیْرَۃً وَّلَا کَبِیْرَۃً نہ چھوٹا اور نہ بڑا ۱۸-۴۹

۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرَ اور نہ بہت چھوٹا ۱۰-۶۱

۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرُ اور نہ بہت چھوٹا ۳۴-۳

۱-۲۲ صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰہِ (ذل) ذلت اللہ کے ہاں ۶-۱۲۴

(۱) صَغِرَ (یَصْغَرُ) وَصَغُرَ (یَصْغُرُ) صَغَرٌ او صَغَارَۃٌ و صِغَرًا و صُغْرَانًا) صِغُرَ (یَصْغُرُ) صِغَرًا و صُغْرًا و صَغَارًا و صَغَارَۃً و صُغْرَانًا) چھوٹا ہوا۔ ذٰلِکَ وھَانَ۔ اَصْغَرَانِ۔ دل و زبان۔ صَغُرَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ صَغَار۔ ضد العظم۔ اَصْغَرُ الْقَوْمِ ذلیل اولاد قوم سے نحن المرءُ باصغرَیہِ۔ آدمی دل اور زبان کے ساتھ ہے،

صغو

۱-۱ صَغَتْ قُلُوْبُکُمَا (مالت) جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۶-۶

وَلِتَصْغٰۤی اِلَیْہِ (تمیل) اور اس لئے کہ مائل ہوں ۶-۱۱۳

صَغٰی (یَصْغُو) صَغٰی (یَصْغٰی) صَغِیَ (یَصْغٰی صَغًی وَصُغِیًّا) راکیہ۔ مال۔ صَغَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ اَصْغٰی حَقَّہٗ۔ اس کا حق دبایا

صفح

۱-۱۱ وَلْیَصْفَحُوْا اور چاہیئے کہ درگزر کریں ۲۴-۲۲

۱-۳ وَتَصْفَحُوْا اور درگزر کرو ۶۴-۱۴

۱-۱۱ وَاصْفَحْ اور درگزر کر ۵-۱۴

۱-۱۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ کنارہ کر اچھی طرح کنارہ کرنا ۱۵-۸۵

۱-۱۱ وَاصْفَحُوْا اور خیال میں نہ لاؤ ۲-۱۰۹

۱-۲۲ صَفْحًا اَنْ کُنْتُمْ موڑ کر اس سبب سے ۴۳-۵

صَفَحَ (یَصْفَحُ صَفْحًا) السَّائِلَ۔ ردّہٗ۔ صفح۔ جانب، کرانہ از ہر چیز۔ صَفْحٌ من الوجہ۔ الخد۔ صَفْحٌ من الانسان۔ جنبہٗ صُفْحٌ من الکتاب۔ ج صفحات۔ مُصَافَحَۃ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملانا مُصَافَحَۃ۔ مناق۔ تَصَافَحَتْ اجفانہٗ۔ (ملکیں ملیں)

سو گیا۔ صَفّاح۔ بڑا قتل کرنے والا۔ عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ، بڑا معاف کرنے والا،

صفد

۳-۱۶ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں یا (القیود والاغلال) بیڑیوں میں ۱۴-۴۹ / ۳۸-۳۸

صَفَدَہٗ (یَصْفِدُہٗ) صَفْدًا و صُفُوْدًا و صَفَّدَہٗ) بالحدید اَوْثَقَہٗ وقیدہٗ۔ صِفَادٌ۔ وہ زنجیر یا رسہ جس سے ملزم قید کیا جائے اور مشکیں کسی جاویں ج اصفاد

صفر

۱-۱۵ صَفْرَآءُ زرد رنگ والی ۲-۶۹

۱-۱۵ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ اونٹ ہیں زرد رنگ والے ۷۷-۳۳

(واحد اَصْفَر)

۹-۱۶ مُصْفَرًّا زرد پڑی ہوئی ۳۰-۵۱

(۱) صَفَّرَ الشَّیْءَ۔ زرد بنایا۔ صَفَّرَ الثَّوْبَ۔ زرد رنگ دیا (۲) صَفِرَ (یَصْفَرُ صَفَرًا و صُفُوْرًا و صُفُوْرَۃً) الاناءُ۔ خالی ہوا (۳) صَفَرَ (یَصْفِرُ صَفِیْرًا) سیٹی بجائی، صَفَرٌ۔ یرقان۔ صُفْرَۃٌ۔ کھٹا رنگ صُفَار۔ پیٹ کا زرد پانی۔ اَصْفَرُ م۔ صَفْرَاءُ ج صُفْرٌ۔ زرد رنگ والا صَفْرَاءُ۔ بدن انسان میں چوتھی خلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ صِفْرٌ۔ خالی، حساب والوں کے نزدیک ایک نقطہ کو کہتے ہیں جو کہ رقموں کو دس گنا بنا دیتا ہے۔ صَفَرٌ ج اَصْفَار۔ صِفْرَان۔ خالی صِفْرٌ ویت ج صَفَارِیت۔ خالی ہاتھ آدمی۔ فقیر۔ صَفِرَ وَطَابُہٗ۔ اس کی تھیلی خالی ہو گئی (مر گیا)۔ ھُوَ صِفْرُ الْیَدَیْنِ۔ خالی ہاتھ۔ صَفَرَ الدَّابَّۃَ۔ جانور کو پانی پلانے کی آواز دی۔ صَفَّار۔ سیٹی بجانے والا، اور بجانے والا، صَفَّارَۃ۔ سیٹی۔ مَا فِی الدَّارِ صَافِرٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ صَفَرٌ عربی سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَار۔ صَفَرَان

صف

۱-۱۵ لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ہم ہی ہیں صف باندھنے والے ۳۷-۱۶۵

۱-۱۵ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر ۳۷-۱

۱-۱۵ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ پر کھولے ہوئے ۶۷-۱۹

(باسطات اجنحتھن)

۱-۱۵ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ اور جانور پر کھولے ہوئے ۲۴-۴۱

۱۵-۱ عَلَيْهَا صَوَافَّ (ج صافّ) قطار باندھ کر ۲۲-۳۶

۱۶-۱ سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ تخت قطاروں میں بچھے ہوئے ۵۲-۲۰

۱۶-۱ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ اور قالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵

۲۲-۱ صَفًّا صَفًّا قطار قطار ۸۹-۲۲

۲۲-۱ صَفْصَفًا لَا تَرٰى صاف میدان ۲۰-۱۰۶

(مستویا)

لہ اگلا داہنا بازو باندھا جائے۔ اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے۔ اور نحر کیا جائے صَفَّ (يَصُفُّ صَفًّا وَصَفَفًا) سیدھی قطار کی۔ صَفَّ الطَّيْرُ اڑان میں جانوروں نے پیروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا صَافٌّ مِنَ الْاِبِلِ۔ اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَافَّاتٌ وَصَوَافُّ۔ صَفِيْفٌ جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھایا جاوے۔ اصحاب صُفَّہ بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں۔ صَفْصَفَ الرَّجُلُ، آدمی صف میں ہو گیا، صَفْصَفٌ۔ میدان

صفن

۱۵-۱ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ گھوڑے بہت خاصے ۳۸-۳۱

(ج صافنہ)

صَفَنَ (يَصْفِنُ صُفُوْنًا) الفَرَسُ، گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا، صَفَنَ الرَّجُلُ صَفَّ قَدَمَيْهِ۔ صَفَنٌ خصیہ کی تھیلی ج صُفُنٌ۔ صَافِنٌ پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے جس کی فصد لیتے ہیں۔ صَافِنٌ مِنَ الْخَيْلِ ج صافنات۔ صَوَافِنُ۔ صُفُوْنٌ

صفو

۲-۱ اَفَاَصْفٰكُمْ (اخلص) چن کر دیئے تم کو ۱۷-۴۰

۷-۱ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ چن کر دیا ہے تم کو ۲-۱۳۲

۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ اللہ نے پسند کیا ۳-۳۳

(اختار)

۷-۱ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۳۷-۱۵۳

۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ پسند فرمایا اس کو ۲-۲۴۷

(اختاره للملك)

۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ اللہ نے پسند کیا تجھ کو (عورت) ۳-۴۲

(اختارك)

۷-۱ اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۷-۱۴۴

۷-۱ اِصْطَفَيْنَا چن لیا ہم نے ۳۵-۳۲

۷-۱ اِصْطَفَيْنٰهُ (اخترناه) اسے منتخب کیا ہم نے ۲-۱۳۰

۷-۳ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ اللہ تعالیٰ چھانٹ لیتا ہے ۲۲-۷۵

۷-۱۶ لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۳۸-۴۷

(المختارین)

۳-۱۶ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى شہد جھاگ اتارا ہوا ۴۷-۱۵

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ بیشک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) ۲-۱۵۸

صَفْوَانٍ (واحد صفوانہ) صاف پتھر ۲-۲۶۴

(الحجر الصلد الضخم)

صَفَى (يَصْفُوْ صَفْوًا وَصَفَاءً وَصُفُوًّا) صاف کیا، چنا، پسند کیا، صافی رقم۔ باقی رقم۔ صَافِيَةٌ وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلا وطن ہوئے، اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صَوَافِيْ۔ مُصْطَفٰى۔ نبینا المصطفٰی المختار، صفیہ۔ مال غنیمت کا وہ حصہ جسے رئیس اپنے لئے پسند کرے صفیہ۔ زوجہ رسول اللہ صلعم۔ اور پھوپھی رسول اللہ صلعم۔ یوم صاف جس دن بادل نہ ہو،

صکّ

۱-۱ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹

(لطمت)

صَكَّ (يَصُكُّ صَكًّا) ضَرَبَهٗ شَدِيْدًا۔ صَكَّ الْبَابَ دروازہ بند کیا

صلب

۱-۱ وَمَا صَلَبُوْهُ اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۴-۱۵۷

۳-۹ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤں گا ۷-۱۲۴

۴-۱ فَيُصْلَبُ سو وہ سولی دیا جائے گا ۱۲-۴۱

۴-۳ اَوْ يُصَلَّبُوْا یا وہ سولی پر چڑھائے جائیں ۵-۳۳

بَيْنِ الصُّلْبِ پیٹھ کے بیچ سے ۸۶-۷

مِنْ اَصْلَابِكُمْ تمہاری پشتوں سے ۴-۲۳

صَلَبَهٗ (يَصْلِبُ صَلْبًا) اسے سولی پر چڑھایا۔ صلب اللحم شواه۔ صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ اسے سورج کی گرمی نے جلایا، صَلَبَ صُلْبٌ۔ ریڑھ کی ہڈی ج صِلَبَة۔ اَصْلَاب۔ صَلِيْب + شکل کو کہتے ہیں ج صُلْبَان۔ صُلُب

صلح

۱-۱ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ — اور جو کوئی کہ نیک ہوا — ۱۳-۲۳، ۲۰-۸

۱-۲ فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ — باہم صلح کرادے — ۲-۱۸۲

۱-۲ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا — توبہ کریں اور اصلاح کریں — ۴-۱۵

۱-۲ وَاَصْلَحُوْا — انہوں نے نیک کام کئے — ۲-۱۶۰

۱-۲ وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کردیا ہم نے اسکی عورت کو — ۲۱-۹۰

۲-۲ لَا يُصْلِحُ — نہیں سنوارتا — ۱۰-۸۱

۲-۲ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ — سنوار دیگا انکا حال — ۴۷-۵

۲-۲ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا — آپس میں اصلاح کریں — ۴-۱۲۸

۲-۲ يُصْلِحُوْنَ — اصلاح کرتے — ۲۶-۱۵۲

۲-۲ وَتُصْلِحُوْا — اور یہ کہ اصلاح کرو — ۲-۲۲۴

۲-۱۱ وَاَصْلِحْ — اور اصلاح کرتے رہنا — ۷-۱۴۲

۲-۱۱ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ — اور دے مجھکو نیک اولاد میری — ۴۶-۱۵

۲-۱۱ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ — صلح کرو آپس میں — ۸-۱

۱۵-۱ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ — نیک بخت ایمان والے — ۶۶-۴

۱۵-۱ عَمَلٌ صَالِحٌ — نیک عمل — ۹-۱۲۱

۱۵-۱ عَمِلَ صَالِحًا — نیک عمل کیا — ۲-۶۲

۱۵-۱ عَمَلًا صَالِحًا — نیک اعمال — ۹-۱۰۳

۱۵-۱ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ — اور نیک کام — ۳۵-۱۰

اَخَاهُمْ صَالِحًا — انکے بھائی صالح علیہ السلام کو — ۷-۷۳

۱۵-۱ لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا — اگر دے ہم کو چنگا بھلا — ۷-۱۸۹

(سویا)

۱۵-۱ صَالِحِيْنَ — دو نیک مرد ہا دو نوح، لوط — ۶۶-۱۰

۱۵-۱ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ — ان میں بعض نیک بخت ہیں — ۷-۱۶۸

۱۵-۱ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ — البتہ نیکوں میں — ۲-۱۳۰

۱۵-۱ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ — پھر جو نیک عورتیں ہیں تابعدار ہیں — ۴-۳۴

۱۵-۱ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیوں کا — ۱۸-۴۶

۱۵-۱ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کئے نیک — ۲-۲۵

۱۵-۲ مِنَ الْمُصْلِحِ — سنوارنے والے سے — ۲-۲۲۰

۱۵-۲ نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — ہم تو اصلاح کرنیوالے ہیں — ۲-۱۱

۱۵-۲ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ — صلح کرادینے والوں سے — ۲۸-۱۹

۲۲-۱ صُلْحًا — صلح کی — ۴-۱۲۸

۲۲-۱ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ — اور صلح ہی بہتر ہے — ۴-۱۲۸

۲۲-۲ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ — سنوارنا ان کے کام کا — ۲-۲۲۰

۲۲-۲ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ — یا صلح کرانے کو — ۴-۱۱۴

۲۲-۲ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا — اگر چاہیں سلوک سے رہنا — ۲-۲۲۸

۲۲-۲ اِلَّا الْاِصْلَاحَ — مگر سنوارنا — ۱۱-۸۸

۲۲-۲ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا — اس کی اصلاح کے بعد — ۷-۵۵

لے کہ مال کو تجارت میں لگادے تاکہ زکوٰۃ اس کو کھا نہ جائے،

صَلَحَ (يَصْلُحُ) وصَلُحَ يَصْلُحُ صَلَاحًا وصُلُوْحًا وصَلَاحِيَةً) ضد فَسَدَ۔ صَالَحَهٗ (صِلَاحًا ومُصَالَحَةً) اس کو اپنے موافق کیا صُلْحٌ۔ سِلْمٌ۔ اِصْطِلَاحٌ۔ عرف خاص ج اصطلاحات، صَالِحٌ ج صَالِحُوْنَ۔ صُلَّاحٌ۔ صَلِيْحٌ ج صُلَحَاءُ۔ مَصْلَحَتٌ ج مَصَالِحُ۔ بہتری

صلد

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا — چھوڑ دے اس کو بالکل صاف — ۲-۲۶۴

(اصلبا املسا)

صَلَدَتْ (يَصْلِدُ صُلُوْدًا) الارض۔ صَلُبَتْ (۲) صَلَدَ (يَصْلُدُ صَلَادَةً وصَلَدَ) بَخُلَ۔ صَلْدٌ۔ وہ زمین جس پر کچھ نہ اُگے ج اَصْلَادٌ۔ صَلَدَ الزَّنْدُ۔ چقماق نے آواز تو دیا مگر آگ نہ دی۔ صَالِدٌ۔ وہ چقماق جو کہ آگ نہ دے۔ صَلُوْدٌ۔ بخیل۔ رَاْسٌ صَلْدٌ۔ گنجا سر۔

صلل

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ — بجنے والی مٹی سے — ۱۵-۲۶

(طین یابس تسمع لہ صوتا اذا نقر)

صَلْصَالٌ۔ خشک مٹی جو کہ لوہے کی طرح آواز دے صُلْصُلَةٌ۔ باقی ماندہ آب در حوض

صلو

۳-۱ وَلَا صَلّٰى — نہ نماز پڑھی — ۷۵-۳۱

۳-۳ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ — نماز میں حجرے کے اندر — ۳-۳۹

۳-۵ لَمْ يُصَلُّوْا — جنہوں نے نماز نہیں پڑھی — ۴-۱۰۲

۳-۱۱ فَلْيُصَلُّوْا — پھر چاہیئے کہ نماز پڑھیں — ۴-۱۰۲

۳-۱۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ — سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے — ۲-۱۰۸
۳-۲۲ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز — ۲-۴۳
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ — عشا کی نماز کے بعد — ۲۴-۵۸
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْفَجْرِ — صبح کی نماز سے پہلے — ۲۴-۵۸
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى — بیچ والی نماز سے — ۲-۲۳۸
۳-۲۲ اَصَلٰوتُكَ — کیا تیری نماز (شعیبؑ کی) — ۱۱-۸۷
۳-۲۲ اِنَّ صَلَاتِيْ — بے شک میری نماز — ۶-۱۶۳
۳-۲۲ صَلَاتُهُمْ — ان کی نماز — ۸-۳۵
۳-۲۲ عَلٰى صَلَاتِهِمْ — اپنی نمازوں پر — ۷۰-۲۳
۳-۲۲ عَلَى الصَّلَوٰتِ — سب نمازوں پر — ۲-۲۳۸
۳-۲۲ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ — اپنی سب نمازوں پر — ۲۳-۹
۳-۱۵ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ — مگر نمازی لوگ — ۷۰-۲۲
۳-۱۵ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ — سو خرابی ہے ان نمازیوں کیلئے — ۱۰۷-۴
۳-۱۸ مَقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى — ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جگہ نماز کی — ۲-۱۲۵
۳-۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ — وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر — ۳۳-۴۳

(یرحمکم)

۳-۳ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ — رحمت بھیجتے ہیں نبی پر — ۳۳-۵۶

(خدا اور فرشتے)

۳-۱۱ صَلِّ عَلَيْهِمْ — اور دعا دے انکو — ۹-۱۰۳

(ادع لہم)

۳-۱۱ صَلُّوْا عَلَيْهِ — رحمت بھیجو — ۳۳-۵۶
۳-۱۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ (جنازہ) — اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر — ۹-۸۴
۳-۲۲ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ — بے شک تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے — ۹-۱۰۳
۳-۲۲ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ — ان پر عنایتیں ہیں اپنے رب سے — ۲-۱۵۷
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ (دعوات) — اور دعائیں ہیں رسول کی — ۹-۹۹
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ (یہود کے کنائس) — اور عبادت خانے — ۲۲-۴۰

صَلّٰی (یَصْلُو صَلْوًا) پیٹھ برابر کی۔ یا پیٹھ کے درمیان تکلیف پہنچی۔ صَلًّا صَلٰوۃً۔ دعا و اقام الصلوۃ۔ صلی اللہ علیہ۔ بارک علیہ۔ الصَّلٰوۃ ارتفاع العقل الی اللہ۔ تاکہ تسبیح، دعا، مدد طلب، سجدہ کریں۔ الصَّلٰوۃ من اللہ، رحمۃ۔ مُصَلِّی۔ نماز گذار۔ مُصَلّٰی۔ موضع نماز۔

صلی

۱-۳ وَيَصْلٰى سَعِيْرًا — اور پڑے گا آگ میں — ۸۴-۱۲
۱-۳ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى — داخل ہوگا بڑی آگ میں — ۸۷-۱۲
۱-۳ سَيَصْلٰى نَارًا — ابھی پڑے گا آگ میں — ۱۱۱-۳
۱-۳ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا — داخل ہوگا اپنی برائی سنکر — ۱۷-۱۸
۱-۳ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا — جہنم ہے اس میں داخل ہونگے — ۱۴-۲۹

(یدخلونہا)

۱-۳ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں — ۴-۱۰

(یدخلون)

۱-۳ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً — داخل ہوگی گرم آگ میں — ۸۸-۴
۲-۳ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ — ابھی ڈالونگا میں اسکو آگ میں — ۷۴-۲۶

(ادخلہ)

۲-۳ نُصْلِيْهِمْ نَارًا (ندخلہ) — ہم اسے داخل کریں گے — ۴-۵۵
۲-۳ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ — ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے — ۴-۱۱۵
۷-۳ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ — تاکہ تم سینکو — ۲۷-۷

(تستن فوون من البرد۔ ت کی جگہ ط آئی ہے)

۱-۱۱ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ — داخل ہو اس میں آج کے دن — ۳۶-۶۴
۳-۱۱ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ — آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو — ۶۹-۳۱

(ادخلوہ)

۱-۱۵ مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ — جو داخل ہونیوالا ہے دوزخ میں — ۳۷-۱۶۳
۱-۱۵ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ — گرنے والے ہیں دوزخ میں — ۸۳-۱۶
۱-۱۵ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ — گھسنے والے آگ میں — ۳۸-۵۹
۱-۲۲ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا — بہت قابل ہیں اس میں داخل ہونے کے — [illegible]
۳-۲۲ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ — اور ڈالنا آگ میں — ۵۶-۹۴

صَلٰی (یَصْلِی صَلْیًا) اللحم شواہ۔ صَلِیَ (یَصْلٰی صُلِیًّا و صُلِیًّا) النار۔ آگ میں جل گیا۔ قیاس کیا۔ صِلٰی۔ تری آگ۔ ایندھن۔ جھونکنا، جلانا۔ لا تُصْطَلٰی بنارہٖ۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

صمت

۱-۱۵ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ — یا کہ تم چپکے رہو — ۷-۱۹۳

صَمَتَ (یَصْمُتُ صَمْتًا و صُمُوْتًا و صُمَاتًا) سکت۔ صُمات سکوت۔ مال صامت۔ سونا چاندی۔ مال ناطق۔ حیوان مالہ

نَاطِقٌ وَّلَا صَامِتٌ۔ اس کے نہ بولتی ہیں اور نہ زرہ اَصْمَتَ الْعَلِيلُ مریض کی زبان بند ہوگئی

صمد

۱۹-۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے ۱۱۲-۲

صَمَدَ (يَصْمُدُ صَمْدًا وصَمَدًا) فلانًا ولَهُ وَاِلَيْهِ۔ قصد کا۔ صَمَدَ کا اِعْتَمَدَ کا۔ صَمَدٌ ج اَصْمَادٌ صِمَادٌ۔ المكان المرتفع۔ بے نیاز رفیع۔ صَمَدٌ۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جا سکے۔ جس میں جوف نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے۔ اسم رفیع من الاسماء الحسنٰی

صمع

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ البتہ ڈھائے جاتے تکیئے ۲۲-۴۰

(واحد کا صومعۃ) صَوْمَعَ الشَّيْءَ۔ جَمَعَهُ۔ صَوْمَعَ الْبِنَاءَ عَلَّاهُ۔ صَوْمَعَةٌ۔ پہاڑ پر بلند مکان جس میں راہب (عبادت کرنے والے) بستے ہوں۔ اب اس کا اطلاق دیر پر ہوتا ہے (المنجد)۔ منتہی الارب اور صراح کی یہ تصریح ہے، کہ یہ لفظ صُمْعٌ سے نکالا گیا ہے، بروزن فوعلہ پہاڑوں کی چوٹیاں جو کہ اوپر سے تیز، نوکدار اور پتلی ہوں، اس کے معنی عقاب کے بھی آئے ہیں، کہ عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے،

صمم

۱-۱ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا پھر اندھے اور بہرے ہوگئے ۵-۷۱

۲-۱ فَاَصَمَّهُمْ انکو بہرا کر دیا ۴۷-۲۳

۲۱-۲ وَالْاَصَمِّ اور بہرا ۱۱-۲۴

۲۱-۱ تُسْمِعُ الصُّمَّ سناتا ہے تو بہرے کو ۱۰-۴۲

۲۱-۱ صُمٌّ بُكْمٌ بہرے۔ گنگے ۲-۲۲

۲۱-۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ بہرے۔ گنگے ۸-۲۲

۲۲-۱ بُكْمًا وَّصُمًّا گنگے اور بہرے ۱۷-۹۷

صَمَّ (يَصَمُّ صَمَمًا وصَمًّا) اس کا کان بند ہوگیا، یا بھاری ہوگیا، بہرہ ہوگیا۔ اَصَمُّ مر۔ صَمَّاءُ ج صُمٌّ وصُمَّانٌ۔ صَمَّمَ عَلَى الْاَمْرِ پکا ارادہ کیا۔ صَمَمٌ۔ قوت سامعہ کا ضائع ہو جانا۔ دَهْرٌ اَصَمُّ جب فریاد کو کوئی بھی نہ سنے،

صنع

۱-۱ مَا صَنَعُوا فِيهَا جو انہوں نے اس میں کیا تھا ۱۱-۱۶

۷-۱ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اور بنایا میں نے تجھ کو خاص ۲۰-۴۱

۳-۱ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ جو بناتا تھا فرعون ۷-۱۳۷

۳-۱ يَصْنَعُ الْفُلْكَ اور وہ بناتا تھا کشتی ۱۱-۳۸

۳-۱ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ جو کچھ کرتے تھے۔ ۵-۱۵

۱۲-۱ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي تاکہ تو پرورش کیا جاوے میری آنکھوں کے سامنے ۲۰-۳۹

۱۱-۱ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ اور بنا کشتی ۱۱-۳۷

۲۲-۱ صُنْعَ اللّٰهِ کاریگری اللہ کی ۲۷-۸۸

۲۲-۱ يُحْسِنُونَ صُنْعًا خوب بناتے ہیں کام ۱۸-۱۰۴

۲۲-۱ صَنْعَةَ لَبُوسٍ بنانا ایک تمہارا لباس ۲۱-۸۰

۱۸-۱ تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ اور بناتے ہو تم کاریگریاں ۲۶-۱۲۹

(واحد مَصْنَعَۃ) صَنَعَ (يَصْنَعُ صُنْعًا) الشَّيْءَ بنائی۔ تَصَنَّعَ بناوٹ کی۔ صَنْعَتٌ۔ کاریگری۔ صُنْعٌ۔ چیز مصنوع۔ صانع ج صُنَّاعٌ بنانے والا۔ صَنْعَاءُ۔ یمن میں ایک مشہور قدیم شہر ہے۔ مَصْنَعَۃ۔ زمین دوز حوض، بارش کا پانی جمع کرنے کے لئے عرب بناتے تھے، یا قلعہ اور محل بہت بلند،

صنم

اَصْنَامًا اٰلِهَةً بتوں کو خدا ۶-۷۴

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو ۱۴-۳۵

عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ پوجنے لگے رہتے تھے اپنے بتوں کے ۷-۱۳۸

لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ قسم ہے اللہ کی علاج کروں گا میں تمہارے بتوں کا ۲۱-۵۷

صَنِمَ (يَصْنَمُ صَنَمًا) الرِّيحُ۔ ہوا گندی ہوئی۔ صَنَمٌ ج اَصْنَامٌ ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، بدبو،

صنو

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ ایک کی جڑ دوسری سے ملی اور بعض بن ملی ۱۳-۴

اَصْنَى النَّخْلُ۔ اَنْبَتَ الصِّنْوَانَ۔ صِنْوٌ۔ دو پہاڑیوں کے درمیان وہ گہری جگہ جہاں پانی بہتا ہو ج صُنُوٌّ۔ صِنْوٌ۔ بھائی، بیٹا شقیق ج اصناء۔ صنوان۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں پیدا ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ مرد ملازم

صوب

۲-۱ حَيْثُ اَصَابَ (اراد) جہاں پہنچنا چاہتا ۳۸-۳۶

۲-۱ فَاِذَا اَصَابَ بِهٖ (بارش) پھر جب اسکو پہنچاتا ہے ۳۰-۴۸

۲-۲ اَصَابَہٗ وَابِلٌ — اس پر پڑا زور کا مینہ — ۲۶۴-۲

۲-۱ مَا اَصَابَھُمْ — جو انکو پہنچی — ۸۱-۱۱

۲-۲ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ — جا لگی ایک کھیتی قوم کو — ۱۱۷-۳

۲-۲ اَصَابَتْھُمْ مُصِیْبَۃٌ (عقوبۃ) — پہنچے انکو کچھ مصیبت — ۱۵۶-۲

۲۰-۱ مَا اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَۃٍ — جو پہنچے تم کو کچھ بھلائی — ۷۵-۴

۲-۱ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ — پہنچا تم کو فضل — ۷۳-۴

(کفتح وغنیمۃ)

۲-۱ مَا اَصَابَكُمْ (ھزیمۃ) — جو کچھ پیش آیا تم کو — ۱۶۶-۳

۲-۲ اَصَابَتْكُمْ — پہنچی تم کو — ۱۶۵-۳

۲-۱ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْھَا — پہنچا چکے تم — ۱۶۵-۳

۲-۱ اَصَبْنٰھُمْ بِذُنُوْبِھِمْ — ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے — ۹۹-۷

۳-۳ لَا یُصِیْبُھُمْ ظَمَاٌ — نہیں پہنچی انکو پیاس — ۱۲۰-۹

۲-۳ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ — عنقریب پہنچے گی — ۱۲۴-۶

۲-۷ لَنْ یُّصِیْبَنَا — ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو — ۵۲-۹

۲-۹ لَا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ — نہیں پڑیگا تم میں خاص انکو — ۲۵-۸

۲-۵ لَمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ — نہ پہنچا اس کو زور کا مینہ — ۲۶۵-۲

۲-۳ یُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ — تم پر پڑیگا کوئی نہ کوئی — ۲۸-۴۰

۲-۳ اِنْ تُصِبْكَ (حسنۃ) — اگر پہنچے تم کو فتح — ۵۱-۹

۲-۳ وَاِنْ تُصِبْكُمْ (سیئۃ) — اگر پہنچے تم کو مصیبت — ۱۲۰-۳

۲-۳ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِہٖ — میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو — ۱۵۵-۷

۲-۳ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا — پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی — ۵۶-۱۲

۲-۱۵ اِنَّہٗ مُصِیْبُھَا — پہنچنے والا ہے اسکو — ۸۱-۱۱

۱-۲۲ وَقَالَ صَوَابًا — اور کہا بات ٹھیک — ۳۹-۷۸

اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَۃٌ — پہنچی تم کو مصیبت — ۱۵۶-۳

اَوْ كَصَیِّبٍ (اصل صیوب) یا انکی مثال ایسی ہے جیسے زور کا مینہ ۱۹-۲

صَابَ (یَصُوْبُ صَوْبًا وصُصَابًا) المطرُ۔ صَابَ السماءُ المطرَ۔ جَاءَتْھَا بِالْمَطَرِ۔ اصاب الرجلُ۔ اتی بالصواب۔ صَوْب۔ جہت۔ عطاء ضد الخطاء۔ الصَّابۃ واحد الصَّاب مصیبت میں عقل ضعیف ہو جاتی ہے۔ صواب۔ ضد الخطاء حق۔ مُصَاب جس میں تھوڑا سا جنون ہو۔ صُوْبَۃ۔ ہر چیز کا تودہ وانبار۔ صَوَّبَ رَأْیَہٗ اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مصیبۃ ج مصائب و مصاوب ومصیبات

صوت

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ — نبی کی آواز کے اوپر — ۲-۴۹

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ — اور نیچی کر اپنی آواز — ۱۹-۳۱

مِنْھُمْ بِصَوْتِكَ — ان سے اپنی آواز کے ساتھ — ۶۴-۱۷

لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ — گدھے کی آواز ہے — ۱۹-۳۱

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۲-۴۹

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۱۰۸-۲۰

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — ۱۹-۳۱

یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ — دبا جاتے ہیں اپنی آواز — ۳-۴۹

صَاتَ (یَصُوْتُ ویَصَاتُ صَوْتًا) آواز نکالی اور پکارا۔ اِنْصَاتَ بِہِ الزَّمَانُ۔ وہ مشہور ہو گیا۔

صور

۳-۱ وَصَوَّرَكُمْ — اور تمہاری صورت بنائی — ۶۴-۴۰

۳-۱ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ — پھر صورتیں بنائی تمہاری — ۱۰-۷

۳-۳ یُصَوِّرُكُمْ — تمہارا نقشہ بنایا ہے — ۶-۳

۱-۱۱ فَصُرْھُنَّ اِلَیْكَ — پھر ان کو ہلا لے اپنی طرف — ۲۶۰-۲

۳-۱۵ اَلْمُصَوِّرُ (من اسماء الحسنٰی) — صورت کھینچنے والا — ۲۴-۵۹

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَۃٍ — جس صورت میں — ۸-۸۲

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ — تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری — ۶۴-۴۰

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ — پھونک ماری جاویگی صور میں — ۱۰۰-۱۸

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ — جب پھونکا جاویگا صور میں — ۷۳-۶

صَوَّرَہٗ۔ اس کی صورت بنائی۔ صُوِّرَ لِیْ۔ خیال لی۔ تَصَوَّرَ [illegible] الصُّوْر۔ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آگے آئے گا۔ صَاتَ [illegible] صَوْتًا صَوَّتَ آواز دی، صُوْرَۃ ج صُوَر وصُوْر۔ تصویر ج تصاویر صُرْھُنَّ کسرہ اور ضمہ دونوں لغتیں ہیں (املھن الیك وقطعھن و اخلط لحمھن وریشھن حلالین) کسرہ میں صَارَ یَصِیْرُ صَیْرًا باب آوے گا

صوع

صُوَاعَ الْمَلِكِ — بادشاہ کا پیمانہ — ۷۲-۱۲

(واحد صاع)

صَاعَ (یَصُوْغُ صَوْغًا) الحَبَّ۔ کالہ بالصاع۔ صَاعٌ۔ صُوْعٌ۔ ایک پیمانہ ج اَصْوَاعٌ۔ اَصْوُعٌ۔ صِیْعَانٌ۔ صُوَاعٌ۔ پینے کا برتن ج صِیْعَانٌ

تعجب ہے کہ پہلے جَعَلَ السِّقَایَۃَ آیا ہے۔ اور یہاں لفظ صُوَاع کا آیا ہے دونوں کے معنی پیالہ کے ہیں۔ مگر ترجمان نے صُوَاع کو پیمانہ کس طرح قرار دیا۔

صوف

وَمِنْ اَصْوَافِهَا — اور بھیڑوں کی اون سے — ۱۶-۸۰

صَافَ (یَصُوْفُ صَوْفًا وصُوُوْفًا وصَوِفَ یَصْوَفُ صَوَفًا) الکبش کثر صُوْفُہٗ۔ فہو اَصْوَفُ۔ صَوَّفَہٗ۔ اس کو صوفی بنایا۔ تَصَوَّفَ۔ صوفی بنا

صُوْفٌ ج اَصْوَافٌ۔ اونٹ کے بال وَبَرٌ ج اَوْبَارٌ۔ بکری کے بال شَعْرٌ ج اَشْعَارٌ۔ صَوَّافٌ۔ اون بیچنے والا۔ صُوْفِیٌّ۔ فانی بنفسہ باقی باللہ

صوم

۱-۳ وَاَنْ تَصُوْمُوْا — اور اگر تم روزہ رکھو — ۲-۱۸۴

۱-۱۱ فَلْیَصُمْهُ — چاہیئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے — ۲-۱۸۵

۱-۱۵ وَالصَّآئِمِیْنَ — روزہ دار مرد — ۳۳-۳۵

۱-۱۵ وَالصَّآئِمٰتِ — روزہ دار عورتیں — ۳۳-۳۵

۱-۲۲ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا — میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ — ۱۹-۲۶
(امساکا عن الکلام)

۱-۲۲ مِنْ صِیَامٍ — روزہ کی صورت میں — ۲-۱۹۶

۱-۲۲ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا — یا اس کے عوض روزے — ۵-۹۵

صَامَ (یَصُوْمُ صَوْمًا وصِیَامًا واَصْطَامَ) کھانے پینے جماع اور منہیات شرعیہ سے بند رہا۔ صَائِمٌ ج صَائِمُوْنَ۔ صُوَّامٌ۔ صُیَّامٌ۔ صُوَّمٌ۔ صُیَّمٌ۔ صِیَامٌ۔ صَامَتِ الشَّمْسُ۔ صَارَتْ فِیْ کَبِدِ السَّمَاءِ۔ صَامَتِ الرِّیْحُ۔ رَکَدَتْ۔ اَرْضٌ صَوَامٌ۔ خشک بے آب وگیاہ زمین۔ صَوَّمَہٗ۔ اس کو روزہ رکھایا۔ صَوَّامٌ۔ زیادہ روزہ رکھنے والا۔ صَوَّامٌ قَوَّامٌ دن کو روزہ رکھنے والا۔ اور رات کو قیام کرنے والا۔ مَاءٌ صَائِمٌ۔ جو پانی بند ہو

صہر

۱-۴ یُصْهَرُ بِهٖ — گل کر نکالا جاتا ہے — ۲۲-۲۰

۱-۲۲ نَسَبًا وَّصِهْرًا — جد اور سسرال — ۲۵-۵۴

صَهَرَ (یَصْهَرُ صَهْرًا) الشیٔ۔ گلا دیا۔ پگھلا دیا۔ صَهَرَ الْخُبْزَ۔ روٹی پکائی۔ صَهُوْرٌ۔ گوشت بھوننے والا۔ اِنْصَهَرَ۔ پگھلا۔ صَهْرٌ۔ گرم از ہر چیز۔ صَاهَرَ الْقَوْمَ۔ قوم سے رشتہ کیا۔ صِهْرٌ۔ قرابت۔ خویشی۔ داماد و شوہر کے خواہر ج اَصْهَارٌ۔ اَصْهَارٌ۔ داماد۔ و پدر عورت و برادران عورت

صیح

۱-۲۲ كُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ — جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی — ۶۳-۴

۱-۲۲ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً — مگر ایک جھنگاڑ — ۳۶-۲۹

۱-۲۲ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ — پکڑا ان کو ایک جھنگاڑنے — ۱۵-۷۳

صَاحَ (یَصِیْحُ صَیْحًا وصَیْحَةً وصِیَاحًا وصُیَاحًا وصَیَحَانًا) صَوَّتَ بِشِدَّةٍ۔ چیخ ماری۔ صَاحَ بِهٖ۔ ناد تہ۔ اِنْصَاحَ الْفَجْرُ۔ فجر ہوگئی۔ صِیْحَ بِهِمْ۔ فُزِعُوْا۔ صَیَّحَ۔ سخت شدت سے آواز دیا۔ صَاحَ عَلَیْهِ۔ زَجَرَہٗ۔ صِیْحَ فِیْهِمْ۔ هَلَكُوْا

صید

۱-۷ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا — جب احرام سے نکلو تو شکار کرو — ۵-۲

۱-۲۲ صَیْدُ الْبَحْرِ صَیْدُ الْبَرِّ — سمندر کا شکار جنگل کا شکار — ۵-۹۶

۱-۲۲ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ — نہ حلال جاننے والے شکار کو — ۵-۱

صَادَ (یَصِیْدُ ویَصَادُ صَیْدًا) او تَصَیَّدَ واصْطَادَ الطَّیْرَ شکار کیا۔ صَائِدٌ۔ شکاری۔ صَیَّادٌ۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ شیر۔ صَیْدٌ شکار۔ صَیَّادٌ۔ صَیُوْدٌ ج صِیْدٌ۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ صاد۔ حروف ہجا کا چودھواں حرف

صیر

۱-۳ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ — پہنچتے ہیں سب کام — ۴۲-...

۱-۱۸ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا (مرجعا) — اور بری ہے پھرنے کی جگہ — ۴-...

۱-۱۸ بِئْسَ الْمَصِیْرُ (مرجع) — بری ہے پھرنے کی جگہ — ۲-۱۲۶

۱-۱۸ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ — اور اللہ کی طرف پھرنا — ۳-۲۸

(ج مَصَائِرُ)

۱-۱۸ فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ (مرجعکم) — بیشک تمہاری جگہ — ۱۴-...

صَارَ (یَصِیْرُ صَیْرًا وصَیْرُوْرَةً ومَصِیْرًا) رجع۔ صَارَ (یَصِیْرُ صَیْرًا ویَصُوْرُہٗ) قَطَعَہٗ۔ مَصِیْرٌ۔ منتہی الامر ج مُصُرٌ

صیص

مِنْ صَیَاصِیْهِمْ — ان کے قلعوں سے — ۳۳-...

(حصونهم واحدہ صِیْصِیَۃٌ)

صیف

وَالصَّیْفِ (ج اصیاف) — اور گرمی کے — ۱۰۶-...

ضاف (یضیف ضیفًا و ضیفًا و تضیّف و استضاف) بامکان مہمان گرا ہیں ...

ض (٨٠)

ضأن

مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ — بھیڑ میں سے دو — ١۴٣-٦

ضَأَنَ (يَضْأَنُ ضَأْنًا) الضَّأْنَ بھیڑ کو بکری سے الگ کر دیا۔ ضأن اسم جنس ہے۔ ضائن ج ضأن۔ ضئین۔ کمزور۔ رجل ضائن۔ مزور آدمی، مرضائنۃ ج ضوائن

ضبح

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا — قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ — ١٠٠-١

(ھی صوت اجوافها اذا عدت)

ضَبَحَتْ (يَضْبَحُ ضُبْحًا و ضُبَاحًا) الخيلُ في عدوها گھوڑا اپنی دوڑ میں ہانپا

ضجع

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ — ان کی خواب گاہوں کی طرف — ١۵۴-٣

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ — اور چھوڑ دو ان کو سونے میں — ٣۴-۴

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ — ان کی کروٹیں اپنی سونے کی جگہ سے — ١٦-٣٢

ضَجَعَ (يَضْجَعُ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا و انْضَجَعَ و اضْطَجَعَ) لیٹا۔ ضَجَعَ النجمُ ڈوبا یا ڈوبنے لگا۔ اَضْجَعَهُ اس کو سلایا۔ تضاجع تغافل۔ ضِجْعَة لیٹنے کی حالت۔ ضُجْعَة سرین، سستی۔ ضاجعه الهمّ مارے غم صاحب فراش ہو گیا

ضحك

١-١ فَضَحِكَتْ — تب وہ ہنس پڑی — ١١-٧١

٢-١ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى — ہنساتا ہے — ۵٣-۴٣

(من شاء افرحه)

١-٣ يَضْحَكُوْنَ — وہ ہنسا کرتے ہیں — ۴٣-۴٧

١-١ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا — سو وہ ہنس لیویں — ٩-٨٢

١-٣ مِنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ — تم ان سے ہنستے تھے — ٢٣-١١١

١-٣ وَتَضْحَكُوْنَ — اور تم ہنستے ہو — ۵٣-٦٠

١-١۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا — مسکرا کر ہنس پڑا — ٢٧-١٩

١-١۵ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ — ہنستے ہوئے خوشیاں کرتے ہوئے — ٨٠-٣٩

ضَحِكَ (يَضْحَكُ ضَحْكًا و ضِحْكًا) ہنسا، خوش ہوا جس سے دانت نظر آجائیں۔ ضحك السحاب برق۔ ضحكت الارض عن النبات ہری بھری ہوئی۔ ضحك الشيب برأسه ظاہر ہوا۔ ضحك الطريق راستہ ظاہر ہوا

ضحی

١-٣ وَلَا تَضْحٰى — اور نہ تو دھوپ کھائے — ٢٠-١١٩

ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ — دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہوں — ٧-٩٨

(ضحاها)

اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى — اور یہ کہ اکٹھے کیے جاویں لوگ دن چڑھے — ٢٠-۵٩

وَالضُّحٰى (اول النهار) — قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی — ٩٣-١

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا — قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی — ٩١-١

(ضوءها)

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا — اور نکالی اس کی دھوپ — ٧٩-٢٩

ضَحِيَ (يَضْحٰى ضَحًا و ضُحِيًّا) اصابته الشمس۔ يوم الاضحٰى قربانی کا دن۔ ضحّی بالشاة عید قربان کے دن ضحی کے وقت قربانی کی۔ اضحی صار في الضحٰى۔ ضحی دھوپ، سورج چڑھے

ضدد

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا — اور ہو جاویں ان کے مخالف — ١٩-٨٢

(ج اضداد و اعداء)

ضَدَّ (يَضُدُّ ضَدًّا) مخالفت کی۔ ضد خلاف۔ مثل نظیر۔ ضد على وج اضداد۔ حروف اضداد۔

ضرب

١-١ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا — بیان کی اللہ نے ایک مثال — [illegible]

١-١ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا — بتائی تم کو ایک مثال — ٢٠-٣٠

١-١ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ — جب سفر کیا انہوں نے زمین — ١۵٦-٣

(سافروا)

١-١ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ — بیان کیں انہوں نے تیرے لیے مثالیں — ٢۵/٩

١-١ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ — نہیں مثال ڈالتے تیرے لیے — ۴٣-۵٨

١-١ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ — اور جب چلو تم زمین میں — [illegible]

(سافرتم للجهاد)

۱-۱ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ (بینا) بیان کی ہم نے تمہارے لئے مثال ۴۵-۱۴
۱-۱ ضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۱-۱۸
(انمناھم)
۱-۲ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۶۱-۲
(حجلت)
۱-۲ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ پھر کھڑی کردی جاویگی انکے درمیان ایک دیوار ۱۳-۵۷
۱-۲ ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ (جعل) اور جب بیان کیا جاتا ہے ۵۷-۴۳
۱-۲ ضُرِبَ مَثَلٌ بیان کی گئی ایک مثال ۷۳-۲۲
۱-۳ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق ۱۹-۱۳
۱-۳ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲۶-۲
(یجعل)
۱-۳ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ مارتے ان کے چہروں پر ۵۱-۸
۱-۳ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ سفر کرتے ہیں زمین میں ۲۰-۷۳
(یسافرون)
۱-۳ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا مثالیں ہم انہیں چسپاں کرتے ہیں ۴۳-۲۹
۱-۳ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ (نمسك) کیا ہم پھیر دینگے تمہاری طرف سے ۵-۴۳
۱-۱۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا بیان کر ان کے لئے ایک مثال ۳۲-۱۸
۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا پھر ڈال دے انکے لئے راستہ ۷۷-۲۰
۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبْ پھر کہا ہم نے مار ۶۰-۲
۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ (مقتول کو) پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۷۳-۲
۱-۱۱ وَاضْرِبُوهُنَّ اور ان کو مارو ۳۴-۴
۱-۱۱ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ مارو گردنوں پر ۱۲-۸
۱-۱۱ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ ڈال لیں اپنی اوڑھنی ۳۱-۲۴
۱-۱۳ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں ۳۱-۲۴
۱-۲۲ فَضَرْبَ الرِّقَابِ مارو گردنیں ۴-۴۷
(فاضربوا رقابهم)
۱-۲۲ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا جا گھسا انپر مارتا ہوا ۹۳-۳۷
۱-۲۲ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ (للسفر) پھر سکتے ملک میں ۲۷۳-۲

ضَرَبَ (يَضْرِبُ ضَرْبًا) لپٹنا، ڈسنا، لمبا ہونا، گذرنا، مارنا، نصب کرنا، گاڑنا، جالا تننا، معاملہ کرنا، سکہ لگانا، قائم کرنا، ملانا۔ ضَرَبَ علیھم الدلة اذلهم۔ ضَرَبَ عَنْ۔ بند کرنا۔ مضاربہ۔ اشتراکی تجارت۔ اضطراب بے قراری۔ ضَرْبُ المثل۔ کہاوت۔ ضَرَبَ الشئی۔ تحرك۔ ضَرَبَ العَقْرَبُ۔ لدغت۔ ضَرَبَ الليلُ۔ طالت۔ ضَرَبَ الدخانُ مضى۔ ضرب الطيرُ۔ ذهبت تبتغى الرزق۔ ضربة البرد اصابه۔ ضَرَبَ الاجل۔ عينه۔ ضَرَبَ الدرهم۔ سکہ لگایا ضَرَبَ الصلوٰة۔ اقامها۔ ضَرَبَ الشئی بالمثنی۔ خلطه۔ ضَرَبَ الجزية۔ اوجبها۔ ضَرَبَان الدهر۔ حوادث

ضرر

۷-۲ فَمَنِ اضْطُرَّ پھر جو کوئی بے قرار ہوگیا ۱۷۳-۲
۷-۲ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ مگر جب کہ مجبور کئے جاؤ تم اسکی طرف ۱۱۹-۶
۱-۳ مَا لَا يَضُرُّهُ جو کہ نہ اسے زیاں پونچا دے ۱۲-۲۲
۱-۳ مَا يَضُرُّهُمْ جو ان کا نقصان کرے ۱۰۲-۲
۱-۳ وَلَا يَضُرُّكَ اور نہ تیرا برا کرے ۱۰۶-۱۰
۱-۳ لَا يَضُرُّكُمْ کچھ نہ بگاڑیگا تمہارا ۱۲۰-۳
۱-۳ وَلَا يَضُرُّنَا اور نہ ہمیں نقصان پونچا سکے ۷۱-۶
۱-۳ أَوْ يَضُرُّونَ یا تمہارا برا کرنے میں ۷۳-۲۶
۱-۳ وَمَا يَضُرُّونَكَ اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ۱۱۳-۴
۱-۳ وَلَا تَضُرُّونَهُ اور نہ بگاڑ سکوگے اللہ کا ۵۷-۱۱
۱-۳ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا کچھ نہ بگاڑ سکوگے اس کا ۳۹-۹
۱-۷ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا ۱۴۴-۳
۱-۷ فَلَنْ يَضُرُّوكَ ہرگز تمہیں نقصان نہ پونچا سکیں گے ۴۲-۵
۱-۷ لَنْ يَضُرُّوكُمْ کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا ۱۱۱-۳
۴-۱۳ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ اور ایذا دینا نہ چاہو ننگی عورتوں کو ۶۵+۶
۷-۳ ثُمَّ أَضْطَرُّهُ پھر اس کو جبراً بلاؤنگا ۱۲۶-۲
۷-۳ ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ پھر ہم ان کو پکڑ بلادیں گے ۲۴-۳۱
۴-۱۳ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ اور نہ دکھ دیا جائے کاتب ۲۸۲-۲
۴-۱۳ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ نہ دکھ دی جائے والدہ ۲۳۳-۲
۱-۱۵ لَيْسَ بِضَارِّهِمْ نہیں ہے بگاڑنے والا انکا ۱۰-۵۸
۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ اور نہیں نقصان پونچانے والے ۱۰۲-۲
۴-۱۶ غَيْرَ مُضَارٍّ نہ نقصان دیا گیا ۱۲-۴
۷-۱۶ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ پونچتا ہے بے کس کی آواز کی ۶۲-۲۷
۱-۱۹ وَالضَّرَّاءِ وَزُلْزِلُوا (عسر) اور تکلیف اور جھڑ جھڑائے گئے ۲۱۴-۲

۱-۱۹	وَالضَّرَّآءِ	اور تکلیف میں	۱۷۷-۲
۱-۱۹	مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	تکلیف کے بعد	۲۱-۱۰
۴-۲۲	ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا	ستانے کیلئے تاکہ تم زیادتی کرو	۲۳۱-۲
۴-۲۲	مَسْجِدًا ضِرَارًا	مسجد ضد پر	۱۰۸-۹
	مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	پہنچے لوگوں کو تکلیف	۳۳-۳۰
	مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ	پہنچے انسان کو تکلیف	۱۲-۱۰
	لَمَنْ ضَرُّهٗ	کہ نقصان اس کا	۱۳-۲۲
	مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ	پڑی ہم پر اور گھر والوں پر سختی	۸۸-۱۲
	لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا	نہیں مالک تمہارے لیے نقصان	۷۶-۵
	يَضُرُّ	دکھ	۱۷-۶
	كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	دور کی ہم نے اس سے اس کی تکلیف	۱۲-۱۰

ضَرَّ (يَضُرُّ ضَرًّا وضُرًّا) ضد نفع۔ ضُرَّ بَصَرُهٗ۔ نابینا ہوا
ضَرِيْرٌ۔ نابینا۔ ضَارَّهٗ ضِرَارًا۔ دکھ دیا یا مخالف ہوا۔ ضُرٌّ۔ ضَرٌّ ج
اَضْرَارٌ۔ ضَرَّآءُ ضد سَرَّآءُ۔ نقصان مال یا اولاد، قحط۔ ضَرُوْرَةٌ
ضَارُوْرَةٌ۔ ضَارُوْرَاءُ۔ ضَارُوْرَآءُ حاجت۔ ضَرُوْرِيٌّ جس پر انسان مجبور ہو

ضرع

۵-۱	تَضَرَّعُوْا	وہ گڑگڑائے	۴۳-۶
۵-۳	لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ	تاکہ وہ گڑگڑائیں	۴۲-۶
۵-۳	لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ	تاکہ وہ گڑگڑائیں	۹۴-۷
۵-۲۲	اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا	پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر	۵۵-۷
	(حال تدعو کا)		
۵-۲۲	تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا (حال)	پکارتے ہو تم اسکو گڑگڑا کر	۶۳-۶
۱-۱۷	اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ	مگر جھاڑ کانٹوں والا	۶-۸۸

ضَرَعَ (يَضْرَعُ ضَرَاعَةً) وضَرِعَ (يَضْرَعُ ضَرَعًا) وضَرُعَ (يَضْرُعُ
ضَرَاعَةً) ضعف۔ خضع۔ تذلل۔ فا۔ ضَارِعٌ ج ضَارِعُوْنَ۔ ضُرُوْعٌ۔
ضَرَعَةٌ۔ ضَرَعَتِ الشَّمْسُ۔ غروب ہوا یا ڈوبنے کے قریب ہوا۔ اَضْرَعَتِ
الشَّاةُ۔ بکری کے تھن پیدا ہوئے یا بڑے ہوئے۔ فہی ضَرُوْعٌ۔ ضَرُوْعٌ
ضَرِيْعٌ۔ ضَرِيْعَةٌ اس کا دودھ اترا۔ ضَرْعٌ۔ تھن جانور اور عورت ج ضُرُوْعٌ
ضَارِعٌ۔ نحیف و کمزور۔ مضارع۔ وہ فعل ہے جو کہ حال اور استقبال دونوں میں
شامل ہو۔ اِمْرَأَةٌ ضَرِيْعٌ۔ عورت کلاں پستان۔ الحمٰی اَضْرَعَتْنِيْ
للنوم۔ بخار نے مجھے سونے کے لئے مجبور کردیا۔ رَجُلٌ ضَرِعٌ۔ کمزور

ضعف

۱-۱	ضَعُفَ الطَّالِبُ	بودا ہے چاہنے والا	۷۳-۲۲
۱-۱	وَمَا ضَعُفُوْا	اور نہ سست ہوئے	۱۴۶-۳
۱-۱۱	اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ	لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا	۱۴۹-۷
۲-۱۱	وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	اور کہنے لگے وہ لوگ جو کمزور گنے گئے	۳۳-۳۴
۴-۳	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	اور اللہ بڑھاتا ہے	۲۶۱-۲
۴-۳	فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	پھر دگنا کردے اسکو اللہ تعالیٰ اسکے لئے	۲۴۵-۲
۴-۳	يُضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ دونا کردے اسکو تمہارے لئے	۱۷-۶۴
۴-۳	يُضٰعِفْهَا	دگنا کردیتا ہے اس کو	۳۹-۴
۱۱-۳	يَسْتَضْعِفُ	کمزور کر رکھتا تھا	۴-۲۸
۴-۴	يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ	دونا ہے ان کے لئے عذاب	۲۰-۱۱
۴-۱۱	كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ	کمزور سمجھے جاتے تھے	۱۳۶-۷
۲-۱۵	هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ	وہی ہیں جنکے دونے ہوتے	۳۹-۳۰
۱۱-۱۶	قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ	تھوڑے مغلوب پڑے تھے	۲۶-۸
۱۱-۱۶	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ	اور جو ناتواں ہیں ان کیلئے	۷۵-۴
۱۱-۱۶	كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ	تھے ہم بے بس	۹۷-۴
	(عاجزین عن اقامۃ الدین)		
۱-۱۷	سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا	بے عقل یا ضعیف	۲۸۲-۲
۱-۱۷	فِيْنَا ضَعِيْفًا	ہم میں کمزور	۹۱-۱۱
۱-۱۷	ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اولاد ضعیف	۹-۴
	(واحد ضعیف)		
۱-۱۷	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ (صغار)	اولاد چھوٹی	۲۶۶-۲
۱-۱۷	لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ	نہیں کمزور لوگوں پر	۹۱-۹
	(مراد غریب)		
۱-۱۷	قَالَ الضُّعَفٰٓؤُا	کہیں گے کمزور لوگ	۲۱-۱۴
۱-۲۱	اَضْعَفُ نَاصِرًا	کس کے مددگار کمزور ہیں	۲۴-۷۲
۱-۲۲	اَضْعَفُ جُنْدًا	زیادہ کمزور فوجی حیثیت میں	۷۵-۱۹
۱-۲۲	اِنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا	بے شک تم میں سستی ہے	۶۶-۸
۱-۲۲	خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	بنایا تم کو کمزوری سے	۵۴-۳۰
۱-۲۲	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ (ای اضعافا)	دونا مزہ زندگی میں اور دونا مرنے میں	۷۵-۱۷
۱-۲۲	ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ	دونا عذاب آگ کا	۳۸-۷

۲۲-۱ جَزَآءُ الضِّعْفِ — بدلہ دونا — ۳۷-۳۴

۲۲-۱ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ — اپنا پھل دو چند — ۲۶۵-۲

۲۲-۱ اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً — دو گنے پر دو گنا (سود) — ۱۳۰-۳

۲۲-۱ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً — کئی گنا — ۲۴۵-۲

ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضُعْفًا) و ضَعِفَ (یَضْعَفُ ضَعَافَةً و ضَعَافِیَةً) کمزور ہوا۔ ضَعَّفَ (یُضَعِّفُ تَضْعِیْفًا) الشیء۔ دو چند کیا
ضَاعَفَہ۔ اَضْعَفَہ۔ اس کو دو چند کیا، یا کمزور سمجھا۔ ضد۔ ضَعُفَ۔ قوت
اور استئیں کمی۔ ضُعْفٌ۔ کمزوری۔ ضِعْفٌ۔ دو چند ج اَضْعَاف
ضَعِیْف ج ضِعَاف۔ ضُعَفَآء

ضغث

خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا — اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا — ۴۴-۳۸

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ — خیالی خواب ہیں — ۴۴-۱۲

(اختلاط)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (قرآن) پریشان خواب ہیں — ۵-۲۱

ضَغَثَ (یَضْغَثُ ضَغْثًا) الحدیث خلطہ۔ اَضْغَثَ الحالم
الرؤیا۔ بیان کیا ایسا خواب جو ملتبس ہو۔ ضِغْثٌ۔ حشیش۔ یُخلط
فیھا الرطب والیابس۔ ضِغْثٌ من الخبر والامر غلط ملط بات۔
جس کی حقیقت نہ ہو ج اَضْغَاث

ضغن

اَضْغَانَهُمْ (احقادھم) دل کے کینے اور خفگیاں — ۲۹،۳۷-۴۷

ضَغِنَ (یَضْغَنُ ضَغَنًا) علیہ۔ حقد۔ ضَغِنَ الیہ مال۔
ضِغْنٌ ج اَضْغَان۔ حقد۔ شوق۔ میل۔ جوہر۔ فرس ضاغن
وہ گھوڑا جو بغیر مارے نہ چلے۔ عود ضغن۔ ٹیڑھی لکڑی

ضفدع

وَالضَّفَادِعَ — اور مینڈک — (۱۳۳-۷)

(واحد ضفدع)۔ ضَفْدَعَ الماءُ۔ پانی میں مینڈک بکثرت ہوگئے

ضلل

۱-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ — نہیں بہکا تمہارا رفیق — ۲-۵۳

۱-۱ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ — تو وہ بہکا سیدھی راہ سے — ۱۰۸-۲

۱-۱ ضَلَّ سَعْيُهُمْ (بطل عملھم) اکارت گئی کوشش ان کی — ۱۰۵-۱۸

۱-۱ ضَلَّ عَنْكُمْ (ذھب عنکم) اور جاتے رہے تم سے — ۹۴-۶

۱-۱ وَضَلَّ عَنْهُمْ (غاب) — اور کھوئی ان سے — ۲۴-۶

۱-۱ ضَلُّوْا عَنَّا (غابوا) — غائب ہوگئے ہم سے — ۳۹-۶

۱-۱ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ — کیا تم نے بہکایا میرے بندوں کو — ۱۷-۲۵

۱-۱ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا — بے شک میں بہک جاؤں گا — ۵۶-۶

۱-۱ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ — کہو اگر بہکا ہوا ہوں — ۵۰-۳۴

۱-۱ ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ — جب ہم رل گئے زمین میں — ۱۰-۳۲
(غبنا فیھا بان صرنا ترابا)

۲-۱ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (احبط) کھو دئے اللہ نے انکے اعمال — ۱-۴۷

۲-۱ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہیں بہکایا ہم کو مگر گنہگاروں نے — ۹۹-۲۶

۲-۱ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ — اور راہ سے بہکایا ان کو اللہ نے — ۲۳-۴۵

۲-۱ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ — دونوں نے گمراہ کیا جنوں اور انسانوں نے — ۲۹-۴۱

۲-۱ فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا — پھر انہوں نے بہکا دیا ہم کو راہ سے — ۶۷-۳۳

۲-۱ هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا — ان لوگوں نے ہم کو بہکایا — ۳۹-۷

۲-۱ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا — اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو — ۷۷-۵

۲-۱ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ — ان بتوں نے گمراہ کیا — ۳۶-۱۴

۳-۱ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا — سو وہ بہکا پھرے گا — ۱۰۸-۱۰

۳-۱ فَلَا يَضِلُّ وَلَا — آدم نہ بہکے گا — ۱۲۳-۲۰

۳-۱ لَا يَضِلُّ رَبِّیْ — نہیں بہکتا رب میرا — ۵۲-۲۰

۳-۱ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا — اگر بھول جائے دو عورتوں میں سے ایک — ۲۸۲-۲
(تنسی)

۳-۱ اَنْ تَضِلُّوْا — ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ — ۱۷۶-۴

۳-۲ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا — گمراہ کرتا ہے اس مثال کے ساتھ — ۲۶-۲

۳-۲ اَنْ يُّضِلُّوْكَ — تم کو بہکا دیں — ۱۱۳-۴

۳-۲ (عن قضاء الحق)

۳-۲ لَا يَهْدِیْ مَنْ يُّضِلُّ — نہیں راہ دیتا جسکو بھٹکاتا ہے — ۳۷-۱۶

۳-۲ يُّضْلِلْهُ — بہکائے اس کو — ۳۹-۶

۳-۲ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (یحبط) کبھی نہ اکارت کریگا انکے عمل — ۴-۴۷

۳-۲ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا (لیصرفنا) یہ تو ہم کو ابھی بہکانا چاہتا تھا — ۴۲-۲۵

۳-۲ اَنْ يُّضِلَّهٗ — اسے گمراہ کرے — ۱۲۵-۶

۳-۲ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ — جس کو گمراہ کرے اللہ — ۱۸۶-۷

۳-۲ اَنْ يُّضِلَّهُمْ — یہ کہ گمراہ کرے ان کو — ۶۰-۴

۳-۲	وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّا	اور نہیں بہکاتے مگر	۱۱۳-۴
۳-۲	اَلَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ	بہکاتے ہیں	(۲۵-۱۶)
۳-۲	لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ	یہ کہ تمہیں بہکا دیں	۶۹-۳
۳-۲	تُضِلُّ بِهَا	بہکائے تو	۱۵۴-۷
۲-۴	يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بہکائے جاتے ہیں اسکے ساتھ کافر	۳۸-۹
۹-۲	وَلَاُضِلَّنَّهُمْ	ضرور میں انہیں گمراہ کردوں گا	۱۱۹-۴

(من الحق بالوسوسۃ)

۲۱-۱	وَاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ	اور زیادہ بھولا ہوا	۷۷-۵
۲۱-۱	بَلْ هُمْ اَضَلُّ	بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں	۱۷۸-۷
۲۱-۱	وَاَضَلُّ سَبِيْلًا	اور زیادہ بھولا ہوا راہ سے	۳۴-۲۵
۱۵-۱	ضَآلًّا فَهَدٰى	بھٹکتا پھر راہ سجھائی	۷-۹۳

(ج ضلال)

۱۵-۱	اِنَّا لَضَآلُّوْنَ	ہم راہ بھول آئے ہیں	۲۶-۶۸
۱۵-۱	هُمُ الضَّآلُّوْنَ	وہ ہیں بہکے ہوئے	۹۰-۳
۱۵-۱	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ	یہ لوگ ہیں گمراہ	۳۲-۸۳
۱۵-۱	وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ	اور میں تھا چوکنے والا	۲۰-۲۶

(من الجاہلین)

۱۵-۱	كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ	تھے ہم قوم بہکے ہوئے	۱۰۷-۲۳
۱۵-۱	عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اور نہ راہ گمراہوں کا	۷-۱
۲۲-۱	لَفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ	غلطی میں اور سودا میں	۲۴-۵۴
۲۲-۱	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	گمراہی ظاہر میں	۱۶۴-۳
۲۲-۱	لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ	دور کی بھٹک میں	۲۷-۵۰
۲۲-۱	ضَلٰلًا بَعِيْدًا	دور کی گمراہی	۳۶-۴
۲۲-۱	هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ	گمراہی دور کی	۱۲-۲۲

(ہلاک)

۲۲-۱	لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ	اپنی قدیمی غلطی میں	۹۵-۱۲
۲۲-۱	الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی بدلے ہدایت کے	۱۶-۲
۲۲-۱	عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ	ثابت ہوئی ان پر گمراہی	۲۹-۷
۲۲-۱	لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ	میں بہکا ہوا نہیں	۶۱-۷
۲۲-۳	فِيْ تَضْلِيْلٍ	غلطی خسارہ اور ہلاکت میں	۲-۱۰۵

(خسار و ہلاک)

۱۵-۲	مَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ	کوئی بہکانے والا	۳۷-۳۹
۱۵-۲	اَلْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا	بہکانے والوں کو اپنا مددگار	۵۱-۱۸

(الشیاطین)

ضَلَّ (يَضِلُّ ضَلَالَةً وَضَلَالًا) بھولا راہ نہ پائی، چوک گیا، غلطی کی، ضَلَّ الشَّيْءُ عَنْهُ گم ہو گئی یا تلف ہو گئی۔ ضَلَّ سَعْيُهٗ۔ کامیاب نہ ہوا۔ ضَلَّ الرَّجُلُ۔ آدمی مرا اور مٹی میں مل گیا۔ ضَلَّلَهٗ۔ گمراہ کیا، تباہ اور ہلاک کیا۔ اَضَلَّ الشَّيْءَ۔ اَضَاعَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ۔ دَفَنَهٗ۔ غَيَّبَهٗ۔ مَضْلُول۔ بڑا گمراہ۔ مُضِلٌّ۔ شراب۔ ضِلُّ ابْنِ ضِلٍّ۔ حرامزادہ یا جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

ضمر

۱۵-۱	وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	ہر دبلے اونٹ پر	۲۷-۲۲

(بعیر مہزول)

ضَمَرَ وَضَمُرَ (يَضْمُرُ ضُمُوْرًا) هَزَلَ۔ دق و قل لحمہ۔ ضامر ج ضُمَّرٌ۔ ضَوَامِرُ۔ ضُمْرٌ۔ دبلا ہونا۔ ضَمِيْرٌ ج ضَمَائِرُ۔ باطن انسانی، اَضْمَرَ الْاَمْرَ۔ اَخْفَاهَا۔ ضِمَار۔ خلاف العیان

ضمم

۱۱-۱	وَاضْمُمْ يَدَكَ	اور ملا لے اپنا ہاتھ	۲۲-۲۰
۱۱-۱	وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ	اور ملالے اپنا بازو اپنی طرف	۳۲-۲۸

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ موسٰی علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا۔ تو اپنا ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے۔ تو خوف دور ہو جاتا۔ ویسے جانور بھی خوف کے وقت پر کھول دیتے ہیں اور اڑ جاتے ہیں اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا۔

ضَمَّ (يَضُمُّ ضَمًّا) الشَّيْءَ جَمَعَهٗ۔ ضَمَّ الشَّيْءَ اِلَيْهِ تَبَنَّاهُ۔ ضَمَّ الحروف ضمہ دیا۔ ضمیم ج۔ ضمیمہ۔ اصل کتاب کے ساتھ اور مضمون الحاق کرنا

ضنک

۲۲-۱	مَعِيْشَةً ضَنْكًا	گزران تنگی کی	۱۲۴-۲۰

ضَنُكَ (يَضْنُكُ ضَنَاكَةً وَضُنْكًا وَضُنُوْكَةً) ضاق۔ ضناك۔ ضُنُكٌ۔ زکام

ضنن

۱۷-۱	عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ	غیب کی بات بتانے میں بخیل	۲۴-۸۱

(بخیل)

ضَنَّ (يَضَنُّ ضِنًّا وَضِنَّةً وَضَنَانَةً وَمَضَنَّةً) بخل۔ ضَنِيْن۔ بَخِيْل۔

ضوء

۱-۲ اَضَاءَ لَهُمْ — چمکی ان کے لئے — ۲-۲۰

۱-۲ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ (اناث) — روشن کر دیا جو اسکے گرد ہے — ۲-۱۷

۲-۲ زَيْتُهَا يُضِيْئُ — مگر روشنی کر دیوے اس کا تیل — ۲۴-۳۵

يَأتِيْكُمْ بِضِيَاءٍ — لائے تم کو کہیں سے روشنی — ۲۸-۷۱

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً — بنایا سورج کو چمک — ۱۰-۵

ضِيَاءً وَّذِكْرًا — روشنی — ۲۱-۴۸

ضَاءَ (يَضُوْءُ ضَوْءً وَضِيَاءً) القمرُ۔ چاند روشن ہوا، اَضَاءَ البيتَ نَوَّرَهُ۔ ضَوْءٌ ج اَضْوَاءٌ۔ ضِيَاءٌ۔ ضِوَاءٌ) نور۔ تَضَوَّءَ۔ خود اندھیرے میں کھڑا ہوا، تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں، ان کو دیکھ سکے

ضهی

۴-۳ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ — ریس کرتے ہیں بات ان لوگوں کی — ۹-۳۰

(يشابهون)

ضَاهِيَ (تَضْهِيْ ضَهْيًا) الرجلَ۔ شَاكَلَهُ وشَابَهَهُ۔ مانند ہوا یای اور ء دونوں سے پڑھا جاتا ہے، ضَهْيًا۔ ہم شکل آدمی،

ضیر

۲۲-۱ قَالُوْا لَا ضَيْرَ — بولے کچھ ڈر نہیں ہے — ۲۶-۵۱

ضَارَهُ (يَضِيْرُ ضَيْرًا) الامرُ۔ اَضَرَّ بِهِ

ضیز

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى — اسوقت یہ بات بڑی بھونڈی ہے — ۵۳-۲۲

(جائرة) ضَازَ (يَضِيْزُ ضَيْزًا) جار۔ ضَيْزًا۔ اِعوجاج۔ ضَازَ حَقَّهُ۔ اس کا حق چھین لیا،

ضیع

۱-۲ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ — کھو بیٹھے نماز — ۱۹-۵۹

(تركها)

۲-۳ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ — نہیں اکارت کرتا۔ — ۳-۱۷۱، ۹-۱۲۱

۲-۳ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ — تاکہ ضائع کرے — ۲-۱۴۳

۲-۳ لَا اُضِيْعُ — میں نہیں ضائع کرتا — ۳-۱۹۵

۲-۳ لَا نُضِيْعُ — ہم اکارت نہیں — ۷-۱۷۰، ۱۲-۵۶، ۱۸-۳۰

ضَاعَ (يَضِيْعُ ضَيْعًا وضَيْعَةً وضِيَاعًا) فَقَدَ وهَلَكَ، ضَيَّعَهُ اَضَاعَهُ۔ ضائع کر دیا،

ضیف

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا — ان دونوں کی ضیافت کریں — ۱۸-۷۷

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ — اس سے لینے لگے اسکے مہمانوں کو — ۵۴-۳۷

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ — مہمان ابراہیم سے — ۱۵-۵۱، ۱۵-۲۴

فِيْ ضَيْفِيْ — میری مہمانوں کی بابت — ۱۱-۷۸

ضَافَهُ (يَضِيْفُ ضَيْفًا وضِيَافَةً) اس کے پاس بطور مہمان ٹھہرا یا ضیافت مانگی۔ ضَيَّفَهُ۔ قَدَّمَ لَهُ الضِّيَافَةَ۔ ضَيْفٌ ج اَضْيَافٌ ضُيُوْفٌ۔ مضاعف۔ باز خوانده بدبگرے،

ضیق

۱-۱ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا — اور تنگ ہوا دل میں — ۱۱-۷۷، ۲۹-۳۳

۱-۱ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ — تنگ ہو گئی ان پر زمین — ۹-۱۱۸

۱-۱ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ — اور تنگ ہو گئی تم پر زمین — ۹-۲۵

۳-۱ يَضِيْقُ صَدْرُكَ — تیرا جی رکتا ہے — ۱۵-۹۷

۳-۱ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ — اور رکتا ہے جی میرا — ۲۶-۱۳

۳-۱۱ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ — تاکہ تنگ پکڑو اس کو — ۶۵-۶

۱۵-۱ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ — تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا جی — ۱۱-۱۲

۱۷-۱ مَكَانًا ضَيِّقًا — ایک جگہ تنگ میں — ۲۵-۱۳

۱۷-۱ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا — اس کے سینہ کو تنگ — ۶-۱۲۵

۲۲-۱ فَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ — اور نہ ہو تنگی میں — ۱۶-۱۲۷

ضَاقَ (يَضِيْقُ ضَيْقًا) تنگ ہوا۔ ضَيْقٌ۔ ضَائِقٌ۔ ضَيِّقٌ۔ فاعل۔ الرجلُ بخیل یا فقیر ہوا۔ ضَيْقَةٌ۔ سوء الحال۔ مَضِيْقٌ ج مَضَائِقُ۔

ط (۹)

طبع

۱-۱ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (ختم الله) — مہر کر دی اللہ نے — ۴-۱۵۵

۲-۱ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ — مہر لگائی گئی ان کے دلوں پر — ۹-۸۸

۳-۱ يَطْبَعُ اللّٰهُ — مہر کر دیتا ہے اللہ — ۷-۱۰۱

۳-۱ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ — اور ہم مہر لگا دیتے ہیں انکے دلوں پر

(نختم)

طَبَعَ (يَطْبَعُ طَبْعًا) الشيءَ۔ صَوَّرَهُ بِصُوْرَةٍ۔ طَبَعَ عَلَيْهِ۔ طَبَعَ اللّٰهُ الخلقَ۔ خَلَقَهُمْ۔ طَبْعٌ۔ سرشت وخو ج طِبَاعٌ۔

مَخاتم ج طَوابِعُ ۔ طباعت چھپائی ۔ طَبَّاع چھاپنے والا ۔ طبیعت ج طبائع متقدمین حکماء چار خلط کے قائل ہیں جن کو طبیعات سے پکارتے ہیں ۔ مَطبَع ۔ پریس مِطبَع ۔ چھاپنے والی مشین ۔ علم طبعیات ۔ اشیاء کی خاصیت سے بحث

طبق

۱-۲۲ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ چڑھنا ہے تم کو سیڑھی پر سیڑھی ایک حال سے دوسرے حال میں ۸۴-۱۹

۲۲-۳ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا آسمان تہ پر تہ ۶۷-۳

طَبِقَتْ (يَطْبَقُ طَبَقًا) یدٗ کا ۔ خلاف انبسطت ۔ طابقہ ۔ از افعال مقاربہ ۔ طِبَاقًا مُطَابَقَةً ۔ وافقہ ۔ طابق بین قمیصین ۔ ایک پر دوسری رکھی ۔ اَطْبَقَ اللیلُ ۔ اَظْلَمَ ۔ اَطْبَقَ النجومُ ۔ کثرت وظہرت ۔ اَطْبِقْ شَفَتَيْكَ ۔ چپ رہ ۔ طِبْق ۔ موافق ، بھلا اور سطح زمین ج طَبَقَات ۔ فقار الظہر ریڑھ کی ہڈیاں (الناس اَطْبَاقًا) مختلف حال ۔ اَطْبَاقُ الرأس ۔ سر کی ہڈیاں ۔ تطبیق ۔ تپ مُطْبِقَة

طحو ، طحی

۱-۱ وَمَا طَحٰهَا (بسطها) اور جیسا کہ اسے پھیلایا ۹۱-۶

طَحَا (يَطْحُو طَحْوًا) الشیئَ بسطہ ۔ طَحَا (يَطْحِي طَحْيًا) الشیئَ بسطہ

داوی یائی دونوں میں اہل لغت لے آتے ہیں

طرح

۱-۱۱ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا یا پھینک دو اس کو کسی ملک میں ۱۲-۹

طَرَحَ (يَطْرَحُ طَرْحًا) الشیئَ پھینکا ۔ طَرَحَتِ الْاُنْثٰى ۔ عورت نے اسقاط کیا طِرْح (المطروح) جنین اسقاط شدہ ۔ طَرَّاح ۔ طُرُوح ۔ طَرْحہ ۔ دو ممکان

طرد

۱-۱ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ اگر میں نے ان کو ہانک دیا ۱۱-۳۰

۱-۳ فَتَطْرُدَهُمْ کر تو ان کو دور کرنے لگے ۶-۵۲

۱-۱۳ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ اور مت دور کر ۶-۵۲

(لاتبا عدهم)

۱-۱۵ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ نہیں ہیں ہانکنے والا ۱۱-۲۹

۱-۱۵ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نہیں ہیں مومنوں کو ہانکنے والا ۲۶-۱۱۴

طَرَدَ (يَطْرُدُ طَرْدًا) ابعد ۔ طَرَّاد چھوٹی جہاز ۔ جلد رفتار ۔ طَرَدَ الابل ساقہا ۔ طَرِيدَان ۔ دن رات

طرف

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ چھپی نگاہ سے ۴۲-۴۵

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ نیچی نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ ، ۳۸-۵۲ ، ۵۵-۵۶

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ نہ پھر کر آئیں گی ان کی طرف ان کی ۱۴-۴۳

(بصرهم بل بقی مفتوحۃ) آنکھیں

لِيَقْطَعَ طَرَفًا (ج اَطْرَاف) تاکہ ہلاک کرے ایک جماعت کو ۳-۱۲۷

يَرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ پھر آئے تیری طرف نظر تیری ۲۷-۴۰

طَرَفَيِ النَّهَارِ دونوں طرف دن کے ۱۱-۱۱۵

مِنْ اَطْرَافِهَا اس کے کناروں سے ۱۳-۴۱

طَرَفَ (يَطْرِفُ طَرْفًا) بصرہ ۔ آنکھ کے پپوٹے کو دوسرے پر رکھا ۔ طَرَفَتْ عَيْنُهٗ ۔ تحرکت ۔ طَرْف ۔ چشم ۔ طَرْفَة ۔ ایک چشم ۔ طَرْفَةُ الْعَيْنِ آنکھ کا جھپکنا ۔ طَرَف ۔ پارہ ہر چیز و کردہ موم ج اَطْرَاف اور کنارہ ہر چیز ۔ اَطْرَف طُرْفَة السین میں آیا ۔

طرق

۱-۱۵ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ قسم ہے آسمان اور رات کو آنے والے کی ۸۶-۱۱

۱-۱۷ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ایک راہ سیدھی پر ۴۶-۳۰

۱-۱۷ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا اِلَّا نہ دکھلائے ان کو سیدھی راہ ۴-۱۶۹

طَرِيْقَ مگر راہ دوزخ کی ۴-۱۶۹

۱-۱۷ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا ڈال ان کے لئے راستہ ۲۰-۷۷

۱-۱۷ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اچھی راہ روش والا ۲۰-۱۰۴

۱-۱۷ عَلَى الطَّرِيْقَةِ راہ پر ۷۲-۱۶

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-۶۳

سَبْعَ طَرَآئِقَ سات راستے مراد آسمان ۲۳-۱۷

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوئے ۷۲-۱۱

طَرَقَ (يَطْرُقُ طَرْقًا وطُرُوْقًا) القومَ ۔ رات کے وقت ان پر آیا ۔ طَارِق [illegible] طُرَّاق و اَطْرَاق ۔ رات کو آنے والا یا صبح کا ستارہ [illegible] الطَّرِيْق الْمُسْجِدَ مسجد کو راستہ بنایا ۔ طَرِيْق ۔ راستہ ج طُرُق ، اَطْرِقَة طَرِيْقَة ج طَرَائِق ۔ سیرت ، حالت ، مذہب ۔ طَرَائِق ۔ راستے ۔ تَطَرَّقَ اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف راستہ معلوم کیا

طرو ، طری

۱-۱۷ لَحْمًا طَرِيًّا تازہ گوشت ۱۶-۱۴ ، ۳۵-۱۲

طَرُوَ (يَطْرُوْ) و طَرِيَ (يَطْرٰى) طَرَاوَةً و طَرَاءَةً و طَرَاءً و طَرَاةً اللحمُ گوشت تازہ ہوا ۔ طَرَّاهُ ۔ اس کو تازہ بنایا ۔ اَطْرَوَات ۔ تازہ چیزیں

طعم

۱-۱ فِيْمَا طَعِمُوْا (اکلوا من الخمر) جو کہ پہلے کھا چکے ۵-۹۳

۱-۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ جب کھانا کھا چکو ۳۳-۵۳

۲-۱ اَطْعَمَهٗ اس کو کھلانا ۳۶-۴۷

۲-۱ اَطْعَمَهُمْ ان کو کھلایا ۱۰۶-۴

۱۱-۱ اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا دونوں نے کھانا مانگا اس گاؤں کے لوگوں سے ۱۸-۷۷
(طلبا منہم الطعام)

۱-۳ يُطْعِمُهٗ کھلاتے اس کو ۶-۱۴۵

۱-۵ لَمْ يَطْعَمْهُ (ینقد) اس کو نہ چکھا ۲-۲۴۹

۱-۳ لَا يَطْعَمُهَا نہ کھاتے اس کو ۶-۱۳۸

۲-۳ وَهُوَ يُطْعِمُ (یرزق) وہ کھانا دیتا ہے ۶-۱۴

۲-۳ يُطْعِمُنِيْ وہ مجھے کھلاتا ہے ۲۶-۷۹

۲-۳ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ اور کھانا کھلاتے ہیں ۷۶-۸

۲-۳ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ یہ کہ مجھے کھلائیں ۵۱-۵۷

۲-۳ تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو ۵-۸۹

۲-۳ اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ کیا ہم کھانا کھلائیں ۳۶-۴۷

۲-۳ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ہم کھانا نہ دیتے مسکینوں کو ۷۴-۴۴

۲-۳ نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ ہم تم کو کھلاتے ہیں ۷۶-۹

۲-۴ وَلَا يُطْعَمُ اور وہ نہیں کھلایا جاتا ۶-۱۴

۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو ۲۲-۳۶

۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو ۲۲-۲۸

۱-۱۵ عَلٰى طَاعِمٍ کھانے والے پر ۶-۱۴۵

۲-۲۲ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ کھانا دس مسکینوں کا ۵-۸۹

۲-۲۲ اِطْعَامُ سِتِّيْنَ کھلانا ساٹھ مسکینوں کا ۵۸-۴

۲-۲۲ اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ کھلانا ۹۰-۱۴

۱-۲۲ اَزْكٰى طَعَامًا ستھرا طعام ۱۸-۱۹

۱-۲۲ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ایک خوراک پر ۲-۶۱
(ج اطعمۃ)

۱-۲۲ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ نہ بدلے اس کا مزہ ۴۷-۱۵
(ج طعوم)

۱-۲۲ طَعَامُ مِسْكِيْنَ کھانا مسکینوں کا ۲-۱۸۴

۱-۲۲ كُلُّ الطَّعَامِ ہر ایک کھانا ۳-۹۳

۱-۲۲ اِلٰى طَعَامِهٖ اپنے کھانے کی طرف ۸۰-۲۴

۱-۲۲ وَطَعَامُهٗ اور اس کا کھانا ۵-۹۶

۱-۲۲ اِلٰى طَعَامِكَ اپنے کھانے کی طرف ۲-۲۵۹

۱-۲۲ وَطَعَامُكُمْ اور تمہارا طعام ۵-۵

طَعِمَ (يَطْعَمُ طُعْمًا) الشیئ۔ ذاقہ۔ طَعِمَ (طَعْمًا وطعامًا) الطعام کھانا کھایا۔ طَعَمَ (يَطْعَمُ طَعْمًا) شبع۔ طَعامِیّ۔ روٹی بیچنے والا۔ مَطْعَمٌ ہوٹل ج مَطَاعِمُ۔ مِطْعَمٌ۔ مہمان نواز رجل ذو طُعْمٍ عقلمند

طعن

۱-۱ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (عابوا) اور عیب لگائے تمہارے دین میں ۹-۱۲

۱-۲۲ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ اور عیب لگانے کو دین میں ۴-۴۶

طَعَنَ (يَطْعُنُ طَعْنًا وَطَعَنَانًا) الرجل۔ عیب لگایا۔ طَعَنَ (يَطْعُنُ طَعْنًا) بالرمح۔ نیزہ مارا۔ طاعون ج طواعین۔ طُعِنَ الرجلُ۔ کو طاعون کا پھوڑا نکلا۔ طَعِيْنٌ۔ مَطْعُوْنٌ جس کو عیب لگا۔ طعنہ۔ عام مشہور لفظ ہے۔

طغو

بِطَغْوٰهَا (بسبب طغیانہا) اپنی سرکشی سے ۹۱

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ کفر کرے شیطان کا ۲

عَبَدَ الطَّاغُوْتَ بندے شیطان کے ۵

اَنْ يَّتَحَاكَمُوْا اِلَى الطَّاغُوْتِ یہ کہ فیصلہ لیجائیں شیطان کے پاس ۴
(الکثیر الطغیان)

طَغٰى (يَطْغُوْ طُغْوًا وطُغْوَانًا) جاوز القدر وَالحدّ۔ طاغوت کلُّ مُعْتَدٍ۔ کل راس ضلال۔ الشیطان۔ الصارف عن الطریق الخیر۔ کل معبود من دون اللہ ج طواغ وطواغیت۔ بنو الاوثان

طغی

۱-۱ اَمَّا مَنْ طَغٰى جس کی ہو شرارت ۷۹-۳۷

۱-۱ اِنَّهٗ طَغٰى (فرعون) اس نے سر اٹھایا ۲۰-۲۴
(علا فی الکفر)

۱-۱ لَمَّا طَغَى الْمَآءُ (ارتفع) جب پانی ابلا ۶۹

۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى بہکی نہیں نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ۵۳-۱۷
(ما تجاوز حدہ)

١-١ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ — سر اٹھایا ملکوں میں — ٨٩-١١

١-٢ مَا أَطْغَيْتُهُ (اضللته) — میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا — ٥٠-٢٧

١-٣ أَنْ يَطْغَى — یا زیادتی کرے — ٢٠-٤٥

١-٣ لَيَطْغَى — سر چڑھتا ہے — ٩٦-٦

١-١٣ أَلَّا تَطْغَوْا (لاتجوروا) — زیادتی نہ کرو — ٥٥-٩

١-١٣ وَلَا تَطْغَوْا — اور حد سے نہ بڑھو — ١١-١١٣

١-١٥ بِالطَّاغِيَةِ — اچھال کر — ٦٩-٥

(الصاعقة وطغيان)

١-١٥ قَوْمٌ طَاغُونَ — یہ لوگ شرارت پر ہیں — ٥٢-٥٣

١-١٥ قَوْمًا طَاغِينَ — حد سے نکل چلنے والے — ٣٧-٣٠

١-١٥ إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ — تھے ہم حد سے بڑھنے والے — ٦٨-٣١

١-١٥ لِلطَّاغِينَ مَآبًا — شریروں کا ٹھکانا — ٧٨-٢٢

١-٢١ أَظْلَمَ وَأَطْغَى — بڑے ظالم اور بڑے شریر — ٥٣-٥٢

١-٢٢ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا — مگر شرارت بڑی — ١٧-٦٠

١-٢٢ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (ضلالتهم) — اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ اندھے ہیں — ٢-١٥

طَغَى وطَغِيَ (يَطْغَى طُغْيًا وطُغْيَانًا) الكافرُ. غلا في الكفر. طغى الرجلُ. اسرف في الظلم والمعاصي. طغى الماءُ. ارتفع. طاغي ظالم ج طُغاة. طاغوت مر طاغية. جبار متکبر زیادتی کرنے والا. لقب ملوك الروم

طفا

١-٢ أَطْفَأَهَا اللَّهُ — بجھایا اس کو اللہ نے — ٥-٦٤

٢-٣ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ — یہ کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی — ٩-٣٢

٢-١١ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ — کہ بجھا دیں اللہ کی روشنی — ٦١-٨

طَفِئَتْ (يَطْفَأُ طُفُوءًا) النارُ. آگ بجھ گئی. طفئت عليه. ... أَطْفَأَ نارَ الفتنة والحرب. سكّنها

طفف

٢-١٥ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ — خرابی ہے گھٹانے والوں کی — ٨٣-١

طَفَّفَ (يُطَفِّفُ طَفًّا) المكيالَ. نقّصه. طفّف على اهله. بخل کیا

طفق

١-١ طَفِقَ مَسْحًا — لگا جھاڑنے — ٣٨-٣٣

١-١ طَفِقَا يَخْصِفَانِ — لگے جوڑنے — ٧-٢١، ٢٠-١٢١

طَفِقَ (طَفِقَ يَطْفِقُ طَفْقًا وطُفُوقًا) شروع ہوا.

طفل

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا — پھر تم کو نکالتا ہے لڑکا — ٤٠-٦٧

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا — پھر ہم تم کو نکالتے ہیں لڑکا — ٢٢-٥

أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ — یا کہ وہ لڑکے — ٢٤-٣١

بَلَغَ الْأَطْفَالُ — پہنچے لڑکے — ٢٤-٥٩

طَفَلَ (يَطْفُلُ طُفُولًا) دخل في الطفل. بچپن میں داخل ہوا. أطفلت الأنثى. عورت بچہ والی بنی. طفّل الرجلُ. صار طُفَيْلِيًّا. ہر چھوٹی چیز کو بھی کہتے ہیں (هو يسعى لي في اطفال الحاجات) طفل سم بچپن تطفّل. بچوں کی سی حرکات کیں. طفولية. طفالة. طفولة. بچپن کی حالت. طُفَيْلِي. وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جاوے. طفیل واسطہ.

طلب

١-٣ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا — اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا — ٧-٥٤

١-١٥ ضَعُفَ الطَّالِبُ (عابد) — بودا ہے چاہنے والا — ٢٢-٧٣

١-١٦ وَالْمَطْلُوبُ (معبود) — اور جن کو چاہتا ہے — ٢٢-٧٣

١-٢٢ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا — پھر نہ لا سکے تو اس کو ڈھونڈ کر — ١٨-٤١

(حیلۃ تن دکھا)

طَلَبَ (يَطْلُبُ طَلَبًا) التمسَ. چاہی. طلب اليه. رغب. طالب ج طَلَبَة. طُلّاب. طُلَّب. طُلُوب. ج طُلَب. طَلِيب ج طُلَبَاء. مَطْلَب ج مَطَالِب بمعنی مقصد. مطلوب ج مطاليب.

طالوت

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ — طالوت نکلا فوجیں لے کر — ٢-٢٤٩

طَالُوتَ مَلِكًا — طالوت کو بادشاہ — ٢-٢٤٧

یہ ایک عجمی نام ہے. نسل لوک اور انبیا میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسف سے تھا. علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط شکل میں بڑا خوبصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی بڑا آدمی نہ تھا بلکہ اس کی پہلی زندگی بالکل غیر معروف تھی. اسی لئے کسی نے اس کو کمہار کسی نے چرواہا بیان کیا. اور کسی نے دباغ کہہ دیا. مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو بوجہ علم و جسم کے سلطنت کیلئے اسی کو پسند فرمایا. اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

طلح

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ — اور کیلے تہہ بر تہہ — ۵۶-۲۹

(شجر الموز)

طَالِحٌ۔ بدبخت ج طَالِحُوْنَ۔ طُلَّحٌ۔ ضد۔ صَالِحٌ۔ اہل لغت نے طلح کے معنی۔ موز۔ موبز۔ کیلا۔ ام غیل کیکر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موز اور کیکر لکھ دیا ہے۔ اور کیکر کے پتوں اور پھلیوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والجنی کیکر کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیکر میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اسلئے یہ مراد اسی وقت ہو سکتی ہے جبکہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضور نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہونگے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالمراد۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے

طلع

۱-۱ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ — جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے — ۱۸-۱۷

۱-۷ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ — کیا جھانک کر آیا ہے غیب کو — ۱۹-۷۹

۱-۷ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ — پھر جھانکا اس کو — ۳۷-۵۵

۱-۷ لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ — اگر جھانک کر دیکھے تو ان کو — ۱۸-۱۸

۲-۱ وَجَدَهَا تَطْلُعُ — پایا اس کو کہ نکلتا ہے — ۱۸-۹۱

۲-۲ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ — مطلع کرے تم کو اوپر غیب کے — ۳-۱۷۹

۳-۷ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ — وہ جھانک لیتی ہے دل — ۱۰۴-۷

(تشرف)

۳-۷ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ (تظهر) — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے — ۵-۱۳

۳-۷ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى (انظر) — جھانک کر دیکھوں میں موسےٰ کے رب کو — ۲۸-۳۸

۳-۷ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى — پھر جھانک کر میں دیکھوں — ۴۰-۳۷

۱۵-۷ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ — کیا ہو تم جھانک کے دیکھنے والے — ۳۷-۵۴

۱-۱۸ مَطْلِعَ الشَّمْسِ — سورج نکلنے کی جگہ — ۱۸-۹۱

۱-۱۸ مَطْلَعِ الْفَجْرِ — صبح کے نکلنے تک — ۹۷-۵

۲۲-۱ طُلُوْعِ الشَّمْسِ — سورج نکلنے سے پہلے — ۲۰-۱۳۰

طَلْعٌ نَّضِيْدٌ — خوشہ ہے کہ تہہ بر تہہ — ۵۰-۱۰

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ — اسکا خوشہ جیسے سر شیطان کے — ۳۷-۶۵

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ — جن کا گابھا ملائم ہے — ۲۶-۱۴۸

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ — پھل کے گچھے — ۶-۹۹

طَلَعَ (يَطْلُعُ طُلُوْعًا و مَطْلَعًا) الْكَوْكَبُ۔ ستارہ نمودار ہوا طَلَعَ النَّخْلُ میوہ نکالا۔ طَلُعَ (يَطْلُعُ) و طَلِعَ (يَطْلَعُ طُلُوْعًا) الْجَبَلُ۔ پہاڑی پر چڑھا۔ طَلَعَ عَلَى الْاَمْرِ۔ علم۔ مَطْلَعٌ۔ سیڑھی۔ طَالَعَ (مُطَالَعَةً) الْكِتَابَ کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ۔ فال والوں کے نزدیک تاروں کی تاثیر میں اچھی یا بری قسمت والا۔

طلق

۳-۱ فَاِنْ طَلَّقَهَا (تیسری طلاق) — پھر اس نے عورت کو طلاق دی — ۲-۲۳۰

۳-۱ اِنْ طَلَّقَكُنَّ — اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو — ۶۶-۵

۳-۱ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ (اردتم الطلاق) — جب تم عورتوں کو طلاق دو — ۶۵-۱، ۲-۲۳۱

۳-۱ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ — طلاق دی تم نے عورتوں کو — ۲-۲۳۷

۸-۱ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ — اور چل کھڑے ہوئے کئی سردار — ۳۸-۶

۸-۱ فَانْطَلَقَا — دونوں چل کھڑے ہوئے — ۱۸-۷۱، ۷۴، ۷۷

۸-۱ فَانْطَلَقُوْا — وہ چلے — ۶۸-۲۳

۸-۱ اِذَا انْطَلَقْتُمْ — جب تم چلے — ۴۸-۱۵

۸-۳ وَلَا يَنْطَلِقُ — اور نہیں چلتی (زبان) — ۲۶-۱۳

۳-۱۱ فَطَلِّقُوْهُنَّ — طلاق دو ان کو — ۶۵-۱

۸-۱۱ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ — چلو — ۷۷-۲۹، ۳۰

۳-۱۶ وَالْمُطَلَّقٰتُ — اور جن کو طلاق ہوئی ہے — ۲-۲۲۸

۳-۱۶ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ — اور طلاق والیوں کے لئے — ۲-۲۴۱

۳-۲۲ اَلطَّلَاقُ (رجعی طلاق) — طلاق — ۲-۲۲۹

طَلَقَتْ (تَطْلُقُ طَلَاقًا) الْمَرْاَةُ۔ بانت عن زوجها۔ و تركته۔ فهي طَالِقٌ ج طُلَّقٌ۔ طَلَقَ (يَطْلُقُ طَلْقًا) الشَّيْئَ چھوڑا۔ طَلُقَ (يَطْلُقُ طُلُوْقًا طُلُوْقَةً) اللِّسَانُ۔ زبان چلنے میں آزاد ہوئی، اور وہ آدمی فصیح اللسان ہو گیا۔ طُلِّقَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت کو دردِ زہ پہنچا۔ وہ عورت مَطْلُوْقَة ہوئی طَلَّقَهٗ۔ ترکہ۔ اِنْطَلَقَ۔ ذَهَبَ۔ طَلْق۔ دردِ زہ ج اَطْلَاق۔ طَلْق طَلِقٌ۔ طَلِيْقٌ۔ غیر مقید۔ طَلْقُ الْيَدَيْنِ۔ سخی مرد۔ ماضی مطلق قادر مطلق۔ اَنْتُمُ الطُّلَقَآءُ۔ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا۔ واحد طَلِيْقٌ۔ طَالِقٌ نکاح کی قید سے آزاد عورت۔ ج طَوَالِقُ۔ اُطْلِقَ اللّٰهُ وَائُمُّ بَطْنَهٗ اسہال شروع ہو گئے،

طلل

فَطَلٌّ — پھر پھوہار کافی ہے — ۲-۲۶۵

طَلَّتِ (يَطُلُّ طَلًّا) السَّمَاءُ الأَرْضَ پھوار پڑی۔ طَلّ ج طِلَال۔
طَلّ نمی والی بارش یا کہ کچھ اور زیادہ

طمث

۵-۱ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ — نہیں ہاتھ لگایا ان کو — ۵۵-۵۶-۷۴

(۱) طَمَثَ (يَطْمِثُ طَمْثًا) الشَّيْءَ: مَسَّهُ (۲) طَمِثَتْ (تَطْمَثُ) طَمَثَتْ (تَطْمُثُ طَمْثًا) الْمَرْأَةُ حَاضَتْ۔ طَمْث۔ پلیدی۔ فساد۔ خون۔ شکست ان کسی نے انکا پردہ بکارت نہیں توڑا اجماع نہیں کیا کنواریاں ہیں

طمس

۱-۱ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ — ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں — ۵۴-۳۷
(رعمیناھا)

۱-۱ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ — مٹا دیں ان کی آنکھیں — ۳۶-۶۶
(رعمیناھا طمسا)

۲-۱ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹا دیے جائیں — ۷۷-۸
(محی نورھا)

۲-۱ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا — ہم مٹا ڈالیں کئی چہروں کو — ۴-۴۷
(نمحوا ما فیہا من العین والانف وغیرہ)

۱۱-۱ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ — اے رب مٹا دے ان کے مال — ۱۰-۸۸
(امسخہا)

(۱) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا وطُمُوسًا وطَمَّسَ وانْطَمَسَ) البَصَرُ۔ ذَهَبَ ضَوْءُهَا (۲) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا) الشَّيْءَ أَهْلَكَهُ محاه۔ طمیس۔ نابینا (۳) طَمَسَ (يَطْمُسُ طُمُوسًا) بَعُدَ (لَا أَدْرِي أَيْنَ طَمَسَ) نہ معلوم کہاں دفعہ ہو گیا۔

طمع

۳-۱ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ — پھر رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں — ۷۴-۱۵

۳-۱ فَيَطْمَعَ الَّذِي — لالچ کرے گا وہ آدمی — ۳۳-۳۲

۳-۱ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ — کیا طمع رکھتا ہے — ۷۰-۳۸

۳-۱ وَهُمْ يَطْمَعُونَ — اور وہ امید رکھتے ہیں — ۷-۴۶

۳-۱ أَفَتَطْمَعُونَ — کیا تم توقع رکھتے ہو — ۲-۷۵

۳-۱ أَطْمَعُ أَنْ — مجھے توقع ہے — ۲۶-۸۲

۳-۱ وَنَطْمَعُ — اور ہم توقع رکھتے ہیں — ۵-۸۴

۲۲-۱ خَوْفًا وَطَمَعًا — خوف اور طمع سے — ۷-۵۶

طَمِعَ (يَطْمَعُ طَمَعًا وطَمَاعًا وطَمَاعِيَةً) فِي الشَّيْءِ حَرِيصَ عَلَيْهِ۔ طَامِعٌ۔ طَمِعٌ۔ طَمُعٌ ج طَمِعُونَ طُمَعَاءُ۔ أَطْمَاعٌ طَمَاعِي

طمم

الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ — بڑا ہنگامہ — ۷۹-۳۴

طَمَّ (يَطِمُّ طَمًّا وطُمُومًا) الشَّيْءُ۔ بھر کر زیادہ ہو گئی۔ طَمَّ الإِنَاءَ برتن بھر دیا۔ طَمَّ البِئْرَ۔ کنواں مٹی سے بھر کر دیا۔ الطَّامَّةُ۔ الداھیۃ تفوق ما سواھا۔ قیامت

طمن

۱۵-۱ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ — بھلائی قائم ہو گیا اس کی عبادت پر — ۲۲-۱۱

۱۵-۱ وَاطْمَأَنُّوا بِهَا (سکنوا الیہا) — اور اسی پر مطمئن ہو گئے — ۱۰-۷

۱۵-۱ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ (امنتم) — جب خوف جاتا رہے — ۴-۱۰۳

۱۵-۳ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي (لیسکن) — تاکہ تسکین ہو جائے میرے دل کو — ۲-۲۶۰

۱۵-۳ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ — تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی — ۳-۱۲۶

۱۵-۳ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ — چین پاتے ہیں دل ان کے — ۱۳-۲۸

۱۵-۳ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا — اور تسلی پا جائیں ہمارے دل — ۵-۱۱۳

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ — برقرار ہے ایمان پر — ۱۶-۱۰۶

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنِّينَ — اطمینان سے بسنے والے — ۱۷-۹۵

۱۵-۱۵ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً — چین امن سے — ۱۶-۱۱۲

۱۵-۱۵ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ — جی جس نے چین پکڑ لیا — ۸۹-۲۷
(امنۃ)

طَمْأَنَ (طَمْأَنَةً وتَأْمَنَ) سَكَّنَهُ۔ اِطْمَأَنَّ (اطمئنانا) الیہ۔ ایمان لایا آرام پکڑا۔ جھکا۔ طَمْن ج [illegible] سا کن

طود

۲۲-۱ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ — جیسے بڑا پہاڑ — ۲۶-۶۳
(ج اطواد۔ طودۃ)

طود۔ جبل عظیم۔ اِنْطَادَ۔ صَعِدَ فِي الْهَوَاءِ۔ مُنْطَاد۔ غبارہ ہوائی جہاز ج مناطید

طور

مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ — سینا پہاڑ سے — ۲۳-۲۰

طُورِ سِينِينَ — طور سینین کی — ۹۵-۲

جَانِبَ الطُّورِ — طرف طور پہاڑ — ۱۹-۵۲

فَوْقَكُمُ الطُّورَ — تمہارے اوپر کوہ طور — ۲-۶۳

فَوْقَهُمُ الطُّورَ — ان پر پہاڑ — ۴-۱۵۳

۱-۲۲ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا (طور) پیدا کیا تم کو طرح طرح سے — ۷۱-۱۴

طَور: حال ہیئت۔ حد۔ قدرت ج اطوار۔ طُور ایک پہاڑ کا نام ہے، موسٰی علیہ السلام ۲ دفعہ بصراحت قرآن مجید (دا پسی مدین اور دوسرا دعدہ اربعین لیلۃ پہ) خداوند تعالے سے ہم کلام ہوئے۔ اور کلیم اللہ کا خطاب حاصل کیا

طوع

۱-۲ أَطَاعَ اللّٰهَ — فرمانبرداری کی اللہ کی — ۴-۷۹

۱-۲ فَأَطَاعُوهُ — پھر انہوں نے اسی کا کہا مانا — ۴۳-۵۴

۱-۲ لَوْ أَطَاعُونَا — اگر ہماری بات مانتے — ۳-۱۶۸

۱-۲ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ — اگر کہا مانیں تمہارا (عورتیں) — ۴-۳۴

۱-۲ أَطَعْتُمْ بَشَرًا — اگر چلنے لگے تم کہنے ایک ہی کے — ۲۳-۳۴

۱-۲ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ — اگر تم نے ان کا کہا مانا — ۶-۱۲۱

۱-۲ أَطَعْنَا — ہم نے قبول کیا — ۲-۲۸۵

۱-۲ أَطَعْنَا اللّٰهَ — کہا مانا ہوتا اللہ کا — ۳۳-۶۶

۱-۲ أَطَعْنَا الرَّسُولَا — کہا مانا ہوتا رسول کا — ۳۳-۶۶

۱-۳ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ — پھر اسکو راضی کیا اسکے نفس نے — ۵-۳۰

(زینت)

۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَاعَ — جو توفیق رکھے — ۳-۹۷

۱-۱۱ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ — نہ چڑھ سکیں اس پر (ت مدغم) — ۱۸-۹۸

۱-۱۱ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا — اور کر سکیں اس میں سوراخ — ۱۸-۹۸

۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَعْتَ — ان میں سے جس کو گھبرا سکے — ۱۷-۶۴

۱-۱۱ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ — پھر اگر تم سے ہو سکے — ۶-۳۵

۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُمْ — جہاں تک تم سے ہو سکے — ۶۴-۱۶

۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُ — جہاں تک مجھ سے ہو سکے — ۱۱-۸۸

۱-۱۱ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا — اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے — ۹-۴۲

۳-۲ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ — جو کوئی حکم مانے اللہ کا — ۴-۱۳

۳-۲ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ — جو تابعداری کرے رسول کی — ۴-۷۹

۳-۲ لَوْ يُطِيعُكُمْ — اگر تمہاری بات مان لیا کرے — ۴۹-۷

۳-۲ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ — اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے — ۹-۷۱

۱۳-۲ وَلَا تُطِعْ — اور کہا نہ مان — ۱۸-۲۸

۳-۲ وَإِنْ تُطِعْ — اگر کہا مانے گا تو — ۶-۱۱۶

۱۳-۲ لَا تُطِعْهُ — مت کہا مان اس کا — ۹۶-۱۹

۱۳-۲ فَلَا تُطِعْهُمَا — ان دونوں کا کہنا نہ مان — ۲۹-۸ / ۳۱-۱۵

۳-۲ إِنْ تُطِيعُوا — اگر پیچھے لگے تم — ۳-۱۰۰

۳-۲ وَإِنْ تُطِيعُوهُ — اگر تم اس کی تابعداری کرو — ۲۴-۵۴

۳-۲ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ — ہم کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں — ۵۹-۱۱

۳-۲ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ — ہم تمہاری بات بھی مانینگے بعض امور میں — ۴۷-۲۶

۳-۱۱ أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ — یا نہیں بتلا سکتا — ۲-۲۸۲

۳-۱۱ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ — کیا تیرا رب کر سکتا ہے — ۵-۱۱۲

۵-۱۱ لَمْ يَسْتَطِعْ — نہیں مقدور رکھتا — ۴-۲۵

۳-۱۱ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ — اور نہ وہ کر سکتے ہیں — ۲۶-۲۱۱

۳-۱۱ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا — چل پھر نہیں سکتے — ۲-۲۷۳

۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ — ان باتوں جو کہ تو نہ کر سکا — ۱۸-۷۸

۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْطِعْ (ت مدغم) — ان باتوں کا جو کہ تو نہ سکا — ۱۸-۸۲

۱۱-۷ فَلَنْ تَسْتَطِيعَ — پھر ہرگز نہ توفیق رکھے تو — ۱۸-۴۱

۳-۱۱ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا — سو اب تم نہ لوٹا سکتے ہو — ۲۵-۱۹

۱۱-۷ فَلَنْ تَسْتَطِيعُوا — تم ہرگز نہ کر سکو گے — ۴-۱۲۹

۴-۲ لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ — تاکہ اس کا حکم مانا جاوے — ۴-۶۴

۴-۲ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ — اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جاوے — ۴۰-۱۸

۱۱-۲ أَطِيعُوا اللّٰهَ — کہا مانو اللہ کا — ۳-۳۲

۱۱-۲ أَطِيعُوا الرَّسُولَ — تابعداری کرو رسول کی — ۴-۵۹

۱۱-۲ وَأَطِيعُونِ — اور میرا کہا مانو — ۳-۵۰

۱۱-۲ أَطِعْنَ اللّٰهَ — اطاعت میں اللہ کا — ۳۳-۳۳

۱۵-۱ أَتَيْنَا طَائِعِينَ — ہم آئے خوشی سے — ۴۱-۱۱

۱۵-۷ الْمُطَّوِّعِينَ — جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں — ۹-۷۹

۱۶-۱ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ — سب کا مانا ہوا — ۸۱-۲۱

۲۲-۱ طَوْعًا وَكَرْهًا — خوشی سے یا لاچاری سے — ۳-۸۳

۲۲-۲ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ — اور کہتے ہیں قبول ہیں — ۴-۸۱

۲۲-۲ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ — حکم برداری چاہیئے جو کہ بتور ہے — ۲۴-۵۳

طَاعَ (یَطُوْعُ وَیَطَاعُ طَوْعًا) مطیع ہوا تھا۔ طَائِعٌ ج طَوْعٌ۔ طَائِعُوْنَ طَوَّعَتْ لَہٗ نَفْسُہٗ۔ سَہَّلَتْ وَرَخَّصَتْ لَہٗ فِعْلَہٗ۔ طَاوَعَہٗ۔ وَافَقَہٗ أَطَاعَہٗ إِطَاعَۃً وَطَاعَۃً۔ اِنْقَادَلَہٗ۔ تَطَوَّعَ۔ تَکَلَّفَ الطَّاعَۃَ، اِسْتَطَاعَ۔ اِسْطَاعَ (ت حذف ہے) مِطْوَاعٌ۔ مِطْوَاعَۃٌ۔ مُطِیْعٌ مُطَّوِّعٌ۔ نفل نماز گذار

طوف

۱-۱ فَطَافَ عَلَیْہَا — پھر پھر گیا اس پر — ۱۹-۶۸
۳-۱ یَطُوْفُ عَلَیْہِمْ — اور پھریں گے ان پر — ۲۴-۵۲، ۱۷-۵۶
۳-۱ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَہَا (یعنون) پھریں گے بیچ اس کے — ۴۴-۵۵
۳-۵ أَنْ یَطَّوَّفَ (ت مدغم ہے) یہ کہ طواف کرے ان دونوں کے — ۱۵۸-۲
۱۱-۵ وَلْیَطَّوَّفُوْا (یطوفوا فاقہ) اور چاہیے کہ طواف کریں — ۲۹-۲۲
۲-۴ یُطَافُ عَلَیْہِمْ — پھیرے جاویں گے ان پر — ۳۵-۳۷، ۷۱-۴۳
۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّکَ (آگ) پھر جانے والا — ۱۹-۶۸
۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ — گزر شیطان سے — ۲۰۰-۷
۱-۱۵ لِلطَّائِفِیْنَ — طواف کرنے والوں کے لئے — ۱۲۵-۲
۱-۱۵ طَائِفَۃٌ مِّنْ أَہْلِ الْکِتٰبِ — بعضے اہل کتاب — ۶۹-۳
۱-۱۵ وَإِنْ طَائِفَتَانِ — اگر دو فریق — ۹-۴۹
۱-۱۵ إِذْ ہَمَّتْ طَائِفَتَانِ — جب قصد کیا دو فرقوں — ۱۲۱-۳

(بنو سلمہ از خزرج بنو حارثہ از اوس)

۱-۱۵ إِحْدَی الطَّائِفَتَیْنِ — دو جماعتوں میں سے ایک کا — ۷-۸

(العیر والنفیر)

۱-۱۵ عَلٰی طَائِفَتَیْنِ — ان دو فرقوں پر — ۱۵۶-۶

(الیہود والنصاری)

۱-۱۹ طَوَّافُوْنَ (برائے خدمت) پھیرا کرنے والے — ۵۸-۲۴
۱-۱۹ فَأَخَذَہُمُ الطُّوْفَانُ — پکڑا ان کو طوفان نے — ۱۴-۲۹
۱-۱۹ عَلَیْہِمُ الطُّوْفَانَ — ان پر طوفان — ۱۳۳-۷

طَافَ (یَطُوْفُ طَوْفًا وَطَوَافًا وَطَوَفَانًا) گرد پھرا۔ طَوَّفَ۔ تَطَوَّفَ۔ اِسْتَطَافَ۔ گرد پھرا۔ طُوْفٌ ج أَطْوَافٌ۔ رات کو پہرہ دینے والے۔ طُوْفَانٌ۔ زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے۔ موت۔ طَوَّافٌ۔ نوکر۔ طَائِفَۃٌ ج طَائِفَاتٌ۔ طَوَائِفُ طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔ طَافَ بِہِ الْخَیَالُ۔ خواب آئی

ـلـه صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے۔ صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا اساف نام بت رکھا ہوا تھا اور مروہ پر نائلہ بت نصب تھا۔ کفار سعی کے وقت ان دونوں بتوں کو چھوتے تھے۔ پھر منہ پر مل لیتے تھے۔ مسلمانوں نے خیال کیا کہ طواف غالباً جہالت کی ایجاد ہے اسلئے اسکو مکروہ خیال کیا قرآن مجید نے انکے خیال کی تردید فرمادی۔ اور اسے سنت قرار دیا ابن عباس کے نزدیک سعی رکن میں شامل نہیں ہے۔

طوق

۲-۳ یُطِیْقُوْنَہٗ — طاقت رکھتے ہیں روزہ کی — ۱۸۴-۲
۲-۴ سَیُطَوَّقُوْنَ — طوق ڈالے جاویں گے — ۱۸۰-۳
۱-۲۲ لَا طَاقَۃَ لَنَا — طاقت نہیں ہم کو — ۲۴۹-۲، ۲۸۶

طَاقَ (یَطُوْقُ طَوْقًا وَطَاقَۃً وَأَطَاقَ) طاقت رکھی۔ طَاقٌ۔ ڈاٹ دار دروازہ ج طَاقَاتٌ۔ طَوْقٌ ج أَطْوَاقٌ۔ گلے کا ہار ہنس۔ زیور یا پٹہ طاقت۔ زور

طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَیْہِمُ الْأَمَدُ — پھر دراز گذری ان پر مدت — ۱۶-۵۷
۱-۱ حَتّٰی طَالَ عَلَیْہِمُ الْعُمُرُ — یہاں تک کہ بڑھتی ان پر زندگی — ۴۴-۲۱
۱-۱ أَفَطَالَ عَلَیْکُمُ الْعَہْدُ — کیا طویل ہوگئی تم پر مدت — ۸۶-۲۰
۱-۶ فَتَطَاوَلَ عَلَیْہِمُ — پھر دراز ہوئی ان پر مدت — ۴۵-۲۸

(طالت اعمارھم)

۱-۱۷ لَیْلًا طَوِیْلًا — بڑی رات تک — ۲۶-۷۶
۱-۲۲ لَمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا — نہ رکھے تم میں مقدور — ۲۵-۴

(غنا)

۱-۲۲ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْہُمْ — مقدور والے — ۸۶-۹
۱-۲۲ ذِی الطَّوْلِ (خداوند) — مقدور والا — ۳-۴۰

(الانعام الواسع)

۱-۲۲ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا — نہ پہنچیگا پہاڑوں کو لمبا ہو کر — ۳۷-۱۷

طَالَ (یَطُوْلُ طُوْلًا) لمبا ہوا۔ لَا طَائِلَ۔ بے ہودہ۔ اسم تفضیل۔ أَطْوَلُ ج أَطَاوِلُ۔ م۔ طُوْلٰی ج طُوَلٌ۔ سَبْعٌ طُوَلٌ۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں۔ طَوْلٌ۔ فضل۔ عطا۔ قدرت۔ غنی۔ أَطَالَتِ الْمَرْأَۃُ۔ لمبے قد کے بچے جنے۔ طُوْلٌ۔ خلاف۔ عرض ج أَطْوَالٌ

طوی

۱-۳ نَطْوِی السَّمَآءَ — جب لپیٹ لیں آسمان — ۱۰۴-۲۱

۱-۲۲ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ — جیسے لپیٹے طومار کاغذ — ۲۱-۱۰۴

(حشر النشر)

۱-۱۶ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ — لپیٹے رہیں گے اپنے ہاتھ میں — ۳۹-۶۷

(مجموعات)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى — میدان پاک طوی میں — ۲۰-۱۲

طَوٰی (یَطْوِی طَیًّا) الثوب۔ کپڑا تہ کیا۔ طَوِیّ۔ نیت اور ضمیر۔ طَوَی اللّٰهُ عُمْرَهٗ۔ اَمَاتَهٗ۔ مِطْوٰی۔ چرخے کا تکلہ۔ مَطَاوِی الْاَمْعَاءِ۔ پیچیدہ اور چھوٹی آنتیں۔ طَوَی الحدیث۔ کتمہٗ

طہر

۱-۳ وَطَهَّرَكِ — اور پاک کیا تجھ کو (مریم) — ۳-۴۲

(من مسیس الرجال)

۱-۵ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ — پھر جب خوب پاک ہو جاویں — ۲-۲۲۲

۱-۳ حَتّٰی یَطْهُرْنَ — یہاں تک کہ پاک نہ ہو دیں — ۲-۲۲۲

۳/۲۲و۲ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا — اور ستھرا کر دے تمکو ایک ستھرائی سے — ۳۳-۳۳

۳-۳ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ — کہ پاک کرے ان کے دل — ۵-۴۱

۳-۳ لِیُطَهِّرَكُمْ — تاکہ پاک کرے تم کو — ۵-۷

۳-۳ تُطَهِّرُهُمْ — پاک کر دے ان کو — ۹-۱۰۴

۳-۵ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ — یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں — ۷-۸۱

۳-۵ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا — یہ کہ پاک رہیں — ۹-۱۰۹

۳-۱۱ وَطَهِّرْ بَیْتِیَ — پاک رکھ گھر میرا — ۲۲-۲۶

۳-۱۱ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ — اور کپڑے اپنے پاک رکھ — ۷۴-۴

۳-۱۱ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ — دونوں پاک کرو میرے گھر کو — ۲-۱۲۵

۳-۱۱ فَاطَّهَّرُوْا (فاغتسلوا) — خوب طرح پاک ہو جاؤ — ۵-۶

۳-۱۵ وَمُطَهِّرُكَ (مبعدك) — اور پاک کرنے والا ہوں تم کو — ۳-۵۵

۳-۱۴ لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ — لگاتے اسکو مگر پاک لوگ — ۵۶-۷۹

۵-۱۵ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ — پسند کرتے ہیں گندگی سے بچنے والے — ۲-۲۲۲

۵-۱۵ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ — چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو — ۹-۱۰۹

(ت مدغم ہے)

۳-۱۴ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں پاکیزہ — ۲-۲۵

(من الحیض ومن کل قذر)

۳-۱۶ مَرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ — اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے — ۸۰-۱۴

۳-۱۶ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً — ورق پاک — ۹۸-۲

۱-۲۱ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ — بہتر ہے اور پاکیزہ — ۵۸-۱۲

۱-۲۲ مَاءً طَهُوْرًا (مطہر) — شراب جو کہ پاک کر دے دل کو — ۲۵-۴۸

۱-۲۲ شَرَابًا طَهُوْرًا — پاک پاکی حاصل کرنے کا — ۲۵-۲۱

طَهَرَ (یَطْهُرُ) وَطَهُرَ (یَطْهُرُ طُهْرًا وَطُهُوْرًا وَطَهَارَةً) پاک ہوا۔ طاہر ج اَطْهَار۔ طَهِرٌ ج طَهِرُوْنَ۔ طَهِیْرٌ ج طَهَارٰی۔ تَطَهَّرَ۔ میل کو دور کیا۔ نہایا۔ اَطْهَار۔ طُہر کے دن عورت کے لئے۔ طَهُوْر۔ پانی

طیب

۱-۱ مَا طَابَ لَكُمْ — خوش لگیں تم کو — ۴-۳

۱-۱ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ (وهبن) — پھر اگر وہ خوشی سے چھوڑ دیں تمہارے لئے — ۴-۴

۱-۱ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ — سلام پہنچے تم پر تم پاکیزہ لوگ ہو — ۳۹-۷۳

۱-۱۷ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ — اور شہر پاکیزہ ہے (زرخیز) — ۷-۵۸

(العذب التراب)

۱-۱۷ وَهُدُوْا اِلَی الطَّیِّبِ — راہ نمائی کئے گئے — ۲۲-۲۴

۱-۱۷ حَلٰلًا طَیِّبًا — حلال پاکیزہ — ۲-۱۶۸

۱-۱۷ وَالطَّیِّبُوْنَ — اور ستھرے لوگ — ۲۴-۲۶

۱-۱۷ طَیِّبِیْنَ (طاهرین من الکفر) — وہ ستھرے ہیں — ۱۶-۳۲

۱-۱۷ لِلطَّیِّبِیْنَ — ستھرے لوگوں کے لئے — ۲۴-۲۶

۱-۱۷ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ (لین) — اچھی ہوا سے — ۱۰-۲۲

۱-۱۷ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً (ولدا صالحا) — اولاد پاکیزہ — ۳-۳۸

۱-۱۷ حَیٰوةً طَیِّبَةً — اچھی زندگی — ۱۶-۹۷

۱-۱۷ كَلِمَةً طَیِّبَةً — بات ستھری — ۱۴-۲۴

۱-۱۷ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً — اور ستھرے مکانوں کا وعدہ — ۱۱-۳

۱-۱۷ وَالطَّیِّبٰتُ — اور ستھریاں ہیں — ۲۴-۲۶

۱-۱۷ لِلطَّیِّبٰتِ — ستھریوں کے لئے — ۲۴-۲۶

۱-۱۷ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ — حلال ہوئی تمہارے لئے ستھری چیزیں — ۵-۴

(اللذ باسم الحلال)

۱-۱۷ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ — کھاؤ پاک چیزوں سے — ۲-۵۷

۱-۱۷ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ — ضائع کئے تم نے مزے اپنے — ۴۶-۲۰

۱-۲۱ طُوْبٰی لَهُمْ — خوشحالی ہے انکے واسطے — ۱۳-۲۹

طَابَ (یَطِیْبُ طِیْبًا وَطَابًا وَطِیْبَةً وَتَطْیَابًا) خوش ہوا اور لذیذ

حاصل کی طیب ج اَطْیَاب۔ طُیُوب۔ خوشبو والی چیز طَیِّبَۃ۔ دل کی رضا
حلال۔ اَطْیَب۔ اسم تفضیل۔ م۔ طُوبیٰ۔ طَابَتِ الْاَرْضُ۔ گھاس اگایا۔

طیر

۵-۱ اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ (تشاءمنا) ہم نے نامبارک دیکھا تم کو ۳۶-۱۸

۵-۱ قَالُوْا طَیَّرْنَا بِکَ (تشاءمنا) ہم نے منحوس قدم دیکھا تم کو ۲۷-۴۷
(اصل میں تطیرنا بک ہے)

۱-۳ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ اڑتا ہے اپنے دونوں بازوں سے ۶-۳۸

۵-۳ یَطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی (یتشاءموا) نحوست بتلاتے موسیٰ کی ۷-۱۳۱

۱-۱۵ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ اور نہ ہی کوئی پرندہ ۶-۳۸

۱-۱۵ طٰٓئِرَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ (عملہ) اس کی بری قسمت ۱۷-۱۳

۱-۱۵ طٰٓئِرُھُمْ عِنْدَ اللّٰہِ (شومھم) ان کی شومی تو اللہ کے پاس ہے ۷-۱۳۱

۱-۱۵ طٰٓئِرُکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے ۲۷-۴۷

۱-۱۵ طٰٓئِرُکُمْ مَّعَکُمْ تمہاری نامبارکی تمہارے ہی ساتھ ہے ۳۶-۱۹

۱-۲۲ فَیَکُوْنُ طَیْرًا ہو جاتا ہے پرندہ ۳-۴۹

وَلَحْمِ طَیْرٍ اور پرندوں کا گوشت ۵۶-۲۱

تَاْکُلُ الطَّیْرُ کھاتا ہے پرندہ ۱۲-۳۶

وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ اور اڑتے جانور پر کھولے ۲۴-۴۱

۱۱-۱۵ کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیْرًا ہے برائی اس کی پھیلی ہوئی ۷۶-۷
(منتشرۃ)

طَارَ (یَطِیْرُ طَیْرًا وطَیَرَانًا وطَیْرُوْرَۃً) ہوا میں اڑا۔ اِطَّیَّرَ۔ تَطَیَّرَ۔ تشاءم
بدبختی کی فال لی۔ طائر ج طیر۔ طُیُور۔ اَطْیَار۔ پرندہ۔ طیر واحد کے لئے
بھی بولا جاتا ہے۔ طِیَرَۃ۔ بدفالی۔ طَیَّارہ۔ ہوائی جہاز۔ مستطیر۔ قراءت
امام نافع رحمہ اللہ

طین

خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ پیدا کیا تم کو مٹی سے ۶-۲

مِنَ الطِّیْنِ مٹی سے ۳-۴۹

لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا پیدا کیا مٹی سے ۱۷-۶۱

طَانَ (یَطِیْنُ طِیْنًا) وطَیَّنَ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ۔ اللہ نے اسکی نیکی پر بنائی۔ طَانَ
الحائط۔ لپائی کی۔ طِیْن۔ مٹی۔ رنگ۔ گلی۔ کرہ زمین جبلت خلقت

ظ (۹۰۰)

ظعن

۱-۲۲ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ (سفرکم) تمہارے سفر کے دن ۱۶-۸۰

ظَعَنَ (یَظْعَنُ ظَعْنًا وظُعُوْنًا ومَظْعَنًا) گھر سے باہر لے سفر نکلا۔
اَظْعَنَہ۔ سَیَّرَہٗ۔ ظَعَان۔ ظُعُوْن۔ ہودج باندھنے کا رسہ۔ ظَعُوْن
باربرداری کا اونٹ ج ظُعُن۔ ظَعِیْنَۃ ج ظَعَائِن۔ ہودج۔ ظَعِینات
وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

ظفر

۳-۱ اَنْ اَظْفَرَکُمْ (اذ یکا... اللہ نے تم کو غلبہ) ۴۸-۲۴

کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ہر ایک ناخن دار جانور ۶-۱۴۶

(ھو ما لم یتفرق بین الاصابع کالابل والنعام)

(۱) ظَفِرَ (یَظْفَرُ ظَفَرًا) اَو ظَفِرَ (المطلوب) فاز۔ مِظْفَار۔ ناخن
تراش (۲) ظَفَرَ (یَظْفِرُ ظَفْرًا) ناخن مارا۔ مَا فِی الدَّارِ ظُفُرٌ۔ گھر
میں ناخن بھی نہیں یعنی کچھ بھی نہیں۔ ظَفَّرَہٗ۔ اس کے لئے فتح کی دعا مانگی
مُظَفَّر۔ جدھر جاوے سر فتح نصیب ہو۔

ظلل

۱-۱ ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا (دام) سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ ۱۶-۵۸

۱-۱ لَظَلُّوْا تو لگیں ۳۰-۵۱

۱-۱ فَظَلُّوْا فِیْہِ یَعْرُجُوْنَ سارے دن اس میں چڑھتے رہیں ۱۵-۱۴

۱-۱ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ پھر رہ جائیں ان کی گردنیں ۲۶-۵

۱-۱ ظَلْتَ عَلَیْہِ عَاکِفًا (دمت) تمام دن تو اس پر معتکف رہتا تھا ۲۰-۹۷
(لام حذف ہے)

۱-۱ فَظَلْتُمْ تَفَکَّھُوْنَ پھر سارا دن تم ... ۵۶-۶۵
(لام حذف ہے) (اقمتم نہارا)

۳-۱ وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر ۲-۵۷
(سترناکم بالسحاب الرقیق)

۱-۳ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ (صرن) پھر رہیں سارا دن ٹھہرے ہوئے ۴۲-۳۳

وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰

وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ اور سایہ میں دھوئیں کے ۵۶-۴۳

اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ایک دھوئیں کی چھاؤں تین پھانکیں ہیں ۷۷-۳۰

ثُمَّ تَوَلّٰٓی اِلَی الظِّلِّ — پھر ہٹ آیا ایک چھاؤں کی طرف ۲۸-۲۴
وَظِلُّهَا — اور سایہ بھی ۱۳-۳۵
يَوْمِ الظُّلَّةِ — سائبان والے دن کے ۲۶-۱۸۹
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ — مثل سائبان کے ۷-۱۷۰
فِيْ ظِلٰلٍ — سایوں میں ۳۶-۵۶
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا — بنائی ہوئی چیزوں کے سائے ۱۶-۸۱
يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ — ڈھلتے ہیں سائے ۱۶-۴۸
ظِلٰلُهَا — اس کی چھائیں ۷۶-۱۴
وَظِلٰلُهُمْ — اور اس کی پرچھائیاں ۱۳-۱۵
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ — نیچے سے بادل ۳۹-۱۶
(طباق)
فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ — ابر کے سائبانوں میں ۲-۲۱۰
مَوْجٌ كَالظُّلَلِ — موج جیسے بادل ۳۱-۳۲
(کالجبال اور السحاب)
لَا ظَلِيْلٍ — نہ گہری چھاؤں ۷۷-۳۱
ظِلًّا ظَلِيْلًا — گھنی چھاؤں میں ۴-۵۷
(دائما لا تنسخہ شمس ہو ظل الجنۃ)

ظَلَّ (یَظَلُّ) ظَلًّا وظُلُوْلًا ہمیشہ رہا۔ ظَلَّ (ظَلَّۃٌ) الیوم۔ آج سارا دن سایہ رہا۔ ظَلَّلَہٗ۔ اس پر سایہ کیا۔ ظَلَّلَہٗ بالسَّوْطِ۔ اس کو ڈانٹا۔ ظِلَالُ البَحْرِ۔ موجیں۔ تَظَلَّلَ۔ سایہ میں آیا۔ ظِلٌّ ج ظِلَال۔ اَظْلَال۔ ظُلُوْل۔ ظَلِیْل۔ سایہ والا۔ ظَلِیْلَۃ۔ درختوں کی جھنگی۔ مِظَلَّۃ ج مَظَالّ۔ چھتری۔

ظلم

۱-۱ ظَلَمَ نَفْسَهٗ — اپنا ہی نقصان کیا اس نے ۲-۲۳۱
۱-۱ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ — اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے ۳-۱۱۷
۱-۱ لَقَدْ ظَلَمَكَ — بیشک اس نے تیرے ساتھ بے انصافی کی ۳۸-۲۴
۱-۱ ظَلَمُوْا — انہوں نے ظلم کیا ۲-۵۹
۱-۱ فَظَلَمُوْا بِهَا — پس ظلم کیا انہوں نے معجزات ۷-۱۰۳
۱-۱ وَمَا ظَلَمُوْنَا — اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا ۲-۵۷
۱-۱ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ — ہر نفس گنہگار کے پاس ۱۰-۵۴
۱-۱ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ — تم نے اپنا نقصان کیا ۲-۵۴

۱-۱ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ — برا کیا میں نے اپنی جان کا ۲۷-۴۴
۱-۱ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا — ظلم کیا ہم نے اپنی ہی جان پر ۷-۲۳
۲-۱ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ — جب اندھیرا کرتی ہے ان پر ۲-۲۰
۲-۱ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ — مگر جس پر ظلم کیا گیا ۴-۱۴۷
۲-۱ مَا ظُلِمُوْا — ظلم اٹھایا انہوں نے ۱۶-۴۱
۳-۱ لَا يَظْلِمُ — حق نہیں رکھتا اللہ ۴-۳۹
۳-۱ لِيَظْلِمَهُمْ — اس پر بے انصافی کرتا ۹-۷۱
۳-۱ اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ — برا کرے اپنا ۴-۱۰۹
۳-۱ يَظْلِمُوْنَ — ظلم کرتے ۲-۵۷
۱۳-۱ فَلَا تَظْلِمُوْا — سو نہ ظلم کرو ۹-۳۷
۵-۱ وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ (تنقص) نہ گھٹاتے انہیں سے کچھ ۱۸-۳۳
۳-۱ لَا تَظْلِمُوْنَ — کسی پر ظلم نہ کرو ۲-۲۷۹
۴-۱ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ — اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۲-۲۸۱
۴-۱ لَا تُظْلَمُوْنَ (لا تنقصون) نہ تم پر کوئی ظلم کرے ۲-۲۷۹
۱۵-۱ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ — برا کرنیوالا اپنی جان کا ۱۸-۳۵
۱۵-۱ يَعَضُّ الظَّالِمُ — کاٹ کاٹ کر کھائیگا گنہگار ۲۵-۲۷
۱۵-۱ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ — اور تم ظالم تھے ۲-۵۱
۱۵-۱ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ — وہی ظالم ہیں ۲-۲۲۹
۱۵-۱ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (عاصین) ظالموں سے (آدم) ۲-۳۵
۱۵-۱ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ — ہم ہی گنہگار تھے ۷-۵
۱۵-۱ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ — برا کرنیوالا اپنی جانوں کا ۴-۹۷، ۱۶-۲۸
۱۵-۱ وَهِيَ ظَالِمَةٌ — (بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہوتے ہیں) ۱۱-۱۰۲
۱۵-۲ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا — اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ۱۰-۲۷
۱۵-۲ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ — تب ہی وہ اندھیرے میں آ جاتے ہیں ۳۶-۳۷
(داخلون فی الظلام)
۱۴-۱ قُتِلَ مَظْلُوْمًا — جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں ۱۷-۳۳
۱۹-۱ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ — بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ۱۴-۳۴
۱۹-۱ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا — بڑا بے ترس نادان ۳۳-۷۲
۱۹-۱ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ — ظلم کرنیوالا بندوں پر ۳-۱۸۲
۲۱-۱ وَمَنْ اَظْلَمُ — اور اس سے بڑھ کر ظالم ۲-۱۱۴
(لا احد اظلم) کون ہے

۱-۲۱ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وہ اور بھی ظالم ۵۳-۵۲

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ بے شک شرک بھاری بے انصافی ہے ۳۱-۱۳

فَبِظُلْمٍ گناہوں کے بدلے ۴-۱۶۰

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا یتیموں کے مال ناحق ۴-۱۰

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ اپنے ظلم کے پیچھے ۵-۳۹

بِظُلْمِهِمْ انکے گناہوں کے باعث ۴-۱۵۲

ظَلَمَ (يَظْلِمُ ظُلْمًا وَّمَظْلِمَةً) غیر کی چیز کو رکھا۔ وضع الشیٔ فی غیر موضعہ۔ ظَلِمَ (يَظْلَمُ ظَلَمًا) وَاَظْلَمَ اللَّيْلُ۔ رات نے اندھیرا کیا، وہ اندھیرے میں آگیا۔ ظُلْمَةٌ۔ نور کا چلا جانا ج ظُلَمٌ۔ ظُلُمَاتٌ۔ ظَلَامَةٌ ج مَظَالِمُ۔ ظَالِمٌ ج ظَلَمَةٌ۔ ظُلَّامٌ۔ ظَلَّامٌ۔ ظَلِيْمٌ ظَلُوْمٌ۔ زیادہ ظالم۔ ظُلْمَةٌ۔ ظلم کی نسبت کی۔

ظما

۱-۳ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا (تعطش) نہ پیاس کھینچے ۲۰-۱۱۹

۱-۱۹ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ پیاسا جانے ۲۴-۳۹

(عطشان)

۱-۲۲ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ نہیں پہنچتی ان کو پیاس ۹-۱۲۰

(عطش)

ظَمِئَ (يَظْمَأُ ظَمَأً وَّظَمَاءَةً) سخت پیاسا ہوا۔ فا۔ ظَمِئٌ۔ ظَامِئٌ۔ ظَمْاٰن ج ظِمَاءٌ۔ ظَمِئَ اِلَيْهِ۔ اس کا شوق رکھا۔

ظن

۱-۱ ظَنَّ اَنَّهٗ (ايقن) گمان کیا کہ وہ بچ گا۔ ۱۲-۴۲

۱-۱ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ پھر سمجھا کہ ہم اسے نہ پکڑیں گے ۲۱-۸۷

۱-۱ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ خیال کیا ہوتا ایمان والوں نے ۲۴-۱۲

۱-۱ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا ۷۵-۲۸

۱-۱ اِنْ ظَنَّآ اگر وہ دونوں خیال کریں ۲-۲۳۰

۱-۱ ظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌ اور ڈرے کہ اب گرے گا ۷-۱۷۰

۱-۱ ظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ (ايقنوا) وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ ۹-۱۱۸

۱-۱ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ لیکن تم نے خیال کیا ۴۱-۲۲

۱-۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ کوئی نہیں تم نے خیال کیا تھا ۴۸-۱۲

۱-۱ اِنِّيْ ظَنَنْتُ (تیقنت) میں نے خیال رکھا ۶۹-۲۰

۱-۱ وَاَنَّا ظَنَنَّآ اور ہم کو یہ خیال تھا ۷۲-۵

۱-۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ جو یہ خیال کرتا ہے ۲۲-۱۵

۱-۳ اِلَّا يَظُنُّوْنَ مگر خیالات دوڑاتے ہیں ۲-۷۸

۱-۳ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ خیال کر رہے تھے ۳-۱۵۴

۱-۳ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا وہ خیال کریں گے (منہ) ۷۵-۲۵

۱-۳ وَتَظُنُّوْنَ اٹکلتے تھے ۳۳-۱۰

۱-۳ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ اور نہیں خیال کرتا ہوں میں ۱۸-۳۶

۱-۳ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے ۲۸-۳۸

۱-۳ لَاَظُنُّكَ میری اٹکل آتا ہے ۱۷-۱۰۱ ۱۷-۱۰۲

۱-۳ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا ۴۵-۳۲

۱-۳ لَنَظُنُّكَ ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں ۷-۶۶

۱-۳ بَلْ نَظُنُّكُمْ بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو ۱۱-۲۷

۱-۱۵ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ جو اٹکلیں کرنے والے ہیں ۴۸-۶

۱-۱۹ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اللہ کے ساتھ بری اٹکلیں ۳۳-۱۰

۱-۲۲ اِلَّا الظَّنَّ (ج ظنون) صرف اٹکل پر ۵۳-۲۸

۱-۲۲ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ خیال جاہلوں سے ۳-۱۵۴

۱-۲۲ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ ابلیس نے اپنی اٹکل ۳۴-۲۰

۱-۲۲ ظَنُّكُمْ کیا ہے تمہارا خیال ۳۷-۸۷

ظَنَّ (يَظُنُّ ظَنًّا) جانا، یقین کیا، شک کیا۔ ظَانٌّ وَظَنُوْنٌ برا ظن، ظَنِيْنٌ ج اَظِنَّاءُ برا ظن۔

ظہر

۱-۱ ظَهَرَ الْفَسَادُ پھیل پڑی خرابی ۳۰-۴۱

۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی ہیں اور جو پوشیدہ ۷-۳۳

۱-۱ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی چیز ہے اس سے ۲۴-۳۱

۱-۱ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ (غلب) اور غالب ہوا حکم ... ۹-۴۸

۱-۲ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اور اللہ نے اس کو جتا دی ۶۶-۳

(اطلعہ) بات

۱-۴ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ جو پشت پناہ ہوئے مددگار ہوئے ۳۳-۲۶

۱-۴ ظَاهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اور شریک ہوئے تمہارے نکالنے میں ۶۰-۹

۱-۶ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ اور اگر دونوں تم چڑھائی ... ۶۶-۴

۱-۶ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا دونوں جادو ہیں آپس میں موافق ۲۸-۴۸

۱-۳ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ سیڑھیاں جن پر چڑھیں ۴۳-۳۳

۳-۱	اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	یہ کہ اس پر چڑھ سکیں	۹۷-۱۸
۳-۱	اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ	اگر تم پر قابو پائیں	۲۰-۱۸ / ۹-۹
	(یطلعوا)		
۵-۱	لَمْ يَظْهَرُوْا (یطلعوا)	ابھی نہیں پہچانا بھید عورت کو	۳۱-۲۴
۳-۲	لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ	تاکہ غلبہ دے اسکو سب ادیان پر	۳۳-۹
	(یغلبہ)		
۳-۲	اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ	پھیلائے ملک میں خرابی	۲۶-۴۰
۳-۲	لَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ (یطلع)	نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی	۲۶-۷۲
۳-۲	حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ	جب دوپہر کرتے ہو	۱۸-۳۰
	(تدخلون فی الظہیرۃ)		
۴-۳	اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ	ماں کہہ بیٹھیں	۲-۵۸ / ۳-۵۸
۴-۵	وَلَمْ يُظَاهِرُوْا (یعاونوا)	اور نہیں مدد کی انہوں نے	۵-۹
۴-۳	تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ	ماں کہہ بیٹھتے ہو	۴-۳۳
۴-۳	تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	چڑھائی کرتے ہو	۸۵-۲
	(ایک ت حذف ہے) (تتعاونون)		
۱۵-۱	ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ	اور باہر کی طرف عذاب	۱۳-۵۷
۱۵-۱	اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ	یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر باتیں	۳۳-۱۳
۱۵-۱	ظَاهِرَ الْاِثْمِ	کھلا ہوا گناہ	۱۲۰-۶
۱۵-۱	يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا	جانتے ہیں اوپر ہی اوپر جینے دنیا کی	۷-۳۰
۱۵-۱	ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ	چڑھ رہے ہیں ملک میں	۲۹-۴۰
	(غالبین)		
۱۵-۱	فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ	پھر ہو رہے ہیں غالب	۱۴-۶۱
۱۵-۱	قُرًى ظَاهِرَةً (متواصلۃ)	بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں	۱۸-۳۴
۱۵-۱	ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً	کھلی اور چھپ کر	۲۰-۳۱
۱۷-۱	ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ	مددگار کافروں کا	۸۶-۲۸
۱۷-۱	بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ	اس کے بعد مددگار	۴-۶۶
۱۷-۱	ظَهِيْرًا (معینا)	ایک دوسرے کی مدد	۸۸-۱۷
۱۷-۱	ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ	مددگار گنہگاروں کا۔	۱۷-۲۸
	(عونا)		
۱۷-۱	مِنَ الظَّهِيْرَةِ	دوپہر میں	۵۸-۲۴
	(وقت الظہر)		
	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا	پیٹھ پیچھے پھلاکر	۹۲-۱۱
	وَرَآءَ ظَهْرِهٖ	پیٹھ کے پیچھے سے	۱۰-۸۴
	رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ	ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر	۳۵-۴۲
	اَنْقَضَ ظَهْرَكَ	جھکادی تھی پیٹھ تیری	۳-۹۴
	مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا	زمین کی پیٹھ پر	۴۵-۳۵
	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر	۱۳-۴۳
	ظُهُوْرُهُمَا	ان کی پشت پر	۱۴۶-۶
	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پیٹھوں پیچھے	۱۰۱-۲
	وَظُهُوْرُهُمْ	ان کی پیٹھوں کو	۳۶-۹
	ظُهُوْرُهَا	پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا	۱۳۸-۶
	مِنْ ظُهُوْرِهَا	ان کی پشت کی طرف سے	۱۸۹-۲
	وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	اپنی پیٹھوں پیچھے	۹۴-۶

(۱) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظُهُوْرًا) ظاہر ہوا (۲) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظَهْرًا) پیٹھ پر مارا یا پیچھے پھینکا (۳) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظَهْرًا وظُهُوْرًا) چڑھا (۴) ظَهُرَ (يَظْهُرُ ظَهَارَةً) مضبوط پیٹھ والا ہوا (۵) ظَهِرَ (يَظْهَرُ ظَهَرًا) پیٹھ کے درد کی شکایت کی۔ ظَهَّرَ۔ اَظْهَرَ۔ دخل فی الظہیرۃ۔ ظَاهَرَ ہٗ۔ مُظَاهَرَةً وظِهَارًا۔ اس کی مدد کی۔ ظَهْرٌ ج اَظْهُرٌ۔ ظُهُوْر۔ ظُهْرَان۔ ظَهْرٌ ج اَظْهَار۔ ظَهِيْرَةٌ ج ظَهَائِر۔ مَظْهَرٌ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔

ع (۷۰)

عبأ

۳-۱	مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ	نہیں پرواہ رکھتا میرا رب	۷۷-۲۵
	(یکترث)		

عَبَأَ (يَعْبَأُ عَبْأً وتَعْبِئَةً۔ تَعْبِيْئًا) الی فلان قصد کہ۔ لَا اَعْبَأُ بہٖ۔ مجھے اس کی کیا پرواہ ہے۔ لاابالی بہ احتقارا۔ عَبَاءٌ ج اَعْبِيَة

عبث

۳-۱	تَعْبَثُوْنَ	کھیلتے ہو	۲۸-۲۶
۲۲-۱	خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (لا لحکمۃ)	ہم نے تمہیں پیدا کیا کھیلنے کو	۱۱۵-۲۳

عَبِثَ (يَعْبَثُ عَبَثًا) لَعِبَ۔ عَبِثَ بِالدِّيْنِ۔ اِسْتَخَفَّ۔ عَبْث

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ — اے بندو میرے — ۳۹-۱۰

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ — اے بندو میرے — ۳۹-۵۳

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ — اپنے رب کی بندگی — ۱۸-۱۱۱

عَنْ عِبَادَتِهٖ — اس کی بندگی سے — ۷-۲۰۵

بِعِبَادَتِهِمْ — ان کی پوجا سے — ۴۶-۶

عَنْ عِبَادَتِكُمْ — تمہاری پوجا — ۱۰-۲۹

عَنْ عِبَادَتِيْ — میری بندگی سے — ۴۰-۶۰

عَبَدَ (يَعْبُدُ عِبَادَةً وعُبُوْدَةً وعُبُوْدِيَّةً ومَعْبَدًا ومَعْبَدَةً) اللّٰهَ ۔ اللہ کو ایک جانا ۔ اس کا ذکر ہوا، خوار اور ذلیل ہوا (۲) عُبِدَ (يُعْبَدُ عُبُوْدَةً وعُبُوْدِيَّةً) وہ غلام ہوا، قبضہ میں لایا گیا ۔ مُلِكَ هو وآباؤه مِنْ قَبْلُ ۔ عَبْدٌ ج عَبِيْدٌ ۔ عباد ۔ عَبَدَة ۔ بندہ خواہ غلام ہو یا آزاد ۔ عابد ۔ خادم ج عُبَّاد ۔ عابدون ۔ مَعْبَد ج معابد ۔ عبادت کی جگہ ۔ عُبَادَة ۔ عُبَيْد کا بھی عبد سے مشتق ہے

عبر

۱-۳ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ — اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنیوالے — ۱۲-۴۳

۱۱-۷ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ — سو عبرت پکڑو اے آنکھوں والو — ۵۹-۲

۱۵-۱ عَابِرِيْ سَبِيْلٍ (مجتازی) — راہ میں چلنے والا (عبور کرنیوالا) — ۴-۴۳

۲۲-۱ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً — چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے — ۱۶-۶۶

۲۲-۱ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (دلالۃ) — دھیان کرنے کی جگہ ہے ۔ آنکھ والوں کو — ۲۴-۴۴

عَبَرَ (يَعْبُرُ عَبْرًا) الكتاب ۔ کتاب کو سوچ کر دل میں پڑھا ۔ عَبَرَ العَيْنُ ۔ دَمَعَتْ ۔ عَبَرَ الدهر پر کھے ۔ عَبَرَ (يَعْبُرُ عَبْرًا وعُبُوْرًا) السبيلَ ۔ راستہ عبور کیا ۔ عَبَرَ (يَعْبُرُ عَبْرًا وعِبَارَةً) خواب کی تعبیر بیان کی ۔ عَبَّرَ ۔ خواب کی تعبیر بیان کی ۔ اعتبر ۔ اعتمد ۔ عابر ۔ گذرنے اور دیکھنے والا ج عابرون ۔ عُبَّار ۔ عَبَّار ۔ تعبیر جاننے والا ۔ عِبْرَة ج عِبَر نصیحت ۔ عِبَارَة ۔ بیان اور معنی ۔ عبری و عبرانی ۔ لوگ اور زبان ۔

عبس

۱-۱ عَبَسَ وَبَسَرَ (قبض وجهه) — تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا ۔ — ۷۴-۲۲

۱-۱ عَبَسَ وَتَوَلّٰى (كلح وجهه) — تیوری چڑھائی اور منہ موڑا — ۸۰-۱

۱-۱۹ يَوْمًا عَبُوْسًا — ایک دن اداسی والا سختی سے — ۷۶-۱۰

عَبَسَ (يَعْبِسُ عَبْسًا وعُبُوْسًا) قَطَّبَ وَجْهَهٗ ۔ عابس ۔ ترش رو ۔ عَبَّاس ۔ عَبُوْس ۔ شیر کے نام ہیں ۔ عباس ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا ۔ آپ کی نسل خاندان عباسیہ کہلائی ۔ يَوْمٌ عَبُوْسٌ شَدِيْدٌ

عبقر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ — قیمتی بچھونے نفیس — ۵۵-۷۶

عَبْقَر (عَبْقَرَة) تلالا ۔ عَبْقَرِيّ ۔ سید ۔ سب سے فائق جس کے کمال، قوت جسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

عتب

۱۱-۳ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا (لا تطلب منه العتبى) — اور اگر منایا چاہیں — ۴۱-۲۴

۱۱-۴ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ — نہ ان سے توبہ لی جاوے — ۱۶-۸۴

۱۶-۲ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (المرضيين) — وہ منائے نہ جاویں گے — ۴۱-۲۴

عَتَبَ (يَعْتِبُ عَتْبًا وعِتْبَانًا ومَعْتَبًا ومَعْتَبَةً) اَنْكَرَ عَلَيْهِ مِنْ فِعْلِهٖ ۔ غصہ ہوا، عَتَبَ (يَعْتِبُ عَتْمًا وعِتَابًا) اس کو ملامت کی ۔ عاتب (عِتَابًا ومُعَاتَبَةً) ملامت کی ۔ عِتَاب ۔ جھڑکنا، ناز کرنا، ضدین (اِسْتَعْتَبْتُهٗ فَاَعْتَبَنِيْ) میں نے اس کی رضامندی چاہی اس نے مجھے راضی کیا ۔ عُتْبٰى ۔ رضی، خوشنودی ۔ اِعْتَاب ۔ رضامندی دینا ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر فرمایا تھا لَكَ العُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى مجھے تیری ہی رضامندی اور خوشنودی درکار ہے

عتد

۳-۱ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً (اعدت) — تیار کی انکے لیے ایک مجلس — ۱۲-۳۱

۲-۱ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا (اعددنا) — تیار کیا ہم نے انکے لیے عذاب — ۴-۱۸

۲-۱ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا (هيئنا) — رکھی ہے ہم نے انکے لیے روزی عزت کی — ۳۳-۱

۳-۱۷ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (حاضر) — جو ہر پاس حاضر تھا — ۵۰-

عَتُدَ (يَعْتُدُ عَتَادًا وعَتَادَةً) تیار ہوا ۔ اَعْتَدَ ۔ عَتَّدَ ۔ تیار کی

عُتَیْدَۃ۔ وہ چھوٹی صندوقچی جس میں دلہن سرمہ سلائی شیشہ وغیرہ رکھتی ہے۔

عتق

۱۷-۱ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (قدیم) پرانے گھر کا ۲۲-۲۹

عَتَقَ (یَعْتِقُ عِتْقًا) وعَتُقَ (یَعْتُقُ عِتَاقَۃً) پرانا ہوا۔ ۲۔ عَتَقَ (یَعْتِقُ عِتْقًا وعَتَاقًا وعَتَاقَۃً) العبدُ۔ آزاد ہوا۔ عَتَقَ الشَّیْئُ۔ صَلُحَ وکَرُمَ۔ عِتْق۔ خلوص۔ اصل۔ خوبصورتی۔ شرف۔ نجابت۔ خیریت۔ پرانا عَتِیْق۔ پرانا۔ آزاد۔ بزرگ۔ مشرف ج عُتَقَاءُ وعُتُق بعض کہتے ہیں کہ عتیق اس لئے کہا گیا ہے کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولانا شبیر احمد)

عتل

۱۱-۷ فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَاءِ الْجَحِیْمِ دھکیل لے جاؤ اس کو ۴۵-۴۷
(جروہ بغلظۃ وشدۃ)

۱۹-۱ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ اجڈ۔ اس کے بعد بے نصیب ۶۸-۱۳
(غلیظ۔ جاف)

عَتَلَہٗ (یَعْتِلُ عَتْلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا۔ عَتَلَہٗ اِلَی السِّجْنِ گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا۔ عَتَلَۃٌ ج عَتَل۔ لوہے کا بنا ہوا پراہا جس سے دیوار گرائی جاتی ہے۔ عُتُلّ پیٹو۔ سرکش۔ سب سے زیادہ درشت خو۔

عتو

۱-۱ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے ۷-۷۷
(تکبروا)

۱-۱ عَتَوْا عُتُوًّا بڑھے بڑی شرارت ۲۵-۲۱

۱-۱ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا سرکش چلیں حکم رب اپنے سے ۶۵-۸
(عصت)

۱۵-۱ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو نکل جاوے ہاتھوں سے ۶۹-۶
(قویۃ شدیدۃ)

۲۲-۱ عُتُوًّا كَبِیْرًا ۲۵-۲۱

۲۲-۱ فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (تکبر) بڑی شرارت ۶۷-۲۱

۲۲-۱ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا بڑھاپے سے سوکھ گیا ۱۹-۸

۲۲-۱ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا رحمٰن پر اکڑ میں ۱۹-۶۹

عَتَا (یَعْتُو عُتُوًّا وعِتِیًّا) تکبر کیا۔ حد سے گزرا۔ فہو عاتٍ ج عُتَاۃ وعُتِیّ۔ عاتی۔ جبار۔ بخت اندھیری رات۔ عَتَا عَنِ الْاَدَبِ سب بے ادب ہوا۔

عثر

۱-۲ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ اسی طرح خبر ظاہر کر دی ہم نے ۱۸-۲۱
(اطلعنا)

۲-۱ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا پھر اگر خبر دی گئی ۵-۱۰۷
(اطلع بعد حلفهما)

عَثَرَ (یَعْثُرُ عَثْرًا وعُثُوْرًا) علی السِّرِّ وغیرہ۔ اِطَّلَعَ علیہ
عَثَّرَ اَعْثَرَ۔ خبردار کیا۔

عثو

۱۳-۱ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ نہ پھرو زمین میں ۲-۶۰

عَثَا (یَعْثُو عُثُوًّا) وعَثَا یَعْثِی وعَثِیَ یَعْثٰی عُثِیًّا وعَثَیَانًا بالغ فی الفساد والکفر والکبر فہو عاثٍ یا عاثی۔ تباہی کرنے والا۔

عجب

۱-۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ بلکہ ان کو تعجب ہوا ۵۰-۲

۱-۱ بَلْ عَجِبْتَ بلکہ تو کرتا ہے تعجب ۳۷-۱۲

۱-۱ اَوَعَجِبْتُمْ کیا تم کو تعجب ہوا ۷-۶۳ ۷-۶۹

۱-۲ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ خوش لگا کسانوں کو ۵۷-۲۰

۱-۲ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت ۳۳-۵۲

۱-۲ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ بھلی لگے تجھے ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۰

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَكُمْ اگرچہ تم کو بھلا لگے ۲-۲۲۱

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اگر تم کو بھلی لگے ۲-۲۲۱

۱-۲ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ خوش ہوئے تم اپنی کثرت ۹-۲۵

۱-۳ وَاِنْ تَعْجَبْ اگر تو تعجب کرے ۱۳-۵

۱-۳ وَتَعْجَبُوْنَ تم تعجب کرتے ہو [illegible]

۱-۳ اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ کیا تو تعجب کرتی ہے ۱۱-۷۳

۲-۳ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ پسند آتی ہے تم کو بات اسکی ۲-۲۰۴

۲-۱۳ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ سو تو تعجب نہ کر ۹-۵۵ ۹-۸۵

۲-۳ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ اچھے لگیں تجھے ان کے ڈیل ۶۳-۴

۱-۲۲ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ تو عجب ہے انکی بات ۱۳-۵

۱-۲۲ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا کیا لوگوں کو تعجب ہوا ۱۰-۲

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَجَبًا قرآن عجیب ۷۲-۱

۱-۱۷ لَشَیْءٌ عُجَابٌ یہ تو ایک عجیب بات ہے ۳۸-۵

۱۹-۱ لَشَیْءٌ عُجَابٌ (عجیب) یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ۵-۳۸

عَجِبَ (یَعْجَبُ عَجَبًا) تعجب کیا۔ اَعْجَبَهٗ۔ عَجَّبَهٗ۔ حَمَلَهٗ عَلَی الْعُجْبِ۔ تَعَجَّبَ عجیب جانا۔ عَجْبٌ ہر چیز کا اخیر دم۔ عُجْبٌ تکبر انکار۔ عَجَبٌ ج اَعْجَابٌ۔ عُجَابٌ۔ عُجَّابٌ۔ عَجِیْبٌ جس سے بڑا تعجب ہو۔ عَجِیْبَۃٌ ج عَجَائِبُ۔ عَجْبَاءُ وہ عورتیں جن کی خوبصورتی یا بدصورتی پر لوگوں کو تعجب ہو

عجز

۱-۱ اَعَجَزْتُ مجھ سے اتنا نہ ہوسکا ۳۱-۵

۳-۲ وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ اللہ وہ نہیں کہ اسے کوئی ۴۴-۳۵
(یسبقه او یفوت عنه) تھکا دے

۳-۲ لَا یُعْجِزُوْنَ ہرگز تھکا نہ سکیں گے ۶۰-۸

۷-۲ لَنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ ہرگز نہ چھپ جائیں گے اللہ سے ۱۲-۷۲

۱۵-۲ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ نہ تھکانے والے اللہ کو ۲-۹ / ۳-۹

۱۵-۲ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر ۳۲-۴۶

۱۵-۲ بِمُعْجِزِیْنَ (فائتین) تم عاجز نہیں کرنے والے ۱۳۴-۶

۴-۱۵ مُعَاجِزِیْنَ ہرانے والے ۵۰-۲۲

۱۹-۱ وَاَنَا عَجُوْزٌ (حضرت سارہ) میں بڑھیا ہوں ۷۲-۱۱

۱۹-۱ اِلَّا عَجُوْزًا (حضرت لوط کی عورت) مگر بڑھیا ۱۷۱-۲۶

اَعْجَازُ نَخْلٍ (اصول) جڑیں کھجور کی ۲۰-۵۴ / ۷-۶۹

عَجُزَتِ (تَعْجُزُ عُجُوْزًا) المرأۃ صارت عجوزا۔ عَجَزَ (یَعْجِزُ) عَجِزَ (یَعْجَزُ عَجْزًا و عُجُوْزًا و عَجَزَانًا و مَعْجِزًا۔ مَعْجِزَۃً) عاجز ہوا۔ عَاجِزٌ ج عَوَاجِزُ۔ عَجْزٌ۔ اَعْجَزَهٗ۔ عَجَّزَهٗ۔ اس کو عاجز کیا اور پایا۔ عَجْزٌ۔ عُجْزٌ۔ عَجُزٌ جسم یا ہر چیز کا اخیر ج اَعْجَازٌ۔ عَجُوْزٌ ج عُجُزٌ۔ عَجَائِزُ بڑھی عورتیں۔ مُعْجِزَۃٌ۔ خرق عادت چیز

عجف

۱۹-۱ سَبْعٌ عِجَافٌ سات دبلی ۴۳-۱۲ / ۴۶-۱۲

(۱) عَجِفَ (یَعْجَفُ) وَعَجُفَ یَعْجُفُ عَجَفًا) کمزور ہوا۔ اس کی چربی جاتی رہی۔ فا۔ عَجِفٌ۔ اَعْجَفُ ج عِجَافٌ۔ نزل فی بلاد عِجَافٍ وہاں اترا جہاں بارش نہیں ہوتی (۲) عَجَفَ (یَعْجِفُ) وَاَعْجَفَ دبلا کر دیا (۳) عَجَفَ (یَعْجِفُ عَجْفًا و عُجُوْفًا و عَجَّفَ) طعام سے ہاتھ اٹھا لیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی (۴) عَجَفَ (یَعْجُفُ عُجُوْفًا) کھانا ترک کر دیا۔ عِجَافٌ حنظل اور دنبا

عجل

۱-۱ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ کیوں جلدی کی تم نے ۱۴۹-۷

۱-۱ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ اور میں جلدی آیا تیری طرف ۸۴-۲۰

۱-۲ وَمَا اَعْجَلَكَ اور کیوں جلدی کی تم نے ۸۳-۲۰

۱-۳ لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ تو جلد ڈال دے ان پر عذاب ۵۹-۱۸

۱-۳ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا ہم جلدی دیتے ہیں ۱۸-۱۷

۱-۵ فَمَنْ تَعَجَّلَ جو کہ جلدی چلا گیا۔ ۲۰۳-۲

۱-۱۱ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ جس کی تم جلدی کرتے ہو ۲۴-۴۶

۱-۱۳ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں ۱۱۴-۲۰

۱-۳ لِتَعْجَلَ بِهٖ تاکہ تو اسے جلدی سیکھ لے ۱۶-۷۵

۱-۱۳ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ سو تو جلدی نہ کر ان پر ۸۴-۱۹

۳-۳ وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ اور اگر جلدی پہنچا دے اللہ تعالیٰ ۱۱-۱۱

۳-۱۱ عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا جلدی دے ہم کو ۱۶-۳۸

۱۱-۳ یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ۱۸-۴۲

۱۱-۳ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ کیا ہماری آفت کو جلدی مانگتے ہیں ۲۰۴-۲۶

۱۱-۳ وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے ۴۷-۲۲

۱۱-۳ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ سو اب مجھ سے جلدی نہ کریں ۵۹-۵۱

۱۱-۳ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو ۵۷-۶

۱۱-۱۳ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سو اس کی جلدی مت کرو ۱-۱۶
(تطلبوا قبل حینه)

۱۱-۱۳ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ اور جلدی نہ کر انکے معاملہ میں ۳۵-۴۶

۱-۱۵ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) چاہتا ہو پہلا گھر ۱۸-۱۷

۱-۱۵ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) تم چاہتے ہو جلد ادینا ۲۰-۷۵

۱-۱۹ وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا اور ہے انسان جلد باز ۱۱-۱۷
(یسارع الی ما لا یعلم)

۱-۲۲ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ بنا ہے انسان جلدی کا ۳۷-۲۱

۱۱-۲۲ اِسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ جیسے کہ وہ جلدی مانگتے بھلائی ۱۱-۱۰

بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ۶۹-۱۱

بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا۔ ۲۶-۵۱

مِنْ حُلِیِّهِمْ عِجْلًا اپنے زیور سے بچھڑا ۱۴۸-۷

صہ کھانا ترک کیا - حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی

۱-۳ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں ۷-۱۵۹
۱-۳ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ اپنے رب کیساتھ اوروں کو برابر کر دیتے ہیں ۶-۱
(یسوون بہ غیرہ فی العبادۃ ای یشرکون)
۱-۳ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ اور اگر بدلے میں دے سارے بدلے ۶-۷۰
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا (تسووا) یہ کہ تم عدل کرو ۴-۱۲۹
۱-۱۳ اَلَّا تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف نہ کر سکو گے ۴-۳
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف کرو ۴-۱۳۵
(ان لا تعدلوا تمیلوا عن الحق)
۱-۳ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ کہ انصاف کروں میں درمیان تمہارے ۴۲-۱۵
۱-۱۱ اِعْدِلُوْا انصاف کرو ۵-۹
۱-۱۱ فَاعْدِلُوْا سو انصاف کرو ۶-۱۵۲
۱-۲۲ اَوْعَدْلُ ذٰلِكَ (مثل) یا اس کے برابر روزے ۵-۹۵
۱-۲۲ ذَوَا عَدْلٍ دو شخص معتبر ہونے چاہئیں ۵-۱۰۶
۱-۲۲ لَا یُؤْخَذْ مِنْهَا عَدْلٌ نہ قبول کیا جاوے اسکی طرف سے بدلہ ۲-۴۸
(فداء)
۱-۲۲ صِدْقًا وَّعَدْلًا سچی ہے اور انصاف کی ۶-۱۱۵
۱-۲۲ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۸

(۱) عَدَلَ (یَعْدِلُ عَدْلًا) برابر کر دیا (۲) عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلًا و عُدُوْلًا راستہ سے ایک طرف ہو گیا (۳) عَدَلَ یَعْدِلُ عَدَالَةً عدالت کی (۴) عَدِلَ یَعْدَلُ عَدَلًا ظلم کیا۔ اِعْتَدَلَ۔ اِعْتِدَالًا درمیانی چال چلا۔ عَادِل۔ مشرک ج عُدُول۔ عِدْل نظیر، مثل قیمت پوری، لُو، ج عُدُول۔ اَعْدَال ۱۰ عتدال جس موسم میں دن رات برابر ہوں۔ مُعْتَدِل۔ اعتدال پر لانے والی چیزیں

عدن

جَنّٰتُ عَدْنٍ باغ ہیں رہنے کے ۱۲-۲۵ / ۱۳-۲۱
(رجنۃ اقامۃ للخلود)

عَدَنَ (یَعْدِنُ عَدْنًا و عُدُوْنًا) البلد۔ توطنہ۔ عَدَن یمن کی ایک بندرگاہ ہے جو کہ بحیرہ قلزم کی کنجی ہے، پہلے ترکوں کے پاس تھی ترکوں نے انگریزوں کے پاس بہ نگہ فروخت کر دی، اور تجارت کی کنجی ہاتھ سے دے دی۔ عِدَان سمندری ساحل۔ مَعْدَن۔ کان ج مَعَادِن

عدو

۱-۴ عَادَیْتُمْ انہوں نے تمہاری دشمنی کی ۶۰-۷
۱-۷ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَیْكُمْ جس نے تم پر زیادتی کی ۲-۱۹۴
۱-۷ اَلَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ جنہوں نے زیادتی کی تھی ۲-۶۵
(تجاوزوا الحد)
۱-۷ وَمَا اعْتَدَیْنَا اور ہم نے زیادتی نہیں کی ۵-۱۰۷
(تجاوزنا الحق)
۱-۳ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ جب حد سے بڑھنے لگے تھے ۷-۱۶۳
(یعتدون)
۱-۳ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر ۱۸-۲۸
(تنصرف)
۱-۱۳ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ نہ حد سے بڑھو ہفتہ کے دن ۴-۱۵۴
(ایک ت مدغم ہے ای تعتدوا)
۵-۳ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ اور جو کوئی بڑھ چلے ۲-۲۲۹
۵-۳ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور نکل جاوے اس کی حدوں سے ۴-۱۴
۷-۳ وَكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ اور حد پر نہ رہتے تھے ۲-۶۱
(یتجاوزون الحد)
۷-۳ اَنْ تَعْتَدُوْا اس پر کہ زیادتی کرنے لگو ۵-۲
۷-۱۱ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ تم اس پر زیادتی کرو ۲-۱۹۴
۷-۱۱ لِتَعْتَدُوْا تاکہ تم ان پر زیادتی کرو ۲-۲۳۱
۷-۱۳ وَلَا تَعْتَدُوْا اور کسی پر زیادتی مت کرو ۲-۱۹۰
۷-۱۳ فَلَا تَعْتَدُوْهَا سو ان کے آگے نہ بڑھو ۲-۲۲۹
۱-۱۵ وَّلَا عَادٍ اور نہ زیادتی کرنے والا ۲-۱۷۳
۱-۱۵ هُمُ الْعٰدُوْنَ وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ۲۳-
(متجاوزون)
۱-۱۵ قَوْمٌ عٰدُوْنَ لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے ۲۶-
۱-۱۵ وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ۱۰۰-
(تعدوا فی العدو و تضبحوا) کی ہانپ کر
۲-۱۵ كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ (ظالم) حد سے بڑھنے والا گنہگار ۶۸-
۲-۱۵ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ وہ ہیں حد سے بڑھنے والے ۹-
۲-۱۵ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنیوالوں کو ۵-۲

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا میدان کے ورلے کنارے پر ۸-۴۲
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى میدان کے پرلے کنارہ پر ۸-۴۲
۱-۲۲ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ دشمن واسطے کافروں کے ۲-۹۸
۱-۲۲ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ دشمن جبریل کا ۲-۹۷
۱-۲۲ هُمُ الْعَدُوُّ وہ دشمن ہیں ۶۳-۴
۱-۲۲ مِنْ عَدُوِّهٖ اسکے دشمن سے، مخالف قوم سے ۲۸-۱۵
۱-۲۲ عَلٰى عَدُوِّهِمْ ان کی دشمنی پر ۶۱-۱۴
۱-۲۲ عَدُوَّكُمْ اپنے دشمنوں کو ۶۰-۱
۱-۲۲ عَدُوِّيْ میرے دشمنوں کو ۶۰-۱
۱-۲۲ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً جبکہ تم دشمن ۳-۱۰۳
۱-۲۲ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اللہ کے دشمن ۴۱-۱۹
۱-۲۲ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو ۴-۴۵
۱-۲۲ لَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۵۰
۱-۲۲ بَغْيًا وَّعَدْوًا شرارت اور تعدی سے ۱۰-۹۰
۱-۲۲ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا برا کہنے لگیں گے اللہ کو بے ادبی ۶-۱۰۸
۱-۲۲ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً سب لوگوں سے زیادہ دشمن ۵-۸۲
۱-۲۲ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ان میں دشمنی ۵-۶۴
۱-۲۲ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ گناہ اور زیادتی ۲-۸۵
۱-۲۲ فَلَا عُدْوَانَ (ظلمًا) کوئی زیادتی نہیں ہے ۲-۱۹۳
(لا قتل ولا نهب)
۱-۲۲ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا تعدی اور ظلم سے ۴-۳۰
(تجاوز الحلال)

عَدَا (يَعْدُوْ عَدْوًا وعَدْوَانًا وعُدُوًّا وتَعْدَاءً وعَدًّا) جاری ہوا چلا، دوڑا۔ عَدَا (يَعْدُوْ عَدْوًا وعُدُوًّا وعَدَاءً وعُدْوَانًا) ظلم کیا۔ عَدِيَ (يَعْدٰى عَدًا) اس کو دشمن رکھا۔ عدا بمعنی سوی جاء القوم عدا زید۔ عَادٰى (عِدَاءً ومُعَادَاةً) خاصمہ۔ تَعَدَّى الفعل متعدی ہوا۔ اِعْتَدٰى عن الحق۔ جاوزہ۔ عَدْوًا فساد۔ عداوۃ۔ دشمنی۔ عُدْوَةٌ کنارہ۔ عُدْوَةٌ۔ دور مکان۔ عُدْوَانٌ ظلم فاندان عدی۔ عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ۔ عادیۃ۔ قوم یا گھوڑے لڑائی کیلئے نکلیں۔

عذب

۱-۳ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور عذاب دیا اللہ نے کافروں کو ۹-۲۶
۱-۳ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا تو ان کو عذاب دیتا دنیا میں ۵۹-۳
۱-۳ لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تو آفت ڈالتے ہم منکروں پر ۴۸-۲۵
۱-۳ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور آفت ڈالی ہم نے ان پر دیکھی ان دیکھی آفت ۶۵-۸
۳-۳ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ اور عذاب کریگا جسے چاہے ۲-۲۸۴
۳-۳ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ تاکہ عذاب کرے اللہ ۳۳-۷۳
۳-۳ فَيُعَذِّبُهُ پس وہ اسے عذاب دیگا ۸۸-۲۴
۳-۳ فَيُعَذِّبُهُمْ پس عذاب کریگا ۴-۱۷۳
۳-۳ يُعَذِّبْكُمْ عذاب کریگا تم کو ۵-۱۸
۳-۳ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ کیوں نہیں عذاب کرتا ہمیں اللہ ۵۸-۸
۳-۳ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ یا کہ لوگوں کو تکلیف دے ۱۸-۸۶
۳-۳ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ اگر تو انہیں عذاب کرے ۵-۱۱۸
۳-۳ فَاُعَذِّبُهٗ اسے سزا دوں گا ۵-۱۱۵
۳-۳ فَاُعَذِّبُهُمْ تو ان کو عذاب کروں سخت ۳-۵۶
۳-۳ لَاُعَذِّبَنَّهٗ میں اسے سخت سزا دوں گا ۲۷-۲۱
۳-۳ نُعَذِّبُهٗ سو ہم اسے سزا دیں گے ۱۸-۸۷
۳-۳ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً عذاب بھی دیں گے بعض لوگوں کو ۹-۶۶
۳-۳ سَنُعَذِّبُهُمْ ہم ان کو عذاب دیں گے ۹-۱۰۱
۱۵-۳ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ یا انہیں سزا دینے والا ہو ۷-۱۶۴
۱۵-۳ مُعَذِّبِيْنَ عذاب کرنے والے ۱۷-۱۵
۱۵-۳ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا یا آفت ڈالنے والے ہیں اس پر ۱۷-۵۸
۱۶-۳ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور نہ ہی ہم سزا دئیے جاویں گے ۲۶-۱۳۸
۱۶-۳ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ پھر تو پڑے عذاب میں ۲۶-۲۱۳
۱-۲۲ عَذَابٌ عَظِيْمٌ بڑا عذاب ہے ۲-۷
۱-۲۲ عَذَابٌ اَلِيْمٌ عذاب درد ناک ہے ۲-۱۰
۱-۲۲ عَذَابًا شَدِيْدًا سخت عذاب ۳-۵۶
۱-۲۲ عَذْبٌ فُرَاتٌ میٹھا پیاس بجھانے والا ۲۵-۵۳

عَذُبَ (يَعْذُبُ عُذُوْبَةً) پانی میٹھا ہوا۔ عَذَبَ (يَعْذِبُ عَذْبًا) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا۔ عَذَّبَ تَعْذِيْبًا۔ عذاب یا آفت مصیبت میں ڈالا اور شکنجہ میں دے دیا۔ عَذَابٌ۔ درد شکنجہ۔ بدن ج اَعْذِبَةٌ۔ عَذْبٌ۔ خوش گو۔ عَذُوْبٌ۔ وہ آدمی جو بوجہ سخت پیاس کھانا چھوڑ دے۔

عذر

۳-۷ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ — بہانے لائیں گے تمہارے پاس — ۹۵-۹

۳-۷ فَيَعْتَذِرُوْنَ — وہ توبہ کریں — ۳۶-۷۷

۱۳-۷ لَا تَعْتَذِرُوْا — بہانے مت بناؤ — ۹۵-۹

۱۵-۱۱ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ — اور آگئے بہانے کرنیوالے — ۹۱-۹

(ایک ت۔ ذال میں مدغم ہے یعنی معتذرین)

۲۲-۱ قَالُوْا مَعْذِرَةً — وہ الزام اتارنے کو — ۱۶۴-۷

(نعتذر بہا)

۲۲-۱ مَعْذِرَتُهُمْ — انکے بہانے — ۵۲-۴۰

۲۲-۱ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ — ڈالے اپنے بہانے — ۱۵-۷۵

(واحد معذرۃ)

۲۲-۱ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا — میری طرف سے الزام — ۷۶-۱۸

(ج اعذار)

۲۲-۱ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام اتارنے کو یا ڈرسنانیکو — ۶-۷۷

عَذَرَہٗ (یَعْذِرُ عُذْرًا عُذُرًا ی مَعْذِرَۃً) اس کا عذر قبول کیا۔ عَذَّرَ۔ جھوٹا بہانہ لایا۔ عَذَّرَ الغلام۔ لڑکے کے بال زیر ناف پیدا ہوئے عَذِرَۃ۔ گندگی۔ پاخانہ اَعْذَرَۃُ الدار۔ گھر گندہ ہوا۔ عَذْرَاۤی ج عُذَارٰی۔ کنواری، عِذَار حیا۔ خلع عذارہ۔ بے حیا ہوگیا۔ عَذَارٰی۔ وہ موتی جس میں سوراخ نہ ڈالا گیا ہو۔ مَعْذِرَۃ ج مَعَاذِیر (لَوَی عِذَارَہ عنہ) اس کا رسہ اس کے گلے میں لپیٹ دیا۔ اب وہ آزاد ہے، جدھر چاہے جائے، بدمعاش کے لئے بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے عُذْرَۃ بکارت، کنوارپن

عرب

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ — زبان عربی — ۱۰۳-۱۶

ءَاَعْجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ — اور بیچ زبان کی کتاب اور لوگ عربی — ۴۴-۴۱

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — قرآن عربی زبان میں — ۲-۱۲

حُكْمًا عَرَبِيًّا — یہ کلام حکم عربی زبان میں — ۳۹-۱۳

عُرُبًا اَتْرَابًا — پیار دلانے والیاں ہم عمر — ۳۷-۵۶

(عروب عاشق ازواجہن)

مِنَ الْاَعْرَابِ — بعضے گنوار — ۹۹-۹

(واحد اعرابی اہل البداد)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا — گنوار بہت سخت ہیں کفر میں — ۹۸-۹

قَالَتِ الْاَعْرَابُ — گنوار لوگوں نے کہا — ۱۴-۴۹

عَرَبَ (یَعْرُبُ عُرُوْبَۃً وَ عُرُوبِیَّۃً وعَرَابَۃً وعَرَبًا وعُرُوْبًا) فصاحت سے کلام کی۔ عَرُبَ (یَعْرِبُ عَرَبًا) اپنی زبان میں بلا لکنت فصیح الکلام ہوا۔ عَرَّبَ۔ غیر زبان سے عربی میں ترجمہ کیا۔ اَعْرَبَ الشیئ۔ بالتشریح بیان کی۔ تَعَرَّبَ۔ عربی لباس، وضع قطع اور اخلاق اختیار کیا، یا کہ عربی علاقہ میں آگیا، اور عربی بن گیا۔ عُرْب۔ عَرَب ج اَعْرُب۔ عُرُوْب۔ عربی قوم، برخلاف عجمی۔ عُرُوْبَہ روز جمعہ۔ مُعَرَّب۔ الفاظ دخیل۔ اِعْرَاب۔ حرکات، فتح، کسرہ، ضمہ وغیرہ۔ عَرُوْب۔ صاحب جمال اور خوش طبع عورت ج عُرُب،

عرج

۳-۱ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ — پھر چڑھتا ہے وہ کام — ۵-۳۲

(لیصعد)

۳-۱ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا — اور جو چڑھتا ہے اس میں — ۲-۳۴

۳-۱ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ — سارے دن اس میں چڑھتے رہیں — ۱۴-۱۵

(یصعدون)

۳-۱ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ — چڑھیں اس کی طرف فرشتے — ۴-۷۰

۱۵-۱ عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ — اور نہ لنگڑے پر کوئی تکلیف — ۶۱-۲۴، ۱۷-۴۸

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا — سیڑھیاں جن پر وہ چڑھیں — ۳۳-۴۳

(سلالم ومصعد)

۱۸-۱ ذِى الْمَعَارِجِ — جو چڑھتے درجوں والا ہے — ۳-۷۰

عَرَجَ (یَعْرُجُ عُرُوْجًا ومَعْرَجًا) فی السُلّم۔ زینہ پر چڑھا عَرِجَ (یَعْرَجُ عَرَجًا) وہ لنگڑا ہوا۔ فا اَعْرَجُ ج عُرْجٌ و عُرْجَان۔ اَعْرَجَ۔ وہ لنگڑا ہوا۔ عَرَجَ۔ عَرَجَان۔ لنگڑی چال عَرَجَاء۔ بجو۔ مَعْرَج۔ مِعْرَاج ج مَعَارِج۔ زینہ۔ عَرَّجَ عن الشیئ۔ ترک کیا

عرجن

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ — جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)

(ج عراجین) اس کو عثکول بھی کہتے ہیں

عرر

۱۵-۷ وَالْمُعْتَرَّ (السائل المعترض) — اور بے قراری کرنیوالے کو — ۳۶-۲۲

۱-۲۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً — اور نہ بناؤ اللہ کو نشانہ — ۲-۲۲۴

(بمعنی معروض من التعریض للبیع) (لاتجعلوا اللہ معرضًا)

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اسباب زندگی دنیا کا — ۴-۹۳

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنی زندگی کا — ۷-۱۶۹

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا — اگر مال ہوتا نزدیک — ۹-۴۲

(رمتاعًا من الدنیا)

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ — اور اگر ایسا ہی آئے اسباب — ۷-۱۶۹

عَرَضَ (یَعْرِضُ عَرْضًا) الشیء۔ ظاہر کیا۔ دکھلایا، سامنے کیا۔ عَرَضَ کہ عارض من الحمّٰی۔ بخار ہوگیا۔ عَرَضَ القومَ علی السیف۔ تلوار چلائی۔ عَرِضَ الرجلُ۔ بغیر بیماری مرگیا۔ عَرُضَ (یَعْرُضُ عِرَضًا وعَرَاضَۃً) چوڑا ہوا۔ عَرَضَ (یَعْرِضُ عَرْضًا) عروض میں آیا (مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زمین کو عروض کہتے ہیں) فا۔ عارض۔ رخسارہ۔ عَرِیْض عِرَاض چوڑا۔ تعارض۔ مقابل۔ اعتراض۔ تعریض۔ کنایہ کرنا۔ عَرَض۔ درہم اور دینار کے سوا سب اسباب پر بولا جاتا ہے۔ مَعْرُوض۔ عَرْضی ج عَرَائض عَرِیْضَہ۔ درخواست۔ عارضہ۔ بیماری۔ عِرْض۔ عزت۔ لہٰذا اپنے بچاؤ کے لئے کسی چیز ڈھال وغیرہ کو سامنے کر دینا کہ خود زد میں نہ آئے۔

عرف

۱-۱ فَعَرَفَهُمْ — یوسف نے ان کو پہچان لیا — ۱۲-۵۸

۱-۱ مَا عَرَفُوْا — جس کو پہچان رکھا تھا — ۲-۸۹

(رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت)

۱-۱ فَلَعَرَفْتَهُمْ — سو تو پہچان تو پہچانے — ۴۷-۳۰

۳-۱ عَرَّفَ بَعْضَهٗ — جتلائی نبی نے اس سے کچھ — ۶۶-۳

۳-۱ عَرَّفَهَا لَهُمْ (بینہا) — معلوم کرادی ان کو — ۴۷-۶

۷-۱ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ — سو قائل ہوئے اپنے گناہ کے — ۶۷-۱۱

۷-۱ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا — اور ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۴۰-۱۱

۱-۳ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ — پہچانتے ہیں اسکو جیسے پہچانتے ہیں — ۲-۱۴۶

۱-۳ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ — پہچانتے ہیں اللہ کا احسان — ۱۶-۸۳

۱-۳ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا — شاید کہ اس کو پہچانیں — ۱۲-۶۲

۱-۳ يَعْرِفُوْنَهُمْ — وہ انکو پہچانتے ہوں گے — ۷-۴۶

۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ — پہچان لے تو منکروں کے منہ کی — ۲۲-۷۲

۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — پہچان لے تو ان کے چہروں پہ — ۸۳-۲۴

۱-۳ تَعْرِفُهُمْ — پہچانتا ہے تو ان کو — ۲-۲۷۳

۱-۳ فَتَعْرِفُوْنَهَا — تو ان کو پہچان لوگے — ۲۷-۹۳

۱-۹ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ — اور آگے تو نہیں پہچان لیگا — ۴۷-۳۰

۶-۳ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — ایک دوسرے کو پہچانیں گے — ۱۰-۴۵

۶-۳ لِتَعَارَفُوْا (تتعارفوا ت مدغم ہے) — ۴۹-۱۳

۱-۴ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ — پہچانے جاویں گے گنہگار — ۵۵-۴۱

۱-۴ اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ — پہچانی پڑیں تو کوئی ان کو نہ ستائے — ۳۳-۵۹

۱-۲۲ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنیکا — ۷-۱۹۸

۱-۲۲ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا — قسم ہے ہواؤں کی جو دل کو خوش آتی ہیں — ۷۷-۱

۱-۱۶ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ — جواب دینا نرم — ۲-۲۶۳

۱-۱۶ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کوئی بات رواج شریعت کے موافق — ۲-۲۳۵

۱-۱۶ بِمَعْرُوْفٍ — موافق دستور کے — ۲-۲۲۹

۱-۱۶ بِالْمَعْرُوْفِ — موافق دستور کے — ۴-۶

(ربقل راجرۃ علیہ)

۱-۱۶ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ — حکمبرداری چاہیئے جو دستور ہے — ۲۴-۵۳

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور اعراف کے اوپر — ۷-۴۸ ۷-۴۶

مِنْ عَرَفٰتٍ — عرفات سے — ۲-۱۹۸

عَرَفَ (یَعْرِفُ عِرْفَۃً وعِرْفَانًا ومَعْرِفَۃً) الشیء۔ پہچانا۔ عَرَفَ بِذَنْبِہٖ۔ اقرار کیا۔ عَرُفَ (یَعْرُفُ عَرَافَۃً) علم ہوا۔ عَرَفَ (یَعْرِفُ عَرَافَۃً) تدبیر کی، اور سیاست کے لئے کھڑا ہوا۔ عُرْف۔ مَعْرُوف۔ عَرَّفَ الامرَ اَعْلَمَہٗ۔ عَرَّفَ الحاجُّ۔ حاجی عرفات میں ٹھہرے۔ تعارف۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔ اعترف۔ مان لیا، اقرار کیا، مطیع ہوا۔ عُرْف۔ پہچان۔ عَرَفَۃ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ شریف کے پاس۔ یوم عرفہ۔ حج سے پہلا دن۔ عارف۔ صبور۔ اسم معرفہ۔ خلاف اسم نکرہ۔ فعل معروف۔ برخلاف مجہول۔ مَعَارِف۔ چہرے۔ مَعْرُوف۔ مشہور

عرم

سَيْلَ الْعَرِمِ — نالا زور کا — ۳۴-۱۶

عَرَمَ (یَعْرُمُ عَرَامًا) عَرِمَ یَعْرَمُ۔ عَرُمَ یَعْرُمُ عَرَامَۃً) اشتد وخرج من الحد۔ فا۔ عارم وعَرِم۔ العَرِمَۃُ۔ سد یعترض بہ الوادی ج عَرِم۔ المطر الشدید

عرو

۱-۷ اِلَّا اعْتَرٰىكَ (اصابك) مگر آسیب پہنچایا ہے ۱۱-۵۴

(وادی دیائی) (غشیہ طالباً معروفہ)

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (وادی) حلقہ مضبوط کو ۲-۲۵۶

(العقد المحکم)

عَرَا (يَعْرُو عَرْوًا) فلانا أمر أكربه۔ لوٹے اور ڈول کے پکڑنے کی جگہ کو عُروہ کہتے ہیں۔ اعتری۔ وادی دیائی دونوں میں سے آتے ہیں

عری

۳-۱ وَلَا تَعْرٰى اور نہ ننگا ہوگا ۲۰-۱۱۸

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاءِ ڈال دیا ہم نے اسکو چٹیل میدان میں ۳۷-۱۴۵

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ پھینکا گیا ہوتا چٹیل میدان میں ۶۸-۴۹

(بالارض الفضاء)

عَرِیَ (يَعْرَى عُرْيَةً وعُرْيًا) ننگا ہوا۔ عار۔ عُرْیَان ننگا۔ عِرْيَة ننگا ہونے کی حالت۔ عارية۔ مُسْتَعار۔ مَعْرٰی۔ معراۃ جسم کے وہ حصے جن پر کپڑا نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ پاؤں منہ وغیرہ

عزب

۳-۱ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ غائب نہیں رہتا تیرے رب سے ۱۰-۶۱

(يغيب عنه)

۳-۱ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ اس سے غائب نہیں ہو سکتا ۳۴-۳

عَزَبَ (يَعْزُبُ عُزُوبًا) بَعُدَ۔ غاب۔ خفی۔ عَزَب۔ وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو یا وہ مرد جس کی عورت نہ ہو مصدر یوں آئے گا۔ عَزَبَ (يَعْزُبُ عُزْبَةً وعُزُوبَةً) اس نے نکاح نہ کیا

عزر

۱-۳ وَعَزَّرُوْهُ (وقروہ) اور اس کی رفاقت کی ۷-۱۵۷

۱-۳ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ (نصرتموهم) اور مدد کر دان کی ۵-۱۲

۱۱-۳ وَتُعَزِّرُوْهُ (تنصروه) اور اس کی مدد کرو ۴۸-۹

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ عزیر اللہ کا بیٹا ہے ۹-۳۰

عَزَرَهٗ (يَعْزِرُ عَزْرًا وتعزيرًا) اس کی مدد کی۔ اور ملامت کی۔ ادب کیا تعظیم کی۔ ارا۔ عزرائیل۔ ملک الموت۔ عَزَّرَهٗ علی فرائض الاحکام واقف کیا

عزز

۱-۱ وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ اور زبردستی کی مجھ پر باتوں میں ۳۸-۲۳

۱-۳ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ پھر ہم نے قوت دی تیسرے کے ساتھ ۳۶-۱۴

(قوينا الاثنين)

۳-۲ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ عزت دیوے جسے تو چاہے ۳-۲۶

۱۷-۱ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ بہت زبردست حکمت والا ۲-۱۲۹

(غالب) (من الاسماء الحسنٰی)

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ زبردست ہے تدبیر والا ۲-۲۰۹

۱۷-۱ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ پکڑنا زبردست قابو پانے والے کا ۵۴-۴۲

(قوی)

۱۷-۱ قَوِیًّا عَزِیْزًا زور آور زبردست ۳۳-۲۵

۱۷-۱ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ (بشدید) اللہ پر مشکل ۱۴-۲۰

۱۷-۱ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ (قرآن مجید) وہ کتاب ہے زور ۴۱-۴۱

۱۷-۱ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو تکلیف پہنچے ۹-۱۲۸

۱۷-۱ یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اے عزیز ۱۲-۷۸، ۱۲-۸۸

۱۷-۱ اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی لات اور عزّیٰ کو ۵۳-۱۹

۲۱-۱ اَرَهْطِیْۤ اَعَزُّ عَلَیْكُمْ کیا میرے قبیلہ کا دباؤ تم پر زیادہ ہے ۱۱-۹۲

۲۱-۱ وَاَعَزُّ نَفَرًا اور آبرو کے اول ۱۸-۳۴

۲۱-۱ اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً وہاں کے سرداروں کو بے عزت ۲۷-۳۴

۲۲-۱ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ (غلبہ) اور اللہ کا ہی زور ہے ۶۳-۸

۲۱-۱ اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ زبردست ہیں کافروں پر ۵-۵۴

(استیلاء)

۲۱-۱ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا ضرور نکال دیگا جس کا زور ہے کمزور لوگوں کو ۶۳-۸

۲۲-۱ فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ غرور میں اور مقابلہ میں ۳۸-۲

(حمية وتكبر عن الايمان)

۲۲-۱ رَبِّ الْعِزَّةِ (غلبة) پروردگار عزت والا ۳۷-۱۸۰

۲۲-۱ لِیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا تاکہ ہوں ان کے لیے مدد ۱۹-۸۱

(شفعاء عند الله)

۲۲-۱ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جو چاہے عزت تو عزت اللہ کے لیے ہے ۳۵-۱۰

۲۲-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ آمادہ کرے اسے غرور ۲-۲۰۶

(حملته الانفة والحمية على العمل)

۲۲-۱ فَبِعِزَّتِكَ تیری عزت کی قسم ۳۸-۸۲

عَزَّ (يَعِزُّ عِزًّا وعِزَّةً وعَزَازَةً) عزیز ہوا۔ مضبوط ہوا۔ اور کمزور ہوا

۱-۱ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۲-۲۴۶
(صرف ماضی کے لئے مضارع نہیں آتا)

۱-۱ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۴۷-۲۲

عَسٰى رَبُّكُمْ بعید نہیں ۱۷-۸

عَسَى اللّٰهُ امید ہے کہ اللہ ۶۰-۷

عسٰی۔ اللہ کے کلام میں واجب کے لئے آتا ہے۔ المنجد میں فعل جامد من اخوات کاد۔ وتکون للترجی فی المحبوب والاشفاق فی المکروہ۔

عشر

۴-۱۱ وَعَاشِرُوْهُنَّ اور گذران کرو انکے ساتھ ۴-۱۸
۱-۱۷ وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ برا رفیق ۲۲-۱۳
۱-۱۷ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ یا اپنے گھرانے کے لوگ ۵۸-۲۲
۱-۱۷ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ۲۶-۲۱۴
۱-۱۷ وَعَشِيْرَتُكُمْ یا اپنی برادری ۹-۲۴
(اقرباء کم)
۱-۱۸ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ اے جماعت جنوں کی ۶-۱۲۸
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ۸۱-۴
(النوق الحوامل)
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ دسویں حصہ کو جو ہم نے انکو دیا ۳۴-۴۵
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ بیس صابر ۸-۶۵
عَشْرُ اَمْثَالِهَا دس گنا اس کے ۶-۱۶۰
وَاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ ہم نے اس کو دس سے پورا کیا ۷-۱۴۲
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستارے ۱۲-۴
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۴ ماہ اور دس دن ۲-۲۳۴
اِثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۱۲ سردار ۵-۱۲
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۱۲ چشمے ۲-۶۰
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اس پر ۱۹ ۷۴-۳۰

عَشَرَ (يَعْشِرُ عَشْرًا) دس میں سے ایک پکڑ لیا۔ یا کہ ۹ پر ایک اور زیادہ کر دیا۔ عَشَرَ (يَعْشُرُ عَشْرًا و عُشُوْرًا و عَشَّرَ) عُشر لیا۔ اَعْشَرَ دس بنایا۔ اِعْتَشَرَ وتَعَاشَرَ الْقَوْمُ باہم متفق ہو کر گذران کی۔ عَشَّرَتِ النَّاقَةُ حمل میں اونٹنی نے دسویں ماہ میں پاؤں رکھا۔ عُشُرٌ ج عُشُوْرٌ اَعْشَارٌ۔ عَشَرَہ۔ دس دن۔ عِشْرَت۔ خوشی باہم مل کر رہنا۔ عاشوراء محرم کے پہلے دس دن۔ عَشَّار۔ عُشر اکٹھا کرنے والا۔ عُشَرَاءُ ج عِشَار و عُشَرَوَات۔ ۸ یا ۱۰ ماہ کی حاملہ اونٹنی۔ عَشِيْرٌ ج عُشَرَاءُ۔ قبیلہ، دوست، عورت کا خاوند۔ مَعْشَر۔ جماعت، خواہ انسان سے ہو یا جن سے۔ مِعْشَار ۱/۱۰

عشو

۱-۳ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ اور جو کوئی آنکھیں چرائے اس کی یاد ۴۳-۳۶
وَّعَشِيًّا وَّحِيْنَ اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو ۳۰-۱۸
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا صبح اور شام ۴۰-۴۶
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا صبح اور شام ۱۹-۱۰
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ایک شام یا صبح اس کی ۷۹-۴۶
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ شام اور صبح ۳-۴۱
عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ دکھائے گئے اس کے سامنے ۳۸-۳۱
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ صبح اور شام ۶-۵۲
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً اور آئے اپنے باپ کے پاس رات ہوئے ۱۲-۱۶
(وقت المساء)
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اور عشا کی نماز کے پیچھے ۲۴-۵۸

عَشَا (يَعْشُو عَشْوًا) رات کو اونٹ چرایا۔ عَشَا الرجلَ۔ قصدہٗ لیلًا۔ عَشَا عَنْهُ۔ اعرض عنہ الی غیرہ (۲)۔ عَشَا (يَعْشُو عَشْوًا و عَشَّى) الرجلَ۔ رات کا کھانا کھلایا۔ عَشَا (يَعْشُو عَشْوًا) عَشِيَ يَعْشٰى عَشًا اسے شب کوری ہوئی یا کہ مطلق نظر کمزور ہو گئی۔ عَشٍ۔ شب کور۔ عَشْيَان۔ رات کو کھانے والا۔ تَعَشّٰى۔ رات کا کھانا کھایا۔ عَاشِيَة ج عَوَاشٍ۔ عَشَاء ج اَعْشِيَة۔ رات کا کھانا۔ عَشًا۔ عَشَاوَۃ۔ شب کوری یا دن رات کی نظر کی کمزوری۔ عِشَا۔ عَشِيّ۔ رات کا پہلا [illegible]۔ عُشْوَہ۔ رات کا پہلا ربع۔ عُشْوَہ۔ آگ کا وہ شعلہ [illegible] رات دور سے دکھائی دے۔

عصب

۱-۱۷ يَوْمٌ عَصِيْبٌ (شدید) دن بڑا سخت ۱۱-۷۷
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ (جماعۃ) اور ہم ایک جماعت ہیں قوت والی ۱۲-۸
۱۲-۱۴
عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ تمہیں میں ایک جماعت ہیں ۲۴-۱۱
لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اٹھانے سے تھک جاتی کئی مرد زور آور ۲۸-۷۶

عَصَبَ (يَعْصِبُ عَصْبًا) الشئ۔ طی کیا۔ لپیٹا۔ سختی کی۔ عَصَبَ

القطن ـ غزلها ـ عصب الناقۃ ـ شدّ فخذیہا لتدر (۲) عصب یعصب عصبًا اللحم کثر عصبہ ـ عصّبہ ـ جوّعہ ـ اہلکہ ـ تعصّب ـ شدّ العصابۃ ـ متعصب ہوا ـ تعصّب لہ ـ اس کی طرف جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی ـ عصبۃ ج اعصاب پٹھے ـ عُصبۃ آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت ج عُصب ـ عَصَبۃ ـ وہ قریبی ورثار جن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے ـ مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کر دیا ہے ـ تعصّب ج تعصّبات حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول

عصر

۳-۱ وَفِیہِ یَعْصِرُوْنَ — اور اس میں اس کو نچوڑیں گے — ۱۲-۴۹

۳-۱ اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑتا ہوں شراب — ۱۲-۳۶

۱۵-۲ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ — نچوڑنے والی بادلیوں سے — ۷۸-۱۴

۲۲-۲ اِعْصَارٌ — ایک بگولا — ۲-۲۶۶

وَالْعَصْرِ — قسم ہے عصر کی — ۱۰۳-۱

عصر یعصر عصرًا) الثوب ـ نچوڑا ـ اعتصر ـ عصّر ـ بھر کر نچوڑا ـ اعصر الزرع ـ بالی نکالی ـ اعصر ـ دخل فی العصر ـ عاصر ـ معاصرہ ہم کے زمانہ میں آیا ـ رجل عاصر ـ بخیل ـ اعصار ـ بگولہ ہوا خواہ سمندر کی ہو یا خشکی کی (بگولہ) ج اعاصر ـ اعاصیر ـ معصرات ـ بادل ـ معصر لپنا عصر ج عصور ـ اعصر ـ عصُر ـ اعصار ـ زمانہ

عصف

۱۵-۱ رِیحٌ عَاصِفٌ — ہوا تند — ۱۰-۲۲

(شدید الھبوب تکسر کل شئی)

۱۵-۱ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ — آندھی کے دن — ۱۴-۱۸

۱۵-۱ الرِّیحَ عَاصِفَۃً — ہوا زور سے چلنے والی — ۲۱-۸۱

(ج عواصف)

۱۵-۱ فَالْعٰصِفٰتِ — پھر جھونکا دینے والیوں کی — ۷۷-۲

۲۲-۱ عَصْفًا — زور سے — ۷۷-۲

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ — اور ہیں اناج جس پر بھس ہے — ۵۵-۱۲

(تبن ـ ورق الزرع)

کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ — جیسے بھس کھایا ہوا — ۱۰۵-۵

عصفت (تعصف عصفًا وعصوفًا) الریح ـ سخت تیز ہوا چلی ـ عصفت الناقۃ ـ بڑا کیا ـ اونٹنی سوار کو لے کر ہوا ہو گئی

عصم

۱-۳ وَاعْتَصِمُوْا بِاللہِ — مضبوط پکڑو اللہ کو — ۴-۱۷۵ ، ۲۲-۷۸

(وثقوا)

۱-۱۱ فَاسْتَعْصَمَ (امتنع) — اس نے تھام رکھا — ۱۲-۳۲

۳-۱ وَاللہُ یَعْصِمُکَ — اللہ تجھ کو بچا لے گا — ۵-۶۷

۳-۱ یَعْصِمُکُمْ (یجیرکم) — پناہ دے تم کو — ۳۳-۱۷

۳-۱ یَعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ — بچائے گا مجھ کو پانی سے — ۱۱-۴۳

۷-۳ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللہِ — مضبوط پکڑے اللہ کو — ۳-۱۰۱

(یتمسک)

۷-۱۱ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللہِ — اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی — ۳-۱۰۳

۱۵-۱ مِنْ عَاصِمٍ (مانع) — کوئی بچانے والا — ۱۰-۲۷

۱۷-۱ بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ — ناموس کافر عورتوں کے — ۶۰-۱۰

(زوجاتکم لقطع اسلامکم)

عصم (یعصم عصمًا) اللہ فلانًا ـ اس کو اللہ نے بچایا ـ اعتصم ب ـ سے مضبوط پکڑا ـ اعتصم باللہ ـ امتنع بلطفہ من المعصیۃ ـ عصمۃ ـ گناہ سے اجتناب ـ معاصی ـ گناہ ـ عاصمہ ـ لقب المدینۃ ج عواصم

عصو

اَلْقٰی عَصَاہُ — ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا — ۷-۱۰۷

اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ — ڈال دے اپنا عصا — ۷-۱۱۷

اِضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ — مار اپنے عصا کو پتھر پر — ۲-۶۰

اِضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ — مار اپنے عصا سے دریا کو — ۲۶-۶۳

ھِیَ عَصَایَ — یہ میری لاٹھی ہے — ۲۰-۱۸

فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ — ان کی رسیاں اور لاٹھیاں — ۲۰-۶۶

فَاَلْقَوْا حِبَالَھُمْ وَعِصِیَّھُمْ — ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں — ۲۶-۴۴

عصا (یعصو عصوًا) الرجل ـ سونٹے سے مارا ـ عصا القوم جمع کیا ـ عصی (یعصی عصًا) لاٹھی پکڑی ـ عصّٰی فلانًا ـ لاٹھی دی ـ عُصیۃ چھڑی ـ انشقت عصا القوم ـ اتفاق نہ رہا ـ الناس علیک لا العصا ـ جس کی لاٹھی اس کی بھینس ـ قرع لہ العصا ـ سے خبردار کیا

عصی

۱-۱ وَعَصٰی اٰدَمُ — حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا — ۲۰-۱۲۱

۱-۱ فَكَذَّبَ وَعَصٰى — جھٹلایا اس نے اور نہ مانا — ۲۱-۷۹
۱-۱ وَمَنْ عَصَانِىْ — اور جس نے میرا کہنا نہ مانا — ۳۶-۱۴
۱-۱ بِمَا عَصَوْا — نافرمانی کی انہوں نے — ۶۱-۲
۱-۱ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ — اور نہ مانا اس کے رسولوں کو — ۵۹-۱۱
۱-۱ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ — اور رسول کی نافرمانی کی تھی — ۴۲-۴
۱-۱ فَاِنْ عَصَوْكَ — پھر اگر تیری نافرمانی کریں — ۲۱۶-۲۶
۱-۱ اِنَّهُمْ عَصَوْنِىْ — انہوں نے میرا کہنا نہ مانا — ۲۱-۷۱
۱-۱ وَقَدْ عَصَيْتَ — تو نافرمانی کرتا رہا — ۹۱-۱۰
۱-۱ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِىْ — کیا تم نے رد کیا میرا حکم — ۹۳-۲۰
۱-۱ وَعَصَيْتُمْ — اور نافرمانی کی تم نے — ۱۵۲-۳
۱-۱ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ — اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی — ۱۵-۶
۱-۱ اِنْ عَصَيْتُهٗ — اگر میں اس کی نافرمانی کروں — ۶۳-۱۱
۱-۱ وَعَصَيْنَا — اور نہ مانا ہم نے — ۹۳-۲
۳-۱ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ — جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی — ۱۳-۴
۳-۱ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ — نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی — ۶-۶۶
۳-۱ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِىْ مَعْرُوْفٍ — اور تیری نافرمانی نہ کریں — ۱۲-۶۰
۳-۱ وَلَا اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا — اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم — ۶۹-۱۸
۱۷-۱ جَبَّارًا عَصِيًّا — زبردست خودسر — ۱۴-۱۹
۱۷-۱ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا — رحمٰن کا نافرمان — ۴۴-۱۹
۲۲-۱ وَالْعِصْيَانَ (ترک الطاعۃ) — اور نافرمانی کی — ۷-۴۹
۲۲-۱ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ — اور رسول کی نافرمانی کی — ۸-۵۸، ۹-۵۸

عَصٰى (يَعْصِىْ عَصْيًا و مَعْصِيَةً) اللّٰهَ. نافرمانی کی، اطاعت سے نکلا۔ فا، عَاصٍ ج عُصَاةٌ و عَاصُوْنَ۔ عَصِىٌّ ج عَصِيُّوْنَ، اَعْصِيَاءُ گناہ گار۔ مَعْصِيَةٌ ج مَعَاصِىْ۔

عضد

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا — نہیں ہوں کہ بناؤں بہکانے والے — ۵۱-۱۸
(اعوانًا) — کو اپنا مددگار

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ — ہم مضبوط کر دیں گے تیرے بازو — ۳۵-۲۸

عَضَدَهٗ (يَعْضُدُ عَضْدًا) اس کی مدد کی۔ عَضِدَ (يَعْضَدُ عَضَدًا) و عُضِدَ عَضَدًا، ڈولے بیمار ہوا۔ عَضَاد۔ زجبیل۔ عضادۃ الباب چوکھٹ۔ عَاضَدَهٗ۔ معاونۃ۔ عَضُدٌ ج اَعْضَاد۔ بازو۔ عضد

عَضُدٌ ج اَعْضَاد۔ اَعْضُدٌ کہنی سے لے کر کندھے تک۔

عضض

۱-۱ عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ — کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں — ۱۱۹-۳
۳-۱ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ — کاٹ کاٹ کھائے گا گناہ گار — ۲۷-۲۵

عَضَّ (يَعَضُّ عَضًّا و عَضِيْضًا) دانتوں سے پکڑا۔ عَاضَّتِ (مُعَاضَّةً و عِضَاضًا) الدَّابَّةُ۔ جانوروں نے ایک دوسرے سے پردانت چلایا۔ عَضَّهُ الزَّمَانُ۔ وہ غریب ہو گیا۔ عِضٌّ بری خصلت والا خبیث ج اَعْضَاض۔ عُضُوْض

عضل

۱۳-۱ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ — پھر نہ روکو ان عورتوں کو — ۲۳۲-۲
۱۳-۱ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا — نہ روکے رکھو ان کو کہ لے — ۱۹-۴
(تمنعوھن) — جاویں

عَضَلَ (يَعْضُلُ و عَضِلَ يَعْضَلُ عَضْلًا و عَضْلَانًا) المراۃ عن الزوج۔ عورت کو خاوند سے منع کیا۔ عَضَلَ (يَعْضُلُ عَضْلًا) الرجل۔ گوشت کی مچھلی کو ضرب لگائی (عَضِلَ يَعْضَلُ عَضَلًا) اس کی گوشت کی مچھلی موٹی ہو گئی۔ عَضَلَةٌ ج عَضَل۔ عَضَلَات۔ مُعْضِلَات۔ مسائل لاینحل

عضو

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ — جنہوں نے کیا قرآن کو بوٹیاں — ۹۱-۱۵

عَضَا (يَعْضُوْ عَضْوًا و عَضّٰى تَعْضِيَةً) الشَّىْءَ۔ فرّقہ۔ عَضَّا الشَّاةَ۔ جزّاھا۔ عُضْوٌ۔ عِضْوٌ ج اَعْضَاءٌ، عضو، حصہ جسم ج عِضُوْن

عطف

ثَانِىَ عِطْفِهٖ — اپنی کروٹ موڑ کر — ۹-۲۲

عَطَفَ (يَعْطِفُ عَطْفًا و عُطُوْفًا) انثنى۔ الشىء۔ عَطَفَ اِلَيْهِ۔ مال۔ عَطْفَت۔ مُنْعَطَفَات۔ مُنْعَطَف۔ گردن موڑ کر ثانی عِطْفِهٖ (اى لاويا عنقہ متکبرا معرضا)

عطل

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ — اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں — ۴-۸۱
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ — اور کنوئیں برباد — ۴۵-۲۲
(متروکۃ بموت اھلہا)

عَطِلَ (یَعْطَلُ عَطَلًا) خالی ہوا۔ فا۔ عاطِل۔ عُطُل ج اعطال عَطِلَتِ (یَعْطَلُ عَطَلًا و عُطُولًا) المرأۃُ۔ عورت پر زیور نہ رہا۔ عَطَّلَ الشیءَ ترکہ ضیاعًا۔ عَطَّلَ المرأۃَ۔ عورت کا زیور اتار لیا۔ عَطَّلَ الابلَ اونٹ کو بغیر چرواہے کے چھوڑ دیا۔ تَعَطَّلَ۔ آوارہ یا بغیر کام رہا۔ تعطیل رخصت۔ عُطِّلَ بِمُعَطَّلَۃٍ۔ بے کار معطو

عطو

۲-۱ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ — جس نے دی ہر چیز کو — ۲۰-۵۰

۲-۱ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا — اور دیا تھوڑا سا — ۵۳-۳۴

۲-۱ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ — ہم نے دی تم کو کوثر — ۱۰۸-۱

۲-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ — پھر ہاتھ ڈالا اور کاٹ ڈالا — ۵۴-۲۹

(تناول السیف)

۲-۲ اُعْطُوْا مِنْهَا — اگر انکو دیا جاوے اس مال سے — ۹-۵۹

۲-۳ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ — دیگا تجھ کو — ۹۳-۵

۲-۳ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَةَ — یہاں تک کہ جزیہ دیں — ۹-۳۰

۲-۴ وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَا — اگر نہ دیا جاوے انکو اس مال سے — ۹-۵۹

۲۲-۱ عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ — بخشش ہے بے انتہا — ۱۱-۱۰۸

۲۲-۱ مِنْ عَطَاءِ رَبِّکَ — تیرے رب کی بخشش — ۱۷-۲۰

۲۲-۱ هٰذَا عَطَاؤُنَا — یہ ہے بخشش ہماری — ۳۸-۳۹

عَطَا (یَعْطُو عَطْوًا) الشیءَ۔ تناولہ۔ تعاطی الشیءَ۔ تناولہ۔ تعاطی الرجلُ۔ ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل کھڑا ہوا اور ہاتھ اٹھا کر کوشش سے چیز کو لیا، اور ایک چیز کو ناحق پکڑا۔ عَطَاءٌ عَطَاءٌ ج اَعْطِیَةٌ م عَطِیَّةٌ ج عَطَایَا و عَطِیَّات۔ عَطُوَۃ۔ بکری کا چرنے کے لئے سیدھا درخت سے کھڑا ہونا۔ تَعْطِیَۃ۔ خدمت کرنا۔

عظم

۳-۲ وَیُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا — بڑا دے اس کو ثواب — ۶۵-۵

۳-۳ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ — بڑا رکھے اللہ کی حرمتوں کو — ۲۲-۳۰

۳-۳ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ — ادب رکھے اللہ کے نام کی چیزوں کی — ۲۲-۳۲

۱۷-۱ عَذَابٌ عَظِیْمٌ — بڑا عذاب — ۲-۷

۱۷-۱ اَجْرًا عَظِیْمًا — بڑا ثواب — ۴-۳۹

۱۷-۱ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ — بلند بڑا — ۲-۲۵۵

(من اسماء الحسنٰی)

۲۱-۱ اَعْظَمُ دَرَجَةً — بہت بڑھے ہوئے درجہ میں — ۹-۲۰

۲۱-۱ وَاَعْظَمَ اَجْرًا — ثواب میں زیادہ — ۷۳-۲۰

۲۲-۱ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا جو چربی جو ملی ہو ہڈی کیساتھ — ۶-۱۴۶

۲۲-۱ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ — بوڑھی ہوگئیں میری ہڈیاں — ۱۹-۴

یُحْیِ الْعِظَامَ — زندہ کرے ہڈیوں کو — ۳۶-۷۸

وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ — دیکھ ہڈیوں کی طرف — ۲-۲۵۹

کُنَّا عِظَامًا — ہوویں ہڈیاں — ۱۷-۴۹

لَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهٗ — کبھی نہ جمع کریں گے ہم اس کی ہڈیاں — ۷۵-۳

عَظُمَ (یَعْظُمُ عِظَمًا و عَظَامَةً) بڑا ہوا۔ عَظِیْمٌ ج عُظَمَاءُ و عِظَامٌ۔ عَظَمَ (یَعْظُمُ عَظْمًا) الکلبَ۔ ہڈی ڈالی۔ عَظَمَ الرجلَ عَظْمَۃً ہڈی پر ضرب لگائی۔ عَظَّمَہٗ۔ کثیرۃ تعظیم کی۔ تَعَظَّمَ۔ تکبّر۔ عَظْمُ الطریق۔ درمیانی راستہ۔ عَظَمَاتُ القوم۔ قوم کے سردار لوگ۔

عفر یا عفرت

قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ — بولا ایک دیو جنوں میں سے — ۲۷-۳۹

تَعَفْرَتَ۔ صار عِفْرِیتًا خبیث منکر یہ لفظ انسانوں جنوں شیطانوں پر عائد ہوتا ہے۔ ج عَفَارِیْت۔ م۔ عِفْرِیتَۃ۔ العِفْرِیَۃ۔ خبیث۔ عِفْرٌ۔ عِفِرٌّ۔ عِفْرِیٌّ۔ عُفَارِیَۃ۔ خبیث آدمی۔ عِفَارَۃ۔ پلیدی عِفْرِیَۃ۔ خبیث۔

عفف

۱۱-۳ وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ — اگر اس سے بھی بچیں — ۲۴-۶۰

۱۱-۱۱ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ — اور اپنے آپ کو تھامے رکھیں — ۲۴-۳۳

۱۱-۱۱ فَلْیَسْتَعْفِفْ — سوال یتیم سے بچتا رہے — ۴-۶

۲۲-۵ مِنَ التَّعَفُّفِ — سوال نہ کرنے سے — ۲-۲۷۳

عَفَّ (یَعِفُّ عَفًّا و عِفَّةً و عَفَافًا و عَفَافَةً و تَعَفُّفًا) حرام یا ناجیب چیز سے بچا رہا۔ عَفِیْفٌ ج اَعِفَّةٌ، اَعِفَّاءُ۔ عَفُوْن۔ م عَفِیْفَۃ ج عَفَائِف۔ عِفَّتْ۔ ترک شہوت۔ جسم کی طہارت

عفو

۱-۱ فَمَنْ عَفَا — جو کوئی معاف کرے — ۴۲-۴۰

۱-۱ وَعَفَا عَنْکُمْ — اور درگذر کی تم سے — ۲-۱۸۷

۱-۱ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ — ان کو بخش چکا اللہ — ۳-۱۵۵

(محاذ لو بھو)

۱-۱ حَتّٰی عَفَوْا (کثروا) یہانتک کہ وہ بڑھ گئے ۷-۹۵

۱-۱ ثُمَّ عَفَوْنَا پھر معاف کیا ہم نے ۲-۵۲

(محونا ذنوبکم)

۱-۱ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ پھر ہم نے وہ بھی معاف کردیا ۴-۱۵۳

۲-۱ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ جسکو معاف کیا جاوے ۲-۱۷۸

۳-۱ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ کہ معاف کرے ان سے ۴-۹۹

۳-۱ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ اور درگذر کرتا ہے بہت چیزوں سے ۵-۱۵

۳-۱ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ یا درگذر کرے وہ شخص ۲-۲۳۷

۳-۱ وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ درگذر کرتا ہے بہت چیزوں سے ۴۲-۳۴

۱۱-۱ وَلْيَعْفُوْا چاہیئے کہ درگذر کریں ۲۴-۲۲

۳-۱ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں ۲-۲۳۷

۳-۱ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ اور اگر تم درگذر کرو ۲-۲۳۷

۳-۱ اِنْ نَّعْفُ اگر معاف کریں ہم ۹-۶۶

۱۱-۱ فَاعْفُ عَنْهُمْ درگذر کر ان سے ۳-۱۵۹

(تجاوز عنهم)

۱۱-۱ وَاعْفُ عَنَّا معاف کر ہم کو ۲-۲۸۶

(امح ذنوبنا)

۱۱-۱ فَاعْفُوْا (اترکوا) درگذر کرو ۲-۱۰۹

۱۵-۱ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ معاف کرنیوالے لوگوں سے ۳-۱۳۴

۱۹-۱ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ معاف کرنیوالا بخشنے والا ۲۲-۶۰

۱۹-۱ عَفُوًّا غَفُوْرًا معاف کرنیوالا بخشنے والا ۴-۹۹

۲۲-۱ خُذِ الْعَفْوَ عادت کر درگذر کی ۷-۱۹۹

(خیار الشئ والطیبہ۔ الیسر من اخلاق الناس)

۲۲-۱ قُلِ الْعَفْوَ کہہ دے جو بچتا اپنے خرچ سے ۲-۲۱۹

(ما یفضل عن النفقۃ)

عَفَا يَعْفُوْ عَفْوًا) معاف کیا۔ عَفَا عَنِ الْحَقِّ۔ اسقطہٗ۔ عَفَا يَعْفُوْ عُفُوًّا وعَفِيَ (يَعْفِيْ عَفْيًا) الشَّعْرُ۔ بالوں کو چھوڑ دیا اور گھنے ہو گئے، اور لمبے اور زیادہ ہو گئے۔ اِسْتَعْفٰی۔ خدمت سے معافی مانگنا۔ عَفٰی فِي العلیم۔ زیادہ ہوا۔ عَفُوٌّ۔ من اسماء الحسنی۔ عَافٍ ج عُفَيٌّ

عقب

۱-۲ فَاَعْقَبَهُمْ پھر اس کا اثر رکھ دیا ۹-۷۷

۱-۳ وَمَنْ عَاقَبَ اور جس نے بدلہ لیا ۲۲-۶۰

۱-۳ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ اور اگر بدلہ لو تم ۱۶-۱۲۶

۱-۳ فَعَاقَبْتُمْ (غنمتم وغنمتم) پھر تم ہاتھ مارو [illegible] ۶۰-۱۱

۲-۳ عُوْقِبَ بِهٖ اس کو دکھ دیا گیا تھا ۲۲-۶۰

۲-۳ عُوْقِبْتُمْ بِهٖ [illegible] ۱۶-۱۲۶

۵-۳ وَلَمْ يُعَقِّبْ (یرجع) اور مڑ کر نہ دیکھا ۲۷-۱۰ ۲۸-۳۱

۱۱-۳ فَعَاقِبُوْا سو بدلہ لو ۱۶-۱۲۶

۱۵-۳ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ (راد) کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اس کا حکم ۱۳-۴۱

۱۵-۳ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ اس کے پہرے والے ہیں ۱۳-۱۱

(ملائکۃ یعقب بعضهم بعضا فی اللیل والنهار)

۲۲-۱ عُقْبَى الدَّارِ عاقبت کا گھر ۱۳-۲۲

۲۱-۱ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ بدلہ منکروں کا آگ ہے ۱۳-۳۵

۲۱-۱ خَيْرٌ عُقْبًا اچھا ہے اس کو دیا ہوا بدلہ ۱۸-۴۴

۲۱-۱ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا اور وہ ڈرتا نہیں پیچھا کرنے سے ۹۱-۱۵

۲۲-۱ شَدِيْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب والا ۲-۱۹۶

۲۲-۱ سَرِيْعُ الْعِقَابِ جلدی عذاب کرنیوالا رب ۷-۱۶۷

۲۲-۱ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ سخت، دردناک عذاب والا ۴۱-۴۳

۲۲-۱ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ پھر کیسا ہوا میرا سزا دینا ۴۰-۵

فَحَقَّ عِقَابِ پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا ۳۸-۱۴

فِيْ عَقِبِهٖ (ذریتہ) اپنی اولاد میں ۴۳-۲۸

عَلٰى عَقِبَيْهِ الٹے پاؤں ۲-۱۴۳

(یرجع الی الکفر)

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ الٹے پاؤں ۳-۱۴۴

نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا پھر جاویں ہم الٹے پاؤں ۶-۷۱

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ سو نہ کود سکا گھاٹی پر ۹۰-۱۱

(الطریق فی اعلی الجبال ج عقاب، عقبات)

عَاقِبَةُ الدَّارِ انجام گھر ۶-۱۳۵

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ انجام گنہگاروں کا ۷-۸۴

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ انجام ظالموں کا ۱۰-۳۹

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ انجام جھٹلانیوالوں کا ۳-۱۳۷

عَاقِبَةُ الْمُتَّقِيْنَ انجام پرہیزگاروں کا ۷-۱۲۸

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا — پھر انجام دونوں کا یہی — ۵۹-۱۷

يَعْقُوبَ — اور یعقوب — ۲-۲-۱۲

عَقَبَهُ (يَعْقُبُ عَقْبًا) اس کی ایڑی پر مارا۔ عَقَبَ (يَعْقِبُ عَقْبًا وعُقُوبًا وعَاقِبَةً) پیچھے آیا۔ عُقِبَ۔ ایڑی کے درد کی شکایت کی۔ عَاقَبَهُ۔ عَقَّبَهُ۔ اس کے پیچھے آیا۔ عَاقَبَهُ عِقَابًا ومُعَاقَبَةً۔ اس کو گناہ کے بدلہ میں پکڑا۔ عُقُوبَةً۔ تَعَاقَبَ۔ ایک دوسرے کے بعد آیا۔ جیسے دن رات عَقِيبٌ۔ جو چیز پیچھے آوے۔ عَقْبٌ۔ عَقِبٌ۔ ایڑی، اولاد، پوتے ج أَعْقَابٌ۔ تَمَّتْ عُقْبَتُكَ۔ تیری باری ختم۔ عُقَابٌ ج عِقْبَانٌ أَعْقُبٌ۔ جیسے عقابین۔ ایک مشہور پرندہ ہے۔ مُعَقِّبَاتٌ۔ رات دن اور فرشتے۔

عقد

۱-۱ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ — وعدہ ہوا تمہارا — ۴-۳۳

(عهود كم يا حق بعضهم بين بعض على الوفاء)

۱-۳ عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ — جن قسم کو تم نے مضبوط باندھا — ۵-۸۹

۱-۲۲ عُقْدَةَ النِّكَاحِ — نکاح کا گانٹھنا — ۲-۲۳۵

۱-۲۲ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي — گرہ میری زبان سے — ۲۰-۲۷

۱-۲۲ فِي الْعُقَدِ (واحد عقدة) — گرہوں میں — ۱۱۳-۴

بِالْعُقُودِ — عہدوں کو — ۵-۱

(العهود الموكدة التي بينكم وبين الله والناس)

عَقَدَ (يَعْقِدُ عَقْدًا) گانٹھ دی، محکم کیا۔ عَقِدَ (يَعْقَدُ عَقَدًا) اس کی زبان میں لکنت ہوئی۔ فا۔ أَعْقَدُ۔ عَقِدٌ۔ انْعِقَادٌ۔ مقرر کرنا۔ اعْتَقَدَ الْمَالَ جمع کیا۔ عَقْدٌ۔ دروازہ کی ڈاٹ۔ عِقْدٌ۔ ہار۔ عَاقِدَةٌ ج عَوَاقِدُ جادوگر عورتیں۔ عَقِيدَةٌ ج عَقَائِدُ۔ دینداری کے متعلق دل میں گانٹھ۔

عقر

۱-۱ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (قتل) — پھر ہاتھ چلایا اور کاٹ دیا — ۵۴-۲۹

۱-۱ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ — انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دئے — ۷-۷۷

۱-۱ فَعَقَرُوهَا (قتلوها) — اس کے پاؤں کاٹ ڈالے — ۱۱-۶۵ / ۹۱-۱۴

۱-۱۵ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ (لا تلد) — میری عورت بانجھ ہے — ۳-۴۰

۱-۱۵ امْرَأَتِي عَاقِرًا — اور ہے میری عورت بانجھ — ۱۹-۵

(۱) عَقَرَ (يَعْقِرُ عَقْرًا) الإبل۔ اونٹ کے پاؤں تلوار سے کاٹ دیئے۔ عَقَّرَهُ۔ اس کو زخمی کیا۔ عَقُورٌ ج عُقُرٌ۔ خصی کرنے والا (۲) عَقُرَتْ (يَعْقُرُ عُقْرًا وعُقَارًا) وعَقِرَتْ (يَعْقَرُ عُقْرًا وعَقَارَةً) وعَقِرَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت بانجھ ہوئی۔ عُقْرٌ۔ عِقَارَةٌ۔ عدم حمل۔ عُقْرُ الْأَمْرِ۔ انجام نکلا۔ أَرْضٌ مُعَقَّرَةٌ۔ زمین بچھوؤں والی

عقل

۱-۱ مَا عَقَلُوهُ (فهموه) — جان بوجھ کر — ۲-۷۵

۱-۳ وَمَا يَعْقِلُهَا (يفهمها) — اور نہیں سمجھتے اسکو مگر عالم — ۲۹-۴۳

۱-۳ يَعْقِلُونَ (يتدبرون) — وہ سوچتے — ۲-۱۶۴

۱-۳ تَعْقِلُونَ (تتدبرون) — تم سوچتے — ۲-۴۴

۱-۳ أَوْ نَعْقِلُ — یا ہم سمجھتے — ۶۷-۱۰

عَقَلَ (يَعْقِلُ عَقْلًا ومَعْقُولًا) الْغُلَامُ۔ دانا ہوا۔ عَقَلَ (يَعْقِلُ عَقْلًا) وہ سمجھا۔ فا۔ عَاقِلٌ۔ عَاقِلُونَ۔ عُقَلَاءُ۔ عُقَّالٌ۔ م۔ عَاقِلَةٌ ج عَوَاقِلُ۔ أَعْقَلَهُ۔ عقلمند پایا۔ عَقْلٌ ج عُقُولٌ۔ عَقِيلٌ۔ مَعْقُولٌ۔ مَعْقُولٌ ج مَعْقُولَاتٌ

عقم

۱-۱۷ عَجُوزٌ عَقِيمٌ — بوڑھی بانجھ — ۵۱-۲۹

۱-۱۷ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (دبور) — ہوا خیر سے خالی — ۵۱-۴۱

۱-۱۷ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ — آفت ایسے دن کی جس میں نہیں خلاصی — ۲۲-۵۵

۱-۱۷ يَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا — کر دیتا جس کو چاہے بانجھ — ۴۲-۵۰

(۱) عَقَمَتِ (يَعْقَمُ عَقْمًا) وعَقُمَتِ (يَعْقُمُ عُقْمًا) وعَقِمَتْ (يَعْقَمُ عَقَمًا) وعُقِمَتْ عُقْمًا) الْمَرْأَةُ او الرَّحِمُ۔ بانجھ ہو (۲) عُقِمَ (يَعْقُمُ عَقْمًا وأَعْقَمَ عَقَّمَ) اللهُ الْمَرْأَةَ۔ بانجھ عَقِيمٌ ج عَقَائِمُ۔ عُقْمٌ۔ عورت بانجھ۔ عَقِيمٌ۔ وہ مرد جس میں مادہ نہ ہو ج عُقَمَاءُ۔ عِقَامٌ۔ عَقْمَى۔ عَقَّمَ الرَّجُلَ۔ چپ کرایا۔ الْمُلْكُ عَقِيمٌ۔ بے وفا۔ حَرْبٌ عَقِيمٌ سخت لڑائی،

عکب

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ — مکڑی کی مثال — ۲۹-۴۱

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ — مکڑی کا گھر — ۲۹-۴۱

مکڑی جالا والی مشہور ہے اپنے شکار کے لئے جالا بناتی ہے۔ عَنْكَبُوتٌ ج عَنَاكِبُ وعَنْكَبُوتَاتٌ۔ مذکر عَنْكَبٌ ہے ج عَنَاكِبُ

عکف

۱-۳ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ — پوجنے میں لگ رہے تھے — ۷-۱۳۸

۱-۱۵ سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ (المقیم) برابر اس میں رہنے والا ۲۲-۲۵
۱-۱۵ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا تمام دن تو معتکف رہتا تھا۔ ۲۰-۹۷
۱-۱۵ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ اور تم ہو اعتکاف بیٹھے والے ۲-۱۸۷
۱-۱۵ فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ سارا دن انہیں کے پاس بیٹھے رہتے ہیں ۲۶-۷۲
۱-۱۵ وَالْعَاكِفِيْنَ (مقیمین فیہ) اور اعتکاف بیٹھے والوں کیلئے ۲-۱۲۴
۱-۱۶ وَالْهَدْىَ مَعْكُوْفًا (محبوسًا) اور قربانی بند پڑی ہوئی - ۴۸-۲۵

عَكَفَ (يَعْكُفُ عَكْفًا) بند رہا۔ عَكَفَ (يَعْكِفُ عَكْفًا وعُكُوْفًا) لوات کیا۔ عَكَفَ (يَعْكِفُ عَكْفًا واعْتَكَفَ) اعتکاف کیا،

علق

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ بنایا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۹۶-۲
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً پھر لہو جما ہوا ۷۵-۳۸
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ پھر جمے ہوئے خون سے ۲۲-۵
(الدم الجامد)
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ پھر بنائی اس خون جمے ہوئے سے ۲۳-۱۴
كَالْمُعَلَّقَةِ جیسے ادھر میں لٹکتی ۴-۱۲۹
(التی لا ھی ایم ولا ذات بعل)

عَلِقَتْ (تَعْلَقُ عُلُوْقًا) المرأۃ وکل انثی بالولد حبلت۔ عَلِقَ الدم جانور پانی پینے میں جونک بھی اندر لے گیا۔ عَلِقَ الشوک بالثوب کپڑے کے ساتھ کانٹا الجھ گیا۔ عَلِقَ (يَعْلَقُ عُلُوْقًا وعِلْقًا وعَلَقًا وعَلَاقَةً) دوست رکھا تعلق رکھا۔ عِلْق۔ گرانمایہ از ہر چیز۔ عَلَق۔ سخت سرخ خون عَلَقَہ۔ کرم سیاہ۔ عَلَّقَ۔ لٹکایا۔ عَلَقَۃ۔ جونک۔ مِعْلَاق۔ زبان ج مَعَالِيق عَلَاقَۃ۔ صداقت خصومت، تعلق، رشتہ داری ج عَلَائِق۔ كَالْمُعَلَّقَةِ وہ عورت جس کا خاوند گم ہو۔ وہ بیاہی ہے اور نہ مطلقہ۔ سبعہ معلقات جاہلیت کے سات شاعروں کی وہ نظمیں جو کہ خانہ کعبہ کی دیواروں پر لٹکائی گئی تھیں۔ رَجُلٌ مِعْلَاقٌ جھگڑالو

علم

۱-۱ قَدْ عَلِمَ تحقیق جانا ۲-۶۰
۱-۱ عَلِمَ اللّٰهُ اللہ کو معلوم ہے ۲-۱۸۷
۱-۱ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ تحقیق کرتے اس کو ۴-۸۳
۱-۱ وَلَقَدْ عَلِمُوْا اور وہ خوب جان چکے ۲-۱۰۲
۱-۱ عَلِمَتْ نَفْسٌ جان لے گا ہر ایک جی ۸۱-۱۴
۱-۱ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ جنوں کو معلوم ہے ۳۷-۱۵۸
۱-۱ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تجھے تو وہ معلوم ہے ۵-۱۱۶
۱-۱ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ (عرفتم) تم خوب جان چکے ہو ۲-۶۵
۱-۱ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ اگر تم ان کو جانو کہ وہ مومن ہیں ۶۰-۱۰
۱-۱ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مجھکو تو معلوم نہیں ہے ۲۸-۳۸
۱-۱ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ ہمکو تو معلوم نہیں اس پر ۱۲-۵۱
۱-۳ وَعَلَّمَ اٰدَمَ اور سکھلا دیے آدم کو ۲-۳۱
۱-۳ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ اور سکھایا اس کو جو چاہا ۲-۲۵۱
۱-۳ وَعَلَّمَكَ اور سکھایا تجھ کو ۴-۱۱۳
۱-۳ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ سکھایا تم کو اللہ نے ۵-۴
۱-۳ عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ مجھے سکھلایا میرے رب نے ۱۲-۳۷
۱-۳ وَعَلَّمْتَنِىْ اور سکھایا تو نے مجھے ۱۲-۱۰۱
۱-۳ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا جو کچھ تو نے ہم کو سکھایا ۲-۳۲
۱-۳ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ اور جو سدھاتے ہو ۵-۴
۱-۳ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ اور جب کہ سکھائی میں نے تجھکو ۵-۱۱۰
۱-۳ وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا اور سکھایا ہم نے اس کو ۱۸-۶۵
۲-۳ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا جو سکھائی گئی تجھے نیک راہ ۱۸-۶۶
۲-۳ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ سکھلائے گئے تم ۶-۹۱
۲-۳ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ہم سکھلائے گئے بولی پرندوں کی ۲۷-۱۶
۳-۱ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اور اللہ جانتا ہے ۲-۲۱۶
۳-۱ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے ۳-۱۴۲
۳-۱ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ اور معلوم نہیں ثابت رہنے ۳-۱۴۲
(علم ظہور) والوں کو
۳-۱ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور معلوم کرنے کو [illegible] ۳-۱۶۶
۳-۱ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا اور تاکہ معلوم کرے ان کو جو منافق تھے ۳-۱۶۷
۳-۱ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ اور اب معلوم کیے لیتے ہیں کافر ۱۳-۴۲
۳-۱ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ بےشک اللہ جانتا ہے اسکو ۲-۲۷۰
۳-۱ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ولیکن وہ نہیں جانتے ۲-۱۳
۳-۱ فَيَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں ۲-۲۶
۵-۱ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ کیا نہیں جان چکے ۹-۶۵
۳-۱ لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ نہیں جانتا کوئی جی ۳۲-۱۷

۱-۳	تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ	تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے	۵-۱۱۶
۱-۵	اَلَمْ تَعْلَمْ	کیا تجھے معلوم نہیں	۲-۱۰۶
۱-۳	مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا	نہ تجھ کو ان کی خبر تھی	۱۱-۴۹
۱-۳	تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو	۲-۲۲
۱-۳	حَتّٰى تَعْلَمُوْا	یہاں تک کہ سمجھنے لگو	۴-۴۳
۱-۳	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	تم کو تو ان کی خبر نہیں	۸-۶۱
۱-۳	اِنِّيْ اَعْلَمُ	مجھے علم ہے	۲-۳۰
۱-۳	قَدْ نَعْلَمُ	ہمیں معلوم ہے	۶-۳۳
۱-۳	اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس واسطے کہ معلوم کریں ہم	۲-۱۴۳
۱-۳	نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ	ہم انہیں جانتے ہیں	۹-۱۰۲
۱-۹	فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ معلوم کرے گا	۲۹-۳
۱-۹	وَلَتَعْلَمُنَّ	ضرور تم جان لوگے	۲۰-۷۱
۳-۳	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ	اور سکھلائے گا اسکو کتاب	۳-۴۸
۳-۳	وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلاوے انکو کتاب	۲-۱۲۹
۳-۳	يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلاوے تم کو کتاب	۲-۱۵۱
۳-۳	وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ	اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں	۲-۱۰۲
۳-۳	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ	سکھاتے تھے لوگوں کو جادو	۲-۱۰۲
۳-۳	عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس شرط پر کہ سکھاوے تو مجھے	۱۸-۶۶
۳-۳	قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ	کہو کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو	۴۹-۱۶
۳-۳	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	سدھاتے ہو تم ان کو	۵-۵
۳-۳	وَلِنُعَلِّمَهٗ	تاکہ سکھادیں ہم ان کو	۱۲-۲۱
۱-۴	لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ	تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں	۲۴-۳۱
۳-۵	فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا	سیکھتے ہیں لوگ ان سے	۲-۱۰۲
۱-۱۱	وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لے	۲-۲۶۰
۱-۱۱	وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ	اور جانو	۲-۱۹۴
۱-۱۵	عٰلِمُ الْغَيْبِ	جاننے والا غیب کا	۶-۷۳
۱-۱۵	اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ	مگر جاننے والے	۲۹-۴۳
۱-۱۵	وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ	اور تھے ہم اسکو جاننے والے	۲۱-۵۱
۱-۱۵	لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ	نشانی ہے واسطے عالموں کے	۳۰-۲۲
۱-۱۵	عُلَمٰٓؤُا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عالم بنی اسرائیل کے	۲۶-۱۹۷
۱۵ و ۱۷/۱	مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اس کے بندوں سے عالم لوگ	۳۵-۲۸

۱-۱۶	اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ	چند مہینے معلوم ہیں	۲-۱۹۷
۱-۱۶	فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	کئی دن جو معلوم ہیں	۲۲-۲۸
۳-۱۶	مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	سکھایا ہوا ہے باؤلا	۴۴-۱۴
۱-۱۹	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	جاننے والا چھپی باتوں کا	۵-۱۰۹ ۵-۱۱۶
۱-۲۱	ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا کہ اللہ	۲-۱۴۰
۱-۲۱	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ خوب جانتا ہے	۳-۳۶
۱-۲۱	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا	۶-۵۳
۱-۲۲	بِهٖ عِلْمٌ	ساتھ اس کے علم	۳-۶۶
۱-۲۲	مِنْ عِلْمٍ	کوئی خبر	۴-۱۵۷
۱-۲۲	مِنَ الْعِلْمِ	خبر سے	۲-۱۴۵
۱-۲۲	مِنْ عِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۲-۲۵۵
۱-۲۲	بِعِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۴-۱۶۵
۱-۲۲	عِلْمُهُمْ	ان کا علم	۲۷-۶۶
۱-۲۲	عِلْمُهَا	اس کی خبر	۷-۱۸۷
۱-۲۲	وَمَا عِلْمِيْ	اور کیا علم ہے مجھے	۲۶-۱۱۲
	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	سب عالم پر	۲-۴۷
	فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (كالجبال)	دریا میں جیسے پہاڑ	۵۵-۲۴
	وَعَلٰمٰتٍ	اور بنائی علامتیں	۱۶-۱۶

عَلِمَ (يَعْلَمُ عِلْمًا) اس نے جانا۔ عَلَّمَهٗ۔ اس کو سکھلایا۔ عَلَمٌ ج اَعْلَامٌ عَلٰمٰتٌ۔ نشانی۔ راستہ کے لئے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ۔ مینار۔ عَالَمٌ۔ جہان، مخلوق ج عَوَالِمُ۔ عَالِمُوْنَ۔ عَلَائِمُ۔ عَلَّامٌ۔ مَعْلَمٌ ج مَعَالِمُ۔ راہ دکھلانے والا۔ عِلْمٌ ج عُلُوْمٌ مُعَلِّمٌ استاد۔ عِلْيَةُ القوم۔ سردار لوگ۔

علن

۲-۱	وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ	اور جو تم نے ظاہر کیا	۶۰-۱
۲-۱	اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر میں نے انکو کھول کر کہا	۷۱-۹
۲-۳	يُعْلِنُوْنَ (يظهرون)	اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں	۲-۷۷
۲-۳	تُعْلِنُوْنَ	جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو	۱۶-۱۹
۲-۳	وَمَا نُعْلِنُ	اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر	۱۴-۳۸

۱-۲۲ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً چھپاکر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴

عَلَنَ (يَعْلُنُ)، عَلُنَ (يَعْلُنُ) عَلِنَ (يَعْلَنُ عَلَنًا وَعَلَانِيَةً وَعُلُونًا

اِعْتَلَنَ وَاسْتَعْلَنَ ظاہر ہوا۔ فا۔ عَالِنٌ۔ عَلِنٌ۔ عَلِيْنٌ۔ اَعْلَنَ و

عَلَّنَ۔ ظاہر کیا۔ عَلَانِيَةٌ ج عَلَانُوْنَ۔ ظاہر۔

علو

۱-۱ عَلَا فِي الْاَرْضِ (تعظم) چڑھ رہا تھا ملک میں ۲۸-۴

۱-۱ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ چڑھائی کرتا ایک پر ایک ۲۳-۹۱

۱-۱ مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (غلبوا) جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷

۱-۶ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى (ارتفع) پاک ہے وہ اور بلند ۶-۱۰۰

۱-۶ تَعٰلَى اللّٰهُ بلند ہے اللہ ۷-۱۹۰

۱-۱۱ مَنِ اسْتَعْلٰى (غلب) جو غالب رہا ۲۰-۶۴

۱-۹ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا سرکشی کروگے ۱۷-۴

(تبغون بغيا عظيما)

۱-۱۳ لَا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل ۴۴-۱۹

(تستكبروا وتتجبروا)

۱-۱۳ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں ۲۷-۳۱

۱-۱۱ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ آؤ ایک بات کی طرف ۲-۶۴

۱-۱۱ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا آؤ جہاد کرو ۲-۱۶۷

۱-۱۱ فَتَعَالَيْنَ سو آؤ سب عورتیں ۲۳-۲۸

۱-۱۵ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ (متكبر) چڑھ رہا ہے ملک میں ۱۰-۸۳

۱-۱۵ قَوْمًا عَالِيْنَ (قاهرين) وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے ۲۳-۴۶

۱-۱۵ كَانَ عَالِيًا تھا وہ چڑھ رہا ۴۴-۳۱

۱-۱۵ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ اوپر کی پوشاک ان کی ۷۶-۲۱

۱-۱۵ عٰلِيَهَا سَافِلَهَا وہ بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱-۱۵ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ اونچے باغ میں ۶۹-۲۲

۱-۱۵ كَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سب سے بڑا برتر ۱۳-۹

۱-۱۷ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ سب سے اوپر حکمت والا ۴۲-۵۱

(من اسماء الحسنٰى)

۱-۱۷ اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بلند بڑا ۲-۲۵۵

۱-۱۷ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا سچا بول اونچا ۱۹-۵۱

۱-۱۷ عَلِيًّا كَبِيْرًا سب سے اوپر بڑا ۴-۳۴

۱-۱۷ مَا عِلِّيُّوْنَ (واحد عِلِّيٌّ) کیا ہیں اوپر والے ۸۳-۱۹

۱-۱۷ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ علیین میں (اوپر والوں میں) ۸۳-۱۸

۱-۲۱ اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰى شان بلند ۱۶-۶۰

۱-۲۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى مقرر تو ہی رہنے کا غالب ۲۰-۶۸

۱-۲۱ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ تم ہی غالب رہوگے ۳-۱۳۹

۱-۲۲ هِيَ الْعُلْيَا وہ اوپر ہے۔ ۹-۴۰

(الظاهر الغالبة)

اَلدَّرَجٰتُ الْعُلٰى درجے بلند ۲۰-۷۵

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى آسمان اونچے ۲۰-۴

۱-۲۲ عُلُوًّا كَبِيْرًا بڑی سرکشی ۱۷-۴

۱-۲۲ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا نہیں چاہتے اپنی بڑائی ۲۸-۸۳

۱-۲۲ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا بے انصافی اور غرور سے ۲۷-۱۴

عَلَا (يَعْلُوْ عُلُوًّا) وَعَلِيَ (يَعْلٰى عَلَاءً) وَاعْتَلٰى اونچا ہوا عَلَى الرَّجُلِ غالب آیا۔ عَلَى الدَّابَّةَ سواری کی۔ عَلَا فِي الْاَرْضِ۔ تجبّر وتکبّر عَلّٰی اَعْلٰی۔ بلند کیا۔ عَلَّى اللّٰهُ۔ خداوند نے اسے بلند کیا۔ عَلِيٌّ الْعُلٰى شرف۔ عُلُوٌّ۔ بلندی۔ عَلَاوَہ۔ سوائے۔ عَلَوِيٌّ۔ خاندان حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ العُلٰى۔ شرف۔

علی

اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ جب ماپ کریں لوگوں سے ۸۳-۲

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا ۵-۱۰۵

غَضِبَ عَلَيْهِ اللّٰهُ جس پر اترا غضب اللہ کا ۵-۶۰

لَعَلٰى هُدًى بے شک ہدایت پر ہیں ۲۲-۶۷

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں پر ۲-۷

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر ۲-۲۲۹

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ انعام کیا تو نے ان پر ۱-۶

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کمایا ۲-۲۸۶

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ مت تلاش کرو ان پر ۴-۳۴

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب ۴-۱۱۳

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ انعام کیا میں نے تم پر ۲-۴۷

تُسٰقِطْ عَلَيْكِ گرے گی تجھ پر ۱۹-۲۵

كَرَّمْتَ عَلَيَّ تو نے بڑھا دیا مجھ سے ۱۷-۶۲

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا — اور نہ رکھ ہم پر — ۲-۲۸۶

عَلٰی (يَعْلٰی عَلِيًّا وعُلِيًّا) چڑھا۔ عَلٰی حرف جر ہے۔ رَضِیَ عَلَيْهِ بمعنی عَنْهُ عَلٰی بمعنی فِی۔ عَلٰی حِيْنِ غَفْلَةٍ۔ عَلٰی بمعنی ساتھ۔ ارکب علی اِسْمِ اللّٰهِ سوار ہو اللہ کا نام لے کر

عمد

۵-۱ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ — لیکن جو دل سے ارادہ کرو — ۳۳-۵

۵-۱۵ مُتَعَمِّدًا (یقصد قتلہٗ) — جان کر — ۴-۹۳

ذَاتِ الْعِمَادِ — بڑے ستونوں والے — ۸۹-۷

بِغَيْرِ عَمَدٍ — بغیر ستونوں کے — ۱۳-۲

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ — لمبے لمبے ستونوں میں — ۱۰۴-۹

عَمَدَ (يَعْمِدُ عَمْدًا) السقف چھت کو ستون پر کھڑا کیا۔ عَمَدَ قَصَدَ عَمْدًا قَصْدًا۔ اَعْمَدُ الشَّیْءَ ستون دیا۔ عُمْدَة جس پر اعتماد کیا جائے ج عُمَد۔ عِمَاد۔ ستون۔ اَهْلُ الْعِمَادِ۔ بڑی عالی اور بلند عمارتوں والے۔ عَمُوْد۔ ستون۔ عَمُوْدُ الْبَطْنِ۔ پیٹھ۔ خط عمودی۔ ۹۰ درجے والا۔ عَمِيْدُ الْقَوْمِ۔ سردار ج عُمَدَاء۔ اِعْتِمَاد۔ بھروسہ

عمر

۱-۱ وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ — اور بسایا اسکو زیادہ — ۳۰-۹

۱-۱ مِمَّا عَمَرُوْهَا — اس سے جو کہ انہوں نے بسایا — ۳۰-۹

۱-۷ اَوِ اعْتَمَرَ — یا عمرہ کیا — ۲-۱۵۸

۱۱-۱ وَاسْتَعْمَرَكُمْ — اور بسایا تم کو — ۱۱-۶۰

(جملہ عمارًا)

۱-۳ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ — وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی — ۹-۱۹

۱-۳ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ — یہ کہ آباد کریں — ۹-۱۸

۳-۳ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ — اور جس کو ہم بوڑھا کریں — ۳۶-۶۸

۳-۵ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ — کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی — ۳۵-۳۷

۳-۴ وَمَا يُعَمَّرُ — اور نہیں عمر دیا جاتا — ۳۵-۱۱

۳-۴ اَنْ يُّعَمَّرَ — اتنی عمر دیا جاتا — ۲-۹۶

۳-۴ لَوْ يُعَمَّرُ — اگر عمر دیا جاوے — ۲-۹۶

۱۶-۱ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ — اور قسم ہے آباد گھر کی — ۵۲-۴

۱۶-۳ مِنْ مُّعَمَّرٍ — کوئی بوڑھا — ۳۵-۱۱

۲۲-۱ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ — جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ — ۲-۱۹۶

۲۲-۱ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ — اور عمرہ کو اللہ کے لیئے — ۲-۱۹۶

۲۲-۱ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — اور بسانا مسجد حرام کا — ۹-۲۰

اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ — نکمی عمر کو — ۱۶-۷۰

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ — انپر مدت — ۲۸-۴۵

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ — اپنی عمر میں سے کئی برس — ۲۶-۱۸

لَعَمْرُكَ — قسم ہے تیری جان کی — ۱۵-۷۲

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ — عورت عمران کی — ۳-۳۵

عَمَرَ (يَعْمُرُ عَمْرًا) آباد ہوا، آباد کیا۔ عَمَرَ بِالْمَالِ۔ گھر بنایا۔ عَمَرَ بِالْمَكَانِ میں رہا۔ عَمَّرَ اللّٰهُ۔ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ حضرت عُمَرُ مشہور صحابی ہیں۔ عَمَرَ (يَعْمُرُ عُمُوْرًا وعِمَارَةً وعُمْرَانًا) گھر بنایا۔ عَمَرَ (يَعْمُرُ عُمْرًا وعِمَارَةً) و عَمِرَ (يَعْمَرُ عَمَرًا وعِمَارَةً) بڑی مدت زندہ رہا۔ اِعْتَمَرَ الْمَكَانَ۔ قصد کا و زیارۃ۔ عُمُر۔ حیات ج اَعْمَار۔ عَامِر۔ گھر کی آبادی کرنے والا۔ اُمُّ عَمْرٍو۔ بجو۔ عَمَّار۔ بڑا عمر و ج عَمْرُوْن۔ جیسے زید۔ بکر۔ عمرو

عمق

۱۷-۱ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ — راہوں دور سے — ۲۲-۲۷

(طریق بعید)

عَمُقَ (يَعْمُقُ وعَمِقَ يَعْمَقُ عُمْقًا وعَمَاقَةً) دور ہوا، پھیلا ہوا۔ فا۔ عَمِيْق ج عُمُق۔ عُمُق۔ عِمَاق۔ عَمَّقَتْ (يُعَمِّقُ عُمْقًا وعَمَاقَةً) البئرُ۔ گہرا ہوا، تَعَمَّقَ گہری سوچ۔ عُمْق۔ گہرائی

عمل

۱-۱ عَمِلَ صَالِحًا — اور کام کئے نیک — ۲-۶۲

۱-۱ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا — کام کیا تم سے برا — ۶-۵۴

۱-۱ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کیئے نیک انہوں نے — ۲-۲۵

۱-۱ عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ — جو عمل کیا بھلائی سے (موجود) — ۳-۳۰

۱-۱ عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا — بنایا ہمارے ہاتھوں نے — ۳۶-۷۱

۱-۱ عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ — بنایا انکے ہاتھوں نے — ۳۶-۳۵

۱-۱ بِمَا عَمِلْتُمْ — جو کام کیا تم نے — ۶۴-۷

۱-۳ كُلٌّ يَّعْمَلُ — ہر ایک عمل کرتا ہے — ۱۷-۸۴

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ — وہ عمل کرتے ہیں — ۲-۷۴

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ — مزدوری کرتے تھے سمندر میں — ۱۸-۷۹

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ — کام کرتے تھے اس کے سوا ۲۱-۸۲
۱-۳ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — عمل کرتی برے ۲۱-۷۴
۱-۳ وَتَعْمَلْ صَالِحًا — اور عمل کرے نیک ۲۲-۳۱
۱-۳ مِمَّآ اَعْمَلُ — جو میں عمل کرتا ہوں ۱۰-۴۱
۱-۳ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا — اور یہ کہ عمل کروں نیک ۲۷-۱۹
۱-۳ كُنَّا نَعْمَلُ — تھے ہم عمل کرتے ۷-۵۲
۱-۱۱ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — یہ کر بنا پوری زرہیں ۳۴-۱۱
۱-۱۱ فَاعْمَلْ اِنَّنَا — عمل کر ۴۱-۵
۱-۱۱ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ — عمل کرو ۳۴-۱۳
۱-۱۵ اِنِّيْ عَامِلٌ — میں ہوں کام کرنیوالا ۶-۱۳۵
۱-۱۵ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ — کام کسی کام کرنیوالے کا ۳-۱۹۵
۱-۱۵ اِنَّا عٰمِلُوْنَ — ہم عمل کرنیوالے ہیں ۱۱-۱۲۱
۱-۱۵ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — اچھا ہے بدلہ کام کرنیوالوں کا ۳-۱۳۶
۱-۱۵ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا — اور زکوٰۃ کے کام پر جانیوالوں کا ۹-۶۰
۱-۱۵ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ — محنت کرنیوالا تھکے ہوئے ۸۸-۳
۱-۲۲ حَبِطَ عَمَلُهٗ — ضائع ہوئے اس کے عمل ۵-۵
۱-۲۲ عَمَلٌ صَالِحٌ — کام نیک ۹-۱۲۱
۱-۲۲ عَمَلًا صَالِحًا — کام نیک ۹-۱۰۳
۱-۲۲ لِّيْ عَمَلِيْ — میرے لئے میرے کام ۱۰-۴۱
۱-۲۲ وَلَهُمْ اَعْمَالٌ — اور انکے لئے کام ہیں ۲۳-۶۴
۱-۲۲ اَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا — زیادہ خسارہ والے عمل میں ۱۸-۱۰۴
۱-۲۲ وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ — تمہارے لئے تمہارے کام ۲-۱۳۹
۱-۲۲ لَنَآ اَعْمَالُنَا — ہمارے لئے ہمارے کام ۲-۱۳۹

عَمِلَ (يَعْمَلُ عَمَلًا) بنایا۔ عَمِلَ۔ عامل بنا۔ رئیس بنایا۔ اَعْمَلَهٗ، عَمَّلَهٗ عامل مقرر کیا۔ اِسْتَعْمَلَ برتا۔ عَامِلَہ: حروف عامل۔ عَمِيْل۔ گماشتہ ج عُمَلَاء مُعَامَلَات۔ دینی و دنیوی احکام۔ مُسْتَعْمَل برتی ہوئی چیز

عمم

وَبَنٰتِ عَمِّكَ — اور تیرے چچا کی بیٹیاں ۳۳-۵۰
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ — یا اپنے چچا کے گھر سے ۲۴-۶۱
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ — اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں ۳۳-۵۰
وَعَمّٰتُكُمْ — اور تمہاری پھوپھیاں ۴-۲۲
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ — یا اپنی پھوپھی کے گھر سے ۲۴-۶۱
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (دیکھو عن) ۷۸-۱
عَمٌّ چچا۔ عَمَّةٌ پھوپھی ج عَمَّات۔ عِمَامَۃ۔ پگڑی ج عَمَائِم
عَام۔ ضد خاص۔ عَامَّۃ ج عَوَام۔ عَمِيْم تمام۔ عُمُوْم

عمه

۱-۳ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ — اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے ۲-۱۵
(يَتَحَيَّرُوْنَ) کہ عقل کے اندھے ہیں
۱-۳ فِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ — اپنی مستی میں بدہوش ہیں ۱۵-۷۲
عَمِهَ (يَعْمَهُ عَمَهًا وعُمُوْهًا وعُمُوْهِيَّةً وعَمَهَانًا) تحیر في الطريق او في امره۔ تردد۔ فا عَمِهٌ ج عَمِهُوْن۔ عَمَهٌ
دل کا اندھا پن

عمی

۱-۱ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا — اور جو اندھا ہوا ۶-۱۰۴
۱-۱ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا — پھر اندھے اور بہرے ہوئے ۵-۷۱
۲-۱ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ — اور اندھی کردی انکی آنکھیں ۴۷-۲۳
۱-۲ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ — پھر بند ہوجاویں انپر خبریں ۲۸-۶۶
۳-۳ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ — پھر اس کو تمہاری آنکھوں
(خفیت) سے مخفی رکھا گیا ۱۱-۲۸
۱-۳ لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ — آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۲۲-۴۶
۱-۳ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ — ولیکن اندھے ہوجاتے ہیں دل ۲۲-۴۶
۱-۱۵ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى — نہیں برابر اندھا ۳۵-۱۸
۱-۱۵ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى — جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا ۱۷-۷۲
۱-۱۵ فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى — پس وہ پچھلے جہان میں [illegible] ۱۷-۷۲
۱-۱۵ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى — اٹھائیں گے ہم [illegible] ۲۰-۱۲۴
۱-۱۵ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ — جیسے ایک اندھا اور بہرا ۱۱-۲۴
۱-۱۵ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى — جب آیا اس کے پاس نابینا ۸۰-۲
۱-۱۵ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ — بہرے گونگے اندھے ۲-۱۸
۱-۱۵ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ — یا تو سمجھائے گا اندھوں کو ۴۳-۴۰
۱-۱۵ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ — اور تو نہ دکھلا سکے اندھوں کو ۲۷-۸۱
۱-۱۵ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا — اندھے۔ گونگے۔ بہرے ۱۷-۹۷
۱-۱۵ صُمًّا وَّعُمْيَانًا — بہرے اور اندھے ہوکر ۲۵-۷۳

۱-۱۵ مِنْهَا عَمُوْنَ (ی حذف ہے) بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۶۶-۲۷

۱-۱۵ قَوْمًا عَمِيْنَ لوگ تھے اندھے ۶۴-۷

۱-۲۲ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى پسند آیا اندھا رہنا ۱۷-۴۱

۱-۲۲ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى وہ قرآن انکے حق میں اندھا پن ہے ۴۴-۴۱

عَمِيَ (يَعْمٰى عَمًى) اس کی بینائی جاتی رہی، یا کہ وہ دل کی بینائی کھو بیٹھا۔ مُعَمّٰى۔ ایسی بات جس کا مطلب چھپایا گیا ہو۔ عَارِمِی۔ جو راستہ نہ دیکھ سکے۔ اَعْمٰى۔ اندھا کیا یا کر، اندھا دیکھا۔

عنب

مِنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ کھجور اور انگور سے ۹۱-۱۷

حَبًّا وَّعِنَبًا دانے اور انگور ۲۸-۹۰

وَاَعْنَابٍ اور انگور ۲۶۶-۱

اَعْنَابًا انگور ۹۶-۲

عَنَّبَ الْكَرْمُ، صَارَ ذَا عِنَبٍ۔ بیل پر انگور لگے۔ ایک دانہ کو عِنَبَة کہتے ہیں۔ عَنَّاب۔ انگور فروش۔ عُنَّاب۔ واحد عُنَّابَة سو دوائی۔ عذیب الثعالب۔ دوائی،

عنت

۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ انکو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف میں ہو۔ ۱۱۸-۳

(رشق تم سخت کھیل)

۱-۱ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو

(مشقتکم و لقاء کم المکروہ) تکلیف پہنچے ۱۲۸-۹

۱-۱ مِنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ بہت سے کاموں میں تو تم پر مشکل پڑے ۷-۴۹

۱-۲ لَاَعْنَتَكُمْ تم پر سختی ڈالتا ۲۲۰-۲

(لیضیق علیکم بتحریم المخالطة)

۱-۲۲ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ جو کوئی تم میں سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ۲۵-۴

عَنِتَ (يَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا، سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا۔ گناہ کمایا۔ اَعْنَتَ الْجَابِرُ الْكَسِيْرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

عند

۱-۱۷ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ہر سرکش مخالف ۵۹-۱۱

(معاند للحق)

۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ہر ناشکرے مخالف کو ۲۴-۵۰

۱-۱۷ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا (معاند) ہماری آیتوں کا مخالف ۱۶-۷۴

عِنْدَ بَارِئِكُمْ تمہارے خالق کے نزدیک ۵۴-۲

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ یہ ہے تیری طرف سے ۷۸-۴

(من شومك)

عَنَدَ (يَعْنِدُ) عَنِدَ (يَعْنَدُ) عَنُدَ (يَعْنُدُ عُنُوْدًا) پھرا۔ فا عَنِيْدٌ ج عُنُدٌ۔ عَنَدَ (يَعْنُدُ عُنُوْدًا) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو چھوڑ دیا۔ الگ ہو گیا، راستہ چھوڑ دیا۔ پیچھے رہ گیا۔ عَانَدَ ہٗ عِنَادُ اس کو چھوڑا، دشمن ہو گیا۔ عِنْدَ۔ ظرف مکانی و زمانی دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ مجرور مِنْ کے ساتھ

عنق

طَآئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ اس کی بری قسمت اسکے گردن سے ۱۳-۱۷

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ ۲۹-۱۷

فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ گردنوں میں ۳۳-۳۴

بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ انکی پنڈلیاں اور گردنیں ۳۳-۳۸

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ پھر رہ جاویں انکی گردنیں ۴-۲۶

فِيْ اَعْنَاقِهِمْ انکی گردنوں میں ۷۱-۳۶

عَنِقَ (يَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقَ الزَّرْعُ۔ بالی (عَانَقَهٗ، مُعَانَقَةً) معانقہ کیا۔ كَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عُنُقِ الدَّهْرِ پرانے زمانہ کی بات ہے،

عن

عَنْ نَّفْسٍ کسی جان سے ۴۸-۲

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ جو تم اس سے منع کئے جاتے ہو ۳۱-۴

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو ۱۶-۴

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ نہ کم کیا جاویگا ان سے عذاب ۸۸-۳

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا ہلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس جنت سے ۳۶-۲

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا اور نہ پاویں گے وہاں سے ۱۲۱-۴

وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ۱۰۱-۵

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ اور کبھی نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود ۱۲۰-۲

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ پھر معاف کیا ہم نے تم سے ۵۲-۲

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ اور جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میری بابت ۱۸۶-۲

وَاعْفُ عَنَّا اور معاف کر ہم سے ۲۸۶-۲

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (اصل عَنْ مَا ہے) اس سے کہ تم کام کرتے ہو

عَاذَ (يَعُوذُ عَوْذًا وَعِيَاذًا وَمَعَاذًا وَمَعَاذَةً وَتَعَوَّذَ وَاسْتَعَاذَ) پناہ چاہی۔ عَوْذ۔ عرض کرنے۔ عَوَّذَ (تَعْوِيْذًا) وَاَعَاذَ (اِعَاذَةً) اس کے لئے حفظ صحت کی دعا کی یا تعویذ کیا مُتَعَوِّذِيْن ج تَعَاوِيْذ۔ اس کو عُوْذَة ج عُوَذ بھی کہتے ہیں

عور

اِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ — ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں — ۱۳-۳۳

(غیر حصین)

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ — حالانکہ وہ کھلے پڑے نہیں ہیں — ۱۳-۳۳

عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ — عورتوں کے بھید کو — ۳۱-۲۴

ثَلٰثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ — تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے — ۵۸-۲۴

عَوْرَة (كل شيء يستره الانسان) اَعْوَر م عَوْرَاء ج عُوْر بھینگا۔ عَارِيَہ۔ مُسْتَعَار۔ مانگی ہوئی چیز۔ اِسْتِعَارَہ۔ حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا

عوق

۱۵-۳ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ — معلوم ہیں اللہ کو جوڑ میل — ۱۸-۳۳

(التثبيطين) — والے ہیں

وَيَعُوْقَ — اور نہ یعوق کو — ۲۳-۷۱

عَاقَہ (يَعُوْقُ عَوْقًا وَعَوَّقَ وَاَعَاقَ وَاعْتَاقَ) صَرَفَہ۔ ثَبَّطَہ اَخَّرَہ۔ عُوْق۔ عَائِق۔ وہ آدمی جس سے کوئی بھلائی نہ ہو، اور لوگوں کو نیک کاموں سے روکے ج اَعْوَاق۔ عَيُّوْق۔ ثریا کے پیچھے ایک ستارہ يَعُوْق۔ ایک بت کا نام ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ود۔ سواع وغیرہ پانچوں بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں۔

عول

۱۳-۱ اَنْ لَّا تَعُوْلُوْا — یہ کہ تم ایک طرف جھک جاؤ — ۳-۴

(لا تجوروا ولا تميلوا)

عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا) فِيْ حُكْمِہ۔ ظلم کیا حق سے روگردانی کی۔ عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا وَيَعِيْلُ عَيْلًا) فِي الْمِيْزَانِ۔ تولنے میں خیانت کی عَالَ (يَعُوْلُ عَوْلًا وَعِيَالَةً) الرَّجُلُ۔ زیادہ عیالدار ہوگیا۔ عَالَ عِيَالَہ۔ اپنے عیال کی پرورش کی۔ مِعْوَل۔ سڑکیں اکھاڑنے کا آلہ

عوم

اَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَةَ عَامٍ — مردہ رکھا اس کو اللہ نے — ۲۵۹-۲

(ج اعوام) — سو برس

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا — اس برس کے بعد — ۲۹-۹

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا — حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس — ۳۸-۹

عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ — ایک برس جس میں لوگوں پر مینہ برسیگا — ۴۹-۱۲

فِيْ عَامَيْنِ — دو برس میں — ۱۴-۳۱

عَوَّام۔ تیز رو گھوڑا

عون

۱-۲ وَاَعَانَہٗ عَلَيْہِ قَوْمٌ — اور ساتھ دیا اس کا — ۴-۲۵

۳-۱۱ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ — اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں — ۱-۴

۱۱-۲ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ — مدد کرو میری قوت سے — ۹۵-۱۸

۱۱-۱۱ اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ — اور مدد چاہو صبر سے — ۴۵-۲

۱۱-۶ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ — اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر — ۳-۵

۱۳-۶ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ — اور مدد نہ کرو گناہ پر — ۳-۵

(ایک ت حذف ہے)

۱۴-۱۱ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ — اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں — ۱۸-۱۲

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ — درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے — ۶۸-۲

عَانَ (يَعُوْنُ عَوْنًا) الْمَرْءُ۔ آدمی اڈھیر عمر میں ہوگیا۔ تَعَاوَنَ۔ ایک دوسرے کی مدد کی۔ اِسْتَعَانَ۔ مدد طلب کی۔ عَوْن۔ خادم، مددگار اَعْوَان۔ مُعَاوَنَة۔ مددگاری

عہد

۱-۱ عَهِدَ اِلَيْنَا — ہم کو کہہ رکھا ہے — ۱۸۳-۳

۱-۱ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ — اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو — ۱۳۴-۷

۱-۱ وَعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ — اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو — ۱۲۶-۲

(امرنا)

۱-۴ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ — عہد کیا اللہ سے — ۷۶-۹

۱-۴ عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ — جس پر اقرار کیا اللہ سے — ۱۰-۴۸

۱-۴ عٰهَدُوْا عَهْدًا — باندھیں گے کوئی اقرار — ۱۰۰-۲

۱-۴ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ — ان سے تو نے معاہدہ کیا ہے — ۵۶-۸

۱-۴ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ — جس سے تمہارا عہد ہوا تھا — ۱-۹

۱-۲ إِذَا عَاهَدْتُّمْ — جب تم آپس میں عہد کرو — ۱۶-۹۱

۱-۵ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ — میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو — ۳۶-۶۰

(امر کم)

۲۲- مِنْ عَهْدٍ — عہد کا نباہ — ۷-۱۰۲

۲۲- عَهْدًا — وعدہ — ۲-۸۰

۲۲- بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى — اپنا اقرار — ۳-۷۶

۲۲- بِعَهْدِهِمْ — اپنے اقرار کو — ۲-۱۷۷

۲۲- أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ — میں تمہارا اقرار پورا کروں گا — ۲-۴۰

۲۲- أَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ — پورا کرو عہد اللہ کا — ۱۶-۹۱

۲۲- وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ — اور ہے اللہ کی اقرار — ۳۳-۱۵

۲۲- أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ — طویل ہوگئی تم پر مدت — ۲۰-۸۶

(مدۃ مفارقتی)

ل (يَعْهَدُ عَهْدًا) وعدہ کیا۔ پہچانا۔ حفاظت کی۔ عَهِدَ اللّٰهَ۔ رَجُلٌ [illegible] بِذِيْ بِهٖ قَرِيْبٌ۔ میری ملاقات قریب ہے۔ عَاهَدَهٗ۔ حَالَفَهٗ [illegible] قَدَّهٗ۔ ولی عہد۔ جانشین۔ عَهْد وفا۔ امان۔ ذمہ۔ دوستی۔ وصیت۔ قسم ج عُهُوْد۔ عُهْدَة۔ درجہ۔ ترقی۔ ایک چیز کی درستی کے لئے اس کی طرف مراجعت کرنا

عھن

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ — ہو جائیں گے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی — ۷۰-۹

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ — رنگی ہوئی اون دھنی ہوئی — ۱۰۱-۵

(كالصوف المندوف)

عِهْن - الصوف ج عُهُوْن - عِهْنَة۔ صوف کا ٹکڑا۔

عیب

۳۰- أَنْ أَعِيْبَهَا — یہ کہ اسے عیب دار کردوں — ۱۸-۸۰

ب (يَعِيْبُ عَيْبًا) الشَّيْءَ۔ اسے عیب دار کیا۔ عَائِبٌ۔ عیب دار بنانے والا۔ مُعِيْب۔ مَعْيُوْب۔ جو چیز عیب دار ہو جائے۔ عَيْب ج عُيُوْب۔ العَيْبَة چمڑا صندوق برائے کپڑا ج عِيَب۔ عِيَاب

عیر

أَيَّتُهَا الْعِيْرُ — اے قافلہ والو — ۱۲-۷۰

ر (يَعِيْرُ عَيْرًا) ذَهَبَ وَجَاءَ مُتَرَدِّدًا۔ عَارَ فُلَانًا۔ اسے عار دلائی ج أَعْيَار۔ عَيْر جنگلی یا گھریلو گدھا ج أَعْيَار۔ عَيَّار۔ بڑا پھرنے والا

مِعْيَار۔ کسوٹی ج مَعَايِيْر

عیس

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ — عیسیٰ بیٹا مریم — ۲-۸۷

عیش

فَإِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا — گذران تنگی کی — ۲۰-۱۲۴

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا — اترا چلی تھیں اپنی گذران میں — ۲۸-۵۸

قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ — ہم نے بانٹ دی ہے انہیں روزی — ۴۳-۳۲

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ — ہم نے مقرر کیں ان میں روزیاں — ۷-۱۰

(اسبابا تعيشون بها)

عَاشَ (يَعِيْشُ عَيْشًا وَعِيْشَةً وَمَعَاشًا وَمَعِيْشًا وَمَعِيْشَةً) صاحب حیاتی ہوا۔ عَايَشَهٗ۔ عَاشَ مَعَهٗ۔ تَعَيَّشَ۔ عیش میں گذارہ کیا۔ تَعَايَشُوْا بِالْأُلْفَةِ۔ محبت میں زندگی گذارہ۔ عَائِشَة۔ نبی صلعم کی بیوی۔ عَيَّاش۔ عیش میں زیادتی کرنے والا

عیل

۱-۱۵ وَوَجَدَكَ عَائِلًا — اور پایا تجھ کو مفلس — ۹۳-۸

(فقیرا)

۱-۲۲ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً — اگر ڈرو تم فقر سے — ۹-۲۸

(فقرا)

عَالَ (يَعِيْلُ عَيْلًا وَعَيْلَةً وَعُيُوْلًا وَمَعِيْلًا) تنگ دست ہو نیز دیکھو (ع و ل)

عین

قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ — یہ تو آنکھ کی ٹھنڈک ہے — ۲۸-۹

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ — اور آنکھ کے بدلے آنکھ — [illegible]

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ — اور تاکہ تو پرورش پائے میری آنکھوں کے سامنے — ۲۰-۳۹

(تربي على رعايتي وحفظي لك) پرورش پائے

أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ — بھلا نہیں دیں ہم نے اس کو دو آنکھیں — ۹۰-۸

وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ — اور سفید ہوگئیں اس کی دونوں آنکھیں — ۱۲-۸۴

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ — نہ ڈال اپنی آنکھیں — ۱۵-۸۸

تَرٰى أَعْيُنَهُمْ — دیکھے تو ان کی آنکھوں کو — ۵-۸۶

تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ — ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں — ۳۳-۵۱

بِأَعْيُنِنَا (بحفظنا) — تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے — ۵۲-۴۸

قُرَّةَ اَعْيُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک — ۲۵-۷۴

اَعْيُنِ النَّاسِ — لوگوں کے سامنے — ۷-۱۱۵

بِحُوْرٍ عِيْنٍ (عظام الاعين) حوریں بڑی آنکھوں والیاں ۵۲-۲۰
جسا فها)

الطَّرْفِ عِيْنٌ — نیچی رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں — ۳۷-۴۸

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ — اس میں ایک چشمہ ہے بہتا — ۸۸-۱۲

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ — ایک دلدل کی ندی — ۱۸-۸۶

عَيْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا — ۳۴-۱۲

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا — بارہ چشمے — ۲-۶۰

عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ — دو چشمے بہتے ہیں — ۵۵-۵۰

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ — باغوں اور چشموں سے — ۲۶-۵۷

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا — اور بہادیے زمین سے چشمے — ۵۴-۱۲

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸

بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ — پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

غبر

۱-۱۵ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ — رہ گئی وہاں کے رہنے والوں میں — ۷-۸۳
(الباقين فى العذاب)

عَلَيْهَا غَبَرَةٌ — ان پر گرد پڑی ہے — ۸۰-۴۰

غَبَرَ (يَغْبُرُ غُبُوْرًا) غبار آلود ہوا، غابِرٌ ماضی۔ الباقی ج غُبَّرٌ۔ غابِرُوْن
غِبْن کینہ۔ غُبار گرد۔ بنو غبراء: نادار لوگ۔ اَغْبَرَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان گرد
آلود ہوگیا۔ غَبَر۔ حقد

غبن

۶-۲۲ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ — یہ وہ دن ہے ہار جیت کا — ۶۴-۹

بہشتی لوگ کفار کے بہشتی مکان غبن کریں گے۔ غَبَنَهٗ (يَغْبِنُ غَبْنًا) اسے خرید
یا فروخت میں فریب دیا۔ ذا غابِنٍ مغفع۔ مَغْبُوْن۔ تَغَابُن۔ ایک دوسرے
کو دھوکا دیا۔ غَبْن۔ خرید و فروخت میں دغا بازی

غثو

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً — پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا — ۲۳-۴۱
(ريت يبس)

غُثَآءً اَحْوٰى (جاء هشيما) کوڑا سیاہ — ۸۷-۵

عَانَ (يَعِيْنُ عَيْنًا) آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی۔ عَانَ (يَعِيْنُ عَيْنًا و
عَيَنَانًا و عَيَانًا) آنکھوں سے پانی جاری ہوا۔ عَانَتِ الْبِئْرُ۔ کنوئیں کا پانی زیادہ
ہوگیا۔ عَانَ (يَعِيْنُ عَيَانًا و عِيْنَةً) آنکھ کی تیلی پھیل گئی۔ عَيَّنَ تَعْيِيْنًا
مقرر کیا۔ عَايَنَهٗ۔ اس کا معائنہ کیا۔ عَيْن۔ شہر والے۔ گھر والے۔ جاسوس
جماعت حاضرہ۔ سید شریف۔ قوم۔ رئیس لشکر۔ چشمہ ج اَعْيُن۔ عُيُوْن
عِيْن جنگلی گائے۔ عِيَان۔ ظاہر۔ تعیین۔ مقرر کرنا۔ عَيْنُ الْعِبْرَةِ سوئی
کا ناکا۔ اَعْيَن۔ وہ مرد جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ عَيْنَاءُ وہ عورت جس کی
آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ دونوں کی جمع عِيْن ہے۔ مَاءٌ مَّعِيْن۔ مَعْيُوْن
زمین پر جاری پانی۔ مُعَيَّن۔ مقرر۔ نیز وہ مستطیل جس کا زاویہ قائمہ نہ ہو مگر
اضلاع مساوی ہوں

عی

۱-۱۰ اَفَعَيِيْنَا (لم نعجز) — اب کیا ہم تھک گئے — ۵۰-۱۵

۱-۵ وَلَمْ يَعْيَ (لم تعب) — اور نہ تھکا — ۴۶-۳۳

عَيِيَ (يَعْيٰى عَيًّا وَعِيًّا) عاجز آگیا۔ عَيِيّ ج اَعْيَاء۔ صاحب لکنت

غ (۱۰۰۰)

غَثَا (يَغْثُوْ غَثْوًا وَغُثُوًّا وَاَغْثٰى) الوادى۔ كثر فيه الغثاء
جھاگ، درختوں کے پتے، جن کو جھاگ سیل لگ جائے۔ گھاس خشک ہو
ہو جاتا ہے یا بوجہ زیادہ سبزی سیاہی مائل ہو جاتا ہے (جلالین)

غدر

۴-۳ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا — نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی یا بڑی — ۱۸-

۴-۵ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ — پھر نہ چھوڑیں ان میں سے — ۱۸-

غَدَرَ (يَغْدِرُ وَيَغْدُرُ غَدْرًا) الرجل بے وفائی
عہد شکنی کی۔ غَدَرَ عَنْ اَصْحَابِهٖ اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا
غَادَرَهٗ۔ اس کو چھوڑا۔ تَغَدَّرَ۔ تَخَلَّفَ۔ غَدِيْرَة۔ عورت کی چوٹی
عورت اس کو پیچھے چھوڑتی ہے۔ غَدِيْر۔ تالاب ج غُدْر۔ غُدْرَان
غُدُر۔ غَادِر۔ خائن ج غَادِرُوْن۔ غَدَرَة۔ غُدَر۔ مُغَادِر
غَوَادِر۔ غَدَّار مبالغہ بڑا بے وفا

غدق

۱-۲۲ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا — پلاتے ہم ان کو پانی بھر کر — ۷۲-
(کثیرا)

غَدِقَ (يَغْدَقُ غَدَقًا وَاَغْدَقَ وَاَغْدَوْدَقَ) المطر۔ بارش

زیادہ ہوئی۔ غدق فی عین الماء چشمہ کا پانی وافر اور میٹھا ہوا۔

غدو

۱-۱ غدوا علی حرد — سویرے چلے لپکتے ہوئے ۶۸-۲۵
۱-۱ واذ غدوت من اھلک — جب صبح نکلا تو ۳-۱۲۱
۱-۱۱ ان اغدوا علی حرثکم — سویرے چلو اپنے کھیت پر ۶۸-۲۲
ارسلہ معنا غدا — بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل ۱۲-۱۲
انی فاعل ذلک غدا — میں یہ کر دوں گا کل کو ۱۸-۲۳
ما قدمت لغد — کیا بھیجا ہے کل کے لئے ۵۹-۱۸
۱-۲۲ غدوا وعشیا — صبح اور شام ۴۰-۴۶
۱-۲۲ غدوھا شھر — صبح کی منزل ایک ماہ کی ۳۴-۱۲
(سیرھا من الغداۃ)
۱-۲۲ بالغدو والاصال — صبح کے وقت اور شام کے وقت ۷-۲۰۵
۱-۲۲ بالغدوۃ والعشی — صبح اور شام ۱۸-۲۸
اتنا غداءنا (غداء ج اغدیہ) — لا ہمارے پاس صبح کا کھانا ۱۸-۶۲

(۱) غدا (یغدو غدوا) صبح گیا یا کر ہو گیا (۲) غدا (یغدو) غدا و اغتدی علیہ۔ بکّر (۳) غدی (یغدی غدی و تغدی) پہلے وقت کا کھانا کھایا۔ غدی (طعام اول النہار) الغدوۃ ج غدی و غدوا۔ الغداۃ ج غدوات۔ الغدیۃ ج غدایا و غدیات) صبح۔ یا طلوع فجر سے طلوع سورج تک کا وقت۔ غدا۔ کل آئندہ

غرب

۱-۱ واذا غربت — اور جب سورج ڈوبتا ہے ۱۸-۱۷
۱-۳ تغرب فی عین — ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں ۱۸-۸۶
۱-۲۲ وقبل الغروب — اور پہلے ڈوبنے سے ۵۰-۳۹
۱-۲۲ وقبل غروبھا — اور غروب ہونے سے پہلے ۲۰-۱۳۰
بجانب الغربی — غرب کی جانب ۲۸-۴۴
ولا غربیۃ — اور نہ مغرب کی طرف ۲۴-۳۵
۱-۸ ان المغرب — پچھم ۲-۱۱۵
۱-۸ مغرب الشمس — سورج ڈوبنے کی جگہ ۱۸-۸۶
۱-۸ رب المغربین — اور مالک دو مغرب کا ۵۵-۱۷
۱-۸ والمغارب — اور مغرب کے مالک کی ۷۰-۴۰
۱-۸ ومغاربھا التی — اور مغرب کا کہ جس میں ۷-۱۳۷

فبعث اللہ غرابا — تو بھیجا اللہ نے ایک کوا ۵-۳۱
وغرابیب سود — اور بہت گہرے کالے اور کو سیاہ
(دراصل غرابیب) — بہت کالے رنگ ۳۵-۲۷

(۱) غرب (یغرب غربا) گیا۔ غرب عنا الگ ہوا (۲) غرب (یغرب غروبا) الرجل۔ دور ہوا، ڈوبا (۳) غرب (یغرب غربۃ وغربا و غرابۃ) اپنے وطن سے دور ہوا (۴) غرب (یغرب غربا) سخت گرم لو سے اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔ غرّب۔ وطن سے دور ہوا۔ مغرب کو پہنچا۔ اغرب۔ مغرب کو آیا۔ تغرب۔ مغرب سے آیا۔ اغترب۔ غیر قرابت میں شادی کی یا۔ تغترب۔ اس کو غریب کیا۔ یا غریب پایا۔ غربۃ دوری۔ غرب۔ سونا چاندی۔ شراب یا وہ پانی جو کہ ڈول سے کنوئیں میں گر جائے۔ غراب ج اغرب۔ غربان۔ اغربۃ جمع غرابین کوا۔ غریب ج غرباء۔ بے وطن۔ غربیب۔ وہ آدمی جو کہ وسمہ لگا کر بالوں کو سیاہ کرے۔

غرّ

۱-۱ غرّ ھؤلاء دینھم — ان لوگوں کو مغرور کیا ہے ان کے دین نے ۸-۴۹
۱-۱ وغرھم فی دینھم — اور بہکے ہیں اپنے دین میں ۳-۲۴
۱-۱ وغرکم باللہ الغرور — اور بہکایا تم کو دغا باز نے ۵۷-۱۴
۱-۱ وغرتھم الحیوۃ الدنیا — دھوکا دیا ان کو زندگی دنیا نے ۶-۷۰
۱-۱ غرتکم الامانی — اور بہک گئے اپنے خیالوں پر ۵۷-۱۴
۱-۱۳ فلا یغررک — سو تجھ کو دھوکہ نہ دے ۴۰-۴
۱-۹ لا یغرنک — تجھ کو دھوکہ نہ دے ۳-۱۹۶
۱-۹ ولا یغرنکم — اور تم کو دھوکہ نہ دیں ۳۵-۵
۱-۱۷ الغرور — دھوکہ باز [illegible]
۱-۲۲ الا غرورا — بجز فریب کے ۳۳-۱۲

غر (یغر غرا و غرورا و غرۃ) اسے دھوکا دیا۔ بیہودہ طمع دلایا۔ غرر (یغر غررا و غرارۃ) غرارہ کیا۔ غرّ کا۔ غرضہ للھلاک۔ غر۔ جوانی۔ غرور دنیا یا فریب دینے والا۔ غرار۔ دھوکے باز۔

غرف

۷-۱ من اغترف — جو کوئی چلو بھرے ۲-۲۴۹
غرفۃ (ج غرفات) — ایک دفعہ چلو ۲-۲۴۹
یجزون الغرفۃ (ج غرف) — بدلہ ملے گا ان کو بالاخانے کے ۲۵-۷۵

غرف (تتمہ)

غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ — جھروکے انکے اوپر اور جھروکے — ۳۹-۲۰

فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا — جنت میں بالاخانے — ۲۹-۵۸

فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ — وہ جھروکوں میں بیٹھے جمعی سے — ۳۴-۳۷

غَرَفَ (یَغْرِفُ غَرْفًا وَاغْتَرَفَ) چلو بھر پانی لیا۔ مِغْرَفَةٌ چمچہ۔ غَرَّافَةٌ وہ نہر جس کا پانی لیا الیسیہ رہا ہو۔

غرق

۲-۱ اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ — اور ڈبو دیا ہم نے فرعون کے لوگوں کو — ۲-۵۰

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُ — ڈبو دیا ہم نے اس کو — ۱۷-۱۰۳

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ — ڈبو دیا ہم نے انکو دریا میں — ۷-۱۳۵

۲-۲ مِمَّا خَطِیْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا — کچھ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے — ۷۱-۲۵

۲-۳ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ — پھر ڈبا دے تم کو — ۱۷-۶۹

۲-۳ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا — ڈبا دے ان لوگوں کو — ۱۸-۷۱

۲-۳ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ — اگر ہم چاہیں ان کو ڈبو دیں — ۳۶-۴۳

۲-۱۶ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ — لشکر ڈوبنے والے ہیں — ۴۴-۲۴

۲-۱۶ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ — جب وہ ڈوبنے لگا — ۱۱-۴۳

۱-۲۲ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ — ہو گیا ڈوبنے والوں میں — ۱۰-۹۰

غَرِقَ (یَغْرَقُ غَرَقًا) پانی کے اندر گھسا چلا گیا یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا۔ فاعل غَرِقٌ۔ غَارِقٌ۔ غَرِیْقٌ ج غَرْقٰی غَرِقٰی۔ اَغْرَقَ فِی الْاَمْرِ۔ کام میں محو ہو گیا۔ (اَغْرَقَ اَعْمَالَهٗ بِالْمَعَاصِیْ) نیک عمل معاصی میں ضائع کر دیئے۔ اَغْرَقَ۔ غَرَّقَ ڈبویا۔ غَارِیْقُوْن۔ ایک دافع سمیات دوائی ہے۔

غرم

۱-۱۵ وَالْغٰرِمِیْنَ (لاهل الدین) — اور جو تاوان بھریں — ۹-۶۰

۱-۲۲ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا — خرچ کرنے کو تاوان — ۹-۹۸

(غرامًا و خسارًا)

۱-۲۲ مِّنْ مَّغْرَمٍ — تاوان سے — ۵۲-۴۰

۲-۱۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ — ہم تو قرضدار رہ گئے — ۵۶-۶۶

(واحد مغرم)

۱-۲۲ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا — بے شک اسکا عذاب ہے چمٹنے والا — ۲۵-۶۵

غَرِمَ (یَغْرَمُ غُرْمًا و غَرَامًا و مَغْرَمًا) قرض ادا کیا۔ غَرِمَ فِی التِّجَارَةِ تجارت میں نقصان اٹھایا۔ مَغْرَمٌ۔ اَلْغَرَامَةُ ج مَغَارِمُ۔ غَرَامٌ وہ محبت جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے۔ غَرَامَةٌ۔ غُرْمٌ جس کا مال ادا کرنا لازم ہو جائے

غری

فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ — ہم نے لگا دی انکے درمیان عداوت — ۵-۱۵

(اوقعنا)

لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ — ہم لگا دیں تم کو انکے پیچھے — ۳۳-۶۰

(لنسلطنك علیهم)

اَغْرَی الرَّجُلَ۔ آدمی کے پیچھے خاص طور پر لگایا۔ اِغْرَاءٌ کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔ انگیختن سگ را بر صید۔ اَغْرَی الْعَدَاوَةَ اَلْقٰی بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

غزل

۱-۲۲ نَقَضَتْ غَزْلَهَا — اس عورت نے اپنا کاتا ہوا سوت توڑ دیا — ۱۶-۹۲

غَزَلَ (یَغْزِلُ غَزْلًا و اِغْتَزَلَ) سوت کاتا۔ غَزِلَ (یَغْزَلُ غَزَلًا) بِالنِّسَاءِ۔ حادثهن افاض بن کو رھن۔ غَزْلٌ۔ کاتنا۔ تاگا کاتا۔ غَزَلُ اللَّهْوِ مَعَ النِّسَاءِ۔ غَزَالٌ ج غِزْلَةٌ مِغْزَلَةٌ مِغْزَالَةٌ۔ غَزَّالٌ زیادہ غزل کہنے والا۔ مِغْزَلٌ ج مَغَازِلُ۔ تکلا۔ غَزَالٌ ج غِزْلَانٌ ہرن

غزو

اَوْ كَانُوْا غُزًّی — یا ہوں جہاد میں — ۵۶-۳

(واحد غاز)

غَزٰی (یَغْزُوْ غَزْوًا و غَزَوَانًا و غَزَاوَةً) اَلْقَوْمَ سار الی قتالهم و انتهبهم فی دیارهم۔ غَزّٰی۔ اَغْزٰی۔ لڑائی کے لئے گیا۔ اور سامان حرب دیا۔ غَزْوَةٌ ج غَزَوَاتٌ۔ غَازِیٌ ج غُزَاةٌ غُزًّی و غُزَّاءٌ۔ کتاب المغازی۔ غازیوں کے کارناموں اور واقعات والی کتاب۔ غزوہ وہ مہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

غسق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ — اور اندھیرے کی بدی سے — ۱۱۳

۱-۲۲ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ — رات کے اندھیرے تک — ۱۷

(اقبال ظلمته)

۱-۱۹ حَمِیْمٌ وَّغَسَّاقٌ — گرم پانی اور پیپ — ۳۸

۱-۱۹ اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۷۸

غَسَقَ (یَغْسِقُ غَسْقًا و غَسَقَانًا و اغتسق) اللیلُ رات سیاہ ہوئی۔ اَغْسَقَ الرجلُ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا۔ غَسَقَ (یَغْسِقُ غَسْقًا و غُسُوْقًا و غَسِقَ یَغْسَقُ غَسَقَانًا) الماءُ ... تکلا (غَسَقَ الْجُرْحُ غَسَقَانًا) زخم سے پیپ بہ نکلی۔ غَسَّاق۔ غَسَّاق ...

زرد آب۔

غسل

۷-۳ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا — یہاں تک غسل کرو — ۴-۴۳

۱-۱۱ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ — دھو لو اپنے منہ کو — ۵-۶

۷-۱۴ هٰذَا مُغْتَسَلٌ — یہ چشمہ نہلانے کو — ۳۸-۴۲

مِنْ غِسْلِيْنٍ — زخموں کا دھوون — ۶۹-۳۶

غَسَلَ (يَغْسِلُ غَسْلًا) اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ آلائش دور کی۔ اِغْتَسَلَ نہایا۔ غَسَّلَ۔ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا پسینہ پسینہ ہوگیا۔ غُسْلٌ ج اَغْسَالٌ۔ غُسَالَۃٌ۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہہ نکلتا ہے۔ غِسْلِیْن۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی دوزخیوں کی خوراک ہوگی نعوذ باللہ۔ غَسِیْلٌ۔ جو چیز کہ دھوئی جائے۔ غَسِیْلٌ غُسْلًا۔ غَسُوْلٌ بمعنی صابون۔ غَسَّالٌ۔ مردہ شوئی کرنے والا۔ مَغْسِلٌ ج مَغَاسِلُ دھونے کی جگہ۔ مِغْسَلٌ۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

غشی

۱-۱ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ — ڈھانپ لیا ان کو پانی نے جیسا — ۲۰-۷۸

۱-۱ مَا غَشِيَهُمْ (غرقهم) — کہ ڈھانپ لیا — ۲۰-۷۸

۱-۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے ان کے موج — ۳۱-۳۲

۱-۲ فَاَغْشَيْنٰهُمْ — پھر اوپر سے ڈھانپ دیا — ۳۶-۹

۱-۲ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى — پھر آ پڑا اس پر جو آ پڑا — ۵۳-۵۴

۱-۴ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (جامعها) — جب مرد نے عورت کو ڈھانکا — ۷-۱۸۹

۱-۱۱ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ — اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے — ۷۱-۷

(غطوا رؤسهم)

۲-۲ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ — ڈھانپ دئے گئے ان کے چہرے — ۱۰-۲۷

(اُلْبِسَتْ)

۳-۱ يَغْشٰى طَآئِفَةً — ڈھانپ لیا اونگھ نے ایک جماعت کو — ۳-۱۵۴

۳-۱ يَغْشَى النَّاسَ — گھیرے لوگوں کو — ۴۴-۱۱

۳-۱ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى — قسم رات کی جب چھا جائے — ۹۲-۱

۳-۱ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۵۳-۱۶

(يغطی)

۳-۱ اِذَا يَغْشٰهَا — جب اس کو ڈھانک لیوے — ۹۱-۴

۳-۱ يَغْشٰهُ مَوْجٌ — چڑھا آتی ہے اس پر ایک لہر — ۲۴-۴۰

۳-۱ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ — گھیرے گا ان کو عذاب — ۲۹-۵۵

۳-۱ وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمْ — اور ڈھانپ لیتی ہے ان کے منہ کو — ۱۴-۵۰

(تعلوا)

۳-۲ يُغْشِى الَّيْلَ (يغطی) — ڈھانکتا ہے — ۱۳-۳

۳-۳ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ — جب کہ ڈال دی اس نے تم کو نیند — ۸-۱۱

۳-۱۱ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵

(يغطون بها)

۴-۲ يُغْشٰى عَلَيْهِ — لائی گئی اس پر غشی — ۳۳-۱۹

۱۶-۱ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ — تکتا ہے کوئی بے ہوش — ۴۷-۲۰

۱۵-۱ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ — بات اس چھپا لینے والی کی — ۸۸-۱

۱۵-۱ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ — ڈھانکنے ان کو ایک آفت — ۱۲-۱۰۷

۱۵-۱ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ — اوپر سے اوڑھنا — ۷-۴۱

(ج غاشیۃ۔ محذوف ی کی بجائے تنوین آئی ہے)

۱۰-۲۲ غِشَاوَةٌ (غطاء) — پردہ ہے — ۲-۷

غَشِيَ (يَغْشٰى غَشَاوَةً) ڈھانپا۔ غَشِیَ (يَغْشٰى غَشْيًا و غَشَايَةً) ڈھانپا۔ غُشِيَ عَلَيْهِ غَشْيًا و غَشَيَانًا) اس پر غشی طاری ہوئی۔ غَشِيَ الْمَرْاَةَ۔ جماع کیا۔ مَغْشِیٌّ۔ جس پر غشی طاری ہوئی۔ غِشَاءٌ ج اَغْشِیَۃٌ۔ جو چیز کہ ڈھانپے۔

غصب

۲۲-۱ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۱۸-۷۹

غَصَبَ (يَغْصِبُ غَصْبًا) عَلَيْهِ۔ اسے قہر سے پکڑا۔ غَصَبَ الْمَرْاَةَ۔ زنا بالجبر کیا۔ غَاصِبٌ ج غَاصِبُوْنَ۔ غَصَّابٌ

غصص

ذَا غُصَّةٍ — گلے میں اٹکنے والا — ۷۳-۱۳

(يغص فی الحلق)

غَصَّ (يَغَصُّ غَصَصًا) بِالطَّعَامِ وَالْمَاءِ۔ گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا۔ فا۔ غَاصٌّ ج غَصَّانُ۔ غُصَّةٌ ج غُصَصٌ ناراضگی۔ غم۔

غضب

۱-۱ وَغَضِبَ عَلَيْهِ — اللہ کا اس پر غضب ہوا — ۴-۹۳

۱-۱ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا — اور جب غصہ آوے — ۴۲-۳۷

١-١٦ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ — جن پر نہ تیرا غصہ ہوا — ۱-۷

١-١٩ غَضْبَانَ اَسِفًا — غصہ میں بھرا ہوا — ۷-۱۵۰

۴-۱۵ ذَهَبَ مُغَاضِبًا — چلا گیا غصہ ہو کر — ۲۱-۸۷

(غضبان علیہم)

١-٢٢ غَضَبِيْ — میرا غصہ — ۲۰-۸۰

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ — غصہ پر غصہ — ۲-۹۰

غَضِبَ (يَغْضَبُ غَضَبًا وَمَغْضَبَةً) ناراض ہوا. اور انتقام پر آمادہ ہوا۔ فا غَضِبٌ۔ غَضِبٌ۔ غَضُوبٌ۔ غَضْبَان (اَغْضَب۔ غَاضِبٌ مُغَاضِبًا

غضّ

١-٣ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ — دبی آواز سے بولتے ہیں — ۴۹-۳

(يخفضون)

١-٣ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ — نیچے رکھیں اپنی آنکھیں — ۲۴-۳۰

١-٣ يَغْضُضْنَ مِنْ — نیچے رکھیں اپنی آنکھیں — ۲۴-۳۱

١-١١ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ — نیچی کر اپنی آواز — ۳۱-۱۹

غَضَّ (يَغُضُّ غَضًّا وَغَضَاضًا وَغَضَاضَةً) نظر یا آواز کو نیچا کیا۔ غُضَاض (رمق من الرأس) پایا تھا۔ غُضَّة ج غُضَض۔ ذلت۔ غَضِيضٌ جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لا اَغُضُّكَ دِرْهَمًا) میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑونگا

غطش

١-٢ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا (اظلم) — اور اندھیرا کیا اسکی رات نے — ۷۹-۲۹

غَطَشَ (يَغْطِشُ غَطْشًا) الليلُ۔ رات نے اندھیرا کیا۔ اَغْطَشَ الليلُ۔ اَظْلَمَ

غطو

فِيْ غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِيْ — پردہ میں میری یاد سے — ۱۸-۱۰۱

(ج اغطیۃ)

كَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ — کھولدی ہم نے تجھ سے اندھیری — ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتك)

غَطَا (يَغْطُو غَطْوًا وَغُطُوًّا) الشیئ ڈھانپا

غفر

١-١ صَبَرَ وَغَفَرَ — جسنے سہا اور معاف کیا — ۴۲-۴۳

١-١ فَغَفَرْنَا لَهُ — پھر ہم نے معاف کردیا اس کو — ۳۸-۲۵

١-١١ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ — اور رسول بھی ان کو بخشواتا — ۴-۶۴

١-١١ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ — پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے — ۳۸-۲۴

١-١١ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ — بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی — ۳-۱۳۵

١-١١ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ — تو معافی چاہے ان کی — ۶۳-۶

(ایک ہمزہ محذوف)

١-٣ لَا يَغْفِرُ اَنْ — نہیں بخشتا — ۴-۴۸ ۴-۱۱۶

١-٣ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ — بخشے گا جسے چاہے — ۲-۲۸۴

١-٣ لِيَغْفِرَ لَهُمْ — تاکہ بخشے ان کو — ۴-۱۳۷

١-٣ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ — تا معاف کرے تم کو اللہ — ۴۸-۲

١-٣ لِيَغْفِرَ لَكُمْ — تاکہ بخشے تم کو — ۱۴-۱۰

١-٣ لِيَغْفِرَ لَنَا — تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ — ۲۰-۷۳

١-٣ هُمْ يَغْفِرُونَ (يتجاوزون) — وہ معاف کر دیتے ہیں — ۴۲-۳۷

١-٥ وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا — اگر تو ہم کو نہ بخشے — ۷-۲۳

١-٣ لِتَغْفِرَ لَهُمْ — تاکہ تو ان کو بخشے — ۷۱-۷

١-٣ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ — اگر نہ بخشے مجھ کو — ۱۱-۴۷

١-٣ نَغْفِرْ لَكُمْ — معاف کریں گے ہم تم کو — ۲-۵۸

١١-٣ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ — پھر اللہ سے بخشوائے — ۴-۱۱۰

١١-٣ وَيَسْتَغْفِرُ ذَنْبَهٗ — اور گناہ بخشواتے اس سے — ۵-۷۴

١١-٣ اَنْ يَسْتَغْفِرُوْا — یہ کہ بخشش چاہیں — ۹-۱۱۳

١١-٣ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ — یا نہ مانگ ان کے لئے — ۹-۸۰

١١-٣ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ — کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے — ۲۷-۴۶

١١-٣ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ — میں گناہ بخشواؤں تیرا اللہ سے — ۱۹-۴۷

١١-٣ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ — بخشواؤں تم کو — ۱۲-۹۸

١١-٩ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ — میں مانگوں گا معافی تیرے لئے — ۶۰-۴

١-۴ يُغْفَرُ لَهُمْ مَا — معاف کیا جاویگا اسکو جو ہو چکا — ۸-۳۸

١-۴ سَيُغْفَرُ لَنَا — عنقریب ہم کو معاف کیا جاویگا — ۷-۱۶۹

١-١١ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ — اے رب بخش — ۲۳-۱۱۸

١-١١ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ — اے میرے رب بخش مجھ کو — ۷-۱۵۱

١-١١ وَاغْفِرْ لَنَا — اور بخش ہمارے لئے — ۲-۲۸۶

١١-١١ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ — اور بخشش مانگ ان کے لئے — ۳-۱۵۹

١١-١١ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ — اور بخشش مانگ ان کے لیے — ١٥٩-٣
١١-١١ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ — اور مغفرت چاہو اللہ — ١٩٩-٢
١١-١١ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ — اور اے عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ٢٩-١٢
١٥-١ غَافِرِ الذَّنْبِ (ج غَفَرَة) — گناہ بخشنے والا — ٣-٤٠
١٥-١ خَيْرُ الْغَافِرِينَ — سب سے بہتر بخشنے والا — ١٥٥-٧
١٥-١١ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ — اور گناہ بخشوانے والے ہیں پچھلی رات — ١٧-٣
١٩-١ غَفُورٌ — بخشنے والا — ١٧٣-٢
١٩-١ غَفُورًا — بخشنے والا — ٢٢-٤
١٩-١ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ — اور میں بڑی بخشش والا ہوں — ٨٢-٢٠
١٩-١ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا — تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا — ١٠-٧١
١٩-١ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ — غالب بخشنے والا — ٤٢-٤٠
٢٢-١ مَغْفِرَةٌ — بخشش — ٢٦٣-٢
٢٢-١ لَذُو مَغْفِرَةٍ — بخشش والا — ٧-١٣
٢٢-١ بِالْمَغْفِرَةِ — بخشش کے ساتھ — ١٧٥-٢
٢٢-١ لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللّٰهِ — تو بخشش اللہ کی — ١٥٧-٣
٢٢-١ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا — تیری بخشش چاہتے ہیں — ٢٨٥-٢
٢٢-١ اِسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ — بخشش مانگنی ابراہیم کا — ١١٥-٩

غَفَرَ (يَغْفِرُ غَفْرًا) ڈھانپا۔ مِغْفَر۔ خود۔ غَفَرَ الشَّيْبَ بِالْخِضَابِ خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا۔ غَفَرَ (يَغْفِرُ غَفْرًا وَغَفِيْرًا وَغَفِيْرَةً وَغُفْرَانًا وَمَغْفِرَةً وَغُفُوْرًا) الذَّنْبَ۔ گناہ معاف کیا۔ پردہ پوشی کی۔ مَغَافِيْر۔ ایک قسم کی شہد ہے۔ غَفَّار۔ تیل۔ غَفَرَ (يَغْفِرُ) وَغَفِرَ (يَغْفَرُ غَفْرًا وَغَفَرًا) الْمَرِيْضُ۔ نکس۔ غَفَرَ الرَّجُلُ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ۔ غِفْر۔ بچھڑا۔ غِفَارَة۔ زرہ۔ غَفَّارَة۔ اوورکوٹ

غفل

٢-١ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ — جس کا دل غافل کیا ہم نے — ٢٨-١٨
٣-١ لَوْ تَغْفُلُونَ — کسی طرح تم بے خبر ہو — ١٠١-٤
١٥-١ بِغَافِلٍ (ج غُفُول غُفَّل) — بے خبر نہیں — ٧٤-٢
١٥-١ غَافِلًا — بے خبر — ٤٢-١٤
١٥-١ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ — اور اس کے اہل بے خبر — ١٣١-٦
١٥-١ عَنْهُ غَافِلُونَ — اس سے بے خبر ہو — ١٣-١٢
(مشغولون)

١٥-١ لَغَافِلُونَ — بے خبر — ٩٢-١٠
١٥-١ هُمُ الْغَافِلُونَ — بے خبر ہیں — ١٧٨-٧
١٥-١ غَافِلِينَ — بے خبر تغافل کرتے تھے — ١٣٥-٧
١٥-١ غَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ — بے خبر ایمان والیوں — ٢٣-٢٤
٢٢-١ فِي غَفْلَةٍ — وہ بھول رہے ہیں — ٢٥-١٩
٢٢-١ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ — جس وقت بے خبر تھے — ١٥-٢٨
(بوقت قیلولہ)

غَفَلَ (يَغْفُلُ غُفُوْلًا وَغَفْلًا وَغَفْلَةً) سَهَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ۔ غَفَلَ الشَّيْئَ۔ سَتَرَهُ۔ تَغَافَلَ۔ بے خبر ظاہر کیا، مگر حقیقت میں باخبر ہے۔ مُغَفَّل بے وقوف۔ اَغْفَلَ الْكِتَابَ۔ کتاب مہمل لکھی۔ غَفْل۔ وسعت عیش۔ غَفَّلَهُ۔ غافل کیا یا نام رکھا غَافِل

غلب

١-١ الَّذِينَ غَلَبُوا — جن کا کام غالب تھا — ٢١-١٨
١-١ غَلَبَتْ فِئَةً — غالب ہوتی ہے — ٢٤٩-٢
١-١ غَلَبَتْ عَلَيْنَا — اور کیا ہم پر زور — ١٠٦-٢٣
٢-١ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ — پس ہار گئے اس جگہ — ١١٩-٧
٢-١ غُلِبَتِ الرُّومُ — مغلوب ہو گئے رومی — ٢-٣٠
٣-١ أَوْ يَغْلِبْ (يَظْفَرُ بِعَدُوِّهِ) — یا غالب ہو وے — ٧٤-٤
٣-١ يَغْلِبُوا — غالب ہوں — ٦٥-٩
٣-١ سَيَغْلِبُونَ — عنقریب جیت جاویں گے — ٣-٣٠
٣-١ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ — شاید کہ تم غالب ہو — ٢٦-٤١
٩-١ لَأَغْلِبَنَّ — غالب ہونگا میں — ٢١-٥٨
٤-١ ثُمَّ يُغْلَبُونَ — پھر ہار دئے جاویں گے — [illegible]
٤-١ سَتُغْلَبُونَ — جلدی تم مغلوب ہو گے — ١٢-٣
١٥-١ وَاللّٰهُ غَالِبٌ — اور اللہ غالب ہے — ٢١-١٢
١٥-١ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ — کوئی بھی تم پر غالب نہ ہو سکیگا — ١٦٠-٣
١٥-١ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ — پھر تم غالب ہو — ٢٣-٥
١٥-١ لَهُمُ الْغَالِبُونَ — وہی ہیں غالب — ١٧٣-٣٧
١٥-١ نَحْنُ الْغَالِبِينَ — ہم ہیں جیتنے والے — ١١٣-٧
١٦-١ إِنِّي مَغْلُوبٌ — میں ہار گیا ہوں — ١٠-٥٤
١٩-١ وَحَدَائِقَ غُلْبًا — اور گنجان باغ — ٣٠-٨٠

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ اپنے ہار جانے کے بعد ۳۰-۳

غَلَبَ (يَغْلِبُ غَلْبًا وَغَلَبَةً ومَغْلَبًا ومَغْلَبَةً) عَلَيْهِ۔ اس پر غالب آیا۔ غَلِبَ (يَغْلَبُ غَلَبًا) اس کی گردن موٹی ہوئی۔ تَغَلَّبَ۔ غالب آیا۔ غَلَّابٌ ج غَلَّابُونَ۔ اَغْلَبُ۔ زیادہ غالب۔ غَلْبَاءُ۔ زیادہ درختوں کا باغ ج غُلْبٌ۔ حَدِيقَةٌ مُغْلَوْلِبَةٌ۔ وہ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

غلظ

۱-۱۱ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى پھر موٹا ہوا۔ پھر کھڑا ہوگیا ۴۸-۲۹

(صار غليظا واشتد)

۱-۱۱ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ اور سختی کران پر ۹-۷۳

۱-۱۷ غَلِيظَ الْقَلْبِ (ج غلاظ) سخت دل ۳-۱۵۹

(قاسية)

۱-۱۷ عَذَابٌ غَلِيظٌ (قوى) سخت عذاب ۱۴-۱۷

۱-۱۷ مِيثَاقًا غَلِيظًا عہد پختہ ۴-۲۰

۱-۱۷ مَلٰئِكَةٌ غِلَاظٌ فرشتے تندخو ۶۶-۶

۱-۲۲ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً پھر پائیں تمہارے اندر سختی ۹-۱۲۳

(اغلظوا عليهم)

غَلُظَ (يَغْلُظُ غِلَظَةً وغِلَاظَةً) خلاف رقیق ہوا۔ غَلُظَتِ السُّنْبُلَةُ بالی میں دانہ آگیا۔ غَلَّظَا لِيَمِينَ۔ اَكَّدَهَا۔ اَغْلَظَ الْقَوْلَ۔ گال دی۔ غِلْظُ الارضِ۔ زمین کی سختی۔

غلف

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ ۲-۸۸ ۴-۱۵۵

غَلَفَ (يَغْلُفُ غَلْفًا) ڈھانپا اور غلاف میں رکھا۔ اَغْلَفُ۔ جس کا ختنہ نہیں ہوا غِلَافٌ ج غُلُفٌ۔ غُلُفٌ۔ غُلْفَةٌ ج غُلَفٌ۔ ختنہ میں جو غلاف یعنی گوشت کاٹا جاتا ہے

غلق

۱-۳ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ بند کر دیے دروازے ۱۲-۲۳

غَلَقَ وغَلَّقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اُغْلِقَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ۔ کام مشکل ہوگیا اُغْلِقَ الْقَاتِلُ فِي يَدِ الْوَلِيِّ۔ قاتل مقتول کے وارثوں کے حوالہ ہوگیا، اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقٌ ج اَغْلَاقٌ۔ جس سے دروازہ بند ہو جائے وغیرہ

غلل

۱-۱ بِمَا غَلَّ ساتھ اسکے چھپائی اس نے ۳-۱۶۱

۱-۲ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ (اُمْسِكت) انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں ۵-۶۴

۱-۳ اَنْ يَغُلَّ (يخون في الغنيمة) یہ کہ چھپا رکھے ۳-۱۶۱

۱-۳ وَمَنْ يَغْلُلْ اور جو کوئی چھپا دیگا ۳-۱۶۱

۱-۱۱ فَغُلُّوهُ پھر اسے طوق ڈالو ۶۹-۳۰

۱-۲۲ مِنْ غِلٍّ (حقد) جو خفگی تھی ۷-۴۳

۱-۲۲ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا (حقدا) ہمارے دلوں میں بیر ۵۹-۱۰

۱-۱۶ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ اللہ کا ہاتھ بند ہوگیا ۵-۶۴

(مقبوضة عن ادرار الارزاق)

۱-۱۶ يَدَكَ مَغْلُولَةً اپنا ہاتھ بندھا ہوا ۱۷-۲۹

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِي (الثّقال) كَانَتْ اور وہ قیدیں جو ان پر تھیں ۷-۱۵۷

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ ڈالے ہم نے طوق ۳۴-۳۳

(واحد غُلّ)

سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا زنجیریں اور طوق ۷۶-۴

غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا) الشَّيْءَ خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب رکھ دی۔ غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا وغُلُولًا) خیانت کی۔ غَلَّ (يَغِلُّ غِلًّا) غَلِيلًا۔ اس نے حسد اور دکھ کیا۔ هٰذَا غُلٌّ فِي عُنُقِكَ۔ یہ کام تمہارے لازم ہے۔ غَلَّتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے غلہ پیدا کیا۔ غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا وغُلًّا) اس نے طوق پہنا۔ غُلٌّ ج اَغْلَالٌ۔ غُلُولٌ۔ طوق گردن یا بازو میں

غلم

اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلٰمٌ (عيسىٰ) کس طرح ہوگا میرے گھر لڑکا ۳-

هٰذَا غُلٰمٌ (يوسف) یہ لڑکا ہے ۱۲-

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا (عيسىٰ) تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ۱۹-

لَقِيَا غُلٰمًا (قتيل خضر) دونوں ملے ایک لڑکے کو ۱۸-

بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ (اسمعيل) ایک حوصلے والے لڑکے کی ۳۷-

بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ (اسحق) ایک علم والے لڑکے کی ۵۱-

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ دو یتیم لڑکے ۱۸-

غِلْمَانٌ لَهُمْ لڑکے انکی خدمت کے لیے ۵۲-

(ارقاء مماليك)

غُلَامٌ۔ اجیر۔ العبد ج غِلْمَانٌ۔ م۔ غُلَامَةٌ۔ لونڈی یا ختنہ

الامواج) جوانی کی موج سخت اٹھی۔ اغلام مشت زنی کرنا۔ غَلِمَ اِغْتَلَمَ غَلْمًا و غُلْمَةً و اِغْتَلَمَ وہ شہوت پر مجبور ہو گیا،

غلو

۱-۱۳ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ مت مبالغہ کرو اپنے دین میں ۱۷۱-۴ / ۷۷-۵

(لا تجاوزوا الحد)

غَلَا (يَغْلُوْ غُلُوًّا) زاد وارتفع۔ غَلَا (يَغْلُوْ غَلْوًا وغُلُوًّا) تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا۔ اِغْتَلَى الْبَعِيْرُ اونٹ تیز چلا۔ غَالِي ج غُلَاةٌ م غَالِيَةٌ ج غالیات وغوال۔ غَلَاءٌ قیمت کا بڑھنا۔ غُلْوَان پہلی جوانی

غلی

۱-۳ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ کھولتا ہے پیٹوں میں ۴۵-۴۴

۱-۲۲ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ جیسے کھولتا پانی ۴۶-۴۴

غَلَى (يَغْلِيْ غَلْيًا وغَلَيَانًا) القدر ہانڈی ابھری (لازم) غَلَّى تَغْلِيَةً اَغْلَى جوش دیا۔ الجبارہ (متعدی)۔

غمر

۱-۲۲ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ غفلت میں بھولے رہے ۱۱-۵۱

(ضلالتھم)

۱-۲۲ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا بے ہوشی میں اس سے ۶۳-۲۳

(جہالۃ)

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ چھوڑ انکو انکی بے ہوشی میں ۵۵-۲۳

فِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ موت کی سختیوں میں ۹۳-۶

(سکرات)

غَمَرَ (يَغْمُرُ غَمْرًا) الماءُ پانی ابل گیا، اور ڈھانپ لیا۔ غَمِرَ (يَغْمَرُ غَمَرًا وغِمْرًا) صدرُهٗ حسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا۔ غُمْر ناتجربہ کاری، جہالت، حقد، پیاس۔ غَمْرَةُ الشَّيْءِ ج غَمَرَات غِمَار۔ غُمَر سخت مزاحمت۔ غَمَارَة جہالت، بے خبری۔ غَمَرَاتُ الْمَوْتِ۔ نزع۔

غمز

۶-۳ يَتَغَامَزُوْنَ آپس میں آنکھ مارتے ۳۰-۸۳

غَمَزَ (يَغْمِزُ غَمْزًا) بالعين او الجفن او الحاجب۔ اشارہ کیا غَمَزَ بالرجل۔ مرد کو طعنہ دیا، اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی تَغَامَزَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا۔ اِغْتَمَزَهٗ اس کو طعنہ دیا۔ غَمَّاز مبالغہ کے لئے ہے۔ غَمْز۔ آنکھ سے اشارہ کرنا کمینہ پن۔ مَغْمُوْز متہم۔ رَجُلٌ غَمْزٌ مِّنْ قَوْمٍ غُمْزٍ۔ کمینے خاندان کا کمینہ آدمی

غمض

۲-۳ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ ۲۶۷-۲

(بالتساھل وغض البصر)

غَمَضَ (يَغْمِضُ وغَمُضَ يَغْمُضُ غُمُوْضًا) اس کے معانی اور ماخذ چھپ گئے۔ اَغْمَضَ وغَمَّضَ عَنِ الشَّيْءِ۔ تجاوز وتحمل وتجاوز بہ۔ غَمْض ج اَغْمَاض۔ غُمُوض چشم پوشی،

غمم

۱-۲۲ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ پھر پہنچایا تم کو غم عوض غم میں ۱۵۳-۳

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ تنگی کے بعد ۱۵۴-۳

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً اپنے کام میں شبہ ۷۱-۱۰

(مستورا)

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ بادلوں کے سایہ میں ۲۱۰-۲

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا ۵۷-۲

غَمَّ (يَغُمُّ غَمًّا) ڈھانپا، غم ناک کیا، اَغَمَّتِ السَّمَاءُ آسمان بادل والا ہو گیا۔ اَغَمَّهٗ اسے غمناک کیا۔ غُمَام زکام۔ غَمَامَة۔ بادل کا ایک ٹکڑا ج غَمَائِم۔ غِمَامَة (پنجابی چھکو) کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھیتی سے کچھ نہ کھا سکے۔ یا کہ جیسے گھوڑے کا آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غَمَائِم۔ غُمَّة اندوہ۔ اَمْرٌ غُمَّةٌ کار پوشیدہ۔

غنم

۱-۱ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ تم کو پہنچے غنیمت سے ۴۱-۸

(اخذتموہ من الکفار قہرا)

۱-۱ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا ۶۹-۸

۱-۱۸ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ اللہ کے پاس غنیمتیں ہیں ۹۴-۴

(واحد مغنم)

۱-۱۸ اِلٰى مَغَانِمَ غنیمتوں کی طرف ۱۵-۴۸

مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ گائے اور بکری سے ۱۴۶-۶

غَنَمُ الْقَوْمِ ایک قوم کی بکریاں ۷۸-۲۱

عَلٰی غَنَمِیْ — اپنی بکریوں پر — ۲-۱۸

غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا) الشَّیْءَ۔ بغیر بدلہ ایک چیز لی۔ غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا وَغَنَمًا وَغَنِیْمَۃً) لوٹ کو پہنچا۔ تَغَنَّمَ۔ اِغْتَنَمَ۔ اِسْتَغْنَمَ۔ غنیمت جانا غَنِیْمَۃ ج غَنَائِم۔ غَنَم۔ بکری۔ اس کا واحد شاۃ ہے ج اَغْنَام غُنُوْم۔ اَغَانِم

غنی

۱-۲ ھُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی — اس نے دولت دی اور خزانہ — ۵۳-۴۸
۱-۲ عَائِلًا فَاَغْنٰی — پھر بے پرواہ کر دیا — ۹۳-۸
۱-۲ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ — دولت مند کر دیا انکو اللہ نے — ۹-۷۴
۱-۲ مَا اَغْنٰی عَنْہُ — نہ کام آیا اس کو مال اس کا — ۱۱۱-۲
۱-۲ فَمَا اَغْنٰی عَنْھُمْ (دفع) — نہ بچایا انکو — ۱۵-۸۴
۱-۲ مَا اَغْنٰی عَنْکُمْ جَمْعُکُمْ — کام نہ آئی تمہاری جماعت — ۷-۴۸
۱-۲ مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَہْ — نہ کام آیا مجھ سے میرا مال — ۶۹-۲۸
۱-۲ فَمَا اَغْنَتْ عَنْھُمْ (دفعت) — کچھ کام نہ آئے — ۱۱-۱۰۲
۱-۱۱ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی — جو پرواہ نہیں کرتا — ۸۰-۵
۱-۱۱ وَاسْتَغْنَی اللّٰہُ — اللہ نے بے پرواہی کی — ۶۴-۶
۱-۵ کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْھَا (یقیموا) — کبھی نہ بسے ان میں — ۷-۹۲
۱-۵ کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ — کل یہاں نہ تھی آبادی — ۱۰-۲۴

(لم تکن)

۲-۳ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ — اٹکل کام نہیں دیتی — ۱۰-۳۶
۲-۳ یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا — بے پرواہ کر دیگا اللہ تعالیٰ — ۴-۱۳۰
۲-۳ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی — کام نہ آوے کوئی رفیق — ۴۴-۴۱
۲-۳ وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ — اور کچھ کام نہ آئے طپش میں — ۷۷-۳۱
۲-۳ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ — ایک کام میں لگا ہے جو کافی ہے اسکو — ۸۰-۳۷
۲-۳ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ — دولت مند کرے تم کو اللہ تعالیٰ — ۹-۲۸
۲-۳ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ — کچھ نہ بچا سکتا تھا — ۱۲-۶۸
۲-۵ فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْھُمَا — پھر وہ کام نہ آئے انکے — ۶۶-۱۰
۱-۷ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْکَ — یہ ہرگز کام نہ آئیں گے تیرے — ۴۵-۱۹
۲-۳ تُغْنِیْ شَفَاعَتُھُمْ — کچھ کام نہیں آئی انکی سفارش — ۵۳-۲۶
۲-۳ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (تنفع) — کچھ کام نہیں کرتے ڈرانے والے — ۵۴-۵
۲-۵ فَلَمْ تُغْنِ عَنْکُمْ — کچھ کام نہ آئی تمہاری — ۹-۲۶
۲-۷ لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ (تدفع) — ہرگز کام نہ آئیں گے اس کے — ۳-۱۰
۲-۳ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ — اور کام نہیں آتی نشانیاں — ۱۰-۱۰۱
۲-۳ لَا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُھُمْ — کچھ کام نہ آئے مجھے انکی سفارش — ۳۶-۲۳
۲-۱۵ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا — سو بچاؤ گے ہم کو — ۱۴-۲۱

(دافعون)

۱-۱۷ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ — بے پرواہ خوبیوں والا — ۲-۲۶۷
۱-۱۷ وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا — اور جو دولتمند ہے — ۴-۵
۱-۱۷ وَھُمْ اَغْنِیَآءُ — اور وہ غنی ہیں — ۹-۹۴
۱-۱۷ وَنَحْنُ اَغْنِیَآءُ — اور ہم مالدار ہیں — ۳-۱۸۱

غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَغَنَاءً وَغُنْیَانًا) زیادہ دولتمند ہوگیا۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَمَغْنًی) بالمکانِ۔ مکان میں رہائش اختیار کی۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی) الرجلُ تَزَوَّجَ۔ غَنِیَتِ المرأۃُ۔ عورت گائی۔ غَنّٰی۔ عاش۔ غَنَّی الشِّعْرَ۔ شعر کو راگ سے پڑھا۔ مَا اَغْنٰی شَیْئًا۔ لَمْ یَنْفَعْ۔ اَغْنٰی۔ غنی بنایا۔ اَغْنٰی عَنْہُ۔ اس کو دور کیا۔ تَغَنّٰی۔ غنی ہوا، راگ سے شعر پڑھا۔ تَغَنَّتِ المرأۃُ۔ عورت نے نکاح کیا۔ اِسْتَغْنَی اللّٰہَ۔ اللہ سے غنی ہونے کی دعا کی۔ غِنَاءٌ۔ راگ۔ غَانِیَۃ۔ گانے والی یا نکاح کرنے والی عورت ج غانیات۔ غَوَانٍ

غوث

۱-۱۱ فَاسْتَغَاثَہُ الَّذِیْ — پھر فریاد کی اس نے — ۲۸-۱۵
۳-۱۱ ھُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰہَ — دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے — ۴۶-۱۷
۳-۱۱ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ — جب تم فریاد کرنے لگے اپنے رب سے — ۸-۹

(تطلبون منہ الغوث)

وَلَا یَغُوْثَ (زائد ہے) — اور نہ یغوث کو — ۷۱-۲۳

غَاثَ (یَغُوْثُ غَوْثًا) وَاَغَاثَ (اِغَاثَۃً وَمَغُوْثَۃً) مدد کی۔ اِسْتَغَاثَ اِسْتَعَانَ۔ مغارت۔ پانی۔ غَوْث۔ غُوَاث۔ وہ مصیبت جس میں غیر کی مدد کی ضرورت ہو۔

غور

اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ — جب تھے دونو غار میں — ۹-۳۹

(نقب فی جبل ثور)

۱-۱۸ اَوْ مَغٰرٰتٍ (سرادیب) — یا غار — ۹-۵۷
۱-۲۲ مَآؤُھَا غَوْرًا (یعنی غائرا) — اس کا پانی خشک — ۱۸-۴۲

۱-۲۲ مَاءُ کُمْ غَوْرًا — تمہارا پانی خشک — ۳۰-۶۷

غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا) الغَوْرُ۔ گہرائی کو آیا۔ غَارَ المَاءُ۔ ذَھَبَ فِی الْاَرْضِ غَائِرٌ۔ نیچے جانے والا۔ غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا و غُؤُوْرًا و غِیَارًا) کسی کام میں گہری سوچ میں پڑ گیا۔ غَوْرٌ۔ گہرا، گہری سوچ۔ غَارٌ۔ پہاڑ۔ مُغَارٌ۔ مُغَارَۃٌ ج مَغَاوِرُ۔ مَغَارَاتٌ۔ پہاڑ کی غار

غوص

۱-۳ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَہٗ — جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے — ۸۲-۲۱

۱-۱۹ بَنَّاءٍ وَّ غَوَّاصٍ — عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانیوالے — ۳۷-۳۸

غَاصَ (یَغُوْصُ غَوْصًا و غِیَاصًا و غِیَاصَۃً و مَغَاصًا) فِی المَاءِ ڈبکی لگائی۔ فا۔ غَائِصٌ۔ غَوَّاصٌ۔ غَوَّصَہٗ۔ اس کو ڈبکی دی۔ غَوَّاصٌ غوطہ لگا کر سمندر سے موتی نکالنے والا۔ غَوَّاصَۃٌ۔ آبدوز کشتی

غوط

۱-۱۵ مِنَ الْغَآئِطِ (عن رتہ) — جائے ضرورت سے — ۴۳-۴ / ۶-۵

غَاطَ (یَغُوْطُ غَوْطًا) گڑھا کھودا۔ غَاطَ فِیْہِ۔ دَخَلَ۔ غَوَّطَ البِئْرَ کنواں کھودا، یہ لفظ کنایہ ہے۔ کہ باشرم آدمی پاخانہ پیشاب کے لئے گہری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے۔

غول

۱-۲۲ لَا فِیْھَا غَوْلٌ — نہ اس میں سر پھرنا ہے — ۴۷-۳۷

(ما یغتال عقولھم)

غَالَہٗ (یَغُوْلُ غَوْلًا) اسے ہلاک کر دیا، اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غَائِلَۃٌ

غوی

۱-۱ عَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی — حکم نہ مانا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا — ۱۲۱-۲۰

۱-۱ وَمَا ضَلَّ۔۔۔ وَمَا غَوٰی — اور نہ بے راہ چلا — ۲-۵۳

۱-۱ کَمَا غَوَیْنَا — جیسے کہ آپ بہکے ہم — ۶۳-۲۸

۲-۱ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ — جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا — ۱۶-۷

۲-۱ ھٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا — جن کو ہم نے بہکایا — ۶۳-۲۸

۲-۱ اَغْوَیْنٰھُمْ — ان کو بہکایا — ۶۳-۲۸

۲-۱ فَاَغْوَیْنٰکُمْ — پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا — ۳۲-۳۷

۲-۳ اَنْ یُّغْوِیَکُمْ — یہ کہ تم کو گمراہ کرے — ۳۴-۱۱

۲-۹ لَاُغْوِیَنَّھُمْ — میں ان کو راہ بہکا دوں گا — ۳۹-۱۵

اِنَّکَ لَغَوِیٌّ — بے شک تو بے راہ ہے — ۱۸-۲۸

۱-۱۵ ھُمْ وَالْغَاوٗنَ — اور سب سیدھے راہوں کو — ۹۴-۲۶

۱-۱۵ فَکَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ — ہو گیا بے راہوں سے — ۱۷۵-۷

۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ — جیسے ہم خود گمراہ تھے — ۳۲-۳۷

۱-۲۲ مِنَ الْغَیِّ (کفر) — گمراہی سے — ۲۵۶-۲

۱-۲۲ یَلْقَوْنَ غَیًّا — دیکھیں گے گمراہی کو — ۵۹-۱۹

(وادی جہنم)

غَوٰی (یَغْوِیْ غَیًّا) و غَوِیَ (یَغْوٰی غَوَایَۃً) گمراہ ہوا، نامراد ہوا ہلاک ہوا۔ اَغْوٰی۔ غَوّٰی۔ گمراہ کیا۔ غَیٌّ۔ گمراہی۔ غَوِیٌّ۔ غَوِیَ غَیَّان۔ گمراہ۔ غَاوِیْ ج غَاوُوْنَ۔ غُوَاۃٌ۔ اَغْوٰی۔ عورت کو پھسلایا اِنَّہٗ وَلَدُ غَیَّۃٍ۔ وہ زنا کا بیٹا ہے (حرامزادہ ہے)

غیب

۷-۱۳ وَلَا یَغْتَبْ — اور نہ برا کہے پیٹھ پیچھے — ۱۲-۴۹

۱-۱۵ وَمَا مِنْ غَآئِبَۃٍ — اور کوئی چیز نہیں جو کہ غائب ہو — ۷۵-۲۷

۱-۱۵ وَمَا کُنَّا غَآئِبِیْنَ — اور ہم کہیں غائب نہ تھے — ۷-۷

۱-۲۲ یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ — جانتے ہیں غیب کو — ۱۴-۳۴

۱-۲۲ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ — یقین لاتے ہیں بے دیکھی چیز کو — ۳-۲

۱-۲۲ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا — اپنے بھید کی کسی کو — ۲۶-۷۲

۱-۲۲ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنویں میں — ۱۵-۱۲

غَابَ (یَغِیْبُ غَیْبًا و غَیْبَۃً و غِیَابًا و غُیُوْبًا و مَغِیْبًا) عنہٗ غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غَابَہٗ (یَغِیْبُ غَیْبَۃً) و اغْتَابَہٗ اِغْتِیَابًا گلہ کیا۔ غِیْبَۃٌ۔ البُعْدُ۔ غَابَ (یَغِیْبُ غَیْبًا و غَیْبَۃً و غِیَابَۃً و غُیُوْبَۃً) چھپا اور پردہ میں آ گیا۔ غَیْبَۃٌ۔ غَیَابَۃٌ۔ زمین کا ڈھلوان قبر ہر چیز کا اخیر ہر چیز ڈھانپنے والی (غیابۃ الجب) وادی یا کنویں کی گہرائی۔ غَآئِبٌ ج غُیَّبٌ۔ غُیَّابٌ۔ غَیَابَۃُ البَحْرِ۔ سمندری کرم کا اجتماع جو کسی صورت پر شاخ در شاخ۔ غِیَاب ج غَیَابَاتُ الشَّجَرِ۔ جڑیں۔ غَیْبٌ۔ خلاف حاضر

غیث

۲-۳ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا — پانی کی فریاد کریں گے — ۲۹-۱۸

(من العطش)

۱-۴ یُغَاثُ النَّاسُ — بارش برسائی جاوے گی لوگوں پر — ۴۹-۱۲

۱-۱۳ - يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ — پانی دئے جاویں گے جیسے پیپ ۲۹-۱۸

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ — اور اتارتا بارش ۳۴-۳۱

كَمَثَلِ غَيْثٍ (مَطَرٍ) — مانند بارش ۲۰-۵۷

غَاثَ (يَغِيْثُ غَيْثًا) اللّٰهُ الْبِلَادَ۔ اللہ نے ملک میں بارش برسائی
غَيْثًا مُغِيْثًا۔ عام بارش۔ غَيْث۔ بارش یا وہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو۔

غیر

۳-۳ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ — نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۲-۱۳

۳-۳ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ — جب تک وہی نہ بدل ڈالیں ۱۱-۱۳ / ۵۳-۸

۳-۹ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ — کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۱۱۸-۴

۵-۵ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ — جس کا مزہ نہیں پھرا ۱۵-۴۷

۳-۵ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا — ہرگز بدلنے والا نہیں ۵۳-۸

۲-۱۵ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو ۳-۱۰۰

(تغیر)

بِغَيْرِ عَمَدٍ — بغیر ستون ۲-۱۳

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ — جن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۷-۱

غَيْرَ الَّذِيْ — خلاف اس کے جو ۵۳-۷

لِغَيْرِ اللّٰهِ — اللہ کے سوا اور کسی کا ۱۷۳-۲

نوٹ۔ مُغِيْرٰت کو اہل لغت غور اور غیر دونوں میں لے آئے ہیں
جلالین اور فتح الرحمٰن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے۔
غَارَ (يَغَارُ غَيْرَةً وَغَيْرًا وَغَارًا) غیرت کی۔ فا۔ غَيْرَان غَيُوْر مِغْيَار
اور وہ عورت غَيُوْر ہوئی ج غَيَارٰی۔ اسم غَيْرَت ہے۔ اَغَارَ عَلٰی
امْرَأَتِهٖ۔ غیر مرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَهٗ (يَغِيْرُ غَيْرًا) وَغَيَّرَهٗ
اس کو تبدیل کیا یا دیت دی۔ تَغَيَّرَ۔ تبدل۔ غَيْر ج اَغْيَار۔ دوسرا۔

غیض

۱-۲ وَغِيْضَ الْمَآءُ — اور سکھا دیا گیا پانی ۴۴-۱۱

(ونقص الماء)

۱-۳ وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ — اور سکڑتے ہیں پیٹ ۹-۱۳

(تنقص)

غَاضَ (يَغِيْضُ غَيْضًا وَمَغَاضًا وَتَغْيِيْضًا) الْمَآءُ۔ پانی زمین کے اندر
چلا گیا، سوکھ گیا، کم ہوا۔ غَيْض۔ وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی
مَغِيْض۔ پانی کے جمع ہونے کی جگہ، اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مَغَايِض

غیظ

۱-۳ يَغِيْظُ الْكُفَّارَ — خفا کرے کافروں کو ۱۲۰-۹

(یغضب)

۱-۳ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ — تاکہ جلائے انسے جی کافروں کا ۲۹-۴۸

۱-۳ مَا يَغِيْظُ — جو اسے غصہ میں ڈالے ۱۵-۲۲

۱-۱۵ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ — بے شک وہ ہم کو غصہ دلا رہے ہیں۔ ۵۵-۲۶

(فاعلون ما يغيظنا)

۱-۲۲ بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا — اپنے غصہ میں بھرے ہوئے ۲۵-۳۳

۱-۲۲ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ — اور دبا لینے والے غصہ ۱۳۴-۳

۱-۲۲ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ — مرو اپنے غصہ میں ۱۱۹-۳

۵-۲۲ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا — سنیں گے اس کا جھنجھلانا ۱۲-۲۵

(غليانا كالغضبان اذا غلا صدره)

غَاظَ (يَغِيْظُ غَيْظًا وَغَيَّظَ وَاَغَاظَ وَغَايَظَ) غصہ دلایا۔ تَغَيَّظَ الْحَرُّ
گرمی زیادہ ہوئی۔ غِيَاظ۔ غم محنت مشقت۔

ف (۸۰)

فأد

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ — آنکھ اور دل ۳۶-۱۷

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى — موسٰی کی ماں کا دل ۱۰-۲۸

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ — تسلی دیں تیرے دل کو ۱۲۰-۱۱

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ — بعض لوگوں کے دل ۳۷-۱۴

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ (قلوبهم) — انکے دل اڑ گئے ہوں گے ۴۳-۱۴

فَادَهٗ (يَفْأَدُ فَأْدًا) اسے درد دل پیدا ہوا۔ فَادَ الْخَوْفَ۔ ڈرپوک ہوا
فَادَ اللَّحْمَ فِي النَّارِ بمعنی شَوَاهُ (فَأَدَ فَأْدًا وَفَئِدَ يَفْأَدُ فَأَدًا) دل
کو ضرب لگی۔ فُؤَاد ج اَفْئِدَة۔ دل۔ اور اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے
افْتَادَ۔ اس نے بھوننے کے لئے آگ جلائی۔ فَئِيْد۔ آگ۔ بھونا
ڈرپوک، لائی لگ۔

فأی

فِئَةٌ تُقَاتِلُ — ایک فوج لڑ رہی تھی ۱۳-۳

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ — بارہا ایک جماعت ۲۴۹-۲

إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً — جب بھڑو کسی فوج سے — ۸-۴۶
فِئَتُكُمْ — تمہارا جتھا — ۸-۱۹
فِي فِئَتَيْنِ — دونوں فوجوں میں — ۳-۱۳
تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ — جب سامنے ہوئیں دونوں فوجیں — ۸-۴۹

ج فِئَات ۔ فِئُون ۔ جماعت ۔ فوج ۔ فَأَى (يَفْأَى فَأْوًا) الرأس
تا ۔ فَلَقَهُ بِالسَّيْفِ ۔ تلوار سے اس کا سر پھوڑا ۔ توڑا ۔ کاٹا ۔ فوج ہمیشہ
ن کا سر آتارنے کے لئے ہوتی ہے ۔

فتأ

۳۰ تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ — قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا — ۱۲-۸۵

ٹ ۔ اصل میں تَاللّٰهِ لَا تَفْتَؤُ تھا بمعنی لَا تَزَالُ ۔ یہاں لام تخفیف میں
یا ہے ۔ اگر مثبت ہوتا تو لازم تھا ۔ لَتَفْتَؤَنَّ (دیکھو جلالین و جامع البیان)
فَتَأَ (يَفْتَأُ) مَا فَتِئَ (يَفْتَأُ) يَفْعَلُ ذٰلِكَ ۔ لَا زَالَ ۔ یہ لفظ ماضی
ی اور مضارع پر آتا ہے ۔ فَتَأَهُ ۔ اسے کام سے روک دیا

فتح

۱- بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ — ظاہر کیا اللہ نے — ۲-۷۶
۱- وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ — جب کھولی اپنی چیز بست — ۱۲-۶۵
۱- فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ — کھولدیئے ہم نے انپر دروازے — ۶-۴۴
۱- فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ — کھولدیئے ہم نے دہانے آسمان کے — ۵۴-۱۱
۱- إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ — ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے — ۴۸-۱
۱- وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ — اور فیصلہ لگے مانگنے — ۱۴-۱۵
(استنصر رسل الله)
۲- فُتِحَتْ يَأْجُوجُ — کھولدیئے جاویں یاجوج اور ماجوج — ۲۱-۹۶
۲- فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا — کھولدیئے جاویں اس کے دروازے — ۳۹-۷۱
۱-۳ يَفْتَحُ بَيْنَنَا — پھر فیصلہ کریگا ہم میں — ۳۴-۲۶
۱-۳ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ مِنْ رَحْمَةٍ — جو کچھ کھول دے اللہ تعالیٰ — ۳۵-۲
۱-۳ يَسْتَفْتِحُونَ (يستنصرون) — وہ فتح مانگتے تھے — ۲-۸۹
۱۱-۳ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا — اگر تم فیصلہ چاہتے ہو — ۸-۱۹
۲-۴ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ — نہ کھولے جائینگے انکے لئے دروازے — ۷-۴۰
۱-۱۱ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا (احكم) — اے رب فیصلہ کر ہمارے درمیان — ۷-۸۹
۱-۱۱ فَافْتَحْ بَيْنِي — فیصلہ کر میرے اور انکے درمیان — ۲۶-۱۱۸
۱-۱۵ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الحاكمين) — بہتر فیصلہ کرنے والا ہے — ۷-۸۹

۳-۱۶ مُفَتَّحَةً لَهُمْ — کھولدیئے گئے ہیں انپر دروازے — ۳۸-۵۰
۱-۱۹ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ — فیصلہ چکانے والا علم والا — ۳۴-۲۶
(الحاكم) (من اسماء الحسنى)
۱-۲۰ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ — کنجیاں غیب کی — ۶-۵۹
(خزائنه او الطريقة الموصلة)
۱-۲۰ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ — یا جس گھر کے کنجیاں کے تم مالک ہو — ۲۴-۶۱
(مفرنقوط لغیر کسر)
۱-۲۰ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ — اس کی کنجیوں اٹھانے سے تھک جاتے — ۲۸-۷۶
۱-۲۲ فَتْحٌ قَرِيبٌ — اور فتح جلدی — ۶۱-۱۳
۱-۲۲ إِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ — اگر تم کو فتح ملے — ۴-۱۴۱
۱-۲۲ فَتْحًا — فتح — ۴۸-۱۸
۱-۲۲ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ — پہنچ چکا تمہارے پاس فیصلہ — ۸-۱۹
۱-۲۲ فَتْحًا مُبِينًا — فیصلہ صریح — ۴۸-۱
۱-۲۲ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ — فتح مکہ سے پہلے — ۵۷-۱۰
۱-۲۲ يَوْمَ الْفَتْحِ — فیصلہ کا دن مراد دن قیامت — ۳۲-۲۹

فَتَحَ (يَفْتَحُ فَتْحًا) کھولا ۔ فَتَحَ الْبِلَادَ ۔ غلبہ حاصل کیا ۔ اور جبر ان کا
بنا ۔ فَتَحَ الْحَاكِمُ بَيْنَ النَّاسِ ۔ قاضی نے فیصلہ کر دیا ۔ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
فا ۔ فَاتِحٌ ۔ فَتَّاحٌ ۔ فَاتِحُونَ ۔ فَتْحٌ ۔ مددیار زق جو کہ اللہ تعالیٰ
کھول دیتا ہے ج فُتُوحٌ ۔ فُتُوحَات ۔ لڑائی سے ملک لے لینا ۔ فَاتِحَة
ہر چیز کا اول ۔ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ۔ الحمد شریف ۔ فَوَاتِحُ ۔ فَتَحٌ
ج فُتُوحٌ ۔ پہلی موسمی بارش ۔ فِتَاحٌ ۔ فُتُوحَة ۔ حکومت ۔ مِفْتَحٌ
ج مَفَاتِحُ ۔ مِفْتَاحٌ ج مَفَاتِيحُ ۔ باب ۔ يَوْمُ الْفَتْحِ ۔ يوم القيمة
فَتْحٌ ۔ زبر

فتر

۱-۳ لَا يَفْتُرُونَ — نہیں تھکتے — ۲۱-۲۰
(دائمون في التسبيح)
۳-۴ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ (يخفف) — نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے — ۴۳-۷۵
۱-۲۲ عَلٰى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ — رسولوں کے انقطاع کے بعد — ۵-۱۹
(انقطاع)

کعب بن احبار کہتا ہے کہ جیسے جاندار سانس بے تکلف جاری ہوتا ہے
فرشتے ایسے ہی تسبیح پڑھتے ہیں ۔ فَتَرَ (يَفْتُرُ فُتُورًا وَفُتَارًا) وَفَتَّرَ

اپنی تیزی کے بعد نرم ہوگیا۔ فَتَرَ عَنِ الْاَمْرِ قَصَّرَ فِیْہِ۔ فَتَرَ (یَفْتُرُ فُتُرًا وفُتُوْرًا) جِسْمُہٗ جسم کے جوڑ کمزور ہوئے۔ فَاتِرًا لْعَقْل سبے وقوف
فَتَّرَہٗ (یُفَتِّرُ فَتْرًا) اسے کمزور قیاس کیا۔ فَتَرَ ضعف عقل۔ فَتْرَہ ج
فَتَرَات۔ انکساری وضعف

فتق

١-١ فَفَتَقْنٰھُمَا پھر ہم نے کھول دیا دونوں کو ٢١-٣٠

فَتَقَ (یَفْتُقُ فَتْقًا وفَتَّقَ) پھاڑا۔ فَتَقَ الْعَجِیْنَ آٹا خمیر کیا۔
فَتَقَ بَیْنَ الْقَوْمِ قوم میں افتراق پیدا کر کے ایک دوسرے پر حملہ کرا دیا
فَتْق ج فُتُوْق۔ ہرنیا، ترکچ۔ پھیپھڑے کے نیچے پردہ صفاق پھٹ جاتا ہے
جس سے آنتیں، پانی، چربی وغیرہ چمڑے کے نیچے لٹک جاتی ہے۔ فَتِق
فصیح۔ فَتِیْقُ اللِّسَان۔ باتونی اور منہ پھٹ۔ فِتَاق۔ جو آٹا زیادہ خمیر ہوگیا ہو
فَیْلَتَق۔ دربان، ترکھان، لوہار، بادشاہ

فتل

١-١٧ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا اور ان پر ظلم نہ ہوگا تاگے برابر ٤-٤٩

(یستصون قد رقشرۃ النواۃ)

فَتَلَ (یَفْتِلُ فَتْلًا وفَتَّلَ) الحبل۔ رسی بٹی۔ فَتَلَ وَجْھَہٗ عَنْہُ
اس سے روگردانی کی۔ فَتِیْل بمعنی مَفْتُوْل۔ مَا اَغْنٰی عَنْکَ فَتِیْلًا
ای بقدر الفتیل ج فُتُل۔ فَتِیْلَات

فتن

١-١ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ دین سے بچلائے ایمان والے ٨٤-١٠
١-١ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ تم نے بچلا دیا اپنے آپ کو ٥٧-١٤
١-١ فَتَنَّا بَعْضَھُمْ (ابتلینا) آزمایا ہمنے انکے بعض کو ٦-٥٣
١-١ اِنَّمَا فَتَنّٰہُ ہم نے اس کو جانچا ٣٨-٢٤
١-١ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا اور جانچا ہمنے تم کو ذرا جانچنا ٢٠-٤٠
١-٢ مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا بعد اسکے کہ مصیبت میں پڑ گئے ١٦-١١٠
١-٢ فُتِنْتُمْ بِہٖ تم بہک گئے اس بچھڑے میں ٢٠-٩٠
١-٣ اَنْ یَفْتِنَھُمْ کہیں انکو بچلا نہ دے ١٠-٨٣

(لیصرفھم عن دینھم)

١-٣ اَنْ یَفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ ستائیں گے تم کو کافر ٤-١٠٠
١-٣ لَیَفْتِنُوْنَکَ (لیستزلونک) تجھ کو بچلا دیں ١٧-٧٣
١-٣ لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ تاکہ ہم انکو اسمیں جانچیں ٢٠-١٣١

١-٤ یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ آزمائے جاتے ہیں ہر برس ٩-...
١-٤ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ آگ پر الٹے سیدھے کئے جاویں گے ٥١-...
١-٤ وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ اور وہ جانچ نہ کئے جاویں گے ٢٩-...

(یختبرون)

١-٤ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ تم لوگ جانچے جاتے ہو ٢٧-...
١-٩ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ نہ بہکائے تم کو شیطان ٧-...

(یضلنکم)

١-١٣ وَلَا تَفْتِنِّیْ اور مجھ کو گمراہی میں نہ ڈال ٩-...
١-١٥ مَا اَنْتُمْ عَلَیْہِ بِفٰتِنِیْنَ نہیں تم اس کو بہکانے والے ...
١-١٦ بِاَیِّکُمُ الْمَفْتُوْنُ (جنون) کون ہے تم میں جو کہ پل رہا ہے ...
١-٢٢ فُتُوْنًا (بروزن ظُنُوْنًا) ذرا سا جانچنا ٢٠-...
١-٢٢ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ ہم ایک آزمائش ہیں ٢-...
١-٢٢ وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ اور لوگوں کو دین سے بچلانا ٢-...

(شرک۔ فساد)

١-٢٢ فِتْنَتَہٗ (اضلالہ) گمراہ کرنا اس کا ...
١-٢٢ فِتْنَۃَ النَّاسِ لوگوں کے ستانے کو ...
١-٢٢ اَصَابَتْہُ فِتْنَۃٌ پہنچے اس کو جانچ ...
١-٢٣ اَلَّا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ نہ ہو گی کچھ خرابی ...

(عذاب لھم)

١-٢٢ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُھُمْ انکے پاس کوئی فریب ...

(معذرتھم)

١-٢٢ اِنْ ھِیَ اِلَّا فِتْنَتُکَ یہ سب تیری آزمائش ہے ...
١-٢٢ ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ چکھو مزہ اپنی شرارت کا ...

فَتَنَہٗ (یَفْتِنُ فَتْنًا وفُتُوْنًا وفَتَّنَ وَاَفْتَنَ) اوقعہ فی
(لازم ومتعدی) فَھُوَ فَاتِنٌ ج فُتَّان۔ فَتَنَ (یَفْتِنُ فُتُوْنًا
الی النساء۔ عورتوں کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا۔ فَتَنَ (یَفْتِنُ فِ
مَفْتُوْنًا) گمراہ کیا۔ جلایا۔ چوری کی، روکا۔ فَاتِن۔ چور، شیطان
والا۔ فِتْنَۃ۔ گمراہی، کفر، خواری، محنت، جنون، عبرت، عذاب، مال
اولاد، آپس میں اختلاف، لڑائی ج فِتَن۔ فَتَّان۔ چور، شیطان
مفتون۔ مجنون۔ فَتَّنَان۔ سونا۔ چاندی۔ فَتَّانَہ۔ کسوٹی
چاندی کا کھوٹ معلوم ہو۔ فَیْتَنٌ۔ ترکھان،

فُجَّار۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَاجِرٌ۔ زناکار۔ جادوگر ج فَاجِرُوْن۔ فُجَّار۔ فَجَرَۃٌ۔ فَاجُوْر۔ زناکار ج فُجُوْر (نوٹ) فُجِّرَتْ۔ ایک دوسرے سے لائے جاویں گے، میٹھا اور کھاری، سب کو ایک کیا جاوے گا۔ یہ قیامت کی نشانی ہے،

فجو

وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ — اور وہ میدان میں ہیں اس سے — ۱۸-۱۷

(متسع من الکھف)

فَجَا (یَفْجُوْ فَجْوًا) الباب۔ دروازہ کھولا۔ فَجْوَۃ۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف یا مکان کا صحن ج فَجَوَات۔ فِجَاءٌ

فحش

۱۵-۱ فَعَلُوْا فَاحِشَةً — جب کر بیٹھیں کھلا گناہ — ۱۳۵-۳

۱۵-۱ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ — کریں بدکاری — ۱۵-۴

۱۵-۱ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ — کرتے ہو تم بے حیائی — ۸۰-۷

(ادبار الرجال للواطت)

۲۲-۱ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ — نہیں حکم کرتا برے کام کا — ۲۸-۷

۲۲-۱ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ — کہ برے کام اور بے حیائی کرو — ۱۶۹-۲

۲۲-۱ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ — روکتی ہے بے حیائی سے — ۴۵-۲۹

۱۵-۱ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ — نہ قریب جاؤ بے حیائی کے کام کے — ۱۵۱-۶

۱۵-۱ حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ — حرام کیا میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو — ۳۲-۷

فَحُشَ (یَفْحُشُ فُحْشًا وَفَحَاشَۃً) الامر۔ کام برا ہوا۔ فَحُشَتِ المرأۃ۔ عورت بری ہوئی۔ فَحَشَ۔ برا کام کیا۔ اَفْحَشَ برا کہا۔ فَاحِش برا، بدخلق، بخیل۔ ہر کام میں حد سے گذرنے والا۔ فَاحِشَۃ ج فَوَاحِش فَحْشَاء۔ زنا۔ فُحْش۔ کلام یا فعل میں برا،

فخر

۱۹-۱ کَفُوْرٌ فَخُوْرٌ — اترانے والا شیخی خوار — ۱۰-۱۱

۱۹-۱ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ — اتراتا بڑائیاں کرنیوالا — ۱۸-۳۱

۱۹-۱ مُخْتَالًا فَخُوْرًا — اترانے والا بڑائی کرنیوالا — ۳۶-۴

۲۲-۶ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ — اور بڑائیاں کرتیں آپس میں — ۲۰-۵۷

۱۹-۱ كَالْفَخَّارِ — جیسے ٹھیکرا — ۱۴-۵۵

فَخَرَ (یَفْخَرُ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَۃً) اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی۔ فَخِرَ (یَفْخَرُ فَخَرًا) وتَفَخَّرَ ناک چڑھایا، اور تکبر کیا۔ فَخْر تکبر، بڑائی۔ فَخَّارَۃ ٹھیکری ج فَخَّار۔ اِفْتِخَار۔ فخر کرنا۔ تَفَاخُر ایک دوسرے پر فخر کرنا،

فدی

۱-۱ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ — اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک ذبح — ۱۰۷-۳۷

۱-۷ وَلَوِ افْتَدٰی بِهٖ — اگر بدلہ دیوے اسکے بدلے سونا — ۹۱-۳

۱-۷ لَافْتَدَوْا بِهٖ — تو سب دیدیویں اپنے بدلے — ۵۴-۱۰

۱-۷ فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ — اسمیں کہ عورت بدلہ دیکر چھوٹ جاوے — ۲۲۹-۲

۳-۷ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ — کسی طرح چھڑوائی میں دیکر — ۱۱-۷۰

۱۱-۷ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ — تاکہ بدلہ میں دیویں اسکے — ۳۶-۵

۳-۴ تُفٰدُوْهُمْ — انکا بدلہ دے کر چھوڑ لتے ہو — ۸۵-۲

۲۲-۱ فِدْیَةٌ طَعَامُ — اس کے ذمہ بدلہ ہے کھانا — ۱۸۴-۲

فَفِدْیَةٌ — تو بدلہ دیدیوے — ۱۹۶-۲

۲۲-۱ وَاِمَّا فِدَآءً — اور یا معاوضہ لیجیئو — ۴-۴۷

فَدٰی (یَفْدِیْ فِدًی وَفِدَاءً) الرجل۔ آدمی کو قید سے چھڑایا۔ فَادٍ۔ مفعول۔ مَفْدِیٌّ (فَدَتِ المرأۃ نفسھا من زوجھا) عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی۔ فَادٰی (فِدَاءً ومُفَادَاۃً) آدمی کو چھوڑا اور بدلہ لے لیا۔ اِفْتَدٰی بہٖ۔ فِدَاءٌ۔ فِدْیَۃ۔ عوض

فرت

عَذْبٌ فُرَاتٌ — میٹھا پیاس بجھانے والا — ۱۲-۳۵

مَآءً فُرَاتًا — پانی میٹھا پیاس بجھانے والا — ۲۷-۷۷

فَرُتَ (یَفْرُتُ فُرُوْتَۃً) الماءُ۔ عَذُبَ۔ پانی میٹھا ہوا۔ فُرَات۔ بڑا میٹھا پانی۔ دریائے فُرَات۔ جو کہ خلیج فارس میں گرتا ہے۔ فُرَاتَان۔ دریائے دجلہ اور فرات،

فرث

مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ — گوبر اور لہو کے درمیان — ۱۶-۶۶

(سفل الکرش)

اَفْرَثَ (رَفَرَثَ) الکرش۔ حیوان کا اوجھ پھاڑا، اور اس سے ... نکالا۔ فَرْث ج فُرُوث۔ لید۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں ...

فرج

۲-۱ السَّمَآءُ فُرِجَتْ — اور جب آسمان میں جھروکے پڑ جائیں گے — ۹-۷۷

(انشقت)

لفظ	معنی	حوالہ
مَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ	نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ	۶-۵۰

(شقوق)

لفظ	معنی	حوالہ
أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ	۹۱-۲۱
لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ	اپنی شہوت کی جگہ کو تھامتے ہیں	۵-۲۳ / ۲۹-۷۰
وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ	اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو	۳۰-۲۴
وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ	اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو	۳۱-۲۴

فَرَجَ (يَفْرِجُ فَرْجًا وَفُرْجَةً) کھلا کیا، فراخ کیا، فتح کیا۔ فَرَجَ اللّٰهُ الْغَمَّ اللہ تعالیٰ نے اس کا غم دور کیا۔ تَفَرَّجَ الْغَمُّ غم دور ہوا۔ فَرْجٌ ج فُرُوجٌ دو چیزوں کے درمیان خلل، کپڑے میں فَرْج پھٹتا ہے۔ آدمی میں فرج کا اطلاق قبل اور دبر دونوں کے لئے ہے۔ فُرُجٌ مِنَ الرِّجَالِ جو آدمی اپنا بھید نہ چھپا سکے۔ مُفْرَجٌ جنگل میں مقتول جس کے قاتل کا پتہ نہ ہو، یا جس کے مال، اولاد اور رشتہ دار نہ ہوں۔

فرح

باب	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۱	فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ	خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے	۸۲-۹
۱-۱	رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا	اس سے پھولا نہیں سماتا	۴۸-۴۲
۱-۱	حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا	جب وہ خوش ہوئے	۴۴-۶
۱-۱	فَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا	فریفتہ ہیں زندگانی دنیا پر	۲۶-۱۳
۳-۱	يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ	خوش ہوں گے مسلمان	۴-۳۰
۳-۱	يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ	خوش ہوتے ہیں اس سے جو اتارا گیا	۳۶-۱۳
۳-۱	يَفْرَحُوا بِهَا	خوش ہوں اس سے	۱۲۰-۳
۳-۱	تَفْرَحُونَ	خوش رہو	۳۶-۲۷
۱۱-۱	فَلْيَفْرَحُوا	ان کو خوش ہونا چاہیے	۵۸-۱۰
۱۳-۱	لَا تَفْرَحْ	اترا مت	۷۶-۲۸
۱۳-۱	وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ	اور شیخی نہ کرو اس پر جو اس نے دیا	۲۳-۵۷
۱۹-۱	لَفَرِحٌ فَخُورٌ	اترانے والا شیخی خورا ہے	۱۰-۱۱
۱۹-۱	بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ	اس پر مگن ہیں	۳۲-۳۰

(مسرورون)

باب	لفظ	معنی	حوالہ
۱۹-۱	فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ	خوشی کرتے ہیں	۱۷۰-۳
۱۹-۱	لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ	نہیں بھاتے اترانے والے	۷۶-۲۸

فَرِحَ (يَفْرَحُ فَرَحًا) خوش ہوا۔ فا۔ فارِحٌ۔ فَرِحٌ۔ أَفْرَحَ۔ خوش کیا۔ فَرَحٌ سرور۔ فَرْحَتٌ۔ آرام۔ مُفْرِحٌ۔ وہ دوائیں جو کہ دل کو فرحت اور آرام دیں۔ تَفَرَّحَ۔ آرام کرنا۔ مُفْرَحٌ۔ فقیر محتاج۔

فرد

لفظ	معنی	حوالہ
يَأْتِينَا فَرْدًا	آئے گا ہمارے پاس اکیلا	۸۰-۱۹
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا	قیامت کے دن اکیلا	۹۵-۱۹
لَا تَذَرْنِي فَرْدًا	نہ چھوڑ مجھے اکیلا	۸۹-۲۱
جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ	تم ہمارے پاس آئے ایک ایک ہو کر	۹۴-۶
مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ	دو دو اور ایک ایک	۴۶-۳۴

فَرَدَ (يَفْرُدُ) + فَرِدَ يَفْرَدُ + فَرُدَ يَفْرُدُ وَانْفَرَدَ اکیلا ہوا۔ فَرْدٌ جس کا ثانی دوسرا نہ ہو ج أَفْرَادٌ۔ فُرَادَىٰ۔ مُفْرَدٌ۔ مُنْفَرِدٌ اکیلا۔ فَرِيدٌ ج فَرَائِدُ۔ بے نظیر (یا موتی)۔

فردس

لفظ	معنی	حوالہ
جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا	ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی	۱۰۸-۱۸
يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ	میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے	۱۱-۲۳

فِرْدَوْسٌ ج فَرَادِيسُ۔ مذکر مونث کے لئے۔ مُفَرْدَسٌ کھلی چھاتی والا۔ فَرْدَسَةٌ۔ فراخی۔

فرر

باب	لفظ	معنی	حوالہ
۱-۱	فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ	جو بھاگتے ہیں شیر سے	۵۱-۷۴
۱-۱	إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ	اگر بھاگو گے تم مرنے سے	۱۶-۳۳
۱-۱	فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ	پھر بھاگا میں تم سے	۲۱-۲۶
۳-۱	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ	جس دن بھاگے مرد	۳۴-۸۰
۳-۱	تَفِرُّونَ مِنْهُ	جس سے تم بھاگتے ہو	۸-۶۲
۱۱-۱	فَفِرُّوا إِلَى اللّٰهِ	سو بھاگو اللہ کی طرف	۵۰-۵۱
۱۸-۱	أَيْنَ الْمَفَرُّ (فرار)	کہاں چلا جاؤں بھاگ کر	۱۰-۷۵
۲۱-۱	لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا	پیٹھ دے کر ان سے بھاگ جائے	۱۸-۱۸
۲۲-۱	إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا	کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا	۱۳-۳۳
۲۲-۱	لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ	کچھ کام نہ آئے گا تمہارا بھاگنا	۱۶-۳۳

فَرَّ (يَفِرُّ فَرًّا وَفِرَارًا وَمَفَرًّا) بھاگا۔ فَرَّ (يَفُرُّ فَرًّا وَفِرَارًا) جانور کے دانت دیکھے تاکہ عمر معلوم کر سکے۔ فَرٌّ۔ بھاگنے والا ج فَارٌّ جیسے رَکْبٌ ج رَاكِبٌ۔ واحد جمع، مذکر، مونث سب کے لئے فَرٌّ آئے گا۔ اگرچہ اس کی جمع فَارٌّ بھی ہے۔ فُرَارٌ۔ فُرُرٌ۔ فِرَرَةٌ۔ فِرِّيرٌ۔ فَرُورَةٌ۔ زیادہ بھاگنے والا فُرُورٌ۔ فُرْفُرٌ۔ فُرَارٌ۔ بکری یا جنگلی گائے کا بچہ۔ مُفَرٌّ۔ بھاگنے کی جگہ۔

فرش

۱-۱ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا — اور زمین کو بچھایا ہم نے — ۵۱-۴۸

(مہدناھا)

۲۲-۱ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا — بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے — ۶-۱۴۲

۲۲-۱ عَلٰى فُرُشٍ — بچھونوں پر — ۵۵-۵۴

۲۲-۱ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ — اور بچھونے اونچے — ۸۹-۱۳

۲۲-۱ الْاَرْضَ فِرَاشًا — زمین کو بچھونا — ۲-۲۲

(حال بساطرھا)

۲۲-۱ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ — جیسے پتنگے بکھرے ہوئے — ۱۰۱-۴

(واحد فراشہ) (کغوغاء الجراد المنتشر)

فَرَشَ (يَفْرُشُ فَرْشًا وَفِرَاشًا) بچھایا۔ فَرَشَ الرجلُ جھوٹ بولا فَرَّشَ الْاَمْرَ کام میں پھیلاوٹ پیدا کی۔ فُرِشَ عَنْهُ الْمَوْتُ۔ اس سے موت اٹھ گئی صحت یاب ہو گیا۔ مَا هُوَ اِلَّا فَرَاشَةٌ۔ بطور حقارت اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو۔ فَرْشَہ۔ بستر۔ فَرَاشَہ ج فَرَاش۔ پروانہ فَرِیش وہ سبزہ جو کہ زمین پر بچھے اور ساق نہ ہو ج فَرَائِش۔ اَفْرَشَ الشَّاةَ لِلذَّبْحِ ذبح کے لئے بکری کو زمین پر بچھاڑا۔ فَرْش بھیڑ بکری کو کہتے ذبح کے لئے ہی پالے جاتے ہیں اور ذبح کے لئے بچھاڑے جاتے ہیں، یا گھاس والی زمین، فُرُش۔ عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ کریم المفارش۔ وہ آدمی جس کے گھر اچھی عورتیں ہوں

فرض

۱-۱ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ — حکم بھیجا تم پر قرآن کا — ۲۸-۸۵

(انزلہ)

۱-۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ — مقرر کر دیا اللہ تعالےٰ نے — ۶۶-۲

(شرع)

۱-۱ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ — جس نے لازم کر لیا ان میں حج — ۲-۱۹۷

(اوجب علی نفسہ)

۱-۱ مَا فَرَضْتُمْ — جو مقرر کر چکے تم — ۲-۲۳۷

۱-۱ وَفَرَضْنٰهَا — اور ذمہ پر لازم کی ہم نے — ۲۴-۱

۳-۱ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً — یا نہ مقرر کیا ہو کچھ حق مہر — ۲-۲۳۶

۱۵-۱ لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ — نہ بوڑھی اور نہ بیاہی — ۲-۶۸

(ج فَرَض)

۱۶-۱ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا — حصہ مقرر کیا ہوا ہے — ۴-۷، ۴-۱۱۸

۲۲-۱ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ — پھر تو لازم ہوا آدھا — ۲-۲۳۷

(حق مھر)

۲۲-۱ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ — یہ حکم ہے اللہ کا — ۴-۱۱

(ورثہ کی بانٹ)

۲۲-۱ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ — ٹھہرایا ہوا اللہ کا — ۹-۶۰

(مال زکوٰۃ کے لئے)

(۱) فَرَضَ (يَفْرِضُ فَرْضًا) الْاَمْرَ مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا (۲) فَرُضَتْ (تَفْرُضُ) وفَرِضَتْ (تَفْرَضُ فُرُوْضًا وَفَرَاضَةً) الْبَقَرَۃُ گائے بوڑھی ہوئی۔ فَرْض۔ مقرر من جانب اللہ بندوں پر۔ عِلْمُ الْفَرَائِضِ علم ورثہ۔ اصحاب الفرائض۔ جن کا حصہ قرآن مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے اَفْرَضَتِ الْمَاشِيَةُ۔ گنتی میں جانور زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچے۔ فرضی تصور کیا گیا

فرط

۱-۳ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوْسُفَ — جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حق میں — ۱۲-۸۰

۱-۳ عَلٰى مَا فَرَّطْتُ (قصرت) — میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی — ۳۹-۵۶

۱-۳ عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا (قصرنا) — کیسی کوتاہی کی ہم نے اس میں — ۶-۳۱

۱-۳ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ (ترکنا) — ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں — ۶-۳۸

۳-۱ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا — یہ کہ پر بھبک پڑے — ۲۰-۴۵

۳-۳ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ — اور وہ کوتاہی نہیں کرتے — ۶-۶۱

(لا یقصرون فیما یومرون بہ)

۱۶-۶ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ — وہ بڑھلنے جا رہے ہیں — ۱۶-۶۲

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا — اور اس کا کام ہے حد پر نہ رہنا — ۱۸-۲۸

(متجاوز فیہ الحد)

(۱) فَرَطَ (يَفْرُطُ فُرُوْطًا) سبق وتقدم مر (۲) فَرَطَ (يَفْرُطُ فَرْطًا) فِي الْاَمْرِ۔ کام میں کوتاہی کی (۳) فَرَطَ (يَفْرُطُ فَرْطًا وَفَرَاطَةً) الْقَوْمَ لوگوں کو پانی یا گھاس کے لئے پہلے روانہ کر دیا۔ فا۔ فَارِط ج فَارِطُوْن فُرَّاط۔ فَرَّطَ۔ ضائع کیا، قصور کیا، عاجزی کی ظلم کیا۔ اَفْرَطَ۔ حد سے گذر گیا۔ فَرَط۔ چھوٹا بچہ مر گیا، اور حوض کوثر پر والدین کا فرط بنا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ۔ چھوٹے بچوں کے لئے نماز جنازہ میں پڑھتے ہیں۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا۔ لڑکی کے لئے۔ اللھم

اجعلها لنا فُرُطًا

فرع

۱-۲۲ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (غصنها) اور شاخیں ہیں آسمان میں ۱۴-۲۴

فَرَعَ - يَفْرَعُ فَرْعًا و فُرُوْعًا) الجبلَ - پہاڑ پر چڑھا - فَرَعَ القومَ - قوم کا شان یا جمال بلند کیا - فَرَّعَتْ درخت کی شاخیں زیادہ ہو گئیں فَرْعٌ ج فُرُوْعٌ - وہ مسائل جو زیادہ تر قیاس پر مبنی ہیں - فَرَعَ رَأْسَهٗ بالعصا اس کے سر پر لاٹھی ماری کہ روپڑا پڑ گیا - فَرْعَةٌ ج فِرَاعٌ - پہاڑ کی چوٹی پر راستہ فَرْعُ الْاِنْسَانِ سب بچے اور جوئیں،

فرعن

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون نے کہا ۷-۱۲۲

فَرْعَنَ (فَرْعَنَةً) الرجلُ - آدمی نے تکبر کیا - تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ کھیتی موٹی اور اونچی ہوئی - تَفَرْعَنَ عَلَيْنَا طَغٰى و تَجَبَّرَ یا فرعونی خصلت پیدا کی - فِرْعَوْن - فَرْعُوْن ج فَرَاعِنَة - ملک مصر کے پہلے بادشاہوں کا لقب ہے - یہ لفظ قرآن مجید میں تقریباً ۷۴ دفعہ ہے

فرغ

۱-۱ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ جب فارغ ہو تو محنت کر ۹۴-۷

۱-۳ سَنَفْرُغُ لَكُمْ جلدی فارغ ہوں گے تمہارے لیے ۵۵-۳۱

(سنقصد لحسابکم)

۲-۳ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۸-۹۷

۲-۱۱ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ۲-۲۵۰

(اصبب)

۱-۱۵ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ماں موسیٰ کے دل میں قرار نہ رہا ۲۸-۱۰

(خالیًا)

(۱) فَرَغَ (يَفْرُغُ و فَرِغَ يَفْرَغُ فَرَاغًا و فُرُوْغًا) من العملِ - کام کو ختم کیا - فَرَغَ لَهٗ - اس کی طرف قصد کیا (فَرَغَ الرجلُ فُرُوْغًا) آدمی مر گیا - فَرَغَ الماءَ - پانی گرایا - فَرَغَ (يَفْرُغُ فَرَاغًا) الماءُ - پانی گرا۔ اَفْرَغَ - فَرَّغَ - ڈالا گرایا - تَفَرَّغَ - بے شغل ہوا

فرق

۱-۱ فَرَقْنَا بِكُمُ (فلقنا) جب پھاڑ دیا ہم نے ۲-۵۰

۱-۱ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ۱۷-۱۰۶

(انزلناہ متفرقًا) قرآن کو جدا جدا کر کے

۱-۳ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ جن لوگوں نے راہیں نکالیں ۶-۱۵۹

۱-۳ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ پھوٹ ڈالی تو نے ۲۰-۹۴

۱-۵ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اور وہ جو پھوٹ پڑی ۹۸-۴

۱-۵ وَمَا تَفَرَّقُوْا اور جنہوں نے اختلاف ڈالا ۴۲-۱۴

۱-۳ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے ۹-۵۶

(یخافون فیحلفون تقیۃ)

۳-۳ مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ جدائی ڈالتے ہیں اس سے ۲-۱۰۲

۳-۳ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ یہ کہ فرق نکالیں ۴-۱۴۹

۳-۳ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ ہم فرق نہیں کرتے کسی میں ۲-۱۳۶

۳-۵ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا اور جدا نہ کیا ۴-۱۵۱

۵-۳ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ تم کو جدا کر دیگا ۶-۱۵۳

(ت حذف ہے تمیل)

۵-۳ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا اور اگر دونوں جدا ہو جاویں ۴-۱۳۰

(ای الزوجان بالطلاق)

۵-۳ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ اس دن لوگ ہونگے قسم قسم ۳۰-۱۴

۵-۱۳ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ اور اختلاف نہ ڈالو اس میں ۴۲-۱۳

۵-۱۳ وَلَا تَفَرَّقُوْا اور پھوٹ نہ ڈالو ۳-۱۰۳

۱-۴ فِيْهَا يُفْرَقُ (یفصل) اسی میں جدا کیا جاتا ہے ۴۴-۴

۱-۱۱ فَافْرُقْ بَيْنَنَا سو جدائی کر دے ہم میں ۵-۲۵

۴-۱۱ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ (اترکوھن) یا چھوڑ دو ان کو دستور سے ۶۵-۲

۱-۱۵ فَالْفٰرِقٰتِ پھر جدا کرنے والیاں ۷۷-۴

۵-۱۵ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ بھلا کئی معبود جدا جدا ۱۲-۳۹

۵-۱۵ مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ کئی دروازوں سے [illegible] ۱۲-۶۷

۱-۱۷ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ (احبارھم) ایک فرقہ [illegible] ۲-۷۵

۱-۱۷ فَرِيْقًا ایک [illegible] ۲-۸۵

۱-۱۷ فَرِيْقَانِ دونوں [illegible] ۲۷-۴۵

۱-۱۷ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ دونوں فرقوں میں کون سا ۱۹-۷۳

۱-۱۹ وَالْفُرْقَانَ اور حق کو ناحق سے جدا کرنے والے ۲-۵۳

۱-۱۹ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا کر دیگا تم میں فیصلہ ۸-۲۹

۱-۱۹ يَوْمَ الْفُرْقَانِ فیصلے کے دن ۸-۴۱

(یوم بدر الفارق بین الحق والباطل)

۲۲-۱ فُرُقًا — بانٹ کر — ۴-۷۷

۲۲-۳ وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ — اور پھوٹ ڈالنے کو — ۱۰۸-۹

۲۲-۴ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ — اور اب سمجھا کہ آیا وقت جدائی کا — ۲۸-۷۵

۲۲-۴ هٰذَا فِرَاقُ — اب جدائی ہے — ۷۸-۱۸

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ — ہو گئی ہر پھانک — ۶۳-۲۶

(قطعتہ من البحر)

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ — ہر فرقہ میں سے — ۱۲۲-۹

فَرَقَ (يَفْرُقُ فَرْقًا وفُرْقَانًا) فَصَلَ۔ فَرَقَ الْبَحْرَ۔ فَلَقَهُ۔ فُرْقَ تورات، قرآن۔ الكيال۔ فَرْق۔ بالوں میں مانگ (پنجابی سواجنڈا) فُرْقَان حق اور باطل میں تفریق، مدد، صبح، سحر۔ فِرْقَة ج فِرَق۔ جماعت۔ فَرِيق اَفْرِقَاء۔ اَفْرِقَة۔ فاروق۔ عمر بن الخطاب

فره

۱۵-۱ بُيُوتًا فٰرِهِيْنَ — گھر تکلف کے — ۱۴۹-۲۶

فَرِهَ (يَفْرَهُ فَرَهًا) تکبر کیا۔ فا۔ فَرِهَ۔ نَشِطَ و لَبِطَ۔ اَفْرَهَ الرجلُ۔ زبردستی سے غلام بنایا۔

فری

۷-۱ فَمَنِ افْتَرٰى — پھر جو کوئی جوڑے — ۹۴-۳

۷-۱ اِفْتَرٰىهُ — بنالایا ہے — ۳۸-۱۰

۷-۱ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ — اگر میں بنالایا ہوں — ۳۵-۱۱ / ۸-۴۶

۷-۱ قَدِ افْتَرَيْنَا — بے شک ہم نے بہتان باندھا — ۸۹-۷

۷-۳ يَفْتَرِي الْكَذِبَ — بہتان جوڑتا ہے جھوٹا — ۱۰۵-۱۶

۷-۳ يَفْتَرُوْنَ — اپنی بنائی باتوں پر — ۲۴-۳

۷-۳ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ — طوفان باندھ کا — ۱۲-۶۰

۷-۳ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا — تاکہ جھوٹ بنالائے تو ہم پر — ۷۳-۱۷

۷-۳ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر افترا کرتے ہو — ۵۹-۱۰

۷-۱۱ لِتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — تاکہ اللہ پر بہتان باندھو — ۱۱۶-۱۶

۷-۱۳ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — جھوٹ نہ بولو اللہ پر — ۶۱-۲۰

۷-۴ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ — جھوٹ بنا لیا جاوے اللہ کے سوا — ۳۷-۱۰

۷-۴ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى — بنائی ہوئی بات — ۱۱۱-۱۲

۷-۱۵ اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ — تو بنا لانے والا ہے — ۱۰۱-۱۶

۷-۱۵ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ — جھوٹ کہنے والے ہو — ۵۰-۱۱

(كاذبون على الله)

۷-۱۶ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ — سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو — ۱۵۱-۷

۷-۱۶ سِحْرٌ مُّفْتَرًى — جادو ہے باندھا ہوا — ۳۶-۲۸

۷-۱۶ مُفْتَرَيٰتٍ — بنائی ہوئیں — ۱۳-۱۱

۷-۲۲ اِفْتِرَآءً عَلَيْهِ — اللہ پر بہتان باندھ کر — ۱۳۸-۶

۲۲-۱ شَيْئًا فَرِيًّا (منكرًا عظيمًا) چیز طوفان کی — ۲۷-۱۹

فَرَى (يَفْرِيْ فَرْيًا) عَلَيْهِ الْكَذِبَ۔ اس پر طوفان جوڑا۔ اِفْتَرٰى عليه الكذب۔ اس پر طوفان باندھا۔

فز

۱۱-۳ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ — بنی اسرائیل کو چین نہ دے — ۱۰۳-۱۷

(یخرجہ موسیٰ وقومہ)

۱۱-۳ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ — وہ تو تمہیں چاہتے ہیں کہ گھبرا دیں — ۷۶-۱۷

۱۱-۱۱ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ — اور گھبرا لے ان میں جس کو تو گھبرا سکے — ۶۴-۱۷

(استخف)

اِسْتَفَزَّهٗ۔ اسے اضطراب میں ڈالا، عقل کھو دی۔ فَزّ خفیف آدمی۔ اِفْتَزَّ عَلَيْهِ۔ غالب آیا۔ فَزَّ (يَفِزُّ فَزًّا) علیحدہ ہوا۔

فزع

۱-۱ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ — سو گھبرا جائے — ۸۷-۲۷

(خاف الخوف)

۱-۱ فَفَزِعَ مِنْهُمْ — تو ان سے گھبرایا — ۲۲-۳۸

۱-۱ اِذْ فَزِعُوْا — جب گھبرائیں — ۵۱-۳۴

۲-۳ حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ — جب کہ گھبراہٹ دور ہو جاوے — ۲۳-۳۴

۲۲-۱ وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ — اور ان کو گھبراہٹ سے — ۸۹-۲۷

۲۲-۱ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ — اس بڑی گھبراہٹ میں — ۱۰۳-۲۱

فَزِعَ (يَفْزَعُ فَزَعًا) گھبرایا۔ فَزَع۔ گھبراہٹ۔ فَزَعَ (يَفْزَعُ فَزْعًا) ڈرایا دُرایا۔ فُزْعَة جس چیز سے گھبراہٹ پیدا ہو۔ اَفْزَعَ۔ ڈرایا۔ فَزَّعَهٗ ڈرایا۔ فَازِع ج فَزَعَة۔ ڈرنے والا۔ فَزَّاعَة۔ ڈرپوک یا زیادہ ڈرانے والا

فسح

۱-۳ يَفْسَحِ اللّٰهُ — کشادگی دے تم کو اللہ — ۱۱-۵۸

۱-۱۱ فَافْسَحُوْا — کھل جاؤ — ۱۱-۵۸

۵-۱۱ تَفَسَّحُوْا (تفاسحوا) کھل کر بیٹھو — ۱۱-۵۸

سَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا و فُسُوْحًا) لَہٗ فِی الْمَجْلِسِ مجلس میں اس کے لیے فراخی کی۔ فَسَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا) چلنے میں قدم فاصلہ پر رکھا۔ فَسُحَ (فُسَاحَۃً) المکان۔ جگہ فراخ ہوئی۔ فا۔ فُسَاحٌ۔ تَفَسَّحَ

فسد

۱-۱	لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ	خراب ہو جاتا ملک	۲۵۱-۲
۱-۱	لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ	خراب ہو جائیں آسمان	۷۱-۲۳
	(خرجت عن نظامہا)		
۱-۱	لَفَسَدَتَا	دونوں خراب ہو جاتے	۲۲-۲۱
	(خرجتا عن نظامہما)		
۲-۱	اَفْسَدُوْھَا	اس کو خراب کر دیتے ہیں	۳۴-۲۷
۳-۲	مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا (بالمعاصی)	جو فساد کرے اس میں	۳۰-۲
۳-۲	لِیُفْسِدَ فِیْہَا	تاکہ اس میں خرابی ڈالے	۲۰۵-۲
۳-۲	وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	فساد کرتے ہیں ملک میں	۲۷-۲
۳-۱	اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	یہ کہ خرابی ڈالو تم ملک میں	۲۲-۴۷
۳-۱	لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	فساد نہ ڈالو ملک میں	۱۱-۲
۳-۱	لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ	تاکہ شرارت کریں ہم ملک میں	۷۳-۱۲
۹-۱	لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ	تم خرابی کرو گے ملک میں	۴-۱۷
۱۵	یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ	خرابی کرنے والے کو	۲۲۰-۲
۱۵-۱	مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں	۹۵-۱۸
۱۵-۱	الْمُفْسِدُوْنَ	بگاڑ کرنے والے	۱۲-۲
۱۵-۱	مُفْسِدِیْنَ	فساد مچاتے ہیں	۶۰-۲
۱۵-۱	بِالْمُفْسِدِیْنَ	فساد کرنے والے	۶۳-۳
۲۲-۱	وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ	بڑی خرابی ہوگی	۷۳-۸
۲۲-۱	فِی الْاَرْضِ فَسَادًا	ملک میں فساد کرنے کو	۶۴-۵
۲۲-۱	اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ	فساد کرنے کو	۳۲-۵
۲۲-۱	ظَھَرَ الْفَسَادُ	پھیل پڑی خرابی	۴۱-۳۰
۲۲-۱	لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ	ناپسند کرتا ہے فساد کو	۲۰۵-۲
۲۲-۱	عَنِ الْفَسَادِ	بگاڑ کرنے سے	۱۱۶-۱۱

فَسَدَ (یَفْسُدُ) فَسَدَ (یَفْسِدُ فَسَادًا و فُسُوْدًا) ضد صَلَحَ فھو فَسِیْدٌ ج فَسْدٰی۔ فَاسِدٌ۔ اَفْسَدَہٗ۔ اسے بگاڑا۔ فَساد ہو والعیب یا ظلم سے مال لینا۔

فسر

۲۲-۳	اَحْسَنَ تَفْسِیْرًا	اور اس سے بہتر بیان	۳۳-۲۵

فَسَرَ (یَفْسِرُ فَسْرًا) واضح کیا، بیان کیا۔ فَسَرَ (یَفْسُرُ فَسْرًا و تَفْسِرَۃً) الطبیبُ حکیم نے بول دیکھ کر بیماری کی تشخیص کی۔ چنانچہ تَفْسِرَہ۔ بول دیکھ کر بیماری معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔ تفسیر۔ تاویل۔ کشف۔ واضح۔ بیان شرح ج تفاسیر

فسق

۱-۱	فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ	سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے	[illegible]
	(خرج عن طاعتہ)		
۱-۱	عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا	نافرمانوں پر	[illegible]
۱-۱	وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا	جو نافرمان ہوئے	[illegible]
۱-۱	فَفَسَقُوْا فِیْہَا	پھر انہوں نے نافرمانی کی	[illegible]
۳-۱	یَفْسُقُوْنَ	کہ بے حکمی کرتے تھے	[illegible]
	(یخرجون عن الطاعۃ)		
۳-۱	بِمَا کُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	تم نافرمانی کرتے تھے	[illegible]
۱۵-۱	اِنْ جَاءَکُمْ فَاسِقٌ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی گنہگار	۶-۴۹
۱۵-۱	کَانَ فَاسِقًا	جو نافرمان ہے	[illegible]
۱۵-۱	اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	مگر وہی جو نافرمان ہیں	[illegible]
۱۵-۱	الْفٰسِقِیْنَ	نافرمان	[illegible]
۱۵-۱	اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ	مگر بدکاروں کو	[illegible]
	(خارجین عن طاعتہ)		
۲۲-۱	ذٰلِکُمْ فِسْقٌ	یہ گناہ کا کام ہے	[illegible]
	(خروج عن الطاعۃ)		
۲۲-۱	وَاِنَّہٗ لَفِسْقٌ	یہ گناہ ہے	[illegible]
	(خروج عن طاعتہ)		
۲۲-۱	رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	[illegible]	[illegible]
۲۲-۱	فَاِنَّہٗ فُسُوْقٌ بِکُمْ	گناہ کی بات ہے	۲۸۲-۲
	(خروج عن الطاعۃ)		
۲۲-۱	وَلَا فُسُوْقَ (معاصی)	اور نہ گناہ کرنا	۱۹۷-۲
۲۲-۱	الْفُسُوْقَ	اور گناہ	۷-۴۹
۲۲-۱	الْفُسُوْقُ	اور گناہگاری	۱۱-۴۹

فَسَقَ (يَفْسُقُ وفَسَقَ يَفْسِقُ فِسْقًا وفُسُوقًا) حق کے راستہ سے الگ ہوا۔ نا پیق ج فَسَقَۃٌ۔ فُسَّاقٌ۔ فَاسِقُونَ۔ فُسَّق۔ فَسَّاق۔ فِسِّيق ہمیشہ یا بڑا فاسق

فشل

۱-۱ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ یہانتک جب تم نے نامردی کی ۳-۱۵۲

۱-۱ لَفَشِلْتُمْ (جبنتم عن القتال) تم لوگ نامردی کرتے ۸-۴۳

۱-۳ اَنْ تَفْشَلَا (تجبنا عن القتال) یہ کہ نامردی کریں ۳-۱۲۲

۱-۳ فَتَفْشَلُوْا (تجبنوا) پس نامرد ہو جاؤ گے ۸-۴۷

فَشِلَ (يَفْشَلُ فَشَلًا) کمزور ہوا، سست ہوا، ڈرپوک ہوا۔ فا۔ فَشِلٌ۔ فَشْلٌ۔ فَشِيلٌ ج فُشْلٌ۔ اَفْشَالٌ

فصح

۱-۲۱ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ۲۸-۳۴

فَصُحَ (يَفْصُحُ فَصَاحَۃً) جَادَتْ لُغَتُہٗ وحَسُنَ مَنْطِقُہٗ فَهُوَ فَصِيْحٌ ج فُصُحٌ۔ فُصَحَاءُ۔ فِصَاحٌ۔ اَفْصَحَ۔ فصاحت سے کلام کی۔ فصیح ہوا، دلی خواہش کو پوری طرح ظاہر کیا۔

فصل

۱-۱ فَصَلَ طَالُوْتُ (خرج) جب باہر نکلا ۲-۲۴۹

۱-۱ فَصَلَتِ الْعِيْرُ (خرجت) جب جدا قافلہ ہوا ۱۲-۹۴

۱-۳ فَصَّلَ لَكُمْ واضح کر چکا ہے تمہارے لئے ۶-۱۱۹

۱-۳ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ (بينا) کھول کر بیان کر دئیے ہم نے ۶-۹۷

۱-۳ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ مفصل بیان کر دیا ہم نے خبرداری سے ۷-۵۱

۱-۳ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا سنائی ہم نے کھول کر ۱۷-۱۲

۲-۳ فُصِّلَتْ کھول دی گئی ہیں۔ ۱۱-۱ / ۴۱-۴۴

۱-۲ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ فیصلہ کر دیگا درمیان تمہارے ۶۰-۳

۱-۳ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ فیصلہ کر دیگا انکے درمیان ۲۲-۱۷

۲-۳ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (يبين) ظاہر کرتا ہے نشانیاں ۱۰-۵

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (نبين) تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں ۶-۵۵

۱-۵ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ سب سے اچھا فیصلہ کرنیوالا ۶-۵۷

كِتٰبًا مُفَصَّلًا کتاب واضح ۶-۱۱۴

۶-۱۳ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ نشانیاں جدی جدی ۷-۱۳۲

۱-۱۷ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ (عشيرته) اور اپنے گھرانے کو ۷۰-۱۳

۱-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-۲۰

۱-۲۲ لَقَوْلٌ فَصْلٌ یہ بات ہے دو ٹوک ۸۶-۱۳

۱-۲۲ يَوْمَ الْفَصْلِ فیصلے کا دن ۴۴-۴۰

۳-۲۲ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ اور بیان کرتا ہے ۱۱-۳۷

۳-۲۲ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور تفصیل ہر چیز کی ۶-۱۵۴

حَمْلُہٗ وَفِصٰلُہٗ (فطامه) حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا ۳۱-۱۵

اَرَادَا فِصَالًا (فطامًا) اگر ماں باپ دودھ چھڑالیں ۲-۲۳۳

(۱) فَصَلَ (يَفْصِلُ فَصْلًا) کاٹا۔ بیان کیا، فیصلہ کیا، دودھ پلانے سے [illegible] دیا (۲) فَصَلَ (يَفْصُلُ فُصُوْلًا) الرجلُ عن البلد، آدمی شہر سے خارج ہوا۔ فَصَّلَ الْكَلَامَ۔ بیان کیا۔ کلام مجمل نہ کی۔ فَصَّلَ الشَّيْءَ جز کو حصوں میں بانٹ دیا۔ فَصَّلَ الثَّوْبَ۔ کپڑے کو سلائی کے لئے کاٹا۔ [illegible] المولود۔ بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آگیا۔ اِنْفَصَلَ۔ جدا ہوا۔ تَفَصَّلَ عضو عضو کاٹا۔ اِسْتَفْصَلَ تفصیل طلب کی۔ فَصْلٌ۔ دو چیزوں کے پردہ۔ زمین کے درمیان حد۔ فَصْلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ (مَفْصِل) اور موسم بہار۔ ربیع۔ خزاں، خریف۔ فَصْلٌ جنس، حق اور باطل کا فیصلہ۔ فَصِيْلٌ۔ دیوار گرد شہر ج فُصْلَان۔ فِصَال۔ فَصِيْلَۃٌ ران کا گوشت ج فَصَائِلُ۔ فِصَالٌ۔ دودھ چھڑانا۔ فَاصِلَۃٌ ج فَوَاصِلُ۔ فَيْصَلٌ۔ حاکم ج فَيَاصِلُ۔ مَفْصِلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ ج مَفَاصِلُ۔ مِفْصَلٌ۔ زبان۔ مُفَصَّلَۃٌ۔ قبضہ جو کہ دروازہ کھڑکی میں لگتا ہے۔

فصم

۸-۲۲ لَا انْفِصَامَ لَهَا (انقطاع لها) جو ٹوٹنے والا نہیں ہے ۲-۲۵۶

فَصَمَ (يَفْصِمُ فَصْمًا) الشَّيْءَ۔ توڑ دیا، کاٹ دیا۔ فُصِمَ البِنَاءُ گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ الْمَطَرُ۔ بارش تھم گئی۔ اِنْفِصَامٌ۔ ٹوٹنا

فضح

۱-۱۳ فَلَا تَفْضَحُوْنِ سو مجھ کو رسوا مت کرو ۱۵-۶۸

فَضَحَہٗ (يَفْضَحُ فَضْحًا) كَشَفَ مَسَاوِئَہٗ۔ اس کے عیب کھولے۔ فَضَحَ الْقَمَرُ النُّجُوْمَ۔ ستاروں پر چاند بوجہ [illegible]

لب آیا۔ فَضِیحَۃ ج فَضَائِح۔ عیب جوئی۔ رسوائی،

فض

۱-۱	لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِکَ	تو متفرق ہو جاتے	۲-۱۵۹
	(تفرقوا)		
۱-۸	اِنْفَضُّوْا اِلَیْھَا	متفرق ہو جاویں اس کی طرف	۶۲-۱۱
۳-۸	حَتّٰی یَنْفَضُّوْا	یہاں تک کہ متفرق ہو جاویں	۶۳-۷
	(یتفرقوا عنہ)		
	سُقُفًا مِنْ فِضَّۃٍ	چھت چاندی سے	۴۳-۳۳
	وَالْفِضَّۃِ	چاندی سے	۳-۱۴

فَضَّ (یَفُضُّ فَضًّا) الشَّیْئَ۔ توڑا اور وہ ٹوٹ گئی۔ فَضَّ الْقَوْمَ۔ قوم جدا جدا کر دیا۔ لَا فُضَّ فُوْکَ۔ تیرا منہ نہ توڑا جائے (دعا ہے)۔ اِنْفَضَّ یا متفرق ہوا۔ تفضیض۔ چاندی لوٹنا

فضل

۱-۲	بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ	بڑائی دی اللہ نے	۴-۳۴
۱-۲	فَضَّلَکُمْ	بڑائی دی تم کو	۷-۱۴۰
۱-۲	فَضَّلْنَا	ہم کو بزرگی دی	۲۷-۱۵
۱-۲	فَضَّلْتُکُمْ (اباءکم)	بڑائی دی میں نے تم کو	۲-۴۷
۱-۲	فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ	فضیلت دی ہم نے	۲-۲۵۳
۲-۲	فُضِّلُوْا	جن کو بڑائی دی گئی ہے	۱۶-۷۱
۳-۲	وَنُفَضِّلُ بَعْضَھَا	اور ہم بڑھاتے دیتے ہیں ایک کو	۱۳-۴
۳-۵	اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ	یہ کہ بڑائی کرے تم پر	۲۳-۲۴
	(یتشرف علیکم)		
۲۲-۳	اَکْبَرُ تَفْضِیْلًا	اور بڑی فضیلت	۱۷-۲۱
۲۲-۱	ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ	ہر زیادتی والے کو زیادتی	۱۱-۳
۲۲-۱	وَفَضْلًا	اور بڑائی کا	۲-۲۶۸
۲۲-۱	فَضْلُ اللّٰہِ	اللہ کا فضل	۲-۶۴
۲۲-۱	وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	اور نہ بھولو احسان کرنا آپس میں	۲-۲۳۷

فَضَلَ (یَفْضُلُ) وفَضِلَ یَفْضَلُ، اس کی بزرگی باقی رہی۔ زیادہ ہوئی بزرگی پر زیادہ ہوا۔ فَضَّلَہٗ۔ اس کو بزرگی دی۔ فَاضَلَ۔ فاخر۔ اَفْضَل سب سے اچھا۔ تَفَضَّلَ۔ بزرگی کو پہنچا۔ تَفَاضَلَ۔ ایک دوسرے پر دونوں نے بڑائی جتائی۔ فَضْل۔ بچی ہوئی چیز ج فُضُوْل۔ فَضْلَۃ۔ ہر چیز کا پھوک۔ پخانہ، پیشاب، پسینہ۔ لعاب دہن۔ مال غنیمت بانٹنے سے جو بقایا رہے۔ فُضَالَۃ۔ بقیہ ج فُضَالَات۔ فَضِیْلَۃ ج فَضَائِل بزرگی۔ فُضُوْل۔ واہیات باتیں

فضی

۱-۲	اَفْضٰی بَعْضُکُمْ	پہنچ چکا ایک تمہارا دوسرے تک	۴-۲۱

فَضَا (یَفْضُوْ فَضَاءً وفُضُوًّا) المکانُ۔ جگہ خالی ہوئی یا فراخ ہوئی، اَفْضٰی اِلَیْہِ۔ وَصَلَ۔ اَفْضٰی اِلَی امْرَاَۃٍ۔ بَاشَرَھَا وجَامَعَھَا فَضَاء۔ زمین اور آسمان کے درمیان خالی جگہ،

فطر

۱-۱	فَطَرَ النَّاسَ (خلق)	تراشا لوگوں کو	۳۰-۳۰
۱-۱	فَطَرَ السَّمٰوٰتِ (خلق)	جس نے بنائے آسمان	۶-۷۹
۱-۱	فَطَرَھُنَّ	جس نے انکو بنایا	۲۱-۵۶
۱-۱	فَطَرَکُمْ (خلقکم)	پیدا کیا تم کو	۱۷-۵۱
۱-۱	فَطَرَنِیْ (خلقنی)	مجھ کو بنایا	۲۶-۲۲
۱-۱	وَالَّذِیْ فَطَرَنَا	جس نے ہمیں پیدا کیا	۲۰-۷۲
۱-۸	اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ	جب آسمان چر جاوے	۸۲-۱
۳-۵	یَتَفَطَّرْنَ	پھٹ پڑیں	۱۹-۹۱ ۴۲-۵
۱۵-۱	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ	بنا نے والا آسمانوں کا	۴۲-۱۱
۱۵-۱	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	جو بنانے والا ہے آسمانوں کا	۶-۱۴
۱۵-۱	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ	اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے	۱۲-۱۰۱
۱۵-۸	اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِہٖ	آسمان پھٹ جائے گا اس سے	۷۳-۱۸
	(منشق)		
۲۲-۱	فِطْرَتَ اللّٰہِ (خلقتہ)	وہی تراش اللہ کی	۳۰-۳۰
۲۲-۱	مِنْ فُطُوْرٍ	کوئی دراڑ۔ شگاف	۶۷-۳
	(صدوع وشقوق)		

فَطَرَ (یَفْطُرُ فَطْرًا) الشَّیْئَ۔ پھاڑا۔ فَطَرَ الْاَمْرَ۔ اختراع کیا۔ ابتدا کیا پالا۔ فَطَرَ (یَفْطِرُ فِطْرًا وفُطُوْرًا) الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے روزہ کھولا اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے کھایا پیا۔ مُفْطِر ج مَفَاطِیْر۔ روزہ کھولنے والا۔ تَفَطَّرَ۔ اِنْفَطَرَ۔ پھٹا۔ فِطْر۔ رمضان کے بعد عید کیونکہ روزہ کھل جاتا ہے۔ صَدَقَۃُ الْفِطْر۔ روزہ میں کمی بیشی از قسم افطار وغیرہ کے لئے فقراء کو خیرات۔ فِطْرَۃ ج فِطَر۔ طبیعت۔ پیدائشی حالت۔ فُطُوْر

معدہ کے انہضام میں گڑبڑ۔ فَطِیر۔ برخلاف خمیر۔ تازہ گوندھا ہوا آٹا

فظ

١-٢٢	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا (سَيِّئَ الْخُلُقِ)	تندخو	٣-١٥٩

فَظَّ (يَفَظُّ) فَظَاظَةً وَفِظَاظًا وَفَظَظًا) بدخلق ہوگیا۔ فَظٌّ ج اَفْظَاظ بدخلق۔ فَظّ۔ ایک سمندری درندہ نہایت کریہہ المنظر، نر کے اوپر کے جبڑے میں دو شبہ راتت ہوتے ہیں،

فعل

١-١	بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ	جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے	٧-١٥٥
١-١	بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ	اس کام پر جو کیا گمراہوں نے	٧-١٧٣
١-١	فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ	کیا ہے اس کو ان کے بڑے نے	٢١-٦٣
١-١	فَعَلُوا فَاحِشَةً	کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ	٣-١٣٥
١-١	فِي مَا فَعَلْنَ	اس میں کہ کریں وہ عورتیں	٢-٢٣٤
	(من التزين والتعرض للخطاب)		
١-١	وَفَعَلْتَ	اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت	٢٦-١٩
١-١	فَإِنْ فَعَلْتَ	پھر اگر تو ایسا کرے	١٠-١٠٦
١-١	فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ	کیا تم نے یوسف سے	١٢-٨٩
١-١	وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي	اور میں نے نہیں کیا اس کو اپنے حکم سے	١٨-٨٢
١-١	فَعَلْتُهَا إِذًا	میں نے وہ کام کیا	٢٦-٢٠
١-١	كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ	کیسا کیا ہم نے ان سے	١٤-٤٥
١-٢	فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ	جیسا کہ کیا گیا ہے	٣٤-٥٤
١-٣	يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	کرتا ہے جو چاہے	٣-٤٠
١-٣	مَنْ يَفْعَلُ	جو تم میں یہ کام کرتا ہے	٢-٨٥
١-٣	يَفْعَلُونَ	کریں گے	٢-٧١
١-٥	وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ	اگر تو نے ایسا نہ کیا	٥-٦٧
١-٣	مَا تَفْعَلُوا	اور جو کرو گے	٢-١٩٧
١-٣	مَا تَفْعَلُونَ	جو تم کرتے ہو	١٦-٩١
١-٥	لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کر سکو	٢-٢٤
١-٧	لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کر سکو گے	٢-٢٤
١-٣	نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ	کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے	٣٧-٣٤
١-٣	أَوْ أَنْ نَفْعَلَ	یا کہ چھوڑ دیں ہم	١١-٨٧
١-٤	أَنْ يُفْعَلَ بِهَا	کیا جاوے اس کے ساتھ	٧٥-٢٥
١-٤	مَا يُفْعَلُ بِي	جو کیا جاوے گا میرے ساتھ	٤٦-٩
١-١٥	إِنِّي فَاعِلٌ	میں کرنے والا ہوں	١٨-٢٣
١-١٥	لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ	زکوٰۃ دیا کرتے ہیں	٢٣-٤
	(مؤدون)		
١-١٥	وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ	یہ کام کرنے والے ہیں	١٢-٦١
١-١٥	إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ	اگر تم کرنے والے ہو	١٢-
١-١١	اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	کر ڈال جو تجھ کو حکم دیا گیا	٣٧-١٠٢
١-١١	فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ	کرو جو تم کو حکم ملا ہے	٢-٦٨
١-١١	وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اور بھلائی کرو	٢٢-٧٧
١-١٦	كَانَ مَفْعُولًا	ہے کیا ہوا	-٨
١-١٩	فَعَّالٌ لِمَا	کر ڈالتا ہے جو چاہے	١١-
	فِعْلَ الْخَيْرَاتِ	کرنا نیکیوں کو	٢١-
١-٢٢	فَعْلَتَكَ الَّتِي	اپنی ایک کرتوت	٢٦-

فَعَلَ (يَفْعَلُ فَعْلًا) کام کیا۔ فَعْل مصدر ہے۔ فَعْلَة۔ ایک دفعہ کرنا۔ فِعْل اسم ہے ج فِعَال۔ اَفْعَال جمع اَفَاعِيل۔ اِفْتَعَلَ شروع کیا۔ فَعْلَة۔ عادت،

فقد

١-٥	وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ	خبر لی اڑنے جانوروں کی	٢٧-
	(طلب تعرف)		
١-٣	مَاذَا تَفْقِدُونَ	کیا تم گم پاتے ہو	١٢-
١-٣	نَفْقِدُ صُوَاعَ	ہم نہیں پاتے پیالہ	١٢-

فَقَدَ (يَفْقِدُ فَقْدًا وَفِقْدَانًا وَفُقُودًا وَافْتَقَدَهُ) گم پایا۔ اَفْقَدَهُ۔ اس کو گم کر دیا۔ تَفَقَّدَهُ۔ طَلَبَهُ عِنْدَ غَيْبَتِهِ۔ فَقِيد۔ الْمَفْقُود۔ گم۔

فقر

١-١٥	أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ	ان پر وہ آئے ٹوٹے جس سے کمر	٧٥-٢٥
١-١٧	إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ	اللہ فقیر ہے	٣-
١-١٧	مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ	اچھی میں اس کا محتاج ہوں	٢٨-
١-١٧	مَنْ كَانَ فَقِيرًا	جو کوئی محتاج ہو	٤-
١-١٧	الْبَائِسَ الْفَقِيرَ	برے حال کے فقیروں کو	٢٢-
١-١٧	وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ	اور پہنچاؤ فقیروں کو	٢-

١٧-١ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ — اگر ہوں گے مفلس — ٢٤-٣٢

١٧-١ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ — خیرات ان فقیروں کے لیے ہے — ٢-٢٧٣

٢٢-١ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ — وعدہ دیتا ہے تم کو تنگدستی کا — ٢-٢٦٨

(١) فَقَرَ (يَفْقُرُ فَقْرًا) پیٹھ درد یا ٹوٹنے کی شکایت کی۔ وہ فَقِيْر یا فَقِر یا مَفْقُوْر ہے (٢) فَقُرَ (يَفْقُرُ فَقَارَةً وَافْتَقَرَ) فقیر ہوا۔ اَفْقَرَهٗ اسے کنگال کر دیا۔ تَفَاقَرَ۔ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فُقَرَآء ج فَقِيْر۔ ضد غنی۔ ذُوالفقار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار کا نام۔ فِقَرُ الظَّهْرِ ریڑھ کی ہڈیاں ج فَوَاقِر۔ فَاقِرَةٌ۔ وہ سخت مصیبت جس نے گویا پیٹھ کے مہرے توڑ دیئے۔

فقع

١٥-١ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا — خوب گہری ہے اس کی زردی — ٢-٦٩

(شدید الصفرۃ)

فَقَعَ (يَفْقَعُ فَقْعًا وَفُقُوْعًا) لَوْنُهٗ بہت زرد رنگ والا ہو گیا۔ فَقَعَ الرجلُ۔ آدمی بوجہ سخت گرمی جل بسا۔ فَقِعَ (يَفْقَعُ فَقَعًا) اِحْمَرَّ اِشْتَدَّ لَوْنُهٗ زیادہ استعمال زردی کے لئے۔ اَفْقَعَ محتاج یا بدحال ہوا۔

فقه

١-٣ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا — سمجھیں کوئی بات — ٤-٧٨

١-٣ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ — تاکہ وہ سمجھ جاویں — ٦-٦٥

١-٣ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ — تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں — ٦-٢٥

(لا يفقهوا القرآن)

١-٣ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ — تاکہ سمجھیں میری بات — ٢٠-٢٨

١-٣ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ١٧-٤٤

(تفهمون)

١-٣ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا (نفهم) — ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں — ١١-٩١

٥-١١ لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ — تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں — ٩-١٢٣

فَقِهَ (يَفْقَهُ فِقْهًا وَفَقَهًا۔ يَفْقَهُ فَقَاهَةً) عالم اور فقیہ ہوا۔ فَقِهَهٗ (يَفْقَهُهٗ فِقْهًا) وَتَفَقَّهَ سمجھا۔ فَقَهَهٗ (يَفْقَهُهٗ فَقْهًا) الرجلَ علم میں دوسرے آدمی پر غالب آیا۔ فَقَّهَ۔ اَفْقَهَهٗ اسے سکھلایا۔ فَقِيْهٌ۔ م فَقِهَ دین میں سمجھدار فِقْهٌ۔ فُقَهَاءُ ج فُقَهَاء

فكر

١-٣ اِنَّهٗ فَكَّرَ — اس نے تفکر کیا — ٧٤-١٨

٥-٣ يَتَفَكَّرُوْنَ — اور فکر کرتے ہیں — ٣-١٩١

٥-٣ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا — کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا — ٧-١٨٤

٥-٣ تَتَفَكَّرُوْنَ — تاکہ تم غور کرو — ٢-٢١٩

٥-٣ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا — پھر دھیان کرو — ٣٤-٤٦

فَكَرَ (يَفْكُرُ فَكْرًا) وَفَكَّرَ وَاَفْكَرَ وَتَفَكَّرَ سوچا۔ غور کیا فِكْر ج اَفْكَار

فك

٨-١٥ مُنْفَكِّيْنَ — باز آنے والے — ٩٨-١

(زائلين عما هم عليه)

١-٢٢ فَكُّ رَقَبَةٍ — چھڑانا گردن کا — ٩٠-١٣

فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا وَفَكَاكًا) الاَسِيْرَ قیدی کو چھڑایا۔ فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا) العُقْدَةَ عقدہ حل کیا۔ فَكَّ (يَفِكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا) الرجلُ آدمی بوڑھا ہو گیا۔ فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا وَافْتَكَّ) الرَّهْنَ رہن کو چھوڑا۔ فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا وَانْفَكَّ) العَظْمُ ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی فَكَّهٗ۔ فَصَلَهٗ۔ مَا انْفَكَّ۔ از افعال ناقصہ بمعنی ہمیشہ رہا۔ فَكٌّ ج فُكُوْك۔ جبڑا۔

فكه

٥-٣ تَفَكَّهُوْنَ (تتندمون) — باتیں بناتے — ٥٦-٦٥

(تعجبون من ذلك)

١-١٥ فَكِهِيْنَ — باتیں بناتے — ٨٣-٣١

(متعجبين بما كرهوا المومنين)

١-١٥ فَاكِهُوْنَ (ناعمون) — باتیں کرتے — ٣٦-٥٥

١-١٥ فِيْهَا فَاكِهِيْنَ (ناعمين) — باتیں بنایا کرتے تھے — ٤٤-٢٧

فَاكِهَةٌ — میوے — ٥٥

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ — ہر میوہ — ٤٤-٥٥

وَفَوَاكِهَ مِمَّا — اور میوے جس قسم کے — ٧٧-٤٢

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُوْنَ — میوے اور ان کی عزت ہے — ٣٧-٤٢

فَكِهَ (يَفْكَهُ فَكَهًا وَفَكَاهَةً) خوش طبع۔ مزاح۔ ہنسنے والا اور ہنسانے والا۔ فَاكِهٌ۔ فَكِهٌ۔ فَكَّهَ الرجلَ۔ اس کو پھل کھلایا۔ تَفَكَّهَ۔ پھل کھایا۔ تَعَجَّبَ۔ تَنَدَّمَ۔ فَاكَهَهٗ۔ خوش طبعی کی۔ فُكَاهَةٌ خُبَيْثَةٌ فَاكِهَةٌ پھل والا۔ فَاكِهَةُ الشِّتَاءِ۔ آگ

فلح

۲-۱ اَفْلَحَ الْيَوْمَ (فاز) جیت گیا آج ۲۰-۶۴

۲-۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کام نکال لے گئے ایمان والے ۲۳-۱

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ نہیں کامیاب ہوتے مجرم ۱۰-۱۷

۲-۳ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۲۳-۱۱۸

۲-۳ لَا يُفْلِحُوْنَ بھلائی نہیں پاتے ۱۰-۶۹

۲-۵ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذًا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۱۸-۲۰

۱-۱۵ الْمُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ۱-۵

۱-۱۵ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ چھوٹنے والوں سے ۲۸-۶۷

فَلَحَ (يَفْلَحُ فَلْحًا) الارض۔ زمین پھاڑی۔ فَلَّاحٌ۔ زمیندار۔ فِلَاحَۃ آلات کشاورزی۔ فِلَاحَۃ۔ سواہی۔ فَلْحٌ ج فُلُوْحٌ۔ شق کرنا۔ پھاڑنا۔ اَفْلَحَ۔ فلاحی پائی۔ فَلَحٌ۔ فَلَاحٌ۔ مراد۔ اصلاح الحال۔ بقاء۔ نجات بقومنا لفلاح۔ مراد سحری ہے۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ مراد۔ نجات کے طریقہ پر آؤ۔

فلق

۸-۱ فَانْفَلَقَ (فانشق) پھر دریا پھٹ گیا ۲۶-۶۳

۱-۱۵ فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑ نکالتا ہے دانہ ۶-۹۵

۱-۱۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی ۶-۹۶

بِرَبِّ الْفَلَقِ (الصبح) صبح کے رب کی ۱۱۳-۱

فَلَقَ (يَفْلِقُ فَلْقًا) فَلَقَ پھاڑا۔ فَلَقَ اللّٰهُ الصُّبْحَ۔ اندھیرا دور کیا۔ فَلْق مصدر ہے۔ فَلَقٌ ج فُلُوْقٌ صبح۔

فلك

وَالْفُلْكِ الَّتِيْ (سفن) اور وہ کشتیوں میں ۲-۱۶۴

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۳۶-۴۰

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ سب اپنے اپنے گھر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳

فُلْكٌ۔ واحد جمع۔ مذکر مؤنث سب کے لئے ایک ہی لفظ ہے۔ فَلَكٌ ج فُلْكٌ۔ فُلُكٌ۔ اَفْلَاكٌ۔ ہر ایک گول چیز ستاروں کا مدار۔ فَلَكِيٌّ۔ آسمانی حساب کا عالم۔ مَفْلُوْكٌ۔ مصیبت زدہ۔ فَلَكَ (يَفْلُكُ فَلْكًا) الثدی الجارية۔ راستہ اور لڑکی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے۔

فلن

لَوْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا نہ پکڑتا ہوتا میں فلانے کو دوست ۲۵-۲۸

یہ لفظ نام کے قائم مقام آتا ہے۔ ذوی العقول کے لئے ال ساتھ نہ آوے گا اور غیر ذوی العقول کے لئے ال ساتھ آوے گا۔

فند

۳-۳ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر نہ کہو مجھ کو کہ بوڑھا بہک گیا ۱۲-۹۴

(تفھمونی لصدق قتمونی)

فَنِدَ (يَفْنَدُ فَنَدًا او اَفْنَدَ) بوڑھا ہوا اور عقل جاتی رہی فَنَّدَ فِي الرَّأْيِ۔ رائے میں خطا کی۔ فَنَّدَ کَہ۔ کَذَّبَهٗ۔ لَامَهٗ۔ خَطَّأَ رَأْيَهٗ وَضَعَّفَهٗ۔ فَنَدٌ۔ عجز۔ تہمت کا کفر ج اَفْنَادٌ

فن

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ (اغصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۴۸

فَنَنٌ واحد ہے جمع۔ اَفْنَانٌ سیدھی اور لمبی شاخیں۔ اَفْنُوْنٌ۔ وہ شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفَنُّنٌ۔ کاریگری۔ فَيْنَانٌ۔ لمبے بالوں والا آدمی۔ فَنَّاءُ۔ وہ درخت جس کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں

فنی

۱-۱۵ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جو کوئی ہے زمین پر فنا ہونے والا ہے ۵۵-۲۶

(ھالك)

فَنِيَ (يَفْنٰى فَنَاءً) مرا یا قریب المرگ ہوگیا۔ اَفْنَاءُ الشَّيْءِ۔ ہلاک کیا۔ مار ڈالا فَانِيْ۔ وہ بوڑھا جو کہ قریب المرگ ہو۔ فَنَاءٌ۔ ضد بقاء۔ فِنْوٌ۔ وہ آدمی جس کا نسب نامہ معدوم ہو۔

فوت

۱-۱ عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (غنيمة) اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۳-۱۵۳

فَلَا فَوْتَ (لای لايفوتنا) نہ بچ سکیں بھاگ کر ۳۴-۵۱

۶-۲۲ مِنْ تَفٰوُتٍ (علم تناسب) کچھ فرق ۶۷-۳

فَاتَ (يَفُوْتُ فَوْتًا وَفَوَاتًا) الامرُ۔ مضی و ذھب وقت فعلہ کام کرنے کا وقت ہاتھ سے نکل گیا۔ اور واپس نہ ہو سکا۔ تَفَاوَتَ (تَفَاوُتٌ) الشيئان۔ دونوں الگ الگ ہوگئیں۔

فوج

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ (جماعة) ایک گروہ پوچھیں گے ۶۷-۸

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ۲۷-۸۳

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا — پھر تم آؤ گے غول کے غول — ۷۸-۱۸

فَوْجٌ ج اَفْوَاجٌ۔ فُؤُوْجٌ۔ جمع اَفَاوِجُ۔ اَفَاوِیْجُ

فور

۱-۱ فَارَ التَّنُّوْرُ — جوش مارا تنور نے — ۱۱-۴۰ / ۲۳-۲۷

۳-۱ وَهِيَ تَفُوْرُ — اور وہ اچھل رہی ہوگی — ۶۷-۷

۲۲-۱ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ — وہ آئیں تم پر اسی دم — ۳-۱۲۵

(من غضبهم)

فَارَتْ (تَفُوْرُ فَوْرًا وَفُوَارًا وَفُؤُوْرًا) القِدْرُ۔ ہانڈی ابلنے لگی۔ فَارَ الْمَاءُ۔ چشمہ پھوٹا اور پانی جاری ہوا۔ اَفَارَتِ الْقِدْرَ۔ ہانڈی کو جوش دیا۔ فَوْرٌ جلدی۔ فَوْرَۃٌ مِنَ الحَرِّ اوالبرد۔ سردی یا گرمی کا جوش۔ فَوَّارَۃٌ پانی اچھالنے کا آلہ۔ فَیُوْرٌ جلدی غصہ میں آنے والا۔ کیونکہ کفار کو احد میں بدر کے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ (نال غایۃ مطلوبہ) — اس کا کام بن گیا — ۳-۱۸۵

۳-۱ فَاَفُوْزَ — تو پاتا میں بڑی مراد — ۴-۷۳

۲۲-۱ فَوْزًا عَظِيْمًا — بڑی مراد — ۴-۷۳

۲۲-۱ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ — یہی ہے بڑی کامیابی — ۶-۱۶

(تجارۃ الظاهرۃ)

۱۵-۱ هُمُ الْفَائِزُوْنَ — مراد کو پہنچنے والے ہیں — ۹-۲۱

(الظافرون بالخیر)

۱۸-۱ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا — ڈرنے والوں کو ان کی مراد ملتی ہے — ۷۸-۳۱

۱۸-۱ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ — چھوٹ گئے عذاب سے — ۳-۱۸۸

(منجاۃ)

۱۸-۱ بِمَفَازَتِهِمْ — انکے بچاؤ کی جگہ — ۳۹-۶۱

فَازَ (یَفُوْزُ فَوْزًا) بالامر۔ کامیاب ہوگیا۔ فَازَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ۔ نجات پائی۔ فَوَّزَ۔ فَازَ الرجلُ۔ آدمی ہلاک ہوگیا، مرگیا۔

فوض

۳-۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ — اور میں سونپتا ہوں اپنا کام — ۴۰-۴۴

فَوَّضَ (تَفْوِيْضًا) الامرَ۔ کام سپرد کیا۔ فَوَّضَ المرأۃَ۔ بغیر حق مہر عورت سے نکاح کیا۔ فَاوَضَہٗ (مُفَاوَضَۃً) فی الامر۔ اس کو برابر کیا شریک کیا۔ اس کو نوکر رکھا۔

فوق

۱-۱ فَلَمَّا اَفَاقَ — جب ہوش میں آیا — ۷-۱۴۳

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ — نہیں ہے اس میں وقفہ — ۳۸-۱۵

(رجوع او وقت ما بین الحلبتین)

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ — اور جاننے والے کے اوپر — ۱۲-۷۶

مِنْ فَوْقِهٖ — اس کے اوپر — ۲۴-۴۰

فَوْقَهُمْ — اپنے اوپر — ۶۷-۱۹

فَمَا فَوْقَهَا — جو اس سے بڑھ کر ہے — ۲-۲۶

مِنْ فَوْقِهِمْ — اپنے اوپر سے — ۵-۶۶

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — تمہارے اوپر — ۲-۶۳

فِي الْاٰفَاقِ — دنیا میں — ۴۱-۵۳

(اقطار السموات والارض)

فَاقَ (یَفُوْقُ فَوْقًا وَفَوَاقًا) الشیئَ۔ اونچا کیا۔ فَاقَ اَصْحَابَہٗ۔ اپنے ساتھیوں سے فضیلت لے گیا۔ فَاقَ (فُوَاقًا) اس کے سینہ سے ہوا اوپر چڑھی ہچکی لگی۔ اَفَاقَ۔ مرض سے صحت کی طرف پھرا۔ تَفَوَّقَ بزرگی لے گیا۔ اِفْتَاقَ۔ اِفْتَقَرَ۔ فقیر ہوگیا۔ فَاقَۃٌ۔ حاجت فقر۔ فَوْقَ ضد تحت۔ ظرف زمان۔ اقمتُ فوقَ شہرٍ۔ بمعنی زیادہ فُوَاقٌ ج اَفْوِقَۃٌ۔ اَفِقَۃٌ۔ جمع اَفْوِقَاتٌ۔ محاورہ ہے (ما مهلنی قدر فواق حالبٍ) وقت ما بین الحلبتین۔ حدیث میں ہے عیادۃ المریض قدر فواق

فوم

وَفُوْمِهَا (حنطتها) — زمین سے اگنے والی گندم — ۲-۶۱

فُوْمٌ اختبز۔ روٹی پکائی۔ فُوْمٌ حنطۃ۔ وہ تمام اناج جس سے روٹی پکتی ہے ج فُوْمَانٌ۔ واحد فُوْمَۃٌ۔ [illegible] روٹی پکانا۔ فَامِيٌّ نانبائی

فوہ

لِيَبْلُغَ فَاهُ — تا کہ آپہنچے اس کے منہ تک — ۱۳-۱۵

بِاَفْوَاهِهِمْ (باقوالہم فیه) — اپنے منہ — ۹-۳۲

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ — کہتے ہیں اپنے منہ سے — ۳-۱۶۷

قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ — یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے — ۳۳-۴

فَاهَ (یَفُوْہُ فَوْهًا وتَفَوَّہَ) منہ سے بولا۔ فَاهَ بِہٖ۔ ناطق۔ تَفَوَّہَ

المکان، مکان کے اندر داخل ہوا۔ فِیْہٖ۔ بلیغ، کلام۔ کَلَّمْتُہٗ فَاہٗ اِلٰی فِیَّ محاورہ، روبرو، یا منہ لا کر باتیں کیں۔ تَفَاوَہَ الْقَوْمُ، مکالمہ کیا۔ فُوَیْہ اسم تصغیر، فُوکا۔ فَاہٍ۔ فِیْہٖ ج اَفْوَاہ منہ فَوْہَۃٌ ج فُوْہَات۔ اَفْوَاہ فَوَالِہٖ۔ جھوٹی خبر۔ فَم بھی اس سے نکلتے ہیں،

فہم

۳-۱ فَفَہَّمْنٰہَا سُلَیْمٰنَ — پھر ہم نے سمجھا دیا — ۲۱-۷۹

فَہِمَ یَفْہَمُ فَہْمًا و فَہَامَۃً و فَہَامِیَۃً، سمجھا، جانا۔ فَہَّمَ سمجھایا، بتایا فَہَامَۃً۔ فَہِیْمٌ سمجھدار۔ اِسْتِفْہَامٌ پوچھنا،

فی

دیکھو بحث حروف

فیء

۱-۱ فَاِنْ فَاءَتْ — پھر اگر پھر آیا — ۴۹-۹

۱-۱ فَاِنْ فَاءُوْ (رجعوا) — پھر اگر باہم مل گئے — ۲-۲۲۶

۲-۱ اَفَاءَ اللّٰہُ (ردّ) — لوٹایا اللہ نے — ۳۳-۵۰

۳-۱ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰی (ترجع) — یہاں تک کہ پھر آوے — ۴۹-۹

۳-۵ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ (تنقلب) — ڈھلتے ہیں — ۱۶-۴۸

فَاءَ یَفِیْءُ فَیْئًا، رجع، پھرا۔ فَاءَ الظِّلُّ، سایہ پھرا، بدلا۔ تَحَوَّلَ۔ فَاءَ یَفِیْءُ فَیْئًا و فُیُوْءًا الامر، کام کی طرف پھرا۔ اَفَاءَ۔ لازم متعدی پھرا، پھیرا۔ تَفَیَّا۔ تقلّب۔ فَیْءٌ۔ سایہ، خراج، مال غنیمت ج اَفْیَاء فُیُوْءٌ۔ پرندوں کا ایک ٹکڑا۔

فیض

۲-۱ اَفَاضَ النَّاسُ — سب لوگ پھریں — ۲-۱۹۹

۲-۱ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ — جب طواف کر کے لوٹو عرفات سے — ۲-۱۹۸
(انصرفتم عنہا)

۲-۱ فِیْمَآ اَفَضْتُمْ فِیْہِ — اس پر چرچا کرتے ہیں — ۲۴-۱۴
(خضتم)

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ — بہتے تھے آنسو — ۹-۹۲
(تسیل)

۲-۳ اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ — جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں — ۱۰-۶۱
(تاخذون)

۲-۳ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ — جن باتوں میں تم لگ رہے ہو — ۴۶-۸
(تقولون)

۲-۱۱ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ — پھر طواف کے لئے پھرو جہاں سے — ۲-۱۹۹

۲-۱۱ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا (القوا) — بہاؤ ہم پر — ۷-۵۰

فَاضَ یَفِیْضُ فَیْضًا و فَیَضَانًا و فُیُوْضًا و فُیُوْضَۃً و فَیْضُوْضَۃً السَّیْلُ۔ طغیانی کثرت سے آئی، جاری ہوئی۔ فَاضَتْ عَیْنُہٗ۔ وہ خوب رویا، آنکھوں نے آنسو برسائے۔ فَاضَ الْخَبَرُ خبر مشہور ہوئی اَفَاضَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ اَفَاضَ الْاِنَاءَ۔ برتن پانی سے زیادہ بھر دیا، کہ اب وہ بہنے لگا۔ مَاءٌ فَیْضٌ۔ زیادہ پانی۔ فَیَّاضٌ۔ جَوَادٌ۔ مُسْتَفِیْضٌ فائدہ حاصل کرنا۔ فَاضَ صَدْرُہٗ بھید بتایا

فیل

بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ — ہاتھی والوں کے ساتھ — ۱۰۵-۱

فَالَ یَفِیْلُ فَیْلَۃً و فُیُوْلَۃً و فَیْلُوْلَۃً، الرجلُ۔ آدمی ہاتھی کی طرح بڑا اور موٹا ہو گیا۔ تَفَیَّلَ الرجلُ۔ آدمی موٹا ہوا۔ تَفَیَّلَ الشَّبَابُ جوانی زائل ہوئی۔ داءُ الفیل۔ ایک بیماری ہے جس میں پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں۔ فَیَّالٌ۔ مہاوت۔ فِیْلٌ۔ واحد ج فِیَلَۃٌ اَفْیَالٌ۔ فُیُوْلٌ۔

ق (۱۰۰)

ق

ق وَالْقُرْاٰنِ — قسم ہے قرآن کی — ۵۰-۱
(دیکھو بحث حروف مقطعات)

قبح

۱-۱۶ مِنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ — ان پر برائی ہے — ۲۸-۴۲
(مبعودین)

قَبُحَ یَقْبُحُ قُبْحًا و قَبَاحَۃً و قَبَاحًا و قُبُوْحًا و قُبُوْحَۃً، برا ہوا (لازم) قَبَحَہٗ یَقْبَحُہٗ قَبْحًا و قُبُوْحًا و قَبَحَۃً) اللّٰہُ۔ اللہ نے اسے نیکی سے برطرف کیا۔ فَہُوَ مَقْبُوْحٌ۔ قُبْحٌ ضد حُسْن۔ قَبِیْحٌ قِبَاحٌ۔ قُبْحٰی۔ قَبْحٰی۔ قَبِیْحَۃٌ ج قِبَاحٌ

قبر

۲-۱ فَاَقْبَرَہٗ — اس کو قبر میں رکھوا دیا — ۸۰-۲۱

۱-۱ عَلٰی قَبْرِہٖ — اس کی قبر پر — ۹-۸۵

۱-۱۸ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ — یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں — ۱۰۲-۲

يُبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ — اللہ اٹھائیگا قبروں میں پڑے ہوؤں کو — ۲۲-۷
(مقبورین)
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ — اور جب قبریں زیروزبر کردی جائیں — ۸۲-۴
قَبَرَ يَقْبُرُ قَبْرًا وَمَقْبَرًا الْمَيِّتَ۔ دَفَنَہٗ۔ اَقْبَرَہٗ۔ اس کے لئے قبر کھودی۔ اسے دفن کیا۔ مقتول کو وارثوں کے حوالہ کیا کہ اسے دفن کردیں۔ مَقْبُرَہ۔ مَقْبَرَ ج مَقَابِرُ

قبس

۳-۷ نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ — ہم روشنی لیں تمہارے نور سے — ۵۷-۱۳
(نستضیٔ منہ)
مِنْهَا بِقَبَسٍ — اس سے سلگا کر — ۲۰-۱۰
(مشعلۃ فی رأس فتیلۃ)
بِشِهَابٍ قَبَسٍ — انگارا سلگا کر — ۲۷-۷
قَبَسَ يَقْبِسُ قَبْسًا مِنْہُ النَّارَ۔ اخذ ھا شعلۃ۔ قَبَسَ النَّارَ اوقدھا۔ قَبَسَ الْعِلْمَ۔ تَعَلَّمَہٗ۔ استفادہٗ۔ اَقْبَسَہٗ عِلْمًا اسے علم سکھایا۔ اِقْتَبَسَ مِنْہُ الْعِلْمَ وَالنَّارَ۔ اس سے علم لیا یا آگ سلگائی۔ قَابِسٌ ج اَقْبَاسٌ آگ کا طالب۔ مِقْبَاسٌ بھٹی۔ قَابُوْسٌ خوبصورت انسان، آتشیں رخ

قبل

۲-۱ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ — پھر منہ ایک دوسرے کی طرف — ۳۷-۲۷
۲-۱ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ — کہنے لگے منہ کرکے انکی طرف — ۱۲-۷۱
۲-۱ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ — پھر سامنے سے آئی اسکی عورت — ۵۱-۲۹
۲-۱ اَقْبَلْنَا فِيْهَا — آئے ہیں ہم جس میں — ۱۲-۸۳
۵-۱ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا — پھر قبول کی اس کو اس کے رب نے — ۳-۳۷
۵-۲ فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا — قبول کی گئی ایک کی — ۵-۲۸
۵-۲ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ — تو ان سے قبول نہ ہوگا — ۵-۳۹
۱-۳ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ — قبول کرتا ہے توبہ — ۹-۱۰۵
۱-۱۳ وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ — اور نہ قبول کرو انکی — ۲۴-۴
۵-۳ يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ — قبول کرتا ہے اللہ تعالٰے — ۵-۲۸
۵-۳ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ — ہم قبول کرتے ہیں — ۴۶-۱۶
۱-۴ وَلَا يُقْبَلُ — اور نہ قبول کیا جائیگا — ۲-۴۸
۱-۱ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ — کبھی انکی توبہ قبول نہ ہوگی — ۳-۹۰

۵-۶ وَلَمْ يُتَقَبَّلْ — نہ قبول کی گئی — ۵-۲۸
۵-۸ لَنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ — ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے — ۹-۵۳
۱-۱۱ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ — آگے آ اور مت ڈر — ۲۸-۳۱
۵-۱۱ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ — اور قبول کر میری دعا — ۱۴-۴۰
۵-۱۱ تَقَبَّلْ مِنَّا — قبول کر ہم سے — ۲-۱۲۷
۵-۱۱ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ — قبول کر مجھ سے — ۳-۳۵
۱-۱۵ قَابِلِ التَّوْبِ — توبہ قبول کرنے والا — ۴۰-۳
۶-۱۵ مُتَقٰبِلِيْنَ — آمنے سامنے — ۱۵-۴۷
۱۱-۱۵ مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ — سامنے آنے والا — ۴۶-۲۴
۱-۲۲ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول — ۳-۳۷
قِبْلَةً تَرْضٰهَا — جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے — ۲-۱۴۴
بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (متقابلۃ) — اپنے گھر قبلہ کے رو — ۱۰-۸۷
قِبْلَةَ الَّتِيْ — وہ قبلہ — ۲-۱۴۳
بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ — ان کے اس قبلہ سے — ۲-۱۴۵
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ — ان کے اس قبلہ سے — ۲-۱۴۲
قِبْلَتَكَ — تیرے قبلہ کو — ۲-۱۴۵
لَا قِبَلَ لَهُمْ (مقابلۃ) — جن کا مقابلہ نہ کر سکیں — ۲۷-۳۷
قِبَلَ الْمَشْرِقِ (جہۃ) — مشرق کی طرف — ۲-۱۷۷
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ — باہر کی طرف عذاب — ۵۷-۱۳
(من عندہٖ)
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (قدام) — کٹا آگے سے — ۱۲-۲۶
وَحَشَرْنَا ... قُبُلًا — ہر چیز ان کے سامنے — ۶-۱۱۱
(واحدہ قبیل ای جماعات جماعات)
يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا — یا آ کھڑا ہو ان پر عذاب سامنے — ۱۸-۵۵
۱-۱۷ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا — فرشتوں کو سامنے — ۱۷-۹۲
(مقابلۃ وعیانا)
۱-۱۷ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ — وہ اور اس کی قوم — ۷-۲۷
(جنود ابلیس)
۱-۱۷ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ — ذاتیں اور قبیلے — ۴۹-۱۳
مِنْ قَبْلُ — پہلے سے — ۲-۲۵
مِنْ قَبْلِهِمْ — ان سے پہلے — ۷-۶

قَبْلِہَا اُمَمٌ	اس سے پہلے امتیں	۳۲-۱۳
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	۴-۲
مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے پہلے	۲۱-۲
مِنْ قَبْلِي	میرے سے پہلے	۱۷-۴۶
مِنْ قَبْلِنَا	ہم سے پہلے	۲۸۶-۲

قَبِلَ (يَقْبَلُ قَبُوْلًا) الشَّيْءَ - اَخَذَہٗ - قَبِلَ الْكَلَامَ - صَدَّقَہٗ (۲) قَبُلَ (يَقْبُلُ قَبْلًا) - المكانَ - اَقْبَلَ - قَابَلَہٗ - مُقَابَلَۃً - اس کا مقابلہ کیا - اَقْبَلَ عَلَيْہِ ضد اَدْبَرَ عَنْہُ - تَقَبَّلَ اللّٰہُ - اِسْتَجَابَہُ اللّٰہُ اِسْتَقْبَلَ - استقبال کیا - قَبْلَ - ضد بعد - ظرف زمانی - قُبُلٌ - ضد دُبُر - اقبال - قُبْلَۃٌ ج قُبَلٌ - بوسہ - قابلیت - لیاقت - قبیل ضامن ج قُبُلٌ - قُبَلَاءُ - قَبِيْلٌ - اطاعت - قبائل الرأس - سر کی ہڈیاں بمعہ جبڑے گردن - زمانہ استقبال - آئندہ زمانہ - قابل - آتی یا سال آئندہ - قِبَالَۃٌ - آنے والی رات - مَقْبُوْلٌ - منظور - قُبَلَۃُ الرِّیْمِ - ہرا جلی - قِبْلَۃٌ - کعبہ کا لقب ہے قبلہ و کعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے - قَبَائِلُ الشَّجَرِ - درخت کی ٹہنیاں

قتر

۱-۵	وَلَمْ يَقْتُرُوْا (يضيقوا)	اور نہ تنگی کریں	۶۷-۲۵
۱۵-۲	عَلَى الْمُقْتِرِ (الضيق الرزق)	اور تنگی والے پر	۲۳۶-۲
۱۹-۱	الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا (بخيلا)	انسان دل کا تنگ	۱۰۰-۱۷
۲۲-۱	قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّۃٌ (سوداً)	سیاہی اور نہ رسوائی	۲۶-۱۰
۲۲-۱	تَرْہَقُہَا قَتَرَۃٌ (غبرۃ)	چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی	۴۱-۸۰

(ظلمۃ و سواد)

قَتَرَ (يَقْتُرُ قَتْرًا و قُتُوْرًا) عَلٰى عِيَالِہٖ - عیال پر خرچ تنگ کر دیا - فا - قَاتِرٌ قَتُوْرًا - قَتَّرَ - قَتَرَ عَلٰى عِيَالِہٖ - عیال پر تنگی ڈالی - اَقْتَرَ - قَلَّ مَالُہٗ و قَتَرَ عَلٰى عِيَالِہٖ - ابو قِتْرَۃَ - ابلیس

قتل

۱-۱	وَقَتَلَ دَاوٗدُ	اور مار ڈالا داؤد نے	۲۵۱-۲
۱-۱	وَقَتَلَہٗ	مارے اس کو	۹۵-۵
۱-۱	قَتَلُوْا اَوْلَادَہُمْ	قتل کیا اپنی اولاد کو	۱۴۰-۶
۱-۱	قَتَلَہُمْ	ان کو قتل کیا	۱۷-۸
۱-۱	وَقَتَلْتَ نَفْسًا	اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو	۴۰-۲۰
۱-۱	اَقَتَلْتَ نَفْسًا	کیا تو نے مار ڈالی ایک جان	۷۴-۱۸
۱-۱	قَتَلْتُمْ نَفْسًا	مار ڈالا تم نے ایک شخص کو	۷۲-۲
۱-۱	فَلِمَ قَتَلْتُمُوْہُمْ	پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو	۱۸۳-۳
۱-۱	قَتَلْتُ مِنْہُمْ نَفْسًا	میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جان	۳۳-۲۸
۱-۱	قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ	ہم نے قتل کیا مسیح کو	۱۵۷-۴
۴-۱	قَاتَلَہُمُ اللّٰہُ (لعنہم)	ہلاک کرے انکو اللہ	۳۰-۹
۴-۱	قَاتَلَ مَعَہٗ	اس کے ساتھ ہو کر لڑے	۱۴۶-۳
۴-۱	وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا	لڑے اور مارے گئے	۱۹۵-۳
۴-۱	فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ	پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے	۱۹۱-۲
۴-۱	فَلَقَاتَلُوْكُمْ	پھر ضرور لڑتے تم سے	۹۰-۴
۷-۱	مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ	نہ لڑتے وہ لوگ	۲۵۳-۲
۷-۱	مَا اقْتَتَلُوْا	وہ باہم نہ لڑتے	۲۵۳-۲
۷-۱	اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا	آپس میں لڑیں	۹-۴۹
۱-۲	اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ	مارا گیا - پھر جاؤ گے تم	۱۴۴-۳
۱-۲	فَقُتِلَ كَيْفَ (لعن)	مارا جائیو کیسا	۱۹-۷۴
۱-۲	قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ	مارے گئے اٹکل کرنے والے	۱۰-۵۱
۱-۲	قُتِلَ الْاِنْسَانُ (لعن الکافر)	مارا جائیو انسان	۱۷-۸۰
۱-۲	وَمَا قُتِلُوْا	اور نہ مارے جاتے	۱۵۶-۳
۱-۲	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ	کس گناہ کے بدلے ماری گئی	۹-۸۱
۱-۲	قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰہِ	مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں	۱۵۷-۳
۱-۲	مَا قُتِلْنَا ھٰہُنَا	نہ مارے جاتے اس جگہ	۱۵۴-۳
۳-۲	قُتِّلُوْا (تقتيلا)	نہ مارے جاتے	-۳۳
۴-۲	وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اگر ان سے لڑائی ہوتی	-۵۹
۴-۲	وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ	اگر تم سے لڑائی ہوتی	-۵۹
۱-۳	اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا	قتل کرے مسلمان کو	۹۲-۴
۱-۳	يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	خون کرتے تھے پیغمبروں کے	۶۱-۲
۱-۳	يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ (يقاتلون)	قتل کرتے ہیں نبیوں کو	-۳
۱-۳	وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ	قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو	۱۵۰-۷
۱-۳	اَنْ يَّقْتُلُوْنِ	یہ کہ مار ڈالیں مجھے	-۲۶

۱-۱۳ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ — اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں — ۶۰-۱۲

۱-۳ لِتَقْتُلَنِي — تو مجھ کو مارے — ۵-۲۸

۱-۳ اَنْ تَقْتُلَنِي — تو خون کرے میرا — ۲۸-۱۹

۱-۳ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ — کیوں قتل کرتے ہو — ۲-۹۱

۱-۵ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ — تم نے ان کو نہیں مارا — ۸-۱۷

۱-۱۳ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ — نہ مار دیو یوسف کو — ۱۲-۱۰

۱-۳ ذَرُوْنِيْ اَقْتُلْ مُوْسٰى — چھوڑ دو میں قتل کروں — ۴۰-۲۶

۱-۳ لِاَقْتُلَكَ — تاکہ میں تجھے مار ڈالوں — ۵-۳۱

۱-۹ لَاَقْتُلَنَّكَ — میں تجھ کو مار ڈالوں گا — ۵-۲۷

۷-۳ يَقْتَتِلَانِ — دونوں لڑتے ہوئے — ۲۸-۱۵

۳-۳ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ — مار ڈالتے تھے تمہارے — ۷-۱۴۱

۳-۳ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاءَهُمْ — اب ہم مار ڈالیں گے — ۷-۱۲۶

۴-۱۲ فَلْيُقَاتِلْ — سو چاہیے لڑیں — ۴-۷۴

۴-۳ حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ — جب تک وہ نہ لڑیں تم سے — ۲-۱۹۱

۴-۳ فِئَةٌ تُقَاتِلُ — ایک فوج لڑتی ہے — ۳-۱۳

۴-۳ لَا تُقَاتِلُوْنَ — تم نہیں لڑتے — ۴-۷۴

۴-۳ اَلَّا تُقَاتِلُوْا — یہ کہ تم اسوقت نہ لڑو — ۲-۲۴۶

۴-۱۳ وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ — اور نہ لڑائی کرو ان سے — ۲-۱۹۱

۴-۳ نُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — ہم لڑیں اللہ کے راہ میں — ۲-۲۴۶

۱-۴ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — مارے گئے اللہ کے راہ میں — ۲-۱۵۴

(يستشهد)

۱-۴ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ — پھر مارا جاوے یا غالب ہووے — ۴-۷۴

۱-۴ وَيُقْتَلُوْنَ — اور مارے جاتے ہیں — ۴-۷۴

۴-۴ يُقَاتَلُوْنَ — جن سے کافر لڑتے ہیں — ۲۲-۳۹

۳-۴ اَنْ يُقَتَّلُوْا — ان کو قتل کیا جاوے — ۵-۳۴

۱-۱۱ اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ — مار ڈالو یوسف کو — ۱۲-۹

۱-۱۱ وَاقْتُلُوْهُمْ — مار ڈالو ان کو — ۴-۸۹

۱-۱۱ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ — مار ڈالو اپنی اپنی جان — ۲-۵۴

(ای يقتل البری منكم المجرم)

۴-۱۲ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — سو تو جہاد کر اللہ کی راہ میں — ۴-۸۳

۴-۱۱ فَقَاتِلَا — تم دو لڑو — ۵-۲۴

۴-۱۱ وَقَاتِلُوْهُمْ — لڑو ان سے — ۲-۱۹۳

۱-۱۶ فِي الْقَتْلٰى (واحد قتيل) — مقتولوں میں — ۲-۱۷۸

۱-۲۲ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ — مار ڈالنے سے بھی زیادہ سخت ہے — ۲-۱۹۱

۳-۲۲ تَقْتِيْلًا — جان سے مارا جانا — ۳۳-۶۱

۴-۲۲ قِتَالٍ فِيْهِ — لڑنا اس میں — ۲-۲۱۷

۴-۲۲ لِلْقِتَالِ — لڑائی کے لئے — ۳-۱۲۱

۴-۲۲ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا — اگر ہم کو معلوم ہو لڑائی کرنا — ۳-۱۶۷

۴-۲۲ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ — تم پر لڑائی — ۲-۲۱۶

قَتَلَ (يَقْتُلُ قَتْلًا وتَقْتَالًا) قتل کیا۔ فا۔ قَاتِلٌ ج قَاتِلُوْنَ قَتَلَة، قُتَّالٌ۔ قَتَلَ الجُوْعَ۔ بھوک کی تیزی جاتی رہی۔ اَقْتَلَهُ۔ اسے قتل کرایا۔ تَقَاتَلَ۔ اِقْتَتَلَ۔ آپس میں لڑے۔ قَتُوْلٌ۔ زیادہ قتل کرنے والا ج قُتُلٌ۔ مَقْتَلٌ ج مَقَاتِلُ قتل کی جگہ۔ قَتِيْلٌ۔ المقتول ج قَتْلٰى، قُتَلَاءُ۔ قَتَالٰى

قثاء

مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا — ترکاری اور ککڑی — ۲-۶۱

اَقْثَأَ الْمَكَانُ۔ جگہ میں ککڑیاں زیادہ ہوئیں (مینار) قُثَّاءٌ۔ دونوں طرح درست ہے۔ مَقْثَاءَةٌ ج مَقَاثِئُ۔ ککڑی کی جگہ

قحم

۷-۱ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ — نہ دھم سکا گھاٹی پر — ۹۰-۱۱

(جاوزها)

۷-۱۵ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ — یہ ایک فوج دھنسی آرہی ہے — ۳۸-۵۹

(داخل)

قَحَمَ (يَقْحُمُ قُحُوْمًا وَقُحْمًا) فِي الْاَمْرِ بغیر سوچے [illegible] مشکل کام میں ڈالدیا (لازم) اَقْحَمَهُ قَحَّمَهُ [illegible] ڈالا اَقْحَمَ الفرسُ راكبه۔ گھوڑا نے سوار کو منہ کے بل ڈال دیا۔ اَقْحَمَ فرسه النهرَ۔ اپنے گھوڑے کو زبردستی دریا یا ندی میں ڈالا۔ اِقْتَحَمَ۔ اپنے وجود کو محنت اور سختی میں ڈالا۔ قَحْمٌ ج قِحَامٌ بڑی عمر۔ قَحُوْمٌ بڑی عمر والا۔ قُحْمَةٌ مشکل کام۔ ہلاکت ج قُحَمٌ۔ وہ جگہ جو کہ لوگ اور [illegible]

قدح

۱-۲۲ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا — پھر آگ سلگانے والے جھاڑ کر — ۱۰۰-۲

قَدَحَ (يَقْدَحُ قَدْحًا وَاقْتَدَحَ) بالزند۔ چقماق سے آگ نکالی

مِنْهُ ۔ قَادِحٌ ۔ قَدْحٌ ۔ وہ کرم جو کہ دانت یا درخت کو کھا جاتا ہے ۔ قَدْحٌ پیالہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا جب کہ خالی ہے ۔ اگر شراب سے بھرا ہے ۔ تو اس کو کاس کہتے ہیں ج اَقْدَاحٌ ۔ قَدَّاحٌ ۔ پیالہ ساز ۔ قَدَّاحَۃٌ ۔ قَدَّاحٌ سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہے ،

قدّ

۱-۱ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ ۔ پھاڑا اس عورت نے یوسف کا کرتہ ۱۲-۲۵

(شقت)

۱-۲ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ ۔ پھٹا ہوا آگے سے ۱۲-۲۶

۱-۲ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ ۔ پھٹا ہوا پیچھے سے ۱۲-۲۷، ۱۲-۲۸

۱-۲۲ طَرَائِقَ قِدَدًا ۔ کئی راہ پر پھٹے ہوئے ۷۲-۱۱

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ ۔ بے شک ہم نے بیان کر دیں نشانیاں ۲-۱۱۸

وَلَقَدْ كُنْتُمْ ۔ بے شک تھے تم ۳-۱۴۳

قَدَّ (يَقُدُّ قَدًّا وقَدَدًا) القَمِيْصَ قمیص کو لمبائی میں پھاڑا ۔ قلم کو چونکہ عرض میں کاٹتے ہیں ۔ اس لئے اس کو قَطّ کہتے ہیں ۔ قَدَّ المسافر الفلاۃ مسافر جنگل کو گزر گیا ۔ قَدَّ الكلامَ ۔ بات توکر دی ۔ قَدَّ اللحمَ ۔ گوشت بوٹی بوٹی کر دیا ۔ قُدَّ ۔ اس کو (قُدَاد) درد شکم ہوا ۔ تَقَدَّدَ (تَشَقَّقَ) تَقَدَّدَ القَومُ ۔ قوم متفرق ہو گئی ۔ قَدّ ۔ قامت ، کہا جاتا ہے ، تیرا قد کتنا ہے یعنی تو کتنا اونچا ہے ج اَقُدّ ۔ قُدُوْد ۔ قِدَاد ۔ اَقِدَّۃ ۔ قَدْ حرف تحقیق دیکھو بحث حروف

قدر

۱-۱ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۔ اس پر رزق تنگ کرتا ہے ۸۹-۱۶

(ضیق)

۱-۱ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ (عظموا) ۔ اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو ۶-۹۱

۱-۱ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۔ پھر ہم اس کو پورا کر سکے ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۳ كَيْفَ قَدَّرَ ۔ کیسا ٹھیرایا ۷۴-۱۹

۱-۳ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا ۔ اور ٹھیرائیں اس میں خوراکیں ۴۱-۱۰

۱-۳ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ ۔ اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں ۱۰-۵

۱-۳ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۔ ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۱۶

۱-۳ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ۔ بانٹ دی ہیں منزلیں ۳۶-۳۹

۱-۳ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۔ مقرر کیا ہم نے اس کو رہ جانیوالوں میں ۲۷-۵۷

۱-۳ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۔ مقرر کر دی ہم نے انہیں آنے جانے کی ۳۴-۱۸

۱-۳ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ ۔ ہم ٹھہرا چکے تم میں مرنا ۵۶-۶۰

۱-۲ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۔ ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ۵۴-۱۲

۱-۲ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ ۔ اور جس کو بھی تلی ملتی ہے ۸۹-۱۶

۱-۳ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ ۔ نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر ۱۶-۷۵

۱-۳ يَبْسُطُ ... يَقْدِرُ ۔ کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ۱۳-۲۸

۱-۷ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۔ کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ۹۰-۵

۱-۳ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ ۔ کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ۲-۲۶۴

۱-۳ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۔ تمہارے قابو پانے سے پہلے ۵-۳۴

۱-۵ لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا ۔ جو تمہارے بس میں نہ آئی ۴۸-۲۱

۱-۷ لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ۔ ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ۲۱-۸۷

۳-۳ يُقَدِّرُ الَّيْلَ (یحصی) ۔ ماپتا ہے رات اور دن کو ۷۳-۲۰

۳-۱۱ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۔ اور اندازے سے جوڑ ۳۴-۱۱

۱-۱۵ هُوَ الْقَادِرُ ۔ وہی غالب ہے ۶-۶۵

۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ ۔ اللہ کو قدرت ہے ۶-۳۷

۱-۱۵ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۔ یہ ہاتھ لگے گی ۱۰-۲۴

(متمكنون من تحصيل ثمرها)

۱-۱۵ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۔ ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۱۵ بَلٰى قٰدِرِيْنَ ۔ کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں ۷۵-۴

۱-۱۵ عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۔ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵

۷-۱۵ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ زبردست کا قابو میں لے کر ۵۴-۴۲

۷-۱۵ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (قادر) ۔ بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ۵۴-۵۵

۷-۱۵ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۔ یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ۴۳-۴۲

۱-۱۶ مَّقْدُوْرًا ۔ ٹھہر چکا ۳۳-۳۸

۱-۲۲ كَانَ مِقْدَارُهٗ ۔ ہے پیمانہ اس کا ۳۲-۵

۱-۲۲ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۔ اس کے یہاں اندازہ ہے ۱۳-۹

۱-۲۲ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ ۔ یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زورآور ۶-۹۶

۱-۲۲ (قدروها) تَقْدِيْرًا ۔ ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۱۶

۱-۲۲ حَقَّ قَدْرِهٖ (عظمتہ) ۔ پورا پہچاننا اس کا ۶-۹۱

۱-۲۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ شب قدر میں ۹۷-۱

۱-۲۲ قَدْ ... جَعَلَ قَدْرًا (میقاتا) ۶۵-۳

سفر سے واپس آگیا۔ قَدِمَ اِلَی الْاَمْرِ۔ قصد کیا۔ قَدَمَ یَقْدُمُ قُدُوْمًا۔ قَدِمَ یَقْدَمُ قِدَمًا وَقُدُوْمًا وَاَقْدَمَ عَلٰی قِرْنِہٖ۔ جرأت کی، بہادری کی اَقْدَمَ یَمِیْنًا قسم اٹھائی قَدُمَ یَقْدُمُ قِدَمًا وَقَدَامَۃً (اس کے وجود کو گذرے مدت ہوگئی۔ فَا قَدِیْمٌ ضد حدیث۔ تَقَدَّمَ الْقَوْمَ قوم سے آگے بڑھا۔ قَدَّمَہٗ ضد اَخَّرَہٗ۔ تَقَدَّمَ ضد تَاَخَّرَ۔ قِدَمٌ زمانہ قدیم۔ قَدَمٌ ج اَقْدَامٌ۔ قَدَامٌ پاؤں یا پاؤں کا تلہ۔ بہادر آدمی، قَادِمٌ ج قُدُوْمٌ۔ قَدَّامٌ۔ قَادِمُوْنَ۔ قَدِیْمٌ ج قُدَمَاءُ۔ قُدَّامٌ قَدَّمَ اِلَیْہِ مُقَدَّمٌ آگے بڑھایا ہوا۔ اَقْدَمُ ج اَقْدَمُوْنَ۔ مُقَدَّمَۃٌ۔ لشکر کا اگلا حصہ۔ مُقَدَّمَۃُ الْکِتٰبِ۔ دیباچہ

قدو

۷-۱۱ فَبِھُدٰىھُمُ اقْتَدِہْ — سو تو چل انکے طریقہ پر — ۶-۹۰

۷-۱۵ عَلٰٓی اٰثٰرِھِمْ مُّقْتَدُوْنَ — انہی کے قدموں پر چلتے ہیں — ۴۳-۲۳

اِقْتَدٰی (اقتداء) بِفُلَانٍ فِیْ کَذَا۔ تَسَنَّنَ بِہٖ وَفَعَلَ فِعْلَہٗ پیروی کی۔ قِدْوَۃٌ قُدْوَۃٌ۔ قِدَیَۃٌ۔ مرشد،

قذف

۱-۱۰ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ — اور ڈالدی انکے دلوں میں دھاک — ۳۳-۲۶، ۵۹-۲

۱-۱ فَقَذَفْنٰھَا (اطرحتها فی النار) — سو ہم نے اس کو پھینک دیا — ۲۰-۸۷

۱-۳ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ — حق کو برسا رہا ہے — ۳۴-۴۸

(یلقیہ الی انبیاءہ)

۱-۳ یَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ (یرمون) — اور پھینکتے ہیں بن دیکھے — ۳۴-۵۳

۱-۳ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ — ہم پھینک مارتے ہیں حق کو — ۲۱-۱۸

۱-۴ وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ (یرمون) — اور پھینکے جاتے ہیں — ۳۷-۸

۱-۱۱ اَنِ اقْذِفِیْہِ فِی التَّابُوْتِ — کہ ڈال اس کو صندوق میں — ۲۰-۳۹

(القیہ)

قَذَفَ (یَقْذِفُ قَذْفًا) بقولہ۔ بغیر سوچے سمجھے کلام کی۔ قَذَفَ الْحَجَرَ پتھر پھینکا۔ قَذَفَ الْمُحْصَنَۃَ۔ آزاد عورت کو تہمت لگائی۔ مَقْذُوْفٌ۔ زانیہ ہوا۔ قَذَفَ تہمت کرنا۔ گالی دینا۔ قَذَّافٌ منجنیق

قرء

۱-۱ فَقَرَاَہٗ عَلَیْھِمْ — پھر وہ اس پر پڑھ کر سناتا — ۲۶-۱۹۹

۱-۱ قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ — تو پڑھنے لگے قرآن — ۱۶-۹۸

(اذا اردت قرءتہ)

۱-۱ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ — پھر جب ہم پڑھنے لگیں اسکو فرشتہ کی زبانی — ۷۵-۱۸

۱-۲ قُرِئَ الْقُرْاٰنُ — پڑھا جائے قرآن — ۷-۲۰۴

۱-۳ یَقْرَءُوْنَ الْکِتٰبَ — پڑھتے ہیں کتاب — ۱۰-۹۴

۱-۳ لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ — پڑھے تو اس کو لوگوں پر — ۱۷-۱۰۶

۱-۳ کِتٰبًا نَّقْرَؤُہٗ — کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں — ۱۷-۹۳

۲-۳ سَنُقْرِئُکَ — البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو — ۸۷-۶

۱-۱۱ اِقْرَاْ کِتٰبَکَ — پڑھ لے لکھا اپنا — ۱۷-۱۴

۱-۱۱ اِقْرَءُوْا کِتٰبِیَہْ — پڑھیو میرا لکھا — ۶۹-۱۹

۱-۱۱ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ — پڑھ لیا کرو جو کچھ آسان ہو — ۷۳-۲۰

۱-۲۲ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ — قرآن پڑھنا فجر کا — ۱۷-۷۸

۱-۲۲ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ — ساتھ رہ اسکے پڑھنے کے — ۷۵-۱۸

(قرء تلک ایاہ)

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا — قرآن عربی زبان کا — ۴۱-۳

ثَلٰثَۃَ قُرُوْٓءٍ — تین حیض تک — ۲-۲۲۸

قَرَاَ (یَقْرَاُ) قَرْءًا وَقِرَاءَۃً وَقُرْاٰنًا وَاقْتَرَءَ) پڑھا۔ قَرَاَ (یَقْرَاُ قِرَاءَۃً) علیہ السلام۔ اس کو السلام علیکم پہنچایا۔ قَرَاَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی حاملہ ہوئی۔ قَرَّاءٌ الحامل۔ وَلَدَتْ۔ اَقْرَءَ پڑھایا۔ پڑھوایا۔ قِرَاءَۃٌ پڑھائی۔ قُرْاٰنٌ۔ کتاب الٰہی جو کہ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر اترا۔ قرآن خود قرآن کا نام ۶۸ دفعہ آیا ہے۔ کسی الہامی کتاب نے اپنا نام اس کثرت سے نہیں گنایا۔ قَارِی۔ قِرَاءَۃٌ ج قُرَّاءٌ۔ قَارِءُوْنَ۔ مَقْرَءٌ۔ جس پر قرآن مجید رکھا جاتا ہے۔ قَرْءٌ ج اَقْرَاءٌ۔ قُرُوْءٌ۔ اَقْرُؤٌ۔ مِنَ الْاَضْدَادِ حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دَعِی الصَّلٰوۃَ اَیَّامَ اَقْرَائِکِ

قرب

۱-۳ فَقَرَّبَہٗٓ اِلَیْھِمْ — پھر انکے سامنے رکھا — ۵۱

۱-۳ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا — جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز — ۵

۱-۳ وَقَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا — اور نزدیک بلایا اس کو بھید کہنے کو — ۱۹

۱-۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمْ — نزدیک آگیا لوگوں کے — ۲۱

۱-۷ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُھُمْ — قریب آگیا ہو ان کا وعدہ — ۷

(قرب)

۱-۷ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ — پاس آگئی قیامت — ۵۴

۱۱-۷	وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	سجدہ کر اور نزدیک ہو	۹۶-۱۹
۳-۲	تُقَرِّبُكُمْ	نزدیک کرے تم کو	۳۴-۳۷
۳-۳	لِيُقَرِّبُونَا	ہم کو پہنچاویں اللہ کی طرف	۳۹-۳
۱۳-۱	لَا تَقْرَبَا	اور پاس مت جانا	۲-۳۵
۱۳-۱	لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ (لا تصلوا)	نزدیک نہ جاؤ نماز کے	۴-۴۳
۱۳-۱	فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ (ہیں خلوا)	نہ نزدیک آنے پائیں	۹-۲۸
۱۳-۱	فَلَا تَقْرَبُوهَا	سو ان کے نزدیک نہ جاؤ	۲-۱۸۷
۱۳-۱	وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ (بالجماع)	اور ان کے نزدیک نہ ہو	۲-۲۲۲
۱۳-۱	وَلَا تَقْرَبُونِ		۱۲-۶۰
۱۴-۳	الْمُقَرَّبُونَ	جو مقرب ہیں	۸۳-۲۱
۱۴-۳	مِنَ الْمُقَرَّبِينَ	اور اللہ کے مقربوں میں	۳-۴۵
۱۴-۳	أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ	یہ لوگ ہیں مقرب	۵۶-۱۱
۱۷-۱	فَإِنِّي قَرِيبٌ	سو میں قریب ہوں	۲-۱۸۶
۱۷-۱	قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ	ان کے گھر کے نزدیک	۱۳-۳۱
۲۱-۱	لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا	اس سے زیادہ نزدیک	۱۸-۲۴
۲۱-۱	أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى	تو قریب ہے پرہیزگاری سے	۲-۲۳۷
۲۱-۱	أَيُّهُمْ أَقْرَبُ	کونسا بہت قریب ہے	۱۷-۵۷
۲۱-۱	أَوْ هُوَ أَقْرَبُ	یا اس سے بھی قریب	۱۶-۷۷
۲۱-۱	وَالْأَقْرَبُونَ (متوفون)	اور قرابت والے	۴-۷
۲۱-۱	وَالْأَقْرَبِينَ	اور رشتہ داروں کے لیے	۲-۱۸۰
۲۱-۱	ذَا قُرْبٰى	قرابت والے	۵-۱۰۶
۲۱-۱	ذَوِي الْقُرْبٰى	رشتہ داروں کو	۲-۱۷۷
۲۱-۱	أُولِي قُرْبٰى	قرابت والے	۹-۱۱۳
۲۲-۱	بِقُرْبَانٍ	قربانی	۳-۱۸۳
۲۲-۱	قُرْبَانًا	کچھ نیاز	۵-۲۷
۲۲-۱	قُرْبَانًا آلِهَةً	معبود بڑے درجہ پانے کو	۴۶-۲۸
۲۲-۱	قُرْبَةٌ لَهُمْ	نزدیکی ہے ان کے لیے	۹-۱۰۰
۲۲-۱	قُرُبَاتٍ	نزدیک ہونا	۹-۱۰۰
	ذَا مَقْرَبَةٍ	جو قرابت والا ہے	۹۰-۱۵

قَرُبَ (يَقْرُبُ) وَقَرِبَ يَقْرَبُ قُرْبًا وَقُرْبَانًا) نزدیک ہوا۔ اقْتَرَبَ تَقَرَّبَ۔ نزدیک کیا یا پاس رکھا۔ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ۔ وعدہ نزدیک آیا۔ اقْرَبَ ضد بَعُدَ۔ قُرْبَةٌ۔ وہ نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں ج قُرَبٌ قُرُبَاتٌ۔ قِرْبَةٌ۔ مشک جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے۔ قُرْبٰى۔ قَرَابَةٌ قَرَابَةٌ۔ رحم کے طرف سے نزدیک۔ قَرِيبٌ۔ نزدیک۔ تَقْرِيبٌ۔ شادی خوشی الخ۔ تَقْرِيبًا تخمینًا۔ مَقْرَبَةٌ۔ قرابت۔ والد کی طرف کے رشتہ دار

قرح

۲۲-۱	إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ (جراح)	اگر تمہیں زخم پہنچا ہے	۳-۱۴۰
۲۲-۱	قَرْحٌ مِثْلُهُ	زخم اس کے مانند	۳-۱۴۰
۲۲-۱	أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ	پہنچا ان کو زخم	۳-۱۷۲

قَرَحَ (يَقْرَحُ قَرْحًا وَقَرْحًا) زخم دیا۔ قَرَحَ الْبِئْرَ۔ کنواں کھودا۔ قَرَحَ الْأَرْضَ۔ زمین سے انگوری باہر نکالی۔ قَرِحَ (يَقْرَحُ قَرَحًا) خارش لگی۔ قَرِحَ قَلْبُهُ مِنَ الْحُزْنِ غم سے اس کا دل زخمی ہو گیا۔ أَقْرَحَهُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اس کے جسم میں قروح نکالے۔ قَرْحٌ۔ زخم۔ خارش۔ قُرْحٌ۔ کنواں کھودنے میں جو پانی پہلے آتا ہے۔ قَرِيحٌ۔ جَرِيحٌ۔ زخم دینے والا۔ قُرْحَةٌ۔ جسم کے اندر زخم

قرد

كُونُوا قِرَدَةً	ہو جاؤ بندر	۲-۶۵
جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ	بعض کو بندر کر دیا	۵-۶۰

قِرْدٌ ج قِرَادٌ۔ أَقْرُدٌ۔ قُرُودٌ۔ قِرَدٌ۔ قِرَدَةٌ۔ قِرْدَةٌ۔ مونث قِرْدَةٌ ج قِرَدٌ

قر

۱-۲	ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ (تبلتم)	پھر تم نے قبول کیا	۲-۸۴
۱-۲	قَالُوا أَقْرَرْنَا	بولے ہم نے اقرار کیا	۳-۸۱
۱-۱۱	إِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ (ثبت)	اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	۷-۱۴۳
۳-۱	كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	تاکہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ	۲۰-۴۰
۳-۱	أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ	کہ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں	۳۳-۵۱
۳-۲	وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ	اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم	۲۲-۵
۱۱-۱	قَرِّي عَيْنًا	اور آنکھ ٹھنڈی رکھ	۱۹-۲۶

۱-۱۱	وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۳۳-۳۳
۱۱-۱۵	رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا (ساکنا)	دیکھا اسکو دھرا ہوا	۴۰-۲۷
۱۱-۱۵	اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ	اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر	۳-۵۴
۱۱-۱۵	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ	عذاب جو ٹھہر چکا ہے	۳۸-۵۴
۱۱-۱۸	فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	زمین میں ٹھکانہ ہے	۳۶-۲
	(موضع قرار)		
۱۱-۱۸	یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا	جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے	۶-۱۱
	(مسکنہا فی الدنیا)		
۱۱-۱۸	فَمُسْتَقَرٌّ	پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے	۹۸-۶
۱۱-۱۸	وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ	اور سورج چلا آتا ہے اپنے	۳۸-۳۶
	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ٹھہرے ہوئے راستہ پر	۳۸-۳۶
۱-۲۲	مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ (نعیم جنۃ)	آنکھوں کی ٹھنڈک	۱۷-۳۲
۱-۲۲	قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ	یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لیے	۹-۲۸
۱-۲۲	مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ	کچھ نہیں اسکو ٹھہراؤ	۲۶-۱۴
	(شجرۃ خبیثۃ)		
۱-۲۲	جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	بنایا تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ	۶۴-۴۰
۱-۲۲	ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ	ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا	۵۰-۲۳
۱-۲۲	فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ (رحم)	ایک جمے ہوئے ٹھکانہ میں	۱۳-۲۳
۱-۲۲	وَبِئْسَ الْقَرَارُ (جہنم)	اور وہ برا ٹھکانا ہے	۲۹-۱۴
۱-۲۲	دَارُ الْقَرَارِ (جنۃ)	جم کر رہنے کا گھر	۳۹-۴۰
	مِنْ قَوَارِیْرَ (زجاج)	شیشے سے	۴۴-۲۷
	کَانَتْ قَوَارِیْرَ	جو ہو رہے ہیں شیشے کے	۱۵-۷۶
	قَوَارِیْرَ مِنْ فِضَّةٍ	شیشے ہیں چاندی کے	۱۶-۷۶

[1] جلالین میں ہے کہ اصل میں اِقْرَرْنَ ہے۔ ایک "ر" حذف ہے، مگر دوسرے ــــہ وَقِرْنَ میں لاتے ہیں۔ قَرَّ (یَقِرُّ قَرَارًا و قُرُوْرًا و قَرًّا و تَقْرَارًا و تَقِرَّةً) ٹھہرا۔ قَرَّ (یَقَرُّ قَرًّا) الیوم۔ آج کا دن ٹھنڈا رہا۔ قَرَّ (یَقُرُّ قَرًّا) القدر۔ ہنڈیا میں ٹھنڈا پانی ڈالدیا۔ قَرَّتْ (تَقَرُّ قُرَّةً و قَرَّةً و قُرُوْرًا) عینہ۔ اس کی آنکھیں خوشی سے ٹھنڈی ہوئیں۔ اَقَرَّ (اِقْرَارًا) ٹھہرا۔ رکھا مقرر کیا۔ تَقَرَّرَ۔ ثابت رہا۔ قَرَّتَان۔ صبح و شام۔ یَوْمُ الْقَرِّ۔ عرفہ کا دن جب کہ حاجی منی میں قرار پکڑتے ہیں۔ قَرَارٌ۔ مُسْتَقَرٌّ۔ ثابت مطمئن۔ اَهْلُ الْقَرَارِ۔ جو کہ خانہ بدوش نہ ہو، قَرَّةٌ قَرَارَةٌ۔ پکتی ہنڈیا میں سرد پانی ڈالنا

کہ سالن جل نہ جائے۔ قَارُوْرَةٌ خراب کا برتن۔ یا مطلق شیشہ۔ ج قَوَارِیْرُ حکیموں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے۔ کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لئے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں،

قرش

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ	اس لیے کہ مانوس رکھا قریش کو	۱-۱۰۶

قَرَشَ (یَقْرُشُ۔ قَرْشًا) الشیء۔ یہاں اور وہاں سے لے کر اکٹھا کیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قریش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے، کہ جس نے قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا، نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لئے سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اِقْتَرَشَ۔ قَرَشَ لِعِیَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لئے کمایا۔ قَرَّشَ الماءَ۔ پانی جمع کیا۔ قَرِشٌ ج قُرُوْشٌ۔ جو آدمی ادھر ادھر سے چیز جمع کرے۔ قَرِشٌ۔ قُرَیْشٌ۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جیسے بحری کتا کہا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتداء میں یہ لفظ دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے،

قرض

۱-۲	وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ	قرض دیا انہوں نے اللہ کو	۵۷
۱-۲	وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ	اور قرض دو گے اللہ کو	
۱-۳	تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو	۱۸
۲-۳	یُقْرِضُوا اللّٰهَ	قرض دے اللہ کو	
	(با نفاق مال فی سبیل اللہ)		
۲-۳	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر تم قرض دو اللہ کو	
۲-۱۱	وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ	اور قرض دو اللہ کو	
۱-۲۲	قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	

قَرَضَ (یَقْرِضُ قَرْضًا) فِی سَیْرِہٖ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرَضَ جگہ چھوڑ گیا۔ قَرَضَ۔ قَرَضَ۔ کاٹا۔ قَرِضَ (یَقْرَضُ قَرَضًا) مر گیا قَرَضَ رِبَاطَہٗ۔ رسی توڑ گیا۔ مر گیا۔ اَقْرَضَہٗ مال سے قرض دیا۔ اِقْتَرَضَ اس سے قرض لیا۔ قَرْضٌ۔ قُرُوْضٌ۔ معینہ وقت تک ادھار دینا ردی مال۔ تَقْرِیْضٌ۔ تنقید۔ مِقْرَاضٌ ج مَقَارِیْضُ قینچی، الفراق مِقْرَاضُ المحبۃ۔ فراق محبت کی قینچی ہے۔ مِقْرَضَیْنِ۔ قینچی زیادہ فصیح ہے،

قرطس

فِیْ قِرْطَاسٍ	کاغذ میں

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ جسے تم ورق ورق کر کے لوگوں کو دکھلاتے ہو ۶-۹۱

قِرْطَسٌ - قِرْطَاسٌ - کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے -

قرع

۱-۱۵ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ ان کی کرتوت پر صدمہ ۱۳-۳۱

(داهية)

۱-۱۵ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو ۶۹-۴

(لانها تقرع القلوب باهوالها)

۱-۱۵ اَلْقَارِعَةُ وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۱

۱-۱۵ مَا الْقَارِعَةُ کیا ہے وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۲، ۱۰۱-۳

قَرَعَ (يَقْرَعُ قَرْعًا) الباب - دروازہ کھٹکھٹایا - اَقْرَعَ الرجلُ - آدمی کو ڈنڈا پیٹا - اَقْرَعُ گنجا - قَرَعَ رَاْسَهٗ بِالْعَصَا - اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا - قَرَعَ (يَقْرَعُ قَرْعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا اور غالب آگیا - قَرَعٌ ج قُرُوْعٌ کدو - اس شکل کا کدو - قَارِعَةُ الطَّرِيْقِ - بڑا راستہ - مِقْرَعٌ ج مَقَارِعُ - مارنے کا ڈنڈا -

قرف

۱-۷ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا اور مال جو تم نے کمائے ہیں ۹-۲۴

(اكتسبتموها)

۳-۷ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً جو کمائی کرے گا نیکی کی ۴۲-۲۳

(يكتسب)

۳-۷ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ جو کمائی کرتے تھے ۶-۱۲۰

۳-۷ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ اور کئے جاویں جو کہ وہ برے کام ۶-۱۱۳

(ليكتسبوا)

۱۵-۷ مَا هُمْ مُقْتَرِفُوْنَ کرنے والے ہیں ۶-۱۱۳

قَرَفَ (يَقْرِفُ قَرْفًا) لِعِيَالِهٖ اپنے عیال کے لئے کمایا - قَرَفَ الرجلُ كَذَبَ وخَلَطَ - اِقْتِرَافٌ - اِكْتِسَابٌ

قرن

۱۵-۲ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانیوالے ۴۳-۱۳

(مطيقين)

۱۵-۷ جَاءَ مَعَهُ ... مُقْتَرِنِيْنَ آئیں اسکے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر ۴۳-۵۳

(متتابعين)

۱۴-۱ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۴-۴۹، ۳۸-۳۸

(مُسَلْسَلُوْدِيْنَ) (مصفدين)

۱۷-۱ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ میرا تھا ایک ساتھی ۳۷-۵۱

۱۷-۱ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ پھر کیا برا ساتھی ہے ۴۳-۳۸

۱۷-۱ قَالَ قَرِيْنُهٗ (ملك) بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا ۵۰-۲۶

۱۷-۱ فَسَاءَ قَرِيْنًا بہت برا ساتھی ہے ۴-۳۸

۱۷-۱ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ اور پیچھے لگا دئے ہم نے انکے ساتھ ساتھی ۴۱-۲۵

مِنْ قَرْنٍ کتنی امتیں ۶-۶

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ کتنی امتوں کو ۶-۶

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو ۱۰-۱۳

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ کئی جماعتیں اور ۲۳-۴۲

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ[له] ذوالقرنین سے ۱۸-۸۳

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ[له] بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا ۲۸-۷۶

قَرَنَ (يَقْرِنُ قَرْنًا) الشَّيْءَ - ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا - قَرَنَ الثَّوْرَيْنِ - ایک نیر (پنجابی میں) دو بیل جوتے - قَرَنَ (يَقْرُنُ قِرَانًا) الفرس گھوڑے نے پچھلے کھر اگلوں کے ساتھ کر دیئے - قَرِنَ (يَقْرَنُ قَرَنًا) ذُو قَرْنٍ - دو سینگوں والا ہوا - تَقَارَنَ - دو آدمی ساتھی ہوئے - اِقْتَرَنَ - بالکل قریب کیا - قَرْنٌ - سینگ - قَرْنُ الشَّمْسِ - سورج کا پہلا کنارہ نظر ہونا - قَرْنُ الشَّيْطَانِ - شیطان کا تابعدار - قَرْنُ الْقَوْمِ - قوم کا سردار - وَحِيْدُ الْقَرْنِ - گینڈا - قَرْنٌ - ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ - یا ایک زمانہ کے لوگ ج قُرُوْنٌ - قِرَانٌ - وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں[له] ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں - مگر وہ تو بت پرست تھا - پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا، دارا کی لڑکی سے شادی کی، شراب کے خمار میں مرا، نہایت سفاک تھا، راجہ پورس پر فتح پائی - مولانا ابو الکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نہایت شدت سے انکار کیا ہے، اور کہا ہے کہ امام فخر الدین رازی [illegible] پہلے بانی ہیں - اصل میں فارس کا بادشاہ سائرس [illegible] پر ذوالقرنین کا لقب صادق آتا ہے[له] قارون - موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم تھا جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے، قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دربار میں ہو کر قوم کا غدار بنا، اور بے شمار مال و دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے مرا، کہتے ہیں، کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا، اور خالہ زاد بھائی تھا - قَرِيْنَةٌ مِنْ كَلَامٍ ج قَرَائِنُ

قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ۱۰-۹۸

مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ (بیت المقدس) گذرا ایک شہر پر ۲-۲۵۹
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ (مکہ) اسی بستی سے ۴-۷۵
اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَا ایک گاؤں کے لوگوں تک ۱۸-۷۷
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (اریحا) اس شہر میں ۲-۵۸
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۱۳
مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ (مکہ) اس تیری بستی سے ۴۷-۱۳
مِنْ قَرْيَتِكُمْ (بستی لوط) اپنے اس شہر سے ۷-۸۱
مِنْ قَرْيَتِنَآ (بنیان شعیب) اپنے اس شہر ۷-۸۸
مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ان دو بستیوں کے کسی بڑے پر ۴۳-۳۱
مُهْلِكَ الْقُرٰى ہلاک کرنیوالا بستیوں کو ۶-۱۳۱
فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ بستیوں کے کوٹ میں ۵۹-۱۴

ے اسی بستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے ے اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا ے مکہ اور طائف ے مدینۃ النبی میں یہود کی بستیاں مراد ہیں۔ معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہدیتے ہیں چونکہ گاؤں، شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے۔ اس لئے ماضی مضارع اور مصدر میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قریتا الانصار۔ مدینہ شریف قَرَى (يَقْرِي) قِرًى قَرَاءً) الضيف۔ مہمان کی میزبانی کی۔ قَرَى (قَرْيًا) قِرًى قَرَاءً) الماءَ في الحوض۔ پانی حوض میں جمع کیا۔ قَرْيَةٌ۔ شہر، گاؤں بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں قَارِئٌ گاؤں میں رہنے والا۔

قسر یا قسور

قَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ بھاگے ببر شیر سے ۷۴-۵۱

قَسْوَرٌ۔ قَسْوَرَةٌ ج قَسَاوِرُ۔ قَسَاوِرَةٌ۔ غالب۔ شیر۔ بہادر لڑکا۔ بہادر نوجوان۔ بعض نے قسور کے معنی شور و غل کے کئے ہیں، کہ آپ کی تعلیم سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور و غل یا شیر سے بھاگتے، اور بدکتے ہیں

قس

۱-۱۹ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا عالم اور درویش ۵-۸۵
(علماء و عبادا)

قَسٌّ کا درجہ اسقف اور شماس کے درمیان ہوتا ہے ج قِسِّيْسُوْنَ قُسُوْسٌ۔ کاہن۔ قَسَّ (قُسُوْسَةً۔ وَقِسِّيْسَةً) صار قِسِّيْسًا عالم بنا قُسٌّ۔ عُقَلاءُ

قسط

۲-۳ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ انصاف کا سلوک ۶۰-۸
(تقصتوا الیھم بالعدل)

۲-۳ اَلَّا تُقْسِطُوْا (تعدلوا) انصاف نہ کر سکو گے ۴-۳
۲-۱۱ وَاَقْسِطُوْا اور انصاف کرو ۴۹-۹
۱-۱۵ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ کچھ ہم میں بے انصاف ہیں ۷۲-۱۴
(جائرون)

۱-۱۵ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ اور جو بے انصاف ہیں ۷۲-۱۵
(جائرون)

۲-۱۵ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ دوست رکھتا ہے انصاف والوں کو ۴۹-۹
(عادلین)

۱-۲۱ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ اس میں تمہارے لئے پورا انصاف ہے ۲-۲۸۲
۱-۲۲ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۳-۱۸

قَسَطَ (يَقْسِطُ قَسْطًا وَقُسُوْطًا) ظلم کیا، اور حق سے برطرف ہوا۔ قاسط ج قَاسِطُوْنَ۔ قُسَّاط۔ قَسَطَ (يَقْسُطُ قِسْطًا وَاَقْسَطَ) انصاف کیا قِسْط۔ انصاف، عدل، مقدار، باپ، حصہ، نصیب۔ قُسْط ایک بو ہے جو کہ بطور دوائی مستعمل ہے۔ اَقْسَاطٌ ج قِسْط۔ مُقْسِطٌ۔ عادل من اسماء الحسنٰی

قسطس

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ سیدھی ترازو سے ۱۷-۳۵ ۲۶-۱۸۲
قِسْطَاس۔ میزان

قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ ہم نے بانٹ دی ہے انہیں روزی ۴۳-۳۲
۱-۲ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ۵-۵۳
۱-۲ اَقْسَمْتُمْ (حلفتم) تم قسمیں کھایا کرتے تھے ۷-۴۹
۴-۱ وَقَاسَمَهُمَآ اور ان دونوں کے سامنے قسم کھائی ۷-۲۱
(اقسم لهما بالله)

۶-۱ تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ (احلفوا) بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ۲۷-۴۹
۳-۱ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو ۴۳-۳۲
۲-۳ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ قسم کھائیں گے گنہگار ۳۰-۵۵
(یحلف)

۲-۳ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ (یحلفان) پھر قسم کھائیں اللہ کی ۵-۱۰۹

۲-۱۳ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ ۲۴-۵۳

۲-۳ فَلَآ اُقْسِمُ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ۵۶-۷۵

۳-۱۱ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ۵-۳

(تطلبوا القسم والحکم)

۳-۱۵ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والیاں حکم سے ۵۱-۴

۷-۱۵ عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ بانٹنے والوں پر ۱۵-۹۰

۱-۱۶ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا ۱۵-۴۴

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم ۵۶-۷۶

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ ہے ان چیزوں کی قسم پوری ۸۹-۵

۱-۲۲ اِنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ بانٹنا ہے ان کے درمیان ۵۴-۲۸

(مقسوم)

۱-۲۲ قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہ بانٹنا بہت بھونڈا ۵۳-۲۲

۱-۲۲ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ۴-۸

قَسَمَ يَقْسِمُ قَسْمًا تقسیم کیا۔ قُسِمَ الدَّهْرُ القَوْمَ۔ قوم متفرق ہوگئی تقاسموا۔ حالفوا۔ اِسْتَقْسَمَ طلب تقسیم کی۔ قَسْم عطار، رائے، شک، خلق، عادت۔ قَاسِم تقسیم کرنے والا۔ قَسَم یمین۔ قِسْم ج اَقْسَام جمع اقاسیم مختلف۔ قِسْمَة نصیب۔ قَسَّام ازل۔ اللہ تعالیٰ ابو القاسم کنیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

قسو

۱-۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ پھر تمہارے دل سخت ہوگئے ۲-۷۴

(صلبت)

۱-۱ وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ لیکن سخت ہوگئے ان کے دل ۶-۴۳

۱-۱۵ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ان کے دلوں کو سخت ۵-۱۳

۱-۱۵ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۳

۱-۱۵ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ سو خرابی ہے ان کو جن کے دل سخت ہیں ۳۹-۲۲

۱-۲۲ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یا اس سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا وَّقَسْوَةً وَّقَسَاوَةً وَّقَسَاءً صلب وغلظ فا۔ قاس ج قُسَاۃ۔ اَرْضٌ قَاسِيَةٌ۔ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ لیلۃ قاسیۃ سخت اندھیری رات۔

قشعر

۱۵-۳ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ بال کھڑے ہوتے ہیں ان سے کھال ۳۹-۲۳

(ترتعد)

اِقْشَعَرَّ جِلْدُهٗ۔ اِرْتَعَدَ۔ تَقَبَّضَ۔ تَخَشَّنَ۔ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ۔ فا۔ مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّوْنَ قَشَاعِرُ۔ اِقْشَعَرَّ الشَّعْرُ۔ سردی یا گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

قصد

۱-۱۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹

(توسط الدبیب والاسراع)

۱-۱۵ سَفَرًا قَاصِدًا اور سفر ہلکا ۹-۴۲

۷-۱۵ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال ۳۱-۳۲

(متوسط)

۷-۱۵ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ کچھ لوگ ان میں ہیں سیدھی راہ پر ۵-۶۶

۱-۲۲ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ اور اللہ پر پہنچتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹

(بیان الطریق المستقیم الموصل الی الحق)

قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا الرجلُ۔ آدمی کی طرف چلا۔ قَصَدَ اِلَيْهِ اس پر اعتماد کیا۔ قَصَدَ فِيْ مَشْيِهٖ سیدھا چلا۔ قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا وَاقْتَصَدَ فِي النَّفَقَةِ۔ خرچ میں افراط اور تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ کرتا رہا۔ رَجُلٌ قَصِيْدٌ آدمی جو نہ لاغر ہو نہ فربہ۔ طَرِيْقٌ قَصْدٌ سیدھا راستہ۔ قَصِيْدَة ۳-۳ اشعار سے زیادہ کا مجموعہ۔ مَقْصَد ج مَقَاصِد مقصود۔ عام مشہور لفظ ہے۔ قَاصِدٌ مِنَ السَّفَرِ ج قَوَاصِد سہل اور قریب راستہ۔

قصر

۱-۳ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ کچھ کم کرو نماز میں سے ۴-۱۰۰

۲-۳ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ پھر وہ کمی نہیں کرتے ۷-۲۰۲

(یکفون عنہ)

۱-۱۵ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عورتیں نیچی نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ / ۳۸-۵۱

(حابسات الاعین)

۳-۱۵ وَمُقَصِّرِيْنَ اور بال کتراتے ہوئے ۴۸-۲۷

۱-۱۶ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲

(مستورات)

وَقَصْرٍ مَّشِيْدٍ — اور کتنے محل گچ کاری کے — ۴۵-۲۲

بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ — چنگاریاں جیسے محل — ۳۲-۷۷

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا — نرم زمین میں محلات — ۷۴-۷

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا — اور کردے تیرے واسطے محلات — ۱۰-۲۵

قَصَرَ (يَقْصُرُ قُصُوْرًا) الشَّيْءُ چیز کم ہوگئی یا کسستی ہوگئی۔ قَصَرَ عَنِ الشَّيْءِ۔ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ قَصَرَ حِدَّةُ الْغَضَبِ۔ غصہ ساکن ہوگیا قَصَرَ السَّهْمُ عَنِ الْهَدَفِ۔ تیر نشانہ پر نہ لگا۔ قَصَرَ الصَّلٰوةَ۔ تھوڑی سی نماز چھوڑ دی۔ قَصَرَهَا (يَقْصُرُ قَصْرًا) فِي بَيْتِهٖ۔ عورت کو اپنے گھر میں بند رکھا یا گھیر رکھا۔ قَصُرَ (يَقْصُرُ قِصَرًا و قِصَارًا و قَصَارَةً) ضد طال۔ قَصِيْرٌ چھوٹا قَصَّارٌ۔ دھوبی۔ قِصَارَةٌ۔ دھوبی پیشہ۔ قَصَّرَ۔ قَصَّرَ (تَقْصِيْرًا) و قُصَارًا و قُصُوْرًا) تقصیر کرنا۔ عام مشہور ہے میری تقصیر کیوں آئی۔ قَصَرَةٌ قَصَرَةٌ۔ چھان۔ بھوسی جو آٹا چھلنے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے۔ قَيْصَرٌ ج قَيَاصِرَةٌ۔ روم کے بادشاہوں کا لقب مَقْصُوْرَةٌ حجرہ ج مَقَاصِيْرُ۔

قصص

۱-۱ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ — اور بیان کیا اس سے احوال — ۲۵-۲۸

۱-۱ قَصَصْنَا عَلَيْكَ — سنایا ہم نے تجھ پر انکے احوال — ۱۱۸-۱۶ / ۷۸-۴۰

۳-۱ يَقُصُّ الْحَقَّ — بیان کرتا ہے حق بات — ۵۷-۶

۳-۱ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ — سنائیں تم کو — ۱۳۰-۶ / ۳۵-۷

۱۳-۱ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ — نہ بیان کرنا اپنا خواب — ۵-۱۲

۳-۱ نَقُصُّ عَلَيْكَ — کہ سناتے ہیں ہم تم کو — ۱۰۰-۷ / ۱۲-۱۱

۳-۱ نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ — کہ سنائیں ہم تم کو — ۱۲۰-۱۱

۵-۱ لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ — جن کے احوال نہیں سنائے ہم نے تجھ کو — ۱۶۴-۴

(لِنُخْبِرَهُمْ عَنْ عِلْمٍ بِمَا فَعَلُوْهُ)

۵-۱ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ — نہیں سنایا ہم نے تجھ کو — ۷۸-۴۰

۹-۱ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ — پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے — ۷-۶

۱۱-۱ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ — سو بیان کر احوال — ۱۷۵-۷

۱۱-۱ قُصِّيْهِ — اس کے پیچھے چلی جا — ۱۱-۲۸

(اِتَّبِعِيْ اَثَرَهٗ حَتّٰى تَعْلَمِيْ خَبَرَهٗ)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ — فرض ہوا تم پر برابری کرنا — ۱۷۸-۲

(الْمُمَاثَلَةُ)

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ — قصاص میں بڑی زندگی ہے — ۱۷۹-۲

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ — اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے — ۱۹۴-۲

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ — اور زخموں کا بدلہ انکے برابر ہے — ۴۵-۵

عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا — اپنے پیر پہچانتے — ۶۵-۱۸

اَحْسَنَ الْقَصَصِ — کھول کر بیان کرنا — ۳-۱۲

لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ — بیان سچا — ۶۲-۳

(خبر)

فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ — انکے احوال سے اپنا حال قیاس کرنا ہے — ۱۱۱-۱۲

قَصَّ (يَقُصُّ قَصًّا) الشَّعْرَ۔ بال کاٹے۔ قَصَّ (يَقُصُّ قَصَصًا) واقعہ بیان کیا قَصَّ (يَقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا و تَقَصُّصًا) پیچھے پیچھے چلا قَاصَّ (قِصَاصًا و مُقَاصَّةً) بدلہ لیا۔ قِصَّةٌ ج قِصَصٌ حال۔ قَصَّاصٌ قصہ خوان خطیب۔ اَلْمِقَصُّ قینچی۔

قصف

۱-۱۵ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ — ایک سخت جھونکا ہوا سے — ۶۹-۱۷

قَصَفَ (يَقْصِفُ قَصْفًا) توڑا یا کہ ٹوٹا (متعدی و لازم) قَصَفَ الرَّعْدُ بجلی کڑکی۔ قَصِفَ (يَقْصَفُ قَصَفًا) النَّبْتُ۔ سخت آندھی سے جھک گیا رِيْحٌ قَاصِفٌ۔ بڑی سخت آندھی۔

قصم

۱-۱ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ — کتنی پیس ڈالی ہم نے بستیاں — ۱۱-۲۱

(اَهْلَكْنَا)

قَصَمَ (يَقْصِمُ قَصْمًا) الرَّجُلَ۔ آدمی کو مار ڈالا۔ قَصَمَ الشَّيْءَ۔ توڑا قَاصِمٌ ہلاکت۔ قَصِمَ۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

قصو

۱-۱۷ مَكَانًا قَصِيًّا — ایک بعید مکان میں — ۲۲-۱۹

(بَعِيْدًا مِنْ اَهْلِهَا)

۱-۲۱ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ — شہر کے پرلے سرے سے — ۲۰-۲۸ / ۲۰-۳۶

۱-۲۱ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى — مسجد اقصی تک — ۱-۱۷

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى — وہ پرلے کنارہ پر — ۴۲-۸

قَصَا (يَقْصُوْ قَصْوًا و قُصُوًّا و قَصَاءً و قَصَاءً) و قَصِيَ (يَقْصٰى قَصًا) دور ہوا۔ اَقْصٰى فُلَانًا۔ اسے دور کیا۔ اَقْصٰى جس اونٹ کے تھوڑے سے کان کٹے ہوں۔ قُصْوٰى۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رو تھی ممکن ہے کہ دونوں صفتیں

ہوں۔ یہ اونٹنی بڑی زور آور تھی۔ اس کی سواری پر اگر نزول وحی ہو جاتا تو پاؤں پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی، اور چل نہ سکتی تھی، پیشاب جاری ہو جاتا تھا۔ دوسرا کوئی سواری کا جانور یہ خدمت سرانجام نہ دے سکتا تھا۔

قضب

وَقَضْبًا — اور ترکاری — ۲۸-۸۰

قَضَبَ (یَقْضِبُ قَضْبًا) الرجل ڈنڈا سے مارا۔ قَضْب۔ قَضَّبَ۔ توڑا
قَضِیْب ج قُضْبَان، قِضْبَان۔ درخت کی توڑی ہوئی ٹہنی، یہاں مراد
ترکاری ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں ؎
قَضْبًا مولی گاجر شلغم شکر قندی بھی نال ۔ جو دوجہ زمین ترکاری دی جڑھ پیلاکرے پالے

قض

۸-۳ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ — گرا چاہتی تھی تو اس کو سیدھا کر دیا — ۱۸-۷۷
(یسقط)

قَضَّ (یَقُضُّ قَضًّا) الحائط۔ دیوار کو گرایا۔ (اِنْقَضَّ الحائِطُ دیوار پھٹی اور گری)

قضی

۱-۱ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا — جب حکم کرتا ہے کسی کام کو — ۲-۱۱۷
(اَرَادَ ایجادہ)
۱-۱ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا — مقرر کر دیا ایک وقت — ۶-۲
۱-۱ قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ — پوری کر چکا موسیٰ مدت — ۲۸-۲۹
۱-۱ قَضٰى نَحْبَهٗ — پورا کر چکا اپنا ذمہ — ۳۳-۲۳
۱-۱ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ — مرنا ٹھہرا دیا ہے — ۳۹-۴۲
۱-۱ فَقَضٰى عَلَيْهِ (فقتلہ) — پھر اس کو تمام کر دیا — ۲۸-۱۵
۱-۱ فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا — یعقوب کے جی میں سو پوری کر چکا — ۱۲-۶۸
۱-۱ فَقَضٰىهُنَّ — پھر پورے کر دئے وہ — ۴۱-۱۲
۱-۱ قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا — جب زید تمام کر چکا اس عورت سے — ۳۳-۳۷
۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ — جب پوری کریں ان سے — ۳۳-۳۷
۱-۱ مِّمَّا قَضَيْتَ — جو فیصلہ کیا تو نے — ۴-۶۴
۱-۱ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ — پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام کو — ۲-۲۰۰
(ادیتم)
۱-۱ قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ — جب نماز پڑھ چکو — ۴-۱۰۳
(فرغتم)
۱-۱ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ — میں پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو — ۲۸-۲۸

۱-۱ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو — ۱۷-۴
(اوحینا)
۱-۱ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ — جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم — ۲۸-۴۴
(اوحینا)
۲-۱ قُضِىَ الْاَمْرُ — طے کیا جاوے قصہ — ۲-۲۱۰
۲-۱ لَقُضِىَ الْاَمْرُ — طے ہو چکا ہوتا جھگڑا — ۶-۵۸
۲-۱ فَلَمَّا قُضِىَ — جب ختم ہو گیا — ۴۶-۲۹
(فرغ من قرءتہ)
۲-۱ قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ — جب تمام ہو چکے نماز — ۶۲-۱۰
۳-۱ رَبَّكَ يَقْضِىْ — رب تیرا فیصلہ کر دیگا — ۱۰-۹۳
۳-۱ لِيَقْضِىَ اللّٰهُ — تاکہ کر ڈالے اللہ — ۸-۴۲
۳-۱ لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (یفعل) — ابھی تک پورا نہیں کیا جو — ۸۰-۲۳
۳-۱ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ — نہیں فیصلہ کرتے کچھ — ۴۰-۲۰
۳-۱ اِنَّمَا تَقْضِىْ — یہی تو فیصلہ کرے گا — ۲۰-۷۲
۴-۱ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ — تاکہ پورا کیا جاوے وہ وعدہ — ۶-۶۰
۴-۱ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ — پورا ہو جاتا تیری طرف — ۲۰-۱۱۴
۴-۱ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ — نہ ان پر حکم پہنچا جاوے — ۳۵-۳۶
۱۱-۱ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ — چاہیئے کہ فیصلہ کرے ہم پر تیرا رب — ۴۳-۷۷
۱۱-۱ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ — چاہیئے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل — ۲۲-۲۹
(یزیلوا)
۱۱-۱ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ — سو کر گزر جو تو — ۲۰-۷۲
۱۱-۱ ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ — پھر کر گزرو میرے ساتھ — ۱۰-۷۱
(مضوا فیما اردتموہ)
۱۵-۱ مَآ اَنْتَ قَاضٍ — جو تو فیصلہ کرنے والا ہے — ۲۰-۷۲
۱۵-۱ كَانَتِ الْقَاضِيَةَ — وہی موت ختم کرنیوالی ہوتی — ۶۹-۲۷
(القاطعۃ لحیاتی)
اَمْرًا مَّقْضِيًّا — کام مقرر ہو چکا — ۱۹-۲۱
حَتْمًا مَّقْضِيًّا — لازم مقرر — ۱۹-۷۱

قَضٰى (یَقْضِیْ قَضَآءً) الشَیَ بنایا، اندازہ کیا، فارغ ہوا۔ قَضٰى حاجتہ حاجت پوری کی اور فارغ ہو گیا۔ قَضٰى وَطَرَهٗ اپنی مراد کو پہنچا۔ قَضَى الدَّیْنَ۔ قرضہ ادا کیا قَضَى الصَّلٰوۃَ۔ نماز ختم کی۔ قَضٰى نَحْبَهٗ۔ مر گیا

قضٰی (یقضی قضاءً وقضیاً وقضیۃ) دو آدمیوں کے جھگڑا میں فیصلہ کیا۔ قضیّ۔ موت۔ قضیۃ جھگڑا۔ قاضی ج قضاۃ۔ حاکم۔ قاضی القضاۃ حاکم اعلیٰ۔ قاض۔ قاتل۔ قاضیۃ۔ موت۔

قطر

عَیْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲
اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا — ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۹-۹۶
سَرَابِیْلُھُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ — کرتے ان کے گندھک کے ۱۴-۵۰
مِنْ اَقْطَارِھَا (ای نواحیہا) — شہر مدینہ کے کناروں سے ۳۳-۱۴
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (نواحی) — آسمان اور زمین کے کناروں سے ۵۵-۳۳

قطر (یقطر قطرًا) البعیر۔ اونٹ کو گندھک کا طلا دیا۔ قطر (یقطر قطرًا وقطّر واقطر) الابل۔ اونٹ کو قطار میں شامل کیا۔ اقطار الدنیا۔ چاروں طرف۔ قطر۔ گندھک۔ قُطر۔ جانب۔ قُطر دائرہ ⊖ قطر مستطیل ▭ قطر مربع ☐۔ قطر ج قطرات۔ پانی کا قطرہ یا چوسہ۔ قطران قطران سیال گندھک۔ قطار ج قطر، قطرات۔ اونٹ کی قطار۔ قاطر انجن، جو گاڑیوں کی ایک قطار لے کر چلتا ہے۔

قط

عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا (کتاب اعمالنا) جلدی دے ہم کو چھٹی ہماری ۳۸-۱۶
لفظ قط ظرف زمان ماضی کے لئے ہے۔ جیسے ما فعلتُ ھذا قط۔ قِطّ ج قطوط۔ نصیب۔ ساعۃ من اللیل۔ کتاب المحاسبۃ۔ فقط بس بس، ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فقط۔ بس۔ قطّ (یقطّ قطًّا، انقطّ) قلم کو قط لگایا۔ قطہ۔ بلی

قطع

۱-۱ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ — نہیں کاٹ ڈالا تم نے کوئی کھجور کا درخت ۵۹-۵
۱-۱ وَقَطَعْنَا دَابِرَ (استاصلنا) — اور جڑ کاٹی ان کی ۷-۷۲
۱-۱ ثُمَّ لَقَطَعْنَا — پھر کاٹ ڈالتے ہم ۶۹-۴۶
۱-۳ فَقَطَّعَ اَمْعَاءَھُمْ — کاٹ ڈالے انکی آنتیں ۴۷-۱۵
۱-۳ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ — کاٹ ڈالے ان عورتوں نے اپنے ہاتھ ۱۲-۳۱، ۱۲-۵۰
۱-۳ وَقَطَّعْنٰھُمْ فِی الْاَرْضِ — اور متفرق کر دیا ہم نے انکو ۷-۱۶۷
(فرقنا)
۱-۵ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ — یہ کہ ٹکڑے ہو جاویں انکے دل ۹-۱۱۰
۱-۵ تَقَطَّعَ بَیْنَکُمْ — منقطع ہو گیا تمہارا علاقہ ۶-۹۴
(تشتت جمعکم)
۱-۵ وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَھُمْ — اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے ۲۱-۹۳
۱-۵ وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ — اور منقطع ہو جائیں گے انکے علاقے ۲-۱۶۶
۲-۱ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ — کاٹ دی گئی جڑ ۶-۴۵
۲-۳ قُطِّعَتْ لَھُمْ ثِیَابٌ — کترے گئے ہیں انکے لئے کپڑے ۲۲-۱۹
۲-۳ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ — ٹکڑے ہو جاسا اس سے زمین ۱۳-۳۰
(شققت)
۳-۱ وَیَقْطَعَ دَابِرَ — اور کاٹ ڈالے جڑھ ۸-۷
۳-۱ لِیَقْطَعَ طَرَفًا — تاکہ ہلاک کرے بعضے کو ۳-۱۲۷
(لیھلک طائفۃ)
۳-۱ وَیَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰہُ — اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو ۲-۲۷
۳-۱ وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا — اور نہیں عبور کرتے کوئی میدان ۹-۱۲۱
(بالسفر)
۳-۱ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ — اور راہ مارتے ہیں ۲۹-۲۹
(طریق المارۃ)
۳-۳ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَکُمْ — اور قطع کرو اپنی قرابتیں ۴۷-۲۲
۳-۹ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ — ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ ۷-۱۲۴
۳-۳ اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ — یا کاٹ دیے جاویں انکے ہاتھ ۵-۳۳
۱۱-۱ ثُمَّ لْیَقْطَعْ (لیختنق) — پھر کاٹ ڈالے ۲۲-۱۵
۱۱-۱ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَھُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۵-۳۸
۱۵-۱ مَا کُنْتُ قَاطِعَۃً اَمْرًا — میں نہیں طے کرتی کوئی کام ۲۷-۳۲
(قاضیۃ)
۱۶-۱ دَابِرَ ھٰؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ — کاٹی گئی ہے ۱۵-۶۶
۱۶-۱ لَا مَقْطُوْعَۃٍ — نہ اس میں سے ٹوٹا ۵۶-۳۳
بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ (طائفۃ) — کچھ رات سے ۱۱
قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ — اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ۱۰-۲۷
قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ — کھیت ہیں مختلف ۱۳-۴

قطع (یقطع قطعًا ومقطعًا وتقطاعًا) الشیء ٹکڑے کیا۔ جدا کیا۔ فیصلہ کیا۔ روک دیا، باطل کیا۔ قطع الصلوۃ۔ نماز کو... قطع (یقطع قطعًا وقطوعًا) النھر۔ دریا عبور کیا۔ قطع الوادی

بنگل طے کیا۔ قَطَعَ (یَقْطَعُ قُطُوْعًا وقِطَاعًا وتَقْطَاعًا) ماءُ البِئْرِ
کنویں کا پانی ختم یا کم ہو گیا۔ قَطَّعَہٗ۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ قَاطَعَ الاَجِیْرَ
مزدوری مقرر کی۔ اِنْقَطَعَ۔ ٹوٹا قِطْعٌ ج اَقْطَاعٌ۔ اَقْطَعُ۔ قِطَاعٌ جو درخت
سے کاٹا جائے قِطْعَۃ ج قِطَعٌ ٹکڑا یا شعر کا غذ کی تَقْطِیْعٌ ج تَقَاطِیْعُ
قَطَّعُوْا اَمْرَھُمْ۔ تَقْطَعُوْہُ اے لوگ ان کی بدکاری سے دور کر راستہ چھوڑنے
مجبور ہو گئے اسلئے کہ وہ فطرتی توالد و تناسل کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ اغلام کرتے
کہ چھت کے ساتھ رسی باندھ کر پھانسی بھی لے لیں، خود کشی کر لیں، تو بھی نبی صلعم
کا مرانی رک نہیں سکتی (ترجمہ شبیر احمد صاحب مرحوم) حروف مقطعات
٢٩ سورتوں کے شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں، ذیل
سادہ حروف نمبروار درج ہیں

یک حرفی تین ہیں۔ ص ٣٨ ق ٥٠ ن ٦٨ = ٣

دو حرفی نو ہیں { حم ٤٠ ٤١ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ = ٦
طس ٢٧ طٰہٰ ٢٠ یٰس ٣٦ = ٣ }

سہ حرفی تیرہ ہیں { الر ١٠ ١١ ١٢ ١٤ ١٥ = ٥
الم ٢ ٣ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ = ٦
طسم ٢٦ و ٢٨ = ٢ }

چار حرفی دو ہیں۔ المر ١٣ المص ٧ = ٢

پنج حرفی دو ہیں۔ حم عسق ٤٢ کھٰیعص ١٩ = ٢

تفصیل کے لئے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ۔ حروف تہجی وار درج ہیں اس لئے نمبروں میں تقدیم و تاخیر ہو گئی ہے،

قطف

قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ (ثِمَارُھَا) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں ٢٣-٦٩

ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا اور پست کر رکھے ہیں اس کے گچھے ١٤-٧٦

قَطَفَ (یَقْطِفُ قَطْفًا وَتَقِطَافًا وَقِطَافًا) الثَّمَرَ پھل توڑا قِطْفٌ
قِطْفٌ اسم ہے اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَافٌ وقُطُوْفٌ
قَطَفَ الشَّیْئَ۔ جلدی پکڑا یا اور جھپٹ کر لے گیا، اِقْتَطَفَ الکَلَامَ خلاصہ کلام لیا

قطمر

مِنْ قِطْمِیْرٍ گٹھلی کے ایک چھلکے کی ١٣-٣٥

قِطْمِیْرٌ یا قِطْمَارٌ کھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر کھجور کا میوہ ہے،
عرب کہتے ہیں۔ مَا اَصَبْتُ مِنْہُ قِطْمِیْرًا ای شَیْئًا

قطن

شَجَرَۃً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ایک درخت بیل دار ١٤٦-٣٧

یقطین۔ بیلدار درخت پر بولا جاتا ہے، زیادہ استعمال دراز کدو پر ہے جسے
ہم پیٹھا کدو کہتے ہیں۔ واحد یقطینۃ (قطن روئی)

قعد

١-١ وَقَعَدَ الَّذِیْنَ اور بیٹھ رہے ٩١-٩

١-١ وَقَعَدُوْا (عن الجہاد) اور آپ بیٹھ رہے ١٦٨-٣

١-٣ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا سو بیٹھ رہے گا تو ٢٢-١٧

١-٣ نَقْعُدُ مِنْھَا بیٹھا کرتے تھے ہم ٩-٧٢

١-٩ لَاَقْعُدَنَّ لَھُمْ میں ضرور بیٹھوں گا ١٦-٧

١-١١ فَاقْعُدُوْا سو بیٹھے رہو ٨٣-٩

١-١١ وَاقْعُدُوْا لَھُمْ اور بیٹھو ان کے لئے ٥-٩

١-١١ قِیْلَ اقْعُدُوْا حکم ہوا کہ بیٹھے رہو ٤٦-٩

١-١٣ فَلَا تَقْعُدْ تو مت بیٹھ ٦٨-٦

١-١٣ فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ تو نہ بیٹھو انکے ساتھ ١٤٠-٤

١-١٣ وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ اور نہ بیٹھو راستہ پر ٨٦-٧

١-١٥ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا بیٹھا یا کھڑا ١٢-١٠

١-١٥ اِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں ٢٤-٥

١-١٥ لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ برابر نہیں بیٹھ رہنے والے ٩٥-٤

١-١٥ مَعَ الْقٰعِدِیْنَ بیٹھنے والوں کے ساتھ ٤٦-٩

١-١٥ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ١٢٧-٢

١-١٥ بُنْیَانَھُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ عمارت پر بنیادوں سے ٢٦-١٦
(اساس)

١-١٥ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ اور جو بیٹھ رہی ہیں عورتیں ٦٠-٢٤
(عن الحیض والولد) گھروں میں

١-١٧ قَعِیْدٌ (قاعدون) بیٹھنے والا ١٧-٥٠

١-١٨ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ بیٹھنے کی بیٹھک میں ٥٥-٥٤
(فی مجلس حق)

١-١٨ بِمَقْعَدِھِمْ خِلٰفَ اپنے بیٹھ رہنے سے ٨١-٩

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ لڑائی کے ٹھکانوں پر ١٢١-٣
(مراکز یقفون فیھا)

مُقَاعِدَ لِلسَّمْعِ — ٹھکانوں میں سننے کے واسطے ۷۲-۹

لہ ، رشوال ۳ھ بروز ہفتہ جنگ احد کا واقعہ پیش آیا ۔ قَعَدَ (یَقْعُدُ قُعُوْدًا ومَقْعَدًا) کھڑا تھا بیٹھ گیا ۔ قَعَدَ عَنْ حَاجَتِہٖ تاخیر کی ۔ قَعَدَ لِلْحَرْبِ لڑائی کے لئے تیار ہو بیٹھا ۔ قَعَدَتِ الْمَرْأَۃُ ۔ قَعَدَتْ زَوْجَھَا ۔ خاوند گم ہو گیا ۔ قَعْدَۃٌ صرف ایک دفعہ بیٹھنا جیسا کہ دو سجدہ کے درمیان ۔ ذو قعدہ قمری گیارہواں مہینہ ۔ قَاعِدَۃٌ ۔ وہ عورت جو کہ نکاح، حیض، بچہ جننے سے رک جائے ج قَوَاعِدُ ۔ قَاعِدَۃٌ قانون ۔ بنیاد مکان ج قواعد ۔ قَعِیْدٌ واحد جمع مذکر مؤنث سب کے لئے یکساں ہے یعنی حافظ اور نگہبان ۔ قعیدۃ وہ عورت ہے جو کہ گھر کی نگہبان اور محافظ ہے ۔ گھر میں بیٹھی رہتی ہے ۔ فلانٌ مُقْعَدُ الْاَنْفِ (پنجابی) پھینہ نک تے ناساں چوڑیاں

قعر

۸-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ — جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑ پڑیں ۵۴-۲۰

قَعَرَ (یَقْعَرُ قَعْرًا) الشَّجَرَۃَ ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا ۔ قَعَرَ الْبِئْرَ کنوئیں کی تہ کو پہنچا ۔ تَقَعَّرَتِ الْمَرْأَۃُ ۔ عورت نے حمل گرا دیا ۔ قَعُرَ (یَقْعُرُ) قَعَارَۃً الْمَاءُ ۔ پانی بہت نیچے چلا گیا ۔ قَعَّرَ الْبِئْرَ ۔ کنواں گہرا کیا ۔ اِنْقَعَرَ ۔ اِنْقَلَعَ اَوْ مَاتَ ۔ اکھڑا یا مر گیا ۔ قَعْرٌ ج قُعُوْرٌ گہرائی

قفل

اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا — یا دلوں پر لگ رہے ہیں ان کے قفل ۴۷-۲۴

اَقْفَلَ ۔ تَقَفَّلَ الْبَابَ ۔ دروازہ کو تالا لگایا ۔ تَقَفَّلَ ۔ اِنْقَفَلَ ۔ اِقْتَفَلَ الْبَابُ ۔ دروازہ بند ہو گیا ۔ قُفْلٌ ج اَقْفَالٌ ۔ اُقْفُلٌ ۔ قُفُوْلٌ ۔ تالا ۔ قافلہ عام مشہور لفظ ہے ۔ مُقْفَلُ الْیَدَیْنِ بخیل

قفو

۳-۱ وَقَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ — اور پے در پے بھیجے اس کے پیچھے رسول ۲-۸۷ ، ۵-۴۶ ، ۵۷-۲۷

(واتبعناھم رسولا فی اثر رسول)

۱-۱۳ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ (تتبع) — اور پیچھے نہ پڑ اس بات کی کہ نہیں تجھے اس کا کچھ علم ۱۷-۳۶

قَفَا (یَقْفُوْ قَفْوًا وَقُفُوًّا) الرَّجُلَ تہمت لگائی یا اس کی گردن پر پیچھے کی طرف مارا ۔ قِفْوَۃٌ تہمت لگانا ۔ قَفَا اَثَرَہٗ ۔ اس کے پیچھے چلا ۔ قَفّٰی آیا ۔ قَفّٰی فُلَانًا زَیْدًا ۔ اس کو زید کے پیچھے پیچھے چلایا ۔ تَقَفَّیْتُ عَلٰی اَثَرِہٖ بِفُلَانٍ ۔ میں نے اس کے پیچھے آدمی روانہ کیا ۔ قَفَا ۔ قَفَاءٌ ۔ گردن کا پچھلا حصہ ج اَقْفٍ و اَقْفِیَۃٌ ۔ قَافِیَۃٌ ۔ شعروں کے آخر کا وزن ج قَوَافٍ ۔ قَافِیَۃٌ تنگ کرنا ۔ ہر طرف سے گھیرنا ۔ مُقَفّٰی ۔ نثر میں نظم کی طرح کی قافیہ بندی

قلب

۳-۱ وَقَلَّبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ — الٹتے رہے ہیں تیرے کام ۹-۴۸

(دبروا لک الحیل)

۸-۱ اِنْقَلَبَ عَلٰی وَجْھِہٖ — پھر گیا الٹا اپنے منہ پر ۲۲-۱۱

۸-۱ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ — پھر چلے آئے مسلمان ۳-۱۷۳

(رجعوا من البلاد)

۸-۱ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ — لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۷-۱۱۹

۸-۱ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ — تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں ۳-۱۴۴

(رجعتم الکفر)

۸-۱ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْھِمْ — جب تم پھر کر جاؤ گے ان کی طرف ۹-۹۵

(رجعتم)

۳-۲ یُقَلِّبُ کَفَّیْہِ (یتندم) — کف افسوس ملتا رہ گیا ۱۸-۴۲

۳-۲ وَنُقَلِّبُھُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ — اور کروٹیں بدلتے ہیں ہم ان کی ۱۸-۱۸

۳-۲ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَھُمْ — اور ہم الٹ دیں گے ان کے دل ۶-۱۱۰

(نحول)

۳-۵ تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ — جس میں الٹ جاویں گے دل ۲۴-۳۷

(تضطرب)

۸-۳ یَنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْہِ — جو کوئی پھر جاویگا الٹے پاؤں ۲-۱۴۳

(یرتد)

۸-۳ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ — لوٹ آویگی تیری طرف تیری نگاہ ۶۷-۴

(یرجع)

۸-۳ یَنْقَلِبُوْنَ — الٹتے ہیں ۲۶-۲۲۷

۸-۳ فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ — پھر جاویں محروم ہو کر ۳-۱۲۷

(یرجعوا)

۸-۳ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ — پھر جاوگے تم نقصان میں ۳-۱۴۹

۴-۳ وَاِلَیْہِ تُقْلَبُوْنَ (تردون) — پھیرے جاؤگے تم ۲۹-۲۱

۴-۳ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْھُھُمْ — جس دن اوندھے ڈالے جاویں گے ۳۳-۶۶

۸-۱۵ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ (راجعون) — اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں ۷-۱۲۵

با جنتری کو تقویم بھی اسی لئے کہتے ہیں، کہ ایک حساب معین سے تاریخوں کا
اِزہ رکھا جاتا ہے۔ قَاوَمَہٗ قِوَامًا۔ قَامَ مَعَہٗ۔ اَقَامَہٗ۔ اسے کھڑا کیا
مَقَام۔ اعتدال۔ قَوْم ج اَقْوَام۔ اَقَاوِم۔ اَقَائِم۔ اَقَاوِیْم۔
ہَمَہٗ۔ رکوع کے بعد ایک دفعہ سیدھا کھڑا ہونا۔ قَوَام۔ عدل۔ اعتدال
امر۔ قِوَام۔ خوراک جو کہ انسان کے لئے کافی ہو۔ قِوَام شربت۔ شربت
اعتدال پا جائے، کہ نہ تو جم جائے، اور نہ ہی خراب ہو جائے، قَامَۃ ج
مَات وقِیَم۔ آدمیوں کی جماعت۔ قَیِّمُ الْمَرْأَۃ۔ خاوند۔ دِیْنُ الْقَیِّمَۃ
ین الامۃ القیمۃ۔ قَائِم ج قُوَّم قُیَّم قُوَّام۔ قُیَّام۔ کھڑا ہونے والا
ئِمَۃٌ۔ ج قَائِمَات وقَوَائِم۔ قَوَائِم۔ چارپائی کے پائے۔ قُوَیْم۔
چھے قد و قامت والا۔ قَیَّام۔ قَیُّوْم۔ تھامنے والا۔ قَیُّوْم من الاسماء
لحسنٰی۔ مَقَامِ اِبْرَاھِیْم۔ دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر
کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان
ی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ
ں ذرا پیچھے رکھے گئے، اب اس پر ایک عمارت ہے، اور پتھروں پر غلاف
بڑھا ہے۔ مَقَام ج مَقَامَات۔ قیمت۔ مشہور لفظ ہے،

قوّ

۱-۲۲ بِقُوَّۃٍ	زور کے ساتھ	۲-۶۳
۱-۲۲ اُولِی الْقُوَّۃِ	صاحب قوت	۲۸-۷۶
۱-۲۲ ذُو الْقُوَّۃِ	صاحب قوت	۵۱-۵۸
۱-۲۲ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی	سکھلایا اس کو سخت قوتوں والے نے	۵۳-۵
۱-۱۷ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَاب	طاقتور	۸-۵۲
۱-۱۷ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ	زبردست ہے غالب	۵۷-۲۵
۱-۱۷ قَوِیًّا عَزِیْزًا	زبردست غالب	۳۳-۲۵
۱-۱۷ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْز	زبردست غالب	۱۱-۴۲
۲-۲۲ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ	اور اسباب برتنے کو جنگل والوں کے	۵۶-۷۳

قَوِیَ (یَقْوٰی قُوَّۃً) ضد ضعف۔ قَوِیَ (یَقْوٰی قَوًّا وقَوًی)
بھوکا ہوا۔ قَوِیَ الْمَطَرُ۔ بارش بند ہو گئی۔ قَوِیَت (قَیًّا وقَوَایَۃً) الدَّارُ
گھر خالی ہوا۔ قَوَّی الرجلَ۔ قوت دی۔ اَقْوٰی۔ فقیر ہوا۔ اَقْوَی الْقَوْمُ
زادِ راہ کم ہو گیا۔ اَقْوَی الرجلُ۔ بھوکا ہوا۔ تَقَاوِی عام اور مشہور لفظ ہے
جس سال بارش نہ ہو یا زیادہ بارش ہو جائے، اور فصل تباہ ہو جائے۔ تو غربت
دور کرنے کے لئے حکومت وقت امداد کرتی ہے۔ جسے بالاقساط واپس لیا
جاتا ہے۔ اس کے اصلی معنی ہیں، رات کو بھوکا رہا۔ باہمی امداد کے معنی بھی نکلتے ہیں
قُوَّۃ ج قُوَّات۔ قُوًی۔ قِوًی۔ قُوَّۃِ عقل۔ مُقْوِی۔ طاقت ور۔ بَلَدٌ
مُقْوِی۔ جہاں بارش نہ ہو،

قھر

۱-۱۳ فَلَا تَقْھَرْ	اس کو مت دبا	۹۳-۹
۱-۱۵ وَھُوَ الْقَاھِرُ (قادر)	وہی غالب ہے	۶-۱۸
۱-۱۵ وَاِنَّا فَوْقَھُمْ قَاھِرُوْنَ	ہم ان پر زور آور ہیں	۷-۱۲۶
۱-۱۹ وَھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ	وہ ہے اکیلا غالب	۱۳-۱۸

قَھَرَہٗ (یَقْھَرُ قَھْرًا) غَلَبَہٗ۔ اَقْھَرَہٗ۔ اسے غضب ناک پایا۔ قَاھِرٌ
شَامِخٌ ج قَوَاھِرُ۔ قَاھِرَۃ۔ مصر کا دار الخلافہ۔ قَھَّار من اسماء الحسنٰی۔

قیض

۳-۱ قَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَاءَ	اور لگا دئیے ہم نے ان کے پیچھے ہم نشین ساتھی	۴۱-۲۵

(سببا)

۳-۳ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا	ہم مقرر کر دیں اس کیلئے ایک شیطان	۴۳-۳۶

(رتسلط)

قَیَّضَ اللّٰہُ لَہٗ۔ قَدَّرَ اللّٰہُ لَہٗ۔ قَیَّضَ اِبِلَہٗ۔ اونٹ کو داغ دیا۔

قیل

۱-۱۵ اَوْ ھُمْ قَائِلُوْنَ	یا کہ ہوں وہ دوپہر کو سونے والے	۷-۴

(نائمون بالظہیرۃ)

۱-۲۲ اَحْسَنُ مَقِیْلًا	اور خوب ہے دوپہر کے آرام کی [illegible]	[illegible]

قَالَ (یَقِیْلُ قَیْلًا وقَائِلَۃً۔ وقَیْلُوْلَۃً [illegible]) [illegible]
کیا۔ دوپہر کو سویا۔ قَائِلَۃ۔ دوپہر۔ قَیَّلَہٗ۔ اسے دوپہر کو پانی پلایا۔ (تَقَیَّلَ) دوپہر کو
سویا۔ قَیْلَۃ۔ قَیْلُوْلَۃ۔ دوپہر کو دوہی جانے والی اونٹنی۔ مَقِیْلًا۔ اسم ظرف
اور مصدر۔

ک (۳۰)

ک

(دیکھو بحث حروف)

کاس

بِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ	پیالہ صاف شراب کا	۳۷-۴۵

وَكَاْسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۷۸-۳۴

کاس۔ پینے کا برتن ج کؤوس۔ اَکْوُس۔ کَاسَات۔ کِاس

کبّ

۱-۲ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ — اوندھے ڈالے جائیں انکے منہ — ۲۷-۹۰

مَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا (واقعا) — بھلا جو چلے اوندھا — ۲۲-۶۷

کَبَّ (یَکُبُّ کَبًّا) الرجل۔ منہ کے بل گرایا۔ دے مارا۔ کَبَّ الغزل۔ کاتے ہوئے دھاگے کو تکلے پر لپیٹا۔ کباب۔ سیخ پر بھونا ہوا گوشت۔

کبت

۱-۲ كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ — جیسے کہ خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۲ كُبِتُوْا (اذلوا) — خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۳ اَوْ يَكْبِتَهُمْ (يصرعهم بالهزيمة) — یا ذلیل کرے انکو — ۳-۱۲۷

کَبَتَ (یَکْبِتُ کَبْتًا) غصہ کی حالت میں گرایا۔ خوار کیا۔ توڑا۔ ذلیل کیا۔ رد کیا ہلاک کیا۔

کبد

فِيْ كَبَدٍ (نصب شدید) — محنت میں — ۹۰-۴

کَبَدَ ہٗ (یَکْبِدُ کَبْدًا) اس کے جگر پر مارا۔ کَبِدَ (یَکْبَدُ کَبَدًا و کُبِدَ) درد جگر کی شکایت کی جسے درد ہو اسے مَکْبُوْد کہتے ہیں۔ کَبِد۔ کِبْد جگر ج اَکْبَاد۔ کُبُوْد۔ کَبِدُ سختی۔ کُبَاد۔ درد جگر

کبر

۱-۱ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ — اگر تم پر گراں ہے انکا منہ پھیرنا — ۶-۳۵

۱-۱ كَبُرَتْ كَلِمَةً (عظمت) — کیا بڑی بات — ۱۸-۵

۲-۱ اَكْبَرْنَهٗ (عظمنه) — ششدر رہ گئیں — ۱۲-۳۱

۱-۱۱ وَاسْتَكْبَرَ (قال النبيون) — اور تکبر کیا — ۲-۳۴

۱-۱۱ وَاسْتَكْبَرُوْا — اور تکبر کیا انہوں نے — ۷-۱۳۳

۱-۱۱ اَسْتَكْبَرْتَ (همزہ حذفت) — کیا تو نے تکبر کیا — ۳۸-۷۵

۱-۱۱ اِسْتَكْبَرْتُمْ — تم نے تکبر کیا — ۲-۸۷

۱-۳ مِمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ — جو مشکل سمجھو اپنے جی میں — ۱۷-۵

۱-۳ اَنْ يَّكْبَرُوْا — یہ کہ بڑے نہ ہو جاویں — ۴-۶

۵-۳ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا — یہ کہ تکبر کرے تو یہاں — ۷-۱۳

۵-۳ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ — تکبر کرتے ہیں زمین میں — ۷-۱۴۶

۱۱-۳ وَيَسْتَكْبِرْ — اور تکبر کرے — ۴-۱۷۲

۱۱-۳ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ — تکبر نہیں کرتے — ۵-

۱۱-۳ تَسْتَكْبِرُوْنَ — تم تکبر کرتے ہو — ۷-

۳-۳ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ — تاکہ بڑائی کرو اللہ کی — ۲-

۳-۱۱ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا — اس کی بڑائی کر بڑا جان کر — ۱۷-

۳-۱۱ فَكَبِّرْ — بڑائی بول — ۷۴-

۵-۱۵ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارًا — مغرور والے سرکش کے — ۴۰-

۵-۱۵ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ — ٹھکانا غرور والوں کا — ۱۶-

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرًا — غرور سے — ۳۱-

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرُوْنَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرِيْنَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-

۱-۱۷ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ — لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے — ۲-

۱-۱۷ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا — چھوٹا معاملہ یا بڑا — ۲-

۱-۱۷ قَالَ كَبِيْرُهُمْ — بولا ان میں کا بڑا — ۱۲-

۱-۱۷ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ — البتہ وہ بھاری ہے — ۲-

۱-۱۷ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ — وہی تمہارا بڑا ہے — ۲۰-

۱-۱۷ سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا — اپنے سرداروں اور بڑوں کا — ۳۳-

۱-۱۹ مَكْرًا كُبَّارًا — بڑا داؤ — ۷۱-

۱-۲۱ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ — بہت بڑا اللہ کے نزدیک — ۲-

۱-۲۱ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا — گنہگاروں کے سردار — ۶-

۱-۲۱ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى — اپنے رب کے بڑے نمونے — ۲۰-

۱-۲۱ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى — وہ بڑی نشانی — ۷۹-

۱-۲۱ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى — بڑا ہنگامہ — ۷۹-

لَاِحْدَى الْكُبَرِ — وہ ایک چیز ہے بڑی چیزوں میں کی — ۷۴-

۱-۲۲ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ — کوئی بات نہیں انکے دلوں میں غرور ہے — ۴۰-

۱-۲۲ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ — اور جس نے اٹھایا اسکا بڑا بوجھ — ۲۴-

بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا — ۳-

اَصَابَهُ الْكِبَرُ — پہنچا اس کو بڑھاپا — ۲-

مَسَّنِيَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا — ۱۵-

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ (الملك) — اور اس کے لئے بڑائی ہے — ۴۵-

۳-۲۲ تَكْبِيْرًا — بڑا جان کر — ۱۷-

۱۱-۲۲ اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ — غرور کرنا ملک میں — ۳۵-

۱-۱۵ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ — وہی حاکم انصاف کا ہے — ۳-۱۸

۱-۱۵ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ — اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں — ۷۰-۳۳

۱-۱۵ وَالْقَآئِمِيْنَ — اور کھڑے رہنے والوں کو — ۲۲-۲۶

۱-۱۵ قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا — کھڑا اپنی جڑھوں پر — ۵۹-۵

۱-۱۵ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ — اس کی عورت کھڑی تھی — ۱۱-۷۱

۲-۱۵ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ — قائم رکھوں نماز کو — ۱۴-۴۰

۲-۱۵ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ — قائم رکھنے والے نماز کے — ۲۲-۳۵

۲-۱۵ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ — اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو — ۴-۱۶۱

۱۱-۱۵ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ — راہ سیدھی — ۱-۵

۱۱-۱۵ صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا — راستہ تیرے رب کا سیدھا — ۶-۱۲

(لا عوج له)

۱۱-۱۵ صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا — میرا راستہ سیدھا — ۶-۱۵۳

۱-۱۷ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ — یہی ہے راستہ سیدھا — ۹-۳۶

۱-۱۷ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ — یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی — ۹۸-۵

۱-۱۷ قَيِّمًا (مستقیما) — ٹھیک اتاری — ۱۸-۲

۱-۱۸ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ — آرام ہے ہمیشہ کا — ۹-۲۲

۱-۱۸ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (دائم) — عذاب برقرار رہنے والا — ۹-۶۸

۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ — ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ — ۳-۹۷

۱-۱۸ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — مقام محمود میں — ۱۷-۷۹

۱-۱۸ خَافَ مَقَامِىْ — ڈرا میرے سامنے کھڑے ہونے سے — ۱۴-۱۴

۱-۱۸ مَقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ — میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا — ۱۰-۷۱

(لبثى فيكم)

۱-۱۸ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ — ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے — ۵۵-۴۶

۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِكَ — تو اٹھے اپنی جگہ سے — ۲۷-۳۹

۱-۱۸ لَا مُقَامَ لَكُمْ — تمہارے لیے ٹھکانا نہیں — ۳۳-۱۳

۱-۱۸ دَارَ الْمُقَامَةِ (الاقامة) — آباد رہنے کے گھر میں — ۳۵-۳۵

۱-۱۸ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا — ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی — ۲۵-۶۶

۱-۱۹ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (وسط) — بیچ اس کے ایک سیدھی گذران — ۲۵-۶۷

۱-۱۹ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ — مرد حاکم ہیں عورتوں پر — ۴-۳۴

(مسلطون)

۱-۱۹ كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ (مواظبين) — قائم رہو انصاف پر — ۴-۱۳۵

۱-۱۹ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ — زندہ ہے سب کا تھامنے والا — ۲-...

۱-۲۱ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ — اور بہت درست رکھنے والا ہے — ۲-...

۱-۲۱ وَاَقْوَمُ (اعدل) — اور بڑا درست — ۴-... / ۱۷-...

۱-۲۱ وَاَقْوَمُ قِيْلًا — اور سیدھی نکلتی ہے بات — ...۷۳

دِيْنًا قِيَمًا (مستقیما) — دین صحیح — ...۶

۱-۲۲ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا — جس کو بنایا اللہ نے تمہارے لیے گذران — ۴-...

(من قامری تقوم بمعاشکم)

۱-۲۲ اِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ — اچانک کھڑے ہو دیں ہر طرف دیکھتے — ...

(یوم القیمۃ)

۱-۲۲ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا — کھڑے اور بیٹھے — ...۳

۱-۲۲ بَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا — گھر ہے بزرگی والا امن کا باعث — ۵...

۱-۲۲ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۶۸ دفعہ) — قیامت کے دن — ...۲

۲-۲۲ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ — اور جس دن گھر ہوں — ...۱۶

۲-۲۲ اِقَامِ الصَّلٰوةِ — اور نماز قائم رکھنے سے — ...۲۴

۳-۲۲ فِىْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ — خوب اندازے پر — ...۵

(تعدیل صورتہ)

يٰقَوْمِ — اے میری قوم — ...۱۰

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ — جب کہا نوح نے اپنی قوم کو — ...۱۰

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ — جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا — ...۶۰

لِقَوْمِكُمَا — مقرر کرو اپنی قوم کے لیے — ...۱۰

لِقَوْمِكُمْ — ...۵

اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا — میری قوم نے ٹھہرایا ہے قرآن کو — ...۵

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا — یہ ہماری قوم ہے ٹھہرا لیا ہے — ...۸

قَامَ يَقُوْمُ قَوْمًا وَقَوْمَةً وَقِيَامًا وَقَامَةً) الامر اعتدل۔ قَامَ الماءُ۔ ساکن ہوا۔ قَامَ الحقُّ۔ ظاہر ہوا۔ قَامَ عَلَى الاَمْرِ۔ دام۔ قَامَ الشيءُ۔ عدّله۔ قَوَّمَ المَتَاعَ۔ اسباب کی قیمت مقرر کی۔ تقویم البلدان۔ خط استوا جو کہ زمین کا وسط ہے۔ اس کو صفر شمار کر کے شمال جنوب کی طرف زمین ۹۰-۹۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسا ہی شرق مغرب میں بھی۔ مثلاً انگریزوں نے شہر گرینوچ کو صفر شمار کر کے ۳۶۰ کئے ہیں۔ ہر نقشہ میں یہ فرضی نشان اس لئے دیا گیا ہے۔ تاکہ شمالاً جنوباً غرباً ایک مقام سے دوسرے مقام تک فاصلہ معلوم ہو سکے یعنی اندازہ

اقمطر الیوم۔ اشتد۔ قماطر۔ قمطریر۔ دونوں کے معنی سخت دن کی سختی کے ہیں۔ قمطر۔ قمطر حقیقت میں اس لکڑی کو کہتے ہیں جو کہ مجرموں کے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے کے لئے مقرر ہے۔ جلالین والا اسے قطر میں لایا ہے

قمع

مقامع من حدید (ریا) منگریاں ہیں لوہے کی ۲۲-۲۱

قمع (یقمع قمعا) الرجل منگری یا کوڑے یا ہتھوڑے سے اسے مارا ذلیل کیا، قہر کیا۔ اصل میں مقمعۃ اس لوہے کو کہا جاتا ہے جو کہ مہاوت ہاتھی کو چلانے کے لئے سر پر مارتا ہے۔ قمعہ۔ اس کے سر پر ہتھوڑا مارا۔ مقموع مقہور

قمل

والقمل چیچڑیاں۔ یا جوئیں یا سسری ۷-۱۳۳

(السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قمل (یقمل قملا) راسہ۔ اس کا سر جوؤں والا ہو گیا یا زیادہ ہوئیں۔ فہو قمل۔ قمل جمع ہے۔ قملۃ چیچڑی یا جوں یا اونٹ کی جوں۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہاں قمل سے مراد سسری ہے کہ گندم کو تباہ کرتی ہے۔

قنت

۱-۳ ومن یقنت منکن (یطع) جو کوئی تم میں اطاعت کرے ۳۳-۳۱

۱-۱۱ یامریم اقنتی (اطیعیہ) اے مریم بندگی کر ۳-۴۳

۱-۱۵ ھو قانت اناء اللیل جو بندگی میں لگا ہوا ہے ۳۹-۹

۱-۱۵ امۃ قانتا (مطیعا) فرمانبردار ۱۶-۱۲۰

۱-۱۵ کل لہ قانتون (مطیعون) سب اسی کے تابعدار ہیں ۲-۱۱۶

۱-۱۵ والقانتین (مطیعین للہ) اور حکم بجا لانے والے ۳-۱۷

۱-۱۵ للہ قانتین (مطیعین ساکتین) ادب سے ۲-۲۳۸

۱-۱۵ قانتات حافظات تابعدار ہیں نگہبانی کرنے والیاں ۴-۳۴

(مطیعات لازواجھن)

۱-۱۵ والقانتات بندگی کرنے والی عورتیں ۳۳-۳۵

۱-۱۵ قانتات نماز میں کھڑی ہونے والیاں ۶۶-۵

قنت (یقنت قنوتا) تابعداری کی، نماز میں کھڑا ہوا، اللہ کے سامنے عاجزی کی قنت (یقنت قناتۃ) تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی۔ اقنت۔ نماز میں لمبا قیام کیا، تواضع کی، دشمن کے لئے بددعا کی۔ قانت۔ ہمیشہ بندگی کرنے والا نمازی ج قنت۔ قنیت۔ تھوڑا کھانے والا یا والی۔ امراۃ قنوت۔ عورت اپنے خاوند کی تابعدار۔ دعائے قنوت۔ جو کفار مسلمانوں پر زیادتی کریں ان کے حق میں بددعا کرنا

قنط

۱-۱ ماقنطوا (یئسوا) آس توڑ چکے ۴۲-۲۸

۱-۷ ومن یقنط کون ہے کہ اس کو توڑے ۱۵-۵۶

۱-۳ اذا ھم یقنطون (یئسون) تو آس توڑ بیٹھیں ۳۰-۳۶

۱-۱۳ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ آس مت توڑو اللہ کی رحمت سے ۳۹-۵۳

(تیاسوا)

۱-۱۵ فلاتکن من القانطین سو تو نہ ہو ناامیدوں سے ۱۵-۵۵

(الیئسین)

فیئوس قنوط آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر ۴۱-۴۹

قنط (یقنط قنطا) قنط (یقنط قنوطا) قنط (یقنط قناطۃ) ناامید ہوا۔ قنطہ۔ اسے منع کیا۔ قنطہ اسے ناامید کیا۔ فہ۔ قانط ج قنط۔ قنوط۔ ناامید

قنطر

بقنطار یؤدہ ڈھیر مال کا ۳-۷۵

احدٰھن قنطارا بہت سا مال ۴-۲۰

والقناطیر (المال الکثیر) خزانے ۳-۱۴

المقنطرۃ (المجتمعۃ) جمع کئے ہوئے ۳-۱۴

قنطر (قنطرۃ) الرجل۔ بہت مال کا مالک ہوا، جو کہ (۱۰۰) رطل کے ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آبسا۔ قنطرۃ۔ دریا، نہر، نالہ پر پل۔ قنطار ج قناطیر (نوٹ) صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

قنع

۱-۱۵ اطعموا القانع صبر کر بیٹھے [illegible] ۲۲-۳۶

۲-۱۵ مقنعی رؤسھم (رافعی) اوپر اٹھائے اپنے سر ۱۴-۴۳

قنع (یقنع قنعا وقناعۃ وقنعانا) تھوڑے پر صبر کیا۔ قنع (یقنع قنوعا) سوال کیا اور عاجزی کی۔ اقنع راسہ او صوتہ۔ اپنا سر یا آواز بلند کیا۔ اقنعت الشاۃ۔ بکری دودھ چڑھا گئی۔ اقنع یدیہ فی الصلوۃ۔ نماز میں ہاتھ لمبے کئے اور دعا کی۔ تقنع۔ قناعت ظاہر کی۔ قانع ج قانعون۔ اقناع

قنو

قنوان دانیۃ (عذوق) جھکے ہوئے ۶-۹۹

قَنَا (یَقْنُو قَنْوًا و قِنْوَانًا و قُنُوًّا و اقْتَنَی) المالَ۔ مال جمع کیا، اور اس کو اپنے لئے رکھا قَنَا، قَنَا، قِنْو۔ گچھا ج اَقْنَاء، قِنْیَات۔ قِنْوَان

قنی

۱-۲ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۔ اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا ۵۳-۴۸

قَنَی (یَقْنِی وَقَنِیَ یَقْنٰی قَنْوًا و قِنْیًا و اقْتَنٰی و استَقْنٰی) الحیاءَ۔ حیا کو خزانہ بنایا، یا لازم پکڑا۔ اَقْنَاہُ اللہُ۔ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

قوب

۱-۱ قَابَ قَوْسَیْنِ (قدار) فرق دو کمان کی برابر ۵۳-۹

قَابَ (یَقُوْبُ قَوْبًا) الرجلُ۔ قریب۔ ہرب۔ قِیْب۔ قَاب مقدار نصف وتر قوس (ھو علی قاب قوس) کنایہ از قرب قُوْبَہ ایک جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے مچھلی کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں

قوت

۱۵-۲ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ۔ قدرت رکھنے والا ۴-۸۵

(مقتدرا)

وَقَدَّرَ فِیْهَا اَقْوَاتَهَا ۔ اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اس کی ۴۱-۱۰

قَاتَ (یَقُوْتُ قَوْتًا و قِیَاتَۃً) الرجلَ۔ رزقہ، عالَہ۔ قوت ج اقوات خوراک۔ مُقِیْتٌ۔ المقتدر الحافظ الشیٔ من اسماء الحسنٰی

قوس

قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۔ دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۵۳-۹

قَوِسَ (یَقْوَسُ قَوَسًا و تَقَوَّسَ) الرجلُ۔ کبڑا ہو گیا۔ تَقَوَّسَہُ الشیبُ۔ اسے بڑھاپے نے کبڑا کر دیا۔ قَوْس۔ کمان مونث، ذکر، اسم تصغیر قُوَیْسَۃٌ۔ اَقْوَس۔ کبڑا۔ قُوْس۔ ڈاٹ، پل یا دروازہ، کبڑا پن۔ آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے۔

قوع

قَاعًا صَفْصَفًا (منبسطًا) ساف میدان ۲۰-۱۰۶

کَسَرَابٍ بِقِیْعَۃٍ (واحد قاع) ریت جنگل میں ۲۴-۳۹

قاع۔ میدان ج اَقْوَاع۔ اَقْوُع۔ قِیْع۔ قِیْعَان۔ قِیْعَۃُ الدار۔ قَاعُ الدار۔ دالان (پنجابی وہڑا)

قول

۱-۱ قَالَ رَبُّکَ ۔ کہا تیرے رب نے ۲-۳۰

۱-۱ قَالَا رَبَّنَا ۔ بولے دونوں اے رب ہمارے ۷-۲۳

۱-۱ قَالُوْا اِنَّا مَعَکُمْ ۔ بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں ۲-۱۴

۱-۱ قَالَتْ رَبِّ ۔ کہنے لگی ۳-۴۷

۱-۱ قَالَتِ الْیَهُوْدُ ۔ کہا یہود نے ۲-۱۱۳

۱-۱ قَالَتَا اَتَیْنَا ۔ وہ بولے دونوں ۴۱-۱۱

۱-۱ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ ۔ وہ بولیں حاشا للہ ۱۲-۳۱، ۱۲-۵۱

۱-۱ ءَاَنْتَ قُلْتَ ۔ کیا تو نے کہا ۵-۱۱۶

۱-۱ وَاِذْ قُلْتُمْ ۔ جب تم نے کہا ۲-۶۱

۱-۱ مَا قُلْتُ لَهُمْ ۔ میں نے انکو کچھ نہیں کہا ۵-۱۱۷

۱-۱ قُلْنَا ۔ ہم نے کہا ۲-۳۴

۱-۵ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا ۔ اور یہ بنالایا ہم پر ۶۹-۴۴

۱-۵ تَقَوَّلَہٗ (اختلق القرآن) قرآن خود بنالایا ۵۲-۳۳

۱-۳ مَنْ یَّقُوْلُ ۔ جو کہتا ہے ۲-۸

۱-۳ یَّقُلْ مِنْهُمْ ۔ کہے ۲۱-۱۹

۱-۳ سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ ۔ اب کہیں گے بے وقوف ۲-۱۴۲

۱-۳ حَتّٰی یَقُوْلَا ۔ کہتے ہیں دو نو ۲-۱۰۲

۱-۳ فَیَقُوْلُوْنَ ۔ وہ سب ضرور کہتے ہیں ۲-۲۶

۱-۳ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ۔ وہ بولے کیا کچھ اور بھی ہے ۵۰-۳۰

۱-۱۳ لَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ ۔ نہ کہہ ان کو ہوں ۱۷-۲۳

۱-۳ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ ۔ یا کہتے ہو اللہ پر ۲-۸۰

۱-۱۳ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا ۔ نہ کہو راعنا ۲-۱۰۴

۱-۳ وَلَآ اَقُوْلُ لَکُمْ ۔ اور میں نہیں کہتا تم کو ۱۱-۳۱

۱-۵ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ ۔ کیا میں نے نہ کہا تم کو ۲-۳۳

۱-۳ اِنْ نَّقُوْلُ ۔ ہم تو یہی کہتے ہیں ۱۱-۵۴

۱-۹ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ ۔ ضرور کہے گا ۱۱-۱۰

۱-۹ لَیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ۔ ضرور کہیں گے ۱۱-۸

۱-۹ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ ۔ ہم ضرور کہیں گے ۲۷-۴۹

۱-۳ مَا یُقَالُ لَکَ ۔ تجھے وہی کہا جاتا ہے ۴۱-۴۳

۱-۱۱ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ کہو اللہ ایک ہے ۱۱۲-۱

۱-۱۱ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا ۔ کہو دونو اسے بات ۲۰-۴۴

۱-۱۱ قُوْلُوْا حِطَّةٌ ۔ کہو بخشش ۲-۵۸

۱-۱۱ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ ۔ کہیو میں نے مانا ہے رحمٰن کا ۱۹-۲۶

قَلَّ یَقِلُّ قُلًّا وَقِلَّۃً ضد کثر۔ قَلَّ الرجلُ۔ مال کم ہوگیا۔ اَقَلَّ الشیٔ کم کیا۔ اَقَلَّتْہُ الرِّعْدَۃُ۔ اس کو کپکی پہنچی۔ قُلَّۃٌ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ایک انسان کی ایک جماعت قَلِیْلٌ ج قَلِیْلُوْنَ۔ اَقِلَّاءُ۔ قُلُلٌ قُلُّوْنَ۔ اِسْتِقْلَال مُسْتَقِلٌّ برداشت کرنا، برداشت کرنے والا۔ قُلَّۃٌ چھوٹی دیوار

قلم

ن وَالْقَلَمِ — قسم ہے قلم کی — ۱-۶۸
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ — علم سکھایا قلم سے — ۴-۹۶
مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ — جتنے درخت ہیں قلم ہوں — ۲۷-۳۱
یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ لہ — ڈالتے تھے اپنے قلم — ۴۴-۳

قَلَمَ یَقْلِمُ قَلْمًا وَقَلَّمَ (القلم) قلم کو تراشا۔ قَلَمَ الظُّفْرَ۔ ناخن اتارا سر قلم کرنا۔ مار ڈالنا۔ قَلَمٌ ج اَقْلَامٌ۔ قِلَامٌ۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد مستعمل ہوتا ہے۔ قلم تراشنے سے پہلے قلم کو یَرَاعَۃٌ یا قَصَبَۃٌ کہا جاتا ہے قُلَامَۃٌ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے۔ اِقْلِیْمٌ ج اَقَالِیْمُ۔ مُقْلِمَۃٌ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ مِقْلَامٌ چاقو۔ مَقْلُوْمٌ جس کی حجامت بن چکی ہے۔ مِقْلَمَۃٌ ج مَقَالِمُ۔ قلمدان لہ ہزار دن میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی تھے

قلی

۱-۱ وَمَا قَلٰی (بغضاک) — نہ بیزار ہوا — ۳-۹۳
۱۵-۱ مِنَ الْقَالِیْنَ — البتہ بیزار ہوں — ۱۶۸-۲۶
(المبغضین اشد بغضا)

قَلَی یَقْلِی قَلْیًا (تخلیہ) یَقْلَاہُ قِلًی وقَلَاءً ومَقْلِیَۃً اَبْغَضَہٗ قَالٍ ج من القالین۔ قَلَی اللَّحْمَ۔ گوشت بھونا۔ مِقْلَاۃٌ مِقْلًی ج مَقَالٍ۔ فری پان یا کڑاہی۔ قَلَّاءٌ باورچی۔ قُلَّۃٌ۔ پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی کھوپڑی۔

قمح

۱۶-۲ فَھُمْ مُقْمَحُوْنَ — پھر ان کے سر اونچے ہو رہے ہیں — ۸-۳۶
(رافعون رؤسہم)

قَمَحَ یَقْمَحُ قُمُوْحًا وقِمَاحًا وتَقَمَّحَ واَقْمَحَ) البعیرُ۔ اونٹ پانی پی چکا اور سر اونچا کیا۔ اَقْمَحَ الغُلُّ الاسیرَ۔ طوق نے قیدی کا سر اونچا کردیا۔ اَقْمَحَ الرجلُ۔ غَضَّ بَصَرَہٗ۔ آدمی نے سر اٹھایا اور دور دیکھا۔ قَمْحٌ۔ گندم۔ ایک دانہ کو قَمْحَۃٌ کہتے ہیں۔

قمر

وَالْقَمَرُ — اور چاند — ۱۸-۲۲
قَمَرًا مُّنِیْرًا — چاند روشن — ۶۱-۲۵
کَلَّا وَالْقَمَرِ — قسم ہے چاند کی — ۳۲-۷۴
وَالْقَمَرَ — اور چاند کو — ۴-۱۲

قَمَرَ یَقْمُرُ قَمْرًا) الشیٔ۔ بہت روشن ہوئی۔ اَقْمَرَ اللیلُ۔ رات چاندنی ہوئی۔ قَمْرَاءُ۔ چاندنی رات۔ اَقْمَرَ الھلالُ۔ ہلال قمر ہوگیا۔ تَقَمَّرَ چاندنی رات میں شکار کو نکلا۔ قَمَرٌ جدید معلومات کے مطابق زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل کے فاصلے پر زمین کے گرد چکر لگانے والا ایک سیارہ ہے جو کہ خود روشن نہیں بلکہ اس کی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن یا ۲۹ دن میں ایک دور ختم کرتا ہے اور اس کو قمری ایک ماہ شمار کیا جاتا ہے۔ تیس سال میں سے ۱۹ سال ۳۵۴ دن کے اور ۱۱ سال ۳۵۵ یوم کے ہوتے ہیں۔ اسے دور صغیر کہتے ہیں۔ اس دور میں ۳۰ یا ۲۹ کی تاریخیں ٹھیک ہو جاتی ہیں جس کا مطلب یہ ہے۔ تیس سال کے بعد وہی جنتری کام دے گی گردنوں میں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور صغیر کا ایک دور کبیر ہوگا۔ جو کہ ۲۱۰ سال کا ہوتا ہے۔ ۲۱۰ سال گذرنے کے بعد وہی تاریخیں بالترتیب کام دیں گی۔ مختلف حالتوں میں قمر کے عرب نے مختلف نام رکھے ہیں پہلے ۳ یوم کو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر قمر پھر ۲۶ یا ۲۷ کے بعد پھر ہلال [illegible] ج اَقْمَار۔ قَمَرَان۔ حروف قمری جن کے ساتھ ال پڑھا جاوے۔ یہ چودہ حروف ہیں۔ قَمَرَان۔ سورج و چاند۔ قِمَار بازی۔ جوا۔ قُمْرِیٌّ۔ ایک جانور کا نام ہے۔

قمص

اِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ — اگر ہے کرتہ اس کا — ۱۲-
عَلٰی قَمِیْصِہٖ — اس کے کرتہ پر — ۱۲-
وَقَدَّتْ قَمِیْصَہٗ — پھاڑا اس کا کرتہ — ۱۲-
اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ — لے جاؤ قمیص میری — ۹۳-۱۲

قَمَّصَ وتَقَمَّصَ القمیصَ۔ قمیص پہنی۔ تَقَمَّصَ لباسَ العز۔ عزت کا لباس پہنا۔ تَقَمَّصَ الثوبَ۔ کپڑے سے کرتہ کا کپڑا علیحدہ کیا۔ ج اَقْمِصَۃٌ۔ قُمُصٌ۔ قُمْصَان

قمطر

عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا — اداسی والے سختی سے — [illegible]
(شدیدا)

كَبُرَ يَكْبُرُ كِبَرًا) عمر میں بڑا ہوا۔ كَبِرَ يَكْبَرُ كِبَرًا) اس سے عمر میں بڑا ہوا۔ كَبُرَ يَكْبُرُ كِبَرًا وكُبْرًا وكَبَارَةً) عزت میں بڑا ہوا اور جسیم ہو گیا۔ كَبَّرَ (تَكْبِيرًا وكِبَّارًا) اللہ اَكْبَرُ کہا یا بڑا کہا، یا بڑا بنایا۔ اَكْبَرَ الْاَمْرَ۔ کام بڑا معلوم کیا۔ تَكَبَّرَ۔ خود بڑا بننا۔ مُكَابَرَة۔ خاندانی فضیلت، ایک کا دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بیان کرنا۔ كُبَّار۔ كُبَار۔ كَابِر۔ كَبِير۔ كَبِيرٌ متكبر من اسماء الحسنیٰ

كبكب

رباعی فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا (القوا) اوندھے ڈالے جائیں گے ۹۴-۲۶

كَبْكَبَه۔ كُبْكُبَة۔ كَبْكَبَة۔ قلبه. وصرعه۔ اس کو اوندھا پچھاڑا۔

كتب

۱-۱	كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جو کچھ لکھا اللہ تعالےٰ نے	۱۸۷-۲
۱-۱	كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ (قضی)	لکھ دیا اللہ نے تمہارے لئے اپنی رحمت	۱۲-۶
۱-۱	كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ (من المختلق)	لکھا انکے ہاتھوں نے	۷۹-۲
۱-۱	لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا	کیوں فرض کی تو نے ہم پر	۷۷-۴
۱-۱	وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ (فرضنا)	حکم کرتے ہم اس پر	۶۵-۴
۱-۷	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا (استكتبها وانتسخها من ذلك القوم)	نقلیں ہیں پہلوں کی جنکو اس نے لکھ رکھا ہے	۵-۲۵
۲-۱	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ (فرض)	فرض ہوا تم پر برابری کرنا	۱۷۸-۲
۲-۱	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	فرض کئے گئے تم پر روزے	۱۸۳-۲
۲-۱	مَا كُتِبَ لَهُنَّ (فرض)	جو ان کے لیے مقرر کیا ہے	۱۲۷-۴
۲-۱	كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	فرض ہوئی ان پر لڑائی	۱۵۴-۳
۲-۱	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	فرض ہوئی تم پر لڑائی	۲۱۶-۲
۳-۱	وَاللّٰهُ يَكْتُبُ (يامر بكتب)	اور اللہ لکھتا ہے	۸۱-۴
۳-۱	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	لکھتے ہیں کتاب	۷۹-۲
۳-۱	فَسَاَكْتُبُهَا	سو اس کو لکھ دوں گا	۱۵۶-۷
۳-۱	سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا (نامر بكتب)	اب لکھ رکھیں گے ہم	۱۸۱-۳
۳-۱	نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور ہم لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے	۱۲-۳۶
۴-۱	سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ	ابھی لکھی جاویگی انکی شہادت	۱۹-۴۳
۱۱-۱	وَاكْتُبْ لَنَا (اوجب)	اور لکھ ہمارے لئے	۱۵۶-۷
۱۱-۱	فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	سو تو لکھ ہم کو	۵۳-۳
۱۱-۱	فَاكْتُبُوْهُ	لکھو اس کو	۲۸۲-۲
۱۱-۱	وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ	اور چاہیے کہ لکھے	۲۸۲-۲
۱۱-۱	فَلْيَكْتُبْ	سو لکھے	۲۸۲-۲
۱۱-۴	فَكَاتِبُوْهُمْ (مكاتبة)	سو انکو لکھ کر دیدو	۳۳-۲۴
۳-۱	اَلَّا تَكْتُبُوْهَا	یہ کہ اسے نہ لکھو	۲۸۲-۲
۱۵-۱	كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ	لکھنے والا عدل سے	۲۸۲-۲
۱۵-۱	وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا	نہ ملے تم کو کاتب	۲۸۳-۲
۱۵-۱	وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ	ہم اس لئے لکھنے والے ہیں	۹۴-۲۱
۱۵-۱	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ	عزت والے عمل لکھنے والے	۱۱-۸۲
۱۶-۱	يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا	۱۵۷-۷
	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ (قرآن مجید)	یہ کتاب	۲-۲
	يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ (الكتابة)	سکھائیگا اسکو لکھنا یا کتاب	۴۸-۳
	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (قرآن ولوح محفوظ)	کتاب بیان کرنے والی	۱۶-۵
	يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ (مكاتبة)	چاہیں تحت آزادی کی	۳۳-۲۴
	يَبْلُغَ الْكِتٰبُ (عدة المكتوب)	پہنچ جائے مدت	۲۳۵-۲
	اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا (خط)	لے جا میرا یہ خط	۲۸-۲۷
	كِتٰبَ الْفُجَّارِ (اعمال الكفار)	اعمالنامہ گنہگاروں کا	۷-۸۳
	كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ (مكتوبا)	ایک تحریر کہ ہم پڑھ لیں گے اس کو	۹۳-۱۷
	كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (مكتوبا)	فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں	۱۰۳-۴
	كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (مكتوبا)	لکھا ہوا ایک وقت مقرر	۱۴۵-۳
	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ (لوح محفوظ)	اللہ کی کتاب میں	۷۵-۸
	تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا (اعمال)	بلایا جاوے اپنے دفتر کی طرف	۲۸-۴۵
	اِقْرَاْ كِتٰبَكَ (اعمال)	پڑھ لے اپنا لکھا	۱۴-۱۷
	هٰذَا كِتٰبُنَا (اعمال)	یہ ہے ہمارا دفتر	۲۹-۴۵
	اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (اعمال)	پڑھیو میرا لکھا	۱۹-۶۹
	وَكُتُبِهٖ	اس کی کتابوں پر	۲۸۵-۲
	فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	کتابیں ہیں لکھی ہوئی مضبوط	۳-۹۸

كَتَبَ (يَكْتُبُ كَتْبًا وكِتَابًا وكِتْبَةً وكِتَابَةً) اس نے لکھا۔ كَتَبَ اللّٰهُ مقرر

کیا اس نے۔ كَتَبَ عَلَيْهِ. قَضٰى بِهٖ عَلَيْهِ. كَتَّبَ الْوَلَدَ. لڑکے کو لکھنا سکھلایا۔ كَاتَبَهٗ مُكَاتَبَةً۔ ایک دوسرے کی طرف لکھا، یا غلام کو آزاد ہونے کی رقم مقرر کرکے لکھ دی۔ اِكْتَتَبَ الْكِتَابَ۔ اس سے خط لکھوایا۔ اِكْتَتَبَ الْغُلَامَ۔ لڑکے کو کتابت سکھلائی۔ كِتَابٌ ج كُتُبٌ۔ اَهْلُ الْكِتَابِ کتاب والے۔ مراد یہود اور عیسائی۔ اُمُّ الْكِتَابِ۔ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ۔ كِتَابَةٌ خوشنویسی۔ یا غلام آزاد ہونے کے لئے رقم مقرر کرنا۔ كَاتِبٌ ج كَاتِبُوْنَ كَتَبَةٌ كُتَّابٌ لکھنے والا۔ مَكْتَبَةٌ لکھنے یا پڑھنے کی جگہ ج مَكَاتِبُ۔ مَكْتَبَةٌ کتب خانہ۔ مَكْتُوْبٌ ج مَكَاتِيْبُ خط۔ كُتُبِيٌّ۔ تاجر کتب،

کتم

۱-۱ كَتَمَ شَهَادَةً (اخفى) چھپائی گواہی ۱۴۰-۲

۱-۳ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ چھپاتا تھا اپنا ایمان ۲۸-۴۰

۱-۳ وَمَنْ يَكْتُمْهَا اور جو چھپائے اس کو ۲۸۳-۲

۱-۳ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا چھپاتے ہیں جو اتارا ہم نے ۱۵۹-۲

۱-۳ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ البتہ چھپاتے ہیں حق کو ۱۴۶-۲

۱-۳ اَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ یہ کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اس نے ۲۲۸-۲

۱-۳ كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (تسرون) تم چھپاتے تھے ۳۳-۲

۱-۳ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ تم حق چھپاتے ہو ۷۱-۳

۱-۳۱ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ اور مت چھپاؤ حق کو ۲۸۳-۲

۱-۳ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ اور نہ چھپاؤ گے تم اس کو ۱۸۳-۳

۱-۳ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی ۱۰۶-۵

كَتَمَ (يَكْتُمُ كَتْمًا وَكِتْمَانًا وَكَتَّمَ وَاكْتَتَمَ) چھپایا۔ كَتُوْمٌ بھید چھپانے والا، اَكْتَمُ۔ بڑے پیٹ والا،

کثر

۱-۱۰ اَوْ كَثُرَ یا زیادہ ہو ۷-۴

۱-۱ وَلَوْ كَثُرَتْ اگرچہ بہت ہوں ۱۹-۸

۱-۲ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ پھر بہت ڈالی ان میں خرابی ۱۲-۹۰

۱-۲ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا بہت جھگڑا کر چکا تو ۳۲-۱۱

۱-۳ فَكَثَّرَكُمْ پھر تم کو بڑھا دیا ۸۶-۷

۱-۱۱ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ (اغویتم) تم نے بہت کچھ تابع بنائے ۱۲۸-۶

۱-۱۱ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا ۱۸۸-۷

۳-۱۱ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور ۷۴-۶

۱-۱۷ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا گمراہ کرتا ہے ان مثالوں سے بہت لوگوں کو ۲۶-۲

۱-۱۷ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ دل چاہتا ہے بہت سے اہل ۱۰۹-۲

۱-۱۷ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ بہت غنیمتیں ہیں ۹۴-۴

۱-۱۹ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر ۱-۱۰۵

۱-۲۱ وَمَا اَكْثَرُ النَّاسِ اور اکثر لوگ نہیں ہیں ۱۰۳-۱۲

۱-۲۱ بَلْ اَكْثَرُهُمْ بلکہ زیادہ ان میں ۱۰۰-۲

۱-۲۱ وَاَكْثَرَ نَفِيْرًا زیادہ تمہارے لشکر ۶-۱۷

۱-۲۲ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ناپاک کی کثرت ۱۰۳-۵

۱-۲۲ كَثْرَتُكُمْ تمہاری زیادتی ۲۶-۹

۶-۲۲ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ۲۶-۱۰

۶-۲۲ وَتَكَاثُرٌ بہتات ڈھونڈنی ۲۰-۵۷

كَثُرَ (يَكْثُرُ كَثْرَةً وَكَثَارَةً) زیادہ ہوا۔ فَاَكْثَرُ۔ كَثِيْرٌ۔ كُثَارٌ۔ كُثَارٌ۔ كَيِّثَرٌ۔ اَكْثَرَ الرَّجُلُ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ اَكْثَرَ الشَّيْءَ چیز کو زیادہ کیا۔ تَكَاثَرَ الْقَوْمُ۔ تَغَالَبُوْا فِي الْكَثْرَةِ۔ اِسْتَكْثَرَ الشَّيْءَ اس کو زیادہ دیکھا۔ كُثْرٌ ضد قُلٌّ۔ مِكْثَارٌ۔ زیادہ گو،

کدح

۱-۱۵ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ تکلیف اٹھاتی ہے اپنے رب کے ۶-۸۴

(جاھد فی عملك) پہنچنے ہیں

۱-۲۲ كَدْحًا کھپ کھپ کر ۶-۸۴

كَدَحَ (يَكْدَحُ كَدْحًا) فِي الْعَمَلِ۔ کام میں نمایاں کوشش کی۔ كَدَحَ مزدوری کیا۔ كَدَحَ رَأْسَهٗ بِالْمُشْطِ کنگھی سے بال کھول دیئے كَدْحٌ ج كُدُوْحٌ خراش

کدر

۱-۸ النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ جب تارے جھڑ پڑیں ۲-۸۱

كَدَرَ (يَكْدُرُ) وَكَدُرَ (يَكْدُرُ) وَكَدِرَ (يَكْدَرُ كَدَرًا وَكُدْرَةً وَكُدُوْرَةً وَكُدْرَةً وَكَدَارَ) گدلا ہو گیا، اِنْكَدَرَتِ النُّجُوْمُ۔ تارے (المنجد) انقضت وتساقطت (جلالین) كُدَارَةٌ (گھڑے کی) مُكَدَّرٌ ہونا، ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے،

کدی

۱-۲ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا ۳۴-۵۳

كَدٰى (يَكْدِيْ كَدْيًا) الرَّجُلُ۔ بخل فی العطاء۔ كَدٰى الحافر (كُدْيَةٌ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکالا جائے

إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (رجعة) اس وقت پھرنا ہے ٹوٹے کا ۱۲-۷۹

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ نظر کو ۲-۲۰۲ بار ۴-۶۷

كَرَّ يَكِرُّ كَرًّا وَّكُرُورًا پھر لا۔ كَرَّرَ يُكَرِّرُ كُرُورًا وَّتَكْرَارًا) سوار نے پھر پھر کر دشمن پر حملہ کیا۔ حَيْدَرِ كَرَّار یہ لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے (ا) هُزِمَ عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ) فَرَّ لِلْجَوْلَانِ ثُمَّ رَجَعَ لِلْقِتَالِ۔ كَرَّ يَكُرُّ كَرِيْرًا الْمَرِيْضُ۔ جَادَ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ اہل ہیئت کے حساب میں ۱۰۰×۱۰۰۰=۱۰۰۰۰۰ برس کا ایک کَرّ کا ہے۔ اس کی جمع کَرَّات ہے۔ كُرَةُ الْاَرْضِ۔ زمین گول ہے۔ ۲۴ گھنٹے میں اپنے محور پر چکر لگاتی ہے۔ اور سال میں سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔ کُرّہ ھوائی۔ زمین کے گرد ہوا کا چکر جو کہ سطح زمین سے ۴۷ میل تک ہے

کرسی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

وَأَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهِ اور ڈال دیا ہم نے اس کے تخت پر ۳۸-۳۴

كُرْسِيُّ الْمَلِكِ۔ بادشاہی تخت، کرسی، چارپائی۔ اہل علم کو بھی کہتے ہیں۔ هُوَ اَهْلُ الْكُرْسِيِّ۔ كَرَسَ الْبِنَاءَ۔ مکان کی بنیاد رکھی۔ كُرْسِيُّ۔ بنیاد کُرسی ج کَرَاسِیّ۔ کَرَاس

کرم

۱-۲ فَأَكْرَمَهُ پھر اس کو عزت دی ۸۹-۱۵

۱-۲ أَكْرَمَنِ مجھ کو عزت دی ہے ۸۹-۱۵

۱-۳ كَرَّمْتَ عَلَيَّ (فضلت) تو نے مجھ پر بڑھا دیا ۱۷-۶۲

۱-۳ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ (فضلنا) ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو ۱۷-۷۰

۳-۲ لَا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ کوئی نہیں پر تم عزت نہیں رکھتے ۸۹-۱۷

۱۱-۲ أَكْرِمِيْ مَثْوٰهُ آبرو سے رکھ اس کو ۱۲-۲۱

۱۵-۲ مِنْ مُّكْرِمٍ (مسعد) کوئی عزت دینے والا ۲۲-۱۸

۱۶-۲ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ بلکہ وہ بندے ہیں عزت دئیے ہوئے ۲۱-۲۶

۱۶-۲ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ابراہیم کے مہمانوں کی جو کہ عزت والے تھے ۵۱-۲۴

۱۶-۲ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ عزت دئیے ہوئے ہیں ۳۶-۲۷

۱۶-۳ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ لکھا ہے عزت کے ورقوں میں ۸۰-۱۳

۱۷-۱ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ اپنے رب کریم پر ۸۲-۶

۱۷-۱ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ سو میرا رب بے پرواہ ہے عزت والا ۲۷-۴۰

۱۷-۱ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ بے شک یہ قرآن ہے عزت والا ۵۶-۷۷

۱۷-۱ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ رسول عزت والا ۴۴-۱۷

۱۷-۱ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (جبریل) ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا ۸۱-۱۹

۱۷-۱ مَلَكٌ كَرِيْمٌ (یوسف) فرشتہ ہے بزرگ ۱۲-۳۱

۱۷-۱ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (خط سلیمان) ایک خط عزت کا ۲۷-۲۹

۱۷-۱ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ثواب ہے عزت کا ۵۷-۱۱

۱۷-۱ رِزْقٌ كَرِيْمٌ روزی عزت کی ۸-۴

۱۷-۱ زَوْجٍ كَرِيْمٍ خاصی چیزیں ۲۶-۷

۱۹-۱ كِرَامٍ بَرَرَةٍ بڑے درجے والے نیک کار ۸۰-۱۶

۱۹-۱ مَرُّوْا كِرَامًا (معرضین) نکل جائیں بزرگانہ ۲۵-۷۲

۱۹-۱ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱

۲۱-۱ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ اور رب تیرا بڑا کریم ہے ۹۶-۳

۲۱-۱ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ بڑی عزت والے تم میں ۴۹-۱۳

۲۲-۲ وَالْاِكْرَامِ عظمت والا ۵۵-۷

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَّكَرَامَةً (كَلْ حُسْنٌ) عزت پائی۔ كَرَمَ يَكْرِمُ كَرْمًا بخشش میں زیادہ ہوا۔ كَرُمَ السَّحَابُ۔ بارش ہوئی۔ كَرَّمَ تَكْرِيْمًا عزت دی۔ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ۔ اللہ نے اسے عزت دی یا دے۔ اَكْرَمَ۔ كَرَامَةٌ۔ اولیاء اللہ سے جیسے نبی سے معجزہ ہوتا ہے۔ كَرِيْمَتَانِ دو آنکھیں

کرہ

۱-۱ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اگرچہ ناراض ہوں گنہگار ۸-۸

۱-۱ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا اور گھبرائے یہ کہ جہاد کریں ۹-۸۲

۱-۱ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بیزار ہیں اللہ کی نازل کتاب سے ۴۷-۹

۱-۱ فَكَرِهْتُمُوْهُ گھن آتا ہے تم کو اس سے ۴۹-۱۲

۱-۱ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ اگر وہ عورتیں تمہیں نہ بھاویں ۴-۱۹

۱-۲ وَمَآ اَكْرَهْتَنَا جو زبردستی کروایا تو نے ہم سے ۲۰-۷۳

۱-۳ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ نفرت ڈال دی تمہارے جی میں ۴۹-۷

۴-۱ مَنْ اُكْرِهَ جس پر زبردستی کی گئی ۱۶-۱۰۶

۳-۱ مَا يَكْرَهُوْنَ جس کو اپنا جی نہ چاہے ۱۶-۶۲

۳-۱ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شاید کہ تم کو بری لگے ایک چیز ۲-۲۱۶

۳-۲ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا ۲۴-۳۳

۱۳-۲ وَلَا تُكْرِهُوْا اور نہ زبردستی نہ کرو ۲۴-۳۳

- ۱۵ نُكَارِهُوْنَ — راضی نہ تھے — ۸-۵
- ۱۵ لَوْكُنَّا كَارِهِيْنَ — کیا ہم بیزار ہوں تو بھی — ۷-۸۷
- ۱۶ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا — تیرے رب کی بیزاری — ۱۷-۳۸
- ۲۲ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا — خوشی سے یا لاچاری سے — ۳-۸۳
- ۲۲ كُرْهٌ لَّكُمْ (مکروہ) — وہ بری لگتی ہے تم کو — ۲-۲۱۶
- ۲۲ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا — اٹھایا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے — ۴۶-۱۵
- ۲۲ لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ — زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں — ۲-۲۵۶
- ۲۲ اِكْرَاهِهِنَّ — انکی بے بسی کے پیچھے — ۲۴-۳۳

كَرِهَ (يَكْرَهُ كُرْهًا وكَرَاهَةً وكَرَاهِيَةً ومَكْرَهَةً ومَكْرُوْهَةً) ضد حَبَّ فا۔ كَارِهٌ مفعو مَكْرُوْهٌ (۲) كَرُهَ (يَكْرُهُ كَرَاهَةً وكَرَاهِيَةً) بُرا ہوا، فا۔ كَرِيْهٌ۔ كَرَّهَ۔ ضد حَبَّبَ۔ اَكْرَهَ۔ زبردستی کی۔

كسب

- ۱-۱ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً — جس نے کمایا گناہ — ۲-۸۱
- ۱-۱ بِمَا كَسَبَا — جو دونوں نے کمایا — ۵-۳۸
- ۱-۱ بِمَا كَسَبُوْا — جو انہوں نے کمایا — ۲-۲۰۲
- ۱-۱ لَهَا مَا كَسَبَتْ (ما عملت) — جو اس نے کمایا — ۲-۲۸۶
- ۱-۱ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ — قصد کیا تمہارے دلوں نے — ۲-۲۲۵
- ۱-۱ بِمَا كَسَبْتُمْ — جو تم نے کمایا — ۲-۱۳۴
- ۱-۷ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ — جتنا اس نے گناہ کمایا — ۲۴-۱۱
- ۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبُوْا — جو انہوں نے کمایا — ۴-۳۲
- ۱-۷ مَا اكْتَسَبَتْ — جو اس نے کمایا — ۲-۲۸۶
- ۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبْنَ — جو کمایا ان عورتوں نے — ۴-۳۲
- ۳-۱ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا — جو کمائے گناہ — ۴-۱۱۰
- ۳-۱ يَكْسِبُهٗ — کماتا ہے اس کو — ۴-۱۱۱
- ۳-۱ يَكْسِبُوْنَ (من الرشی) — جو کماتے ہیں — ۲-۷۹
- ۳-۱ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ — جو کماتا ہے ہر جی — ۶-۱۶۴
- ۳-۱ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ — وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو — ۶-۳

كَسَبَ (يَكْسِبُ كَسْبًا وتَكَسَّبَ واكْتَسَبَ) کمایا۔ كَسَبَ الشَّيْئَ جمع کیا۔ كَسَبَ الْاِثْمَ۔ تَحَمَّلَهٗ۔ كَسِيْبَةٌ۔ جو چیز کمائی جائے گوا بیٹ ہاتھ اور پاؤں۔ ابو کا سب۔ بھیڑیا

كسد

- ۱-۲۲ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا — جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو — ۹-۲۴ (عدم نفاقہا)

كَسَدَ (يَكْسُدُ كَسَادًا وكُسُوْدًا) الشَّيْئُ چیز بند رہی۔ نہ بکی۔ خریدار کوئی نہ آیا۔ كَسَدَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا، کہ خریدار نہ آئے، کہ کوئی چیز خریدیں اب بازار اور چیزیں کاسد ہیں۔ کاسد۔ کھوٹا

كسف

- كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ (قطعا) — ہم پر ٹکڑے ٹکڑے — ۱۷-۹۲
- يَجْعَلُهٗ كِسَفًا — رکھتا ہے اس کو تہ بہ تہ — ۳۰-۴۸
- اَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا — کوئی ٹکڑا آسمان سے — ۲۶-۱۸۷

كَسَفَ (يَكْسِفُ كَسْفًا) الثَّوْبَ قَطَعَهٗ۔ كَسَفَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ۔ سورج چاند کو چھپا دیا۔ كَسَفَ بَصَرَهٗ۔ نظر نیچی کی كَسَفَتْ (يَكْسِفُ كُسُوْفًا) الشَّمْسُ۔ دن کو سورج چھپ گیا۔ سورج کو گرہن لگا (كِسْفَةٌ ج كِسَفٌ اَكْسَافٌ۔ كُسُوْفٌ) ٹکڑا۔ سورج گرہن جب چاند زمین اور سورج کے درمیان ہوتا ہے۔ چاند گرہن جب کہ سورج اور چاند کے درمیان زمین حائل ہو جاتی ہے۔

كسل

- ۱-۱۹ قَامُوْا كُسَالٰى — اٹھتے ہوں ہارے جی سے — ۴-۱۴۲
- ۱-۱۹ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى — مگر وہ ہارے جی سے — ۹-۵۴

كَسِلَ (يَكْسَلُ كَسَلًا وتَكَاسَلَ) بوجھل ہوا۔ فا۔ كَسِلٌ۔ كَسْلَانُ ج كَسْلٰى۔ كُسَالٰى

كسو

- ۱-۱ فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا — پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت — ۲۳-۱۴
- ۱-۳ ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا — پھر ہم پہناتے ہیں [illegible] — ۲-۲۵۹
- ۱-۱۱ وَاكْسُوْهُمْ — اور ان کو پہناتے رہو — ۴-۵
- ۱-۲۲ اَوْ كِسْوَتُهُمْ — یا کپڑا پہنا دینا دس محتاجوں کو — ۵-۸۹
- ۱-۲۲ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ — اور کپڑا ان عورتوں کا — ۲-۲۳۳

كَسَا (يَكْسُوْ كَسْوًا واَكْسٰى) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنایا۔ كَسِيَ (يَكْسٰى وكَسِيَ كُسًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنا۔ فا۔ کاسی۔ ضد عاری ج كُسَاةٌ۔ كِسَاءٌ ج اَكْسِيَةٌ کپڑا۔ كِسْوَةٌ۔ لباس ج كُسًى۔ کِسًی

کشط

۱-۲ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ — جب آسمان کی کھال اتاری جاوے ۸۱-۱۱

كَشَطَ (يَكْشِطُ كَشْطًا) الشَّيْءَ۔ پردہ دور کیا۔ كَشَطَ الْجُلَّ عَنِ الْفَرَسِ گھوڑے سے تاہر واتار دیا۔ كِشَاط۔ اِنْكِشَاف۔ كَشَّاط۔ کھال اتارنے والا۔ مراد قصاب ہے۔

کشف

۱-۱ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ — جب کھولتا ہے سختی کو ۱۶-۵۴

۱-۱ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا — کھولیں اپنی پنڈلیاں ۲۷-۴۴

۱-۱ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ — اگر تونے دور کردیا ہم سے یہ عذاب ۷-۱۳۴

۱-۱ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ — کھولدی ہم نے تجھ سے تیری ۵۰-۲۲
(ازلنا غفلتك) اندھیری

۱-۳ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ — دور کردیتا ہے اس مصیبت کو کہ ۶-۴۱

۱-۴ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ — جب کھولی جاوے پنڈلی ۶۸-۴۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ — اے رب ہمارے کھول دے ہم سے یہ آفت ۴۴-۱۲

۱-۱۵ فَلَا كَاشِفَ لَهُ (دافع) — کوئی نہیں دور کرنے والا اسکو ۶-۱۷

۱-۱۵ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ — ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب ۴۴-۱۵

۱-۱۵ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ — سوائے اللہ کے کھول کر دکھانے والا ۵۳-۵۸

۱-۱۵ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ — کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف ۳۹-۳۸

۱-۲۲ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ — کہ کھول دیں تکلیف کو ۱۷-۵۶

كَشَفَ (يَكْشِفُ كَشْفًا وَكَاشِفَةً) پردہ دور کیا۔ ننگا کیا۔ ظاہر کیا۔ كَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ۔ غم دور کیا۔ كَاشَفَهُ۔ اس کو اطلاع دی۔ كَاشِف ج كَشَفَة کھولنے والا۔ دور کرنے والا۔ اِنْكِشَاف۔ حالات معلوم ہونا۔ تَكَاشَفَ الْقَوْمُ ایک دوسرے کے عیب نکالے۔ مُكَاشَفَه۔ نیک آدمی نے غیب سے اطلاع پائی۔ كَشْف۔ کرامت۔ کرامت کا ظاہر ہونا

کظم

۱-۱۵ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ — اور دبانے والے غصہ ۳-۱۳۴

۱-۱۵ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ — گلوں کو اور وہ دبا رہے ہونگے ۴۰-۱۸
(ممتلئين غما)

۱-۱۶ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ — جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا ۶۸-۴۸
(مملوءًا غمًا)

۱-۱۷ فَهُوَ كَظِيمٌ — وہ آپ گھونٹ رہا تھا ۱۲-۸۴

۱-۱۷ وَهُوَ كَظِيمٌ (مملوء غما) — اور جی میں گھٹتا رہے ۱۶-…

كَظَمَ (يَكْظِمُ كَظْمًا وَكُظُومًا) غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا۔ كَظَ… ج أَكْظَام۔ كِظَام۔ مخرج سانس۔ كَظِيمَة ج كَظَائِم۔ وہ کنویں زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں، مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں

کعب

إِلَى الْكَعْبَيْنِ — ٹخنوں تک …-۵

بَالِغَ الْكَعْبَةِ — پہنچنے والی کعبہ کو …-۵

كَوَاعِبَ أَتْرَابًا — نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب …-۷۸

كَعَبَتْ (تَكْعُبُ كُعُوبًا وَكُعُوبَةً وَكِعَابَةً) الْجَارِيَةُ۔ لونڈی کے ابھرے اور بڑے ہوئے۔ كَعَّبَ الشَّيْءَ۔ مکعب کر دیا۔ كَعْب ج كُ… ٹخنہ اور ہر اونچی چیز۔ أَعْلَى اللّٰهُ كَعْبَتَهُمْ۔ اللہ نے ان کا شان بلند کر… ذَهَبَ كَعْبَتُهُمْ۔ ان کا شان جاتا رہا۔ كَعْب۔ عورت کے ابھرے پستان۔ كُعْبَة۔ کنوارپن۔ فا۔ كَاعِب ج كَوَاعِب۔ نوجوان ع… کہ پستان ابھی ابھرے ہوں۔ مُكَعَّب۔ علم حساب میں ایک چیز جو کہ ش… جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری۔ تیسری۔ چو… نچلی اوپر کی غرض سب اطراف ایک گز ہونگی۔ كَعْبَة۔ ج كِعَاب۔ كَعُوب۔ جو… نام بیت الحرام۔ یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف۔ امت محمدیہ کا یہ مرکز ہے… کی بنیادیں ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہما السلام نے مقام ابراہیم پر کھڑ… کرادیجی کیں۔ دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہوکر اپنی نماز ادا کرتے ہیں… مقدس گھر تقریباً چورس ہے۔ اس لئے اس کو کعبہ بولتے ہیں۔ حضرت… علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت حطیم اس میں شامل تھا۔ … جب اسے حلال روزی سے مسقف کرنا چاہا۔ تو سارے ملک میں اتنی… نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں۔ (نیز دیکھو د… تحت عنوان ارض القرآن)

کفت

۴-۲۲ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا — ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی ۷…-۲۵
(ضامة)

كَفَتَ (يَكْفِتُ كَفْتًا وَكِفَاتًا وَكَفِيتًا وَكَفَتَانًا وَتَكَفَّتَ) سمیٹ… (اللّٰهُمَّ اكْفِتْهُ إِلَيْكَ) اے اللہ اسے سمیٹ۔ اسے مار دے۔ … الشَّيْءُ۔ چیز الٹ پلٹ ہوگئی۔ كَفَتَ الشَّيْءَ۔ قبضہ کیا۔ كَفْت… چیز کا الٹ پلٹ ہونا۔ سمیٹنا۔

کَفَّرَ۔ ڈھانپا یا کفارہ دیا۔ کَفْر۔ کُفْرَۃٌ۔ رات کی سیاہی۔ کافر۔ سمندر، بادل۔ زراعت۔ رات ج کافِرُوْن۔ کَفَرَۃٌ۔ کُفَّارٌ وکِفَارًا۔ کافور سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے۔ جو کہ کافور درخت سے اترتی ہے ج کَوَافِر وکَوَافِیْر۔ کُفَّار۔ ایمان سے خالی۔ کَفَرَۃٌ۔ نعمت کے کفر کرنے والے۔ کُفَّار۔ کسان۔

کفف

۱-۱ فَکَفَّ اَیْدِیَهُمْ — پھر روک دئے انکے ہاتھ — ۵-۱۲
۱-۱ وَاِذْ کَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ — اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو — ۷-۱۱۳
۳-۳ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ — بند کردے لڑائی کافروں کی — ۴-۸۳
۱-۲ حِیْنَ لَا یَکُفُّوْنَ — جب روک نہ سکیں گے — ۲۱-۳۹

(یں قحوں)

۱-۳ (لَمْ) یَکُفُّوْٓا اَیْدِیَهُمْ — اور اپنے ہاتھ نہ روکیں — ۴-۹۰
۱-۱۱ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ — تھامے رکھو اپنے ہاتھ — ۲-۷۶
کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ — جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ — ۱۳-۱۵
یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ — رہ گیا ہاتھ نچاتا — ۱۸-۴۳
کَآفَّۃً — پورے (کامل) — ۲-۲۰۸
اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ — سو سارے لوگوں کے واسطے — ۲۲-۲۸

کَفَّ (یَکُفُّ کَفًّا) عَنِ الْاَمْرِ۔ کام سے بند رہا۔ کام ترک کیا۔ کَفَّہٗ۔ اس کو بند کیا۔ کُفَّ بَصَرُہٗ۔ وہ نابینا ہوا۔ تَکَفَّفَ النَّاسَ۔ لوگوں کی طرف ہتھیلی کی۔ کَفْکَفَ۔ سوال کے لئے ہاتھ پھیلایا۔ کَفّ ج اَکُفّ۔ کُفُوْف۔ کَفّ ہتھیلی معہ پانچوں انگلیاں۔ کَفَّ الْاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ کَفَّ الثَّوْبَ۔ کپڑے کا حاشیہ الٹا دوسری بار سیا۔ کَفَاف۔ گذران کا رزق۔ کِفَّۃُ الْمِیْزَان۔ چھابہ۔ کَفَّۃٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جماعت۔ کَآفَّۃٌ۔ مر۔ جماعت

کفل

۱-۳ کَفَّلَهَا زَکَرِیَّا — اور سپرد کی زکریا کو — ۳-۳۷
۱-۳ یَکْفُلُ مَرْیَمَ (یربی) — پرورش میں لے مریم کو — ۳-۴۴
۱-۳ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ — جو اس کو پالے — ۲۰-۴۰
۱-۳ یَکْفُلُوْنَهٗ لَکُمْ — کہ اس کو پال دیں تمہارے لئے — ۲۸-۱۲

(یرضعونہ لکم)

۲-۱۱ قَالَ اَکْفِلْنِیْهَا — کہا حوالے کردے میرے وہ بھی — ۳۸-۲۳
۱-۱۷ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا — اپنا ضامن — ۱۶-۹۱

۱-۲۲ یَکُنْ لَّهٗ کِفْلٌ مِّنْهَا — ایک بوجھ اس میں — ۴-۸۵

(نصیب من الوزر)

۱-۲۲ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ (نصیبین) دو حصے اپنی رحمت سے — ۵۷-
وَذَا الْکِفْلِ — ذوالکفل کو — ۲۱-۸۵

(۱) کَفَلَ (یَکْفُلُ کَفْلًا وکَفَالَۃً) فلانًا۔ اسے پالا، اس پر خرچ کیا (۲) کَفَلَ (یَکْفِلُ) کَفِلَ (یَکْفَلُ) کَفُلَ (یَکْفُلُ کَفْلًا وکُفُوْلًا) اسے ضامن دیا۔ یا اس کا ضامن بنا۔ کَفَّلَہٗ واَکْفَلَہٗ۔ اسے پالا، اپنے ساتھ ملا لیا۔ انا وکافل الیتیم کہاتین فی الجنۃ۔ میں اور یتیم کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں، اور انگلی شہادت اور درمیانی کی طرف اشارہ کیا۔

کفو

کُفُوًا اَحَدٌ — اس کے جوڑ کا کوئی — ۱۱۲-
الکُفُو (والکُفْی) ۔ المثل والنظیر

کفی

۱-۱ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا — کافی ہے اللہ حمایتی — ۴-
۱-۱ وَکَفٰی بِهٖٓ اِثْمًا — کافی ہے کہ یہ گناہ — ۴-
۱-۱ وَکَفٰی بِجَهَنَّمَ — کافی ہے دوزخ — ۴-
۱-۱ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ — ہم کافی ہیں تیری طرف سے — ۱۵-
۱-۳ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ — سو اب کافی — ۲-
۱-۵ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ — کیا تیرا رب تھوڑا ہے — ۴۱-
۱-۵ اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ — کیا انکو یہ کافی نہیں — ۲۹-
۱-۷ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ — کیا تم کو کافی نہیں — ۳-
۱-۱۵ بِکَافٍ عَبْدَهٗ — کافی اپنے بندے کو — ۳۹-

کَفٰی (یَکْفِیْ کِفَایَۃً) پورا ہو گیا۔ فا۔ کافٍ۔ کِفْیٌ۔ جو چیز کافی ہو۔ ج کُفْیٌ۔ خوراک۔ کَفِیٌّ۔ کافی پورا۔ مُکَافَات۔ احسان کا بدلہ احسان۔ الرجلُ۔ نائب۔

کلء

۱-۳ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ (یحفظکم) کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری — ۲۱-
کَلَاَ (یَکْلَاُ کَلْاً وکَلَاءً وکِلَاءَۃً) اللّٰهُ۔ حفاظت کی۔ کَلَاَ وکَلِیَ (کَلْأً) المکانُ۔ گھاس زیادہ ہوا۔ کَلَاءٌ ج اَکْلَاء۔ گھاس تر یا خشک۔ مَکْلَاءٌ۔ چراگاہ۔ کَلَّاء۔ دریا کا کنارہ۔ مُکَلَّاء۔ بندرگاہ۔ دریا کا ساحل

یہ لفظ ۱۸ دفعہ آتا ہے۔ اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

تکَلَّل تاج پہنا۔ اکلیل، تاج کلیات جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کلل کی تشریح کے لئے دیکھو بحث حروف

کلم

٣-١ کَلَّمَ اللّٰہُ — کلام فرمایا اللہ نے — ٢-٢٥٣

٣-١ کَلَّمَہٗ رَبُّہٗ — کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے — ٧-١٤٢

٣-١ کَلَّمَھُمُ الْمَوْتٰی — باتیں کرتے ان سے مردے — ٦-١١١

٣-٢ اَوْکُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی — بولیں ان سے مردے — ١٣-٣٣

٣-٣ وَیُکَلِّمُ النَّاسَ — باتیں کرے گا لوگوں سے — ٣-٤٦

٣-٣ اَنْ یُّکَلِّمَہُ اللّٰہُ — اس سے باتیں کرے اللہ — ٤٢-٥١

٣-٣ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ — اور نہ بات کرے ان سے اللہ — ٣-٧٧، ٢-١٧٤

٣-٣ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ — کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ — ٢-١١٨

٣-٣ تُکَلِّمُھُمْ (مونث) — ان سے باتیں کریگا — ٢٧-٨٢

٣-٣ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْھِمْ — بولینگے ہم سے ان کے ہاتھ — ٣٦-٦٥

٣-٣ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ — یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے — ٣-٤١، ١٩-٩

٣-٣ وَلَا تُکَلِّمُوْنِ — اور میرے ساتھ کلام نہ کرو — ٢٣-١٠٩

٣-٣ فَلَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ — ہرگز نہ کلام کرونگی آج — ١٩-٢٦

٣-٣ کَیْفَ نُکَلِّمُ — ہم کیسے کلام کریں — ١٩-٢٩

٣-٥ فَھُوَ یَتَکَلَّمُ — سو وہ بول رہی ہے — ٣٠-٣٥

٣-٥ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ — بول نہ سکیں گے — ٧٨-٣٨

٣-٥ لَا تَکَلَّمُ نَفْسٌ — بات نہ کرے گی کوئی انسان — ١١-١٠٥

(ت حذف ہے)

٣-٥ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِھٰذَا — یہ کہ منہ پر لائیں یہ — ٢٤-١٦

١-٢٢ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ — چڑھتا ہے کلام ستھرا — ٣٥-١٠

(کلا الہ الا اللہ ونحوھا)

١-٢٢ یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ — بدلتے ہیں کلام کو — ٤-٤٦، ٥-١٣

(من نعت محمد)

١-٢٢ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ — اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی — ٦-١١٥

(بالکلم وا لمواعید)

١-٢٢ کَلِمَۃٍ مِّنْہُ — اس کی بات — ٣-٤٥

١-٢٢ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ (الکفر) — گندی بات — ١٤-٢٦

١-٢٢ کَلِمَۃً طَیِّبَۃً — بات ستھری — ١٤-٢٤

(کلا الہ الا اللہ)

١-٢٢ وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ — اور اللہ کی بات — ٩-٤١

(کلمۃ الشھادۃ)

١-٢٢ وَلَوْلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ — اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی — ١٠-١٩

(بتاخیر الجزاء)

١-٢٢ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ — حکم عذاب کا — ٣٩-١٩، ٣٩-٧١

(لاملان جہنم)

١-٢٢ کَلِمَۃُ الْفَصْلِ — بات فیصلہ کی — ٤٢-٢١

١-٢٢ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی — ادب کی بات — ٤٨-٢٦

(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

١-٢٢ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَا — اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اس کو — ٤-١٧١

١-٢٢ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم — ٣٧-١٧١

(بالنصر)

١-٢٢ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ — چند باتیں — ٢-٣٧

(ربنا ظلمنا)

١-٢٢ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ — کئی باتوں میں سو وہ اسنے پوری کیں — ٢-١٢٤

(باوامر ونواہ)

١-٢٢ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ — اللہ کی باتیں — ٦-٣٤

١-٢٢ لِکَلِمٰتِ رَبِّیْ — میرے رب کی باتیں — ١٨-١٠٩

(بکلمت علمہ وحکمتہ)

١-٢٢ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ — نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں — ٣١-٢٧

(المعبر بھا عن معلوماتہ)

١-٢٢ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ — کوئی بدلنے والا اس کی بات کو — ١٨-٢٧

(مواعیدہ)

١-٢٢ بِکَلِمٰتِ رَبِّھَا (بشر الحمد) — اپنے رب کی باتوں کو — ٦٦-١٢

کَلٰمَ اللّٰہِ (فی التورٰۃ) — اللہ کا کلام — ٢-٧٥

وَبِکَلَامِیْ (تکلیمی ایاک) — اور اپنے کلام کے ساتھ — ٧-١٤٤

٢-٢٢ تَکْلِیْمًا — بول کر — ٤-١٦٤

کَلَمَہٗ (یَکْلِمُ کَلْمًا) زخم دیا۔ کَلَّمَہٗ۔ زخم دیا یا بات کی۔ کَالَمَہٗ اس سے مکالمہ کیا۔ تَکَلَّمَ (تَکَلُّمًا وَتِکِلَّامًا) بات کی۔ کَلْمٌ ج کُلُوْمٌ۔ کِلَامٌ

زخم۔ کَلِمَۃٌ ج کَلِمٌ۔ کَلِمٰتٌ۔ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ کَلَامٌ بات۔ کَلِیْمُ اللّٰہ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ مُتَکَلِّمٌ کلام کرنے والا۔ مُتَکَلِّمِیْن منطقی لوگ

کِلَا

اَوْ کِلٰھُمَا	یا دونوں	١٧-٢٣
کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ	دونوں باغ	١٨-٣٣

یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں، مگر معانی میں تثنیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مرد کے لئے کِلَا آئے گا، اور عورت کے کِلْتَا آئے گا۔ رءیتُ کِلَا الرجلَیْنِ ورئیتُ کِلْتَا المرءتَیْنِ۔ جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ رءیتُ رجلَیْنِ کِلَیْھِمَا۔ رءیتُ المرأتَیْنِ کِلْتَیْھِمَا۔ زَیْدٌ وعَمْرٌ کِلَاھُمَا قَائِمَانِ

کمل

٢-١	اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ	میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین	٥-٣
٢-١١	وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ	اور اس واسطے کہ پوری کر و گنتی	٢-١٨٥
١-١٥	حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ	دو برس پورے	٢-٢٣٣
١-١٥	عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ	دس روز ہوئے پورے	٢-١٩٦
١-١٥	لِیَحْمِلُوْا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَۃً	تاکہ بوجھ اٹھائیں اپنے پورے	١٦-٢٥

کَمَلَ (یَکْمُلُ) کَمُلَ (یَکْمُلُ) کَمِلَ (یَکْمَلُ کَمَالًا وکُمُوْلًا و تَکَمَّلَ وَاَتْمَلَ) پورا ہوا۔ اَکْمَلَ۔ کَمَّلَ۔ اِسْتَکْمَلَ۔ پورا کیا، تَکْمِلَۃ۔ تتمہ۔ کَامِلٌ ج کَمَلَۃٌ۔ کَمِیْلٌ۔ کَامِلٌ ج کَمَلَۃ

کمم

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ	کھجوریں جن کے میوہ پر غلاف	٥٥-١١
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَکْمَامِھَا	اپنے غلاف سے	٤١-٤٧

(او عیبہا)

کَمَّ (یَکُمُّ کَمًّا) الشیئ۔ ڈھانپ دیا۔ کَمَّ البعیرَ اونٹ کے منہ پر چھکا دیا تاکہ کھاتے پیتے نہیں۔ کَمِمَتْ (یَکْمَمُ وکَمَّتْ کَمًّا وکُمُوْمًا) النَّخْلَۃُ کھجور نے اکمام نکالے۔ کُمٌّ۔ آستین ج اَکْمَامٌ کِمَمَۃٌ۔ اَکْمَمْتُ القمیصَ۔ آستین بنائی۔ کِمٌّ ج اَکِمَّۃ۔ اَکْمَامٌ کِمَامٌ، اَکَامِیْمُ غلاف شگوفہ۔ کِمَامَۃٌ۔ چھلکا۔ کَمْ۔ بہت۔ سَلْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰھُمْ۔ کَمْ لَبِثْنَا۔ کَمْ مِّنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب تم، تمہارا۔

کمہ

١-٢١ وَتُبْرِئُ الْاَکْمَہَ	اور تو اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو	٥-١١٠
١-٢١ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ	اور میں اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو	٣-٤٩

(دل اعمیٰ)

کَمِہَ (یَکْمَہُ کَمَھًا) عَمِیَ وصار اَعْشٰی فھو اَکْمَہُ م کَمْھَاءُ ج کُمْہٌ۔ پیدائشی اندھا۔ کَمِہَ النَّھَارُ۔ دھوپ میں غبار پیدا ہو گیا اور سورج نظر نہ آیا۔ تَکَمَّہَ فِی الْاَرْضِ۔ زمین میں حیران و پریشان پھرا مُکْرَقَمُ الْعَیْنَیْنِ جس کی آنکھیں نہ کھلیں (ذَھَبَتْ اِبِلُہٗ کُمَّہًا) معلوم نہیں کہ اونٹ کدھر آوارہ ہو گیا

کند

١-١٩ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ (لکفود)	اپنے رب کا ناشکرا ہے	١٠٠-٦

کَنَدَ (یَکْنُدُ کُنُوْدًا) النِّعْمَۃَ نعمت کی ناشکری کی۔ کَنُوْدٌ۔ نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لئے۔ کَنُوْدٌ جو مصیبتوں کو گنے، اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر بخیل، عاصی اَرْضٌ کَنُوْدٌ جس میں کچھ نہ اگے

کنز

١-١٠	مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ	جو گاڑ کر رکھا تھا تم نے اپنے لئے	٩-٣٥
١-١٠	یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ	گاڑ کر رکھتے ہیں سونا	٩-٣٤
١-١٠	مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ	جو تھے تم گاڑتے	٩-٣٥
١-٢٢	لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْہِ کَنْزٌ	کیوں نہ اترا اس پر خزانہ	١١-١٢
١-٢٢	اَوْ یُلْقٰٓی اِلَیْہِ کَنْزٌ	یا آ پڑتا اس پر خزانہ	٢٥-٨
١-٢٢	وَکَانَ تَحْتَہٗ کَنْزٌ لَّھُمَا	اور اس کے نیچے مال گڑا تھا ان دونوں کا	١٨-٨٢
١-٢٢	وَکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ	اور خزانے اور عمدہ مکان	٢٦-٥٨
١-٢٢	وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ	اور ہم نے دئیے تھے اس کو خزانے	٢٨-٧٦

کَنَزَ (یَکْنِزُ کَنْزًا) المالَ جمع کیا، دفن کیا۔ اَکْتَنَزُوْا تَمْرًا کَنَازًا التَّمْرَ موسم سرما کے لئے اپنے مکانات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ کَنِیْزٌ۔ وہ کھجوریں جو سرما کے موسم کے لئے ذخیرہ کی جائیں۔ کَنَزَ الْاَنْجُمُ۔ موٹا اور طاقتور کِنَازٌ۔ لونڈی یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ کَنَّازٌ۔ زیادہ جمع کرنے والا مَکْنَزٌ جمع مَکَانِزُ۔ وہ صندوق جس میں خزانہ جمع ہو

کنس

اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے	٨١-١٦

کَنَسَ (یَکْنِسُ کُنُوْسًا و تَکَنَّسَ) الظَّبْیُ۔ ہرن غائب ہوا اور

کناس میں چھپ گیا۔ تَکَنَّسَ الرجلُ۔ آدمی خیمہ کے اندر چلا گیا۔ کَنِیْسٌ ج کُنُسٌ یہود کے عبادت خانے۔ کِنَاس ج اَکْنِسَۃ۔ کُنُسٌ ہرن کا گھر۔ کَانِسٌ ہرن کِنَاس میں رہنے والا ج کُنَّسٌ۔ کُنُوس۔ کَوَانِسُ۔ مَکْنَسٌ وحشی جانوروں کے رہائش کی جگہ۔ جَوَارِ الکُنَّس۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں اور کبھی سورج کے پاس جاکر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپے ہیں اسی طرح روحانی طور پر انبیاء علیہ السلام ستارے ہیں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی۔ اور کبھی نشرہ ہوا آخر میں فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو کہ بمنزلہ سورج ہیں جنکی روشنی میں سب انبیاء علیہم السلام کی شریعت وچھپ گئے منسوخ ہوگئی۔

کنن

٢-١ اَوْ اَکْنَنْتُمْ (اضمرتم) یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں ٢-٢٣٥

٢-٣ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں ٢٨-٦٩

(تخفی قلوبھم)

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً انکے دلوں پر ڈال رکھے ہیں پردے ٦-٢٥

(اغطیۃ)

قُلُوْبُنَا فِیْ اَکِنَّۃٍ ہمارے دل غلاف کے اندر ہیں ٤١-٥

مِنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں ١٦-٨١

١-١٦ کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ٣٧-٤٩

(مستور)

١-١٦ اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُوْنِ موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ٥٢-٢٣

(المصئون)

١-١٦ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں ٥٦-٧٨

کَنَّ (یَکُنُّ کَنًّا وَکُنُوْنًا وَکَنَّنَ وَاَکَنَّ) ڈھانپا اور دھوپ سے بچایا۔ کَنَّ الْعِلْمَ علم چھپایا۔ اِکْتَنَّتِ الْمَرْاَۃُ۔ بوجہ حیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ کِنٌّ ج اَکْنَان۔ اَکِنَّۃ۔ بچاؤ۔ پردہ۔ گھر۔ کَنَّۃٌ۔ بیٹے یا بھائی کی عورت ج کَنَائِن۔ کُنَّۃٌ ج کُنَّات۔ کِنَان۔ دروازے کا چھجہ۔ کَانُوْن ج کَوَانِیْن۔ چولہا جب کہ گرم ہے۔ بنو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے

کوب

مِنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ سونے کی اور آبخورے ٤٣-٧١

(اقداح بلا عری)

بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ آبخورے اور کوزے ٥٦-١٨

وَاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَ اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے ٧٦-١٥

کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ جیسے ایک ستارہ ٢٤-٣٥

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا گیارہ ستاروں کو ١٢-٤

رَاٰ کَوْکَبًا دیکھا ایک ستارہ ٦-٧٦

بِزِیْنَۃِنِ الْکَوَاکِبِ ایک رونق جو تارے ہیں ٣٧-٦

کَابَ (یَکُوْبُ کَوْبًا وَاکْتَاب) کوب سے پانی پیا۔ کوب اس پیالہ یا برتن کو کہتے ہیں جس کو پکڑنے کی مٹھی نہ ہو ج اَکْوَاب۔ کَوْکَبٌ ج اَکْوَاب۔ ستارہ سخت گرمی، قوم کا سردار۔ کَوْکَبُ الْبِئْرِ سرچشمہ چاہ۔ پانی نکلنے کی جگہ۔

کود

١-١ مَا کَادَ یَزِیْغُ قریب تھا کہ پھر جاویں ٩-١١٦

١-١ اِنْ کَادَ لَیُضِلُّنَا یہ تو ہم کو بچلا ہی دیتا ٢٥-٤٢

١-١ وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کریں ٢-٧١

١-١ وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ (قاربوا) اور قریب تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں ٧-١٥٠

١-١ وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَکَ اور وہ لوگ تو چاہتے تھے کہ تجھے بچلا دیں ١٧-٧٣

١-١ وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھبرا دیں تجھ کو ١٧-٧٦

١-١ اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ قریب تھی کہ ظاہر کر دے بے قراری کو ٢٨-١٠

١-١ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ تو لگ جاتا جھکنے ١٧-٧٤

(قاربت)

١-١ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ تو تو ڈالنے لگا تھا مجھے گڑھے میں ٣٧-٥٦

١-٣ یَکَادُ الْبَرْقُ (یقرب) قریب ہے کہ بجلی ٢-٢٠

١-٣ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ اور اس کو گلے سے اتار نہیں سکتا ١٤-١٧

١-٥ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا (لم یقرب) لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے ٢٤-٤٠

١-٣ لَا یَکَادُوْنَ یَفْقَھُوْنَ ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں ٤-٧٨

(لا یقاربون)

١-٣ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ ابھی آسمان پھٹ پڑیں ١٩-٩١

١-٣ اَکَادُ اُخْفِیْھَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں ٢٠-١٥

کَادَ (یَکُوْدُ کَوْدًا وَمَکَادًا وَمَکَادَۃً) کام کرنے کے لئے نزدیک تو آیا مگر کیا نہیں۔ یہ افعال مقاربہ سے ہے (کَادَ یَفْعَلُ۔ کِیْدَ یَفْعَلُ) دونوں طرح ہے لہ ارادہ کے معنی میں بھی آتا ہے (اَکَادُ اُخْفِیْھَا) ای اُرِیْدُ۔ اور کبھی کلام کے صلہ میں بھی آتا ہے (لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا) لَمْ یَرَھَا

کور

۲- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جب سورج کی دھوپ تہ ہو جائے ۸۱-۱
(عوّرت)

۴- يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ لپیٹتا ہے رات کو دن پر ۳۹-۵
(دیں خل)

۲- وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر ۳۹-۵

(كَوَّرَ كَوْرًا) العمامة- پگڑی کو سر پر لپیٹا- كَوَّرَ الْمَتَاعَ- اسباب ایک دوسرے پر رکھ دیا- كَوَّرَ اللّٰهُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ- رات کو دن میں داخل کیا- كُوِّرَتِ الشَّمْسُ- روشنی اکٹھی کی جاوے گی- یا کہ روشنی کو پگڑی کی طرح لپیٹا جاوے گا- كَوْرٌ پگڑی کے پیچ- اور طبیعت- مِكْوَرٌ پگڑی

کوکب

(دیکھو کوب)

کون

۱- وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ وہ تھا وہ کافروں میں کا ۲-۳۴
۱- وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ (ینبغی) اور نبی کا کام نہیں ۳-۱۶۱
۱- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اور مومن کا کام نہیں ۴-۹۲
۱- مِمَّا كَانَا فِيْهِ (من النعیم) تھے دونوں اس میں ۲-۳۶
۱- كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ تھے وہ حکم عدولی کرتے ۲-۵۹
۱- وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اگر وہ ایک لڑکی ہے ۴-۱۱
۱- كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ دونوں عورتیں تھیں ماتحت ۶۶-۹
۱- اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر وہ عورتیں ایماندار ہیں ۲-۲۲۸
۱- اِنَّ كَيْدَكُنَّ بے شک تمہارا فریب بڑا ۱۲-۲۸
۱- وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ اور تھا تو فساد کرنے والوں میں ۱۰-۹۱
۱- لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ہوتے تم خسارہ اٹھانے والے ۲-۶۴
۱- اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ تھی تو خطا کار ۱۲-۲۹
۱- اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اگر ہو تم چاہتی ۳۳-۲۸
۱- اَيْنَمَا كُنْتُ میں جہاں کہیں ہوں ۱۹-۳۱
۱- اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ مگر ہم تم پر ہوتے ہیں ۱۰-۶۱
۱-۱ وَمَا اسْتَكَانُوْا (خضعوا) اور نہ دب گئے ۳-۱۴۶
۱-۱ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ پھر نہ عاجزی کی انہوں نے ۲۳-۷۶
(تذلّلوا خضعوا)

۱-۳ مَا يَكُوْنُ لِيْ مجھ کو لائق نہیں ۵-۱۱۶
۱-۳ فَيَكُوْنُ ہو جاتا ہے ۲-۱۱۷
۱-۳ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا اور ہو جائیں گے ان کے مخالف ۱۹-۸۲
۱-۳ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ باقی نہ رہے فساد ۲-۱۹۳
۱-۳ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ ہو وہ پتھر میں ۳۱-۱۶
۱-۳ فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً ہو جاؤ تم برابر ۴-۸۹
۱-۳ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ یہ کہ ہوں میں جاہلوں میں ۲-۶۷
۱-۳ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں ۱۱-۴۷
۱-۳ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ میں ہو جاؤں گا بے عقل ۱۲-۳۳
۱-۵ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ جس کے گھر والے نہ رہتے ہوں ۲-۱۹۶
۱-۵ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ پھر نہ ہوا کہ کام آئے ۴۰-۸۵
۱-۵ اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ اگر نہ ہوں دو مرد ۲-۲۸۲
۱-۵ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ نہ تھی زمین اللہ کی ۴-۹۷
۱-۵ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا نہیں تھی بدکار ۱۹-۲۰
۱-۵ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ ہم نہ کھلاتے تھے ۷۴-۴۴
۱-۹ لَيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى البتہ ضرور ہوں گے ۳۵-۴۲
۱-۹ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ہم ضرور ہوں گے خسارہ اٹھانیوالے ۷-۲۳
$\frac{1}{9-13}$ فَلَا تَكُوْنَنَّ تو کبھی نہ ہو ۲-۱۴۷
۱-۱۱ فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ پھر وہ ہٹ جاویں تمہارے پیچھے ۴-۱۰۲
۱-۱۱ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ چاہیئے کہ ہوں ۳-۱۰۴
۱-۱۱ كُنْ فَيَكُوْنُ ہو جا ۲-۱۱۷
۱-۱۱ كُوْنُوْا قِرَدَةً ہو جاؤ (جمع مذکر) ۲-۶۵
۱-۱۱ يٰنَارُ كُوْنِيْ اے آگ ہو جا (مؤنث) ۲۱-۶۹
۱-۱۳ وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ اور نہ ہو [illegible] ۱۱-۴۲
۱-۱۳ وَلَا تَكُوْنُوْا اور نہ ہو (جمع) ۸-۴۷
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ اور ضرور ہو گا بے عزت ۱۲-۳۲
(ن خفیفہ ہے)

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ہر جگہ سے ۱۰-۲۲
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا بدتر اپنے درجہ میں ۵-۶۰
اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا ۷-۱۴۳
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ ٹھہرے رہو تم اپنی اپنی جگہ ۱۰-۲۸

عَلٰی مَکَانَتِھِمْ جہاں کہ جگہ (اپنی جگہ پر) ۳۶-۶۷

عَلٰی مَکَانَتِکُمْ تم اپنی جگہ پر ۶-۱۳۶

نوٹ:۔ اہل لغت استکانوا کو کین میں بھی لاتے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو مکن میں بھی درج کرتے ہیں، اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں۔

کَانَ (یَکُوْنُ کَوْنًا وَکِیَانًا وَکَیْنُوْنَۃً) ہوگیا، وجود میں آیا۔ افعال ناقصہ میں آتا ہے۔ کَوَّنَ (تکوین) الشَّیْئَ۔ اَحْدَثَہٗ۔ اوجدہٗ۔ اِسْتَکَانَ۔ عاجز اور ذلیل ہوا۔ کَوْن۔ عالم وجود دنیا۔ کَائِن۔ حادث۔ کَائِنَۃ ج کَوَائِن کائنات۔ مَکَان ج اماکن۔ مَکَانَۃ ج مَکَانَات

کوی

۱-۱۰ فَتُکْوٰی بِھَا (تحرق) داغ دیے جاویں گے اس سے (سونا چاندی) ۹-۳۵

کَوٰی (یَکْوِیْ کَیًّا) فلانًا۔ کاویہ کے ساتھ اس کے چمڑے کو جلادیا۔ کَوَتِ العقربُ۔ بچھو نے کاٹا۔ کَاوٰی (مکاواۃ) الرجلَ گالی دی۔ کَوَّاء بدزبان۔ کَوٰی نَفْسَہٗ۔ اپنی بے جا تعریف کی۔ مِکْوٰی ج مَکَاوٍ۔ استری کَاوِیَۃ۔ داغ دینے کا آلہ۔ کَوَّانِیْ بِعَیْنِہٖ۔ مجھے گھور کر دیکھا،

کہف

اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ غار والے ۱۸-۹

عَنْ کَھْفِھِمْ ان کی کھوہ سے ۱۸-۱۷

فِیْ کَھْفِھِمْ اپنی کھوہ میں ۱۸-۲۵

تَکَھَّفَ الجبلُ۔ پہاڑ پھٹا اور غار ہوگئی۔ اِکْتَھَفَ الْکَھْفَ۔ غار میں داخل ہوا۔ غار اور کہف میں فرق ہے۔ کہف اگر چھوٹی ہو، تو اسے غار کہتے ہیں۔ ج کُھُوف

کہل

فِی الْمَھْدِ وَکَھْلًا گود میں اور جبکہ پوری عمر میں ہوگا ۳-۴۶ ۵-۱۱۳

کَھَلَ (یَکْھَلُ کُھُوْلًا وکَھِلَ یَکْھَلُ کُھُوْلَۃً) کہل میں آیا۔ کہل ۳۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر۔ ج کُھُوْل۔ کِھَال۔ کُھْلَان۔ کَاھِل ج کَوَاھِل۔ سست۔ فلانٌ شدید الکاہل۔ بڑی برادری والا کُھُوْل۔ عنکبوت

کہن

۱-۱۵ وَلَا بِقَوْلِ کَاھِنٍ اور نہ کہا ہریوں والے کا ۶۹-۴۲

۱-۱۵ بِکَاھِنٍ جنوں سے خبریں لینے والا ۵۲-۲۹

کَھَنَ (یَکْھَنُ کَھَانَۃً وتَکَھَّنَ تَکَھُّنًا) غیب کی باتیں بتائی اور مقدر بتایا کَھُنَ (یَکْھُنُ کَھَانَۃً) وہ کاہن ہوگیا۔ کِھَانَۃ۔ کسب کاہن کُھُوْنَۃ۔ کاہن کی مزدوری۔ کَاھِن ج کُھَّان۔ کَھَنَۃ۔ اسرار غیب بتانے والا،

کہیعص

دیکھو بحث حروف مقطعات

کی

دیکھو بحث حروف

کید

۱-۱ کِدْنَا لِیُوْسُفَ داؤ بتایا ہم نے یوسف کو ۱۲-

۱-۱ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-

۱-۳ فَیَکِیْدُوْا لَکَ پھر وہ فریب بناویں گے تیرے لیے ۱۲-

۱-۳ وَاَکِیْدُ کَیْدًا اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-

۱-۹ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا ۲۱-

۱-۱۱ ثُمَّ کِیْدُوْنِ پھر برائی کرو میرے حق میں ۷-

۱-۱۱ فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا سو برائی کرو میرے حق میں سب مل کر ۱۱-

(اختالوا ھلاکی)

۱-۱۳ ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ وہی داؤ میں آجاتے ہیں ۵۲-

(المغلوبون المرھنکون)

۱-۲۲ اِنْ کَانَ لَکُمْ کَیْدٌ اگر کچھ تمہارا داؤ ہے ۷۷-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ بے شک فریب شیطان کا ۴-

۱-۲۲ ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ کچھ جاتا رہا اس کی تدبیر سے ۲۲-

۱-۲۲ کَیْدُھُمْ شَیْئًا کچھ ان کے فریب سے ۳-

۱-۲۲ یَکِیْدِھِنَّ عَلِیْمٌ ان کا فریب تو جانتا ہے ۱۲-

۱-۲۲ فَصَرَفَ عَنْہُ کَیْدَھُنَّ دفع کیا ان سے انکا فریب ۱۲-

۱-۲۲ فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ مقرر کرلو اپنی تدبیر ۲۰-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ بے شک یہ تمہارا بڑا فریب ہے ۱۲-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ بے شک میرا داؤ پکا ہے ۷-

کَادَ (یَکِیْدُ کَیْدًا) مکر کیا، فریب دیا۔ فریب سکھایا۔ لڑا، برا حیلہ کیا۔ کَیْد ج کِیَاد حیلہ مکر خبث لڑائی۔ مَکِیْدَۃ مکر خبث۔ کَیَّاد۔ بڑا حیلہ گر،

لبّ

یٰاُولِی الْاَلْبَابِ	اے عقل مندو	۲-۱۷۹
اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ	مگر عقل والے	۳-۷

لَبَّ (یَلَبُّ لَبًّا و لُبًّا و لَبَابَۃً) صاحب عقل ہوا۔ لُبّ ج اَلْبَاب
اَلَبَّ لَبَّیْکَ۔ ای الباباً بک بعد الباب واقامۃ علی اطاعتک
بعد اقامۃ واجابۃ بعد اجابۃ۔ میں تیرا حکم مانتا ہوں۔ لُبّ لُباب
ہر چیز کا مغز اور اصل بعض صرفی اس کو لَبُبَ یَلْبُبُ میں لاتے ہیں مگر مضاعف
میں یہ باب نادر ہے۔

لبث

۱-۱	فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ (ما تاخر)	پھر دیر نہ کی	۱۱-۶۹
۱-۱	فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ	پھر رہا قید میں	۱۲-۴۲
۱-۱	لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖ	رہتا اسی کے پیٹ میں	۳۷-۱۴۴
۱-۱	وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ	اور مدت گزری انپر غار میں	۱۸-۲۵
۱-۱	کَمْ لَبِثْتَ (مکثت وھنا)	تو کتنی دیر یہاں رہا	۲-۲۵۹
۱-۱	فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ	پھر تو ٹھہرا رہا کئی برس	۲۰-۴۰
۱-۱	اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا	دیر نہیں کی تم نے مگر تھوڑی	۱۷-۵۲
۱-۱	کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ	کتنی دیر رہے تم	۲۳-۱۱۲
۱-۱	قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا (مکثت)	رہا میں ایک یوم	۲-۲۵۹
۱-۱	لَبِثْتُ فِیْکُمْ	ٹھہرا میں تم میں	۱۰-۱۶
۱-۱	قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا	بولے ہم رہے ایک دن	۲۳-۱۱۳
۱-۵	وَمَا تَلَبَّثُوْا بِھَا	اور دیر نہ کریں اس میں	۳۳-۱۴
۱-۳	وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ	اس وقت نہ ٹھہریں گے	۱۷-۷۶
۱-۵	کَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْا	جیسے کہ نہیں ٹھہرے	۱۰-۴۵
۱-۱۵	لّٰبِثِیْنَ فِیْھَا اَحْقَابًا	رہا کریں اس میں قرنوں	۷۸-۲۳

لَبِثَ (یَلْبَثُ لُبْثًا و لَبْثًا و لَبَاثًا و لَبَاثَۃً و لَبْثَانًا و لَبِیْثَۃً) ٹھہرا۔
تَلَبَّثَ۔ ٹھہرا۔ توقف کیا۔ لَبَّثَ۔ اَلْبَثَ ٹھہرایا۔ لُبْثَۃٌ۔ توقف

لبد

عَلَیْہِ لِبَدًا	اس پر جھرمٹ	۷۲-۱۹
مَالًا لُّبَدًا	مال ڈھیروں	۹۰-۶

لَبَدَ (یَلْبُدُ لُبُوْدًا) الشیٔ بالشیٔ۔ ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی لُبْدَۃٌ
(ج لِبَدٌ لُبَدٌ۔ اَلْبَادٌ۔ لُبُوْدٌ) الاسد۔ شیر کے ایال۔ اَبُوْ لُبَدٍ۔ شیر

لِبَدٌ۔ گھوڑے کا تاہرو۔ لِبِیْدٌ۔ قوم مجتمعون۔ لُبَدٌ۔ وہ مرد کہ گھر
نہ چھوڑے اور سفر نہ کرے (گھر بلو) مَالٌ لُّبَدٌ۔ تَلَبَّدَ۔ اَلْبَدَ بصر
المُصَلّٰی۔ نمازی کی نظر سجدہ گاہ پر جمی رہی

لبس

۱-۱	وَلَلَبَسْنَا عَلَیْھِمْ (شبھنا)	اور انکو اس شبہ میں ڈالتے	۶-۹
۱-۳	اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا	یا بھڑا دے تم کو مختلف کر کے	۶-۶۵
۱-۳	مَا یَلْبِسُوْنَ	جس شبہ میں اب پڑ رہے ہیں	۶-۹
۱-۳	لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ	کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ	۳-۷۱
	(لم تخلطون)		
۱-۵	وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَھُمْ	اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے یقین میں	۶-۸۲
	(یخلطوا)		
۱-۱۱	وَلِیَلْبِسُوْا عَلَیْھِمْ	اور ملاویں ان پر	۶-۱۳۷
۱-۱۳	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ	اور نہ ملاؤ صحیح میں	۲-۴۲
۱-۳	یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا	اور پہنیں گے کپڑے سبز	۱۸-۳۱
۱-۳	حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَھَا	گہنا جو پہنتے ہیں	۱۶-۱۴
۱-۱۹	لَبُوْسٍ لَّکُمْ (درع)	ایک تمہارا لباس ہے	۲۱-۸۰
	لِبَاسَھُمَا	ان دونوں کا لباس ہے	۷-۲۷
	وَلِبَاسُھُمْ فِیْھَا	اور انکی پوشاک اس میں	۲۲-۲۳
	ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ	وہ عورتیں تمہاری پوشاک ہیں	۲-۱۸۷
	وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ	اور تم اپنی عورتوں کے لباس ہو	۲-۱۸۷
	لِبَاسُ التَّقْوٰی	اور لباس پرہیزگاری کا	۷-۲۶
	(العمل الصالح)		
	لِبَاسَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	تن کے کپڑے ہو گئے بھوک اور ڈر	۱۶-۱۱۲
	الَّیْلَ لِبَاسًا	اور رات کو اوڑھنا	۷۸-۱۰
	(ساتر بسوادہ)		
۱-۲۲	بَلْ ھُمْ فِیْ لَبْسٍ (شک)	بلکہ وہ دھوکہ میں	۵۰-۱۵

لَبَسَ (یَلْبِسُ لَبْسًا) عَلَیْہِ الْاَمْرَ۔ ملا دیا۔ مشکوک کر دیا۔ خلط ملط
لَبِسَ (یَلْبَسُ لُبْسًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنا۔ اَلْبَسَہٗ۔ اسے پہنایا
پہنا اور شبہ میں پڑنا دونوں معنی ہیں۔ لِبْسٌ ج لُبُوْسٌ۔ لِبَاسٌ
ج لُبُسٌ۔ لَبُوْسٌ۔ درع یا زیادہ کپڑے تَلْبِیْسٌ حقیقت چھپا
ظاہر ہونا۔ مَلْبَسٌ ج مَلَابِسُ۔ جو چیز پہنی جائے۔ لُبْسٌ۔

لَبُوسَۃٌ والتِباس۔ شبہ میں پڑنا

لبن

لَبَنًا خَالِصًا — دودھ خالص ١٦-٦٦

وَاَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ — اور نہریں دودھ کی ٤٧-١٥

لَبَنَ (يَلْبِنُ لَبْنًا) الرجلَ۔ آدمی کو دودھ پلایا۔ لَبَنَ بِالْعَصَا۔ بڑا سخت مارا۔ لَبِنَ (يَلْبَنُ لَبَنًا) الرجلُ۔ زیادہ کھایا۔ لَبِن۔ لِبْن۔ اینٹ۔ اس کا واحد لَبِنَۃٌ ہے۔ لَبِنٌ۔ لَبُونٌ۔ دودھ چاہنے والا ج لِبَان۔ لُبْن۔ لُبُن۔ مُلْبِنَۃٌ۔ دودھ پلانے والی۔ بِنْتِ لَبُوْن ٣ سالہ اونٹنی کا بچہ۔ لَبَان مِنَ الشَّجَرَۃِ۔ گوند وغیرہ۔ لُبَان۔ صنوبر۔ کندر۔ ایک درخت ہے جو کہ بطور دوائی کام آتا ہے۔ لَبِيْن جسے دودھ کی غذا دی جائے۔ لَبَّان۔ اینٹ بنانے والا

لجأ

١٠-١ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً — اگر وہ پائیں کوئی جگہ پناہ ٩-٥١

١٠-١ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللهِ — کوئی پناہ نہیں اللہ سے ٩-١١٩

١٠-١ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ — نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ ٤٢-٤٧

لَجَأَ (يَلْجَأُ لَجْأً و لُجُوْءًا) و لَجِئَ (يَلْجَأُ لَجَأً و اِلْتِجَاءً) پناہ لی۔ لَجَّأَ۔ ایک قوم کو محروم کیا، دوسرے کو وارث بنایا۔ تَلْجِئَۃٌ۔ فقہاء کے نزدیک یہ ہے کہ کسی مسئلہ کو خلاف اصل کر کے پوچھنا۔ لَجَأٌ ج اَلْجَاءٌ۔ قلعہ، وارث، بیوی۔ مَلْجَأٌ ج مَلَاجِئُ

لجج

١٠-١ لَلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ — برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں ٢٣-٧٥

١٠-١ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ — پڑا رہے اپنی شرارت میں ٦٧-٢١

(اثبتوا فی طغیانهم)

١٠-١ حَسِبَتْهُ لُجَّۃً — خیال کیا کہ پانی ہے گہرا ٢٧-٤٤

١٠-١ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ (عمیق) — گہرے دریا میں ٢٤-٤٠

(لَجَّ يَلَجُّ لَجَجًا و لَجَاجًا و لَجَاجَۃً) عَنَدَ فی الخصومۃ۔ جھگڑا میں اپنی بات پر اڑا رہا۔ لُجّ۔ گہرا پانی یا بڑی جماعت۔ فلانٌ لُجَّۃٌ وَاسِعَۃٌ۔ وہ فراخی میں سمندر ہے ج اُجٌّ۔ لُجَجٌ۔ لِجَاجٌ

لحد

٣-١ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَائِهٖ — کجراہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں ٧-١٧٩

(یمیلون عن الحق)

٣-١ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ — جس کی تعریض کرتے ہیں اسکی زبان ١٦-١٠٣

٣-٢ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا — ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں ٤١-٤٠

١٨-٧ وَلَنْ تَجِدَ ... مُلْتَحَدًا — اور تو نہ پائیگا ... کوئی جگہ بچنے کی ١٨-٢٧

(مَلْجَأً)

١٨-٧ وَلَنْ اَجِدَ ... مُلْتَحَدًا — اور نہ پاؤں گا اُسکے سوا سرکنے کی جگہ ٧٢-٢٢

٢٢-٢ يُرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ — اور جو اس میں چاہے ٹیڑھی راہ ٢٢-٢٥

لَحَدَ (يَلْحَدُ لَحْدًا) الميتَ۔ دفنہ۔ لَحَدَ اللَّحْدَ۔ قبر کی سامی کھودی لَحَدَ اِلٰی فُلَانٍ۔ اس کی طرف مائل ہو گیا۔ لَحَدَ فِی الدِّيْنِ ظلم کی طرف مائل ہوا۔ اَلْحَدَ فِی الْحَرَامِ۔ حرام کو حلال کیا۔ اِلْحَاد۔ کفر مُلْحِدٌ ج مَلَاحِدَۃٌ۔ مُلْحِدُوْنَ۔ ٹیڑھی چال والے۔ وہریہ۔ مُلْتَحَدٌ مَلْجَأٌ۔ لَحْدٌ۔ قبر میں سامی جہاں مردہ رکھا جاتا ہے ج اَلْحَاد۔ لُحُوْد

لحف

٢٢-٢ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا — نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر ٢-٢٧٣

لَحَفَ (يَلْحَفُ لَحْفًا) اس کو لحاف کے ساتھ ڈھانپا۔ لَحَفَہُ الثَّوْبَ اس کو کپڑا پہنایا۔ اَلْحَفَ السائلُ۔ اَلَحَّ۔ الحاح کیا۔ تَلَحَّفَ۔ اپنے اوپر لحاف لے لیا۔ لِحَاف ج لُحُف۔ عام طور پر جسے لیف کہتے ہیں دوتہ کپڑا جس میں روئی بھر دی جاتی ہے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچیں۔

لحق

١-٢ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ — جن کو اس سے ملاتے ہو ٣٤-٢٧

١-٢ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ — پہنچا دیا ہم نے ان تک ان کی اولاد کو ٥٢-٢١

٥-١ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ — جو ابھی نہیں پہنچے انکے پاس ٢-١٧٠

٥-١ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ — جو ابھی نہیں ملے اس کو ٦٢-٣

١١-٢ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ — اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں ١٢-١٠١

لَحِقَہٗ (يَلْحَقُ لَحْقًا و لَحَاقًا) اس کو پایا۔ اَدْرَكَہٗ۔ [illegible] پیچھے پیچھے چلا۔ لَحَق۔ وہ پھل جو پہلے کے بعد آوے [illegible]۔ لَحَقُ الْغَنَمِ۔ بکری کے بچے۔ ابو لاحق۔ باز۔ مُلْحَق بالکتاب۔ جو کتاب بن چکنے کے بعد شامل کیا جاوے

لحم

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ — اور خنزیر کا گوشت ٢-١٧٣

نَكْسُوْهَا لَحْمًا — پھر ہم اس پر گوشت پہناتے ہیں ٢-٢٥٩

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ — یا خنزیر کا گوشت ٦-١٤٥

لَنْ يَّنَالَ اللهَ لُحُوْمُهَا — اللہ کو نہیں پہنچتا انکا گوشت ٢٢-٣٧

لَحَمَ (يَلْحُمُ لَحْمًا) الْقَصَّابُ الْعَظْمَ ۔ قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا ۔ لَحَمَهُ ۔ اسے دکھ دیا ۔ لَحَمَ (يَلْحَمُ لَحْمًا) اسے گوشت کھلایا ۔ لَحِمَ (يَلْحَمُ لَحَمًا) اسے گوشت کی خواہش کی ۔ لَحُمَ (يَلْحُمُ لَحْمًا) وَلَحُمَ يَلْحُمُ لَحَامَةً ۔ وہ لحیم یا موٹا ہوگیا ۔ یا گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی ۔ أَكَلَ لَحْمِي ۔ اس نے میرا گلہ کیا ۔ تَلَاحَمَ الْقَوْمُ ۔ لڑ پڑے لُحْمَةٌ قرابت ۔ لَحْمَةٌ گوشت کا ٹکڑا ۔ لَحَّامٌ ۔ قصاب ۔ مُلْحَمٌ جسے گوشت کھلایا جاوے ۔ لَحْمٌ ج لِحَامٌ ۔ لُحُومٌ ۔ لُحْمَانٌ ۔ اَلْحَمَ ۔ گوشت ، مَلْحَمَةٌ ج مَلَاحِمُ ۔ لڑائی میں قتل کا سخت موقعہ

لحن

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ   بات کے ڈھب سے   ۴۷-۳۰

لَحِنَ (يَلْحَنُ لَحَنًا) کَلَامَہُ ۔ کلام سمجھی ۔ لَحَنَ (يَلْحَنُ لَحْنًا وَلُحُونًا وَلَحَانَةً وَلَحَانِيَةً) کلام یا کہ قرات میں اعرابی غلطی کی ۔ لَحَّنَ ۔ سریلی آواز سے پڑھا ۔ اَلْحَنُ ۔ فصیح کلام ۔ لَحْنٌ ج اَلْحَانٌ ۔ لُحُونٌ ۔ آواز یا کہ پڑھنے میں غلطی

لحی

لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ   نہ پکڑ میری ڈاڑھی   ۲۰-۹۴

الْتَحَا (الْتِحَاءً) اس کی داڑھی اگی ۔ لَحْيٌ ۔ نچلا جبڑا ۔ داڑھی اگنے کی جگہ ، لِحْيَةٌ ج لُحًى ۔ اَلْحٰى ۔ لِحْيَانٌ ۔ بڑی داڑھی والا

لد

۱-۱۹ قَوْمًا لُدًّا   جھگڑالو لوگوں کو   ۱۹-۹۸

۱-۲۱ اَلَدُّ الْخِصَامِ   سخت جھگڑالو ہے   ۲-۲۰۴

لَدَّ (يَلُدُّ لَدًّا) وَلَادَّ (يُلَادُّ لِدَادًا وَمُلَادَّةً) وَاَلَدَّ الرَّجُلَ ۔ اس سے سخت لڑائی لڑا ۔ اور غالب آیا ۔ لَدَّ (يَلَدُّ لَدَدًا) سخت جھگڑنے والا ، فَهُوَ اَلَدُّ ۔ مؤ لَدَّاءُ ج لِدَادٌ ۔ لُدٌّ

لدن

۱-۱۸ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ   ایک حکمت والے کے پاس سے   ۱۱-۱

۱-۱۸ مِنْ لَدُنْهُ   اللہ کی طرف سے   ۱۸-۲

۱-۱۸ مِنْ لَدُنْكَ   تو اپنے پاس سے   ۴-۷۵

(مِنْ عِنْدِكَ)

۱-۱۸ مِنْ لَدُنِّيْ عُذْرًا   میری طرف سے الزام   ۱۸-۷۶

۱-۱۸ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا   اپنے پاس سے علم   ۱۸-۶۵

لَدُنْ ۔ لُدْنُ ۔ لَدِنْ وَلُدُنْ ۔ ظرف زمانی یا مکانی ۔ لَدُنٌ مِنَ الطَّعَامِ ۔ باسی خوراک ۔

لدی

۱-۱۸ لَدَى الْبَابِ   دروازے کے پاس   ۱۲

۱-۱۸ لَدَى الْحَنَاجِرِ   پہنچے گلوں کو   ۴۰

۱-۱۸ لَدَيْهِ خُبْرًا   اس کے پاس کی خبر   ۸

۱-۱۸ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ   اور نہ تھا تو ان کے پاس

۱-۱۸ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ   میرے پاس بھیجے ہوئے   ۷

۱-۱۸ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ   ہمارے پاس جگہ پائی

لَدَى ظرف مکانی اور مبنی ہے ۔ جس کے معنی لَدُنْ کے ہیں

لذ

وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ   اور جس سے آنکھیں آرام پائیں

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ   مزہ ہے پینے والوں کے واسطے

لَذَّ (يَلَذُّ لَذَاذًا وَلَذَاذَةً) الشَّيْئُ ۔ لذیذ ہوئی ۔ لَذَّ (يَلَذُّ) تَلَذَّذَ) لذیذ پایا ۔ لَذَّذَهُ ۔ اسے لذیذ بنایا ۔ فَهُوَ لَذٌّ ۔ لَذِيْذٌ لِذَاذٌ ۔ لَذَّةٌ ج لَذَّاتٌ ۔ رَجُلٌ لَذٌّ ۔ خوش طبع مَلَذَّةٌ ج شہوت

لزب

۱-۱۵ مِنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ   چمٹنے والے گارے سے

(۱) لَزِبَ (يَلْزَبُ لَزْبًا وَلَزَبَ يَلْزُبُ لَزْبًا وَلُزُوْبًا) الـ ہو کر چٹی (۲) لَزَبَ (يَلْزُبُ لُزُوْبًا) سخت ہوا اور ثابت رہا تراکم ۔ ایک دوسرے پر چڑھا ۔ طِيْنٌ لَازِبٌ ۔ بوجہ سخت چکنا کو چمٹ جائے ۔ لَزْبَةٌ ۔ لِزَبٌ ۔ لَزَبَاتٌ ۔ سخت سال (تَلْزِبُ لَزْبًا) الْعَقْرَبُ ۔ بچھو نے ڈنگ چلایا ۔ مِلْزَ مَلَازِيْبُ ۔ بے حد بخیل

لزم

۳-۱ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى   قائم رکھا ان کو ادب کی بات

۳-۱ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ   لگا دی ہم نے اس کی بری قسمت

۲-۳ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا   کیا ہم تمکو مجبور کر سکتے ہیں

(انجبرکم علی قبولها)

۱-۲۲ لَكَانَ لِزَامًا   ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ

٢٢ يَكُونُ لِزَامًا — ہوتی ہے ستھم بھیڑ — ٢٥-٧٧

(لَزِمَ يَلْزَمُ لُزُومًا ولَزْمًا ولِزَامًا ولِزَامَةً ولُزُومَةً ولُزْمَةً ولُزْمَانًا) [illegible] اور دوائم رہا۔ لَزِمَ الْاَمْرُ۔ کام واجب ہو گیا۔ اَلْزَمَ اِلْزَامًا۔ ثابت ہمیشہ کیا، لازم کیا۔ لِزَام۔ موت اور حساب۔ مُلَازِم۔ نوکر مُلَازِمَتْ [illegible]ی۔ لَازِم۔ مَلْزُوم۔ واجب۔ مُلْزِم۔ جس پر گناہ کا الزام ہے۔ لَازِم وَ اَلْزَم۔ ضروری۔ مِلْزَمَة۔ لوہا پکڑنے کے لئے پیچ دار شکنجہ جو کہ لوہاروں کے پاس عام ہوتا ہے، اس کے پیچھے لکڑی ہوتی ہے۔

لسن

لِسَانَ صِدْقٍ (ذکر الحسن) سچا بول — ١٩-٥٠

عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ — داؤد کی زبان پر — ٥-٧٨

لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ — بولی اس آدمی کی — ١٦-١٠٣

اَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا — اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ — ٢٨-٣٤

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ — مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی — ١٤-٩٨

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ — یہ قرآن تیری زبان پہ — ١١-٩٨

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ — تو نہ ہلا اس کے پڑھنے میں اپنی زبان — ٧٥-١٦

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے — ٣٣-١٩

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ — اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ — ٦٠-٢

لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ — موڑ کر اپنی زبان کو — ٤-٤٥

يَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ — زبان موڑ کر پڑھتے ہیں کتاب — ٣-٧٨

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ — اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری — ٣٠-٢٢

[illegible]ن (يَلْسَنُ لَسْنًا) وہ قادر کلام اور فصیح ہوا۔ لَسَنَ (يَلْسُنُ لَسْنًا) اس [illegible] زیادہ زبان آور ہوا۔ لَسَنْتُهُ الْعَقْرَبُ۔ اس کو بچھو نے کاٹا۔ لَاسَنَ [illegible]رجلُ جھگڑے اور کلام میں اس پر غالب آیا۔ لِسْن۔ زبان۔ لغت۔ کلام [illegible]ن۔ فصاحت۔ لِسَان۔ کلام کرنے، چکھنے، اور کھانے کا منہ میں آلہ ہے [illegible] اور مونث دونوں کے لئے ہے، مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے۔ اور اس کی جمع اَلْسِنَة [illegible]نو۔ لُسْن۔ لِسَانَات۔ لِسَانُ الْعَرَب۔ عرب کی لغت۔ لِسَانُ [illegible]الْمِيْزَان۔ ترازو کا اوپر والا کنڈا۔ لِسَان حال۔ کیفیت اور حالت۔ حروف [illegible]انیہ۔ لِسَانُ النَّار۔ آگ کا شعلہ۔ ذُو لِسَانَيْن۔ دوغلا۔ تَلَسَّنَ عَلَيَّ [illegible] اور تہمت لگائی۔

لطف

١١-٥ وَلْيَتَلَطَّفْ — اور نرمی سے جائے — ١٨-١٩

١٧-١ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ — بیشک رب تدبیر [illegible] ہے — ١٢-١٠٠

١٧-١ هُوَ اللَّطِيْفُ — وہ نہایت لطیف ہے — ٦-١٠٣

١٧-١ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا — بھید جاننے والا خبردار — ٣٣-٣٤

لَطَفَ (يَلْطُفُ لُطْفًا ولَطَافَةً) پتلا اور [illegible] ہوا [illegible] لطیف [illegible] لَطُفَ الْكَلَامُ۔ کلام نرم ہوئی۔ لَطَفَ۔ اسے لطیف بنایا۔ تَلَطَّفَ [illegible] میں نرمی ہوئی۔ لَطْف۔ احسان ج اَلْطَاف۔ [illegible] اللہ قبول کرے۔ لَطِيْف ج لِطَاف، لُطَفَاء۔ لَطِيْفَة ج لَطَائِف مسرت آمیز کہانیاں

لظی

اِنَّهَا لَظٰى — وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے — ٧٠-١٥

٣-٥ نَارًا تَلَظّٰى (تتلظی) — بھڑکتی ہوئی آگ کی — ٩٢-١٤
(ایک ت حذف ہے)

لَظِيَتْ (تَلْظٰى لَظًى وتَلَظَّتْ) النَّارُ۔ آگ بھڑکی۔ لَظًى مصدر۔ آگ [illegible] شعلہ۔ لَظَّى النَّارَ۔ آگ بھڑکائی۔ لَظٰى اسم معرفہ غیر منصرف ہے، اور دوزخ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اسم علم ہے۔

لعب

١-٣ وَيَلْعَبْ — اور کھیلے — ١٢-١٢

١-٣ يَلْعَبُوْنَ (يتشاغلون) — کھیلتے ہوئے — ٥٢-١٥

١-٣ وَيَلْعَبُوْا — اور کھیلیں — ٢٣-٩١

١-٣ وَنَلْعَبُ — اور ہم کھیلتے [illegible] — [illegible]

١-٢٢ لَعِبٌ وَّلَهْوٌ — کھیل اور تماشا — [illegible]

١-٢٢ هُزُوًا وَّلَعِبًا — ہنسی اور کھیل — [illegible]

١-١٥ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ — اور جو ان کے بیچ میں ہے [illegible] — [illegible]

١-١٥ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ — کھیلنے والوں میں سے — [illegible]

لَعِبَ (يَلْعَبُ لَعِبًا ولِعْبًا) [illegible] منہ سے لعاب بہنا [illegible] حرکت والا [illegible] لعبۃ [illegible] رہے۔ لُعَاب۔ [illegible] اللعاب [illegible] لعاب [illegible] والا [illegible] لیا [illegible] جس کی لعاب [illegible] ہے۔

لعل

لَعَلَّ السَّاعَةَ شاید کہ وہ گھڑی ۶۳-۳۳
لَعَلَّ اللّٰہُ یُحْدِثُ شاید کہ اللہ تعالےٰ پیدا کرے ۶۵-۱
لَعَلَّہٗ یَتَزَکّٰی شاید کہ وہ سنورتا ۸۰-۳
لَعَلَّھُمْ یَعْلَمُوْنَ شاید کہ ان کو معلوم ہو ۱۲-۴۶
لَعَلَّکَ تَرْضٰی تاکہ تو راضی ہو ۲۰-۱۳۰
فَلَعَلَّکَ تَارِکٌ سو تو کہیں چھوڑ بیٹھیگا ۱۱-۱۲
فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا ۱۸-۶
لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۲-۲۱
لَعَلِّیْ اَرْجِعُ تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے ۱۲-۴۶
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ شاید کہ ہم راہ قبول کریں ۲۶-۴۰

اہل لغت اس حرف مشبہ بہ فعل کو عَلَّ میں لکھتے ہیں، اس میں پہلا ل زائد ہے، یہ خبر کو رفع اور اسم کو نصب دیتا ہے، اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے (المنجد) اور اللہ تعالےٰ کے کلام میں تحقیق کے لئے آتا ہے (جلالین)
لعل قیمتی پتھر

لعن

۱-۱ لَعَنَ الْکٰفِرِیْنَ لعنت کی کافروں پر ۶۴-۳۳
۱-۱ وَلَعَنَہٗ (ابعدہ من رحمتہ) اور اس کو لعنت کی ۹۲-۴
۱-۱ وَلَعَنَہُ اللّٰہُ جس کو اللہ نے لعنت کی ۱۱۷-۴
۱-۱ وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ اور لعنت کی انپر اللہ نے ۸۹-۲
(ابعدھم من رحمتہ)
۱-۱ لَعَنَتْ اُخْتَھَا لعنت کریگی دوسری امت کو ۷-۳۷
۱-۱ لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر ۴-۴۷
۱-۱ لَعَنّٰھُمْ (ابعدھم من رحمتنا) ہم نے ان کو لعنت کی ۵-۱۴
۱-۲ لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ملعون ہوئے کافر ۵-۸۱
۱-۲ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا اور ملعون ہوئے اپنے کہنے پر ۵-۶۷
۱-۲ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا انکو پھٹکار ہے دنیا میں ۲۴-۲۳
۱-۲ وَیَلْعَنُ بَعْضُکُمْ اور لعنت کریں گے ایک دوسر کو ۲۹-۲۵
۱-۳ وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ جس کو لعنت کرے اللہ ۴-۵۱
۱-۳ وَیَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ لعنت کرتا ہے انکو اللہ ۲-۱۵۹
۱-۳ اَوْنَلْعَنَھُمْ (نمسخھم قردۃ) یا ہم لعنت کریں ۴-۴۷

۱-۱۱ وَالْعَنْھُمْ اور پھٹکار کر انکو ۳۳-
۱-۱۵ اَللّٰعِنُوْنَ لعنت کرنیوالے ۲-
۱-۱۶ مَلْعُوْنِیْنَ پھٹکارے ہوئے ۳۳-
۱-۱۶ الشَّجَرَۃَ الْمَلْعُوْنَۃَ وہ درخت جس پر پھٹکار ہے ۱۷-
۱-۲۲ لَعْنًا کَبِیْرًا بڑی پھٹکار ۳۳-
۱-۲۲ فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ سو لعنت ہے اللہ کی ۲-
۱-۲۲ لَعْنَتِیْ اِلٰی یَوْمِ میری پھٹکار ہے ۳۸-

لَعَنَ (یَلْعَنُ لَعْنًا) خوار کیا، گال دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا۔ لَعَنَ عَنْ بَہٗ۔ لَاعَنَہٗ (لِعَانًا) ایک نے دوسرے پر لعنت کی۔ لَاعَنَ الْحَاکِمُ بَیْنَھُمَا۔ فیصلہ کیا۔ لَعْنَۃٌ ج لِعَان۔ لَعَانَات۔ لَعَّان۔ زیادہ لعنت کرنے والا۔ لَعِیْن۔ مَلْعُوْن۔ مُسَیَّبُ الْمَطْرُوْد۔ مَشْئُوْم۔ مَسْخُوْط۔ مَلْعَنَۃ پخانہ کی جگہ ج مَلَاعِن۔ مَلْعُوْن ج مَلَاعِیْن

لغب

۱-۲۲ فِیْھَا لُغُوْبٌ اس میں تھکنا ۳۵
۱-۲۲ مِنْ لُّغُوْبٍ کچھ تکان ۵۰

لَغَبَ (یَلْغُبُ) لَغُبَ (یَلْغُبُ) لَغِبَ (یَلْغَبُ لَغْبًا و لُغُوْبًا) تھکا۔ لَغِبَ الْکَلْبُ فِی الْاِنَاءِ۔ دُلغم۔ لَاغِبٌ ضعیف ج لُغَّب۔ لُغُوْبٌ ضعیف۔ احمق۔ بکواسی۔

لغو

۱-۱۱ وَالْغَوْا فِیْہِ اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں ۴۱-
۱-۱۵ لَا تَسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَۃً نہیں سنتے اس میں بکواس ۸۸
۱-۲۲ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ بیہودہ قسموں پر ۲-
۱-۲۲ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے ۲۳-
۱-۲۲ سَمِعُوا اللَّغْوَ اور جب سنیں نکمی باتیں ۲۸
۱-۲۲ فِیْھَا لَغْوًا وہاں بک بک ۱۹

لَغَی (یَلْغُوْ لَغْوًا) بک بک کی۔ لَغَی الشَّیْئُ۔ فضول گنی۔ لَغَا الرَّجُلُ۔ خاب۔ لَغَی (یَلْغُوْ لَغًا و لَغِیَ (یَلْغٰی) و لَغِیَ (یَلْغٰی لَغًا ولَاغِیَۃً ومَلْغَاۃً) فی قولہ۔ بک بک کی۔ لُغَۃٌ ج لُغًی۔ لُغَات لُغُوْن۔ ہر قوم اور ہر زبان کے اصطلاحی الفاظ۔ لَاغِیَۃ۔ فاحشہ۔ اَسْمِعْ لَغْوًا ھُمْ وَلَا تَخَفْ طَغْوَھُمْ۔ ان کی سنتا جا، مگر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ لَغْو۔ کتے کا بھونکنا۔

لفت

۱-۳ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا (لتردنا) کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ۱۰-۷۸

۷-۱۳ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی ۱۵-۶۵ ۱۱-۸۱

لَفَتَ (يَلْفِتُ لَفْتًا) فلانًا۔ اس کو پھیرا (متعدی)۔ اِلْتَفَتَ پھرا (لازم) لَفَتَهُمْ

لفح

۱-۳ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ جھلس دیگی انکے منہ کو آگ ۱۸-۵-۲۳

لَفَحَتِ (تَلْفَحُ لَفْحًا و لَفَحَانًا) النَّارُ فلانًا۔ ان کے چہرے کو آگ پہنچی اور اسے جلایا۔ نَارٌ لَفُوحٌ و لَافِحَةٌ۔ جلانے والی ج لَوَافِحُ۔ لَفَحَهُ بِالسَّيْفِ اسے تلوار سے مارا

لفظ

۱-۳ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ نہیں بولتا کوئی بات ۱۸-۵۰

لَفَظَ (يَلْفِظُ) لَفِظَ (يَلْفَظُ لَفْظًا) منہ سے بولا۔ لفظ کے اصل معنی پھینکنے کے ہیں۔ اس لئے لَافِظ چکی کو کہتے ہیں کہ آٹا باہر پھینکتی ہے۔ سمندر کو بھی کہتے ہیں کہ موتی باہر پھینکتا ہے۔ تَلَفُّظ۔ کلام۔ لفظ ج الفاظ

لفف

۷-۱ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۲۹-۷۵

(شدۃ فراق الدنیا بشدۃ اقبال الاخرۃ)

وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (ملتفۃ) اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ۱۶-۷۸

۱۷-۱ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا (جميعا) لے آویں گے ہم تم کو سمیٹ کر ۱۷-۱۰۴

لَفَّ (يَلُفُّ لَفًّا) الميتَ فی کفنہٖ۔ میت کو کفن میں لپیٹا۔ لَفَّ الاَشجار درخت بوجہ گھنے ہونے کے ایک دوسرے سے ملے۔ اِلْتَفَّ فِي ثَوْبِهٖ وہ اپنے کپڑے میں لپٹا۔ لَفِيف ج اَلْفَاف۔ گتھا یا لپٹا ہوا۔ جاء وا الفافًا ای لفيفًا۔ لِفّ ج اَلْفَاف۔ لُفُوف۔ گروہ مردم اور باغ لِفَافَة جو پاؤں پر لپیٹا جاوے ج لَفَائِف۔ لفافتہ۔ بند خط۔ لَفِيفَه مجموعہ۔ مَلْفُوف۔ لفافہ میں بند۔ لفیف جس مادہ میں دو حرف علت ہوں۔ اگر حروف علت الگ الگ ہیں تو مفروق کہلائے گا جیسے وقیٰ اور اگر حروف علت اکٹھے ہوں، تو مقرون جیسے طوی

لفو

۲-۱ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا (وجدا) دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے ۱۲-۲۵

۲-۱ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ (وجدوا) پایا انہوں نے اپنے باپوں کو ۳۷-۶۹

۲-۱ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ (وجدنا) جس پر دیکھا ہم نے ۲-۱۷۰

لَفَا (يَلْفُو لَفْوًا) فلانًا حقہٗ حق پورا نہ دیا۔ اَلْفَاهُ (اِلْفَاءً) وجدہ تَلَافِی۔ بدلہ

لقب

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ اور نہ چڑاؤ ایک دوسرے کو برے نام سے ۱۱-۴۹

(واحد لقب) لَقَب ج اَلْقَاب۔ اصل نام کے سوا دوسرا نام خواہ نیکی کے لئے ہے یا بدی کے لئے۔ لَقَّبَهٗ۔ چڑانے کے لئے اس کا نام رکھا۔ لَاقَبَهٗ۔ سَابَّهٗ بِالْاَلْقَابِ

لقح

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ اور چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری ۱۵-۲۲

تلقح السحاب فیمتلی ماءً)

لَقِحَ (يَلْقَحُ لَقْحًا) النخلَ۔ نر کھجور کا بور لے کر مادہ کھجور پر ڈالا۔ لَقِحَتِ (تَلْقَحُ لَقْحًا و لَقَحًا و لَقَاحًا) المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ لَقُوح مادہ جس پر پھل (بور) ڈالا گیا۔ لِقْحَة۔ دودھ پلانے والی عورت۔ لَاقِح بار آور ہوا ج لَوَاقِح۔ لَوَاقِح۔ باردار عورت۔ مُلَاقِيح۔ مائیں۔

لقط

۷-۱ فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ اٹھا لیا اس کو فرعون کے گھر والوں نے ۲۸-۸

۷-۳ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اٹھا لے جائے اس کو کوئی مسافر ۱۲-۱۰

(یاخذہ)

لَقَطَ (يَلْقُطُ لَقْطًا) الشیئَ۔ بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھالی۔ لَقَطَ العلمَ من الکتبِ۔ کتابوں سے علم حاصل کیا۔ لَقَطَ الطائرُ الحبَّ پرندہ نے زمین سے دانہ اٹھایا۔ اِلْتَقَطَ الشیئَ۔ بغیر قصد بغیر طلب ایک چیز مل گئی۔ لَقْطَة ج لَقَط۔ زمین پر پڑی ہوئی چیز۔ لَقِيط۔ گرا پڑا ہوا بچہ حرامزادہ۔ لُقَطَة۔ گری ہوئی چیز کہ مالک کا پتہ نہیں۔ [illegible] موچنا۔ مِلْقَاط۔ قلم۔

لقف

۱-۳ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (تبتلع) نگل جاتا ہے جو انہوں نے بنایا تھا ۱۱۷-۷ ۲۶-۳۵

۱-۳ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ۲۰-۶۹

بعض نے تَلْقَفُ کی قرأت کی ہے۔ اس صورت میں ایک ت حذف ہے

لَقِفَ (يَلْقَفُ لَقْفًا و لَقَفَانًا) و اِلْتَقَفَ نگل گیا، جلدی کھا گیا

لَقِفَ الطعامَ۔ نگل گیا۔ تَلَقَّفَ مِنْ فِيْهِ کلام حفظ کیا۔

لقم

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ (ابتعلہ) پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ١٤٢-٣٧

آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ دی ہم نے لقمان کو حکمت ١٢-٣١

لَقِمَ (يَلْقَمُ لَقْمًا) الطعامَ جلدی کھا گیا۔ لَقَمَ (يَلْقُمُ لَقْمًا) الطريقَ راستہ (منہ) بند کیا (اَلْقَمَهُ ولَقَّمَهُ) الطعامَ اسے کھلایا۔ (اِلْتَقَمَ الطعامَ) نگل گیا۔ لُقَمٌ بڑا راستہ۔ لَقْمَة۔ ایک دفعہ لقمہ لیا۔ لُقْمَة ج لُقَمٌ ایک لقمہ۔ لَقِيْم جو کھایا جائے۔

لقی

١-١ لَقِيَا غُلَامًا دونوں ملے ایک لڑکے کو ١٨-٧٥

١-١ لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جب ملاقات کرتے ہیں ٢-١٤ / ٢-٧٦

١-١ لَقُوْكُمْ قَالُوْا اٰمَنَّا جب تم سے ملتے ہیں ٢-١١٩

١-١ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ جب بھڑو تم کافروں سے ٨-١٥ / ٤٧-٤

١-١ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا ہم نے پائی اپنے اس سفر میں ١٨-٦٢

١-٢ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ جو تم سے سلام علیک کرے ٤-٩٤

١-٢ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ یا لگائے کان ٥٠-٣٧

١-٢ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ پڑا ڈالے اپنے بہانے ٧٥-١٥

١-٢ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ ڈال دیں وہ تختیاں ٧-١٥٠

١-٢ اَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اور رکھ دیئے زمین پر پہاڑ ١٦-١٥

١-٢ اَلْقٰى عَصَاهُ ڈال دیا اپنا عصا ٧-١٠٦

١-٢ فَاَلْقٰىهُ ڈال دیا اس کو ٢٠-٢٠

١-٢ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ جس کو ڈالا مریم کی طرف ٤-١٧١
(اوصلها)

١-٢ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ اور پیش کریں تم پر صلح ٤-٩٠

١-٢ فَلَمَّا اَلْقَوْا جب انہوں نے ڈالا ١٠-٨١

١-٢ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ تب وہ ڈالیں گے ان پر بات ١٦-٨٦

١-٢ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ اور آپڑیں اللہ کے آگے ١٦-٨٧

١-٢ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا اور نکال ڈالے جو اس میں ہے ٨٤-٤

١-٢ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ اور ڈالی میں نے تجھ پر ٢٠-٣٩

١-٢ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ اور ہم نے ڈال رکھی ہے ٥-٦٤

١-٣ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً (اعطاهم) اور ملادی انکو تازگی ٧٦-١١

١-٥ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ (تلقن) سیکھ لئے آدم نے ٢-٣٧

١-٧ فَالْتَقَى الْمَآءُ پھر مل گیا سب پانی ٥٤-١٢

١-٧ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ جس دن بھڑ گئیں دو فوجیں ٣-١٥٥

١-٧ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا دو فوجوں میں جو مقابلہ ہوا ٣-١٣

١-٧ اِذَا لَقِيْتُمْ جب تم نے مقابلہ کیا ٨-٤٤

٢-٣ ءَاُلْقِىَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ کیا اتری اس پر نصیحت ٥٤-٢٥

٢-٢ اُلْقِىَ اِلَىَّ كِتٰبٌ میرے پاس ڈالا گیا ایک خط ٢٧-٢٩

٢-٢ اُلْقِىَ السَّحَرَةُ اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں ٧-١١٩

٢-٢ اُلْقُوْا مِنْهَا جب ڈالے جائیں گے اس میں ٢٥-١٣

٣-١ يَلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا دیکھیگا اس کو کھلی ہوئی ١٧-١٣

٣-١ يَلْقَ اَثَامًا جا پڑا گناہ میں ٢٥-٦٨

٣-١ يَلْقَوْنَ غَيًّا آگے دیکھ لیں گے گمراہی کو ١٩-٥٩

٣-١ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ جس دن تک وہ اسے ملیں گے ٩-٧٨

٣-١ اَنْ تَلْقَوْهُ (تشاهدوه) اس کی ملاقات ٣-١٤٣

٣-٢ يُلْقِى الرُّوْحَ اتارتا ہے بھید کی بات ٤٠-١٥

٣-٢ يُلْقِى الشَّيْطٰنُ جو ملاتا ہے شیطان ٢٢-٥١

٣-٢ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ جب ڈالتے لگے اپنی قلم ٣-٤٤

٣-٢ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات ٢٦-٢٢٣

٣-٢ يُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ پیش کریں تمہاری طرف صلح ٤-٩١

٣-٢ اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ یا تو تو ڈالے ٧-١١٤

٣-٢ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ (توصلون) پیغام بھیجتے ہو ٦٠-١

٣-٢ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ نہ ڈالو اپنی جان کو ٢-١٩٥

٣-٢ سَاُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ میں ڈالوں گا دلوں میں ٨-١٢

٣-٢ سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ قَوْلًا ہم بھی ڈالیں گے تم پر ایک بات ٧٣-٥

٣-٣ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ اور تجھ کو تو قرآن پہنچتا ہے ٢٧-٦
(يلقى عليك وحيا من الله)

٣-٤ حَتّٰى يُلٰقُوْا یہاں تک کہ مل جاویں ٤٣-٨٣ / ٧٠-٤٢

٣-٧ يَلْتَقِيٰنِ دونوں مل کر چلتے ہیں ٥٥-١٩

٣-٥ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ جب لینے چلتے ہیں دو لینے والے ٥٠-١٧
(يا خذ وا و يثبت المكان)

٣-٥ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ (ت حذف ہے) جب لینے لگے تم اس کو ٢٤-١٥

٣-٥ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اور لینے آویں گے ان کو فرشتے ٢١-١٠٣

- ٢-لم اَوْ يُلْقىٰ اِلَيْهِ كَنْزٌ — یا ڈالا جاتا اس پر کوئی خزانہ ٢٥-٨
- ٣-لم فَتُلْقىٰ فِیْ جَهَنَّمَ — پھر تو پڑے دوزخ میں ١٧-٣٩
- ٣-لم وَمَا يُلَقّٰهَا — اور یہ بات ملتی ہے انہی کو ٤١-٣٥
- ٣-لم وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا — وہ لیتے آویں گے ان کو وہاں ٢٥-٧٥
- ١١-٢ اَلْقِ عَصَاكَ — ڈال دے اپنی لاٹھی ٧-١١٧
- ١١-٢ فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ — ڈال اس کو انکی طرف ٢٧-٢٨
- ١١-٢ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى — ڈال اس کو اے موسے ٢٠-١٩
- ١١-٢ اَلْقِيَا فِیْ جَهَنَّمَ — ڈالو تم دوزخ جہنم میں ٥٠-٢٤
- ١١-٢ قَالَ اَلْقُوْا — کہا ڈالو ٧-١١٦
- ١١-٢ وَاَلْقُوْهُ — اور ڈالو اس کو ١٢-١٠
- ١١-٢ فَاَلْقِيْهِ فِی الْيَمِّ — ڈال دے اس کو دریا میں ٢٨-٧
- ١١-٢ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ — پھر دریا اس کو لے ڈالے کنارہ ٢٠-٣٩
- ١٥-١ فَهُوَ لَاقِيْهِ — سو وہ اس کو پانے والا ہے ٢٨-٦١
- ١٥-٢ مَا اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ — جو تم ڈالنے والے ہو ١٠-٨٠
- ١٥-٢ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ — ہم ہیں ڈالنے والے ٧-١١٤
- ١٥-٢ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا — پھر فرشتوں کی جماعت کر لائیں جی ٧٧-٥
- ١٥-٤ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ — ملے گا مجھے میرا حساب ٦٩-٢٠
- ١٥-٤ فَمُلٰقِيْهِ — پس اسے ملنے والا ہے ٨٤-٦
- ١٥-٤ مُلٰقِيْكُمْ — تم کو ضرور ملنے والی ہے ٦٢-٨
- ١٥-٤ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ (بالبعث) — روبرو ہونیوالے ہیں اپنے رب کے ٢-٤٦
- ١٥-٥ الْمُتَلَقِّيٰنِ — دو لینے والے ٥٠-١٧
- ١٨-١ تِلْقَاۤءَ اَصْحٰبِ النَّارِ — دوزخ والوں کی طرف ٧-٤٧

(جہت)

- ١٨-١ تِلْقَاۤءَ مَدْيَنَ — مدین کی طرف ٢٨-٢٢
- ١٨-١ مِنْ تِلْقَاۤئِ نَفْسِیْ — اپنی جان کی طرف سے ١٠-١٥
- ٢٢-٣ بِلِقَاۤءِ اللّٰهِ — اللہ کی ملاقات کو ٦-٣١
- ٢٢-٣ لِقَاۤءَ رَبِّهٖ — اپنے رب کی ملاقات کو ١٨-١١٠
- ٢٢-٣ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۤءَنَا — ناامید ہیں ہماری ملاقات سے ١٠-٧
- ٢٢-٣ يَوْمَ التَّلَاقِ — ملاقات کے دن سے ٤٠-١٥

لَقِيَ (یَلْقٰی لِقَاءً و لِقَاءَۃً و لِقَایَۃً و لُقْیَانًا و لُقْیَانَۃً) ملاقات کی ملا ـ دیکھنا ـ لَقِیَ ـ ڈالا ـ اَلْقٰی پھینکا ـ اَلْقٰی اِلَیْہِ القولَ ـ بات پہنچائی ـ اَلْقٰی اِلَیْہِ القولَ ـ سکھلایا ـ اَلْقٰی اِلَیْہِ السَّمْعَ ـ کان لگایا ـ تَلَقّٰی ـ لَقِیَ ـ تَلَاقَوْا ـ تَحَابُّوا

(لٰکِن)

- وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ — ولیکن نہیں سمجھتے ٢-١٢
- وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا — لیکن شیطانوں نے کفر کیا ٢-١٠٢
- وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — لیکن وہ ہو رہا زمین کا ٧-١٧٦
- وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ — لیکن وہ قوم ہیں جو ڈرتے ہیں ٩-٥٦
- وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ — لیکن تم نے بچلا دیا اپنے آپ کو ٥٧-١٤
- وَلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ — لیکن میں رسول ہوں ٧-٦١
- لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ — پھر میں تو یہی کہتا ہوں ١٨-٣٨

(لکن انا اقول)

- وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا — لیکن ہم نے پیدا کیں کئی جماعتیں ٢٨-٤٥

لٰکِن (لٰکِنَّ لٰکِنَّا و لٰکِنَّہٗ) الرحیل ـ آدمی لکنت والا ج لُکْنٌ ـ (لٰکِنْ لٰکِنَّ) دیکھو بحث حروف

(لمح)

- ٢٢-١ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ — جیسے پلک مارنی ١٦-٧٧
- ٢٢-١ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ — جیسے پلک مارنی ٥٤-٥٠

لَمَحَ (یَلْمَحُ لَمْحًا) البصرَ ـ امتد الی شئی ـ لَمَحَ (یَلْمَحُ لَمْحًا و لَمَحَانًا و تَلْمَاحًا) البرقُ بجلی چمکی اور روشنی دی لَمْحَۃ جلدی کی نظر یا دور کی نظر چوری دیکھنا

(لمز)

- ١-٣ يَّلْمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ — طعن دیتے ہیں تجھ کو خیرات بانٹنے میں ٩-٥٨

(لیعیبک)

- ١-٣ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ — طعن کرتے ہیں ٩-٧٩

(یعیبون) ... کو

- ١-١٣ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ — اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو ٤٩-١١

(لا یعیب بعضکم بعضا)

- ١-١٩ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ — طعنہ دینے والے عیب چننے والے ١٠٤-١

لَمَزَ (یَلْمِزُ لَمْزًا) عاب ـ اَلتَّلَمُّز ـ لُمَزَۃ ـ زیادہ عیب کی جستجو کرنے والا یا منہ پر بات کہنے والا ـ اَلتَّلَمُّز ـ چغلخور ـ لَمَزَ الشَّیْبُ اس کا بڑھاپا ظاہر ہو گیا

لمس

۱-۱ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ اور پھر چھوئیں اس کو اپنے ہاتھوں سے ۶-۷

۱-۱ لَمَسْنَا السَّمَآءَ (طلبنا) ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو ۷۲-۸

۴-۱ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ یا پاس گئے تم عورتوں کے ۴-۴۳

۷-۱۱ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا پھر ڈھونڈھو روشنی ۵۷-۱۳

لَمَسَہٗ (یَلْمِسُ لَمْسًا) اسے چھوا۔ لَمَسَ زَیْدٌ اِمْرَاَۃً زید نے اس عورت سے نکاح کیا۔ لَامَسَہٗ۔ مَاسَّہٗ۔ اِلْتَمَسَ ڈھونڈا۔ لَمَاسَۃٌ حاجت، مقاربت۔ قوت لامسہ، ظاہری حواس میں چھونے کی قوت، تر خشک، نرم سخت معلوم کرنا۔

لمم

اِلَّا اللَّمَمَ مگر کچھ آلودگی ۵۳-۳۲

اَکْلًا لَّمًّا کھانا سمیٹ کر سارا ۸۹-۱۹

لَمَّا یَقْضِ مَا اَمَرَہٗ ابھی پورا نہ کیا ۸۰-۲۳

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا کوئی جی نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں ۸۶-۴

وَاِنْ کُلًّا لَّمَّا اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا ۱۱-۱۱۱

هَلُمَّ اِلَیْنَا (لازم ہ زائد ہے) چلو آؤ ہماری طرف ۳۳-۱۸

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ تو کہدے کہ تم لاؤ ۶-۱۵۰

(ہ زائد ہے متعدی)

وَلَمَّا جَآءَهُمْ اور جب پہنچی ان کو ۲-۸۹

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ (استفہام) کیوں رخصت دیدی تو نے ۹-۴۳

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کیوں کہتے ہو ۶۱-۲

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ سچ بتانیوالی اس کتاب کو ۲-۴۱

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم ۹۳-۶

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو ۲-۲۴

لِمَنْ حَوْلَهٗ اپنے گرد والوں سے ۲۶-۲۵

(ن، م سے تبدیل ہے۔ صراح)

لَمَّا اٰتَیْتُكُمْ جو کچھ میں نے تم کو دیا ۳-۸۱

لَمَّ (یَلُمُّ لَمًّا) الشیئ جمع کیا، شامل کیا۔ لَمَمٌ چھوٹے گناہ۔ اَلَمَّ الغلام، لڑکا گناہ کے قابل (جوان) ہوگیا۔ یَلَمْلَمُ میقات برائے احرام یمن والوں کے لئے، اور اس سے ورے ملکوں کے لئے۔ لَمَّا۔ لِمَا۔ لَمْ لِمَ سب کے لئے دیکھو بحث حروف۔

لن

دیکھو بحث حروف

لو

دیکھو بحث حروف

لوح

۱-۱۹ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (محرقۃ) جلا دینے والی ہے آدمیوں کو ۷۴-۲۹

۱-۲۲ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھا ہوا لوح محفوظ میں ۸۵-۲۲

كَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ لکھ دیا ہم نے اس کو تختیوں پر ۷-۱۴۵

وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ ڈالدیں وہ تختیاں ۷-۱۴۹

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ تختوں والی پر ۵۴-۱۳

لَاحَ (یَلُوْحُ لَوْحًا) چمکا اور ظاہر ہوا۔ لَوَّحَ الشَّیْئَ بِالنَّارِ آگ سے تپایا۔ لِیَاحٌ صبح۔ لَوْحٌ تختی، ہڈی ج اَلْوَاحٌ۔ لَوْحُ الْجَسَدِ جسم کی ہڈی۔ لُوْحٌ پیاس، اور زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔ تَلْوِیْحَات حواشی کتاب۔ لَوَّحَہٗ بِالنَّعْلِ جوتا سے اس کی خوب مرمت کی۔

لوذ

۱-۱۹ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا کھسک جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۲۴-۶۳

لَاذَ (یَلُوْذُ لَوْذًا و لِوَاذًا و لِیَاذًا) بِالْجَبَلِ۔ پہاڑ کی اوٹ میں چھپا، قلعہ بنایا، اور اس میں پناہ لی۔ لَوْذٌ۔ پہاڑ کا کنارہ ج اَلْوَاذٌ۔ لَاوَذَ الشَّیْئَ، قرابتہ۔ مَلَاذٌ جائے پناہ یا قلعہ۔

لوط

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں سے ۳۷-۱۳۳

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ جھٹلایا قوم لوط نے ۲۶-۱۶۰

لَاطَ (یَلُوْطُ لَوْطًا و لِوَاطَۃً) فلانا بفلان۔ قوم اور پیغمبر دونوں کا نام لوط ہے۔ یہ قوم لوط نہایت بدمعاش قوم تھی، لونڈا بازی میں سخت بدنام کر بند کردیئے (وتقطعون السبیل) اور علانیہ مجلسوں میں لونڈا بازی کرتے تھے (وتاتون فی نادیکم المنکر) جب انکی تباہی کا وقت آگیا تو حضرت ابراہیم سے ہوتے ہوئے فرشتے نوجوان لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط بن ہاران بن تارخ (یا ہاران حضرت ابراہیم کا بھائی ہے) علیہ السلام کے پاس پہنچے، تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی، حضرت لوط نے فرمایا فاتقوا اللہ ولا تخزون فی ضیفی۔ تمی قوم نے جواب دیا اولم ننهك عن العالمین۔ حضرت لوط نے جواب میں کہا ہؤلاء بناتی

ان کنتم فاعلین. تنگ آکر حضرت لوط نے کہا لو ان لی بکم قوۃ اوآوی الی رکن شدید. آخر میں قوم برا کرنے پر آمادہ ہوئی (و لقد راودوہ عن ضیفہ) تو پہلے اندھے کر دیے گئے (فطمسنا اعینہم) پھر تختہ زمین ان پر الٹا دیا گیا جعلنا عالیہا سافلہا و امطرنا علیہم حجارۃ من طین

لوم

۱-۱	لمتننی فیہ	تم سب نے تو مجھے طعنہ دیا تھا جس کے بارہ میں	۱۲-۳۲
۳-۶	یتلاومون	لگے ایک دوسرے کو الزام دینے	۶۸-۳۰
۱۱-۱	ولوموا انفسکم	اور اپنے آپ کو الزام دو	۱۴-۲۲
۱۳-۱	فلا تلوموني	سو مجھے الزام نہ دو	۱۴-۲۲
۱۵-۱	لائم	الزام دینے والے	۵-۵۴
۱۵-۱	وھو ملیم	اور وہ الزام کھایا ہوا تھا	۳۷-۱۴۲
۱۶-۱	فما انت بملوم	سو نہیں تجھ پر الزام	۵۱-۵۴
۱۶-۱	ملوما مدحورا	الزام کھا کر دھکیلا جا کر	۱۷-۳۹
۱۶-۱	غیر ملومین	نہیں کچھ الاہنا	۲۳-۶
۱۹-۱	النفس اللوامۃ	جی کی جو ملامت کرے برائی پر	۷۵-۲
۲۲-۱	لومۃ	الزام	۵-۵۴

لام (یلوم) لوما و ملاما و ملامۃ. ملامت کی فا لائم ج لوم، لوام، لوّم. لائمۃ ج لوائم مفعو. ملیم. ملوم. ملامۃ ج ملاوم تلاوموا ایک دوسرے کو ملامت کی. لومۃ. لوام. لوامۃ. زیادہ ملامت کرنے والا. لام حروف تہجی ج لامات

لون

ما لونہا	کیسا ہے اس کا رنگ	۲-۶۹
مختلفا الوانہا	طرح طرح کے ان کے رنگ	۳۵-۲۷
مختلفا الوانہ	رنگ برنگ کی	۱۶-۱۳
مختلف الوانہ	جس کے مختلف رنگ ہیں	۱۶-۶۹
السنتکم والوانکم	بولیاں تمہاری اور رنگ	۳۰-۲۲

تلون. رنگدار ہو گیا. لوّن. رنگ دار بنایا. متلوّن. جو ایک عادت پر قائم نہ رہ سکے. لون. رنگ ج الوان

لوی

۱-۱	لووا رءوسہم	مٹکاتے انہوں نے اپنے سر	۶۳-۵
۱-۳	یلوون السنتہم	موڑ کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب	۳-۷۸

(زعم یلوونہا عن المنزل الی المحرف)

۱-۳	ولا تلوون علی احد	اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے	۳-۱۵۳

(لا تقفون ولا تقیمون)

۱-۳	وان تلووا او تعرضوا	پھیر کر زبان ٹوگے	۴-۱۳۵
۱-۲۲	لیا بالسنتہم	موڑ کر اپنی زبان کو	۴-۴۶
	اللات والعزی	لات اور عزی کو	۵۳-۱۹

لوی (یلوی لیا و لویا) الحبل. رسی بٹی. لوی الغلام. ۲۰ برس کی عمر کو پہنچا. لوی (لیا و لیانا) الامر عنی. مجھ سے بات چھپائی. لوی الحزن قلبہ. غم اس کے دل پر چڑھ آیا. غالب آیا یا ڈھانپ لیا. لوی علیہ. انتظار کیا اور ٹھہرا. منہ لا یلوی علی احد. لا یقف ولا ینتظر. لوا رأسہ. انکار کیا. التواء. کچھ عرصہ کے لئے چھوڑنا یا لپیٹ کر رکھ دینا. لواء جھنڈا ج الویۃ. الویات. لاوی ج لاویون. لاوی حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے اس کی طرف نسبت کرنا. لوی درد معدہ اور پیٹھ کا کبڑا پن. لوی. چھوٹی کہانی. الناعۃ ایک پرندہ ہے کہ اکثر اپنی گردن موڑے رکھتا ہے. لویۃ. وہ طعام جو کسی کے لئے ذخیرہ کر رکھ دیا جائے ج لوایا. لات. ایک بت تھا طائف میں. اس کی جگہ سفید پتھر تھا جس پر عمارت تھی اور دربان تھا جو تعظیم کرتا تھا. جامع البیان میں ہے کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق ہے [illegible] خدائی بھی موجود ہے. مجاہد کہتا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ایک شخص [illegible] گھی اور پنیر ستو وغیرہ میں ملا کر گذرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا مرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہو گئی.

لہب

ولا یغنی من اللہب	اور کچھ کام نہ آئے [illegible]	۷۷-۳۱
ذات لہب	ڈینگ مارتی آگ ہیں	۱۱۱-۳
ابی لہب	ابو لہب کے	۱۱۱-۱

لہبت (تلہب لہبا و لہیبا و لہابا و لہبانا) النار بغیر دھوئیں کے آگ نے خالص شعلہ نکالا. لہب (یلہب لہبا و لہبانا) الرجل پیاسا ہوا. لہب. اللہب. تیز آگ جلائی کہ دھواں بند ہو گیا. الہب الفرس. گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا کہ غبار بلند ہوا. لہاب. لہبۃ. پیاس. لہیب. لسان النار شعلہ. لہیب. آگ کی گرمی. لہبان

گرمی کا دن۔ اَلرَّهَبُ فِي الْكَلَامِ۔ بات بڑی جلدی ختم کی۔ مُلْهِبٌ تیز رو گھوڑا۔ جیسے آندھی)

لهث

۱-۳ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اگر تو اس پر بوجھ لادے تو ہانپے ۷-۱۷۶

۱-۳ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث یا اسے چھوڑ دے تو ہانپے ۷-۱۷۶

لَهِثَ (يَلْهَثُ لَهْثًا و لُهَاثًا) الْكَلْبُ۔ پیاس اور سخت گرمی سے کتے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لُهَاثٌ۔ اندرونی گرمی بوجہ پیاس لُهْثَةٌ پیاس

لهم

۲-۱ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا سمجھ دی اس کو بدی کی اور بچ کر چلنے کی ۹۱-۸

لَهِمَ (يَلْهَمُ لَهْمًا) الشَّيْءَ نگلا۔ أَلْهَمَ۔ أَوْحَى۔ اِلْهَام۔ دل میں ڈالنا، واقف کرنا، توفیق دینا،

لهو

۱-۲ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ۱۰۲-۱

(شغلكم عن طاعة الله)

۲-۳ وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ اور امیدیں لگے رہیں ۱۵-۳

(يشغلهم)

۲-۳ لَا تُلْهِيهِمْ (تشغلهم) نہیں غفلت میں ڈالتی ان کو ۲۴-۳۷

۲-۱۳ لَا تُلْهِكُمْ (تشغلكم) نہ غفلت میں ڈالیں تم کو ۶۳-۹

۵-۲۷ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّى تو اس سے تغافل کرتا ہے۔ ۸۰-۱۰

(ت حذف ہے اصل میں تَتَلَهَّى ہے) (تتشاغل)

۱-۱۵ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ (غافلة) کھیل میں پڑے ہیں ان کے دل ۲۱-۳

۱-۲۲ لَعِبٌ وَلَهْوٌ کھیل اور جی بہلانا ۶-۳۲

۱-۲۲ لَعِبًا وَلَهْوًا تماشا اور کھیل ۶-۷۰

مِنَ اللَّهْوِ تماشا سے ۶۲-۱۱

لَهِيَ (يَلْهُو لَهْوًا) الرَّجُلُ کھیلا۔ لَهَا (يَلْهُو لُهِيًّا) عَنِ الشَّيْءِ۔ غافل ہوا۔ تَلَهَّى بِكَذَا۔ أَعْرَضَ عَنْهُ۔ لَهَاةٌ۔ حلق کا کوا (گھنڈی) ج لَهَوَات۔ لَهَيَات۔ لُهِيٌّ۔ مَلْهَى۔ اکھاڑہ۔ مِلْهَى کھیل والے ہتھیار ج مَلَاهٍ

ليت

يَا لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا اے کاش میں نہ پکڑتا ۲۵-۲۸

يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ اے کاش کہ میں ہوتا ان میں ۴-۷۳

يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ۶۹-۲۷

يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ اے کاش ہم پھر بھیج دیے جاویں ۶-۲۷

يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ اے کاش ہم کو ملے جیسا ۲۸-۷۹

يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ کسی طرح میری قوم معلوم کر لیں ۳۶-۲۶

يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں ۴۳-۳۸

لَاتَ حِينَ مَنَاصٍ دیکھو ل۔ ات ۳۸-۳

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ دیکھو لوی ۵۳-۱۹

وَمَا أَلَتْنَاهُم دیکھو الت ۵۲-۲۱

لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ دیکھو الت ۴۹-۱۴

یہ حرف تمنا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے کبھی تو ناممکن کے لئے آجاتا ہے (ليت الشباب يعود) کبھی ممکن کے لئے آجاتا ہے۔ (لَيْتَ الْعَلِيلَ صَحِيحٌ)

ليس

لَيْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ یہی نہیں ۲-۱۷۷

لَيْسُوا سَوَاءً وہ سب برابر نہیں ۳-۱۱۳

لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ نصاریٰ ہی نہیں ۲-۱۱۳

لَيْسَتِ الْيَهُودُ یہود نہیں ۲-۱۱۳

لَسْتَ مُؤْمِنًا تو مسلمان نہیں ۴-۹۴

وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ حالانکہ تم اسے کبھی نہ لو گے ۲-۲۶۷

لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ تم نہیں جیسے کہ ہر کوئی عورتیں ۳۳-۳۲

قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم تو کہہ دے میں نہیں تم پہ ۶-۶۶

لَيْسَ اصل میں لَيِسَ تھا۔ یہ صرف ماضی پر آتا ہے۔ مضارع پر نہیں آتا۔ نیز دیکھو بحث حروف

ليل

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ پردہ ڈالا اس پر رات نے ۶-۷۶

جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا بنایا رات کو آرام کا سبب ۶-۹۶

لَيْلًا أَوْ نَهَارًا رات یا دن ۱۰-۲۴

يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ لائے تمہارے پاس رات ۲۸-۷۲

أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ پورے کرو روزے رات تک ۲-۱۸۷

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قدر والی رات میں ۹۷-۱

فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳

ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً — تیس رات — ۷-۱۴۱
اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً — چالیس رات — ۷-۱۴۱
وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا — ڈھانپا اس کی رات کو — ۷۹-۲۹
ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا — تین رات تندرست — ۱۹-۹
سَبْعَ لَیَالٍ — سات راتیں — ۷۹-۷
سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ — سیر کرو اس میں رات کے وقت — ۳۴-۱۸

لَیْلَۃً (مُلَایَلَۃً) اسے ایک رات نوکر رکھا۔ (مَلَایَۃً) اس کو رات کی ڈیوٹی پر لگایا۔ اَلَالَ القَوْمُ (لَالَاءِ وَالَیْلُوْا لَیْلًا) رات میں داخل ہوئے لَیْلٌ لَائِلٌ لمبی سخت سیاہ رات لَیْلٌ۔ غروب سورج سے طلوع سورج تک ج لَیَالِیْ۔ اس میں ی غیر قیاس ہے کبھی لَیَائِلُ بھی کہہ دیتے ہیں لَیْل خود جمع کے لئے بھی آتا ہے۔ واحد اس کا لَیْلَۃٌ ہے

لین

۱-۱ لِنْتَ لَهُمْ — تو نرم دل مل گیا ان کو — ۳-۱۵۹
(سہولت اخلاقات لہم)
۱-۲ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ — اور نرم کردیا ہم نے اس کے آگے لوہا — ۳۴-۱۰
۳-۱ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ — پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں — ۳۹-۲۳
۱۷-۱ قَوْلًا لَیِّنًا — بات نرم — ۲۰-۴۴
مِنْ لِیْنَةٍ ؎ — کوئی درخت کھجور — ۵۹-۵

؎ صراح اور منتہی الارب نے لینۃ کو لون میں درج کیا ہے لَانَ یَلِیْنُ لِیْنًا وَلَیَانًا وَلِیْنَۃً) نرم ہوا۔ فا۔ لَیِّنٌ۔ لَیْنٌ۔ اَلْیَنُ۔ لَیِّنْ۔ نرم کیا مُلَیِّنٌ قبض کو دور کرنے والی دوائی کر بخانہ نرم آسکے۔ لِیْنَۃٌ۔ ضعف، کمزوری اور ناقص قسم از کھجور۔ لَیِّنٌ ج لَیِّنُوْنَ نرم

م (۴۰)

م

جمع مذکر کے لئے بھی آتا ہے ذٰلِکَ سے ذٰلِکُمْ۔ کُنْتَ سے کُنْتُمْ۔ مَعَکَ سے مَعَکُمْ۔ مَعَهُ سے مَعَهُمْ

ما

دیکھو بحث حروف

مائی

بِمِائَۃٍ صَابِرَۃٍ — سو شخص ثابت قدم — ۸-۶۵
مِائَۃَ عَامٍ — سو برس — ۲-۲۵۹
مِائَۃُ حَبَّۃٍ — سو دانہ — ۲-۲۶۱
مِائَۃَ جَلْدَۃٍ — سو درّہ — ۲۴-۲
یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ — غالب آئیں دو سو پر — ۸-۶۵
ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ — تین سو برس — ۱۸-۲۵
اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ — ایک لاکھ آدمی کی طرف — ۳۷-۱۴۷

مَاْیٌ (یَمَاْیُ مَاْیًا) القَوْمَ گن کر سو کیا۔ اب وہ صد اشخاص مَمْئِیُّوْنَ کہلائے۔ اَمْاَیٌ (اِمَاءٌ) القَوْمُ وہ یک صد ہو گئے وہ مُمْئُوْنَ کہلائے گئے مَاْیٌ = ۱۰×۱۰ ج مِئَاتٌ۔ مِئُوْنَ۔ مُؤُوْنَ و مِائِیٌّ

ماروت دیکھو ھرت

متع

۱-۵ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَۃِ — جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرے کو ملا کر — ۲-۱۹۶

۳-۱ ذٰلِکُنْ مَتَّعْتَهُمْ — لیکن تو انہیں فائدہ پہونچاتا رہا — ۲۵-۱۸
۳-۱ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ — کوئی نہیں پھر میں نے برتنے دیا انکو — ۴۳-۲۹
۳-۱ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ — کوئی نہیں پر ہم نے عیش دیا ان کو — ۲۱-۴۴
۳-۱ مَتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوۃِ — جس کو ہم نے فائدہ دیا حیاتی دنیا میں — ۲۸-۶۱
۳-۱ وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ — اور فائدہ دیا ہم نے انکو ایک وقت تک — ۱۰-۹۸
۳-۲ یُمَتِّعْکُمْ مَتَاعًا — فائدہ پہونچائے تم کو اچھا فائدہ — ۱۱-۳
۳-۲ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا — اس کو بھی فائدہ پہونچاؤں تھوڑے دنوں — ۲-۱۲۶
۳-۲ اُمَتِّعْکُنَّ — میں فائدہ دوں تم عورتوں کو — ۳۳-۲۸
۳-۲ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا — کام چلا دیں گے ہم ان کا تھوڑے دنوں — ۳۱-۲۴
۳-۲ سَنُمَتِّعُهُمْ — ہم فائدہ دیں گے ان کو — ۱۱-۴۸
۳-۵ یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ — برت رہے ہیں اور کھاتے ہیں — ۴۷-۱۲
۳-۵ ذَرْهُمْ یَاْکُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا — چھوڑ ان کو کھا لیں اور برت لیں — ۱۵-۳
۳-۵ لَا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا — نہ پھل پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں — ۳۳-۱۶
۳-۵ یَتَمَتَّعُوْنَ — فائدہ اٹھاتے — ۲۶-۲
۱-۱۱ اِسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا — کام نکالا ہم میں ایک نے — ۶-۱۲۸
۱-۱۱ کَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ — جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے — ۹-۶۹
۱-۱۱ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ — پھر فائدہ اٹھا گئے اپنے حصے — ۹-۶۹
(تستمتعوا)
۱-۱۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ — پھر فائدہ اٹھایا تم نے — ۹-۶۹

۱۱-۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ پھر جسکو کام میں لائے تم عورتوں سے ۴-۲۳

۱۱-۳ وَمَتِّعُوْهُنَّ اور ان کو کچھ خرچ دو ۲-۲۳۶

(اعطوھن مایتمتعن بہ)

۱۱-۵ وَلِيَتَمَتَّعُوْا اور مزے اڑاتے رہیں ۲۹-۶۶

۱۱-۵ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا برت لے ساتھ اپنے کفر کے ۳۹-۸

۱۱-۵ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ (عیشوا) عیش کرو اپنے گھروں میں ۱۱-۶۵

۱۱-۵ فَتَمَتَّعُوْا سو مزے اڑالو ۱۶-۵۵

۱-۲۲ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ۲-۳۶

۱-۲۲ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ (تمتیعا) خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۳۶

۱-۲۲ وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ اور برتنے کو جنگل والوں کے ۵۶-۷۳

۱-۲۲ فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (رحالھم) کھولی اپنی چیز بست ۱۲-۶۵

۱-۲۲ عِنْدَ مَتَاعِنَا (ثیابنا) اپنے اسباب کے پاس ۱۲-۱۷

وَاَمْتِعَتِكُمْ اور اپنے اسباب سے ۴-۱۰۱

مَتَعَ (يَمْتَعُ مَتْعًا و مُتْعَةً) بالشیٔ لے گیا۔ مَتَعَ (يَمْتَعُ مُتُوعًا) لمبا ہوا۔ مَتَعَ النَّهَارُ۔ سورج آخری بلندی کو پہنچا۔ اَمْتَعَ۔ مَتَّعَ اللّٰهُ اللہ نے فائدہ دیا۔ تَمَتَّعَ۔ اِسْتَمْتَعَ۔ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا مُتْعَة۔ اسم زاد قلیل۔ مُتْعَةُ المرأة ج مُتَعٌ۔ عورت کو بعد از طلاق کپڑے وغیرہ دینا۔ اس کو متعۃ الطلاق بھی کہتے ہیں مُتْعَة۔ عورت سے تھوڑی مدت کے لئے نکاح کرنا۔ مَتَاع ج اَمْتِعَة۔ ہر نفع دینے والی چیز متعۃ الحج۔ حج کے ساتھ عمرہ کرنا۔

متن

۱۷-۱ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ میرا داؤ پکا ہے ۷-۱۸۳ و ۶۸/۴۵

۱۷-۱ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ زورآور مضبوط ۵۱-۵۸

مَتُنَ (يَمْتُنُ مَتَانَةً) سخت ہوا۔ فا۔ مَاتِنٌ و مَتِيْنٌ ج مِتَان مَتْن چیز کا ظاہر۔ متن الکتاب۔ اصل کتاب خلاف شرح و حواشی۔ مَاتِن مصنف کتاب۔ متن الارض۔ بلندی زمین۔ مَتَّنَ متین کیا تَمْتِيْن خیمہ کے رسے ج مَتَاتِيْن

متی

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ (و دفعہ) کب ہوگی۔ اللہ کی مدد ۲-۲۱۴

اسم ظرف کے لئے استفہام ہے۔ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ نیز دیکھو بحث حروف۔

مثل

۵-۱ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا پھر بن کر آیا اسکے آگے آدمی ۱۹-۱۷

۱-۲۲ مَثَلُ الَّذِيْنَ مثال ان لوگوں کی ۲-۱۷۱

۱-۲۲ فَمَثَلُهٗ (نظیر) سو اس کی مثال ۲-۲۶۴

۱-۲۲ مَثَلُهُمْ ان کی مثال ۲-۲۶

۱-۲۲ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ یہ شان ان کی ہے توریت میں ۴۸-۲۹

۱-۲۲ كَمَثَلِ الَّذِيْ ایسی ہے جیسے ۲-۱۷۱

۱-۲۲ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کوئی مثال مچھر کی ۲-۲۶

۱-۲۲ مِثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ سامنے پھر آئے ان کو لے لیویں ۷-۱۶۹

۱-۲۲ مِنْ مِّثْلِهٖ کسی جیسی چیزوں کو ۲-۲۳

۱-۲۲ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ ۲۱-۸۴

۱-۲۲ اَوْ مِثْلِهَا یا اس کے برابر ۲-۱۰۶

۱-۲۲ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ اور زمین بھی اتنی ہی ۶۵

۱-۲۲ مِثْلُكُمْ جیسے تم ۲۳

۱-۲۲ مِثْلُنَا ہم جیسا ۱۱-۲۷

۱-۲۲ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا پہنچا چکے تم اس کے دوچند ۳-۱۶۵

۱-۲۲ مِثْلَيْهِمْ اس سے دوچند ۳-۱۳

۱-۲۲ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ اور بتلائے ہم نے تم کو سب قصے ۱۴-۴۵

۱-۲۲ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ۱۳-

۱-۲۲ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ جیسے موتی کے دانے ۵۶-

۱-۲۲ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ لوگوں کو ان کے احوال ۴۷-

۱-۲۲ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں ۴۷-

۱-۲۲ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ امت ہے تمہاری طرح ۶-

۱-۲۱ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ جب بولیگا ان میں اچھی راہ و روش والا ۲۰-

(ج اماثل)

۱-۲۱ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى اور موقوف کرادیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ان سے پہلے بہت عذاب ۱۳-

(عقوبات) (واحد مَثُلَة)

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ قلعے اور تصویریں ۳۴-

(واحد تمثال)

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ (اصنام) یہ کیسی مورتیں ہیں ۲۱-

مَثَلَ (یَمْثُلُ مُثُولًا) مثل ہوا۔ مَثَلَ الْقَمَرُ۔ چاند ظاہر ہوا، اور غائب ہوا۔ (ضد) مَثَلَ (یَمْثِلُ مَثْلًا وَمُثْلَۃً) عذاب کیا، قتل کیا، ناک کان کاٹے، حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ اپنے قدیمی رسم کے مطابق قریش نے یہی وتیرہ اختیار کیا۔ مَثُلَ (یَمْثُلُ مَثَالَۃً) وہ بزرگ ہوا۔ مَثَّلَ تَمْثِیلًا۔ صورت بنائی۔ مَاثَلَہٗ۔ مُمَاثَلَۃً۔ ہم شکل بنایا۔ اَمْثَلَہُ الْحَاکِمُ۔ قصاص میں حاکم نے قتل کیا۔ تَمَثَّلَ۔ تَصَوَّرَ۔ مِثَال ج اَمْثِلَۃٌ۔ مُثُلٌ۔ مُثُلٌ۔ مَثِیْلٌ شبیہ۔ نظیر۔ فاضل ج مُثُلٌ

مجد

۱-۱۷ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بڑائیوں والا ۱۱-۷۳

۱-۱۷ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ قسم ہے اس قرآن بڑے شان والے کی ۵۰-۱

مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجَادَۃً) بزرگ ہوا۔ فا۔ مَاجِدٌ۔ مَجِیْدٌ ج اَمْجَادٌ مَجُدَ (یَمْجُدُ مَجْدًا) صاحب مجد ہوا۔ مَجَّدَہٗ۔ اَمْجَدَہٗ۔ عَظَّمَہٗ۔ اَثْنٰی عَلَیْہِ۔ مَجَدَ الْعَطَاءَ بخشش زیادہ کی۔ تَمَاجَدَ۔ تفاخر۔ مَجْدٌ عزت۔ اَمْجَدِیٌّ زمین جیسے نجد کی ج اَمْجَادٌ۔ مَاجِدٌ اچھی خصلت والا۔ عزت والا۔ مر۔ مَاجِدَۃٌ ج مَوَاجِدُ۔ اَمْجَدُ۔ اسم تفضیل ج اَمَاجِدُ۔ مَجِیْدِیٌّ سلطان عبدالمجید کے زمانہ کا ۲۰ قرش کا چاندی کا سکہ ہے۔ ابن سعود سے پہلے حجاز میں بھی یہی سکہ جاری تھا۔

مجس

وَالْمَجُوْسَ (واحد مجوسی) ۱۷-۲۲

مَجَّسَہٗ۔ اس کو مجوسی بنایا۔ تَمَجَّسَ۔ وہ مجوسی بنا۔ مجوسی مجوس (آگ پوجنے والے) دو خالق یزدان اور اہرمن کے قائل خیر و شر کے الگ الگ خالق ماننے والے ہیں۔ اور کہتے ہیں نیک برا نہیں کرتا اور جو برا کرتا ہے وہ نیک نہیں ہے اس لیے برے کام کا خالق اہرمن ہے۔ حالانکہ چیز کے غلط استعمال کا نام برائی ہے جیسا کہ سنکھیا میں بیشمار فوائد ہیں اب جو کوئی زیادہ مقدار میں کھائیگا جان ہلاک ہوگی۔ تو یہ سنکھیا کا گناہ نہیں ہے۔ بلکہ غلط استعمال میں موت ہے ایسا ہی عورت کے ساتھ تعلق فی نفسہٖ برا نہیں ہے۔ مگر شارع نے جس عورت سے روک دیا ہے وہ زنا ہے اور وہ برائی ہے۔ یہ لوگ حضرت نوح کے سوا سب پیغمبروں کے دشمن ہیں۔ آگ بھی پوجتے ہیں۔ سورج پرستی بھی کرتے ہیں۔ غرض ان کے عقاید میں اہل تفسیر نے بے حد اختلاف کیا ہے۔

محص

۳-۳ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اور اس واسطے کہ پاک صاف کرے اللہ ۳-۱۴۱ (دیطہرہم من الذنوب)

۳-۳ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ (دینی) اور صاف کرتا تھا جو تمہارے دل بیچ ہے ۳-۱۵۴

مَحَصَ (یَمْحَصُ مَحْصًا) الذَّھَبَ بِالنَّارِ۔ آگ سے (کھٹائی میں) رکھ کر سونا صاف کیا۔ مَحَّصَ۔ نَقَّصَ و طَہَّرَ۔ پاک کیا۔ مَحَّصَ اللَّحْمَ گوشت ستھرا بنایا۔ اَمْحَصَ مِنَ الْمَرَضِ۔ تندرست ہوا۔ مَحَصَ الْمِنْ بُوسہٖ یرنجلہ۔ روح نکلتے وقت جھٹریاں چلائیں،

محق

۱-۳ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰو (ینقص) مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ بیاج کو ۲-۲۷۶

۱-۳ یَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ (یہلک) مٹائے کافروں کو ۳-۱۴۱

مَحَقَ (یَمْحَقُ مَحْقًا) باطل کیا، محو کیا، بے برکت کر دیا، ہلاک کیا۔ امحق المالُ۔ فناہ ہوا (لازم) انمحاق۔ محو ہوا۔ یا مٹنا

محل

وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ اور اس کی پکڑ سخت ہے ۱۳-۱۳ (القوۃ)

مَاحَلَہٗ (مِحَالًا و مُمَاحَلَۃً) اس کو قوت دی۔ مُمَاحَلَۃً اس کو قوت دی مَحَلَ (یَمْحَلُ) و مَحِلَ (یَمْحَلُ) و مَحُلَ (یَمْحُلُ مَحَالَۃً و مَحْلًا) الی السلطان۔ مِحَالٌ۔ فریب، مکر، جدال، عذاب، عقاب، شدت، قوت، ہلاک کرنا، ہلاک ہونا، تدبیر، عداوت، لَا مُحَالَۃَ۔ ضروری

محن

۷-۱ اِمْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ دلوں کو جانچ لیا اللہ نے ۴۹-۳

۷-۱۱ فَامْتَحِنُوْھُنَّ وطن چھوڑ کر آنے والیوں کو جانچ لو ان کو ۶۰-۱۰

مَحَنَ (یَمْحَنُ مَحْنًا) اِمْتَحَنَ (اِمْتِحَانًا) فلانًا۔ جانچ لیا، امتحان لیا، تجربہ کیا۔ مَحَنَ عشیرین سَوطًا۔ اسے بیس درے [illegible] الفِضَّۃَ۔ چاندی کو آگ میں ڈال کر صاف کیا۔ [illegible] مصیبت میں آزمائش ج مِحَنٌ۔ [illegible]

محو

۱-۱ فَمَحَوْنَا اٰیَۃَ الَّیْلِ پھر مٹایا رات کا نمونہ ۱۷-۱۲ (طمسنا)

۱-۳ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَاءُ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۱۳-۳۹

۱-۳ وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۴۲-۲۴ (یہاں واؤ گر گئی ہے)

مَحَا (یَمْحُو و یَمْحِیْ مَحْوًا و مَحْیًا) مٹایا۔ فا۔ ماحی۔ [illegible]

مَحَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ و صُبْحُ اللَّیلِ۔ آندھی بادل اڑا لے گئی صبح ہوئی رات جاتی رہی۔ مَحْو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں نشان ہے کہ گویا چاند مٹ گیا ہے (المنجد)۔ مَحَا (یَمْحُو و یَمْحِی مَحْوًا و اَمْحَی و اِمْتَحَی) مٹ گیا،

مخر

وَتَرَی الْفُلْکَ مَوَاخِرَ فِیْہِ اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں اس میں پانی پھاڑ کر ۱۶-۱۴
(تشقق بجریھا)

وَتَرَی الْفُلْکَ فِیْہِ مَوَاخِرَ اور دیکھے تو جہازوں کو کہ چلتے ہیں پانی پھاڑ کر اس میں ۳۵-۱۲

مَخَرَتِ (تَمْخَرُ مَخْرًا و مُخُورًا) السفینۃُ۔ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی اور آواز دیتی ہوئی جاری ہوگئی۔ مَخَرَ الارضَ۔ زراعت کے لئے ہل سے زمین پھاڑی مَخَرَ الذِّئبُ الشَّاۃَ۔ بھیڑیے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مَخْرَۃٌ۔ منہ کی گندی ہوا۔ ماخُور فساق کی مجلس۔ اِمْتَخَرَ العظمَ۔ ہڈی سے مکھ نکالی۔ مَاخِرٌ جمع مؤنث،

مخض

۱-۲۲ فَاَجَاءَ هَا الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درد زہ ۱۹-۲۲
(وجع الولادۃ)

(۱) مَخِضَتِ (تَمْخَضُ مَخَاضًا و مُخِضَتْ و مَخَّضَتْ و تَمَخَّضَتِ) الحامِلُ۔ عورت نے بچہ جنا۔ عورت مَاخِض۔ ج مُخَّض و مَوَاخِض (۲) مَخَضَ (یَمْخُضُ مَخْضًا) اللبنَ۔ دودھ بلویا۔ اب وہ دودھ مَخِیض، مَمْخُوض ہے۔ مَخَضَ الشیئَ سخت حرکت دی۔ مَخَضَ الرَّائی بات الٹ پلٹ کر کے سوچی، اور انجام حاصل کیا۔ مَخَضَ بالدَّلوِ۔ ڈول کو کنوئیں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر جائے۔ اَمْخَضَ اللبنُ دودھ بلونے کے قابل ہوگیا۔ مِمْخَض، مِمْخَضَۃ۔ ج مَمَاخِض۔ وہ برتن (چاٹی) جس میں دودھ بلویا جاتا ہے۔ بنت مَخَاض

مد

۱-۱ مَدَّ الْاَرْضَ (بسطھا) پھیلائی زمین ۱۳-۳
۱-۱ مَدَّ الظِّلَّ دراز کیا سایہ ۲۵-۴۵
۱-۱ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰھَا زمین کو ہم نے پھیلایا ۵۰-۷
(دحوناھا)
۱-۲ اَمَدَّکُمْ (انعم علیکم) پونہچائے تم کو ۲۶-۱۳۲
۱-۲ وَاَمْدَدْنٰکُمْ اور ہم نے قوت دی تم کو ۱۷-۶

۱-۲ وَاَمْدَدْنٰھُمْ (زدنھم) اور لگاتار لگا دیا ہم نے ان پر ۵۲-۲
۱-۲ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین پھیلا دی جاوے ۸۴-۳
(زید فی سعتھا)
۱-۳ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں ۳۱-۲
۱-۳ وَیَمُدُّھُمْ (یمھلھم) اور ترقی دیتا ہے ان کو ۲-۱۵
۱-۳ یَمُدُّوْنَھُمْ فِی الْغَیِّ کھینچتے چلے جاتے ہیں انکو گمراہی میں ۷-۱
۱-۳ وَنَمُدُّ لَہٗ مِنَ الْعَذَابِ عذاب میں لمبا ۱۹-۰
۲-۳ اَنْ یُّمِدَّکُمْ (یعینکم) مدد کو بھیجے ۳-۴
۲-۳ یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ تو مدد بھیجے ۳-۰
۲-۳ وَیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ اور بڑھا دیگا تم کو مال میں ۷۱-
۲-۳ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال میں ۲۷-۱
۲-۳ نُمِدُّ ھٰٓؤُلَآءِ (نعطی) ہر ایک کو ہم پونہچائے جاتے ہیں ۱۷-۰
۲-۳ نُمِدُّھُمْ بِہٖ مدد دیتے ہیں ہم ۲۳-
۱-۱۱ فَلْیَمْدُدْ لَہُ الرَّحْمٰنُ چاہیے کہ کھینچ لے جائے اس کو ۱۹-
۱-۱۱ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ تان لے ایک رسی ۲۲-
۱/۱ ۱۳۱۹ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ مت پسار اپنی آنکھیں ۲۰ / ۱۳۱
۲-۱۵ اِنِّیْ مُمِدُّکُمْ (معینکم) میں تمہاری مدد کرنیوالا ہوں ۸-
۱-۱۶ وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (دائم) اور سایہ لمبا ۵۶
۱-۱۶ مَالًا مَّمْدُوْدًا مال پھیلا کر ۷۴
(دا سعا متصلا من الزروع والضروع والتجارۃ)
۳-۱۶ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ لمبے لمبے ستونوں میں ۱۰۴
بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ویسا ہی اس کی مدد کو سیاہی ۱۸-
مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ سیاہی ہو کر لکھنے میرے رب کی باتیں ۱۸
اِلٰی مُدَّتِھِمْ ان کے وعدے تک ۹-
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا عذاب سے لمبا ۱۹-
لَہُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا لمبا ۱۹

مَدَّ (یَمُدُّ مَدًّا) الشیئَ۔ پھیلایا۔ مَدَّ اللّٰہُ عُمُرَہٗ۔ اللہ اس کی عمر۔ مَدَّ مِنَ الدَّوَاۃِ۔ لکھنے کے لئے دوات سے سیاہی لی۔ مَدَّ الدَّوَاۃَ دوات میں سیاہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ البَحْرُ۔ سمندر میں مد ہوگیا۔ برخلاف جزر۔ مَدَّ نَظَرَہٗ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الحرفَ حرف کو مد سے پڑھا۔ مَدَّ الکِتَابَ سیاہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی۔ مَدَّ اَمَدَّ الرَّجُلَ

ں۔ مَدَّ النہارُ۔ سورج اونچا آگیا، اور روشنی پھیل گئی تَمَدَّدَ۔ اِمْتَدَّ۔ فراخ ہوا
دٌّ۔ سیلاب ج مُدُوْد۔ مَدّ۔ مَدَّہ سے لفظ کھینچنے کی علامت۔
دّ ج اَمْدَاد و مِدَاد۔ ایک پیمانہ ہے۔ مُدَّۃ ج مُدَد۔ ایک زمانہ
دہ ایک عرصہ مِدَاد۔ سیاہی یا دیئے کا تیل۔ مَادّہ۔ اصل چیز جیسے مَا
دہ روح ج مَوَادّ۔ مَادَّاتٌ۔ مَادّی۔ مادہ کی طرف نسبت بر خلاف
روحی۔ ممدود۔ طویل۔

مدن

وَاِلٰی مَدْیَنَ	اور مدین کو	۸۳-۷
مَکَرْتُمُوْہُ فِی الْمَدِیْنَۃِ (مصر)	جو بنایا تم نے اس شہر میں	۱۲۲-۷
وَقَالَ نِسْوَۃٌ فِی الْمَدِیْنَۃِ	کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں	۳۰-۱۲
وَجَاءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ (قوم لوط)	اور آئے شہر کے لوگ	۶۷-۱۵
بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ	اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں	۱۹-۱۸
(اصحٰب کہف کا شہر)		
یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ	دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر نے کھانا طلب کیا	۸۲-۱۸
وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ (قوم ثمود)	اور تھے اس شہر میں	۴۸-۲۷
مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ	(جہاں حضرت عیسٰی کے حواری گئے) اور آیا شہر کے پرلے پاس سے	۲۰-۳۶
وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ	جھوٹی خبریں مشہور کرنے والے	۶۰-۳۳
(مدینۃ النبی)		
لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ	اگر پھر گئے مدینہ میں	۸-۶۳
وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ (مصر)	اور بھیج شہروں میں	۱۱۱-۷ ، ۳۶-۲۶ ، ۵۳-۲۶

مَدَنَ (یَمْدُنُ مُدُوْنًا) المَدِیْنَۃَ۔ شہر کو آیا۔ مَدَّنَ۔ شہر کی بنیاد رکھی،
تَمَدَّنَ۔ شہری زندگی شروع کی، اور وہی خلق پیدا کیا۔ تَمَدُّن۔ تمتع
مَدَائِن۔ ایک شہر کا نام بھی ہے، کہ جہاں کسریٰ کا پایہ تخت تھا

مرء

۱۷-۱ ھَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا	رچتا پچتا	۴-۴
اِنِ امْرُؤٌ ھَلَکَ	اگر کوئی مرد مر گیا	۱۷۵-۴
یَفِرُّ الْمَرْءُ	بھاگے مرد	۳۴-۸۰
یَنْظُرُ الْمَرْءُ	دیکھے گا آدمی	۴۱-۷۸
اَبُوْکِ امْرَاَ سَوْءٍ	تیرا باپ برا آدمی (نہ تھا)	۲۸-۱۹
لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ	ہر مرد کو ان میں سے	۱۱-۲۴
بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ	مرد میں اور اس کی عورت میں	۱۰۲-۲
بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ	آدمی سے اس کے دل کو	۲۴-۸
وَاِنِ امْرَاَۃٌ	اگر کوئی عورت	۱۲-۴
اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ	عورت عمران کی (حضرت مریم کی پیدا کرنے والی)	۳۵-۳
(حنۃ بنت فاقود)		
اِمْرَاَتُ الْعَزِیْزِ (زلیخا)	عزیز کی عورت	۳۰-۱۲
وَامْرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ (سارہ)	اور عورت اس کی کھڑی ہوئی	۷۱-۱۱
وَّامْرَاَتُہٗ (ام جمیل)	اور عورت اُس کی (زوجہ ابولہب)	۴-۱۱۱
اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَۃً	میں نے پایا ایک عورت کو	۲۳-۲۷
(بلقیس)		
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ (مومنۃ)	فرعون کی عورت	۱۱-۶۶
امْرَاَتَ لُوْطٍ (کافرۃ)	لوط کی عورت	۱۰-۶۶
امْرَاَتَ نُوْحٍ (کافرۃ)	نوح کی عورت	۱۰-۶۶
وَّامْرَاَتٰنِ	دو عورتیں	۲۸۲-۲
امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ	دو عورتوں کو (دونوں میں ایک ہماری ماں اور حضرت موسیٰ کی زوجہ ہیں)	۲۳-۲۸

مَرَءَ و مَرِیَٔ (یَمْرَءُ و مَرِیَٔ یَمْرُءُ مَرَاءَۃً) الطعامُ۔ رچتا پچتا
ہوا۔ مَرَأَ (یَمْرَءُ مَرْأً) الرَّجُلُ۔ آدمی نے کھانا کھایا۔ مَرِیَٔ (یَمْرُءُ مُرْءً)
مرد شکل، لباس اور کلام میں عورت بنا۔ مَرُءَ (یَمْرُءُ مُرُوْءَۃً) صاحب
مروت ہوا۔ مَرَّأَہٗ۔ اس کو رچتا پچتا کہا۔ تَمَرَّأَ۔ تکلف سے مروت کی مَرْ
ج رِجَالٌ۔ مَرِیْءٌ۔ منہ سے لے کر معدہ تک غذا کی نالی ج مُرُوْءٌ۔ طَعَامٌ
مَرِیْءٌ۔ طیب۔ ھَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا۔ دعاء للاکل والشارب۔ اِمْرَاَۃٌ
ج نِسَاءٌ و نِسْوَۃٌ۔ مَرِیْئَۃٌ۔ مقام صحت افزا

مرت

وَمَارُوْتَ	ایک فرشتہ ہے یا بادشاہ	۱۰۲-۲

مرج

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ (ارسل)	ملے ہوئے چلائے دو دریا	۵۳-۲۵ ، ۱۹-۵۵
فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ (مضطرب)	پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں	۵-۵۰
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ	آگ کی لپٹ سے	۱۵-۵۵
(ھو لھیبھا الخالص من الدخان)		
وَالْمَرْجَانُ (واحد مرجانۃ)	مونگا	۵۸-۵۵

مَرِجَ (یَمْرَجُ مَرَجًا) الامرُ۔ والعھدُ والامانۃُ۔ بگڑا، خراب ہو گیا
بے قرار ہو گیا۔ مَرَجَ (یَمْرُجُ مَرْجًا) جانور کو مرج میں چرنے کے لئے

ردانہ کیا۔ مَرَجٌ اَلْکِذْبَ۔ جھوٹ بولا (مَرَجَ الشَّیَٔ بِالشَّیَٔ) ملایا۔ مَرْجٌ چراگاہ ج مُرُوْجٌ۔ مَارِجٌ۔ سخت شعلہ والی آگ مَرَّاجٌ۔ جھوٹی اور سچی باتیں ملانے والا اور یا تونی۔ مَرْجَانٌ۔ مونگا۔ اَمْرٌ مَرِیْجٌ (ملتبس و مختبط)

مرح

۱-۳ دَبِمَا کُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ — تم اکڑتے تھے — ۷۴-۴۰

۱-۲۲ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا — اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا — ۲۷-۱۷

مَرِحَ (یَمْرَحُ مَرَحًا و مِرَاحًا) الزرعُ۔ بالی نکالی۔ مَرِحَ السحابُ بارش ہوئی۔ مَرِحَ الرجلُ۔ فرحت اور نشاط میں اتنا بڑھا کہ اپنا درجہ بھول گیا۔ مَرِحٌ۔ مَرْحٰی و مَرَاحًا و مِرِّیْحٌ ج مِرِّیْحُوْنَ مِرَاحٌ۔ حد سے زیادہ خوشی۔ مَرَّحَ الجلدَ۔ تیل یا گھی سے مالش کی۔

مرد

۱-۱ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پہ — ۱۰۲-۹

۱-۱۵ شَیْطَانٍ مَارِدٍ — شیطان سرکش — ۳-۳۷

۲-۱۶ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ (مملس) — محل ہے جڑاؤ کیا ہوا — ۴۴-۲۷

۱-۱۶ شَیْطَانًا مَرِیْدًا — شیطان سرکش کو — ۱۱۶-۴

(متمردا عن الطاعۃ لطعتہم لہ فیہا و ہو ابلیس)

مَرَدَ (یَمْرُدُ مُرُوْدًا و مَرُدَ یَمْرُدُ مُرُوْدَۃً) نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا۔ مَرَدَ علی النفاقِ۔ سخت نفاق پر مصر رہا۔ تَمَرَّدَ۔ غرور و بے فرمانی کی۔ مَارِدٌ بے فرمان متکبر بنائے مَارِدٌ۔ بلند مکان ج مَرَدَۃٌ۔ مَارِدُوْنَ۔ مُرَّادٌ مَرِیْدٌ خبیث شریر ج مَرَدَاءُ۔ اَمْرَدُ جس کی مونچھیں ہوں اور داڑھی نہ ہو۔ مَرَادٌ ج مَرَادٌ۔ بلند گردن

مر

۱-۱ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ — گذرا ایک شہر پہ — ۲۵۹-۲

۱-۱ مَرَّ السَّحَابِ — جیسے گذرا بادل — ۸۸-۲۷

۱-۱ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا — اور جب گذریں کھیل والی باتوں سے نکل جاویں — ۵۵-۲۵

۱-۱ فَمَرَّتْ بِہٖ — چلی پھرتی رہی اس کے ساتھ — ۱۸۹-۷

(ذہبت وجاءت لخفتہ)

۱-۳ یَمُرُّوْنَ عَلَیْہَا (یشاہدونہا) — جن پر گذر ہوتا رہتا ہے — ۱۰۵-۱۲

۱-۳ وَہِیَ تَمُرُّ — اور وہ چلیں گے — ۸۸-۲۷

۱-۳ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْہِمْ — گذرتے ہو ان پر — ۱۳۷-۳۷

مَرَّۃً — ایک دفعہ — ۱۲۶-۹

اَوْ مَرَّتَیْنِ — یا دو دفعہ — ۱۲۶-۹

سَنُعَذِّبُہُمْ مَرَّتَیْنِ — ہم ان کو عذاب دیں گے دو بار — ۱۰۱-۹

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ — طلاق رجعی ہے دو بار تک — ۲۲۹-۲

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ — تین بار — ۵۸-۲۴

۱-۲۲ ذُوْمِرَّۃٍ — زور آور نے — ۶-۵۳

۱-۲۱ اَدْہٰی وَاَمَرُّ — بہت آفت ہے اور بہت کڑوی ہے — ۴۶-۵۴

۱۵-۱۱ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (دائم) — یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا — ۲-۵۴

مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا و مُرُوْرًا و مَمَرًّا) گذرا۔ مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا و مِرَّۃً) اس پر صفرا غالب ہوئی۔ مَرَّ (یَمَرُّ مَرَارَۃً) کڑوا ہوا۔ مَرَّرَ ئ۔ اسے کڑوا کیا اِسْتَمَرَّ۔ ہمیشہ رہا۔ دائم رہا۔ مُرٌّ۔ ضد حلو۔ کڑوا۔ مِرَّۃٌ۔ خلط بدن صفرا ج مِرَارٌ۔ اَمَرَّ الحبلَ۔ رسی بٹی۔ مَا یُمِرُّ وَمَا یُحْلِیْ۔ نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان۔ ابو مُرَّۃَ۔ ابلیس۔ مَرَارَۃٌ ج مَرَائِرُ۔ پتہ

مرض

۱-۱ وَاِذَا مَرِضْتُ — اور جب میں بیمار ہوں — ۸۰-۲۶

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ — اور نہ ہی بیمار پر تکلیف — ۶۱-۲۴

۱-۱۷ اِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰی (یضرہ الماء) — اگر تم بیمار ہو — ۴۳-۴

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی — اور نہ ہی بیماروں پر — ۹۲-۹

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۱۰-۲

(شک و نفاقا)

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۵۲-۵

(ضعف اعتقاد)

۱-۲۲ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا — پھر بڑھادی اللہ نے ان کی بیماری — ۱۰-۲

مَرِضَ (یَمْرَضُ مَرَضًا) صحت کی اعتدال سے گرا۔ اور بیمار ہو گیا فا۔ بیمار مَرِیْضٌ۔ مَرِضٌ۔ مَرَّضَہٗ۔ اسے بیمار کر دیا۔ اَمْرَضَ (لازم و متعدی) ہوا۔ اور بیمار کیا۔ تَمَرَّضَ۔ اپنے کام میں ضعیف ہوا۔ تَمَارَضَ۔ بناوٹی بنا۔ مَرَضٌ ج اَمْرَاضٌ۔ بیماری۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ۔ دین میں ناقص۔

مرو

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ — صفا اور مروہ — ۵۸-۲

مَرْوٌ۔ سخت پتھر ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں صفوان کہتے ہیں۔ اس کا واحد مَرْوَۃٌ ہے تفصیل کے لئے دیکھو دیباچہ وغیرہ ص۔ مروان بن حکم (مروانیہ)۔ یزید کے وقت میں مدینہ کا حاکم۔

مری

۱-۶	فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (تجادل)	پھر لگے مکرانے ڈرانے کو	۵۴-۳۶
۴-۳	یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَۃِ (یجادلون)	جو جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں	۴۲-۱۸
۴-۳	اَفَتُمَارُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے	۵۳-۱۲
۴-۱۳	فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ (تجادل)	سو مت جھگڑ ان کی بات میں	۱۸-۲۲
۶-۳	اَلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی (تشک)	نعمتیں اپنے رب کی تو جھٹلائے گا	۵۳-۵۵
۳-۷	فِیْہِ یَمْتَرُوْنَ (یشکون)	جس میں وہ جھگڑتے تھے	۱۵-۶۳
۳-۷	ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ (تشکون)	پھر بھی تم شک کرتے ہو	۶-۲
۹-۱۳	فَلَا تَمْتَرُنَّ	سو اس میں ہرگز شک نہ کرو	۴۳-۶۱
۱۵-۷	مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ (شاکین)	شک کرنے والوں میں	۲-۱۴۷
۴-۲۲	اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا	مگر سرسری جھگڑا	۱۸-۲۲
۱-۲۲	فِیْ مِرْیَۃٍ	دھوکہ میں	۱۱-۱۰۹

مَارٰی (مِرَاءً مُمَارَۃً) جھگڑا کیا، تنازع کیا۔ تَمَارٰی۔ تجادلا۔ اِمْتَرٰی شک کیا۔ مِرْیَۃ جھگڑا اور شک۔ اور جو دودھ دوہا جائے۔ مَرِیٌّ۔ مَرَایَا۔ زیادہ دودھ والی اونٹنی۔ مَارِی۔ گائے کا بچھڑا۔ ثلاثی مجرد میں دودھ دوہنے اور تھن پسانے میں یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے۔ مَرٰی (یَمْرِیْ مَرْیًا) تھن میں دودھ اترنے کے لئے بار بار ہاتھ لگایا۔ ھَنِیْئًا مَرِیْئًا کو ھَنِیْئًا مَرِیًّا بھی پڑھا گیا ہے جس کے معنے دودھ وافر کی کر سیر ہونے والا کہے ہیں، کہ ہضم بھی ہو جائے۔ ماریۃ۔ بنت شمعون قبطیہ۔ مادر حضرت ابراہیم بن نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم (یعنی صاف ستھرے اور گورے رنگ والی عورت) جسے مقوقس شاہ مصر نے ۶ھ میں آنحضرت کے دعوت نامہ پر ہدیۃً بطور لونڈی روانہ کیا۔ ان کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے، جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

مریم

وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ ۶۶-۱۲

مَرْیَمُ والدہ حضرت عیسٰی علیہ السلام ہیں۔ بغیر شادی اللہ تعالےٰ کے امر سے حضرت عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوئے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ عمران کے گھر اولاد نہ ہوتی تھی ان کی زوجہ حنہ بنت فاقوذا نے حمل کی حالت میں نذر مانی تھی کہ خدمت بیت المقدس کے لئے جو کچھ پیٹ کے اندر ہے آزاد کر دونگی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ عمران تولد سے پہلے وفات پا گئے تو کفیل مریم حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان کے لئے خلوت خانہ جسے محراب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریا کتنی دفعہ ان کے پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں ہوتیں۔ عالم حیرانگی میں پوچھا کہ اَنّٰی لَكِ ھٰذَا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔ قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے اچھی انگوری کی طرح بڑھایا جوان ہوئیں پہلی دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لئے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ نفلی غسل فرما رہی تھیں تو جبرائیل نوجوان تندرست مرد کی شکل میں انکو نظر آنے لگے۔ مریم نے کہا اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا فرشتے نے کہا ایک لڑکے کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے خاص ایلچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریم فرمانے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتے نے پروردگار کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ بچہ پیدا کرنا مجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ ہو گئیں اور بوقت پیدائش دور جگہ منظور فرمائی۔ جب درد زہ شروع ہوا ایک تنہ کھجور کا آسرا لیا۔ اور کہنے لگی یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَكُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا فرشتے نے آواز دی غم نہ کر۔ کھجور کے تنہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لئے چشمہ بھی تیرے رب نے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سریا جسے کہا جاتا ہے سردار کے (عیسیٰ) کے معنی لئے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو کہہ دینا۔ میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کرونگی جب حضرت عیسٰی کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے والدین نہایت پاک دامن تھے تم نے کیا کیا۔ کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو بچہ (حضرت عیسٰی علیہ السلام) نے تقریر زبانی شروع کی۔ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا تاحیات زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرونگا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور سرکش پیدا نہیں کیا مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

یہود تو معاذ اللہ حضرت مریم کو زناکار اور حضرت عیسٰی کو ولد الزنا کی تہمت لگاتے ہیں عیسائی عرب نے حضرت مریم کو خداوند کی جورو قرار دیا اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کو خداوند کے پیارے بیٹے۔ قرآن مجید نے تمام قصہ بیان فرما کر بتایا کہ خدا کے حکم سے حضرت عیسٰی علیہ السلام بن باپ پیدا ہیں۔ اور خداوند کے رسول ہیں انجیل ان پر نازل ہوئی۔ یہود اور

مزج

وَمِزَاجُہٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ	اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے	۸۳-۲۷
كَانَ مِزَاجُھَا كَافُوْرًا	جس کی ملونی ہے کافور	۷۶-۵
كَانَ مِزَاجُھَا زَنْجَبِیْلًا	جس کی ملونی ہے سونٹھ	۷۶-۱۷

مَزَجَ (یَمْزُجُ مَزْجًا و مِزَاجًا) ملایا، مخلوط کیا۔ مَزَّجَ السُّنْبُلُ۔ بالی سبزہ

کے بعد کھٹے رنگ پر آگئی۔ اِمْتَزَجَ۔ اِخْتَلَطَ۔ مِزَجٌ شہد یا پانی جو کہ شراب میں ملایا جائے مِزَاجٌ مصدر ج اَمْزِجَۃ طبیعت، حال صحیح یا غلط۔ مُتَمَزِّجٌ متلون مزاج

مزق

۳-۱ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اور کر ڈالا ہم نے چیر کر ٹکڑے ۳۴-۱۹
(قطعنٰهم) ٹکڑے
۳-۲ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ۳۴-۷
(قطعتم) ٹکڑے

مَزَّقَ۔ مَزَقَ (يَمْزِقُ مَزْقًا و مَزْقَةً) الثوبَ۔ کپڑا پھاڑا امزقہم اللّٰہ۔ منتشر کر دیا۔ پھوڑ دیا۔ تَمَزَّقَ۔ تَفَرَّقَ۔ مَزَّقَ عِرْضَہٗ بے عزتی کی اِنْمَزَقَ۔ پھٹ گیا۔ مِزْقَۃ۔ پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ج مِزَقٌ

مزن

أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ تم نے اتارا اس کو بادل سے ۵۶-۶۹
(السحاب)

مَزَنَ (يَمْزُنُ مَزْنًا و مُزُونًا و مَزَنًا) القربۃَ۔ مشک بھری تَمَزَّنَ علی القوم۔ قوم پر بارش کی طرح سخاوت کی۔ مُزْنٌ۔ بادل اور بارش کی پانی۔ حَبُّ الْمُزْنِ۔ ژالہ۔ مَزْنٌ۔ طریقہ، حال۔ مُزَيْنَۃ۔ مضر کا ایک قبیلہ۔ مُزْنَۃ۔ بادل کا ٹکڑا۔

مسح

۱-۱۱ فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ مل لو اپنے منہ کو ۵-۶
۱-۱۱ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ مل لو اپنے سر کو ۵-۶
۱-۱۷ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول ۵-۷۵
۱-۲۲ فَطَفِقَ مَسْحًا لگا جھاڑنے ۳۸-۳۳

مَسَحَہٗ (يَمْسَحُ مَسْحًا) بالدُّهْنِ۔ اس کو تیل کی مالش کی۔ مَسَحَہٗ بالسیف۔ قتل کیا۔ مَسَحَہُ اللّٰہُ۔ خدا نے اسے (نیک یا بد) پیدا کیا مَسَحَ اللّٰہُ مَا بِكَ مِنْ عِلَّۃٍ۔ خدا تیری بیماری دور کرے اور تجھے صحت بخشے۔ مَسَحَ (يَمْسَحُ مَسْحًا و مِسَاحَۃً) زمین کی پیمائش کی۔ مِسَاحَۃ مصدر و اسم۔ زمین کے حجم سطح۔ طول و عرض کی پیمائش۔ مسيحٌ بمعنی مَمْسُوحٌ بالدہن ج مُسَحَاء۔ زیادہ سفر کرنے والا۔ چاندی کا ٹکڑا۔ صدیق۔ مسیحی عیسائی۔ مَسَّاحٌ۔ زمین کی مساحت کرنے والا

مسخ

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ اگر ہم چاہیں تو صورت مسخ کر دیں ان کی ۳۶-۶۷

مَسَخَہٗ (يَمْسَخُہٗ مَسْخًا) اس کو بدصورت بنایا۔ مَسَخَہُ اللّٰہُ قردًا اسے بندر بنایا۔ اب وہ بندر مَسْخٌ و مَسِيخٌ ہے۔ مَسَخَ الْكِتَابَ کتاب میں زیادہ غلطیاں ہوئیں۔ مَسِيخٌ۔ بد خلق

مسد

حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ رسی ہے مونجھ کی ۱۱۱-۵

مَسَدَ (يَمْسُدُ مَسْدًا) الحبلَ۔ مونجھ کی رسی بٹی۔ مَسَدٌ۔ لیف۔ مِسَاد۔ اَمْسَاد۔ مضبوط رسہ بٹا ہوا

مس

۱-۱ مَسَّ اٰبَاءَنَا الضَّرَّاءُ پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو ۷-
۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ پہنچ چکا ہے قریش کو بھی ۳-
۱-۱ إِلٰى ضُرٍّ مَسَّهٗ کسی تکلیف کے پہنچنے پر ۱۰-
۱-۱ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جب لگ جائے اس کو برائی ۱۷-
۱-۱ إِذَا مَسَّهُمْ (اصابهم) جب پہنچا اس پر ۷-
۱-۱ لَمَسَّكُمْ تو پہنچتا تم کو ۸-
۱-۱ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی ۷-
۱-۱ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ مجھ پر پڑی ہے تکلیف ۲۱-
۱-۱ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی ۱۲-
۱-۱ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان ۵۰-
۱-۱ مَسَّتْهُ پہنچا اس کو ۱۱-
۱-۱ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ پہنچی ان کو سختی ۲-
۳-۱ لَا يَمَسُّهٗ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں ۵۶-
۳-۱ يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ پہنچے ان کو عذاب ۶-
۵-۱ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ کچھ نہ پہنچی ان کو برائی ۳-
۳-۱ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ پہنچے تم کو ۱۹
۳-۱ إِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ اور پہنچاوے تم کو اللہ تعالیٰ ۶-
۳-۱ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ اگر پہنچا تم کو زخم ۳-
۵-۱ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے ۳-
(بتزوج)
۳-۱ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ نہ پہنچے ہم کو مشقت ۳۵-

۱-۷ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ (تصیبنا) ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی ۸۰-۲

۱-۵ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ اگرچہ نہ لگی ہو اسکو آگ ۳۵-۲۴

۱-۳ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (تصیبکم) لگے گی تم کو آگ ۱۱۳-۱۱

۱-۳ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ اگر پہنچے تم کو بھلائی ۱۲۰-۳

۱-۱۳ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوْءٍ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح ۷۳-۷

۱-۵ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ (تجامعوهن) اسوقت کہ انکو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ۲۳۶-۲

۱-۳ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ ان کو ہاتھ لگاؤ ۴۹-۳۳

۱-۹ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ اور تم کو پہنچے گا ۱۸-۳۶

۲-۲ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں ۳-۵۸ / ۴-۵۸

۱-۲۲ مِنَ الْمَسِّ لپٹ کر ۲۷۵-۲

مَسَّ سَقَرَ مزہ آگ کا ۴۸-۵۴

۱-۲۲ لَا مِسَاسَ مت چھیڑو ۹۷-۲۰

مَسَّ (يَمَسُّ مَسًّا وَمَسِيسًا) چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ مجامعت کی۔ مَسَّ مَسًّا جنون۔ مَمْسُوس مجنون۔ مَاسَّهُ (مُمَاسَّةً وَمِسَاسًا) اس کو چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ پہنچا۔ اس کو ملایا۔ تَمَاسَّا۔ ایک دوسرے کو چھوا۔ مجامعت کی۔ مِسّ تانبا

مسک

۱-۲ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ اگر روک لے اپنی روزی ۲۱-۶۷

۱-۲ إِنْ أَمْسَكَهُمَا تو کوئی نہ تھام سکے اس کو ۴۱-۳۵

۱-۲ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ جو پکڑ رکھیں تمہارے لئے ۵-۵

۱-۲ إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ (لبخلتم) تو ضرور بند کر رکھتے تم ۱۰۰-۱۷

۱-۱۱ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ (تمسک) اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط ۲۵۶-۲

۲-۳ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ تھام رکھتا ہے آسمان کو ۶۵-۲۲

۲-۳ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ تھام رہا ہے آسمانوں کو ۴۱-۳۵

۲-۳ فَيُمْسِكُ الَّتِي پھر رکھ چھوڑتا ہے ۴۲-۳۹

۲-۳ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ جو کچھ روک رکھے ۲-۳۵

۲-۳ أَيُمْسِكُهُ عَلٰى هُوْنٍ رہنے دے اسکو ذلت قبول کرکے ۵۹-۱۶
(یترکہ بلا قتل)

۲-۳ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللهُ کوئی نہیں تھام رہا انکو مگر اللہ ۷۹-۱۶

۱-۱۳ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ۱۰-۶۰

۱-۱۳ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ اور نہ روکو ان کو ۲۳۱-۲

۲-۳ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ خوب پکڑ رہتے ہیں کتاب کو ۱۶۹-۷

۲-۱۱ فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ سو احسان کر یا رکھ چھوڑ ۳۹-۳۸

۲-۱۱ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ رہنے دے اپنے پاس جورو کو ۳۷-۳۳

۲-۱۱ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ رکھو ان کو موافق دستور کے ۲۳۱-۲

۱۱-۱۱ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي سو تو مضبوط پکڑے رہ ۴۳-۴۳

۲-۱۵ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں ۲-۳۵

۲-۱۵ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ کیا وہ ایسی ہیں کہ روک دیں اسکی رحمت کو ۳۸-۳۹

۱۱-۱۵ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُونَ سو انہوں نے مضبوط پکڑ رکھا ہے ۲۱-۴۳

۲-۲۲ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اس کے بعد رکھ لینا ۲۲۹-۲

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۲۶-۸۳

مَسَكَ (يَمْسِكُ مَسْكًا) بہ۔ تعلق رکھا یا مضبوط پکڑا۔ مَسَّكَ۔ تَعَلَّقَ۔ مَسَّكَهٗ۔ اس کو کستوری ملی۔ أَمْسَكَهٗ۔ قَبَضَهٗ۔ أَمْسَكَ۔ حَبَسَ۔ أَمْسَكَ اللهُ الْغَيْثَ۔ بارش بند کی۔ اِسْتَمْسَكَ بِهٖ۔ تَعَلَّقَ۔ اِسْتَمْسَكَ بَوْلُهٗ۔ پول بند ہو گیا۔ مَسَكٌ۔ جلد ج مُسُكٌ۔ اسی سے مُسْكَة۔ مِسْكٌ۔ خون ناف۔ اس کو عربی میں غزال المسک کہتے ہیں۔ دا... مِسْكَة ج مِسَك۔ الامساک۔ مَسَاكٌ۔ الامساک بخل۔ مَسَاكَات جہاں پانی کا ذخیرہ جمع رکھا جائے۔

مسی

۲-۳ حِيْنَ تُمْسُوْنَ جب تم شام کرو ۱۷-۳۰

(تدخلون فی المساء) أَمْسٰى (تَمْسِيَةً) دعا دی کہ تیری شام بابرکت ہو۔ مَسّٰى بِهِ اللَّيْلُ۔ اس کے ہمراہ بوقت شام آیا۔ أَمْسٰى (إِمْسَاءً وَمُمْسًى) شام میں داخل ہو گیا۔ یہ افعال ناقصہ میں شمار ہوتا ہے جیسے أَمْسٰى زَيْدٌ ضَاحِكًا۔ زید ہنسنے والا ہوا یا شام کو ہنسا۔ مَسَاء ج أَمْسِيَة [illegible] زوال سورج سے لے کر تا غروب سورج

مشج

مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ دو رنگی بوند سے ۲-۷۶

(اختلاط) مَشَجَهٗ (يَمْشُجُهٗ مَشْجًا) اسے ملایا۔ مَشَجٌ وَمَشِيْجٌ وَمَشِيْجٌ ج أَمْشَاجٌ۔ مرد اور عورت کے پانی سے پیدا کیا۔ أَمْشَاجٌ کے معنی مخلوط کے ہیں۔ نطفہ میں جن غذاؤں کا خلاصہ ہوتا ہے، وہ مختلف چیزوں سے مرکب ہے۔ اگر عورت کا پانی نہ بھی شمار کریں، تو بھی صرف مرد پر اس کا اطلاق ہو سکتا ہے (شبیر احمد)

مشی

۱-۱ مَشَوْا فِيهِ — چلنے لگتے ہیں اس روشنی میں — ۲۰-۲

۱-۳ يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ — لیے پھرتا ہے اس کو لوگوں میں — ۱۲۲-۶

۱-۳ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ — چلتا ہے اپنے پیٹ پر — ۴۵-۲۴

۱-۳ يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں — ۷-۲۵

۱-۳ يَمْشُونَ بِهَا — جن سے چلتے ہیں — ۱۹۴-۷

۱-۳ تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ — چلتی تھی شرم سے — ۲۵-۲۸

۱-۳ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ — چلنے لگی تیری بہن — ۴۰-۲۰

۱-۳ تَمْشُونَ بِهِ — جس کو تم لیے پھرتے ہو — ۲۸-۵۷

۱-۱۱ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا — چلو اور جمے رہو — ۶-۳۸

۱-۱۱ فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا — چلو پھرو اس کے کندھوں پر — ۱۵-۶۷

۱-۱۳ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ — اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا — ۳۷-۱۷

۱-۱۵ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ — چغلی کھاتا پھرے — ۱۱-۶۸

۱-۲۲ فِي مَشْيِكَ — اپنی چال میں — ۱۹-۳۱

مَشَى (يَمْشِي مَشْيًا وَتَمْشَاءً) چلا۔ مَشَى زَيْنَ۔ راہ پائی۔ مِشْيَةٌ۔ اسم ہے۔ مَشَتِ (تَمْشِي مَشَاءً) المرأۃ او الماشیۃ۔ کثرت اولاد والی ہوئی۔ مَشَى الرجلُ۔ چلا۔ مُشِيَّةٌ۔ ارادہ۔ فا۔ مَاشِي ج مُشَاةٌ وَمَاشُونَ۔ مَاشِيَةٌ۔ اونٹ، گائے، بھینس، بھیڑ، بکری ج مَوَاشِي۔ مَشَّاءٌ۔ زیادہ چلنے والا یا چغلخور (تَمَشَّى مَشْيًا) مَشَى بَطْنُهُ۔ دست شروع ہو گئے۔ تَمَاشَيَا۔ دونوں ایک ساتھ چلے۔

مصر

اِهْبِطُوا مِصْرًا — اترو کسی شہر میں — ۶۱-۲

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ — اپنی قوم کے لیے مصر میں — ۸۷-۱۰

مِنْ مِصْرَ — مصر سے — ۲۱-۱۲

مُلْكُ مِصْرَ — ملک مصر — ۵۱-۴۳

مَصَّرَ المكانَ۔ مکان شہر میں بنایا۔ تَمَصَّرَ المَكَانُ۔ گھر شہر بن گیا۔ مِصْر ج أَمْصَار و مُصُور۔ شہر۔ مِصْر۔ شمالی افریقہ کا ایک علاقہ (تفصیل کے لئے دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) مِصْرَان۔ کوفہ و بصرہ۔ مِصْرِيٌّ۔ مصر کا باشندہ۔ مِصْر۔ سرخ مٹی کو بھی کہتے ہیں۔ المَصِيرُ ج أَمْصِرَة۔ معدہ کے بعد جہاں طعام پہنچتا ہے۔

مضغ

ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ — پھر گوشت کی بوٹی سے — ۵-۲۲

العَلَقَةَ مُضْغَةً — لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی — ۱۴-۲۳

مَضَغَ (يَمْضَغُ مَضْغًا) الطعامَ۔ زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور دانت سے چبایا۔ أَمْضَغَ۔ مَضَّغَ۔ مضغہ بنایا۔ أَمْضَغَ اللحمُ۔ گوشت چبانے کے قابل ہوا۔ مُضْغَةٌ ج مُضَغٌ۔ گوشت کا ٹکڑا اور دل۔ مَضِيغَةٌ۔ جو گوشت ہڈی پر ہوتا ہے۔ مَوَاضِغُ۔ چبانے والی داڑھیں (اضراس) مُفْ مَاضِغٌ۔

مضی

۱-۱ وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ — اور چلی آئی مثال اگلوں کی — ۸-۴۳

۱-۱ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ — تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی — ۳۸-۸

۱-۳ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا — یا چلا جاؤں میں قرنوں — ۶۰-۱۸

۱-۱۱ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ — اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے — ۶۵-۱۵

۱-۲۲ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا — نہ آگے چل سکیں — ۶۷-۳۶

مَضَى (يَمْضِي مَضَاءً و مُضُوًّا و مُضِيًّا) چلا گیا، اور خالی ہو گیا (مُضُوًّا) لسبیلہ۔ مر گیا۔ مَضَى (يَمْضِي و يَمْضُو مُضَاءً و مُضُوًّا) عَلَى الأمرِ۔ اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا، یہاں تک کہ پورا کر دیا۔ مُضُوًّا۔ تقدم۔ مَاضِي۔ گزرا ہوا زمانہ۔ مَضَّاءٌ۔ پختہ ارادہ والا۔

مطر

۲-۱ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ — اور برسایا ہم نے ان پر مینہ — ۸۴-۷

۲-۱ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا — اور برسائے ہم نے اس پر — ۸۲-۱۱

۲-۲ أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ — برسایا گیا برا برساؤ — ۴۰-۲۵

۲-۱۱ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً — تو ہم پر برسا دے پتھر — ۳۲-۸

۲-۱۵ عَارِضٌ مُمْطِرُنَا — ابر ہے کہ ہم پر برسے گا — ۲۴-۴۶

عَلَيْهِمْ مَطَرًا — ان پر بارش — ۱۷۳-۲۶

أَذًى مِنْ مَطَرٍ — تکلیف ہو مینہ سے — ۱۰۲-۴

مَطَرَتِ (تَمْطِرُ مَطَرًا و مَطَرَتْ) السماءُ۔ آسمان نے مینہ برسایا۔ مَطَرَ الرجلُ۔ پیشانی سے پسینہ جاری ہوا۔ یا بارش میں گیا۔ مَطَرَ (مُطُورًا) القربۃ۔ مشک بھری۔ مَطَرَ الطَّيْرُ۔ پرندہ تیزی سے اڑا۔ تَمَطَّرَ۔ بارش کے لئے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ اللّٰهَ۔ بارش کے لئے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بارش کی محتاج ہوئی۔ مِطْمَار۔ تیز رو گھوڑا یا بڑی بارش والا بادل۔ مَطَرٌ ج أَمْطَار۔ بادل کا پانی۔

مطو

۵-۳ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ — گیا اپنے گھر اکڑتا ہوا — ۷۵-۳۳

(یَتَبَخْتَرُ فی مشیتہ)

مَطَی وتَمَطّٰی (یَمْطِی مَطًا) اِمْتَدَّ وطَال

مع

مَعَ الرَّاكِعِينَ — جھکنے والوں کے ساتھ — ۲-۴۳

آمَنُوا مَعَهُ — ایمان لائے اس کے ساتھ — ۲-۲۱۴

مَعَهَا سَائِقٌ — اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا — ۵۰-۲۱

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ — تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے — ۲-۹۱

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ — ایک فوج ان سے تیرے ساتھ — ۴-۱۰۲

إِنَّنِي مَعَكُمَا — میں تم دونوں کے ساتھ ہوں — ۲۰-۴۶

إِنَّا مَعَكُمْ — ہم تمہارے ساتھ ہیں — ۲-۱۴

أَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ — بھیج ہمارے ساتھ بنی اسرائیل — ۷-۱۰۵

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا — بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل — ۱۲-۱۲

(مَعَ کو دیکھو بحث حروف میں)

معز

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ — اور بکری میں سے دو — ۶-۱۴۳

مَعَزَ (یَمْعَزُ مَعْزًا) الرَّاعِی المعزی من الضان۔ چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے بکریاں زیادہ بنائیں۔ مَعْزٌ اسم جمع ہے۔ اس کا واحد مَاعِزٌ ہے ج اَمْعُزٌ و مَعِيزٌ۔ یہ لفظ نر و مادہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر کبھی کبھی مَاعِزَۃٌ ج مَوَاعِز بھی آجاتا ہے۔ مَعَّازٌ بکریوں کا چرواہا اور مالک،

معن

ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ — جہاں ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا — ۲۳-۵۰

وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸

يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ — لادے تمہارے پاس پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ — مانگی نہ دیویں برتنے کی چیزیں — ۱۰۷-۷

نوٹ۔ معین کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔ مَعَنَ (یَمْعَنُ مَعْنًا) النِّعْمَۃَ کفران نعمت کیا۔ مَعَنَ بالحق۔ جان بوجھ کر حق سے انحراف کیا۔ مَعُنَ (یَمْعُنُ مَعْنًا) ومَعَنَ (یَمْعَنُ مُعُونًا) الماءُ۔ پانی آسانی سے جاری ہوا۔ وہ پانی معین ہے۔ اَمْعَنَ الْوَادِی۔ وادی میں پانی زیادہ ہوا۔ مَعْن جس سے نفع اٹھایا جاوے۔ کم زیادہ۔ آسان مشکل۔ لیا چھوٹا۔ کچا پکا۔ اور زکوٰۃ ہے (من الاضداد) مَاعُون۔ بارش، پانی، ہر برتنے والی چیز، گھر کی ادنیٰ ادنیٰ چیز جو کہ استعمال میں آوے۔

معی

تَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ — کاٹ ٹکڑے ٹکڑے ان کی آنتیں — ۴۷-۱۵

مَعْیٌ و مِعًی ج اَمْعَاءٌ والمِعَاءُ ج اَمْعِیَۃ آنتیں۔ مذکر ہیں۔ مگر کبھی کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں،

مقت

لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ — اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے — ۴۰-۱۰

مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ — کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے — ۴۰-۱۰

فَاحِشَةً وَمَقْتًا — بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا — ۴-۲۲

(اشد البغض)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ — بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں — ۶۱-۳

مَقَتَ (یَمْقُتُ) و مَاقَتَ۔ الرجلَ سخت دشمن شمار کیا۔ مَقُتَ یَمْقُتُ مَقَاتَۃً فلانٌ الیَّ۔ میرا بدترین دشمن ہے۔ مَقَّتَہٗ اَبْغَضَہٗ۔ تَمَقَّتَ اِلَیَّ ضد تَحَبَّبَ اِلَیَّ۔ تَمَاقَتُوا۔ ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھے۔ زَوَاجُ الْمَقْتِ۔ عرب میں رواج تھا کہ باپ کی عورت کے ساتھ (حقیقی ماں کے سوا) باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے۔ ایسا وہ عورت مَقْتِیَّۃ ہے۔ مَقِیْت۔ غصہ ور آدمی یا جس پر غصہ ہو،

مکث

۱-۱ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ — پس زیادہ دیر نہ کی — ۲۷-۲۲

۱-۳ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ — سو باقی رہتا ہے زمین میں — ۱۳-۱۷

۱-۱۱ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا — کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو — ۲۰-۱۰

۱-۱۵ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ — تم کو ہمیشہ رہنا ہے — ۴۳-۷۷

(مقیمون فی العذاب)

۱-۱۵ مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا — جس میں رہا کریں ہمیشہ — ۱۸-۳

مَكَثَ (یَمْكُثُ مَكْثًا ومُكُوثًا) ٹھہرا۔ رہائش اختیار کی۔ فا مَاكِث اور مَكِيث ج مُكَّثَاءُ ومَكِيثُون۔ ٹھہرنے والا۔ مُكْث اسم ہے،

مکر

۱-۱ مَكَرَ اللَّهُ — مکر کیا اللہ نے — ۳-۵۴

(جازاھم علی مکرھم)

۱-۱ وَمَكَرُوْا — مکر کیا انہوں نے — ۳-۵۴

۱-۱ مَكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ — مکر بنایا تم نے اس شہر میں — ۷-۱۲۳

۱-۱ وَمَكَرْنَا مَكْرًا — اور ہمنے بنایا ایک فریب — ۲۷-۵۰

۱-۳ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ — اور جب فریب کرتے تھے — ۸--۳۰

۱-۳ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ — اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا — ۸--۳۰

۱-۳ وَيَمْكُرُوْنَ — اور وہ بھی داؤ کرتے تھے — ۸--۳۰

۱-۳ لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا — تاکہ حیلہ کریں وہاں — ۶-۱۲۳

۱-۳ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ — اور جو حیلے کرتے تھے سو اپنی جان پر — ۶-۱۲۳

۱-۳ مَا تَمْكُرُوْنَ — جو تم حیلہ بازی کرتے ہو — ۱۰-۲۱

۱-۱۵ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ — اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے — ۳-۵۴

(اتقواھم واقدرھم)

۱-۲۲ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ — تو یہ مکر — ۷-۱۲۳

۱-۲۲ مَكْرَهُمْ — اپنا داؤ — ۱۵-۴۶

۱-۲۲ مَكْرًا — ایک فریب — ۲۷--۵۰

۱-۲۲ سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ — جب سنا عورت نے انکا فریب — ۱۲-۳۱

مَكَرَ (يَمْكُرُ مَكْرًا) الرجلَ۔ فریب دیا۔ مَكَرَ الارضَ۔ پانی دیا۔ مَكَرَ اللّٰهُ فلانًا۔ سزا دی۔ مَكَّرَهٗ۔ اسے خضاب لگایا۔ مَكَّرَ الثوبَ۔ مکر سے کپڑا رنگا (سرخ رنگ کی مٹی)۔ مَكْر۔ فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی مٹی۔ مَكْرَة۔ تدبیر، لڑائی میں حیلہ ج مَكْر۔ مُكُوْر۔ فا۔ مَاكِرٌ ج مَكَرَة مَكَّار۔ مَكُوْر۔ بڑا فریبی اور صاحب تدبیر۔

ملك

بِبَطْنِ مَكَّةَ — بیچ شہر مکہ کے — ۴۸-۲۴

مَكَّ (يَمُكُّ مَكًّا وتَمَكَّكَ وَامْتَكَّ) العَظْمَ۔ ہڈی چوس کر مغز نکالی۔ اِمْتَكَّ الفصيلُ مَافِي ضَرْعِ اُمِّهٖ۔ بچہ نے ماں کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں کو خالی کر دیا۔ مُكَاكٌ۔ مُكَاكَةٌ۔ وہ مغز ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے چل کر دمچی کی ہڈی تک (فقر الظهر) میں چلی گئی ہے۔ جس سے انسان کی حیاتی وابستہ ہے اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقعہ ہو جاتی ہے مُكُّوْكٌ جلاہوں کی نال جس سے کپڑا کے لئے دھاگہ بہم پہنچتا ہے۔ مكۃ (تشریح کے لئے دیکھو بك اور دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) منتہی الادب میں ہے، کہ مك کے معنی ہیں چوسنا۔ اور ہڈی سے مغز نکالنا۔ جب کوئی مکہ شریف میں حج کے لئے جاتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں اور وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام مکۃ شریف ہے

مكن

۲-۱ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ — پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا — ۸-۷۱

۳-۱ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ — جسقدر دیا مجھ کو میرے رب نے — ۱۸-۹۶

(ن ں عمر ہے)

۳-۱ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ — جگہ دی ہم نے یوسف کو — ۱۲-۲۱

۳-۱ مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ — جما دیا تھا ہم نے ملک میں — ۶-۶

(اعطیناھم مکانا)

۳-۱ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ — ہمنے تم کو جگہ دی زمین میں — ۷-۹

۳-۳ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا — ہم نے جگہ نہیں دی انکو حرمت والے — ۲۸-۵۷

۳-۵ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ — کہ اتنا تم کو نہیں جمایا — ۶-۶

(لم نعطکم)

۳-۹ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمْ — ضرور جما دیگا انکے لئے دین انکا — ۲۴-۵۵

۱-۱۷ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ — ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر — ۱۲-۵۴

۱-۱۷ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ — عرش والے کے پاس درجہ پانیوالا — ۸۱-۲۰

۱-۱۷ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ — ایک جمے ہوئے ٹھکانے میں — ۲۳-۱۳

۱-۱۸ اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ — اے قوم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر — ۳۹-۴۰

۱-۱۸ مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ — برائی کی جگہ بھلائی — ۷-۹۴

۱-۱۸ فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ — سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اسکی جگہ — ۱۲-۷۸

مَكُنَ (يَمْكُنُ مَكَانَةً) عِنْدَ الامِيْرِ۔ بلند مرتبہ ہوا۔ مَكِنَتْ (تَمْكَنُ مَكْنًا) الجرادةُ ونحوها۔ مکڑی نے انڈے دیئے۔ یا اس کے پیٹ میں انڈے جمع ہوئے۔ اب مکڑی کو مَكُوْن ج مَكَان بولتے ہیں۔ مَكَّنَهٗ وَاَمْكَنَهٗ۔ اس کو اس پر غلبہ دیا۔ اَمْكَنَ الاَمْرُ۔ کام آسان ہو گیا۔ تَمَكَّنَ عِنْدَ الامِيْرِ۔ صاحب منزلت ہوا۔ مَكْن۔ مَكِنٌ۔ مکڑی وغیرہ کے انڈے مُكْنَة۔ قوت و شدت۔ مَكَان۔ جگہ (مفعل من کون) ج اَمْكِنَةٌ اَمْكُنٌ جمع اَمَاكِنُ۔ مَكَانَة۔ قدر۔ منزلت، رفعت شان ج مكانات مَكِيْن۔ امیر کے پاس صاحب عزت ج مُكَنَاءُ۔ مُتَمَكِّنٌ۔ جگہ لینے والا۔ مُمْكِن۔ جو آسانی سے ہو سکے

مكو

۱-۲۲ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً — سیٹی بجانی اور تالیاں — ۸-۳۵

(صفیرا)

مَکَا (یَمْکُو مُکَاءً وَمُکُوًّا) انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی ۔ مینگا تیل ۔ ایک فرشتہ ہے مَکْوَہ ۔ موٹی ران۔

ملأ

۱-۷ هَلِ امْتَلَأْتِ — کیا تو بھر بھی چکی — ۳۰-۵۰

۱-۲ مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا — بھرا ہوا ہے سخت چوکیداروں سے — ۸-۷۲

۱-۲ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا — بھر جائے تو ان سے دہشت سے — ۱۸-۱۸

۱-۹ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ — میں ضرور بھرنی ہے دوزخ — ۱۸-۷

۱-۱۵ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ — پھر بھرنیوالے ہیں اس سے پیٹ — ۶۶-۳۷

مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا — زمین بھر کر سونا — ۹۱-۳

(مقدار ما یملأھا)

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ — گزرتے اس پر سردار — ۳۸-۱۱

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ — اے سردارو — ۴۳-۱۲

وَمَلَأَهُ زِينَةً — اسکے سرداران کو — ۸۸-۱۵

إِلَى الْمَلَإِ — طرف سرداران — ۲۴۶-۲

وَمَلَئِهِ — اس کے سرداروں کی — ۱۰۲-۷

وَمَلَئِهِمْ — اور ان کے سردار — ۸۳-۱۰

إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى — اوپر کی مجلس تک — ۷-۳۷

مَلَأَ (يَمْلَأُ مَلْأً وَمَلْأَةً وَمِلْأَةً) الْإِنَاءَ ۔ برتن بھرا وہ برتن مَمْلُوٌّ ہے مُلِئَ (يُمْلَأُ وَمُلِئَ مَلَاءَةً) اسے زکام ہوا ۔ مَلَأَ (يَمْلَأُ مَلَاءً) تَمَلَّأَ (امْتَلَأَ) فَهُوَ مَلْآنُ ۔ معدہ میں امتلا پیدا ہو گیا ۔ اَمْلَاءٌ اس کا سبب زکام بنا ۔ مِلَاءٌ جو برتن میں بھرا جا دے ج اَمْلَاءٌ ۔ اِتْنَا بِنَا مِلْءَ جَفْنِهِ ۔ وہ بے فکر ہو کر سوتا ہے ۔ الْمَلَأُ جماعت ، قوم ، سردار ، جو کہ آنکھوں کو تکبر اور سینہ کو ہیبت سے بھرتے ہیں ج اَمْلَاءٌ ۔ مَلَاءٌ ۔ مُلَاءَةٌ ۔ وہ زکام جو کہ امتلا معدہ سے شروع ہو جاتا ہے ۔ مُلَاءَةٌ تہبند ۔ مِلَاءَةٌ ۔ پرکھنا ۔ مَلِيٌّ مَلِيئٌ ج مِلَاءٌ غنی مقتدر ۔ فلانٌ مِلْأَ كِسَائِهِ ۔ وہ بڑا موٹا ہے ۔ اِمْتِلَاءٌ کھانے سے معدہ پر ہونا

ملح

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ — اور یہ کھاری ہے کڑوا — ۵۳-۲۵

مَلَحَ (يَمْلَحُ مَلْحًا) الطَّعَامَ ۔ طعام نمکین کیا ۔ مَلَحَ اللّٰهُ فِيهِ ۔ اللہ اس کے عیش میں برکت دے ۔ مَلُحَ (يَمْلُحُ) وَمَلَحَ يَمْلَحُ مُلُوحَةً وَمَلَاحَةً وَمُلُوحًا) الماءُ ۔ پانی نمکین ہوا ۔ اب پانی ملیح ہے مَلَّحَهُ اس میں نمک ڈالا ۔ مَلَّحَ الْمُتَكَلِّمُ ۔ ملیح بیان کیا ۔ مِلْحٌ نمک ج مِلَاحٌ

مِلَاحَةٌ کشتی بانی ۔ مِلَاحٌ ۔ وہ ہوا جو کہ کشتی روانہ کرتی ہے ۔ مَلَّاحٌ کشتی بان یا نمک فروش

ملق

۲-۲۲ مِنْ إِمْلَاقٍ — بھوک سے — ۱۵۱-۶

۲-۲۲ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ — ڈر بھوک سے — ۳۱-۱۷

اَمْلَقَ (اِمْلَاقًا) سب کچھ خرچ کیا ، یہاں تک کہ فقیر ہو گیا ۔ اَمْلَقَ الدَّهْرُ مَالَهُ ۔ اس کے ہاتھ سے سب کچھ جاتا رہا ۔ تَمَلَّقَ ۔ مَلِقَ (يَمْلَقُ مَلَقًا) چاپلوسی کی ۔ مَلَقَ (الثَّوبَ) دھویا ۔ مَلَقَهُ بِالْعَصَا ۔ اس کو سونٹا مارا ۔ مَلَقٌ ۔ دوستی ، بہت لطف ، دعا ۔ مَلِقٌ ۔ بڑی چاپلوسی کرنے والا ، مِمْلَاقٌ بخت فقیری

ملک

۱-۱ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ — جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو — ۶۱-۲۴

۱-۱ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ — یا اپنے ہاتھ کے مال باندیوں پر — ۶-۲۳

۱-۱ مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ — یا اپنے ہاتھ کے مال — ۶۱-۲۴

۱-۱ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ — جو مال ہے تیرے ہاتھ کا — ۵۲-۳۳

۱-۱ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ — یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے — ۳-۴

(السراری)

۱-۳ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ — یا کون مالک ہے کان کا — ۳۱-۱۰

۱-۳ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ — نہیں قدرت رکھتے ان سے — ۳۷-۷۸

۱-۳ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ — عورت جو ان پر حکومت کرتی ہے — ۲۳-۲۷

۱-۳ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ — سو تو اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتا — ۴۱-۵

۱-۳ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي — میں مالک نہیں اپنے واسطے — ۱۸۸-۷

۱-۱۵ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ — مالک روز جزا کا — [illegible]

۱-۱۵ يٰمَالِكُ (فرشتہ) — اے مالک — ۷۷-۴۳

۱-۱۵ فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ — سو وہ ان کے مالک ہیں — ۷۱-۳۶

(مالکون)

۱-۱۰ عَبْدًا مَمْلُوكًا — ایک بندہ پرایا مال — ۷۵-۱۶

(ج ممالیک)

۱-۱۷ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ — نزدیک بادشاہ کے — ۵۵-۵۴

۱-۱۹ مَلِكِ النَّاسِ — لوگوں کے بادشاہ کی — ۲-۱۱۴

۱-۱۹ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ — بادشاہ پاک بہت — ۱-۶۲

۱-۱۹ وَقَالَ الْمَلِكُ — بادشاہ نے کہا — ۴۳-۱۲

۱-۱۹ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ — سو بہت اچھا ہے اللہ بادشاہ — ۱۱۴-۲۳

۱-۱۹ صُوَاعَ الْمَلِكِ — بادشاہ کا پیمانہ — ۷۲-۱۲

۱-۱۹ اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا — مقرر کر ہمارے لیئے بادشاہ — ۲۴۶-۲

۱-۱۹ اِنَّ الْمُلُوْكَ — بے شک بادشاہ — ۳۴-۲۷

۱-۱۹ جَعَلَكُمْ مُلُوْكًا — بنایا تم کو بادشاہ — ۲۲-۲

۱-۲۲ بِمَلْكِنَا (بامرنا) — اپنے اختیار سے — ۸۷-۲۰

عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ — سلیمان کی بادشاہی کیوقت — ۱۰۲-۲

لَهُ الْمُلْكُ — اسی کی شاہی ہے — ۲۴۷-۲

شَدَدْنَا مُلْكَهٗ — اور قوت دی ہمنے اس کی حکومت کو — ۲۰-۳۸

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ — نشانی اس کی حکومت کی — ۲۴۸-۲

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — بادشاہی آسمان اور زمین کی — ۱۰۷-۲

(خزائن المطر والرزق)

هَبْ لِيْ مُلْكًا — بخش مجھے وہ بادشاہی — ۳۵-۳۸

وَاٰتَيْنٰهُمْ مُلْكًا — اور دی ہمنے انکو بڑی سلطنت — ۵۳-۴

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ — عجائبات آسمانوں کے — ۷۵-۶

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (ملک) — حکومت ہر چیز کی — ۸۳-۳۶

مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ — فرشتہ موت کا جو — ۱۱-۳۲

لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ — کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ — ۸-۶

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا — اور اگر اتاریں ہم فرشتہ — ۹-۶

مَلَكٌ كَرِيْمٌ — فرشتہ ہے بزرگ — ۳۱-۱۲

وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا — اور فرشتے ہیں قطار در قطار — ۲۲-۸۹

عَلَى الْمَلَكَيْنِ — دو فرشتوں پر — ۱۰۲-۲

(ساحرین قول ابن عباس)

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ } دیکھو الک
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مَلَكَ (يَمْلِكُ مُلْكًا وَمَلَكَةً وَمَمْلُكَةً) مالک ہوا۔ مَلَكَ عَلَى الْقَوْمِ غالب آیا مَلَكَ نَفْسَهٗ۔ اپنی جان پر قابو پایا، قادر ہوا۔ مَلَكَ الْمَرْاَةَ عورت سے نکاح کیا۔ مَلَّكَهُ امْرَاَةً۔ عورت سے اس کا نکاح کرایا مُلِّكَتِ الْمَرْاَةُ اَمْرَهَا طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دے دیا۔ مَالِكٌ۔ صاحب ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مُلْكٌ۔ بادشاہی ج اَمْلَاكٌ۔ مُلُوْكٌ۔ مَلَكٌ۔ اَلَّذَ اَيْنَۃ۔ پاؤں اس کا واحد مِلَاكٌ ہے۔ مَلَكٌ۔ فرشتہ۔ مَلَاكٌ۔ فرشتہ ج مَلَائِكَةٌ ومَلَائِكُ (دیکھو لاک) مَلِكٌ۔ اللہ عزوجل اور صاحب ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مَلَكَةٌ۔ مہارت۔ ملك الطريق۔ سڑک مَالِكٌ ج مُلَّاكٌ۔ مُلَّكٌ۔ ابو مَالِكٍ۔ بھوک اور بڑھاپا۔ مَلَاكُ الْجَسَدِ۔ دل مَلْكَةٌ ج مَلُوْكَةٌ۔ مُلْكٌ۔ مَلَكُوْتٌ۔ بڑی شاہی و عزت مَلَكُوْت سماوی پاک لوگوں کا مقام مَمْلَكَةٌ ج مَمَالِكُ مَلِيْكٌ۔ صاحب، ملک بادشاہ ج مُلَكَاءُ۔ مَمْلُوْكٌ ج مَمَالِيْكُ

ملل

۱-۳ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ — کہ خود بتلا دے — ۲۸۲-۲

۲-۱۱ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ — بتلا دے اس کا کارگذار — ۲۸۲-۲

۲-۱۱ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ — بتلاتا جاوے وہ شخص — ۲۸۲-۲

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ — ابراہیم کے مذہب سے — ۱۳۰-۲

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ — پچھلے دین میں — ۷-۳۸

فِيْ مِلَّتِنَا — ہمارے دین میں — ۸۸-۷

اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ — اگر ہم لوٹ آدیں تمہارے دین میں — ۸۹-۷

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ — جب تک تو تابع نہ ہو انکے دین کا — ۱۲۰-۲

مَلَّ (يَمَلُّ مَلًّا) الثوب۔ کپڑا سیا مَلَّ الْخُبْزَ۔ روٹی کو گرم سیاہ پر پکایا مَلَّ (يَمُلُّ مَلًّا) اس کو ملال پہنچا۔ مَلَّ الْمَحْمُوْمُ۔ بخار والے کو ملال پہنچا۔ تَمَلَّلَ مِلَّةً۔ دین میں آیا۔ مَلَّةٌ۔ گرم راکھ یا گرم کوئلہ۔ رجل مَمَلٌّ جو آدمی جلدی گرم (ناراض ہو جائے) مَلِيٌّ۔ وہ روٹی جو کہ گرم راکھ پر پکنے کے لئے رکھی جائے اَمْلَلْتُ (اِمْلَالًا) او اَمْلَيْتُ (اِمْلَاءً) الكتاب کتاب لکھنے کے لئے کاتب سے لا۔ مَلِيْلَةٌ۔ اندرونی بخار، سوکھا۔ مِلَّةٌ طریق۔ راستہ۔ دین ج مِلَلٌ

ملی

۲-۱ وَاَمْلٰى لَهُمْ — اور دیر کے وعدے کئے — ۲۵-۴۷

۲-۱ فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ — سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو — ۳۲-۱۳

(امہلت)

۲-۱ اَمْلَيْتُ لَهَا — میں نے ان کو ڈھیل دی — ۴۸-۲۲

۲-۲ وَاُمْلِيْ لَهُمْ — اور میں انکو ڈھیل دوں گا — ۱۸۳-۷

۲-۳ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ (نمہل) — تو ہم مہلت دیتے ہیں ان کو — ۱۷۸-۳

۲-۴ فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ (تُقْرَأُ) سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اسکے پاس ۲۵-۵

وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا (دھرا طویلا) اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت ۱۹-۴۶

مَلَا (يَمْلُو مَلْوًا) البعير، اونٹ تیز دوڑا۔ مَلّٰی و اَمْلٰی اللّٰهُ عُمْرَهٗ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ اَمْلٰی عَلَيْهِ الْكِتَابَ، اسے کتاب لکھنے کا حکم دیا، اور اس نے لکھ دیا۔ اَمْلٰی عَلَيْهِ الزَّمَانُ۔ لمبا عرصہ ہوا۔ مَلَاۃٌ۔ گرم راکھ۔ مَلَوَانِ دن، رات۔ مَلِيٌّ۔ مدت عیش اور طویل زمانہ۔ اِنْتَظَرْتُهٗ مَلِيًّا بڑی مدت تک میں اس کا انتظار کرتا رہا۔ اِمْلَاءٌ۔ مہلت اور جو لکھا جاوے ج اَمَالٍ، اَمَالِيُّ

منع

۱-۱ مِمَّنْ مَنَعَ جس نے روکا ۲-۱۱۴

۱-۱ وَمَا مَنَعَهُمْ اور نہیں موقوف ہوا ۹-۵۴

۱-۱ مَا مَنَعَكَ تجھے کیا مانع تھا ۷-۱۱

۱-۱ وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ اور ہم نے اس لیے موقوف کیں ۱۷-۵۹

۲-۱ مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ روک دی گئی ہم سے بھرتی ۱۲-۶۳

۳-۱ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور مانگی نہ دیں برتنے کی چیزیں ۱۰۷-۷

۳-۱ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ یا انکے معبود ہیں کہ انکو بچا لیتے ہیں ۲۱-۴۳

۳-۱ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور (نہ) بچایا تم کو ۴-۱۴۰

۱-۱۵ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ بچانیوالے ہیں، انکو انکے قلعے ۵۹-۲

۱-۱۶ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ اور نہ روکا گیا ۵۶-۳۳

۱-۱۹ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ نیکی سے روکنے والا ۵۰-۲۵

۱-۱۹ مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا پہنچے اسکو بھلائی تو بے توفیق ہو ۷۰-۲۱

مَنَعَ (يَمْنَعُ مَنْعًا وَمَنَعَةً) باز رکھا۔ مَنِعٌ اپنے آپ کو روکنے والا۔ مَنُعَ (يَمْنُعُ مَنَاعَةً) زور آور ہوا۔ مَنِيْعٌ۔ عزیز القدر۔ مَنَعَةٌ۔ قوت، غلبہ اور قلعہ ج مَنَاعَات۔ مِمْنَعَةٌ۔ روکنے اور آپ کو بچانے کی قوت۔ مَنَاعَةٌ وجود میں وہ قوت جو کہ بیماری کا مقابلہ کرتی ہے۔ مَانِعٌ ج مَانِعُوْنَ مَنَعَةٌ ممسک بخیل۔ مَنُوْعٌ۔ مَنَّاعٌ۔ زیادہ یا سخت منع کرنے والا۔

منن

۱-۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ اللہ نے احسان کیا ۳-۱۶۴

۱-۱ مَنَنَّا عَلَيْكَ احسان کیا ہم نے تم پر ۲۰-۳۷

۳-۱ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ ولیکن اللہ احسان رکھتا ہے ۱۴-۱۱

۳-۱ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ تجھ پر احسان رکھتے ہیں ۴۹-۱۷

۳-۱ تَمُنُّهَا عَلَيَّ تو مجھ پر احسان رکھتا ہے ۲۶-۲۲

۱-۱۳ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے ۷۴-۶

۱-۱۳ لَا تَمُنُّوْا عَلَيَّ مجھ پر احسان نہ رکھو ۴۹-۱۷

۱-۳ اَنْ نَّمُنَّ عَلٰى یہ کہ ہم پر احسان کریں ۲۸-۵

۱-۱۱ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ (اعط) اب تو احسان کر ۳۸-۳۹

۱-۱۶ اَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ثواب ہے جو موقوف نہ ہو ۴۱-۸

(مقطوع)

۱-۲۲ مَنًّا وَّلَا اَذًى احسان کرتے ہیں نہ ستاتے ہیں ۲-۲۶۲

۱-۲۲ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ پھر یا احسان کیجو ۴۷-۴

۱-۲۲ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى احسان رکھ کر یا ستا کر ۲-۲۶۴

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى تم پر من اور سلوی ۲۰-۸۰

نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے ۵۲-۳۰

مِنْ قَبْلُ پہلے سے ۲-۲۵

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ پھوٹ نکلے اس سے ۲-۶۰

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا بہتر ان دونوں سے بہتر ہے ۲۸-۴۹

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ایک جماعت ان میں سے ۲-۷۵

رُزِقُوْا مِنْهَا رزق دیے جاویں گے ۲-۲۵

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ ہر پہاڑ پر ان سے ۲-۲۶۰

وَاٰيَةً مِّنْكَ اور ایک نشانی تجھ سے ۵-۱۱۴

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ جو حد سے بڑھے تم سے ۲-۶۵

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ جو لائے تم سب عورتوں سے ۳۳-۳۰

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى آئے گی میری طرف سے ہدایت ۲-۳۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اے رب قبول کر ہم سے ۲-۱۲۷

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ جو کہتا ہے ایمان لائے اللہ پر ۲-۸

(موصولۃ)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا (شرطیہ) جو بھی عمل نیک کرے ۴۱-۴۶

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (من-ما) اور اس سے جو ہم نے انکو دیا ہے ۲-۳

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ کس چیز سے پیدا کیا گیا ۸۶-۵

(استفہامیۃ)

مِمَّنْ مَّنَعَ (من-من) جس نے منع کیا ۲-۱۱۴

مَنَّ (يَمُنُّ مَنًّا) احسان کیا۔ مَنَّ (يَمُنُّ مُنَّةً وَمِنِّيْنَةً وَامْتَنَّ) کام کر کے اچھا یا برا بدلہ دیا۔ مَنٌّ جبل میں بنی اسرائیل پر اوس کی طرح رات کو درختوں پر

گرنے والی میٹھی چیز جس پر بنی اسرائیل گذارہ کرتے رہے (مشابہ ترنجبین) مَن وزن ہے جو کہ شرعاً ۱۸ مثقال ہے اور عرفاً ۲۰ مثقال ہے۔ مِنَّۃٌ ج مِنَنٌ۔ احسان۔ مَنُوْن۔ موت۔ رَیْبُ المنون۔ گردش زمانہ۔ مَنَّان بہت زیادہ احسان کرنے والا۔ من اسماء الحسنیٰ۔ مَنِیْن ضعیف ضد قوی ممنون۔ مقطوع

منو

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی	اور تیسری مناۃ پچھلی	۵۳-۲۰

مناۃ۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (شبیر احمد) مکہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ و ہذیل کا ایک بت تھا (المنجد) اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل یہ تین بت عورتوں کے نام والے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے۔ دَارِیْ مَنَا دَارِہٖ۔ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے،

منی

۱-۵	مَا تَمَنّٰی	جو چاہے	۵۳-۲۴
۱-۵	اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ (قرأ)	جب لگا خیال باندھنے ڈال دیا شیطان نے	۲۲-۵۲
۱-۵	تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	جو آرزو کرتے تھے اس کے مرتبے کی	۲۸-۸۲
۲-۳	مَا تُمْنُوْنَ (ترتیقون المنی فی الارحام)	جو تم ٹپکاتے ہو	۵۶-۵۸
۲-۹	وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ (القی فی قلوبهم طول الحیوۃ)	انکو امیدیں دلاؤں گا	۴-۱۱۹
۲-۴	مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰی	منی سے جو ٹپکی	۷۵-۳۷
۲-۴	مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی	بوند منی سے جو ٹپکائی جاوے	۵۳-۴۶
۳-۳	وَيُمَنِّيْهِمْ (یمیل الاٰمال فی الدنیا)	اور ان کو امیدیں دلاتا ہے	۴-۱۲۰
۵-۳	وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗ اَبَدًا	اور نہ آرزو کریں گے موت کی	۶۲-۷
۵-۷	وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا	اور ہرگز آرزو نہ کریں گے	۲-۹۵
۵-۳	تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ	آرزو کرتے تھے موت کی	۳-۱۴۳
۵-۱۳	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور حرص نہ کرو	۴-۳۲
۵-۱۱	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو مانگو موت	۲-۹۴
	مِنْ مَّنِيٍّ	منی سے	۷۵-۳۷

فِیْ اُمْنِيَّتِهٖ (قرأته)	اس کے خیال میں	۲۲-۵۲
اِلَّا اَمَانِيَّ (الاکاذیب)	سوائے جھوٹی آرزوؤں کے	۲-۷۸
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ (شهواتهم الباطلة)	یہ آرزوئیں ہیں ان کی	۲-۱۱۱
وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ (الاطماع)	اور بہک گئے اپنے خیالوں میں	۵۷-۱۴
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے	۴-۱۲۳
وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر	۴-۱۲۳

مَنٰی (یَمْنِیْ مَنْیًا) اللہُ الخیرَ لفلانٍ۔ اسے پسند کیا۔ تَمْنٰی (تَمْنِیَۃ) الرجلَ الشیءَ۔ رغبت دلائی۔ مَنّٰی المنطفۃ۔ منی گرائی۔ اَمْنٰی الدمَ۔ منی (قربانگاہ) میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمْنٰی الحاجُّ۔ حاجی منیٰ میں آیا اور ڈیرا لگایا۔ اَمْنٰی النُّطْفَۃَ۔ عورت سے جماع کیا۔ یہاں تک کہ رحم میں منی گرائی۔ تَمَنّٰی الشیءَ۔ خواہش کی۔ تَمَنّٰی الکتابَ۔ کتاب پڑھی۔ تَمَنّٰی الرجلُ۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے مُتَمَنِّیْ خواہش کرنے والا۔ مَنِیَّۃ ج مَنَایَا۔ موت۔ مُنْیَۃ ج مُنًی۔ خواہش اُمْنِیَّۃ ج اَمَانٍ و اَمَانِیْ۔ خواہشات۔ جھوٹ۔ کذب۔ مِنٰی مکہ شریف سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے کہ جہاں حاجی حج سے پہلے مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذارتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جا کر حج ادا کرتے۔ مشعر الحرام رات گذار کر پھر منیٰ میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔ میل دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ۔ بیت الحرام کا طواف کر کے یہاں واپس آن کر ۲۔۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہاں ہی اسمٰعیل کو قربانی کیلئے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

موت

۱-۱	اَفَائِنْ مَّاتَ	پھر اگر مر جاوے	۳-۱۴۴
۱-۱	مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	مر گئے اور کفر کی حالت میں	۲-۱۶۱
۱-۱	مَا مَاتُوْا	نہ مرتے	۳-۱۵۶
۱-۱	اَفَائِنْ مِّتَّ	اگر تو مر گیا	۲۱-۳۴
۱-۱	ءَ اِذَا مِتْنَا	جب ہم مرے	۲۳-۸۲
۱-۱	مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	مرتی میں اس سے قبل	۱۹-۲۳
۱-۱	ءَ اِذَا مَا مِتُّ	جب مرا میں	۱۹-۶۶

۱-۱	ءَاِذَا مِتْنَا	بھلا جب ہم مر گئے	۲۳-۸۲
۱-۲	هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیٰی	وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے	۵۳-۴۴
۱-۲	ثُمَّ اَمَاتَهٗ	پھر اسے مارا	۸۰-۲۱
۱-۲	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ	مارا اس کو اللہ نے	۲-۲۵۹
۱-۲	اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ	تو نے مارا ہمیں دو دفعہ	۴۰-۱۱
۲-۱	اَوْ مُتُّمْ (دونوں طرح درست)	تم مارے جاؤ	۳-۱۵۷
۳-۱	یَوْمَ یَمُوْتُ	جب وہ مرے گا	۱۹-۱۴
۳-۱	فَیَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ	پھر وہ مر جاوے	۲-۲۱۷
۳-۱	یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ	مرتے ہیں وہ کافر ہیں	۴-۱۸
۳-۱	فَیَمُوْتُوْا	کہ مر جاویں	۳۵-۳۶
۳-۱	بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ	کس ملک میں مرے	۳۱-۳۴
۳-۱	اَنْ تَمُوْتَ (نفس)	کہ مر جاوے	۳-۱۴۵
۵-۱	لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا	نہیں مرتی اپنی نیند میں	۳۹-۴۲
۳-۱	وَفِیْهَا تَمُوْتُوْنَ	اور اس میں مرو گے	۷-۲۴
۳-۱	وَیَوْمَ اَمُوْتُ	جب میں مروں گا	۱۹-۳۳
۳-۱	نَمُوْتُ وَنَحْیَا	ہم مرتے ہیں	۲۳-۳۷
۱/۹ و ۱۳	فَلَا تَمُوْتُنَّ	کبھی نہ مرو تم	۲-۱۳۲
۳-۲	وَیُمِیْتُ	وہ مارتا ہے	۲-۲۵۸
۳-۲	ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ	پھر تم کو مارے گا	۲-۲۸
۳-۲	یُمِیْتُنِیْ	مجھے مارے گا	۲۶-۸۱
۳-۲	وَاُمِیْتُ	میں بھی مارتا ہوں	۲-۲۵۸
۳-۲	نُمِیْتُ	ہم مارتے ہیں	۱۵-۲۳
۱۱-۱	مُوْتُوْا	مر جاؤ	۲-۲۴۳
	اَوَمَنْ كَانَ مَیْتًا (بالکفر)	بھلا جو ہے مردہ	۶-۱۲۲
	بَلْدَةً مَّیْتًا	ملک مردہ	۲۵-۴۹
	لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا	مرے ہوئے بھائی کا گوشت	۴۹-۱۲
	وَاِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً	اگر ہے مردار	۶-۱۳۹
	الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ (ج میتات)	زمین مردہ	۳۶-۳۳
	حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ	حرام کیا گیا تم پر مردار	۵-۳
	الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ	مردار اور خون	۲-۱۷۳
	اِنَّكَ مَیِّتٌ	تو مرنے والا ہے	۳۹-۳۰

لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ	واسطے مردہ شہر	۷-۵۷
مِنَ الْمَیِّتِ	مردہ سے	۳-۲۷
وَمَا هُوَ بِمَیِّتٍ	اور نہیں ہے وہ مرنے والے	۱۴-۱۷
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ	اور نکالتا ہے مردہ کو	۱۰-۳۱
وَاِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ	اور وہ بھی مرنے والے ہیں	۳۹-۳۰
لَمَیِّتُوْنَ	البتہ مرنے والے	۲۳-۱۵
اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ	کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں	۳۷-۵۸
وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا	تھے تم مردے	۲-۲۸
(نطفا فی الاصلاب او ترابا)		
اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ	مردے ہیں نہ زندہ	۱۶-۲۱
وَلَا الْاَمْوَاتُ	اور نہ مردے	۳۵-۲۲
یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی	زندہ کرےگا اللہ مردوں کو	۲-۷۳
كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی	کس طرح تو زندہ کرتا ہے مردوں کو	۲-۲۶۰
وَتُخْرِجُ الْمَوْتٰی	نکالتا تھا تو مردوں کو	۵-۱۱۰
وَاُحْیِ الْمَوْتٰی	زندہ کرتا ہوں مردوں کو	۳-۴۹
حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ	جب آئی یعقوب کو موت	۲-۱۳۳
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	مانگو موت	۲-۹۴
وَلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	نہیں اختیار رکھتے موت کا	۲۵-۳
حَذَرَ الْمَوْتِ	ڈر موت	۲-۱۹
قَبْلَ مَوْتِهٖ	اس کی موت سے پہلے	۴-۱۵۹
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کی موت کے بعد	۲-۱۶۴
مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	تمہاری موت کے بعد	۲-۵۶
اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی	مگر پہلی موت	۴۴-۵۶
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی	ہماری پہلی موت	۴۴-۳۵
مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی	ہماری پہلی موت	۳۷-۵۹
وَمَمَاتِیْ	اور میرا مرنا	۶-۱۶۲
ضِعْفَ الْمَمَاتِ	دگنا موت کا	۱۷-۷۵
وَمَمَاتُهُمْ (ج ممات)	اور ان کی موت	۴۵-۲۱

مَاتَ (یَمُوْتُ مَوْتًا) مرا۔ مَاتَتِ الرِّیْحُ ہوا ساکن ہو گئی۔ مَاتَتِ النَّار آگ بجھی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہو گئی۔ مَاتَ الْحُمّٰی بخار کا زور کم ہو گیا مَاتَ فُوْقُ الرَّسْلِ کپڑا دے پر تخت پڑا رہ گئی۔ مَاتَتِ الْخَمْرُ گرمی زائل

ہوگئی۔ مَاتَ الثَّوبُ۔ کپڑا پرانا ہوگیا۔ مَاتَ الطَّرِيقُ۔ راستہ بند ہوگیا۔ اَمَاتَ نَفْسَہٗ۔ نفس پر قہر کیا۔ اَمَاتَ غَضَبَہٗ۔ غصہ ٹھنڈا کیا۔ اَمَاتَ الرَّجُلُ۔ بچہ مرگیا۔ اَمَاتَ القَوْمُ۔ مال مویشی مرگئے۔ اَمَاتَ اللَّحمَ۔ گوشت گل گیا۔ اُمِيتَتِ اللَّفظُ۔ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتٌ اَحْمَرُ۔ قتل مَوْتُ الاَبْيَض طبعی موت مَوْتُ الاَسْوَد۔ گلا گھوٹ کر مرا۔ ميتہ مُر

موج

۱-۳ يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ — اس دن کہ ایک دوسرے پر گھستے ۱۸-۹۹

(يختلط بعضهم بعضًا)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج ۲۱-۳۲

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ — اور حائل ہوئی دونوں میں موج ۱۱-۴۳

مَاجَ (يَمُوجُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا وَتَمَوَّجَ) البحرُ۔ سمندر کا پانی اٹھا موجُ الشباب۔ آغاز جوانی۔ مَوَّاجٌ۔ زیادہ موجوں والا۔ مَوْجَةُ النَّاقَة اونٹنی کی تیز رفتاری۔ مَوْجٌ۔ پانی کی ٹھاٹھ۔ ناراستی کی طرف کوج ج اَمْوَاج (ماج) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَةٌ ہے

مور

۱-۳ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَآءُ — جس دن لرزے آسمان ۵۲-۹

(تتحرك وتدور)

۱-۳ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ — پھر تبھی وہ لرزنے لگے ۶۷-۱۶

(تتحرك بكم وترفعكم فوقكم)

۱-۲۲ السَّمَآءُ مَوْرًا — آسمان کپکپا کر ۵۲-۹

مَارَ (يَمُوْرُ مَوْرًا) البحرُ۔ سمندر نے موج لگائی اور بڑھا۔ مَارَ الدَّمُ عَلَى الاَرضِ۔ خون زمین پر گرا اور پھیلا۔ مَارَا لدَّمَ۔ خون گرایا۔ مَارَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے گرد اڑائی۔ مَارَتِ الشَّيْءُ۔ بڑی سرعت سے حرکت کی، اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرًا۔ نرم چال۔ مُوْر۔ غبار۔ تَمَوَّرَ جَاءَ وَذَهَبَ متردّدًا

موسٰی

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى — جب کہا موسٰی نے ۲-۵۴

مُوسٰى بن عمران بن قاهاث بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ چونکہ انکا صندوق دریا میں تیرتا ہوا، ایک درخت سے جالگا، تو ان کا نام موسٰی ہوا۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں موسٰی استرے کو کہتے ہیں ج مَوَاسِی ومُوسیات ہے (مَاسَ الرَّأسَ) سر مونڈا۔ المَاسُ۔ ایک قیمتی پتھر، بڑا چمکیلا، جو کہ ہر چیز کو کاٹتا ہے موسی کو دوسی میں بھی لے آتے ہیں۔ یہ مرسل ہیں

مول

لَا يَنْفَعُ مَالٌ — نہ نفع دے مال ۲۶-۲۸

الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ — مال اور اولاد ۱۸-۴۷

وَاٰتَى الْمَالَ — دیا مال ۲-۱۷۷

مِنْ مَّالٍ — مال سے ۲۳-۵۶

لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا — نہیں سوال کرتا میں اس پر مال کا ۱۱-۲۹

مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ — اس کا مال اور اس کی اولاد ۷۱-۲۱

مِنَ الْاَمْوَالِ — مال سے ۲-۱۵۵

اَكْثَرَ اَمْوَالًا — زیادہ مال میں ۹-۷۰

وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا — اور مال جو کمایا ۹-۲۵

اَمْوَالُهُمْ — انکا مال ۳-۱۰

اَمْوَالَهُمْ — ان کا مال ۴-۲

اَمْوَالُكُمْ — تمہارے مال ۸-۲۸

رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ — اصل مال تمہارے ۲-۲۷۹

بِاَمْوَالِكُمْ — اپنے مال کے ساتھ ۴-۲۴

اَمْوَالِ النَّاسِ — مال لوگوں کے ۲-۱۸۸

اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ — انکے مال اپنے مال کے ساتھ ۴-۲

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ — نہ کام آیا میرے میرا مال ۶۹-۲۸

اَمْوَالُنَا — ہمارے مال ۴۸-۱۱

مَالَ (يَمُوْلُ وَيَمَالُ مَوْلًا) صاحب مال ہوا۔ مَيِّل۔ صاحب مال اَمَالَهٗ (يُمُوْلُهٗ مَوْلًا) اسے مال دیا۔ مَالِيَة۔ معاملہ وغیرہ

موہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً — آسمان سے بارش ۲-۲۲

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ — جیسے کہ بارش اتارا ہم نے اس کو ۱۰-۲۴

مِنْ مَّآءٍ — پانی سے ۲-۱۶۴

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ — ایک پانی سے ۱۳-

مَآؤُهَا غَوْرًا — پانی اس کا گہرا ۱۸-

مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا — پانی اس کا اور چراگاہ ۷۹-

مَآؤُكُمْ غَوْرًا — تمہارا پانی گہرا ۶۷-

مِنْهُ الْمَآءُ — پانی سے ۲-

وَغِيضَ الْمَاءُ — نیچے گیا پانی — ۴۴-۱۱

خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا — پیدا کیا بوند منی سے آدمی کو — ۵۴-۲۵

مِنْ مَاءٍ مَّهِينٍ — ایک خوار پانی سے (منی) — ۸-۳۲

مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ — پانی اچھلنے والے سے (منی) — ۶-۸۶

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ — پانی (منی) سے ہر چیز زندہ کو — ۳۰-۲۱

مَاءً حَمِيمًا — گرم پانی — ۱۵-۴۷

مَاءً غَدَقًا — وافر پانی — ۱۶-۷۲

مَاءً فُرَاتًا — میٹھا پانی — ۲۷-۷۷

مَاءَ مَدْيَنَ — مدین کے پانی پر — ۲۳-۲۸

مَاهَتْ (تَمُوهُ وَتَمَاهُ مَوْهًا وَمَاهَةً وَمُؤُوهًا) البئر۔ پانی کنویں میں زیادہ ہوگیا۔ مَاهَتِ السفينة۔ کشتی میں پانی داخل ہوگیا۔ اَمَاءَ الرجل۔ آدمی کو پانی پلایا۔ اَمَاءَ الحوض۔ پانی سے حوض بھر دیا۔ مَوَّهَ القِدْرَ۔ ہنڈی میں پانی زیادہ ڈال دیا۔ مَوَّهَ بماء الذهب والفضة۔ چاندی سونے پر پانی چڑھایا۔ مُوَيْهٌ۔ اسم تصغیر ہے۔ مَاءُ الوجه۔ چہرے کی رونق۔ بَنَاتُ الماءِ۔ آبی جانور۔ واحد ابن الماء ہے۔ مَاهَت۔ چیچک۔ مَاهِيَة۔ وہ کنواں جس میں پانی زیادہ ہو۔ مَاهِيَة۔ کیفیت۔ حقیقت ج مَاهِيَات۔ مَائِی۔ سیالی ج مِيَاه۔ اَمْوَاه

مهد

۱-۲ وَمَهَّدْتُ لَهُ (بسطت له) — اور تیاری کر دی میں نے — ۱۴-۷۴

۲-۱ فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ — سو وہ اپنی راہ سنوارتے ہیں — ۴۴-۳۰

(يوطئون منازلهم في الجنة)

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ — سو کیا خوب بچھانا ہم جانتے ہیں — ۴۸-۵۱

۲۲-۲ تَمْهِيدًا — خوب تیاری — ۱۴-۷۴

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (ج مهود) — جبکہ ماں کی گود میں ہوگا — ۴۶-۳

الْأَرْضَ مَهْدًا (فراشا) — زمین کو بچھونا — ۵۳-۲۰

الْأَرْضَ مِهَادًا — زمین کو بچھونا — ۶-۷۸

مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ — جہنم کا بچھونا ہے — ۴۱-۷

جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ — جہنم بے شک برا ٹھکانا ہے — ۲۰۶-۲

مَهَدَ (يَمْهَدُ مَهْدًا) الفراش۔ بستر بچھایا۔ مَهَدَ لِنَفْسِهِ اپنے لئے کمایا۔ مَهَّدَ عُذْرَهُ۔ اس کا عذر قبول کیا۔ اِمْتَهَدَ۔ پھیلا۔ مَهِيد۔ [illegible] مکھن،

مهل

۱۱-۲ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑے دنوں تک — ۱۷-۸۶

۱۱-۳ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ — سو ڈھیل دے منکروں کو — ۱۷-۸۶

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی — ۱۱-۷۳

السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ — آسمان جیسے تانبا پگھلا ہوا — ۸-۷۰

(كذائب الفضة)

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ — جیسے پگھلا ہوا تانبا کھولتا ہے — ۴۵-۴۴

بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (كعكر الزيت) — جیسے پیپ — ۲۹-۱۸

مَهَلَ (يَمْهَلُ مَهْلًا وَمُهْلَةً وَتَمَهَّلَ) کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی۔ اَمْهَلَهُ وَمَاهَلَهُ الدَّيْنَ۔ قرض کی ادائیگی میں اسے مہلت دی۔ مَهْل۔ نرمی۔ مُهْل۔ معدنیات، جواہر، چاندی، لوہا، تانبا گداختہ، اور تیل والی گندھک، اور مردہ انسان (لاش) کی آلائش (زرد آب مردہ)۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے، کیونکہ نئے کپڑے تو زندوں کے کام آئیں گے، اور یہ پرانے کپڑے مُہْل (زرد آب مردہ) اور مٹی کے لئے ہیں۔ مُهْلَات اسم ہے مُهْلَة کا۔ [illegible] باقی زندہ رہ گیا ہے،

مهما

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ — جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لاوے — ۱۳۲-۷

(ای كل شيء جئت به)

اصل میں ماما ہے۔ ہ تنبیہ کے لئے ہے (جلالین)۔ اسم شرط جازم ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف

مهن

هُوَ مَهِينٌ (موسیٰ) — جس کو کچھ عزت نہیں — ۵۲-۴۳

حَلَّافٍ مَهِينٍ (ذو اهانة) — قسمیں کھانے والے بے قدر — ۱۰-۶۸

مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ — ایک بے قدر پانی سے — ۲۰-۷۷

مَهُنَ (يَمْهُنُ مَهَانَةً) حقیر ہوا، ضعیف ہوا۔ مَهِين ج مُهَنَاء۔ خوار، ذلیل، بے قدر۔ مَاهِن۔ نوکر، خادم۔ مَهَنَ (يَمْهَنُ مَهْنًا وَمَهْنَةً) الرجل۔ آدمی کی خدمت کی

ميد

۱-۲ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ — کبھی ان کو لیکر جھک پڑے — ۳۱-۲۱

۱-۳ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (تتحرك) — کبھی جھک پڑے تم کو لے کر — ۱۵-۱۶

۱-۱۵ مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ خوان بھرا ہوا آسمان سے ۵-۱۱۲

مَادَ (یَمِیْدُ مَیْدًا و مَیَدَانًا) حرکت کی۔ بے قرار ہوا۔ ٹیڑھا ہوا۔ مَادَتْ بِہِ الْاَرْضُ اس سے چکرا آیا۔ اور وہ گر پڑا۔ مِیْدَ الرَّجُلُ۔ آدمی کو دوار کی بیماری ہوگئی۔ مَائِدٌ ج مَیْدٰی جسے دوار کی بیماری ہو۔ مَائِدَۃٌ ج مَوَائِدُ و مَائِدَاتٌ۔ خوان جس پر طعام چنا گیا ہے۔ یا صرف طعام۔ مِیْدَانٌ ج مَیَادِیْنُ گھوڑے دوڑانے کی جگہ۔ مَیْدَۃٌ خوانچہ جس پر روٹی موجود ہے،

میر

۱-۳ نَمِیْرُ اَھْلَنَا رسد لائیں اپنے گھر کو ۱۲-۶۵

مَارَ (یَمِیْرُ مَیْرًا و اَمَارَ) عیالَہٗ۔ اپنے گھر والوں کے لئے کھانا لایا۔ مِیْرَۃٌ طعام۔ میرہ۔ ذخیرہ کیا ہوا طعام ج مِیَرٌ۔ مَائِرٌ عیال کے لئے کھانا لانے والا ج مُیَّارٌ

میز

۱-۳ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ جب تک جدا نہ کرے ناپاک کو ۳-۱۷۹

۱-۳ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو ۳-۱۷۹

۵-۳ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑے گی جوش سے ۶۷-۸

۱-۱۱ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اور تم الگ ہو جاؤ آج ۳۶-۵۹

(انفردوا عن المؤمنین)

مَازَ (یَمِیْزُ مَیْزًا و اَمَازَ) الشَّیْءَ۔ الگ کیا۔ فضیلت دی۔ سن تمیز جوانی۔ تَمَیَّزَ الگ ہوگیا۔ اور پارہ پارہ ہوگیا۔ امتیاز ج امتیازات۔ حاکم کا کسی کو خاص کام کے لئے الگ کر لینا۔ تمیز۔ عقل

میل

۱-۳ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ تاکہ تم پر حملہ کریں ۴-۱۰۲

(ان یحملوا علیکم)

۱-۳ اَنْ تَمِیْلُوْا تم پھر جاؤ ۴-۲۷

۱-۱۳ فَلَا تَمِیْلُوْا پھر نہ پھر جاؤ ۴-۱۲۹

۱-۲۲ کُلَّ الْمَیْلِ بالکل پھر جانا ۴-۱۲۹

۱-۲۲ مَیْلًا عَظِیْمًا پھر جانا دور کا ۴-۲۷

۱-۲۲ مَیْلَۃً وَّاحِدَۃً ایک بار حملہ کرنا ۴-۱۰۲

مَالَ (یَمِیْلُ مَیْلًا و تَمْیَالًا و مَیَلَانًا و مَیْلُوْلَۃً) جھکا۔ رغبت دوست رکھا۔ مَالَ عَنِ الطَّرِیْقِ راستہ چھوڑا۔ مَالَ الْحَائِطُ دیوار گرنے لگی۔ مَالَ الْحَاکِمُ حاکم بے انصافی پر تل گیا۔ مَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھلا۔ مِیْلٌ سرمچو۔ سلائی۔ سڑک پر نشان، کہ فاصلہ معلوم ہو ج اَمْیَالٌ۔ اَمْیُلٌ۔ مُیُوْلٌ جس کی پیمائش ۴۰۰۰ ذراع ہے۔ ۲۰۰۰ گز محدثین کے نزدیک ہے۔ مگر ہاشمی میل ۱۰۰۰ باع ہے، باع ۲ ہاتھ ہے، تو ہاشمی میل ۱۰۰۰ گز کا ہوا،

(ن)

ن

ن وَالْقَلَمِ ۶۸-۱

(۱) ن یکے از حروف مقطعات (۲) ن اعرابی جو کہ عامل سے گر جائے لَمْ یَفْعَلُوْا (۳) ن ضمیری جو گرے نہیں (۴) ن ثقیلہ و خفیفہ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَکُوْنًا (۵) ن متکلم ماضی اور مضارع ہیں۔ فَعَلْنَا۔ نَفْعَلُ (۶) ن تنوین (کِتَابٌ)۔ کِتَابُنْ (۷) ن ضمیر المتکلم رَبَّنَا۔ اِنَّنَا۔ اٰمَنَّا

نای

۱-۱ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ اور بچائے اپنا پہلو ۱۷-۸۳

(ثنا عطفہ)

۱-۳ وَیَنْئَوْنَ عَنْہُ اور بھاگتے ہیں اس سے ۶-۲۶

(یتباعدون عنہ)

نَاٰی (یَنْاٰی نَاْیًا) دور ہوا۔ فلاں۔ مرناٰیۃٌ دور رہنے والا۔ نَاٰی بعید۔ نای ج نایات۔ بانسری، فارسی میں نے کہتے ہیں،

نبأ نبی

۲-۱ فَلَمَّآ اَنْبَاَھُمْ پھر جب بتلایا ان کو ۲-۳۳

۲-۱ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا تجھ کو کس نے بتلایا ۶۶-۳

۳-۱ نَبَّاَھَا بِہٖ جتلایا اس عورت کو ۶۶-۳

۳-۱ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ بتلایا مجھے خبر والے واقف نے ۶۶-۳

۳-۱ نَبَّاَنَا اللّٰہُ بتلا چکا اللہ ۹-۹۴

۳-۱ نَبَّاَتْ بِہٖ جب خبر دی اس عورت نے ۶۶-۳

۳-۱ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا تم دو کو اس کی تعبیر بتاؤں گا ۱۲-۳۷

۳-۳ وَسَوْفَ یُنَبِّئُھُمُ اللّٰہُ جلدی خبردار کریگا اللہ ۵-۱۴

۳-۳ وَلَا یُنَبِّئُکَ اور نہ بتلا دیگا تم کو ۳۵-۱۴

۳-۳ یُنَبِّئُکُمْ بتلا دے تم کو ۶-۱۶۴

۳-۲ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا — یہ کہ اگاتے انکے درخت — ۲۷-۶۰
۳-۲ یُنْبِتُ لَکُمْ بِہِ الزَّرْعَ — اگاتا ہے تمہارے لئے — ۱۶-۱۱
۳-۲ مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ — جو اگاتی ہے زمین — ۲-۶۱
۲۲-۱ نَبَاتُ الْاَرْضِ — زمین کی انگوری — ۱۰-۲۴
۲۲-۱ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ — ہر اگنے والی چیز — ۶-۹۹
۲۲-۱ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ — اسکا سبزہ اپنے رب کے حکم سے — ۷-۵۷
۲۲-۱ نَبَاتًا حَسَنًا — اچھی انگوری — ۳-۳۷

نَبَتَ (یَنْبُتُ نَبْتًا و نَبَاتًا) المکانُ۔ جگہ کھیتی والی ہوئی۔ نَبَتَ البقلُ ساگ اگا۔ نَبَتَ (یَنْبُتُ نُبُوْتًا) ثَدْیُ الجاریۃ۔ لڑکی کے پستان ابھرے۔ نَبُتَ (یَنْبُتُ نَبْتَۃً و نَبَاتًا) الانسانُ جوان ہوا نَبَتَ مَنْبَتَ صِدْقٍ۔ صادقوں میں شمار ہو گیا۔ نَبَّتَ الشَّجَرَ۔ درخت لگایا۔ نَبَّتَ الصَّبِیَّ۔ غیر کا بچہ پالا،

نبذ

۱-۱ نَبَذَ فَرِیْقٌ (طرح) — پھینک دیا ایک جماعت نے — ۲-۱۰۰
۱-۱ فَنَبَذُوْہُ (طرحوا المیثاق) — پھینک دیا انہوں نے اپنے وعدہ کو — ۳-۱۸۷
۱-۱ فَنَبَذْتُھَا (القیتھا) — میں نے وہی ڈال دی — ۲۰-۹۶
۱-۱ فَنَبَذْنٰہُ بِالْعَرَاءِ — پھر ڈال دیا ہم نے ایک میدان میں — ۳۷-۱۴۵
۱-۱ فَنَبَذْنٰھُمْ (طرحناھم) — پھینک دیا ہمنے انکو دریا میں — ۲۸-۴۰
۱-۶ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ (اعتزلت) — جب جدا ہوئی اپنے لوگوں سے — ۱۹-۱۶
۱-۶ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ (تنحت بہ) — پھر یکسو ہوئی اس کو لے کر — ۱۹-۲۲
۱-۲ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ — پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں — ۶۸-۴۹
۱-۱۰ لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ (لیطرحن) — پھینکا جاویگا اس روندنے والی میں — ۱۰۴-۴
۱-۱۱ فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی سَوَآءٍ (اطرح عھدھم) — پھینک دے انکا عہد ایسی طرح — ۸-۵۸

نَبَذَ (یَنْبِذُ نَبْذًا) ڈالا پھینکا، دے مارا نَبَذَ الامرَ۔ مہلت دی نَبَذَ العَھْدَ۔ عہد شکنی کی۔ نَبَّذَ العِنَبُ۔ انگور نبیذ ہو گیا۔ اِنْتَبَذَ عن القوم قوم سے ایک طرف ہو گیا۔ اِنْتَبَذَ مَکَانًا۔ دور کنارہ پکڑا۔ اَنْبَاذُ النَّاسِ اوباش آدمی۔ نِبْذٌ کا ج نُبَذٌ۔ کنارہ۔ نَبِیْذٌ۔ کھجور یا انگور کا نچوڑ ج اَنْبِذَۃٌ

نَبَّاذٌ۔ نبیذ بیچنے والا۔ مَنْبُوْذٌ۔ ولد الزنا۔ یا وہ لڑکا کہ ماں اسے راستہ میں ڈال کر چلی جائے۔ بَیْعُ المنابذۃ۔ جاہلیت کی ایک بیع جو کہ از قسم جوا تھی۔ نَبْذٌ۔ مال چلا جانا، کہ باقی تھوڑا رہ جائے،

نبز

۱۳-۷ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (تعایروا) — اور نام نہ ڈالو چڑانے کو — ۴۹-۱۱

نَبَزَ (یَنْبِزُ نَبْزًا و نَبَزَۃً) لَمَزَہٗ۔ برا نام رکھا۔ نَبَزَ لَقِیْمٌ خواہ نسب ہو یا خلق ہو۔ نُبَزَۃٌ۔ لوگوں کو زیادہ القاب دینے والا نَبْزٌ لقب ج اَنْبَاز

نبط

۳-۱۱ یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ (یستخرجونہ) — ان میں تحقیق کرنیوالے ہیں اسکی — ۴-۸۳

نَبَطَ (یَنْبِطُ نَبْطًا و نُبُوْطًا و اَنْبَطَ و تَنَبَّطَ و اسْتَنْبَطَ) البئرَ چشمہ پانی نکالا۔ نَبَطَ (یَنْبُطُ نَبْطًا و نُبُوْطًا) الماءُ چشمہ سے پانی جاری ہوا۔ اِسْتَنْبَطَ۔ چھپنے کے بعد سے ظاہر کیا۔ اختراع کیا۔ اجتہاد سے نکالا۔ نَبَطٌ وہ پہلا پانی جو کہ کنویں میں حاضر ہو،

نبع

مِنَ الْاَرْضِ یَنْبُوْعًا — زمین سے چشمہ — ۱۷-۹۰
فَسَلَکَہٗ یَنَابِیْعَ — چلایا وہ پانی چشموں میں — ۳۹-۲۱

نَبَعَ (یَنْبُعُ و نَبِعَ یَنْبَعُ و نَبَعَ یَنْبِعُ نَبْعًا و نُبُوْعًا و نَبَعَانًا) چشمہ سے پانی پھوٹا۔ تَنَبَّعَ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹا۔ مَنْبَعٌ۔ پانی پھوٹنے کا مقام یَنْبُوْعٌ ج یَنَابِیْعُ۔ چشمہ۔ نَبِیْعٌ۔ پسینہ۔ فَجَّرَ اللّٰہُ عَلٰی لِسَانِہٖ یَنَابِیْعَ الْحِکْمَۃِ۔ خداوند نے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری کئے

نبی

دیکھو نبی یہ لفظ مشترک ہے

نتق

۱-۱ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ (رفعناہ من اصلہ) — جب اٹھائے ہم نے پہاڑ — ۷-۱۷۱

نَتَقَ (یَنْتُقُ نَتْقًا) الشَیَٔ۔ پھاڑا۔ ہلایا، اٹھایا پھیلایا۔ نَتَقَتِ المرأۃ عورت کی اولاد زیادہ ہوئی، اور پھیلی۔ نَتْقٌ پھاڑنا، ہلانا اور کوئیں سے ڈول نکالنا

نثر

۱-۷ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ — جب تارے جھڑ پڑیں — ۸۲-۲

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا — خاک اڑتی ہوئی — ۲۵-۲۳

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا — موتی بکھرے ہوئے — ۷۶-۱۹

نَثَرَ (يَنْثُرُ نَثْرًا وَنِثَارًا) نثر میں کلام کی پراگندہ کیا پھیلایا۔ اِنْتَثَرَ۔ ناک جھاڑا اور صاف کیا اور مادہ نکالا۔ اِنْتَثَرَ۔ ناک میں پانی ڈال کر پھر ناک صاف کیا اور جھاڑا تَنَاثَرَ متفرق چھینکا۔ نَثْرٌ خلاف نظم۔ اِمْرَاۃٌ نَثُوْرٌ وہ عورت جس کی اولاد زیادہ ہے، نِثَار جو حاضرین پر پھینکا جاوے۔ نَاثِرٌ متکلم یا نثر میں کتاب بنانے والا۔ مَنْثُوْر خلاف منظوم۔ تَنَاثَرُوا الْقَوْمُ۔ بیمار ہوئے اور مرے

نجد

هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ — دکھلائی اس کو دو گھاٹیاں — ۹۰-۱۰

(طریقی الخیر والشر) نَجَدَ وَتَنَجَّدَ الشَّيْءُ چیز بلند ہوئی۔ نَجْد۔ بلاد عرب کے مرتفع علاقوں کو نجد کہا جاتا ہے۔ تہامہ یمن اور زیریں علاقہ کو عراق اور شام کہا جاتا ہے ج اَنْجُدٌ و نُجُوْدٌ۔ عورت کے پستان۔ اسی لئے بعض مفسرین نے النجدین سے پستان مراد لئے ہیں۔ جن کو چوس کر بچہ پرورش پاتا ہے۔ نَجْد اس راہ کو بھی کہتے ہیں جو اونچائی کی طرف جائے۔ اور چونکہ اونچی جگہ پر چڑھنا خصوصاً مشکل ہوتا ہے آدمی پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے نَجِدَ (يَنْجَدُ نُجُوْدًا) الْبَدَنُ جسم پسینہ پسینہ ہو گیا۔ نَجُدَ محنت اور تکلیف اٹھائی اور بہادر ہوا۔

نجس

۱-۲۲ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ — بے شک مشرک پلید ہیں — ۹-۲۸

(لخبث باطنهم)

نَجِسَ (يَنْجَسُ نَجَسًا) و نَجُسَ (يَنْجُسُ نَجَاسَةً) وہ گندہ اور پلید ہوا وہ چیز نَجِسٌ و نَجَسٌ ہے ج اَنْجَاس۔ نَجَّسَهُ اسے پلید کر دیا دَاءٌ نَجِسٌ وہ بیماری جس سے آدمی صحت مند نہ ہو سکے

نجم

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ — جھاڑ اور درخت مشغول ہیں سجدہ میں — ۵۵-۶

النَّجْمُ الثَّاقِبُ — ستارہ ہے چمکتا — ۸۶-۳

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ — اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں — ۱۶-۱۶

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (الثریا) — قسم ہے تارے کی جب گرے — ۵۳-۱

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ — اور ستارے کام میں لگے ہیں — ۱۶-۱۲

وَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب تارے مٹائے جائیں — ۷۷-۸

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ — اور ستارے میلے ہو جاویں — ۸۱-۲

بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ — تارے ڈوبنے کی — ۵۶-۷۵

نَجَمَ (يَنْجُمُ نُجُوْمًا) الشَّيْءُ۔ ظاہر ہوئی چیز۔ نَجَمَتِ الْكَوَاكِبُ۔ ستارے طلوع ہوئے۔ نَجَمَ السِّنُّ وَالْقَرْنُ۔ دانت اور سینگ اگے۔ نَجَّمَ الدَّيْنَ قرض تھوڑا تھوڑا ادا کیا۔ اَنْجَمَتِ السَّمَاءُ۔ آسمان پر ستارے ظاہر ہوئے۔ نَجْمٌ ج نُجُوْمٌ و اَنْجُمٌ و اَنْجَامٌ۔ نُجُوْمٌ ستارے اور عام اطلاق ثریا پر ہے نَجْم بوٹیاں۔ نَجَّامٌ و مُنَجِّمٌ ستاروں کا حساب جاننے والا۔ نَجْمٌ ترازو کا ڈنڈا

نجو

۱-۱ نَجَا مِنْهُمَا — جو بچا تھا ان دونوں میں — ۱۲-۴۵

۱-۱ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ — تو بچ آیا ظالم قوم سے — ۲۸-۲۵

۱-۲ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ — بچا لیا اس کو اللہ نے — ۲۹-۲۴

۱-۲ فَلَمَّا اَنْجٰىهُمْ — جب بچا دیا ان کو — ۱۰-۲۳

۱-۲ اِذْ اَنْجٰىكُمْ — جب چھڑا دیا تم کو — ۱۴-۶

۱-۲ لَئِنْ اَنْجٰىنَا — اگر ہم کو بچا لیوے — ۶-۶۳

۱-۲ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا — اگر ہم کو تو بچا لیوے — ۱۰-۲۲

۱-۲ فَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ — خلاصی دی ہم نے — ۷-۱۶۵

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُ — پھر بچا دیا ہم نے اس کو — ۷-۶۴

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُمْ — پھر بچا لیا ہم نے ان کو — ۲۱-۹

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰكُمْ — بچا لیا ہم نے تم کو — ۲-۵۰

۱-۳ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ — نجات دے چکا ہم کو اللہ — ۷-۸۹

۱-۳ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ — بچا لیا ان کو — ۲۹-۶۵

۱-۳ نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ — بچا لایا تم کو جنگل کی طرف — ۱۷-۶۷

۱-۳ نَجِّنَا — بچا لے ہم کو — ۱۱-۵۸

۱-۳ فَنَجَّيْنٰهُ — خلاصی دی ہم نے اسے — ۲۱-۷۶

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُمَا — اور بچا دیا ہم نے ان کو [illegible] — [illegible]

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُمْ — اور [illegible] — ۱۱-۵۸

۱-۳ فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ — [illegible] تم کو — ۲۰-۴۰

۱-۳ نَجَّيْنٰكُمْ (دوبارہ کہیں) — بچایا تم کو — ۲-۴۹

۱-۴ اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ — جب کان میں بات کرنا چاہو رسول سے — ۵۸-۱۲

(اردو کے مستعملات)

۱-۴ اِذَا تَنَاجَيْتُمْ — جب کان میں بات کرو تم — ۵۸-۹

۲-۳ ثُمَّ يُنْجِيْهِ — پھر وہ اپنے آپ کو بچا لے — ۷۰-۱۴

۲-۳ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ — بچائے تم کو — ۶۱-۱۰

۳-۲	نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	بچا دیں گے مومنوں کو	۱۰-۱۰۳
۳-۳	وَیُنَجِّی اللّٰہُ	نجات دیگا اللہ	۳۹-۶۱
۳-۳	مَنۡ یُّنَجِّیۡکُمۡ	بچاتا ہے تم کو	۶-۶۳
۳-۳	نُنَجِّیۡ رُسُلَنَا	پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو	۱۰-۱۰۳
۳-۳	نُنۡجِیۡ مَنۡ نَّشَآءُ	بچا لیتے ہیں ہم جس کو	۱۲-۱۱۰

(ن حذف ہے اصل میں فَنُنۡجِی تھا)

۳-۳	فَالۡیَوۡمَ نُنَجِّیۡكَ	سو آج بچا دیتے ہیں ہم	۱۰-۹۲

(نخرجك من البحر)

۹-۳	لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ	ہم بچا لیں گے اس کو	۲۹-۳۲
۶-۳	وَیَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ	اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی	۵۸-۸
۶-۳	فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ	گناہ کی بات کان میں نہ کرو	۵۸-۹
۱۱-۳	وَنَجِّنِیۡ	خلاص کر مجھ کو	۲۶-۱۱۸
۱۱-۳	وَنَجِّنَا	چھڑا دے ہم کو	۱۰-۸۶
۱۱-۶	وَتَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ	اور کان میں بات کہو احسان کی	۵۸-۹
۱۵-۱	اَنۡتُمۡ نَاجَیۡتُمۡ	کرو بچنے والا ہے ان دونوں میں	۱۲-۴۲
۱۵-۳	اِنَّا مُنَجُّوۡكَ	ہم تم کو بچا لینے والے ہیں	۲۹-۳۳
۱۵-۳	اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ	ہم ان سب کو بچا لینے والے ہیں	۱۵-۵۹
	خَلَصُوۡا نَجِیًّا	اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو	۱۲-۸۰
	قَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا (مناجیا)	بلایا اس کو بھید کہنے کو	۱۹-۵۲
۲۲-۱	اِلَی النَّجٰوۃِ	نجات کی طرف	۴۰-۴۱
	مِنۡ نَّجۡوٰی ثَلٰثَةٍ	مشورہ تین کا	۵۸-۷
	وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰی	جب وہ مشورت کرتے ہیں	۱۷-۴۷
	اِنَّمَا النَّجۡوٰی	یہ جو ہے کانا پھوسی	۵۸-۱۰
	وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰی	چھپائیں گے مشورہ	۲۰-۶۲
	فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰهُمۡ	ان کے اکثر مشورے	۴-۱۱۴
	بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰكُمۡ	کانا پھوسی سے پہلے	۵۸-۱۲

نَجَی (یَنۡجُوۡ نَجَاۃً و نَجَاءً و نَجۡوًا و نَجَایَةً) خلاصی لی۔ نَجَی (یَنۡجُوۡ نَجَاءً) بڑھا۔ نَجَی۔ اَنۡجٰی۔ اِسۡتَنۡجَی الشَّجَرَۃَ۔ درخت کاٹا۔ نَجَی الصَّبِیُّ۔ لڑکا بچا پھرا۔ نَجَّیۡتُهٗ۔ اسے چھوڑ دیا۔ نَجَا اللّٰهُ واءٌ۔ دوائی پی لی۔ نَجَی (یَنۡجُوۡ نَجۡوًا و نَجۡوٰی) و نَاجٰی مُنَاجَات و نِجَاءً) دل کا بھید چپکے سے بتایا۔ اَنۡجٰی۔ اَلۡقٰی نَجۡوَهٗ۔ پاخانہ پھرا۔ نَجَوَ النَّجۡوُ مِنَ الۡبَطۡنِ۔ پیٹ سے ہوا یا پاخانہ خارج ہوا

نَجِیَ وَاَنۡجَی الۡجِلۡدَ۔ کھال اتاری۔ تَنَاجٰی۔ ایک دوسرے کو بھید بتایا۔ اِسۡتَنۡجٰی خلاصی لی اور جائے پاخانہ کو دھویا۔ اِسۡتَنۡجَی الثَّمَرَ۔ پھل چنے۔ اِسۡتَنۡجَی الشَّجَرَۃَ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ اَلنَّجۡوُ۔ جو پیٹ سے خارج ہو خواہ پاخانہ ہو یا ہوا۔ اور دو آدمی کے درمیان بھید ج نِجَاءٌ۔ نَجۡوٰی۔ مُنَاجَات ج نَجَاوٰی نَجِیٌّ۔ بھید ج اَنۡجِیَةٌ۔ مُنۡجِی۔ جائے پاخانہ ج مَنَاجٍ۔ مَنۡجَاۃٌ۔ باعث نجات (الصدق منجاۃ)

نحب

مَنۡ قَضٰی نَحۡبَهٗ	جو پورا کر چکا اپنا ذمہ	۳۳-۲۳

(مات او قتل فی سبیل اللہ) نَحَبَ (یَنۡحُبُ نَحۡبًا و نَحَّبَ) الرجل آدمی نے اپنی جان پر ایک چیز واجب کی۔ نَحَبَ (یَنۡحِبُ نَحِیۡبًا) الرجل آدمی زور سے رویا۔ نَحۡبٌ۔ سخت رونا۔ کھانسی، موت، شدت، اجل، وقت، مدت

نحت

۱-۳	یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ	اور تراشتے تھے پہاڑوں کے گھر	۱۵-۸۲
۱-۳	وَتَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُیُوۡتًا	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کے گھر	۷-۷۳
۱-۳	اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ	جو تراشتے ہو تم	۳۷-۹۵

نَحَتَ (یَنۡحِتُ وَ نَحِتَ یَنۡحَتُ نَحۡتًا) الحجر او العود۔ تراشا اور صاف کیا۔ نَحَتَ الجبل۔ حَفَرَهَا۔ نَحَتَ الکلمۃ۔ کلام تراشی جیسے مخفف کہتے ہیں۔ مثلاً بَسۡمَلَةٌ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ و حَوۡقَلَةٌ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ نَحَتَهٗ بِلِسَانِهٖ۔ اسے زبان سے تراشا۔ غیبت کی ملامت کی۔ گالی دی۔

نحر

۱-۱۱	وَانۡحَرۡ (نسکك)	اور قربانی کر	۱۰۸-۳

نَحَرَ (یَنۡحَرُ نَحۡرًا و تَنۡحَارًا) البهیمۃ۔ قربانی کی یا گلا کاٹا یا مقابلہ کیا نَحَرَ الصلوۃ۔ اول وقت نماز پڑھی۔ نَحَرَ المصلی۔ نمازی چھاتی ابھار کر نماز میں کھڑا ہوا یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے۔ تَنَاحَرَ القومُ۔ لڑائی میں ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔ اِنۡتَحَرَ الرجلُ۔ خودکشی کی۔ تَنَحَّرَ علی الطریق۔ تابعداری کی نَحۡرٌ ج نُحُوۡرٌ۔ اعلی الصدر۔ نَحۡرُ النهار۔ دن کا اول حصہ۔ یَوۡمُ النَّحۡرِ ۱۰ ذوالحجہ۔ مَنۡحَرٌ۔ قربانگاہ

نحس

فِیۡ یَوۡمِ نَحۡسٍ	ایک نحوست کے دن	۵۴-۱۹
فِیۡ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ	کئی دن جو مصیبت کے تھے	۴۱-۱۶

وَنُحَاسٌ اور دھواں ملے ہوئے ۳۵-۵۵

نَحِسَ (يَنْحَسُ نَحَسًا و نَحُسَ يَنْحُسُ نَحَاسَةً و نُحُوسَةً) الرجلُ آدمی بدقسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نَحِسٌ نَحْسٌ مَنْحُوسٌ۔ يَوْمٌ نَحْسٌ نَحِسٌ نَاحِسٌ و نَحِيسٌ ج نَحِسَات۔ نُحُسَات و نَوَاحِسُ۔ نَحَسَهُ۔ اس پر ظلم کیا۔ اَنْحَسَتِ النَّارُ۔ آگ کا دھواں زیادہ ہوا۔ نَحْسٌ۔ ضد سعد ج نحوس اَنْحُسٌ۔ تکلیف، ظلم، دکھ، سرد ہوا، غبار۔ نَحْسَان۔ زحل مریخ۔ سعدان مشتری و زہرہ۔ نُحُسٌ۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ نُحَاس۔ آگ، دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

نحل

اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو ۱۱-۶۸

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً مہران کے خوشی سے ۴-۴

(عن طیب نفس)

نَحَلَ (يَنْحَلُ نُحْلًا) الرجلَ آدمی کو کچھ دیا۔ نَحَلَ المرأةَ۔ عورت کو حق مہر دیا۔ اسم نِحْلَةٌ ہے۔ نَحَلَ (يَنْحُلُ) و نَحِلَ (يَنْحَلُ) و نَحُلَ (يَنْحُلُ نُحُولًا) جسمہ۔ بیماری یا تھکان کی وجہ سے اس کا وجود لاغر ہو گیا۔ نحل۔ واحد نَحْلَة۔ شہد کی مکھی۔ نِحْلَة۔ عطیہ، ہبہ، بخشش، حق مہر، مذہب اور دیانت داری ج نِحَل۔ نُحْل۔ نُحْلَان۔ عطیہ اور ہبہ۔ نُحُول۔ دبلاپن

نحن

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ بے شک ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۲-۱۱

نحن۔ ضمیر تثنیہ و جمع متکلم۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

نخر

عِظَامًا نَّخِرَةً (بالیۃ متفتتۃ) کھوکھلی ہڈیاں ۷۹-۱۱

نَخِرَ (يَنْخَرُ نَخَرًا) العظمُ۔ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی

نخل

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ میوے اور کھجوریں ۵۵-۶۸

حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ اور ہم نے گھیر دیں ان کے کھجوریں ۱۸-۳۲

وَزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ کھجوریں غلاف والی ۵۵-۱۱

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا اور کھجوروں کے ان کے خوشے سے ۶-۹۹

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ کھجوریں اور زراعت ۶-۱۴۱

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ کھجور کے تنے کے ساتھ ۱۹-۲۳

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخِيْلٍ کھیتی اور کھجوریں ۲۶-۱۴۸

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ باغ کھجوروں سے ۲-۲۶۶

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ کھجوریں اور انگور ۱۶-۱۱

نَخْل۔ نَخِيل واحد نَخْلَة و نَخِيلَة۔ نَخَلَ الشیٔ۔ صاف اور خالص کیا نَخَلَ (يَنْخُلُ نَخْلًا) الدقیق۔ آٹا چھانا، اور چھان کو الگ کیا۔ نُخَال۔ چھان لا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوْبِ۔ اللہ خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا مُنْخُل ج مَنَاخِل۔ چھاننی، غربال

ند

يَوْمَ التَّنَادِ دن ہانک پکار ۴۰-۳۲

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا اللہ کے شریک نہ بناؤ ۲-۲۲

(واحد نِدّ)

نوٹ:۔ يَوْمَ التَّنَادِ و يَوْمَ التَّنَادّ کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں منتہی الارب والا التَّنَادّ و التَّنَاد مشدد و مخفف دونوں لایا ہے۔ صاحب صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے یہ مادہ مناسب ہی نہیں بلکہ انسب ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ایک دوسرے سے نفرت کریں گے اور بھاگیں گے اَلْاَخِلَّاءُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ۔ نَدَّ (يَنِدُّ نَدًّا و نَدِيْدًا و نُدُوْدًا و نِدَادًا) سخت نفرت کی اور بھاگا۔ نَادَدَ۔ اس کی مخالفت کی۔ تَنَادَّ الْقَوْمُ تَنَافَرُوْا۔ يَوْمُ التَّنَادّ و يَوْمُ التَّنَاد۔ یوم قیامت (المنجد) شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس مومن کو بذریعہ الہام یہ جتایا جا چکا تھا کہ کچھ عرصے کے بعد فرعون اور اس کے ساتھی بحیرہ قلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں ایسی ہانک پکار ہو گی۔ اس سے اگر عذاب دنیا بھی مراد لیا جائے تو درست ہے۔ نِدّ ج اَنْدَاد۔ نظیر

ندم

۱۵-۱ فِيْ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ اپنے دلوں میں پچھتانے والے ۵-۵

۱۵-۱ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ سو پچھتایا ۳۰-۵

۲۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ چھپے چھپے پچھتائیں گے ۱۰-۵۴ / ۳۴-۳۳

نَدِمَ (يَنْدَمُ نَدَمًا و نَدَامَةً) و تَنَدَّمَ۔ شرمندہ ہوا۔ فا۔ نَادِمٌ ج نَادِمُوْنَ۔ وَنَدْمَانُ۔ نَدِيْمٌ ج نُدَمَاءُ۔ نَدَامٰى رفیق، ساتھی

ندو

۱۰-۴ نَادٰى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اور پکاریں گے جنت والے ۷-۴۴

۱۰-۴ نَادٰى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ اور پکاریں گے اعراف والے ۷-۴۸

۴-۱ نَادٰی اَصْحٰبُ النَّارِ — اور پکاریں گے دوزخ والے — ۷-۵۰
۴-۱ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ — اور پکارا فرعون نے — ۴۳-۵۱
۴-۱ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ — پھر پکارا اندھیروں میں — ۲۱-۸۷
۴-۱ اِذْ نَادٰہُ رَبُّہٗ — جب پکارا اس کو اس کے رب نے — ۷۹-۱۶
۴-۱ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَا — آواز دی اس کو نیچے سے — ۱۹-۲۴
۴-۱ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَا — پکارا ان کو انکے رب نے — ۷-۲۲
۴-۱ نَادٰىنَا نُوْحٌ — پکارا ہمیں نوح نے — ۳۷-۷۵
۴-۱ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ — اور پکاریں گے جنت والے — ۷-۴۶
۴-۱ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ — پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو — ۵۴-۲۹
۴-۱ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ — اور پکاریں گے اے مالک — ۴۳-۷۷
۴-۱ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ — پھر پکارا اس کو فرشتوں نے — ۳-۳۹
۴-۱ وَاِذَا نَادَيْتُمْ (دعوتم) — اور جب پکارا تم نے — ۵-۵۸
۴-۱ اِذْ نَادَيْنَا — جب ہم نے پکارا — ۲۸-۴۶
۴-۱ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ — اور پکارا ہم نے اسے ابراہیم — ۳۷-۱۰۴
۴-۱ وَنَادَيْنٰهُ — اور ہم نے پکارا اسے — ۱۹-۵۲
۴-۶ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ — ایک دوسرے کو بلایا انہوں نے — ۶۸-۲۱
۴-۲ نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى — آواز دیا گیا اے موسیٰ — ۲۰-۱۱
۴-۲ نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ — پکارا گیا نماز کے لئے — ۶۲-۹
۴-۲ وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ — اور پکارے جاویں گے — ۷-۴۳
۴-۳ يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ (یدعوا) — دعوت دیتا ہے ایمان کی — ۳-۱۹۳
۴-۳ يَوْمَ يُنَادِ (الْمُنَادِ) — جس دن پکارے — ۵۰-۴۱
۴-۳ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ — اور جس دن پکارے گا انکو — ۲۸-۶۲
۴-۳ يُنَادُوْنَهُمْ — وہ ان کو پکاریں گے — ۵۷-۱۴
۴-۳ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ — تجھے پکارتے ہیں — ۴۹-۴
۴-۴ يُنَادَوْنَ — پکارے جاویں گے — ۴۰-۱۰
۴-۱۱ يَقُوْلُ نَادُوْا — کہے گا پکارو — ۱۸-۵۲
۴-۱۵ سَمِعْنَا مُنَادِيًا — سنا ہم نے ایک پکارنے والا — ۳-۱۹۳
۴-۱۵ (يُنَادِ) الْمُنَادِ — پکارنے والا — ۵۰-۴۱
اَحْسَنُ نَدِيًّا — اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس — ۱۹-۷۳
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ — سو بلا لے اپنی مجلس والوں کو — ۹۶-۱۷
فِیْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ — اپنے مجلس میں برا کام — ۲۹-۲۹

۴-۲۲ وَنِدَآءً — اور پکارنے چلانے کو — ۲-۱۷۱

نَدَا (يَنْدُوْ وَنَدْوًا) القومُ مجلس میں حاضر اور اکٹھے ہوئے۔ نَدَا القومَ مجلس میں ان کو بلایا۔ نَادٰی (مُنَادَاةً وَنِدَاءً) الرجلَ۔ پکارا اور مجلس میں بٹھایا نَادٰی بسرہٖ۔ بھید کھول دیا۔ نَادٰی الطریقَ۔ راستہ بتایا۔ نَدٰی۔ بارش شبنم ج اَنْدَاءٌ۔ نِدَاءٌ۔ آواز۔ نَدْوَة۔ اسم ہے جماعت اور مجلس اور مشورہ نَادِي ج اَنْدِيَة مجلس جب تک بیٹھی رہے۔ نَادِيَة۔ مؤنث ج نَادِيَات۔ تنادی یوم القیمۃ (دیکھو ندی) اَنْدٰی الشیءَ۔ جعلہٗ نَدِيًّا۔ یوم التناد (دیکھو ندی) دار الندوۃ قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قصی نے بنایا تھا قریش کا مشورگاہ تھا یہاں ہی حضور کے ستانے کو مجلسیں ہوتی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضور کے قتل کا بل پیش کیا اور پاس ہوگیا۔ خدا کی شان ۱۴ آدمی اس مجلس میں شریک تھے ۱۱ بدر میں مارے گئے ۳ باقی جو بچے تھے وہ صرف اس لئے کہ انکی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب اسجگہ حنفی مصلی ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر صلوٰت بھیجتی ہے اور وہی قرآن جس کا سننا قریش کو ناگوار تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے۔

نذر

۱-۱ اَوْ نَذَرْتُمْ — یا قبول کروگے کوئی منت — ۲-۲۷۰
۱-۱ نَذَرْتُ لَكَ — میں نے نذر کیا تیرے — ۳-۳۵
۱-۱ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ — میں نے مانا ہے رحمٰن کے لئے — ۱۹-۲۶
۱-۲ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ — جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو — ۴۶-۲۱
۱-۲ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا — ڈرا چکا تھا انکو ہماری پکڑ سے — ۵۴-۳۶

(خوفهم)

۱-۲ ءَاَنْذَرْتَهُمْ — کیا ڈرائے تو ان کو — ۲-۶
۱-۲ اَنْذَرْتُكُمْ (خوفتكم) — ڈراتا ہوں تم کو — ۴۱-۱۳
۱-۳ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا — ڈرایا ہم نے تم کو — ۷۸-۴۰
۲-۲ مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ — نہیں ڈرائے گئے — ۳۶-۶
۲-۲ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا — جو جس سے ڈرائے گئے — ۱۸-۵۶
۲-۳ وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ — اور ڈرائے ان لوگوں کو — ۱۸-۴
۲-۳ لِيُنْذِرَ بَاْسًا — تاکہ ڈرائے — ۱۸-۲
۲-۳ لِيُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈرائے تم کو ساتھ اس کے — ۷-۶۳
۲-۳ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ — اور ڈراتے تھے تم کو — ۶-۱۳۰
۲-۳ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ — تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو — ۹-۱۲۲
۲-۳ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ — بے شک تو ڈراتا ہے ان کو — ۳۵-۱۸

۳-۱ انما تنذر من اتبع — سو تو ڈراتا ہے — ۱۱-۳۶
۳۰ لتنذر ام القری — تاکہ تو ڈرائے — ۹۲-۶
۵۰ ام لم تنذرھم — یا تو نہ ڈرائے ان کو — ۶-۲
۳۰ انما انذرکم بالوحی — ڈراتا ہوں تم کو — ۴۵-۲۱
۳۰ لانذرکم بہ — تاکہ ڈراؤں میں تم کو — ۱۹-۶
۴۰ اذا ما ینذرون — جب وہ ڈرائے جاویں — ۴۵-۱۸
۴۰ ولینذروا بہ — تاکہ ڈرائے جائیں اس کے ساتھ — ۵۲-۱۴
۱۱۰ وانذر عشیرتک (رحوف) — ڈرا اپنے قریبی رشتہ داروں کو — ۲۱۴-۲۶
۱۱۰ قم فانذر — اٹھ اور ڈرا — ۲-۷۴
۱۱۱ ان انذروا (اخوفوا الکفرین) — یہ کہ خوف دلاؤ — ۲-۱۶
۱۵۰ انما انت منذر — بے شک تو ڈرانیوالا ہے — ۸-۱۳
۱۵۰ الا لہا منذرون — مگر اس کیلئے ڈرانیوالے ہیں — ۲۰۸-۲۶
۱۵۰ ومنذرین — اور ڈرانے والا — ۲۱۳-۲
۱۶۰ عاقبۃ المنذرین — انجام جن کو ڈرایا گیا ہے — ۷۳-۱۰
۱۶۰ مطر المنذرین — برسات جنکو ڈرایا گیا ہے — ۵۸-۲۷
۱۷۰ بشیر ونذیر — خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا — ۱۹-۵
۱۷۰ من بشیر ولا نذیر — کوئی بشیر اور نہ نذیر — ۱۹-۵
۱۷۰ ونذیرا — اور ڈرانیوالا — ۲۴-۳۵
۱۹۰ الایت والنذر — نشانیاں اور ڈرانیوالا — ۱۰۱-۱۰
۱۹۰ عذابی ونذر — میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا — ۱۶-۵۴
۲۲۰ عذرا او نذرا — الزام اتارنے کو یا ڈرانے کو — ۶-۷۷
من نذر — کوئی منت — ۲۷۰-۲
یوفون بالنذر — پورا کرتے ہیں منت کو — ۷-۷۶
ولیوفوا نذورھم — پوری کریں اپنی منتیں — ۲۹-۲۲

(رھبا والضحایا)

انذر ینذر انذارا ونذورا (منت مانی)۔ انذر ینذر انذارا ونذیرا ... نذرا ونذرا ڈرایا، خوف دلایا۔ نذیر، اسم جمع انذر، نذر، متنذر ...

نزع

۲۱ ونزع یدہ — اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ — ۳۳-۲۶

(شرح جامس جیبہ)

۱-۱ ونزعنا ما فی صدورھم — اور نکال لیں گے ہم — ۴۲-۷
۱-۱ ونزعنا من کل امۃ — اور جب اکریں گے ہم ہر فرقہ میں — ۷۵-۲۸
۱-۱ ثم نزعنھا منہ — پھر وہ چھین لیں اس سے — ۹-۱۱
۱-۶ فتنازعوا امرھم — پھر جھگڑے اپنے کام پر — ۶۲-۲۰
۱-۶ فان تنازعتم فی شیء — پھر اگر جھگڑ پڑو تم — ۵۹-۴

(اختلفتم)

۱-۶ وتنازعتم — اور کام میں جھگڑا ڈالا — ۱۵۲-۳
۱-۶ ولتنازعتم فی الامر — اور جھگڑا ڈالتے تم کام میں — ۴۳-۸
۳-۱ ینزع عنھما — اتروا دئے ان سے — ۲۷-۷
۳-۱ تنزع الناس — اکھاڑ مارا لوگوں کو — ۲۰-۵۴

(وتقلعھم من حفر الارض)

۳-۱ وتنزع الملک — سلطنت چھین لیوے — ۲۶-۳
۹-۱ ثم لننزعن — پھر جدا کریں گے ہم — ۶۹-۱۹
۹-۴ فلا ینازعنک — پھر چاہئے کہ تجھ سے نہ جھگڑیں — ۶۷-۲۲
۳-۶ اذ یتنازعون — جب جھگڑ رہے تھے — ۲۱-۱۸
۳-۶ یتنازعون فیھا کاسا — جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ — ۲۳-۵۲

(یتعاطون بینھم)

۱۳-۶ ولا تنازعوا — اور آپس میں نہ جھگڑو — ۴۶-۸
۱۵-۱ والنزعت غرقا — قسم ہے گھسیٹ لانیوالوں کی — ۱-۷۹
۱۹-۱ نزاعۃ للشوی — کھینچ لینے والی کلیجہ — ۱۶-۷۰

نزع ینزع نزعا اکھاڑا۔ نزع الامیر العامل برطرف کیا، معزول کیا۔ نزع الشمس سورج غروب ہو گیا۔ نازع (نزاعا) موت کے قریب ہوا۔ تنازع، اختلف۔ نزع، نزاع، منازعۃ، جان نکلنا، دم نکلنا۔ نزاع جھگڑا۔ نزیعۃ، وہ عورت جو کہ غیر خاندان میں بیاہی جائے۔ انتزع اکھاڑنا ...

نزغ

۱-۱ ان نزغ الشیطن — پھر اڈال دیا شیطان — ۱۰۰-۱۲

(اغری بینھم وافسد)

۳-۱ ینزغ بینھم — جھگڑا کرواتا ہے ان میں — ۵۳-۱۷
۹-۱ واما ینزغنک — اگر ابھارے — ۲۰۰-۷

(ان یصرفنک عما امرت بہ)

۲۲-۱ من الشیطن نزغ — تجھ کو شیطان کی چھیڑ — ۲۰۰-۷

نزغ ینزغ نزغا افسد۔ حسد۔ نزغ ینزغ نزغا (...) یا

(۲)

تیرے مارا۔ نَزْع جمع نَزَغَات۔ فساد کرنا۔ تباہی میں ڈالنا۔ دشمنی ڈالنا

نزف

۲-۳۷ وَلَا يُنْزِفُوْنَ اور نہ بکواس کریں ۱۹-۵۶

۲-۱م وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ اور نہ اس کو پی کر بہکیں ۴۷-۳۷

(سیکرون) نَزَفَ (يَنْزِفُ نَزْفًا) الماءَ البِئرَ۔ کنویں کا سب پانی نکال لیا

اَنْزَفَ الدَّمَ۔ نشتر لگا کر زیادہ خون نکالا۔ نُزِفَتْ ماءُ البِئرِ۔ سب پانی نکالا گیا۔

نُزِفَ الرَّجُلُ۔ اس کی عقل چلی گئی۔ نُزِفَتْ فِي الخُصُوْمَةِ۔ دلیل ٹھکرا دی گئی

نَزَفَ الدَّمُ۔ سیلان خون

نزل

۱-۱ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ لے کر اترا ہے اس کو فرشتہ ۱۹۳-۲۶

۱-۱ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور حق کے ساتھ اترا ۱۰۵-۱۷

۱-۱ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ جب اتر آئے گی ان کے میدان میں ۱۷۷-۳۷

۱-۱ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ اور اترا ہے سچا دین ۱۶-۵۷

۱-۲ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اتارا اللہ نے ۹۰-۲

۱-۲ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ اتارا آسمان سے ۲۲-۲

۱-۲ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ اور اتار دیا ان کو ۲۶-۳۳

۱-۲ اَنْزَلَهٗ اس کو اتارا ۱۶۶-۴

۱-۲ اَنْزَلَ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ اتاری تیری طرف کتاب ۷-۳

۱-۲ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ اتارے تمہارے لیے چوپائے ۶-۳۹

۱-۲ بِمَا اَنْزَلْتَ جو تو نے اتارا ۵۳-۳

۱-۲ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ اتارے میری طرف ۲۴-۲۸

۱-۲ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ کیا تم نے اتارا اس کو ۶۹-۵۶

۱-۲ وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ جو اتاری میں نے ۴۱-۲

۱-۲ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ اور ہم نے اتارا لوہا ۲۵-۵۷

(اخرجناہ من المعادن)

۱-۲ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ اتارا تم پر ۵۷-۲

۱-۲ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اتاری تجھ پر کتاب ۵۱-۲۹

۱-۳ نَزَّلَ الْكِتٰبَ اتاری کتاب ۱۷۶-۲

۱-۳ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ اتارا اللہ نے ۷۱-۷

۱-۳ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ اس کو اتارا ۹۷-۲

۱-۳ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ اتارا اس کو پاک فرشتے نے ۱۰۲-۱۶

۱-۳ نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا اتارا ہم نے اپنے بندہ پر ۲۳-۲

۱-۳ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا اگر ہم اتارتے ۱۱۱-۶

۱-۳ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ اتارا ہم نے تم پر ۸۰-۲۰

۱-۵ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ نہیں لے کر اترے شیطان ۲۱۰-۲۶

۲-۲ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ جو اتاری ہوئی ہے ۴-۲

۲-۲ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو اترا مسلمانوں پر ۷۲-۳

۲-۲ وَمَا اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ اور نہیں اتری توراۃ ۶۵-۳

۲-۲ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ اتاری جاتی ہے تیری طرف ۸۷-۲۸

۲-۳ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ کیوں نہ اتارا گیا ۳۲-۲۵

۲-۳ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اترا اس پر قرآن ۶-۱۵

۲-۳ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ اتریں فرشتے ۲۵-۲۵

۳-۱ وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ جو اترتا ہے آسمانوں سے ۴-۵۷

۳-۲ سَاُنْزِلُ مِثْلَ میں اب اتاروں گا ۹۳-۶

۳-۳ اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ اتارے اللہ ۹۰-۲

۳-۳ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ بھیجتا ہے بارش ۳۴-۳۱

۳-۳ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا اٰيَةً اتارے ہم پر ۳۷-۶

۳-۳ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اتارتا ہے فرشتے ۲-۱۶

۳-۳ يُنَزِّلُ بِهِ عَلَيْكُمْ اتارتا تم پر ۱۱-۸

۳-۳ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ نہیں ہم اتارتے فرشتے ۸-۱۵

۳-۳ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اور ہم نہیں اتارتے اس کو ۲۱-۱۵

۳-۵ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ اترتا ہے اس کا حکم ۱۲-۶۵

۳-۵ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ کس پر اترتے ہیں شیطان ۲۲۱-۲۶

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اترتے ہیں ۲۲۲-۲۶

۳-۵ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اترتے ہیں ان پر فرشتے ۳۰-۴۱

۳-۵ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ اترتے ہیں فرشتے ۴-۹۷

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا ہم نہیں اترتے ۶۴-۱۹

۳-۴ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ یہ کہ اترے تم پر ۱۰۵-۲

۳-۴ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ نازل ہونے توراۃ ۹۳-۳

۲-۱۱ اُنْزِلَ عَلَيْنَا اتارا ہم پر [illegible]

نَسْرَانِ۔ دو ستاروں کے نام ہیں۔ نسر طائر، نسر واقع۔ نَاسُوْر ج نَوَاسِیْر مقعد کے پاس اندرونی پھوڑا۔ نَسَرَهٗ (یَنْسِرُ نَسْرًا) البازی او النسر باز یا گدھ نے اس کا گوشت نوچا۔ مِنْسَر۔ چونچ۔ نُسَارِیَہ۔ عقاب اِسْتَنْسَرَ وہ گدھ کی عادت والا ہو گیا

نسف

۱-۲	وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (قلعت)	جب پہاڑ اڑا دیئے جاویں	۷۷-۱۰
۱-۳	یَنْسِفُهَا رَبِّیْ	بکھیر ڈالے گا	۲۰-۱۰۵
	(یقلعها من الاصل)		
۱-۲۲	نَسْفًا	اڑا کر	۲۰-۹۷
۱-۹	ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	ہم بکھیر دیں گے اسکو	۲۰-۹۷

نَسَفَ (یَنْسِفُ نَسْفًا) البناءَ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ دیا۔ نَسَفَ البعیرُ اونٹ نے گھاس جڑ سے اکھاڑی۔ نسف الجبال۔ ڈھا دیا۔ نَسَفَ الشیءَ چیز کو چھاج یا چھلنی میں ڈالکر صاف کیا، اور چھان یا چھیٹن کو الگ کیا۔ نَسَفَ الحَبَّ چھاج میں اناج ڈال کر صاف کیا۔ نُسَافَۃ۔ چھان۔ مِنْسَف چھلنی اور چھاج نِسْفَت۔ اناج کو ہوا دیکر صاف کرنا

نسک

۱-۱۵	هُمْ نَاسِكُوْهُ (عاملون به)	وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی	۲۲-۶۷
	اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ	میری نماز اور میری قربانی	۶-۱۶۳
	اَوْ نُسُكٍ	یا قربانی	۲-۱۹۶
	مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ	راہ بندگی کی	۲۲-۶۷
	مَنَاسِكَكُمْ (عبادات حجکم)	اپنے حج کے کام	۲-۲۰۰
	وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا	دکھلا دے حج کرنے کے	۲-۱۲۸
	(شرائع عبادتنا)		

نَسَكَ (یَنْسُكُ نُسْكًا و نُسُكًا و نُسُوْكًا و نَسْكَۃً و مَنْسَكًا) الرجلُ آدمی عبادت گذار پرہیزگار ہوا۔ نَسَكَ اللهَ۔ قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ نَسَكَ الثوبَ۔ کپڑا دھوکر پاک و صاف کیا نَسُكَ (یَنْسُكُ نَسَاكَۃً) اور مناسک ہوا۔ تَنَسَّكَ۔ نُسُك۔ ہر وہ عبادت جو خداوند کی رضامندی کے لئے ہے۔ ذبیحہ۔ نَسِیْكَۃ۔ سونا چاندی۔ نَسِیْكَۃ۔ ذبیحہ۔ نَاسِك۔ عابد، زاہد ج نُسَّاك۔ مَنْسَك۔ الوف جگہ۔ مَنْسِك شریعۃ النُسَّاك۔ مذبح ج مَنَاسِك۔ مَنَاسِكُ الحج۔ حج کی عبادات،

نسل

۱-۳	مِنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ	ہر اونچان سے پھسلتے ہوئے آدیں	۲۱-
	(یسرعون)		
۱-۳	اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ	اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے	۳۶
	جَعَلَ نَسْلَهٗ	بنائی اس کی اولاد	۳۲
	یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ	کھیتیاں اور جانیں	۲-

نَسَلَ (یَنْسُلُ نَسْلًا) الولدَ۔ لڑکا جنا۔ نَسَلَ الرجلُ۔ اولاد زیادہ نَسَلَ (یَنْسِلُ نَسَلًا و نَسَلَانًا) فی مشیتہ۔ تیز چلا۔ تَنَاسَلَ لقہ توالد ہوا۔ نَسْل۔ خلق، اولاد۔ نَسُوْلَۃ۔ وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لئے جائے۔ نَسَل۔ تھنوں سے خود بخود بہنے والا دودھ

نسو

وَقَالَ نِسْوَةٌ	کہا عورتوں نے	۱۲
مَا بَالُ النِّسْوَةِ	کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی	۱۲
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ	نہ عورتیں عورتوں سے	۴۹
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	مومن عورتیں	۴۸
رِجَالًا وَّنِسَآءً	مرد اور عورتیں	۴
اِنْ كُنَّ نِسَآءً	اگر ہوں عورتیں	۴
یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	اے نبی کی بی بیو	
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	پیغام نکاح ان عورتوں کے	۲
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	عورتوں کے بھید کو	۲۴
نِسَآؤُكُمْ	تمہاری عورتیں	
اِلٰى نِسَآئِكُمْ	تمہاری عورتوں کی طرف	
مِنْ نِّسَآئِهِمْ	انکی عورتوں سے	۲۶
اَوْ نِسَآئِهِنَّ	یا اپنی عورتوں سے	
نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	ہماری عورتیں تمہاری عورتیں	۳-۱

نِسَآء۔ عورتیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ نَسَآ۔ ایک رگ ہے ٹخنہ تک جب اس میں درد ہوتا ہے، تو آدمی لنگڑا کر چلتا ہے، اور سخت درد ہو تو اس میں لے عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس کو مَنْسُوٌّ کہتے ہیں۔ نَسْوَۃ۔ دودھ کا ایک گھونٹ۔ نِسْوَۃ۔ نِسَآء جمع ہے، عورت کے لئے اس کا واحد کوئی نہیں ہے۔ نَسَا (یَنْسُوْ) آدمی نے کام چھوڑا۔ اَنْسَاهٗ۔ اس سے کام چھڑا لیا

نسی

۱-۱	وَنَسِیَ خَلْقَهٗ	بھول گیا اپنی پیدائش	۳۶-۷۸
۱-۱	وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ	بھول گیا	۱۸-۵۷
۱-۱	فَنَسِیَ (ترك عهدنا)	پھر بھول گیا	۲۰-۱۱۵
۱-۱	فَنَسِیَهُمْ (ترکهم من نعمه)	سو وہ بھول گیا ان کو	۹-۶۷
۱-۱	نَسِیَا حُوْتَهُمَا	دونوں بھول گئے اپنی مچھلی	۱۸-۶۲
۱-۱	نَسُوا اللّٰهَ (ترکوا طاعته)	بھول گئے اللہ کو	۹-۶۸
۱-۱	نَسُوا الذِّکْرَ (ترکوا الموعظة)	بھلا بیٹھے تیری یاد	۲۵-۱۸
۱-۱	وَنَسُوْا حَظًّا (ترکوا حظا)	بھول گئے حصہ	۵-۱۴
۱-۱	اِذَا نَسِیْتَ	جب تو بھول جائے	۱۸-۲۴
۱-۱	فَنَسِیْتَهَا (ترکتها)	تو نے اسے بھلا دیا	۲۰-۱۲۶
۱-۱	کَمَا نَسِیْتُمْ	جیسے تم بھول گئے	۴۵-۳۴
۱-۱	نَسِیْتُ الْحُوْتَ	میں بھول گیا مچھلی	۱۸-۶۴
۱-۱	اِنْ نَسِیْنَا	اگر ہم بھول گئے	۲-۲۸۶
۱-۱	اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ (ترکناکم)	ہم نے تم کو بھلا دیا	۳۲-۱۴
۱-۲	فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ	بھلایا اس کو شیطان نے	۱۲-۴۲
۱-۲	فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ	بھلایا انہوں نے اپنی جانوں کو	۵۹-۱۹
۱-۲	وَمَا اَنْسٰنِیْهُ	اور نہیں بھلایا مجھے	۱۸-۶۴
۱-۲	حَتّٰی اَنْسَوْکُمْ ذِکْرِیْ	یہاں تک کہ بھلائی تم نے میری یاد	۲۳-۱۱۱
۳-۱	وَلَا یَنْسٰی	اور نہیں بھولتا	۲۰-۵۲
۱-۳	وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ (تترك)	نہ بھول اپنا حصہ	۲۸-۷۷
۱-۳	فَلَا تَنْسٰی	سو تو نہ بھولے گا	۸۷-۶
۳-۱	وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ (تترکونها)	بھول جاتے ہو	۲-۴۴
۳-۱	وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ (تترکون)	اور بھول جاؤ تم	۶-۴۱
۱-۳	وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	نہ بھولو احسان کرنا	۲-۲۳۷
۳-۱	فَالْیَوْمَ نَنْسٰهُمْ (نترکهم فی النار)	ہم انہیں بھلا دیں گے	۷-۵۱
۳-۲	اَوْ نُنْسِهَا (نمحها)	یا بھلا دیں ہم	۲-۱۰۶

ابن کثیر نے اسکو نسأ میں درج کیا ہے دیکھو ن س ء بنی آخرا

۹-۲	وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ	اور بھلائے تجھ کو شیطان	۶-۶۸
۲-۴	وَکَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی	تجھ کو بھلا دیں گے	۲۰-۱۲۶
۱-۲۲	وَمَا کَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا	بھولنے والا	۱۹-۶۴
۱-۱ / ۲۲-۱۹	نَسْیًا مَّنْسِیًّا	بھولی بسری	۱۹-۲۳

(کلاین کر و کلاین کر) (۱) نَسِیَ (یَنْسٰی نَسْیًا و نِسْیَانًا و نِسَاوَةً و نِسْیَانَةً) الشیء بھول گیا (۲) نَسِیَ (یَنْسٰی نَسًی) عرق النساء کے درد کی شکایت کی، نَسِیٌّ جس کو عرق النساء روگ ہے (۳) نَسَی (یَنْسِیْ نَسْیًا) الرجلَ عرق النساء پر مارا۔ نَسّٰی۔ اَنْسٰی۔ بھلایا۔ نَسِیّ۔ جو چیز کہ بھول جاوے۔ یا کہ ایک بیچاری وال اسے راستہ ہی میں چھوڑ جائے۔ نَسِیّ۔ زیادہ بھولنے والا، یا وہ جو اپنے لوگوں میں کسی گنتی اور شمار میں نہ آئے۔ مِنْسَاۃ۔ سونٹا۔ اسکو نسی میں بھی لائیں

نشأ

۱-۲	اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	پیدا کئے باغ	۶-۱۴۱
۱-۲	اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ	بنا دئے تمہارے کان	۲۳-۷۸
۱-۲	اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ	جس نے بنایا ان کو	۳۶-۷۹
۱-۲	اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ	پیدا کیا تم کو	۶-۹۸
۱-۲	اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	پیدا کیا تم کو زمین سے	۱۱-۶۱
۱-۲	اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا	پیدا کیا اس کا درخت	۵۶-۷۲
۱-۲	وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ	پھر پیدا کئے ہم نے	۶-۶
۱-۲	ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا	پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے	۲۳-۱۴
۱-۲	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو	۵۶-۳۵
۳-۲	یُنْشِئُ النَّشْاَةَ	اٹھائے گا پچھلا اٹھان	۲۹-۲۰
۳-۲	وَیُنْشِئُ السَّحَابَ (یخلق)	اٹھاتا ہے بادل بھاری	۱۳-۱۲
۳-۲	وَنُنْشِئَکُمْ (نخلقکم)	اور اٹھا کھڑا کریں تم	۵۶-۶۱
۳-۲	اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا (یربی)	بھلا ایسا شخص جو پرورش پائے	۴۳-۱۸
۱۵-۲	اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ	یا ہم ہیں اگانے والے	۵۶-۷۲
۱۶-۲	وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ	جہاز اونچے اٹھے	۵۵-۲۴
۲۲-۱	عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی	پہلا اٹھان	۵۶-۶۲
۲۲-۱	عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی	دوسری دفعہ اٹھانا	۵۳-۴۷
۲۲-۲	اِنْشَاءً	انہی اٹھان پر	۵۶-۳۵
	اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ (القیام بعد النوم)	اٹھنا رات کا	۷۳-۶

نَشَاَ (یَنْشَؤُ) وَنَشُؤَ (یَنْشُؤُ نَشْأً وَنُشُوْءًا وَنَشَاءً وَنَشْاَةً وَنَشَاءَةً)

الشیئُ۔ زندہ ہوئی۔ پیدا ہوئی۔ ظہور میں آئی نَشَأَ الرجلُ۔ لڑکا جوانی اور دانائی کے قریب پہنچا۔ نَشَأَتِ السحابۃُ۔ بادل اونچا ہو گیا۔ اَنْشَأَ الشیئَ چیز نئی ایجاد کی، اَنْشَأَ مِنَ المَکَانِ جگہ سے نکلا۔ عِلْمُ الْاِنْشَاءِ لکھنا۔ نَشْتَمَ۔ نَشِیْئَۃ انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ نَاشِی۔ لڑکا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم رکھے ج نَشَأٌ۔ اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج نَوَاشِی۔ نَاشِئَۃ۔ دن یا رات کا پہلا حصہ یا کہ سونے کے بعد اٹھنا، اور لڑکی جب کہ جوان ہو،

نشر

۲-۱ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَہٗ — جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اسکو ۸۰-۲۲

۲-۱ فَأَنْشَرْنَا بِہٖ بَلْدَۃً (احیینا) — ابھار کھڑا کیا ہم نے ۴۳-۱۱

۱-۲ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں ۸۱-۱۰

(فتحت وبسطت)

۳-۱ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ (یبسط) — پھیلاتا ہے اپنی رحمت ۴۲-۲۸

۳-۱ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ — پھیلاوے تم پر ۱۸-۱۶

۳-۲ ھُمْ یُنْشِرُوْنَ (الھۃ یحیوھا) — وہ اٹھا دیں گے ان کو ۲۱-۲۱

۳-۷ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ — زمین میں پھیلے پڑتے ہو ۳۰-۲

۱۱-۷ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا — کھا چلو تو آپ چلے جاؤ ۳۳-۵۳

۱۱-۷ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ — پھیلو زمین میں ۶۲-۱۰

۱۵-۱ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار ہواؤں کی اٹھا کر ۷۷-۳

۱۵-۷ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ — ٹڈی ہے پھیلی ہوئی ۵۴-۷

(لایدرون این یبعثون)

۱۶-۱ فِي رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کشادہ ورق میں ۵۲-۳

۱۶-۱ یَلْقٰہُ مَنْشُوْرًا — دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ۱۷-۱۳

۱۶-۲ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ (بمبعوثین) — نہ ہم اٹھائے جاویں گے ۴۴-۳۵

۱۶-۳ صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً — ورق کھلے ہوئے ۷۴-۵۲

۲۲-۱ وَلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا — اور نہ جی اٹھنے کے ۲۵-۳

۲۲-۱ لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا — نہیں امید رکھتے اٹھنے کی ۲۵-۴۰

۲۲-۱ النَّھَارَ نُشُوْرًا — دن اٹھ نکلنے کے لئے ۲۵-۴۷

۲۲-۱ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ — ایسا ہی ہے جی اٹھنا ۳۵-۹

۲۲-۱ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار ہواؤں کی اٹھا کر ۷۷-۳

(۱) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا) الثوبَ کپڑا پھیلایا۔ نَشَرَ الخبرَ مشہور کیا۔ نَشَرَ الخَشَبَ لکڑی کو پھاڑا۔ نَشَرَتِ الریحُ بادل والے دن ہوا چلی۔ ہوا نَشُوْرٌ ہے نُشْرَۃٌ۔ تعویذ (۲) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا و نُشُوْرًا) اللّٰہُ الْمَوْتٰی۔ اللہ نے مردوں کو زندہ کیا۔ نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا) المواشِی۔ رات کو چرنے کے لئے مویشی ادھر ادھر پھیل گئے۔ اَنْشَرَہٗ۔ اسے زندہ کیا۔ اِنْتَشَرَ النَّھَارُ دن لمبا ہو گیا۔ اِنْتَشَرَ الخبرُ خبر مشہور ہوئی۔ مَنْشُوْر۔ فرمان شاہی جو بند لفافہ میں نہ ہو۔ یوم النشور یوم القیمۃ۔ نُشْرَۃ۔ دیوانے اور بیمار کے لئے تعویذ۔ مِنْشَار آری ج مَنَاشِیْر۔ نُشَارَۃ۔ لکڑی کا برادہ

نشز

۲-۱۱ کَیْفَ نُنْشِزُھَا — کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں ۲-۲۵۹

(نحییھا ونرفعھا)

۱-۱۱ وَإِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا — جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۱-۱۱ فَانْشُزُوْا — سو اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۱-۲۲ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ — بدخوئی کا ڈر ہو ۴-۳۴

۱-۲۲ نُشُوْزًا أَوْ إِعْرَاضًا — لڑنے سے یا جی پھر جانے سے ۴-۱۲۸

(۱) نَشَزَ (یَنْشِزُ نَشْزًا) عَنْ مَکَانِہٖ۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور چلا گیا۔ نَشَزَ الرجلُ بیٹھا تھا اٹھ کھڑا ہوا۔ نَشَزَ القومُ فی مجالسِہم۔ دوسروں کو بٹھانے کے لئے سمٹ کر بیٹھے یا اٹھ کھڑے ہوئے (۲) نَشَزَتْ (تَنْشِزُ نُشُوْزًا) المرأۃُ بِزَوْجِھَا۔ عورت اپنے خاوند کے حکم سے بے فرمان اور برخلاف ہو گئی اب وہ عورت نَاشِزَۃ کہلائی ج نَوَاشِز۔ اَنْشَزَہٗ اسے اٹھایا۔ اَنْشَزَ اللّٰہُ عظامَ المیتِ۔ ہڈیوں کو مناسب جگہ پر رکھا اور جوڑا۔ نَشْز بے فرمانی ج نُشُوز۔ نَشْز نِشَاز ج اَنْشَاز (بلند جگہ) مرد ہم بستری چھوڑ دے، یا خوراک میں کمی کرے یا کہ اس سے زیادہ خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

نشط

۱-۱۵ وَالنّٰشِطٰتِ — اور بند چھڑا دینے والوں کی ۷۹-۲

۱-۲۲ نَشْطًا — کھول کر ۷۹-۲

(۱) نَشِطَ (یَنْشَطُ نَشَاطًا) کام میں خوش ہوا۔ نَشِطَتِ الدَّابَّۃُ۔ جانور چوپایہ موٹا ہوا (۲) نَشَطَ (یَنْشِطُ نَشْطًا) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا گیا (۳) نَشَطَ (یَنْشُطُ نَشْطًا) رسہ کو گانٹھ دی اور گانٹھ کو مضبوط کیا۔ نَشَطَ الدَّلْوَ مِنَ الْبِئْرِ کوئیں سے ڈول کھینچا۔ نَاشِط۔ جنگلی بیل کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ نَاشِطَۃ بڑے راستہ سے چھوٹے چھوٹے راستے نَاشِطَات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی طرح چلے جاتے ہیں۔ نَاشِطَات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے

ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی مومن کا روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے۔

نصب

۱-۲ كَيْفَ نُصِبَتْ — کس طرح کھڑے کر دیئے ہیں — ۸۸-۱۹

۱-۱۱ فَرَغْتَ فَانْصَبْ — جب تو فارغ ہو تو محنت — ۹۴-۷

(انعب فی العبادۃ)

۱-۱۵ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ — محنت کرنیوالے تھکے ہوئے — ۸۸-۳

۱-۱۷ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا (ثواب) — حصہ ہے جو کمائی کی — ۴-۳۲

۱-۱۷ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا — حصہ مقرر کیا ہوا — ۴-۷

۱-۱۷ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ — ان کا حصہ لکھا ہوا — ۷-۳۷

۱-۱۷ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ — نہ بھول اپنا حصہ — ۲۸-۷۷

إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ — نشانی پر دوڑے آتے ہیں — ۷۰-۴۳

ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ — جو ذبح ہوا کسی تھان پر — ۵-۳

(ج نصاب وھی الاصنام)

وَالْأَنصَابُ (الاصنام) — اور بت — ۵-۹۰

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ — اس میں مشقت — ۳۵-۳۵

وَلَا نَصَبٌ (تعب) — اور نہ محنت — ۹-۱۲۱

مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا (تعبا) — تکلیف — ۱۸-۶۲

بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ — ایذا اور تکلیف — ۳۸-۴۱

نَصَبَهُ (يَنصُبُ نَصْبًا) المَرَضُ۔ اس کو مرض نے تھکا دیا۔ نَصَبَ الشَّجَرَةَ درخت لگایا۔ نَصَبَ لَهُ الحَرْبَ اس کے لئے لڑائی مول لی۔ نَصَبَ الكَلِمَةَ۔ کلمہ کو زبر دی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبَ الاَمِيرُ فُلَانًا منصب عطا کیا۔ نُصُبُ الشَّيُّ۔ المنصوب۔ اللہ کے سوائے جس کی پوجا کی جاوے ج انصاب۔ بیماری۔ مصیبت۔ حصہ ج نُصَاب۔ الاَنْصَاب خانہ کعبہ کے گرد پتھر تھے۔ جن کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور ان پر جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ نَصَب۔ زہر ج اَنْصَاب۔ نَصِبٌ۔ بیمار اور دردمند۔ نصاب چاقو کا دستہ ج نُصُب۔ نصیب۔ حصہ ج اَنْصِبَة۔ اَنْصِبَاء۔ نُصُبٌ نَصِيبَة۔ وہ پتھر جو کہ حوض کے گرد گاڑا جائے۔ نصاب۔ وہ لوگ جو زکوٰۃ کی بن حقی ہوتے ہیں۔ منصب۔ عزت، شرف۔ اَنْصَبَ الحدیث سند بیان کی۔ مِنْصَب لوہے کا چولہا برائے ہنڈیا ج مناصب۔ منصوبہ ارادہ حیلہ۔ نَصِبَ (يَنْصَبُ نَصَبًا) تھکا۔ تُصْبَة۔ راستہ پر بلند نشان

نصت

۲-۱۱ وَأَنصِتُوا — اور چپ رہو — ۷-۲۰۴

۲-۱۱ قَالُوا أَنصِتُوا — بولے چپ رہو — ۴۶-۲۹

نَصَتَ (يَنْصِتُ نَصْتًا) اَنْصَتَ وَانْتَصَتَ لَهُ اس کی کلام سننے کے لئے چپ رہا۔ اور غور سے سنا۔

نصح

۱-۱ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ — جب کہ دل سے صاف ہوں — ۹-۹۲

۱-۱ وَنَصَحْتُ لَكُمْ — اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی — ۷-۷۸

۱-۳ وَأَنصَحُ لَكُمْ — اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں — ۷-۶۱

۱-۳ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ — یہ کہ میں تمہاری خیرخواہی کروں — ۱۱-۳۴

۱-۱۵ نَاصِحٌ أَمِينٌ — خیرخواہ اطمینان کے لائق — ۷-۶۸

۱-۱۵ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ — اور وہ اس کیلئے خیرخواہ ہوں — ۲۸-۱۲

۱-۱۵ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ — ہم تو اس کے خیرخواہ ہیں — ۱۲-۱۱

۱-۱۵ لَمِنَ النَّاصِحِينَ — خیرخواہوں سے — ۷-۲۰

۱-۱۹ تَوْبَةً نَّصُوحًا — صاف دل کی توبہ — ۶۶-۸

۱-۲۲ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي — میری نصیحت — ۱۱-۳۴

نَصَحَ (يَنْصَحُ نُصْحًا وَنَصَاحَةً وَنَصَاحِيَةً) خیرخواہی کی وعظ کیا ناصِحٌ ج نُصَّاحٌ۔ نَصَحَ (يَنْصَحُ نَصْحًا وَنُصُوحًا) تَوْبَتُهُ اس کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ العَسَلَ۔ شہد صاف کیا۔ نَصَحَ الثَّوبَ وَتَنَصَّحَ الثوبَ۔ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الغَيْثُ البَلَدَ۔ بارش ہوئی ملک سیراب ہوگیا۔ نِصَاحٌ ج نُصُحٌ وَنِصَاحَةٌ۔ سلائی کا دھاگہ مِنْصَحٌ۔ سوئی۔ نَاصِحٌ۔ دل کا صاف اور درزی۔ نَصُوحٌ بمعنی نَاصِحٌ مذکر مؤنث دونوں کے لئے۔ نَصِيحٌ ج نُصَحَاءُ۔ توبۃ النصوح صادق توبہ۔ نَصِيحَةٌ ج نَصَائِحُ۔ خیرخواہی

نصر

۱-۱ نَصَرَهُ اللَّهُ — مدد کی اس کی اللہ — ۹-۴۰

۱-۱ نَصَرَكُمُ اللَّهُ — مدد کی تمہاری اللہ نے — ۳-۱۲۳

۱-۱ آوَوا وَّنَصَرُوا — جگہ دی اور مدد کی — ۸-۷۲

۱-۱ وَنَصَرُوهُ — اور اس کی مدد کی — ۷-۱۵۷

۱-۱ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ — اگر انہوں نے انکی مدد کی — ۵۹-۱۲

۱-۱ وَنَصَرْنَاهُ — اور مدد کی ہم نے اس کی — ۲۱-۷۷

۱-۱	وَنَصَرْنٰهُمْ	اور مدد کی ہم نے اس کی	۱۱۶-۳۷
۱-۷	وَلَمَنِ انْتَصَرَ	جو کوئی بدلہ لے	۴۱-۴۲
۱-۷	لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	بدلہ لے ان سے	۴-۴۷
۱-۷	وَانْتَصَرُوْا	اور بدلہ لیا انہوں	۲۲۷-۲۶
۱-۱۱	اِسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ	کل مدد مانگی تھی اس سے	۱۸-۲۸
۱-۱۱	وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ	اور اگر تم سے مدد چاہیں	۷۲-۸
۱-۳	يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ	مدد کرے جس کی چاہے	۵-۳۰
۱-۳	مَنْ يَّنْصُرُهٗ	کون اس کی مدد کرتا ہے	۲۵-۵۷
۱-۳	وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	مدد کرے تمہاری ان پر	۱۵-۹
۱-۳	مَنْ يَّنْصُرُنِيْ (يمنعني)	کون میری مدد کرتا ہے	۳۰-۱۱
۱-۳	وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ	مدد دیگا تجھ کو اللہ	۳-۴۸
۱-۳	مَنْ يَّنْصُرُنَا	کون مدد دیگا ہم کو	۲۹-۴۰
۱-۳	وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ	نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں	۱۹۱-۷
۱-۳	وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ	اور مدد کرتے ہیں اللہ کی	۸-۵۹
۱-۳	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	نہ مدد دیں گے ان کو	۱۲-۵۹
۱-۳	وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اگر انہوں نے مدد کی	۱۲-۵۹
۱-۳	اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو گے اللہ کی	۷-۴۷
۱-۳	اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	ہم ضرور مدد کریں گے	۵۱-۴۰
۴-۳	مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ	ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے	۱۵-۳۷
۷-۳	هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (ينتقمون)	وہ بدلہ لیتے ہیں	۳۹-۴۲
۷-۳	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (تمتنعان)	تم بدلہ نہیں لے سکتے	۳۵-۵۵
۱-۲	لَا يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد نہ کئے جاویں	۱۱۱-۳
۱-۲	ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ	پھر تم مدد نہ کئے جاؤ	۱۱۴-۱۱
۱-۷	اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	اللہ اس کی کبھی مدد نہ کریگا	۴۰-۲۲
۱-۹	لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ	اللہ اس کی ضرور مدد کریگا	۶۰-۲۲
۱-۹	وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ	اللہ ضرور مدد کریگا اس کی	۱۵-۲۲
۱-۹	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	ضرور مدد کرو گے تم اس کی	۸۱-۳
۱-۹	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے	۱۱-۵۹
۱-۱۱	رَبِّ انْصُرْنِيْ	اے رب میری مدد کر	۲۶-۲۳
۱-۱۱	وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ	ہماری مدد کر	۲۵۰-۲
۱-۱۱	وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	مدد کرو اپنے معبودوں کی	۶۸-۲۱
۱-۷	اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ	میں ہار گیا سو بدلہ لے دے	۱۰-۵۴
۱-۱۵	اَضْعَفُ نَاصِرًا	بہت کمزور مددگار ہونے کے لحاظ سے	۲۴-۷۲
۱-۱۵	وَلَا نَاصِرٌ	کوئی مدد کرنیوالا	۱۰-۸۶
۱-۱۵	فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ	ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا	۱۳-۴۷
۱-۱۵	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	مدد کرنیوالا	۲۲-۳
۱-۱۵	مِنْ اَنْصَارٍ (اعوان)	مددگار	۲۷۰-۲
۱-۱۵	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا	اللہ کے سوا مددگار	۱۹۲-۳
۱-۱۵	مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	کون ہے میرا مددگار	۲۵-۷۱
۱-۱۵	نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	مددگار	۵۲-۳
۱-۱۵	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مدد کرنیوالوں سے	۱۰۱-۹
۷-۱۵	نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ	سب بدلہ لینے والے ہیں	۴۴-۵۴
۷-۱۵	وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا	اور نہ تھا بدلہ لینے والے	۴۳-۱۸
۷-۱۵	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ	بدلہ لینے والوں سے	۸۱-۲۸
۱-۱۶	اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا	سبب وہ مدد دیا ہوا	۳۳-۱۷
۱-۱۶	لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ	انکو مدد دی جاتی ہے	۱۷۲-۳۷
۱-۱۷	وَلَا نَصِيْرٍ	اور نہ مددگار	۱۰۷-۲
۱-۱۷	وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا	کافی اللہ مددگار	۴۵-۴
۱-۱۷	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ	بہتر مددگار	۱۵۰-۳
۱-۲۲	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ	کب ہوگی مدد اللہ کی	۲۱۴-۲
۱-۲۲	لَهُمْ نَصْرًا	انکے لئے مدد	۱۹۱-۷
۱-۲۲	عَلَيْكُمُ النَّصْرُ	لازم ہے تم پر مدد کرنا	۷۲-۸
۱-۲۲	جَآءَهُمْ نَصْرُنَا	آئی انکے پاس ہماری مدد	۱۱۰-۱۲
	اَوْ نَصٰرٰى	یا عیسائی	۱۱۱-۲
	وَالنَّصٰرٰى	اور عیسائی	۶۲-۲
	وَلَا نَصْرَانِيًّا	اور نہ عیسائی	۶۷-۳

نَصَرَ (يَنْصُرُ نَصْرًا) مدد کی۔ نَصَّرَهٗ اس کو عیسائی بنایا۔ تَنَصَّرَ۔ عیسائی ہوگیا تَنَاصَرَ۔ تعاون۔ اِنْتَصَرَ۔ بدلہ لیا۔ ظلم سے بچایا۔ مظلوم کی مدد کی نَصَرَ بارش سے مدد۔ ناصرہ۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی لئے حضرت عیسیٰ کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نُصِرَتِ الْاَرْضُ۔ بارش ہوئی

نصف

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	پھر آدھا ہے	۲۳۷-۲

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ — اور تمہارے لئے آدھا — ۴-۱۱

فَلَهَا النِّصْفُ — اس عورت کو آدھا ملے گا — ۴-۱۰

نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ — ½ اور ⅓ — ۷۳-۲۰

نَصَفَ (يَنْصِفُ نَصْفًا) آدھ کو پہنچا، آدھا لیا۔ نَصَّفَ الشَّيْءَ۔ آدھا آدھا کر دیا۔ نَصَفَ الرجلُ۔ ادھیڑ عمر کو پہنچا۔ اَنْصَفَ الرجل۔ عادل ہوا۔ نُصُف ج اَنْصَاف ½۔ نَصَفْتُ عُمُرِیْ۔ میں ادھیڑ عمر کو پہنچا

نصو

اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا — اللہ کے ہاتھ میں چوٹی اس کی — ۱۱-۵۶

(ای مالکها وقاهرها)

بِالنَّاصِيَةِ — چوٹی پکڑ کر — ۹۶-۱۵

نَاصِيَةٍ — کیسی چوٹی — ۹۶-۱۶

يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ — پیشانی کے بال سے — ۵۵-۴۱

نَصَا (يَنْصُوْ نَصْوًا وَاَنْصَى) الرجلَ۔ آدمی کو ناصیہ سے پکڑا۔ نَصَتِ الماشطةُ المرأةَ۔ مانگ نکالی۔ تَنَصَّى الرجلُ القومَ۔ قوم کی سردار عورت سے نکاح کیا۔ تَنَاصَى القومُ۔ لڑائی میں ایک دوسرے کی چندیا پکڑی۔ نَاصِيَة۔ ماتھا، ماتھے کے بال ج نواصی۔ ناصیات۔ اَذَلَّ نَاصِيَتَهٗ۔ اسے بے عزت کیا۔

نضج

۱-۱ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ — جل جائے گی ان کی کھال — ۴-۵۶

(احرقت) نَضِجَ (يَنْضَجُ نُضْجًا) اللحمُ۔ گوشت گل گیا اور کھانے کے قابل ہو گیا۔ نَاضِجٌ۔ نَضِيْجٌ۔ باورچی۔ اَنْضَجَ اللحمَ۔ گوشت گلایا۔ نُضْجٌ۔ پکنا۔ مِنْضَاجٌ۔ گوشت بھوننے کی سیخ۔ هُوَ نَضِيْجُ الرأيِ۔ وہ عقل مند ہے۔ مُنْضِجٌ۔ وہ دوائی کہ غلط کو پکا کر قابل اخراج کرے

نضخ

۱-۱۹ عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ — اور چشمے ابلتے ہوئے — ۵۵-۶۶

(فوارتان) نَضَخَ (يَنْضَخُ نَضْخًا و نَضَخَانًا) الماءُ۔ پانی چشمہ سے بڑے جوش سے فوارہ ہو کر نکلا۔ نَضْخَة۔ بارش۔ نَضَّاخٌ۔ سخت مگر کثرت سے بارش۔ عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ۔ بڑے جوش سے ابھرنے والا فوارہ۔

نضد

۱-۱۷ لَهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ — خوشے تہ بر تہ — ۵۰-۱۰

(منضود)

۱-۱۶ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (متراکم) — اور کیلے تہ بہ تہ — ۵۶-۲۹

۱-۱۶ مِنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ — کنکر تہ بر تہ — ۱۱-۸۲

(متتابع)

نَضَدَ (يَنْضِدُ نَضْدًا و نَضَّدَ) المتاعَ۔ اسباب کو اوپر تلے رکھا۔ اب وہ اسباب مَنْضُوْدٌ اور نَضِيْدٌ ہے۔ اِنْتَضَدَ القومُ۔ ساری قوم اکٹھی اور اکٹھی ہوگئی۔ نَضَدٌ۔ گھر کا اسباب، چارپائی، تہ بر تہ بادل، عزت، شرف ج اَنْضَاد۔ رَاْيٌ مُنَضَّدٌ۔ محکم رائے۔

نضر

۱-۱۵ نَاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — تازہ، اپنے رب کی طرف دیکھنے والے — ۷۵-۲۲

۱-۲۲ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً — اور ملا دی ان کی تازگی — ۷۶-۱۱

۱-۲۲ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (بهجة النعم) — تازگی آرام کی — ۸۳-۲۴

(۱) نَضَرَ (يَنْضُرُ) نَضِرَ (يَنْضَرُ) و نَضُرَ (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضْرَةً و نَضَرًا و نُضُوْرًا و نَضَارَةً) تازہ ہوا۔ فا۔ نَاضِرٌ۔ نَضِرٌ۔ نَضِيْرٌ۔ تر و تازہ (۲) نَضَرَهٗ (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضَّرَ) اسے تر و تازہ کیا۔ اَنْضَرَ الشجرُ۔ درخت کے پتے سبز ہو گئے۔ نَضْرٌ ج نِضَار۔ اَنْضُر۔ نُضَرًا و نَضِيْرًا۔ سونا چاندی، زیادہ اطلاق سونے پر ہے۔ نَضْرَة۔ نعمت، حسن، رونق، عنایت۔ سبيكة من الذهب

نطح

وَالنَّطِيْحَةُ (المنطوح) — اور سینگ مارنے سے — ۵-۴

(ما نطح من الاغنام فمات) نَطَحَهٗ (يَنْطِحُ نَطْحًا) الثورُ۔ بیل نے سینگ مارا۔ اِنْتَطَحَ الكبشانِ۔ دو مینڈھوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے۔ نَاطِحٌ۔ وحشی اور پرندہ جو کہ مقابلہ کے لئے سامنے آئے۔ مینڈھا، بکری، ہرن، بیل، بھینس اور تمام سینگ والے جانور۔ نَطِيْحٌ۔ وہ گھوڑا جس کے ماتھے پر دو دائرے ہوں۔ نَطَّاحٌ۔ زیادہ سینگ سے مارنے والا جانور

نطف

مِنْ نُّطْفَةٍ — بوند سے — ۱۶-۴

نَطَفَ (يَنْطِفُ نَطْفًا و تَنْطَافًا و نَطَفَانًا و نِطَافَةً) الماءُ۔ صاف پانی تھوڑا تھوڑا گرا۔ نَطَفَتِ القِرْبَةُ۔ مشک نے قطرہ قطرہ پانی گرایا۔ نَطَّفَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ نَطَفٌ۔ نَطْفَة۔ اَنْطَفَهٗ۔ اس پر بدکاری کا بہتان باندھ لیا۔ نَطُوْفٌ۔ وہ رات جس میں ساری رات قطرہ قطرہ بارش صبح تک ہوتی رہے۔ نَطِفٌ۔ نجس۔ نُطَافَة۔ وہ تھوڑا سا پانی جو کہ ڈول یا مشک میں باقی

رہے نَطَقَتِ المراۃُ. عورت نے کان میں بالی یا موتی ڈالا۔ نُطْفَۃ۔ یہاں مرد کا وہ پانی مراد ہے، جو کہ رحم عورت میں پہنچ کر توالد و تناسل کا موجب بنتا ہے قرآن شریف میں یہ لفظ گیارہ دفعہ آیا ہے

نطق

۱-۲	اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ	جس نے بلوایا ہر چیز کو	۲۱-۴۱
۱-۲	اَنْطَقَنَا اللہُ	بلوایا ہم کو اللہ نے	۲۱-۴۱
۱-۳	یَنْطِقُ بِالْحَقِّ	جو بولتا ہے سچ	۶۳-۲۳
۱-۳	کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ	بولتا ہے تمہارے کام سے	۲۸-۲۵
۱-۳	وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی	اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے	۳-۵۳
۱-۳	اِنْ کَانُوْا یَنْطِقُوْنَ	اگر وہ بولتے ہیں	۶۳-۲۱
۱-۳	مَا ھٰٓؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ	یہ نہیں بولتے	۶۵-۲۱
۱-۳	مَالَکُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ	تم کیوں کلام نہیں کرتے	۹۲-۳۷
۱-۳	مِثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ	جیسے کہ تم بولتے ہو	۲۳-۵۱
۱-۲۲	عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ	ہمیں سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی	۱۶-۲۷

نَطَقَ (یَنْطِقُ نُطْقًا و مَنْطِقًا و نُطُوْقًا) کلام کی اور معانی سمجھے گئے نَطَقَ الکِتٰبُ. کتاب نے مفصل بیان کیا۔ نَطَّقَہٗ۔ اس کو بلایا۔ نِطَاق۔ توشہ دان کے لئے عورتوں کی پیٹی۔ مَنْطِقٌ۔ علم کلام۔ نَفْسِ نَاطِقَہ۔ روح، مَنْطِقِیٌّ علم کلام کا ماہر۔ تَنَاطَقَ الرجلانِ دو آدمیوں نے آپس میں گفتگو کی، مِنْطَقَہ۔ جغرافیہ دانوں نے زمین کے پانچ حصے کئے ہیں۔ جو کہ خط استوا سے شمالاً جنوباً حسب ذیل ہیں۔

قطب شمالی
منطقہ باردہ شمالی
منطقہ معتدلہ شمالی
خط سرطان
خط استوا
خط جدی
منطقہ معتدلہ جنوبی
منطقہ باردہ جنوبی
قطب جنوبی
۶۶½° ۲۳½° ۲۳½° ۶۶½°

(۱) منطقہ حارہ۔ جہاں سے سورج سیدھا روزانہ گذرتا ہے خط استوا اس کے نصف میں واقع ہے۔
(۲) منطقہ معتدلہ شمالی۔
(۳) منطقہ باردہ شمالی
(۴) منطقہ معتدلہ جنوبی۔
(۵) منطقہ باردہ جنوبی۔

نظر

۱-۱	ثُمَّ نَظَرَ	پھر نگاہ کی	۲۱-۷۴
۱-۱	نَظَرَ بَعْضُھُمْ	دیکھنے لگا	۱۲۸-۹
۱-۱	نَظَرَ نَظْرَۃً	پھر نگاہ کی ایک بار	۸۸-۳۷
۱-۳	مَنْ یَّنْظُرُ اِلَیْکَ	نگاہ کرتے ہیں تیری طرف	۴۳-۱۰
۱-۳	وَمَا یَنْظُرُ ھٰٓؤُلَآءِ	اور راہ نہیں دیکھتے	۱۵-۳۸
۱-۳	فَیَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ	پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو	۱۲۸-۷
۱-۳	ھَلْ یَنْظُرُوْنَ (یَنْتَظِرُوْنَ)	کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں	۲۱۰-۲
۱-۳	وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تم دیکھ رہے تھے	۵۵-۲
۱-۳	اَنْظُرْ اِلَیْکَ	دیکھوں میں تجھے	۱۴۳-۷
۱-۳	لِنَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ	تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو	۱۴-۱۰
۱-۳	سَنَنْظُرُ	ہم اب دیکھتے ہیں	۲۷-۲۷
۲-۳	ثُمَّ ... لَا تُنْظِرُوْنِ (تمہلون)	مہلت نہ دو مجھے	۷۱-۱۰
۲-۳	فَلَا تُنْظِرُوْنِ	مجھے مہلت نہ دو	۱۹۴-۷
۱۱-۵۵	ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ	سو اب کچھ نہیں جس کا تم انتظار کرتے ہو	۱۰۲-۱۰
۷-۳	مَنْ یَّنْتَظِرُ	جو راہ دیکھ رہا ہے	۲۳-۳۳
۷-۳	فَھَلْ یَنْتَظِرُوْنَ	نہیں انتظار کرتے	۱۰۲-۱۰
۲-۴	وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ (یمہلون)	نہ ان کو مہلت ملے گی	۱۶۲-۲
۱-۱۱	وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ	دیکھ اپنے گدھے کی طرف	۲۵۹-۲
۱-۱۱	فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ	اب دیکھ اپنا کھانا	۲۵۹-۲
۱-۱۱	وَقُوْلُوا انْظُرْنَا	اور کہو انظرنا	۱۰۴-۲
۲-۱۱	اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِہٖ	دیکھو ہر درخت کے پھل کو	۹۹-۶
۱-۱۱	اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ (ابصرونا)	انتظار کرو ہماری ہم بھی روشنی لیں	۱۳-۵۷
۱-۱۱	فَانْظُرِیْ مَاذَا	پھر دیکھ لے جو تو حکم کرے	۳۳-۲۷
۱-۱۱	فَلْیَنْظُرْ ھَلْ	اب دیکھے کیا جاتا رہا	۱۵-۲۲
۱-۱۱	فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ	اب دیکھے انسان	۲۴-۸۰
۱-۱۱	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	چاہیئے کہ دیکھ لے ہر جی	۱۸-۵۹
۲-۱۱	اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ (اخرنی)	مہلت دے مجھے	۱۴-۷
۷-۱۱	وَانْتَظِرُوْا	انتظار کرو	۱۲۲-۶
۷-۱۱	فَانْتَظِرُوْٓا	سو انتظار کرو	۷۱-۷
۱-۱۵	تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ	خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو	۶۹-۲
۱-۱۵	بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ	سفید ہے دیکھنے والوں کے لیے	۱۰۸-۷
۱-۱۵	نٰظِرِیْنَ اِنٰىہُ (منتظرین)	نہ راہ دیکھنے اسکے پکنے کی	۵۳-۳۳
۱-۱۵	اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ	اپنے رب کو دیکھنے والا	۲۳-۷۵
۱-۱۵	فَنٰظِرَۃٌ بِمَ	پھر دیکھتے ہوں کس پر	۳۵-۲۷

۱۵-۷	اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ	ہم انتظار کرنیوالے ہیں	۱۵۸-۶
۱۵-۷	مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ	انتظار کرنے والے	۱۴-۷
۱۶-۲	مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ (موخرین)	مہلت دیے گئے	۸-۱۵
۱۶-۲	ھَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ	کیا ہم مہلت دیے جاویں	۲۰۳-۲۶
۲۲-۱	نَظْرَۃً فِی النُّجُوْمِ	ایک دفعہ دیکھنا	۸۸-۳۷
۲۲-۱	نَظَرَ الْمَغْشِیِّ	دیکھنا غشی والے کا	۲۰-۴۷
	فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ	مہلت چاہیے	۲۸۰-۲

نَظَرَ (یَنْظُرُ، و نَظِرَ یَنْظَرُ نَظَرًا و مَنْظَرًا و تَنْظَارًا و نَظَرَانًا) غور سے دیکھا (۲) نَظَرَ (یَنْظُرُ نَظَرًا) فی الامر۔ تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا، نَظَرَ بَیْنَ النَّاسِ۔ مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ نَظَرَ اِلَیَّ۔ جھکا۔ نَظَرَ فُلَانًا الدَّیْنَ قرضہ میں اس کو مہلت دی۔ نَظَرَ الشَّیْءَ باعہ بنَظِرَۃٍ۔ نَاظَرَہٗ۔ اس سے مناظرہ کیا۔ اَنْظَرَہٗ۔ اس کو مہلت دی۔ نَظَر۔ آنکھ، دل کا دیکھنا، استدلال نَظْرَۃ۔ نحر، عیب، رحمت، نَظِرَۃ۔ مہلت۔ نَظَرِیَّۃ۔ ثبوت، خیال ج نظریات۔ نَظَّارَہ۔ فراست۔ ناظور۔ آنکھ، آنکھ کی پتلی اور نگہبان، نَظَّارَہ۔ اونچی جگہ بیٹھ کر دور کی چیز کو دیکھنا۔ دوربین۔ نظیر۔ مثل ج نُظَرَآءُ نَظِیْرَۃ ج نَظَائِر۔ مَنْظَر ج مَنَاظِر۔ دیکھنے کی جگہ۔ مِنْظَار ج مَنَاظِیر شیشہ۔ منظور۔ مقبول۔ فِیْہِ نَظَرٌ۔ اس میں شک ہے،

نعج

	لَہٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً	ننانویں دنبیاں	۲۳-۳۸
	وَلِیَ نَعْجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ	اور میرے یہاں ایک دنبی	۲۳-۳۸
	اِلٰی نِعَاجِہٖ	اپنی دنبیوں میں	۲۴-۳۸

نَعِجَ (یَنْعَجُ نَعَجًا) الرجلُ۔ بھیڑ کا گوشت کھایا۔ اب اگر اس گوشت نے معدہ میں ثقل پیدا کیا ہے، تو اس آدمی کو نَعِجٌ کہتے ہیں نَعْجَۃ۔ نر ان کا مونث، اس کا اطلاق بھیڑ، پہاڑی بکری اور جنگلی گائے پر ہے، اس کی جمع نِعَاج ہے۔ نَاعِجَۃ۔ سفید رنگ والی عورت۔ اَرْضٌ نَاعِجَۃٌ۔ نرم زمین

نعس

	اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ	ڈالدی تم پر اونگھ	۸-۱۱
	اَمَنَۃً نُّعَاسًا	امن ہوا اونگھ تھی	۱۵۴-۳

نَعَسَ (یَنْعَسُ نَعْسًا) الرجلُ۔ آدمی کے حواس میں فتور آگیا، اور نیند کے قریب ہوگیا، یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہوگیا۔ فا۔ نَاعِسٌ ج نُعَّسٌ مر۔ نَاعِسَۃٌ ج نَاعِسَات و نَوَاعِس۔ اَنْعَسَہٗ۔ اس نے خیال کیا، کہ وہ نعاس میں آرہا ہے۔ بدر میں بدری لڑ رہے تھے، حواس پر نعاس تھی کہ جیسے سونے کے قریب ہیں نَعَسَتِ السُّوْقُ، کساد بازاری ہوگئی، امام راغب کہتے ہیں نعاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے

نعق

۳-۱	یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ	پکارے کوئی شخص	۱۷۱-۲

(بصوت) نَعَقَ (یَنْعِقُ نَعْقًا و نَعِیْقًا و نُعَاقًا) الراعی۔ چرواہے نے اپنے مال کو آواز دی اور ڈانٹا۔ نَعَقَ الغُرَابُ۔ کوا کائیں کائیں کرنے لگا، نَعَقَ المؤذِّنُ۔ موذن نے اونچی آواز سے اذان دی۔ نَعَّاق۔ کثیر النعیق۔ ناعقان۔ جوزا کے دو ستارے ہیں

نعل

	فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ	اتار ڈال اپنی جوتیاں	۱۲-۲۰

(۱) نَعَلَ (یَنْعَلُ نَعْلًا) القومَ۔ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعِلَ (یَنْعَلُ نَعَلًا) جوتی پہنی۔ نَعَّلَ۔ اَنْعَلَ۔ نَعَّلَ الدابۃَ۔ نعلبندی کی۔ رجلٌ نَاعِلٌ و مُنْعَلٌ۔ مراد غنی آدمی ہے۔ نَعْلُ الفرس۔ کھری۔ تَنَعَّلَ الثوبَ۔ کپڑے کو روندا۔ تصغیر نُعَیْلَۃ۔ نَعْل ج نِعَال۔ اَنْعُل جوتی نَعَّال۔ موچی،

نعم

۱-۲	اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ	اللہ نے احسان کیا	۳۷-۳۳
۱-۲	اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا	خدا نے نوازش کی دونوں پر	۲۵-۵
۱-۲	اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ	احسان کیا اللہ نے	۶۹-۴
۱-۲	اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیَّ	اللہ نے مجھ پر فضل کیا	-۱-۴
۱-۲	اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ	انعام کرے کسی قوم پر	۵۳-۸
۱-۲	اَنْعَمْتَ عَلَیْہِ	تو نے احسان کیا اس پر	۳۷-۳۳
۱-۲	اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ	جن پر تو نے فضل [illegible]	۷-۱
۱-۲	اَنْعَمْتَ عَلَیَّ	تو نے احسان کیا مجھ پر	۱۹-۲۷
۱-۲	اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ	میں نے احسان کئے تم پر	۴۰-۲
۱-۲	اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ	آرام بھیجیں ہم	۸۳-۱۷
۱-۳	وَنَعَّمَہٗ (جعلہ ناعما)	اسکو نعمت دی	۱۵-۸۹
۱۵-۱	نَاعِمَۃٌ	تروتازہ ہیں	۸-۸۸
۱۷-۱	نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ (رغد العیش)	آرام ہے ہمیشہ کا	۲۱-۹
۱۷-۱	جَنّٰتِ النَّعِیْمِ	باغ ہیں نعمت کے	۳۴-۶۸

۱۷-۱ نَعِيمًا وَمُلْكًا	نعمت اور سلطنت بڑی	۲۰-۷۶
أُولِي النَّعْمَةِ	جو آرام میں رہتے ہیں	۱۱-۷۳
وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا	اور آرام کا سامان	۲۷-۴۴
نَعْمَاءَ بَعْدَ	آرام	۱۰-۱۱
فَنِعِمَّا هِيَ	تو کیا اچھی بات ہے	۲۷۱-۲
إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ	اچھی نصیحت کرتا ہے	۵۸-۴

(فیہ ادغام میم اصل میں نعم ما تھا ای نعم شیئًا)

نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ	کیا خوب مزدوری ہے	۱۳۶-۳
نِعْمَ الثَّوَابُ	کیا خوب بدلہ ہے	۳۰-۱۸
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ	کیا خوب ہے گھر	۳۰-۱۶
نِعْمَ الْعَبْدُ	کیا خوب بندہ	۳۰-۳۸
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ	کیا خوب ملا عاقبت کا گھر	۲۴-۱۳
فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ	کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم	۴۸-۵۱
فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ	کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم	۷۵-۳۷
نِعْمَ الْمَوْلَى	خوب ساتھی ہے	۴۰-۱۲
بِأَنْعُمِ اللّٰهِ	اللہ کے احسانوں کی	۱۱۲-۱۶
شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ	حق ماننے والا اس کے احسانوں کا	۱۲۱-۱۶
نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً	اپنی نعمتیں	۲۰-۳۱
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ	اور کیا وہ احسان ہے	۲۲-۲۶
بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ	اللہ کے احسان کے ساتھ	۱۷۱-۳
أَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	کیا اللہ کی نعمت سے	۷۱-۱۶
يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ	پورا کرتا ہے اپنا احسان	۱۰۳-۳
بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا	اس کے فضل سے بھائی بھائی	۱۰۳-۳
نِعْمَتَكَ الَّتِي	تیرے اس احسان کا	۱۹-۲۷
نِعْمَتِيَ الَّتِي	میرے وہ احسان	۴۰-۲
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي	تم پر اپنا احسان	۳-۵
قَالَ نَعَمْ	بولا ہاں	۱۱۳-۷
قَالُوا نَعَمْ	وہ کہیں گے ہاں	۴۴-۷
قُلْ نَعَمْ	کہہ ہاں	۱۸-۳۷
مِنَ النَّعَمِ	مویشیوں میں سے	۹۵-۵
أَنْعَامًا	مواشی	۴۹-۲۵ ، ۷۱-۳۶
هٰذِهِ أَنْعَامٌ	یہ مواشی	۱۳۸-۶
وَمِنَ الْأَنْعَامِ	اور پیدا کیے مویشیوں میں	۱۴۱-۶
وَالْأَنْعَامُ	اور جانور	۲۴-۱۰
كَالْأَنْعَامِ	جیسے چوپائے	۱۷۸-۷
مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ	چارپایوں کے چمڑے	۸۰-۱۶
وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ	چراؤ اپنے چوپایوں کو	۵۴-۲۰

نَعَمَ (يَنْعُمُ و نَعِمَ يَنْعَمُ نَعْمَةً و مَنْعَمًا) عَيْشُهٗ۔ اس کا عیش نرم ہوگیا نَعِمَ (يَنْعَمُ نَعَمًا) العودُ۔ لکڑی ہری اور تازی ہوگئی۔ نِعْمَ فعل غیر منصرف جس کی گردان بھی آتی ہے۔ مدح کے لئے ہے کبھی اس کے ساتھ صلہ ما لگایا جاتا ہے جیسے فَنِعِمَّا هِيَ۔ أَنْعَمَ جَعَلَهٗ نَاعِمًا۔ النَّعْمَةُ اچھی حالت۔ نِعْمَةٌ کا لفظ جنس کے لئے ہے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ إِنْعَام کا لفظ غیر انسان پر نہیں بولا جاتا۔ أَنْعَمَ عَلَى فَرَسِهٖ کبھی نہ آئے گا۔ نَعِيم کثرت نعمت کے لئے ہے۔ نَعَمٌ۔ اصل میں صرف اونٹ کے لئے ہے مگر سب جانوروں پر استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ عربوں کے لئے اونٹ سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں ہے ج أَنْعَام۔ تَنَعَّمَ الرجلُ۔ آدمی نے نعمت حاصل کی۔ نَعَمْ۔ نِعِمْ۔ نَعَامِ۔ حرف جواب بمعنی ہاں۔ نَعَامَةٌ ج نَعَام۔ شتر مرغ مادہ کے لئے، کیونکہ نر شتر مرغ کو ظلیم کہتے ہیں نُعْمَان حیرہ کے بادشاہوں کے نام۔ إِنْعَام ج إِنْعَامَات۔ إِنْعَامَة۔ عطیہ

نغض

۲-۳ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ — اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر — ۵۱-۱۷ (ہلائیں گے)

نَغَضَ (يَنْغِضُ نَغْضًا و نُغُوضًا و نَغَضَانًا) الرأسَ سر کو حرکت دی۔ أَنْغَضَ رَأْسَهٗ تعجب یا تحول کے طور پر اپنے سر کو حرکت دی۔ نَغْض۔ چلنے میں سر کا ہلنا اور پاؤں کا لڑکھڑانا۔ نَغَضَ اور نَغَّضَ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں نَاغِض ج نُغَّض۔ رعشہ وغیرہ میں جس کا سر ہلتا ہے

نفث

۱-۱۹ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ — عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں — ۴-۱۱۳

نَفَثَ (يَنْفِثُ نَفْثًا و نَفَثَانًا) پھونک ماری نَفَثَتِ الْحَيَّةُ السَّمَّ سانپ نے پھونکارا اور زہر پہنچائی۔ نَفَثَ الْقَلَمُ قلم نے لکھا۔ نُفِثَ فِي رُوعِيْ۔ مجھ پر وحی کی گئی، الہام ہوا۔ نَفْثُ الشَّيْطَانِ۔ شعر اور غزل نُفْثَة ج نُفَثَات۔ پھونک۔ نَافِث۔ نَفَّاث۔ جادوگر۔ الْمَنْفُوث جس پر جادو کا اثر ہوا إِنَّهٗ يَنْفُثُ عَلَيَّ غَضَبَهٗ۔ وہ نہایت غصہ کی حالت

میں پھونکیں مارنے لگا

نفح

۱-۲۲ مَسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ (وقعۃ خفیفۃ) پہنچ جاوے انکو ایک بھاپ ۲۱-۴۶

نَفَحَتۡ (تَنۡفَحُ نَفۡحًا و نَفَحَانًا و نُفُوحًا و نِفَاحًا) الدَّابَّةُ الرجل جانور نے دولتی لگائی نَفَحَهٗ بالسَّیۡفِ۔ تلوار سے اسے تھوڑا سا زخم دیا۔ نَفَحَ الطِّیۡبُ۔ خوشبو پھیلی۔ نَفۡحَةٌ۔ سرد ہوا کا چلنا۔ اگر گرم ہوا چلے تو اسے نَفۡحٌ کہتے ہیں نَفۡحَةٌ صرف ایک بار سرد ہوا کا چلنا۔ نَفۡحٌ۔ درست ہیں۔ نوٹ: یہ لفظ خیر و شر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے،

نفخ

۱-۱ نَفَخۡتُ فِیۡهِ — پھونکی اس میں — ۹-۳۲

۱-۱ نَفَخۡتُ فِیۡهِ (رجبیت) — پھونک دوں اس میں — ۲۹-۱۵ / ۷۲-۳۸

۱-۱ فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ — پھونک دی ہم نے اس میں — ۱۲-۶۶

۱-۱ فَنَفَخۡنَا فِیۡهَا — پھونک دی ہم نے اس عورت میں — ۹۱-۲۱

۱-۲ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ — پھونک دی جاوے صور — ۱۰۰-۱۸ / ۵۱-۳۶ / ۲۰-۵۰

۱-۳ فَتَنۡفُخُ فِیۡهَا — پھونک مارتا تھا تو — ۱۱۰-۵

۱-۳ فَاَنۡفُخُ فِیۡهِ — پھونک مارتا تھا میں اس میں — ۴۹-۳

۱-۴ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ — جب پھونک دیا گیا صور — ۷۳-۶

۱-۱۱ قَالَ انۡفُخُوۡا — کہا دھونکو — ۹۷-۱۸

۱-۲۲ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ — ایک بار پھونکنا — ۱۳-۶۹

نَفَخَ (یَنۡفُخُ نَفۡخًا و نَفۡخَةً) پھونک ماری۔ نَفَخَتِ الرِّیۡحُ ہوا چلنا آئی۔ نَفَخَهُ الطعامُ طعام سے اس کو نفخ پیدا ہوا۔ اِنۡتَفَخَ النَّهَارُ دن اونچا آگیا۔ اِنۡتَفَخَ الرجلُ تکبر کیا۔ نَفۡخٌ۔ تکبر فخر۔ مَنَافِخُ الشیطان وسوسہ۔ نَفَخٌ۔ پیٹ پھولنا۔ نُفۡخَةٌ۔ جوانی بھر آنا۔ نَفۡخَةٌ۔ ایک پھونک پیٹ کا پھولنا۔ نُفَّاخٌ۔ ورمی بیماری۔ نَفِیۡخٌ۔ جو پھونک مارنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مِنۡفَاخٌ۔ پھوکنی ج مَنَافِیۡخُ۔ مَنۡفُوۡخٌ۔ بڑے پیٹ والا، ڈرپوک، موٹا آدمی،

نفد

۱-۱ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ — ختم ہو چکے ہوں — ۱۰۹-۱۸

۱-۱ مَا نَفِدَتۡ کَلِمٰتُ اللّٰهِ — نہ تمام ہوں — ۲۷-۳۱

۱-۳ مَا عِنۡدَکُمۡ یَنۡفَدُ (یفنی) — جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا — ۹۶-۱۶

۱-۳ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ کَلِمٰتُ — پوری ہوں میرے رب کی — ۱۰۹-۱۸

۱-۲۲ مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ — اس کو نہیں نبڑنا — ۵۴-۳۸

نَفِدَ (یَنۡفَدُ نَفَدًا و نَفَادًا) ختم ہوا، ٹوٹا۔ فنا ہوا۔ نَفِدَ زَادُ القومِ زادراہ ختم ہو گیا۔ اَنۡفَدَ القومُ۔ مال ختم ہو گیا۔ یا زادراہ ختم ہوا۔ اَنۡفَدَتِ الۡبِئۡرُ۔ پانی ختم ہوا تَنَافَدَ القومُ جھگڑا کیا

نفذ

۱-۳ لَا تَنۡفُذُوۡنَ (تخرجون) نہیں نکل سکتے — ۳۳-۵۵

۱-۳ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا — نکل بھاگو — ۳۳-۵۵

۱-۱۱ فَانۡفُذُوۡا — نکل بھاگو — ۳۳-۵۵

نَفَذَ (یَنۡفُذُ نَفَاذًا و نُفُوۡذًا و نَفَاذًا) الشیءُ۔ ایک چیز کو پھاڑا، اس سے گذر گیا، اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الحاکمُ۔ فرمان جاری کیا فیصلہ کیا نَفَذَ الکتابَ اِلٰی فُلَانٍ۔ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لِوَجۡهِهٖ۔ اپنے حال پر رہا۔ نَفَذٌ ج اَنۡفَاذٌ۔ نکلنا اور بھاگنا۔ طَرِیۡقٌ نَافِذٌ۔ عام راستہ نَافِذَةٌ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گذرے ج نَوَافِذُ۔ مَنۡفَذٌ ج مَنَافِذُ عام گذرگاہ

نفر

۱-۱ فَلَوۡلَا نَفَرَ — کیوں نہ نکلا — ۱۲۲-۹

۱-۳ لِیَنۡفِرُوۡا کَآفَّةً — تا کہ کوچ کریں سب — ۱۲۲-۹

۱-۳ اِلَّا تَنۡفِرُوۡا (تخرجوا) اگر تم نہ نکلو گے — ۳۹-۹

۱-۱۱ لَا تَنۡفِرُوۡا فِی الۡحَرِّ — مت کوچ کرو گرمی میں — ۸۱-۹

۱-۱۱ فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا — پھر نکلو جدی جدی
(انهضوا الی قتاله۔ یا درو الی الجهاد) — ۷۱-۴

۱-۱۱ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا — نکلو ہلکے — ۴۱-۹

۱۱-۱۵ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ (وحشیۃ) گدھے ہیں بدکنے والے — ۵۰-۷۴

۱-۱۷ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا (عشیرا) زیادہ کر دیا تمہارا لشکر — ۶-۱۷

۱-۲۲ عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا — اپنی پیٹھ پر بدک کر — ۴۶-۱۷

۱-۲۲ فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ — شرارت اور بدکنے پر — ۲۱-۶۷
(متباعد عن الحق)

نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ — کتنے لوگ جنوں کے — ۱-۷۲

وَاَعَزُّ نَفَرًا — اور آبرو کے لوگ — ۳۴-۱۸

نَفَرَ (یَنۡفِرُ نُفُوۡرًا و نِفَارًا و نَفِیۡرًا) الفرسُ۔ گھوڑا دوڑا۔ فا۔ نَافِرٌ نَفُوۡرٌ۔ نَفَرَ (یَنۡفِرُ نَفۡرًا) منه۔ اس سے نفرت کی۔ نَفَرَ عَنۡهُ اس سے

منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفَرَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گیا۔ نَفَرَ (یَنْفِرُ نُفُوْرًا) الحاجّ مِنْ مِنٰی۔ حاجی منی سے مکہ کو واپس آگئے۔ اَنْفَرَ ہٗ۔ نَفَّرَ ہٗ۔ اسے بھگایا دوڑایا۔ یَوْمُ النَّفْرِ۔ ١٢ ذی الحجہ جبکہ مناسک حج ختم ہو جائیں۔ اور مکہ کی طرف واپسی ہو جائے۔ تَنَفَّرَ۔ نفرت کی۔ نَفِیْرٌ۔ نَفْرٌ۔ نَفَرَۃٌ۔ جماعت ٣ تا دس ج اَنْفَار۔ عِفْرٌ نِفْرٌ۔ عِفْرِیَّۃٌ نِفْرِیَّۃٌ۔ خبیث، مارد۔ نِفْرِیْت۔ عفریت نَافِرٌ۔ غالب ج نَفَرَۃٌ۔ نُفَّرٌ۔ نَفَارِیْر ج نُفْر (عصفور) چڑیاں مَنْفُوْرٌ مغلوب۔ اِسْتَنْفَرَ الظَّبْیُ۔ ہرن دوڑ گیا

نفس

١-٥	إِذَا تَنَفَّسَ (اضاء)	جب دم بھرے	١٨-٨١
٦-١١	فَلْيَتَنَافَسِ (لیرغبوا)	ڈھکیں	٢٦-٨٣
٦-١٥	الْمُتَنَافِسُونَ	ڈھکنے والے	٢٦-٨٣
	نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ	کوئی شخص کسی کے	٤٨-٢
	قَتَلْتُمْ نَفْسًا	مار ڈالا تم نے ایک شخص	٧٢-٢
	كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	اپنے اوپر رحمت کو	٥٤-٦
	مَا فِي نَفْسِكَ	جو تیرے جی میں ہے	١١٥-٥
	وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ	اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے	٢٨-٣
	مَا فِي نَفْسِي	جو میرے جی میں ہے	١١٥-٥
	وَالْأَنْفُسِ	اور جانوں کے	١٥٥-٢
	أَنْفُسَهُمْ	اپنی جانوں پر	٥٣-٢
	بِأَنْفُسِهِنَّ	اپنے آپ کو	٢٢٨-٢
	أَنْفُسَكُمْ	تمہاری جانیں	٥٤-٢
	ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا	ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر	٢٣-٧
	وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ	اور جب جیو کے جوڑے باندھے جاویں	٧-٨١
	بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ	جو تمہارے جی میں ہے	٢٥-١٧

نَفِسَ (یَنْفَسُ نَفْسًا و نَفَاسِیَۃً) بالشیء۔ بخل کیا، حسد کیا۔ نَفَسَہٗ (یَنْفُسُ نَفْسًا) بِعَیْنٍ۔ نظر لگائی۔ نَفِسَتْ (تَنْفَسُ) و نُفِسَتْ نَفْسًا و نَفَاسَۃً و نِفَاسًا) المرأۃُ غلامًا۔ عورت نے لڑکا جنا اب لڑکا مَنْفُوْس ہے۔ نَفُسَ (یَنْفُسُ نَفَاسَۃً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا و نَفْسًا) نفیس اور مرغوب ہوا۔ تَنَفَّسَ۔ دم لیا۔ تَنَفَّسَ الصبحُ۔ صبح ہوئی۔ دم لیا، روشنی ہوئی۔ تَنَفَّسَ النہرُ۔ دریا میں پانی زیادہ ہو گیا۔ تَنَفَّسَ النَّہَارُ۔ دوپہر ہو گئی۔ تَنَافَسَ۔ رغبت کی۔ نَفْس۔ روح، خون، جسم، آنکھ عظمت، ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج اَنْفُس، نُفُوْس۔ نَفْسُ الامر۔ حقیقت۔ فِیْ نَفْسِیْ اَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔ قصد و ارادہ۔ نَفَس۔ نسیم ہوا یا سانس۔ نِفَاس۔ عورت کی ولادت اور اس کے بعد کا خون۔ نَافِس حاسد۔ نَفِیْس۔ مرغوب اور زیادہ مال۔ نُفَسَاءُ۔ نَفْسَاءُ عورت کو کہتے ہیں جب کہ بچہ جنتی ہے ج نِفَاس۔ نُفُس۔ نُفَّس و نُفَّاس۔ نُفُوْس۔ حاسد کی آنکھ۔ مَنْفُوْس۔ نَفَس۔ وہ ہوا ہے، کہ منہ اور ناک سے بذریعہ حلق پھیپھڑہ میں جاتی ہے، اور خون کو صاف کرتی ہے۔ اگر کچھ عرصہ کے لئے تازہ ہوا بند ہو جائے، تو زندگی ختم ہو جاتی ہے

نفش

١-١	إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ	جب روند گئیں اسکو (اجارہ)	٧٨-٢١
	(رعت لیلا بلا راع)		
١-١٦	كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ	اُون دھنی ہوئی	٥-١٠١
	(کالصوف المندوف)		

(١) نَفَشَ (یَنْفُشُ نَفْشًا و نَفَّشَ) القُطْنَ۔ روئی کو دھنا۔ نَفَشَ فُلَانٌ عَلَى الشَّیْءِ۔ کھانے کے لئے آیا (٢) نَفَشَتِ (تَنْفِشُ و نَفِشَتْ تَنْفَشُ نَفْشًا) الغَنَمُ۔ بوقت رات غیر کا مال بلا ایالی چر گیا۔ رات کو اجارہ کیا، جس جانور نے اجارہ کیا ہے۔ اس کو نَافِشَۃٌ ج نُفَّاش۔ نَوَافِش نُفَّش کہتے ہیں۔ اَنْفَشَ الابلَ۔ اونٹ کو بوقت رات اجارہ کے لئے چھوڑا۔ نَفَش۔ دھنی ہوئی روئی۔ متفرق اسباب، کثرت کلام، دعویٰ، ہامل۔ وہ اونٹ ہے کہ اَنْ یُتْرَکَ سُدًی۔ بغیر چرواہا کے رات کو چرے یا دن میں۔ نُفَیْش۔ بوری میں متفرق مال۔ نَفَّاش۔ متکبر

نفع

١-١	فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا	پھر کام آتا انکو ایمان لانا	...-١٠
١-١	إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ	اگر فائدہ کرے سمجھانا	...-٨٧
١-٣	بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	لوگوں کے کام کی چیزیں	...-٢
١-٣	وَلَا يَنْفَعُهُ	اور نہ اس کا فائدہ کرے	...-٢٢
١-٣	وَلَا يَنْفَعُهُمْ	اور انکا فائدہ نہ کرے	...-٢
١-٣	مَا لَا يَنْفَعُكَ	تیرا بھلا نہ کرے	...-١٠
١-٣	وَلَا يَنْفَعُكُمْ	اور کارگر ہوگی تمہیں	...-١١
١-٣	أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ	یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں	...-٢٦
١-٣	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	نہیں نفع دیتی سفارش	...-٣٤

۱-۳ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى — کام آتا اسکے سمجھانا — ۴-۸۰
۱-۳ فَمَا تَنْفَعُهُمْ — پھر کام نہ آوے گی انکے — ۴۸-۷۴
۱-۳ وَلَا تَنْفَعُهَا — نہ نفع دے گی اسکو — ۱۲۳-۲
۱-۷ لَنْ تَنْفَعَكُمْ — ہرگز نہ کام آویں گے — ۳-۶۰
۱-۲۲ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا — فائدہ نہ نقصان — ۱۶-۱۳
۱-۲۲ مِنْ نَّفْعِهٖ — اس کے نفع سے — ۱۳-۲۲
۱-۲۲ مِنْ نَّفْعِهِمَا — ان کے فائدہ سے — ۲۱۹-۲
وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ — اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو — ۲۱۹-۲
دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ — اور کتنے فائدے — ۵-۱۶
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ — فائدے اور پینے کے گھاٹ — ۷۳-۳۶

نَفَعَ (يَنْفَعُ نَفْعًا) فائدہ دیا۔ اِنْتَفَعَ۔ فائدہ حاصل کیا۔ نفع ضد ضرر
نَفْعَة ج نَفَعَات۔ نَافِعٌ من اسماء الحسنٰی۔ مَنْفَعَة اسم ہے ج مَنَافِع

نفق

۱-۲ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا — جو اس میں لگایا تھا — ۴۳-۱۸
۱-۲ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ — خرچ کئے فتح کے سے پہلے — ۱۰-۵۷
۱-۲ وَبِمَا اَنْفَقُوْا — اور اسواسطے کہ خرچ کئے انہوں نے — ۳۴-۴
۱-۲ لَوْ اَنْفَقْتَ — اگر تو خرچ کر دیتا — ۶۳-۸
۱-۲ وَمَا اَنْفَقْتُمْ — اور جو خرچ کرو گے تم — ۲۷۰-۲
(ادیتم من زکوۃ وصدقۃ)
۱-۴ نَافَقُوْا — جو منافق تھے — ۱۶۷-۳
۳-۲ يُنْفِقُ مَالَهٗ — خرچ کرتا ہے اپنا مال — ۲۶۴-۲
۳-۲ يُنْفِقُوْنَ — خرچ کرتے ہیں — ۳-۲
۳-۲ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا — نہیں خرچ کرتے اس کو — ۳۵-۹
۳-۲ وَيُنْفِقُوْا — اور خرچ کریں — ۳۱-۱۴
۳-۲ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ — اس میں خرچ کرتے ہو — ۲۶۷-۲
۳-۲ حَتّٰى تُنْفِقُوْا — جب تلک خرچ نہ کرو — ۹۲-۳
۱۱-۲ اَنْفِقُوْا (تصدقوا) — خرچ کرو — ۲۶۷-۲
۱۱-۲ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ — ان پر خرچ کرو — ۶-۶۵
۱۱-۲ لِيُنْفِقْ — چاہیئے کہ خرچ کرے — ۷-۶۵
۱۱-۲ فَلْيُنْفِقْ — تو خرچ کرے — ۷-۶۵
۱۵-۲ وَالْمُنْفِقِيْنَ (المتصدقین) خرچ کرنیوالے — ۱۷-۳

۱۵-۴ اَلْمُنَافِقُوْنَ — منافق مرد — ۶۸-۹
۱۵-۴ وَالْمُنَافِقَاتُ — منافق عورتیں — ۶۸-۹
۱۵-۴ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ — منافق مرد — ۱-۶۳
۱-۲۲ مِنْ نَّفَقَةٍ — خیرات سے — ۲۷۰-۲
(ج نفقات۔ نِفَاق۔ اَنْفَاق)
۱-۲۲ نَفَقَةً — کوئی خرچ — ۱۲۲-۹
۱-۲۲ نَفَقٰتُهُمْ — انکے خرچ کا — ۵۵-۹
۴-۲۲ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۱۰۲-۹
۴-۲۲ كُفْرًا وَّنِفَاقًا — کفر میں اور نفاق میں — ۹۸-۹
۲-۲۲ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ — اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جاوے — ۱۰۰-۱۷
نَفَقًا فِى الْاَرْضِ — کوئی سرنگ — ۳۵-۶
(سرباج انفاق)

نَفَقَ (يَنْفُقُ نَفَقًا، نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا) خرچ کیا۔ کم ہوا، اور فنا ہوا
نَفَقَ (يَنْفُقُ نُفُوْقًا) الرجلُ۔ آدمی مرا، روح نکل گئی۔ نَفَقَ (يَنْفُقُ)
(نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا) اليربوعُ۔ کنگرو سرنگ سے نکلا یا داخل ہوا (مند)
نَفَقَ اليَرْبُوْعُ۔ کنگرو اپنی نافقاء سے نکلا یا داخل ہوا۔ نَافَقَ (مُنَافَقَةً
ونِفَاقًا) فِىْ دِيْنِهٖ۔ اپنے دل میں کفر کو جگہ دی اور زبان سے ایمان ظاہر کیا
اب وہ آدمی مُنَافِق ہو گیا۔ اَنْفَقَ المالَ۔ مال خرچ کیا۔ اِنْتَفَقَ الرجلُ
آدمی سرنگ میں داخل ہوا۔ نِفَاق مُنَافَقَة۔ ۲ مصدر ہیں۔ نَافِقَاء
کنگرو کی سرنگ۔ نِفَاق۔ شرع میں ایک دروازہ سے داخل ہونا اور دوسرے
دروازہ سے نکلنا۔ قد دخلوا بالکفر وهم قد خرجوا به

نفل

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ — حکم غنیمت کا — ۱-[illegible]
(لغنائم)
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ — کہو مال غنیمت کا — ۱-۸
نَافِلَةً لَّكَ — یہ زیادتی ہے تیرے لیے — ۷۹-۱۷
وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً — اور یعقوب دیا انعام میں — ۷۲-۲۱
(زیادۃ علی المسئول)

نَفَلَ (يَنْفُلُ نَفْلًا) الرجلَ۔ مال غنیمت دیا، بخشا، دیا۔ زیادہ دیا۔ نَفَّلَ
النفلَ۔ اس کو دیا۔ نَفَّلَ۔ اس کو حصہ سے زیادہ دیا۔ نَافِلَة۔ جو کہ سوال
پر زیادہ ہو یا ہوتا یا جو واجب پر زیادہ ہو۔ عطیہ، مال غنیمت۔ تَنَفَّلَ۔ نفل

پڑھے۔ تَنَفَّلَ عَلٰی اَصْحَابِہٖ۔ مال غنیمت جتنا دیا تھا اس سے زیادہ لیا، نَفَل۔ جو فرض نہ ہو نہ واجب، مال غنیمت، ہبہ، زیادت ج اَنْفَال۔ نَوْفَل۔ جوان خوبصورت، سمندر، عطیہ۔

نفو۔ نفی

۱-۴	اَوْ یُنْفَوا مِنَ الْاَرْضِ	یا دور کئے جاویں اس جگہ سے	۵-۳۳

نَفٰی (یَنْفِیْ نَفْیًا) انکار کیا۔ دفع کیا، ثابت نہ رکھا۔ نَفَی الرجلَ۔ نکالا، اور قیدخانہ میں بند کیا، جلاوطن کیا۔ نَفَی السیلُ الغُثَاءَ۔ گھاس پھوس کو طوفان بہالے گیا۔ نَفِیّ۔ مَنْفِیّ۔ جتنا ایلی اور باہر پھینک دیا۔ یا کہ چکی نے آٹا باہر پھینک دیا۔ مَنْفِی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا، یا کہ جہان سے جلاوطن کیا جائے مُنَافَات۔ فرق

نقب

۱-۳	فَنَقَّبُوا فِی الْبِلَادِ (تصرفوا)	تجے کریدنے شہروں میں	۵۰-۳۶
۱-۱۷	اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا	۱۲ سردار	۵-۱۳

(ھو الذی ینقب احوال القوم و یتفتش)

۱-۲۲	وَمَا اسْتَطَاعُوا لَہٗ نَقْبًا	نہ کرسکیں اس میں سوراخ	۱۸-۹۸

نَقَبَ (یَنْقُبُ نَقْبًا) الحائطَ۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نَقَبَ الخُفَّ موزہ یا جوتی کو سیا۔ نَقَبَ فِی الارضِ۔ چلا۔ نَقَبَ عن الاخبارِ بحث کی۔ نَقِبَ (یَنْقَبُ نَقَبًا) پہاڑی پر چلا اور سیر کی۔ نَقُبَ (یَنْقُبُ نِقَابَۃً و نَقِبَ یَنْقَبُ نَقَبًا و نَقَبَ یَنْقُبُ نَقَابَۃً) علی القوم۔ قوم پر نقیب ہوا۔ نَقَّبَ فی الارضِ۔ جائے پناہ ڈھونڈنے کے لئے چلا۔ نَاقَبَہٗ نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً۔ مناقب میں فخر کیا۔ اَنْقَبَ الرجلُ۔ نقیب ہوا۔ تَنَقَّبَتِ المرأۃُ۔ عورت نے سخت پردہ کیا۔ نَقْب۔ پہلو میں زخم، پہاڑی راستہ ج نِقَاب۔ اَنْقَاب۔ نِقْبَۃ۔ پردہ کی حالت۔ نِقَاب۔ عورت کے منہ کا پردہ۔ نَقِیْب ج نُقَبَاء

نقذ

۲-۱	فَاَنْقَذَکُمْ مِنْھَا	پھر تم کو اس سے نجات دی	۳-۱۰۳
۲-۳	وَلَا یُنْقِذُوْنِ	نہ وہ مجھے چھڑائیں	۳۶-۲۳
۲-۳	اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ	بھلا تو خلاص کرسکے گا	۳۹-۱۹
۱۱-۳	لَا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ	نہ بچا سکیں اس کو	۲۲-۷۳

(لا یستردد)

۲-۴	وَلَا ھُمْ یُنْقَذُوْنَ (ینجون)	نہ وہ چھڑائے جاویں	۳۶-۴۳

(۱) نَقَذَ (یَنْقُذُ نَقْذًا و نَقَذًا و نُقُذًا) بچایا اور خلاصی دلوائی۔ تَنَقَّذَہٗ و اسْتَنْقَذَہٗ۔ خلاصی دلوائی (۲) نَقِذَ (یَنْقَذُ نَقَذًا) خلاصی پائی نُقْذ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نَقِیْذَۃ۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا جائے جیسے تلوار، گھوڑا و دیگر سامان

نقر

۱-۲	فَاِذَا نُقِرَ	جب بجنے لگے گی وہ	۷۴-۸
	فِی النَّاقُوْرِ (ج نواقیر)	کھوکھری چیز میں	۷۴-۸
	لَا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا	نہ دیں لوگوں کو تل برابر	۴-۵۲
	لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا	ضایع نہ ہوگا تل برابر	۴-۱۲۳

نَقَرَ (یَنْقُرُ نَقْرًا) ڈگا لگایا۔ نَقَرَہٗ۔ اسے عیب لگایا۔ نَقَرَ الشیءَ بِالْمِنْقَارِ چونچ لگائی۔ نَقَرَ فی الحجرِ۔ پتھر پر لکھا۔ نَقِرَ (یَنْقَرُ نَقَرًا) فلانٌ وہ فقیر ہوگیا۔ نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ۔ نفخ۔ نَقَرَ الطیرُ الحبَّ۔ دانہ چنا۔ نَقَرَ الخشبَ۔ لکڑی میں سوراخ کیا۔ نَقِیْر۔ نقیر۔ نَقِیْرَۃ۔ گٹھلی میں ایک چھوٹا سا نشان جیسے اس پر چونچ لگ چکی ہے۔ نُقْرَۃ۔ چاندی یا سونے کی ڈلی۔ نَقَّارَۃ۔ دف، ڈھول، مِنْقَار۔ چونچ

نقص

۱-۵	وَلَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا	نہ قصور کیا انہوں نے کچھ	۹-۵
۱-۳	مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ (تاکل)	جتنا گھٹاتی ہے زمین	۵۰-۴
۱-۱۳	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ	نہ گھٹاؤ ناپ	۱۱-۸۴
۱-۳	نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا	گھٹاتے اس کے اطراف	۱۳-۴۳ ۲۱-۴۴
۱-۴	وَلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِہٖ	اور نہیں گھٹی	۳۵-۱۱
۱-۱۱	اَوِ انْقُصْ مِنْہُ	یا کہ اس سے کم کردے	۷۳-۳
۱-۱۶	غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (تامًا)	بلا نقصان	۱۱-۱۱۰
۱-۲۲	وَنَقْصٍ مِنَ الْاَمْوَالِ	اور نقصان مال سے	۲-۱۵۵
۱-۲۲	وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرٰتِ	اور نقصان پھلوں سے	۷-۱۲۹

نَقَصَ (یَنْقُصُ نَقْصًا و تَنْقَاصًا و نُقْصَانًا) الشیءُ۔ کم ہوئی نَقَصَ الشیءَ۔ کم کیا۔ ناقص کیا۔ اِنْتَقَصَ الرجلُ۔ عیب بیان کیا۔ دِرْھَمٌ نَاقِصٌ۔ کم وزن یا کھوٹے۔ نَقْص۔ نقصان۔ مصدر۔ نَقِیْصَۃ۔ بری خصلت ج نَقَائِص

نقض

۱-۱	نَقَضَتْ غَزْلَھَا (افسدت)	توڑا اس نے اپنا سوت	۱۶-۹۲

۱-۲ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ (اثقل) جھکا دی تیری پیٹھ ۹۴-۳

۱-۳ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ توڑتے ہیں عہد اللہ کا ۲-۲۷

(یفسدون ویترکون)

۱-۳ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ توڑتے ہیں عہد ۸-۵۶

۱-۳ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ اور نہیں توڑتے عہد ۱۳-۲۰

۱-۳ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ نہ توڑو قسموں کو ۱۶-۹۱

۱-۲۲ فَبِمَا نَقْضِهِمْ سوائے ان کے عہد توڑنے پر ۵-۱۳ ۴-۱۵۵

نقض (ينقض نقضا) البناء۔ عمارت کو گرایا۔ نقض العظم ہڈی توڑی۔ نقض العهد۔ وعدہ خلافی کی۔ انتقض وضوءہ۔ وضو ٹوٹ گیا۔ انقض اصابعہ آواز کے لئے انگلیاں ماریں۔ انقض الحمل الظهر۔ بوجھ ڈالا۔ انقض الشجرة۔ درخت اکھاڑا۔ تنقض الدم خون قطرہ قطرہ گرا۔ تنقض الجرح۔ زخم مندمل ہونے کے بعد پھر بہنے لگا۔ نقيض۔ مخالف۔ نقيضة ج نقائض۔ گرائے ہوئے بال

نقع

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (غبارا) اٹھاتے والے اس میں گرد ۱۰۰-۴

نقع۔ مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے۔ نقع معنی غبار۔ اس کی جمع نقاع ونقوع ہے۔ نقوع میٹھا اور ٹھنڈا پانی حکماء کے نزدیک وہ پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے صرف پانی نتھار کر میٹھا ڈال کر مریض کو دیا جائے۔ نقع الدواء فی الماء۔ فلان نقوع الاذن ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے۔ نقيع۔ زیادہ پانی والا کنواں

نقم

۱-۱ وَمَا نَقَمُوا اِلَّا (انکروا) اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے ۹-۷۴

۱-۷ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ بدلہ لیا ہم نے ان سے ۷-۱۳۵

۱-۳ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا (تنكر) اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی ہے ۷-۱۲۵

۱-۳ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا (تنكرون) کیا ضد ہے تم کو ۵-۵۹

۱-۷ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ اس سے بدلہ لے گا اللہ ۵-۹۵

۱-۱۵ مُنْتَقِمُونَ بدلہ لینے والے ۳۲-۲۲ ۴۴-۱۶ ۴۳-۴۱

۷-۲۲ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ زبردست ہے بدلہ لینے والا ۳-۴

نقم (ينقم) ونقم (ينقم نقما) عیب رکھ۔ نقم من فلان عاقبة۔ بدلہ لیا۔ انتقم۔ بدلہ لیا۔ نقم الشئ جلدی سے کھا لیا۔ نقمة ج نقم۔ نقم اسم ہے انتقام سے

نکب

۱-۱۵ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ راہ سے ترچھے ہوئے ہیں ۲۳-۷۴

(عادلون)

۱-۱۸ فِي مَنَاكِبِهَا (جوانبها) چلو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵

نکب (ینکب نکبا) عن الطريق۔ راستہ چھوڑ دیا اور الگ ہو لیا رجل انکب عن الحق۔ انصاف سے منحرف (۲) نکب (ینکب نکابة و نکوبا) فلان علی قومه کان منکبا لهم ای عونا يعتمدون عليه (۳) نکب (ینکب نکبا ونکوبا) ۔ اس سے پھر گیا۔ نکب الاناء۔ برتن جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا۔ ناکبه۔ اس کے کندھے کے برابر ہو لیا۔ انتکبه الرجل اس کو کندھے پر رکھ لیا۔ منکب ج مناکب۔ کندھا۔ یا سر جیسا کہ تنکب منہ پھیرا۔ یسیرا فی مناکب الارض ہر طرف چلے۔ منکب من الارض راستہ اور اونچی جگہ۔ انکب۔ اونچے کندھے والا اور بلند قامت۔ نکبة ج نکوب مصیبت۔ نکبة ج نکبات مصیبت۔ نکباء ج نکب ونکباوات ہوا کا بگولا (پنجابی واورولا)

نکث

۱-۱ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا جو کوئی قول توڑے ۴۸-۱۰

(نقض البيعة)

۱-۱ وَاِنْ نَكَثُوا اَيْمَانَهُمْ اگر توڑیں اپنی قسمیں ۹-۱۲

۱-۱ قَوْمًا نَكَثُوا اَيْمَانَهُمْ جو توڑیں اپنی قسمیں ۹-۱۳

۱-۳ يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ توڑتا ہے اپنے نقصان ۴۸-۱۰

(یرجع وبال نقضه)

۱-۳ اِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ایکایک وہ وعدہ توڑتے ہیں ۷-۱۳۵

(ینقضون)

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ٹکڑے ٹکڑے ۱۶-۹۲

نکث (ینکث نکثا) العهد۔ عہد توڑا۔ انتکث الحبل۔ رسی ٹوٹ گئی نکث ج انکاث۔ روئی یا اون جو ٹوٹ جائے اور دوبارہ کاتا جائے۔ حبل نکث۔ منکوث۔ نکیثة۔ نفس طبیعت۔ منتہی قوت۔

نکح

۱-۱ مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ جو نکاح میں لائے ۴-۲۱

۱-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ جب نکاح میں لاؤ مومن عورتوں کو ۳۳-۴۹

۱-۳ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ (يتزوج) بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۲۴-۳

١-٣ اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۴-٢۵

١-٣ لَا يَنْكِحُهَا نہیں نکاح کرتا ۲۴-٣

١-٣ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا (تتزوج) جب تک نکاح کرے ٢-٢٣٠

١-٣ اَنْ يَّنْكِحْنَ یہ کہ نکاح کریں ٢-٢٣٢

١-٣ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ نکاح کرو ان عورتوں سے ۴-١٢٧

١-١٣ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ نکاح مت کرو ٢-٢٢١

(لا تتزوجوا)

٢-٣ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْٓا اور نکاح میں نہ لاؤ ٣٣-۵٣

٢-١٣ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ اور نکاح نہ کر دو ٢-٢٢١

(لا تزوجوا)

٢-٣ اَنْ اُنْكِحَكَ یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ٢٨-٢٧

١-١١ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا (یتزوجھا) اسکو نکاح میں لائے ٣٣-۵٠

١-١١ فَانْكِحُوْا (تزوجوا) نکاح میں لاؤ ۴-٣

١-١١ فَانْكِحُوْهُنَّ ان سے نکاح کرو ۴-٢۵

١-٢٢ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ پہنچیں عمر نکاح کو ۴-۶

١-٢٢ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا نہیں سامان نکاح کا ٢۴-٣٣

١-٢٢ عُقْدَةَ النِّكَاحِ نکاح کی گرہ ٢-٢٣۵

نَكَحَ (ينكح نكاحا ونكحا) المراۃ۔ عورت سے شادی کی۔ نَكَحَ المراۃُ عورت نے نکاح کیا۔ عورت ناکحۃ وناکحۃ ہے۔ ذات زوج۔ نَكَحَ المطرُ الارضَ۔ زمین بارش سے سیراب ہوئی۔ نَكَحَ الداءُ فلانًا۔ خامرہ و غلبہ۔ نَكَحَ النعاسُ عينيه۔ اونگھ اس پر غالب آئی۔ اَنْكَحَهٗ وَ زَوَّجَهُ المراۃ۔ اس کے نکاح میں عورت دی۔ تَنَاكَحَ الاشجار۔ ایک دوسرے سے مل گئے مَنَاكِحُ۔ عورتیں۔ مَنْكُوْحَةٌ۔ زوجہ نِكَاحٌ کے اصل معانی عقد کے ہیں، مگر استعارۃً جماع بھی مراد لیا جاتا ہے۔

نکث

١-١٩ اَنْكَاثًا ٹکڑا ٹکڑا ١٦-٩٢

نَكَثَ (ينكث نكثا) توڑ دیا۔ نَكِثَ (ينكث نكثا) الرجلُ عيشہ کم ہوگیا نَكِثَتِ البئرُ۔ پانی کم ہوگیا۔ انکث کا زوجین کا نکثا۔ قلیل الخیر تَنَكَّثَ۔ تَكَدَّرَ۔ ناکث۔ وہ اونٹنی ہے کہ اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی نہ پلے ج نُكُثٌ۔ نَكِثٌ۔ نكث ج انکاد۔ مناکیل۔ قلیل الخیر۔ النكث کل شیء خرج الی طالبه بتعسر (راغب)

نکر

١-١ نَكِرَهُمْ (بمعنی انکرھم) تو کھٹکا رکھا ان سے ١١-٧٠

٢-٣ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ نہیں مانتے اس کی بعض بات ١٣-٣٦

٢-٣ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا پھر منکر ہو جاتے ہیں ١٦-٨٣

٢-٣ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اپنے رب کی نشانیاں نہ مانو گے ۴٠-٨١

٢-١١ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا (غیروا) روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ٢٧-۴١

٢-١۵ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور وہ نہیں پہچانتے تھے ١٢-۵٨

٢-١۵ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ کیا پھر اسکو نہیں مانتے ٢١-۵٠

٢-١۵ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ ان کے دل نہیں مانتے ١٦-٢٢

(جاھلۃ للوحدانیۃ)

٢-١٦ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ایک ناپسند بات ۵٨-٢

٢-١٦ عَنْ مُّنْكَرٍ برے کام سے ۵-٧٩

٢-١٦ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ اپنی مجلس میں برا کام ٢٩-٢٩

٢-١٦ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور منع کریں برے کاموں سے ٣-١٠۴

٢-١٦ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (لا اعرفکم) یہ لوگ اوپرے ہیں ١۵-۶٢ / ۵١-٢۵

١-١٧ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ کیسا ہوا میرا انکار ٢٢-۴۴

١-١٧ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ مکرجانا ۴٢-۴٧

١-٢١ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ بری سے بری آواز ٣١-١٩

(اقبحھا)

١-٢٢ شَيْئًا نُّكْرًا ایک چیز نامعقول ١٨-٧۴

١-٢٢ عَذَابًا نُّكْرًا برا عذاب ١٨-٨٧

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ایک ناگوار چیز کی طرف ۵۴-۶

نَكِرَ (ينكر نكرا ونكرا ونكورا ونكيرا) الامر۔ جہل۔ نکر الرجل نہ پہچانا۔ نَكُرَ (ينكر نكارۃ) الامرُ۔ کام سخت ہوگیا۔ نَكَّرَهٗ۔ غیرہ۔ نکّر الاسم۔ نکرہ بنایا۔ اَنْكَرَهٗ۔ اس کا انکار کیا۔ نَكَارَةٌ۔ جہالت۔ عقلمندی۔ نُكْر مصیبت۔ برا کام۔ نُكُرٌ نُكُوْرٌ بہت برا۔ اور نہ پہچاننا۔ مُنْكَر مصدر۔ نَكِرَةٌ اسم نکرہ معرفہ کا الٹ۔ ناآشنائی۔ انکار الشیء۔ نُكْر۔ اسم ہے انکار سے نَكِيْر اسم انکار۔ مُنْكَر جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج مُنْكَرَات مُنْكَر مجہول۔ منکر نکیر۔ قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں۔

نکس

١-٢ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ پھر اوندھے ہوگئے سر جھکا کر ٢١-۶۵

۳-۳ نُنَکِّسْهُ (نقلبه) اوندھا کردیں اسکو ۳۶-۶۸

۱۵-۱ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ سرجھکائے ہوئے ہوں گے ۳۲-۱۲

(مطاطوھا حیاءً) نَکَسَ (یَنْکُسُ نَکْسًا) سر کے بل پھرا۔ تہ دیا الٹا کیا۔ مقدم و موخر کیا۔ نکس الخضاب۔ خضاب پھر پھر لگایا۔ نُکِسَ المریضُ۔ بیماری نے پھر عود کیا۔ نُکِسَ الرجلُ۔ قوت کے بعد کمزور ہوگیا۔ یا کہ کبڑا ہوگیا۔ اور سر نیچے ہوگیا۔ نَاکِسٌ ج نَوَاکِسُ۔ سر نیچے ڈالنے والا۔ نُکَاس۔ مرض کا عود کرنا۔ منکوس من الاولاد۔ جو بچہ پیدائش کے وقت پہلے پاؤں باہر نکالے

نکص

۱-۱ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر ۸-۴۹

۱-۳ تَنْکِصُوْنَ (ترجعون قهقری) الٹے بھاگتے تھے تم ۲۳-۶۶

نَکَصَ (یَنْکُصُ نَکْصًا و نُکُوْصًا و مَنْکَصًا) عن الامر۔ باز ہوگیا نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ۔ رجع عما کان علیه۔ جس کام پر تھا اسے ترک کردیا۔ نَکَّصَہٗ۔ اسے پھیر دیا۔ اِنْتَکَصَ۔ پھرا۔ نُکُوْص احجام عن شئ

نکف

۱۱-۱ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا جنہوں نے عار کی ۴-۱۷۳

۱۱-۳ لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں ۴-۱۷۲ (یتکبر)

۱۱-۳ وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ جس کو عار آوے ۴-۱۷۲

نَکَفَ (یَنْکُفُ نَکْفًا) اِسْتَنْکَفَ الرجلُ۔ تکبر کیا۔ اور باز رہا

نکل

۳۰-۲۲ وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا بہت سخت سزا دینے میں ۴-۸۴

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ سزا میں آخرت کی ۷۹-۲۵

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ (عبرة) عبرت اللہ سے ۵-۳۸

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر ۷۳-۱۲

نَکَلَ یَنْکُلُ نُکُوْلًا عذاب قبول کیا۔ نَکَلَ (یَنْکُلُ نِکْلَةً) ایسی سزا دی کہ دوسرے عبرت حاصل کریں۔ نِکْل (قیود) ج اَنْکَال۔ نُکُوْل۔ نَکْلَة۔ اسے عذاب کیا۔ رسوا کیا۔ نُکُوْل۔ دشمنوں سے باز رکھنا۔ کڑیالہ کا لوہا۔ لگام بھاری لگام۔ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ النَّکَلَ عَلَی النَّکَلِ۔ خداوند تعالیٰ قوی مرد (نمازی) کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے۔

نمرق

وَنَمَارِقُ (وسائد) غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵

نُمْرُق و نُمْرُقَة۔ تکیہ۔ چھوٹا سرہانہ

نمل

قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی نے ۲۷-۱۸

عَلٰی وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان پر ۲۷-۱۸

الاَنَامِل (اطراف الاصابع) ۳-۱۱۹

نَمَلَ (یَنْمُلُ و نَمِلَ یَنْمَلُ نَمْلًا) و نَمَلَ فی الشجر۔ درخت پر چڑھا یا سخن چینی کی۔ نَمِلَتْ (تَنْمَلُ نَمَلًا) ید۔ کا خدر ہوگئے۔ نَمْل چیونٹی اور سخن چینی ج نِمَال اس کا واحد نَمْلَةٌ ہے۔ رجل نَمِلٌ کام میں بہت سست۔ اُنْمُلَة۔ انگلیوں کے جوڑ یا صرف پورے ج اَنَامِل نملی۔ وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ طعام مَنْمُوْل جس پر چیونٹیاں چڑھ جائیں۔ نَمَّال۔ نامل۔ سخن چین

نمم

۱۷-۱ مَشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ چغلی کھاتا پھرے کہ فساد پڑ جاوے ۶۸-۱۱

نَمَّ (یَنِمُّ نَمًّا) الحدیثَ چغلی کی نَمَّ الحدیثُ۔ ظاہر ہوئی تَامُّ نَمَّامٌ مر۔ نَامَّة۔ سخن چینی کرنے والا۔ نَمَّ ج نَمُّوْن۔ اَنِمَّاء۔ نمی خیانت اور عیب والی۔ اصل النمیمة الهمس والحركة الخفيفة

نهج

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ایک دستور اور ایک راہ ۵-۴۸

(طریقا واضحا فی الدین تمشون علیه)

نَهَجَ (یَنْهَجُ نَهْجًا و نُهُوْجًا) اَنْهَجَ و اِنْتَهَجَ الطریقُ او الامرُ۔ کام یا راستہ واضح ہوگیا۔ اَنْهَجَ الطریقَ۔ بیان کیا۔ واضح کیا۔ اَنْهَجَ الدابة۔ جانور کو ہنکا اور تیز چلایا کہ وہ ہانپنے لگا۔ نَهَجَ (یَنْهِجُ و نَهِجَ یَنْهَجُ) الرجلُ۔ آدمی کا سانس اکھڑا۔ گھبرانے لگا۔ نُهَیْجُ۔ واضح راستہ نَهْجَة۔ نَهَجَات۔ مِنْهَج۔ مِنْهَاج۔ واضح راستہ نَهْجُ البلاغة۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علیؓ کے خطبات ہیں

نهر

۱۳-۱ فَلَا تَنْهَرْ (تزجره) جو مانگتا ہے اس کو مت جھڑک ۹۳-۱۰

۱۳-۱ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (تزجرهما) نہ جھڑک انکو ۱۷-۲۳

مُبْتَلِیْکُمْ بِنَهَرٍ آزمائش کرتا ہے ایک نہر ۲-۲۴۹

فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ جنت میں اور نہروں میں ۵۴-۵۴

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا دونوں کے بیچ میں ایک نہر ۱۸-۳۳

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ	نہریں ہیں پانی کی	۱۵-۴۷
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ	نہریں ہیں دودھ کی	"
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	نہریں ہیں شراب کی	"
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ	نہریں ہیں شہد کی	"
رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا	پہاڑ اور نہریں	۳-۱۳
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	تلے ان کے نہریں	۲۵-۲
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	تلے انکے نہریں ہیں	۳۱-۱۸
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ	کام میں لگائیں تمہارے لئے نہر	۳۲-۱۴
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	ایک گھڑی دن سے	۳۵-۴۶
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	رات یا دن	۲۴-۱۰
الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	رات اور دن	۳۷-۴۱
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن	۱۶۴-۲

نَهَرَ (يَنْهَرُ نَهْرًا) الدَّمُ خون زور سے جاری ہوا۔ نَهَرَ الْمَاءُ۔ زمین میں پانی چلا اور اپنا راستہ خود بنالیا۔ نَهَرَ النَّهَارَ۔ نہر کھودی یا نہر میں پانی جاری کیا۔ نَهَرَ السَّائِلَ۔ سائل کو ڈانٹا۔ نَهَارِيٌّ۔ ناشتہ۔ اَنْهَرَ النَّهَارَ۔ نہر کو وسیع کیا۔ نَاهُوْرٌ بادل۔ اَنْهَرَ فِي الْعَدْوِ۔ دوڑنے میں تاخیر کی۔ نَهِيْرَة زیادہ دودھ دینے والا جانور۔ حَفَرْتُ الْبِئْرَ حَتّٰى نَهَرْتُ۔ میں نے کنواں کھودا اور پانی تک پہنچا۔ اَنْهَرَ الدَّمَ خون جاری کیا۔ اَنْهَرَ الْعِرْقُ۔ خون رگ بند نہ ہوا۔ اَنْهَرَ الرَّحِيْلُ۔ صَارَ فِي النَّهَارِ۔ اَنْهَرَ الْبَطْنُ۔ دست جاری ہوئے۔ نَاهِرٌ۔ سفید انگور۔ نَهَارٌ ضد لیل۔ اَنْهُرٌ، نُهُرٌ۔ النَّهَار شرع میں طلوع فجر سے شام تک،

نہی

۱-۱	وَنَهَى النَّفْسَ	اور روکا اس نے جی کو	۴۰-۷۹
۱-۱	مَا نَهٰكُمَا	تم کو نہیں روکا	۱۹-۷
۱-۱	وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ	جس سے منع کرے	۷-۵۹
۱-۱	وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کریں	۴۱-۲۲
۱-۷	فَانْتَهٰى فَلَهٗ	وہ باز آگیا	۲۷۵-۲
۱-۷	فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجاویں	۱۹۲-۲
۲-۱	وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ	اس کی ممانعت ہوچکی تھی	۱۶۱-۴
۲-۱	عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ	جس سے روکے گئے تھے	۱۶۶-۷
۲-۱	لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	جو منع ہوچکا ہے	۸-۵۸
۲-۱	اِنِّيْ نُهِيْتُ	مجھے روکا گیا ہے	۵۶-۶
۳-۱	وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	اور منع کرتا ہے برے کاموں سے	۹۰-۱۶
۳-۱	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى	جو منع کرتا ہے	۹-۹۶
۳-۱	لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ	کیوں نہ روکا انکو	۶۳-۵
۳-۱	لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ	نہیں روکتا تم کو اللہ	۸-۶۰
۳-۱	وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے برے کاموں سے	۱۰۴-۳
۳-۱	وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	یہ لوگ روکتے ہیں اس سے	۲۶-۶
۳-۱	تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	روکتی ہے	۴۵-۲۹
۳-۱	اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ	کیا تو ہم کو منع کرتا ہے	۶۲-۱۱
۳-۱	وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہو برے کاموں سے	۱۱۰-۳
۳-۱	اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ	جو تم سے چھڑاؤں	۸۸-۱۱
۵-۱	اَلَمْ اَنْهَكُمَا	میں نے تم کو نہیں روکا	۲۲-۷
۵-۱	اَوَلَمْ نَنْهَكَ	کیا تم کو منع نہیں کیا	۷۰-۱۵
۵-۷	لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	اگر نہ باز آئے منافق	۶۰-۳۳
۵-۷	لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	اگر نہ باز آیا	۱۵-۹۶
۳-۷	لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ	تاکہ وہ باز آئیں	۱۲-۹
۵-۷	وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	اگر نہ باز آئے	۷۳-۵
۵-۷	لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ	اگر تو باز نہ آیا	۱۱۶-۲۶، ۱۶۷-۲۶، ۴۶-۱۹
۳-۷	وَاِنْ تَنْتَهُوْا	اگر باز آجاؤ	۱۹-۸
۵-۷	لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا	اگر تم باز نہ آئے	۱۸-۳۶
۳-۷	لَا يَتَنَاهَوْنَ	نہ باز آتے	۷۹-۵
۴-۱	مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جس سے تم روکے جاتے ہو	۳۱-۴
۱۱-۱	وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور باز رہ	۱۷-۳۱
۱۱-۷	اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ	باز آؤ	۱۷۱-۴
۱۱-۷	فَانْتَهُوْا	باز آؤ	۷-۵۹
۱۵-۱	وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کرنیوالے	۱۱۲-۹
۱۵-۷	فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ	کیا ہو تم باز آنے والے	۹۱-۵
	اُولِي النُّهٰى	عقل رکھنے والوں کو	۵۴-۲۰، ۱۲۸-۲۰

(واحد نُهْيَة اصحاب العقول)

۱۸-۱	عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى	سدرۃ المنتہی کے پاس	۱۴-۵۳
۱۸-۱	اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى	تیرے رب کی طرف سب کو پہنچنا ہے	۴۲-۵۳

١٨-١ اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَهٰهَا — تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی ٧٩-٤٤

نَهٰی (یَنْهٰی نَهْیًا) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا۔ فا۔ نَاہٍ۔ م۔ نَاهِیَۃٌ وہ چیز مَنْهِیٌّ عَنْہُ ہے اور اسم نَهْیٌ ہے ج نُهِیٌّ۔ نَهَی اللّٰہُ۔ حَرَّمَ اللہ۔ نَهِیَ (یَنْهٰی نَهًی) چھوڑ دیا۔ نَهُوَ (یَنْهُوْ نَهَاوَۃً) بڑی دور رس عقل والا ہوا تَنَاهَوْا القوم عن المنکر۔ ایک دوسرے کو منع کیا۔ تَنَاهَی الماءُ۔ پانی جوہڑ میں ٹھیر رہا۔ انتهی الشیئ۔ اخیر کو پہنچی۔ اِنْتَهٰی عَنِ الشیئ۔ رک گیا۔ اِنْتَهٰی الیک الخبر۔ تجھے خبر پہنچی۔ نِهَایَۃٌ۔ نِهَاءٌ۔ اخیر۔ نُهَاءٌ۔ پانی کا انقطاع نِهْیٌ۔ جوہڑ۔ نِهَایَۃُ الدار۔ گھر کی چار دیواری۔ نُهْیٌ المتناهی العقل ج نُهُوْن۔ فلانٌ مَالَہٗ نَاهِیَۃٌ۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے،

نوء

٣-١ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ (تثقل) البتہ تھک جاتے کئی مزدور ٢٨-٧٦

نَاءَ (یَنُوْءُ نَوْءًا وتَنْوَاءً) سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھانا۔ نَاءَ بالحِمل مشکل سے اٹھایا۔ نَاءَ بِہِ الحِمْلُ۔ بوجھ نے مشقت ڈالدی

نوب

١-٢ خَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ — اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا ٣٨-٢٤

١-٢ یَهْدِیْ .... مَنْ اَنَابَ — جو رجوع ہوا ١٣-٢٧

١-٢ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ — جو رجوع ہوا میری طرف ٣١-١٥

١-٢ وَاَنَابُوْٓا اِلَی اللّٰہِ — رجوع ہوئے اللہ کی طرف ٣٩-١٧

١-٢ وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا — اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے ٦٠-٤

٣-٢ مَنْ یُّنِیْبُ — جو رجوع کرتا ہے ٤٢-١٣

٣-٢ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ — اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ١١-٨٨

١١-٢ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ (ارجعوا) اور رجوع کرو ٣٩-٥٤

١٥-٢ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ (رجاع) نرم دل رجوع کرنے والا ١١-٧٥

١٥-٢ مُنِیْبًا اِلَیْہِ — رجوع ہو کر اس کی طرف ٣٩-٨

١٥-٢ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْہِ (راجعین) رجوع کرنیوالے ٣٠-٣١ / ٣٠-٣٣

نَابَ (یَنُوْبُ نَوْبًا ومَنَابًا ونِیَابًا) قائم مقام کھڑا ہوا۔ فا۔ نَائِبٌ۔ کام مَنُوْبٌ فیہ۔ اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ مَنُوْبٌ عَنْہُ ہے۔ اَنَابَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ نَابَ اِلَی اللّٰہِ۔ توبہ کی۔ نَابَ (یَنُوْبُ نَوْبًا ونَوْبَۃً) فلانًا الامرُ۔ پہنچا۔ اَنَابَ۔ قائم مقام کھڑا ہوا۔ اور کھڑا کیا۔ فا۔ مُنِیْبٌ۔ جس کو کھڑا کیا وہ مُنَابٌ۔ سا منے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تَنَاوَبُوا عَلَی الماءِ۔ باری باری سے پانی نکالا۔ نَائِبَۃٌ ج نُوَبٌ۔ نُوَّابٌ م نَائِبَۃٌ ج نَوَائِبُ۔ نَائِبَۃٌ۔ عورت اور مصیبت۔ نَوْبَۃٌ۔ فرصت۔ دولت۔ آدمیوں کی جماعت، بخار کی باری۔ النحلُ تَنُوْبُ اِلَی الخَلَایَا۔ نُوِّبَ فلانٌ باری دیا گیا۔ نیابت۔ نائب کا کام۔ رجوع۔ دل کا ڈھونڈنا

نور

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ (قرآن) اور تابع ہوئے اس نور کے ٧-١٥٧

وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ (قرآن) اور وہ نور ٦٤-٨

لٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا (قرآن) کیا ہم نے اس کو روشنی ٤٢-٥٢

اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا (قرآن) اتارا تمہاری طرف نور ٤-١٧٤

جَآءَ بِہٖ مُوْسٰی نُوْرًا (تورات) جو نور موسیٰ لائے ٦-٩١

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ — اللہ روشنی ہے آسمانوں ٢٤-٣٥

(منورها بالشمس والقمر)

اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا — چمکے زمین رب کے نور سے ٣٩-٦٩

جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ (محمدؐ) آئے تمہارے پاس نور ٥-١٥

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ (ایمان) روشنی پر روشنی ٢٤-٣٥

جَعَلْنٰہُ نُوْرًا (ایمان) کرتے ہیں اسکو روشنی ٤٢-٥٢

تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا ١٣-١٦

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (ایمان) نہ اندھیرا نہ اجالا ٣٥-٢٠

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ کیا اندھیرا اور روشنی ٦-١

جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا — کیا چاند روشن ٧١-١٦

وَالْقَمَرَ نُوْرًا — روشنی والا ١٠-٥

یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا — کرے تمہارے لئے روشنی ٥٧-٢٨

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا — ڈھونڈو نور روشنی ٥٧-١٣

یَهْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ — راہ دکھاتا اپنی روشنی کی ٢٤-٣٥

(دین الاسلام)

لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ — تاکہ بجھائے اللہ کے نور کو ٥-٣٣

(هو دین الحق)

لَمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا — اور جس کو نہ دی روشنی ٢٤-٤٠

(لم یهدہ اللہ)

فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ (فلا هدایۃ) کوئی روشنی نہیں ٢٤-٤٠

١٥-٢ سِرَاجًا مُّنِیْرًا (شمس ضحیٰ) دیا روشن ٣٣-٤٦

١٥-٢ وَقَمَرًا مُّنِیْرًا — چاند روشن ٢٥-٦١

والکتٰب المنیر — کتاب روشن — ۳-۱۸۴
یا نار کونی بردا — اے آگ ہو جا — ۲۱-۶۹
اصحاب النار — رہنے والے دوزخ کے — ۲-۳۹
نارا للحرب — آگ لڑائی کے لئے — ۵-۶۴
علی شفا حفرۃ من النار — کنارے پر آگ کے گڑھے کے — ۳-۱۰۳
من الشجر الاخضر نارا — سبز درخت سے آگ — ۳۶-۸۰
النار التی تورون — آگ جو تم سلگاتے ہو — ۵۶-۷۱

نار (ینور نورا و نیارا) روشنی کی۔ نار النار۔ آگ دہکی۔ نار الفتنۃ فتنہ برپا کیا۔ نار القوم۔ قوم ہار گئی۔ نور الشیئ۔ روشن ہوئی۔ نور المصباح دیا جلایا۔ نور الشجر۔ شگوفہ نکلا۔ نور بفلان۔ روشنی کی۔ نادر کو اسے گال دی۔ جبل النار۔ کوہ آتش فشاں۔ تنور و انار الشیئ۔ چیز روشن ہوئی۔ انار الشیئ۔ روشن کیا۔ انار البیت۔ دیا جلا کر روشن کیا۔ نائرۃ عداوت۔ نار۔ آگ ج انوار۔ نیران۔ نیرۃ۔ نار الاثنتی ار رات کے وقت دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لئے مختلف مقامات پر آگ روشن کی۔ نور ج انوار۔ نیران۔ نیر۔ المنیر۔ انور۔ زیادہ خوبصورت۔ نور التمر کھجور میں گٹھلی پیدا ہوئی۔ تنور الرجل۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس بیٹھا دیکھ لیا جب کہ دیکھنے والا خود اندھیرے میں ہے۔ اور وہ نظر نہیں آ سکتا۔ نار اسم۔ تصغیر۔ نویرۃ۔ منار۔ روشنی کی جگہ ج مناور۔ نور درخت کا شگوفہ

نوس

قل اعوذ برب الناس — رب لوگوں کے — ۱۱۴-۱

کہا گیا ہے کہ اناس اصل ہے۔ من ناس یہ سے یعنی بڑی جماعت ج آناس یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل انسیان ہے جو کہ نسی اور انس سے مشتق ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناس ینوس سے ہے۔ اسم جمع کے لئے ہے واحد انسان ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ذو نواس ہے۔ الناس۔ جمع انسان کے لئے الگ بھی تراشا گیا ہے۔ اس کا واحد نہیں ہے۔

نوش

۲۲-۶ وانی لھم التناوش — اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے — ۳۴-۵۲

ناش (ینوش نوشا) الشیئ۔ تناول کیا۔ لیا طلب کیا۔ ناش فلان چلا۔ ناش فلانا۔ اس کا سر اور داڑھی پکڑنے کے لئے لپکا تناوش بالرمح نیزہ مارا۔ تناوشہ۔ تناولہ۔ تناوشوا فی القتال۔ تناز لوھم

نئوش۔ زور مند آدمی

نوص

ولات حین مناص — اور وقت نہ رہا خلاصی کا — ۳۸-۳

(ن ص ب) ناص (ینوص نوصا و مناصا و منیصا) عن قومہ دوڑا، بھاگا، الگ ہوا۔ ناص فلانا۔ دوڑ میں بڑھا۔ ناص عنہ پیچھے رہا۔ نوص جنگلی گدھا۔ مناص (ن ص ب) بھاگنے کی جگہ۔

نوق

ھذہ ناقۃ اللہ — اونٹنی اللہ کی — ۷-۴
انا مرسلوا الناقۃ — ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی — ۵۴-۲۷
فعقروا الناقۃ — پاؤں کاٹے اونٹنی کے — ۷-۷۷
واتینا ثمود الناقۃ — دی ہم نے ثمود کو ناقہ — ۱۷-۵۹

ناق - نوق - انوق - انوق

نوم

۱۵-۱ وھم نائمون — راتوں رات جب وہ سوتے ہوں — ۷-۹۷ ۱۹-۶۸
ولا نوم — اور نہ نیند — ۲-۲۵۵
نومکم سباتا — تمہاری نیند کو تکان دفع کرنے کیلئے — ۷۸-۹
۲۲-۳ فی المنام — خواب میں — ۳۷-۱۰۲
۲۲-۳ لم تمت فی منامھا — نہیں مریں اپنی نیند میں — ۳۹-۴۲
۲۲-۳ فی منامک — تیری خواب میں — ۸-۴۳
۲۲-۴ منامکم — تمہاری نیند — ۳۰-۲۳

(۱) نام (ینوم نوما) تغلبہ فی النوم۔ نام ینام نوما و نیاما۔ اونگھا، مرا، سویا۔ استمر یہ۔ نامت السوق۔ بازار سرد پڑ گیا۔ نامت الریح۔ ہوا ساکن ہو گئی۔ نامت النار۔ آگ بجھ گئی۔ نام البحر۔ سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نام العرق۔ نبض بند ہو گئی۔ نام عن حاجتہ غافل ہوا۔ نومہ۔ اسے سلایا۔ انامہ۔ اسے سلایا۔ قتل کیا۔ نائم ج نیام نوم۔ نُیّم۔ نیّم۔ نیم۔ جس کپڑے میں سوتے۔ منام۔ نیند، سونے کی جگہ۔ منامات۔ منامۃ۔ قبر اور کپڑا سو لینے والا۔ دماغ کے اعصاب کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں، اسی کا نام نیند ہے۔ النوم موت خفیف والموت نوم ثقیل

نون

وذا النون — اور مچھلی والے کو — ۲۱-۸۷

نٓ وَالْقَلَمِ — قسم ہے قلم کی — ۶۸-۱

ذَاالنُّوْن۔ لقب حضرت یونسؑ۔ نَوَّنَ الْكَلِمَةَ۔ تنوین دی۔ نون۔ دوات مچھلی ج نِینَان۔ اَنْوَان۔ نُوْنَۃ ج نُوْنَات مچھلی۔ نینویٰ۔ جائے پیدائش حضرت یونس علیہ السلام

نوی

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی — پھوڑ نکالتا ہے دانہ اور گٹھلی — ۶-۹۵

نَوٰی (یَنْوِیْ نَوَاۃً ونِیَّۃً ونِیَۃً) النواۃ گٹھلی ڈالی۔ نَوَّاءٌ گٹھلی فروخت کرنے والا۔ نَوٰی۔ ارادہ ج نُوًی۔ نَوَایَات۔ نِیَّۃ۔ دل کا ارادہ وقصد

نیل

۱-۳ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ — نہیں پہنچے گا میرا قرار ظالموں کو — ۲-۱۲۴

۱-۷ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا — اللہ کو نہیں پہنچتا انکا — ۲۲-۳۷

۱-۳ يَنَالُهُ التَّقْوٰى — اس کو پہنچتا ہے — ۲۲-۳۷

۱-۳ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ — ملے گا ان کو جو ان کا حصہ لکھا ہوا ہے — ۷-۳۶

۱-۳ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ — نہ پہنچے گی انکو اللہ کی رحمت — ۷-۴۸

۱-۳ وَلَا يَنَالُوْنَ — اور نہیں چھینتے ہیں — ۹-۱۲۱

۱-۵ بِمَا لَمْ يَنَالُوْا — جوان کو نہ ملی — ۹-۷۴

۱-۵ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا — ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی — ۳۳-۲۵

۱-۳ تَنَالُهٗ اَيْدِيْكُمْ — پہنچتے ہیں تمہارے ہاتھ — ۵-۹۴

۱-۷ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ — ہرگز حاصل نہ کرسکو گے نیکی — ۳-۹۲

۱-۲۲ نَيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ — کوئی چیز نہیں مگر لکھا جاتا ہے — ۹-۱۲۱

نَالَ (یَنِیْلُ ویَنَالُ نَیْلًا ونَالًا ونَالَۃً) پہنچا۔ فا۔ نائل مفعول مَنِیْل۔ امر۔ نَلْ۔ نَیْل۔ مراد۔ نِیْل۔ نیل ابیض اور نیل اسود دو دریا مل کر دریائے نیل بنتا ہے۔ اسے بحیرہ نیل بھی کہتے ہیں۔ نیل۔ بادل

ھ (۵)

ھ

ہ۔ هَاۤ اَنْتُمْ۔ هٰۤؤُلَاۤءِ۔ اُوْلَاۤءِ۔ هَاتُوْا۔ هَاتَيْنِ۔ هٰذَا۔ هٰذَيْنِ۔ هَاؤُمُ۔ هُنَا۔ هُنَالِكَ۔ هٰهُنَا۔ سب کی تفصیل کے لئے دیکھو بحث حروف

ھامان

يَا هَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا — اے ہامان بنا میرے لئے — ۴۰-۳۶

قرآن مجید میں ہامان کا نام ۶ دفعہ آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہامان عمارات میں فرعون کا مشیر اعلیٰ تھا یاھامان ابن لی صرحا لعلی ابلغ الاسباب کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون وفرعون وھامان ولقد جاءھم موسیٰ بالبینٰت فاستکبروا فی الارض وما کانوا سابقین

ھبط

۱-۳ لَمَا يَهْبِطُ — گر پڑتے ہیں — ۲-۷۴

(من علو الی اسفل)

۱-۱۱ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا — کہا تو اتر یہاں سے — ۷-۱۳

۱-۱۱ يٰنُوْحُ اهْبِطْ — اتر سلامتی کے ساتھ — ۱۱-۴۸

(اترنا من السفینۃ)

۱-۱۱ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا — تم دونو یہاں سے اترو — ۲۰-۱۲۳

۱-۱۱ اِهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ — تم اترو تم ایک دوسرے کے — ۲-۳۶ / ۷-۲۴

۱-۱۱ اِهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا — تم نیچے اترو یہاں سے — ۲-۳۸

۱-۱۱ اِهْبِطُوْا مِصْرًا (اترنوا) — اترو کسی شہر میں — ۲-۶۱

(۱) هَبَطَ (یَهْبِطُ هُبُوْطًا) الثمنُ قیمت کم ہو گئی۔ هَبَطَهُ الزمانُ پہلے امیر تھا اب غریب ہے۔ هَبْط۔ برائی میں پڑنا۔ نقصان اور ذلت جس اترنے میں ذلت ہو وہاں ھبوط کا لفظ آتا ہے۔ عزت کا اترنا ہو تو لفظ انزال آتا ہے۔ جیسے قرآن، بارش، ملائکہ۔ لازم ومتعدی دونوں طرح پر آتا ہے

(۲) هَبَطَ (یَهْبُطُ هَبْطًا) اتارا۔ هَبَطَ الْمَرَضُ لَحْمَهُ مرض نے اسے دبلا کیا۔ هَبَطَ فلانًا۔ اس کو مارا۔ هَبَطَ البَلَدَ۔ شہر میں داخل ہوا۔ هَبَطَ السُّوْقَ۔ بازار میں آیا۔

ھبو

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا — غبار اڑتا ہوا — ۲۵-۲۳

هَبَآءً مُّنْبَثًّا — غبار اڑتا ہوا — ۵۶-۶

هَبَا (یَهْبُوْ هُبُوًّا) الغبارُ۔ پھیلا اور چڑھا۔ هَبَا الفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا هَبَا زَیْدٌ۔ مر گیا۔ هَابِیْ۔ تیر کی مٹی۔ هَبَاءٌ۔ غبار ج اَهْبَاء

ھجد

۴-۱۱ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ — اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ — ۱۷-۷۹

هَجَدَ (یَهْجُدُ هُجُوْدًا) رات کو سویا اور جاگا۔ تَهَجَّدَ الرَّجُلُ آدمی جاگا اور سویا۔ هَاجِد۔ سونے والا اور نماز پڑھنے والا۔ هُجُوْد ج

هُجُوْد۔ هُجَّد۔ بعض نے کہا ہے کہ هُجُوْد دن کا سونا ہے اور هُجُوْع رات کا سونا ہے،

هجر

۴-۱ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ — جو وطن چھوڑ کر آئے انکے پاس — ۹-۵۹

۴-۱ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا — وطن ترک کیا انہوں نے — ۲-۲۱۸

(فارقوا اوطانهم)

۴-۱ هَاجَرْنَ مَعَكَ — ان عورتوں نے تیرے ساتھ وطن چھوڑا — ۳۳-۵۰

۱-۳ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ — گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے — ۲۳-۶۷

(تترکون۔ تقولون غیر الحق یا بمعنی هذیان)

۴-۳ وَمَنْ يُّهَاجِرْ — اور جو ہجرت کرے — ۴-۸۹

۴-۳ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا — یہاں تک کہ گھر چھوڑ نہ آئیں — ۸-۷۲

(هجرة صحيحة) (وتحققوا ايمانهم)

۴-۵ وَلَمْ يُهَاجِرُوْا — اور نہیں گھر چھوڑا — ۸-۷۲

۴-۳ فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا — وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے — ۴-۹۷

۱-۱۱ وَاهْجُرْهُمْ ... جَمِيْلًا — اور چھوڑ دے انکو بھلی طرح — ۷۳-۱۰

۱-۱۱ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ — اور گندگی سے دور رہ — ۷۴-۵

۱-۱۱ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے — ۱۹-۴۶

۱-۱۱ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ — اور جدا کر دو انکو سونے میں — ۴-۳۴

۴-۱۵ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ — میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں — ۲۹-۲۶

۴-۱۵ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ — وطن چھوڑنے والا اللہ کی طرف — ۴-۹۹

۴-۱۵ وَالْمُهَاجِرِيْنَ — اور وطن چھوڑنے والے — ۳۳-۶

۴-۱۵ مُهَاجِرَاتٍ — وطن چھوڑنے والیاں — ۶۰-۱۰

۱-۱۴ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا — اس قرآن کو بک بک جھک جھک کرتے ہیں (متروکا) — ۲۵-۳۰

۱-۲۲ هَجْرًا جَمِيْلًا — بھلی طرح چھوڑنا — ۷۳-۱۰

هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا وهِجْرَانًا) چھوڑا، چوڑا چوڑا کیا، کوٹا۔ ضد وصل۔ هَجَرَ الشَّيْئَ۔ ترک کیا۔ هَجَرَ زَوْجَهٗ۔ عورت کو چھوڑا، اگر طلاق دی۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هُجَيْرًا) نیند یا مرض میں بڑبڑایا۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هُجْرًا) بہ فی النوم حلم۔ هَجَّرَ النهار۔ گرمی زیادہ ہوئی۔ هَجَّرَ اِلَيْهِ۔ صبح کو گیا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَةً۔ دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجَرَ۔ دوسروں سے فائق و فاضل هُجْرًا۔ هُجْرًا۔ قبیح کلام۔ هِجْرَةٌ۔ دوسرے ملک جانا۔ هُجُوْرِيٌّ۔ دوپہر کا کھانا هَجِيْر۔ وقت دوپہر۔ هٰذَا اَهْجَرُ مِنْ ذٰلِكَ۔ زیادہ لمبا، زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا

هجع

مَا يَهْجَعُوْنَ (ينامون) — جو سوتے — ۵۱-۱۷

هَجَعَ (يَهْجَعُ هُجُوْعًا وتَهْجَاعًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا۔ هَجَعَ جُوْعُهٗ۔ بھوک جاتی رہی۔ هَاجِعٌ ج هُجُوْعٌ۔ هُجَّعٌ۔ هُجَّعٌ۔ هُجَعَ۔ غافل، احمق،

هدّ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا — اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر — ۱۹-۹۱

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ — میں نے ہدہد نہیں دیکھتا — ۲۷-۲۰

هَدَّ (يَهُدُّ هَدًّا وهُدُوْدًا) البناءَ۔ عمارت کو گرایا، اور توڑ دیا۔ هَدَّتْهُ الْمُصِيْبَةُ۔ مصیبت نے اس کو سختی سے توڑا۔ هَدَد۔ سخت آواز۔ هَدَّ (يَهِدُّ هَدًّا) الرجلُ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدْهَاد۔ سمندر یا بجلی کی آواز۔ هَدَّة دیوار گرنے کی آواز۔ هُدْهُد وهُدَهِد ج هَدَاهِد ج هَدَاهِد هُدْهُد۔ ہوپک (چکی راہ یا ترکھان) مشہور پرندہ ہے۔ اور ہر ایک چونچ سے ٹھونگا مارنے والا پرندہ۔ هَدَّاد۔ تَهَدَّدَ۔ ڈرانا۔ هَدَّدْتُ البقرةَ بوقت ذبح گلے کو گرایا،

هدم

۲-۳ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — ڈھائے جاتے تکئے — ۲۲-۴۰

هَدَمَ (يَهْدِمُ هَدْمًا) البناءَ۔ عمارت گرا دی۔ هَدَمَ الثوبَ۔ کپڑا پھاڑا۔ ضَرَبَهٗ فَهَدَمَهٗ۔ اس کو مارا اور پیٹھ توڑی۔ هُدِمَ الرجلُ فِي البحرِ۔ آدمی کو سمندر میں چکر آئے۔ تَهَدَّمَ الثوبُ۔ کپڑا پرانا ہو گیا اِنْهَدَامٌ۔ دیوار کا خود گرنا۔ هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ موت، هَدِمٌ۔ احمق محنث۔ آدمیت سے گرے ہوئے۔ هُدَامٌ۔ سمندر میں جو آدمیوں کو چکر آتے ہیں۔ عَلَيْهِ هِدْمٌ۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں

هدى

۱-۱ فَرِيْقًا هَدٰى — ایک فرقہ کو ہدایت کی — ۷-۳۰

۱-۱ فَهَدَى اللّٰهُ — پھر اب ہدایت دی اللہ نے — ۲-۲۱۳

۱-۱ هَدَى اللّٰهُ — راہ دکھائی اللہ نے — ۲-۳۹

۱-۱ لَهَدَى النَّاسَ — راہ پر لاتے سب لوگوں کو — ۱۳-۳۱

۱-۱ وَهَدَاهُ — اور چلایا اس کو — ۱۶-۱۲۱

۱-۱ بَعْدَ اِذْ هَدَانَا — جبکہ اس کو راہ پر لا چکا — ۶-۷۱

۱-۱ كَمَا هَدٰىكُمْ — جس طرح تم کو سکھلایا — ۲-۱۹۸

۱-۱ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ مجھے سمجھائی میرے رب نے ۶-۱۶۱
۱-۱ وَقَدْ هَدٰىنِ اور وہ مجھ کو سمجھا چکا ۶-۸۰
۱-۱ هَدٰىنَا سُبُلَنَا سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں ۱۴-۱۲
۱-۱ اِذْ هَدَيْتَنَا جب تو ہم کو ہدایت کر چکا ۳-۸
۱-۱ هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ہدایت دی ہم نے ۶-۸۴
۱-۱ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا جن کو ہم نے ہدایت کی ۱۹-۵۸
۱-۱ هَدٰىنَا اللّٰهُ اللہ ہم کو سلامتی کی راہ دکھا چکا ۶-۷۱
۱-۱ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ راہ دکھایا اس کو ۹۰-۱۰
۱-۱ هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ ہم نے اس کو سمجھائی راہ ۷۶-۳
۱-۱ فَهَدَيْنٰهُمْ ہم نے انکو راہ بتلائی ۴۱-۱۷
۱-۱ وَلَهَدَيْنٰهُمْ اور ہم چلادیں ان کو ۴-۶۸
۱-۷ فَمَنِ اهْتَدٰى جو کوئی راہ پر آئے ۱۰-۱۰۸
۱-۷ ثُمَّ اهْتَدٰى پھر راہ پر رہے ۲۰-۸۲
۱-۷ فَقَدِ اهْتَدَوْا پس راہ پا گئے ۲-۱۳۷
۱-۷ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا جو لوگ راہ پر آگئے ہیں ۴۷-۱۷
۱-۷ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ جب تم راہ پر ہوگئے ۵-۱۰۵
۱-۷ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ اور اگر ہوں میں سیدھی راہ پر ۳۴-۵۰
۲-۱ فَقَدْ هُدِيَ تو اس کو ہدایت ہوئی ۳-۱۰۱
۲-۱ وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ اور راہ پائی ستھری ۲۲-۲۴
۲-۱ هُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ اور راہ پائی ۲۲-۲۴
۳-۱ وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا اور ہدایت کرتا ہے اسکے ساتھ ۲-۲۶
۳-۱ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ سیدھی راہ نہیں دکھلاتا ۲-۲۵۸
۳-۱ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ″ ″ ″ ۲-۲۶۴
۳-۱ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ″ ″ ″ ۹-۲۴
۳-۱ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا ۱۲-۵۲
۳-۱ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ راہ نہیں دیتا جسکو بچلاتا ہے ۴۱-۳۷
۳-۱ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ راہ نہیں دیتا جو ہے جھوٹا ۳۹-۳
۳-۱ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ ″ ″ ″ بے لحاظ ۴۰-۲۸
۳-۱ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ اور لے جائے ان کو ۲۲-۴
۳-۱ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ ہدایت کریگا ان کو ۱۰-۹
۳-۱ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ اور نہ دکھلاوے انکو راہ ۴-۱۳۷

۱-۳ وَيَهْدِيَكَ چلائے تجھ کو سیدھی راہ ۴۸-۲
۳-۱ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو ۲۷-۶۳
۱-۵ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ کیا نہیں ظاہر ہوا ۷-۱۰۰
۱-۵ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ کیا ان کو سوجھ نہ آئی ۲۰-۱۲۸
۱-۵ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ اگر نہ ہدایت کرے گا مجھے ۶-۷۷
۳-۱ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ لے جائے مجھ کو ۲۸-۲۲
۳-۱ اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ دکھلائے مجھے میرا رب ۱۸-۲۴
۳-۱ يَهْدِ قَلْبَهٗ راہ بتلائے اس کے دل کو ۶۴-۱۱
۳-۱ سَيَهْدِيْنِ مجھے راہ بتلائے گا ۲۶-۶۲
۳-۱ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ راہ بتلاتے ہیں سچی ۷-۱۵۸
۳-۱ اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا کیا ہم کو راہ سمجھائیں گے ۶۴-۶
۳-۱ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ پھر تو راہ دکھلاتا اندھوں کو ۱۰-۴۳
۳-۱ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ سیدھا رکھے جس کو چاہے ۷-۱۵۵
۳-۱ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ تو راہ پر نہیں لاتا جسکو ۲۸-۵۶
۳-۱ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ بے شک تو سجھاتا ہے ۴۲-۵۲
۳-۱ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ راہ پر لاؤ ۴-۸۸
۳-۱ وَاَهْدِيَكَ دکھلاؤں تجھے ۷۹-۱۹
۳-۱ اَهْدِكَ صِرَاطًا دکھلاؤں تجھے ۱۹-۴۳
۳-۱ وَمَا اَهْدِيْكُمْ وہی راہ بتلاتا ہوں ۴۰-۲۹
۳-۱ اَهْدِكُمْ پہنچا دوں تم کو ۴۰-۳۸
۳-۱ نَهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ ہم راہ دکھلاتے ہیں ۴۲-۵۲
۳-۱ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا سمجھا دیں گے ہم انکو اپنی راہیں ۲۹-۶۹
۳-۷ فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ سو وہ راہ پاتا ہے ۱۰-[illegible]
۳-۷ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ جو آپ نہ پاوے راہ ۱۰-۳۵
۳-۷ وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا اور نہ پاتے ہیں کہیں کا رستہ ۴-۹۸
۳-۷ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ جن کو سمجھ نہیں ۲۷-۴۱
۳-۷ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں ۱۶-۱۶
۵-۷ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ جب راہ پر نہیں آئے ۴۶-۱۱
۷-۷ فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ہرگز نہ آئیں گے راہ پر ۱۸-۵۷
۳-۷ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ کیا وہ سمجھ جاتی ہے ۲۷-۴۱
۳-۷ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ تو راہ دکھلاتا ہے ۴۲-۵۲

۳-۷ تَهْتَدُونَ (ترشدون) تم سیدھی راہ پاؤ ۲-۵۳

۳-۷ تَهْتَدُوا پا لوگے راہ راست ۲-۱۳۵

۳-۷ لِتَهْتَدُوا بِهَا انکے ذریعہ راستہ معلوم کرو ۶-۹۷

۳-۷ لِنَهْتَدِيَ تاکہ ہم راہ پائیں ۷-۴۳

۹-۷ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ہم سجھادیں گے اپنی راہیں ۲۹-۶۹

۱-۴ إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ راہ بتلایا جاوے ۱۰-۳۵

۱-۱۱ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ بتلا ہم کو راہ ۱-۵

۱-۱۱ وَاهْدِنَا إِلَىٰ بتلا ہم کو ۳۸-۲۲

۱-۱۱ فَاهْدُوهُمْ (دلوهم سائقوهم) چلاؤ ان کو ۳۷-۲۳

۱-۱۵ فَلَا هَادِيَ لَهُ اس کو کوئی راہ بتلانیوالا نہیں ۷-۱۸۶

۱-۱۵ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ سمجھانیوالا ہے راہ ۲۲-۵۴

۱-۱۵ كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا راہ دکھلانے والا ۲۵-۳۱

۱-۱۵ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ہر قوم کیلئے ہوا ہے راہ بتلانیوالا ۱۳-۸

۱-۱۵ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ راہ بتلانیوالا کوئی نہیں ۱۳-۳۳

۱-۱۵ بِهَادِي الْعُمْيِ راہ بتلانیوالا اندھوں کو ۲۷-۸۱

۷-۱۵ هُوَ الْمُهْتَدِي وہی ہے راہ پانیوالا ۷-۱۷۸

۷-۱۵ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ کوئی ان میں راہ پر ہے ۵۷-۲۶

۷-۱۵ لَمُهْتَدُونَ راہ پانیوالے ہیں ۲-۷۰

۷-۱۵ لَمُهْتَدِينَ راہ پانے والے ۲-۱۶

مِنَ الْهَدْيِ قربانی سے ۲-۱۹۶

وَلَا الْهَدْيَ نہ اس جانور کا جو کہ نیاز کعبہ کی ہو ۵-۲

هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ بدلہ کا بطور نیاز پہنچایا جاوے ۵-۹۵

وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا اور نیاز کی قربانی کو بھی ۴۸-۲۵

مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ میں بھیجتی ہوں انکی طرف تحفہ ۲۷-۳۵

بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے ۲۷-۳۶

مِنِّي هُدًى (کتاب ورسول) میری طرف سے کوئی ہدایت ۲-۳۸

عَلَى النَّارِ هُدًى (هادیا) آگ پر پوچھ کر راستہ کا کوئی پتہ ۲۰-۱۰

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ جو چلا میری راہ ۲-۳۸

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى بغیر جانے اور بغیر دلیل کے ۲۲-۸

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ کھل چکی اس پر سیدھی راہ ۴-۱۱۵

(ظہر لہ الحق)

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ راہ بتلاتی ہے ڈر رکھنیوالوں کو ۲-۲

فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ چل انکے طریقہ پر ۶-۹۰

هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ اللہ کی راہ بتلائی ہوئی وہی سیدھی راہ ہے ۲-۱۲۰

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ہدایت کے بدلے ۲-۱۶

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ تیرے ذمہ نہیں انکا راہ پر لانا ۲-۲۷۲

كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا ہر جی کو اس کی راہ ۳۲-۱۳

هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ یہ لوگ زیادہ راہ راست پر ہیں ۴-۵۰

أَهْدَىٰ أَمَّنْ وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ ۶۷-۲۲

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا جو ان دونوں سے بہتر ہے ۲۸-۴۹

(موسیٰ وہارون)

لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر ۶-۱۵۷

هَدَىٰ (يَهْدِي هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً وهِدْيَةً) راہ نمائی کی هَدَىٰ (يَهْدِي هِدَاءً واهْدَىٰ) العروس الى بعلها۔ عورت کو خاوند کے گھر رخصت کیا۔ اَهْدَى الهَدْيَ اِلَى الحرم۔ قربانی کو حرم کی طرف ہانکا۔ اَهْدَىٰ لِفُلَانٍ۔ تحفہ بھیجا۔ هادی ج هادون۔ هُدَاة راہ نما اور سونٹا۔ هدی ایت۔ راہ پر آنا۔ هُدًى۔ سیدھی راہ۔ بیان و دلالت۔ هَدْي۔ طریقہ۔ قربانی کعبہ واحد هَدْيَة۔ هَدِيّ قیدی، عروس قربانی کا جانور۔ مَهْدِيٌّ جس کو اللہ نے ہدایت دی ہو۔

هرب

۱-۲۲ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا اور نہ تھکادیں گے اس کو بھاگ کر ۷۲-۱۲

هَرَبَ (يَهْرُبُ هَرَبًا وهُرُوبًا ومَهْرَبًا وهَرَبَانًا) بھاگا۔ هَرَبَ فِي الأَمْرِ۔ اغرق۔ کام میں محو ہوا (۲) هَرِبَ (يَهْرَبُ الهَرَبَ) الرجل سخت بوڑھا ہوا۔ هَرَّبَهُ۔ اسے بھگادیا۔ تَهَارَبُوا۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بھاگے۔ مَا لَهُ هَارِبٌ وَلَا قَارِبٌ۔ نکما۔ پنجابی۔ جیہا گلے بدھا تیہا چوراں کھڑیا۔

هرت

بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر ۲-۱۰۲

مفردات راغب میں ہے۔ والهرت سعة الشدق۔ يقال هريت الشدق واصله من هرت ثوبه اذا مزقه۔ يقال هرتت المرأة المفضاة۔ بعض کہتے ہیں۔ ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیطان ہیں۔

هرع

۲-۴ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ — بے اختیار اس کی طرف دوڑتے ہوئے ۱۱-۷۸

۲-۴ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ — انکے قدم بقدم بے اختیار دوڑتے جاتے ہیں ۳۷-۷۰

هَرَعَ (يَهْرَعُ هَرَعًا) الیہ۔ بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا۔ أَهْرَعَ أَسْرَعَ۔ أُهْرِعَ الرجلُ۔ کم عقل ہو گیا۔ غضب یا ضعف یا خوف یا سردی سے دوڑایا گیا۔ وہ آدمی مُهْرَعٌ ہوا۔ أَقْبَلَ الشَّيْخُ يُهْرَعُ۔ جلدی دوڑا ہوا بے قرار ہو کر آیا۔ هُرَاعٌ۔ هَرَعٌ۔ بے قراری کی چال یا دوڑ۔ رَجُلٌ هَرِعٌ۔ آدمی جلدی دوڑنے والا۔ هَرِعٌ۔ جاری خون۔ هَرَعَةٌ۔ چھوٹا بیچڑ

هرن

هَارُونَ أَخِي اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي — ہارون میرا بھائی ۲۰-۳۰

هَارُونُ۔ موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں

چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں اس کا مادہ بھی نہیں ملتا۔ اس لئے معانی کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے،

هزأ

۲-۱۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ — اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں ۶-۱۰

۳-۱۱ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (يجازيهم) — ہنسی کرتا ہے ان سے ۲-۱۵

۳-۱۱ يَسْتَهْزِءُونَ — ہنستے تھے ۶-۵

۳-۱۱ تَسْتَهْزِءُونَ — ٹھٹھے کرتے تھے ۹-۶۵

۴-۱۱ يُسْتَهْزَأُ بِهَا — اور ہنسی کی جاتی اس سے ۴-۱۴۰

۱۱-۱۱ قُلِ اسْتَهْزِءُوا — کہدے ٹھٹھے کرتے رہو ۹-۶۴

۱۵-۱۱ مُسْتَهْزِءُونَ — ہنسی کرنیوالے ہیں ۲-۱۴

(نلعب بالمؤمنين)

۱۵-۱۱ مُسْتَهْزِئِينَ — ٹھٹھہ کرنیوالوں کو ۱۵-۹۵

۲۲-۱ هُزُوًا — ہنسی ۲-۶۷ ۲-۲۳۱

هَزِئَ (يَهْزَأُ هُزْءًا وهُزُوًا وهُزُؤًا ومَهْزَأَةً) تمسخر کیا۔ اِسْتَهْزَأَ بمعنی هَزِئَ۔ رَجُلٌ هُزْأَةٌ جس سے ہر کوئی تمسخر کرے۔ رَجُلٌ هُزَأَةٌ تمسخر کرنے والا

هز

۱-۷ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ (تحرکت) — تازی ہو گئی اور ابھری ۲۲-۵ ۴۱-۳۹

۳-۷ تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ (تتحرك) — پھنپھناتے جیسے سانپ کی شکل ۲۷-۱۰ ۲۸-۳۱

۱-۱۱ وَهُزِّي إِلَيْكِ — اور ہلا اپنی طرف ۱۹-۲۴

هَزَّ (يَهُزُّ هَزًّا) الشيءَ۔ حرکت دی۔ اِهْتَزَّ۔ ہلا۔ حرکت کی۔ اِهْتَزَّتِ الأرضُ۔ انبتت۔ اِهْتَزَّ الكوكبُ۔ ستارہ ٹوٹا،

هزل

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ — اور نہیں وہ ہنسی کی بات ۸۶-۱۴

(ای اللعب والباطل)

(۱) هَزَلَ (يَهْزِلُ هَزْلًا) فی کلامہ۔ مزاح کیا۔ بیہودہ کلام کی (۲) هَزَلَ (يَهْزِلُ) وهُزِلَ (يُهْزَلُ هَزْلًا وهُزَالًا) کمزور ہوا۔ هُزَال دبلاپن۔ هَزْل۔ بے ہودہ کلام۔ بیہودہ کلام کو هُزَال سے تشبیہ دی ہے

هزم

۱-۱ فَهَزَمُوهُمْ (کسروهم) — شکست دی مومنوں نے ۲-۲۵۱

۱-۴ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — اب شکست کھائیگا یہ مجمع ۵۴-۴۵

۱-۱۶ مَهْزُومٌ — تباہ ہوا ۳۸-۱۱

هَزَمَ (يَهْزِمُ هَزْمًا) العدوَّ۔ دشمن بھگا دیا۔ هَزَمَ فلانًا۔ اتنا مارا کہ سرین اندر داخل ہو گئی۔ اور ذات باہر نکل آئی۔ هَزَمَ البئرَ۔ کنواں کھودا۔ هَزِيمُ الليلِ صبح ہوئی۔ انْهَزَمَ العصاءُ۔ ٹوٹا۔ اِهْتَزَمَ الشاةَ۔ بکری کو ذبح کیا۔ هَزِيمٌ بجلی کی آواز، اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز۔ هَزِيمَةٌ شکست۔ ہندوانہ۔ لکڑی وغیرہ کے ٹوٹنے کو هَزَمَ کہتے ہیں،

هش

وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي — اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے ۲۰-۱۸

(اخبط ورق الشجر بها) هَشَّ (يَهُشُّ هَشًّا) درخت سے پتے جھاڑے نیچے گئے، اتارے۔ هَشَّ (يَهِشُّ هُشُوشَةً) الكلأُ یا کا پہلے بڑا جرچا تھا اب نرم پڑ گئی۔ هَشَّ (يَهَشُّ هَشَاشَةً وهَشَاشًا) تبسم کیا۔ هَشِيشٌ۔ هَشِيمٌ۔ ہر نرم چیز۔ نرم طبع یا مرد خوش باش۔ بشاش۔ هَشٌّ۔ جلدی ٹوٹنے والا۔ أَتَانِي هَشًّا بَشًّا۔ [illegible] هش۔ وہ گھوڑا جسے جلد پسینہ آجائے،

هشم

۱۷-۱ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱

۱۷-۱ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا (يابسا) — پھر کل ہو گیا چورا چورا ۱۸-۴۵

هَشَمَ (يَهْشِمُ هَشْمًا) الشيءَ۔ توڑا۔ هَشَمَ الشجرُ۔ خشکی سے پھٹ گیا۔ هَشَمَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی کو دوہا۔ هُشُومٌ۔ دودھ دوہنے والا۔ هُشَّمٌ جمع۔ هَشِمَ سخی۔ اِهْتِشَامٌ۔ هَشِيمَةٌ۔ وہ زمین ہے جس کا گھاس اور درخت سب سوکھ جائے۔ هَاشِمٌ۔ توڑنے والا۔ هَشَمَ الثريدَ لقومه

ھَاشِم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے۔ ان کا اصل نام (عمرو) تھا یہ نام اس لیے پڑ گیا کہ ان کے زمانہ میں مکہ شریف میں سخت قحط پڑا۔ خدمت خلقت میں انہوں نے یہ انتظام کیا کہ بڑے برتن میں شوربا ڈال دیتے اور روٹیاں توڑ کر شوربا میں ڈال دیتے جب گداز ہو جاتیں تو لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اسی خیرات سے انکا نام ہاشم پڑ گیا۔

ھضم

۱-۲۲ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا بے انصافی کا اور نہ کمی کا ۲۰-۱۱۲
(ینقص من حسناتہ)

۱-۱۷ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ (لطیف) جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

هَضَمَ (يَهْضِمُ هَضْمًا) الشَّيْءَ۔ توڑنا۔ هَضَمَ فُلَانًا ظلم اور غصب کیا اسم هَضِيْمَةٌ ہے۔ هَضَمَ حَقَّہٗ کم دیا یا نہ دیا۔ اِنْهَضَمَ الطَّعَامُ۔ طعام معدہ میں ٹوٹنا۔ هَاضِمٌ۔ نرم، جلدی ٹوٹنے والا۔ هَاضِمَةٌ۔ معدہ میں قوت ہضم کرنے والی۔ هَاضُوْمٌ۔ وہ دوائی ہے جو کہ انهضام معدہ میں قوت دے۔ هَضِيْمٌ۔ مَهْضُوْمٌ۔ عورت نازک شکم۔ هَضِيْمَةٌ۔ ازراہ ظلم، غصب یا میت کے لئے رونی

ھطع

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ دوڑتے ہوئے اور اٹھانیوالے ۱۴-۴۳

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ دوڑتے جاویں گے ۵۴-۸

هَطَعَ (يَهْطَعُ هَطْعًا وَهُطُوْعًا) خوف سے دوڑ کر جلدی سامنے آ گیا، ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا۔ اس طرف آ گیا، اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی هُطُوْعٌ ٹکٹکی نظر سے دیکھنا۔ اِهْطَاعٌ۔ گردن لمبی اٹھا کر تیز بھاگنا۔

ھلع

۱-۱۹ خُلِقَ هَلُوْعًا (قلیل الصبر) بنایا گیا ہے جی کا کچا ۷۰-۱۹

هَلِعَ (يَهْلَعُ هَلَعًا) جزع۔ فا۔ هَلِعٌ۔ هَلُوْعٌ۔ حزین هُلَعٌ۔ حریص شحیح هَالِعٌ۔ هُلَعَةٌ۔ جو جلدی جزع کرے هَلُوْعٌ جو کہ جلدی جزع کرے یا کہ بخیلی کرے،

ھلک

۱-۱ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۶۹-۲۹

۱-۱ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ اگر کوئی آدمی فوت ہو جاوے ۴-۱۷۵

۱-۱ مَنْ هَلَكَ جس کو مرنا ہے ۸-۴۲

۲-۱ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ غارت کر چکا ہے اس سے پہلے ۲۸-۷۸

۲-۱ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ اس نے غارت کیا ہے ۵۳-۵۰

۲-۱ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ ۶۷-۲۸

۲-۱ فَاَهْلَكَتْهُ نابود کر گئی اس کو ۳-۱۱۷

۲-۱ اَهْلَكْتَهُمْ پہلے ہی تو ان کو ہلاک کر دیتا ۷-۱۵۵

۲-۱ اَهْلَكْتُ مَالًا (انفقت مالا) میں نے خرچ کیا ۹۰-۶

۲-۱ كَمْ اَهْلَكْنَا کتنے ہلاک کر دیئے ہم نے ۶-۶

۲-۱ اَهْلَكْنٰهَا ہم نے ہلاک کر دیں ۷-۴

۲-۱ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ہم نے انکو نابود کر دیا ۶-۶

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ برباد ہو گئے سخت ہوا سے ۶۹-۵

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ سو غارت کر دیئے گئے ۶۹-۶

۱-۳ لِيُهْلِكَ تاکہ مرے ۸-۴۲

۲-۳ يُهْلِكَ الْحَرْثَ اور تباہ کرے کھیتیاں ۲-۲۰۵

۲-۳ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى تاکہ ہلاک کر دے بستیوں کو ۱۱-۱۱۷

۲-۳ وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا اور جو مرتے ہیں ہم سو زمانہ سے ۴۵-۲۴

۲-۳ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اور نہیں ہلاک کرتے ۶-۲۶

۲-۳ اَتُهْلِكُنَا کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۷-۱۵۵

۲-۳ اَفَتُهْلِكُنَا (تعذبنا) کیا پھر تو عذاب کرتا ہے ۷-۱۷۲

۲-۳ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً غارت کریں ہم کسی بستی کو ۱۷-۱۶

۲-۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہیں مار کھپایا ہم نے ۷۷-۱۶

۲-۹ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ضرور غارت کر دیں گے ہم ۱۴-۱۳

۲-۴ هَلْ يُهْلَكُ کون ہلاک ہو گا ظالم لوگوں کے سوا ۶-۴۷

۱-۱۵ هَالِكٌ ہر چیز کو فنا ہے ۲۸-۸۸

۱-۱۵ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ یا تو ہو جاوے مردہ ۱۲-۸۵

۲-۱۵ مُهْلِكَ الْقُرٰى غارت کرنیوالا بستیوں کو ۲۸-۵۹

۲-۱۵ مُهْلِكُهُمْ غارت کرنیوالا ان کو ۷-۱۶۴

۲-۱۵ اِنَّا مُهْلِكُوْٓا ہم نے غارت کرنا ہے ۲۹-۳۱

۲-۱۵ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا ہم اسے تباہ کرنیوالے ہیں ۱۷-۵۸

۲-۱۵ مُهْلِكِي الْقُرٰى ہم ہرگز نہیں غارت کرنیوالے ۲۸-۵۹

۲-۱۶ مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ غارت ہونیوالوں میں ۲۳-۹۰

۱-۲۲ اِلَى التَّهْلُكَةِ ہلاکت میں ۲-۱۹۵

$\frac{1}{22-18}$ مَهْلِكَ اَهْلِهٖ جب تباہ ہوا اس کا گھر ۲۷-۴۹

۱-۱ / ۲۲-۱۸ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا — انکی ہلاکت کا ایک وعدہ — ۱۸-۱۰

هَلَكَ (يَهْلِكُ هَلَاكًا هُلْكًا وَهُلُوكًا وَتَهْلُوكًا وَمَهْلِكًا وَتَهْلُكَةً) مرا۔ أَهْلَكَ المالَ۔ بیاعہ۔ هالك ج هَلْكَى۔ هُلَّكٌ۔ هُلَّاك۔ هَالِكِي لوہار۔ هَالُوك۔ سم الفار۔ هَلُوك۔ بدکار شہوت پرست عورت۔ التهلكة ہر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ هَلَاك۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

هل

وَمَا أُهِلَّ	جس پر نام پکارا جاوے	۲-۱۷۳
عَنِ الْأَهِلَّةِ (واحد هلال)	نئے چاند سے	۲-۱۸۹
هَلْ لَكَ	کیا ہے تجھے	۷۹-۱۸
فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ	سو اب کوئی ہماری سفارش کرنیوالے ہیں	۷-۵۳
هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ	کون تباہ ہوگا	۶-۴۷
هَلْ أَتَىٰ عَلَى (اَتی)	کبھی گذرا ہے	۷۶-۱

هَلَّ (يَهِلُّ هَلًّا) الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هَلَّ الشهرُ۔ نیا مہینہ قمری چڑھا۔ هَلَّ المطرُ۔ سخت بارش ہوئی۔ هَلَّلَ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھا هَيْلَلَ سے ماخوذ ہے۔ أَهَلَّ الرجلُ۔ آدمی نے چاند کی طرف نظر کی۔ استهلَّ الصبيُّ لڑکا بوقت ولادت رویا۔ أُهِلَّ الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هِلَال۔ خوبصورت آدمی۔ هَالٌ۔ ماہوار نوکر۔ اَهَلَّ الْقَوْمُ الهلالَ۔ نیا چاند لوگوں نے دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا۔ اور کہا وہ چاند، وہ چاند۔ هَلَل۔ اول بارش۔ هلال کا اطلاق ۳ سے ۷ یوم تک ہے۔ اور آخر ماہ کے ۳ یوم بھی هلال کا اطلاق آتا ہے۔ هل حرف استفہام ہے۔ یعنی کیا۔

هلم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ (متعدی)	تو کہہ لاؤ اپنے گواہ	۶-۱۵۰
هَلُمَّ إِلَيْنَا (لازم)	چلے آؤ ہمارے پاس	۳۳-۱۸

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو لم میں لاکر ھ زائد بیان کرتے ہیں سو دوسرے اہل لغت اسے مستقل الگ کلمہ مانتے ہیں، پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے (دیکھو المنجد) أَهْلُمَّ بِقَالَ يعني دعا ء۔ هَلُمَّ کلمہ بمعنی پکار، پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے، یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں واحد، جمع، مذکر، مونث سب ایک ہیں۔ اسی کو افضل خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے اہل لغت اس کی باقاعدہ گردان چلاتے ہیں۔ چنانچہ۔ هَلُمِّي۔ هَلُمَّا۔ هَلُمُّوا۔ هَلْمِمْنَ۔ هَلُمَّتَا۔ هَلْمُمْنَ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّ لَكَ۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّنَّ

همد

۱-۱۵ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً — اور دیکھے تو زمین کو خراب پڑی ہوئی — ۲۲-۵ (یابستہ)

هَمَدَ (يَهْمُدُ هَمْدًا وَهُمُودًا) الثوبُ۔ کپڑا کھدا ہو گیا۔ هَمَدَتِ الأرضُ۔ وہ زمین جس میں جیاتی، انگوری اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَمَدَتِ النارُ۔ آگ بجھ گئی۔ هَمَدَ القومُ۔ مر گئے۔ هَمْدَة (سکتہ) هَمِدٌ پرانا کپڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

همر

بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ (منصب)	ٹوٹ کر برسنے والے سے	۵۴-۱۱

هَمَرَ (يَهْمُرُ هَمْرًا) الماءَ۔ پانی گرایا، اور گرایا۔ هَمَرَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ آنکھوں نے آنسو برسائے۔ هَمَرَ الضرعَ۔ تمام دودھ دوہ دیا۔ هَمَرَ الكلامَ حقیقت کھلی۔ انْهَمَرَ الماءُ۔ پانی گرا۔ بہ گیا۔ هَمَّار۔ زیادہ مینہ برسانے والا بادل۔ هَمَّار الرجال۔ فضول گو۔ هَمَرَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ هَمَرَ الفرسُ گھوڑے نے پاؤں مارا۔

همز

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ	شیطان کی چھیڑ سے	۲۳-۹۷

(نزغاتهم یعنی وساوس یہ)

۱-۱۹ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ (عیاب)	طعنہ دینے والا	۶۸-۱۱
۱-۱۹ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہر ایک طعنہ دینے والے	۱۰۴-۱

هَمَزَ (يَهْمِزُ هَمْزًا) آنکھ سے اشارا کیا، مارا، کاٹا، دفعہ کیا، اور غیبت کی، هَامِزٌ لَعَّان۔ غمّاز۔ عیاب ج هَمَّاز۔ ذا۔ هَمَّاز۔ هُمَزَة۔ هَمَزَ الفرسَ۔ ایڑی لگائی (هِمَاز۔ ایڑی) ج مَهَامِز۔ هَمَزَ الجوزَ۔ اخروٹ توڑا۔ هَمَزَ الكلمةَ۔ او الحرفَ۔ ہمزہ "ء" دیا ج هَمَزَات۔ هَمَزَ الشيطانُ۔ جنون

همس

۱-۲۲ لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا	نہ تو سنے گا کچھ ہلکی سی آواز	۲۰-۱۰۸

هَمَسَ (يَهْمِسُ هَمْسًا) الصوتَ آواز چھپایا۔ هَمَسَ إِلَيَّ بِكَلِمَةٍ کانا پھوسی کی۔ هَمَسَ الطعامَ منہ بند کرکے روٹی چبائی اور کھائی۔ هَمَسَ بالقدمِ۔ دبے پاؤں چلا۔ هَمُوس۔ رات کو چلنے والا کہ کسی کو خبر نہ لگے۔

هم

۱-۱ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ	جب قصد کیا لوگوں نے	۱۰-۱۱
۱-۱ وَهَمَّ بِهَا	اور اس نے فکر کیا عورت کا	۱۲-۲۴

۱-۱ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا — اور قصد کیا اس چیز کا جو کہ انکو نہ ملی ۹-۷۵
۱-۱ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ — فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۳
۱-۱ هَمَّتْ بِهٖ (قصدت منہ الجماع) — عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۴
۱-۱ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ — جب قصد کیا دو جماعتوں نے ۳-۱۲۲
۱-۱ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ — تو قصد کر ہی چکی تھی ایک جماعت ۴-۱۱۳
۱-۱ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ — اور ارادہ کیا ہر امت نے رسول کا ۴۰-۵
۱-۱ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ — فکر میں پڑ رہا تھا اپنی جان ۳-۱۵۴

هُمْ ج مردوں کے لئے (هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ) هَمَّ (يَهُمُّ هَمًّا وَمَهَمَّةً) بالشیء ارادہ کیا۔ هُمَام۔ عالی ہمت بادشاہ۔ مُهِمٌّ مشکل کام۔ هُمُوْم غم هَمٌّ غم، هِمَّت۔ ارادہ۔ عالی ہمت ج هِمَم۔ بعض از ہمت ج هِمَم۔ هَمَّ الامرُ فلانًا۔ اسے قلقایا اور غم میں ڈالا۔ هَمَّ السقمُ جسدہٗ۔ بیماری نے دکھ دیا اور دبلا کر دیا۔ هَمَّ اللبنَ۔ دودھ دوہ لیا۔ اِنْهَمَّتِ البقولُ۔ ہنڈیا میں سبزی گل گئی۔ هَامَّة۔ جس کی سانپ کی سی زہر ہو۔ مَهْمُوْم۔ غمزدہ

ہیمن

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ — اور انکے مضامین پر نگہبان ۵-۴۸
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ — پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳

بہت سے اہل لغت اسے امن میں سے لاتے ہیں۔ هَيْمَنَ هَيْمَنَةً آمین کہا۔ هَيْمَنَ عَلٰى فلان کن انگہبان ہوا۔ مُهَيْمِنٌ بمعنی مؤمن و مُؤْتَمَن مُهَيْمِنٌ من اسماء الحسنٰی

ہنأ

۱-۱۹ فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا — کھاؤ اسے رچتا پچتا ۴-۳
۱-۱۹ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا — کھاؤ پیو رچتا ہوا {۷۷-۴۳، ۶۹-۲۴، ۵۲-۱۹}

هَنَأَ (يَهْنُؤُ وَيَهْنِأُ هَنْأً) کھلایا۔ هَنَأَ فلانًا۔ اس کو عطا کیا۔ هَنَأَ بِهٖ هَنِيْئَةً هَنَأَ (هَنِئَ وَهَنَأَ وَهَنُؤَ هَنَاْ وَهَنَأً) گلے سے اترنے والا ہوا۔ هَنُؤَ (يَهْنُؤُ هَنَاءَةً وَهَنَاءَةً) بغیر مشقت ہاتھ آگیا

ہود

۱-۱ وَالَّذِيْنَ هَادُوْا — وہ لوگ جو یہود ہو گئے ۲-۶۲
۱-۱ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ (رجعنا) — ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۷-۱۵۶
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا — جو یہودی ہوا ۲-۱۱۱
كُوْنُوْا هُوْدًا (واحد هائد) — یہودی ہو جاؤ ۲-۱۳۵
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ — اور کہا یہود نے ۲-۱۱۳

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا — ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی ۳-۶۷
اَخُوْهُمْ هُوْدٌ — ان کے بھائی ہود نے ۲۶-۱۲۴

هَادَ (يَهُوْدُ هَوْدًا) توبہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا۔ فا۔ هَائِدٌ ج هُوْدٌ۔ هَادَ فلان۔ یہودی بنا۔ هَوَّدَهٗ۔ اسے یہودی بنایا۔ تَهَوَّدَ۔ یہودی بنا اور حق کی طرف چلا۔ هَوَدَة۔ هُوْد۔ حضرت هُوْد علیہ السلام۔ يَهُوْدِيٌّ۔ یہودی۔

ہور

۱-۸ فَانْهَارَ بِهٖ — اس کو لے کر ڈھ پڑا ۹-۱۰۹
۱-۱۵ عَلٰى شَفَا ... هَارٍ — اوپر کنارے کھائی کے جو گرنے والی ہے ۹-۱۱۰

هَارَ (يَهُوْرُ هَوْرًا) البناءُ۔ عمارت گرائی اور گری۔ هَارَ (يَهُوْرُ هَوْرًا وَهُؤُوْرًا) البناءُ۔ عمارت پھٹ گئی مگر گری نہیں۔ دیوار هَائِرٌ۔ هَارٍ ہے۔ تَهَوَّرَ۔ گرا۔ رجلٌ هَائِرٌ۔ شدت زمانہ سے ضعیف اور گرنے والا۔ هَوَارَة۔ ہلاکت۔ هُوْرَة۔ تہمت

ہون

۲-۱ رَبِّىْٓ اَهَانَنِ — مجھے خوار کیا ہے ۸۹-
۲-۳ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ — جس کو ذلیل کرے اللہ ۲۲-۸
۲-۱۵ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (ذو اہانۃ) — ذلت والا ۲-۹۰
۲-۱۵ عَذَابًا مُّهِيْنًا — ذلت والا عذاب ۱۴۴
۲-۱۶ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا — داخل ہوگا اس میں خوار ہوکر ۲۵-۶۹
۱-۱۷ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ — وہ مجھ پر آسان ہے ۱۹-۹
۱-۱۷ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا — تم خیال کرتے اسے معمولی بات ۲۴-۱۵
۱-۲۱ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ — زیادہ آسان ہے اس پر ۳۰-
۱-۲۲ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا — دبے پاؤں ۲۵-

(یسکنہ)

۱-۲۲ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ — کیا رہنے دے اس کو ذلت قبول کر کے ۱۶-
۱-۲۲ عَذَابَ الْهُوْنِ (مهين) — ذلت کا عذاب ۶-۳

هَانَ (يَهُوْنُ هَوْنًا) الامرُ على فلانٍ۔ کام آسان ہو گیا۔ هَانَ (يَهُوْنُ هُوْنًا وَهَوَانًا وَمَهَانَةً) الرجلُ۔ خوار ہوا۔ اَهَانَهٗ۔ اسے ذلیل و خوار کیا۔ هَاوُن۔ جھوٹ ج هَوَاوِيْن۔ هَوْن۔ آرام، تسلی۔ هُوْن۔ خواری۔

ہوی

۱-۱ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (غاب) — قسم ہے ستارے کی جب گرے ۵۳-
۱-۱ فَقَدْ هَوٰى (سقط فی النار) — وہ ٹپک گیا ۲۰-

۱-۲ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى (اسقط الشئ من) کو پٹک دیا ۵۳-۵۳

۱-۱۱ اِسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے ۶-۷۱

(اضلته الشيطين)

۳-۱ لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمْ نہ بھایا تمہارے دلوں کو ۲-۸۷

۳-۱ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور جو جیوں کی امنگ ہے ۵۳-۲۳

۳-۱ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ (تميل) مائل ہوں ان کی طرف ۱۴-۳۷

۳-۱ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ یا جا ڈالا اس کو ہوا نے ۲۲-۳۱

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى اور نہ چل جی کی خواہش پر ۳۸-۲۶

وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى پیروی نہ کرو خواہش کی ۴-۱۳۵

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ دل انکے اڑتے ہوں گے ۱۴-۴۳

(خالية من العقل)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے ۵۳-۳

نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا جی کو مرضی سے ۷۹-۴۰

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے ۱۸-۲۸

اَهْوَاءَ قَوْمٍ اور نہ چلو خیالات لوگوں پر ۵-۷۷

اَهْوَاءَهُمْ انکی خواہش کی ۲-۱۲۰

اَهْوَاءَكُمْ تمہاری خوشی پر ۶-۵۶

بِاَهْوَائِهِمْ اپنے خیالات پر ۷-۱۱۹

فَاُمُّهُ هَاوِيَةٌ اس کا ٹھکانا گڑھا ہے ۱۰۱-۹

هَوٰى يَهْوِيْ هُوِيًّا وَهُوِيَانًا) الشئ، اوپر سے نیچے گری۔ هَوِيَ اوپر جانا۔ هُوِيٌّ۔ نیچے آنا۔ هَوَتِ الْاُمُّ ہلاک ہوئی۔ ادر گم بدلی۔ فَهِيَ هَاوِيَةٌ هَوِيَهُ (يَهْوٰيهِ۔ هَوًا) دوست رکھا۔ اِسْتَهْوٰهُ۔ اپنی مرضی پر کیا۔ اسے حیران کیا۔ اس کو اپنی مرضی بھلی معلوم ہوئی۔ هَاوِيَةٌ۔ دوزخ۔ هَوَاءٌ خالی جگہ ج اَهْوِيَةٌ۔ هَوٰى۔ نیکی یا بدی کی خواہش۔ ارادہ نفس۔ میلان نفس ج اَهْوَاءٌ۔ فَاهْوٰ۔ خواہش کرنے والا۔ هَوٍ۔ هُمَا۔ هُمْ۔ هِيَ۔ هُمَا۔ هُنَّ

هيأ

۳-۳ وَهَيِّئْ لَكُمْ اور بنا دے تمہارے لئے ۱۸-۱۶

۳-۱۱ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا (اصلح) اور پوری کر دے ہمارے کام میں درستی ۱۸-۱۰

۱-۲۲ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ پرندہ کی شکل ۳-۴۹ ۵-۱۱۲

هَاءَ (يَهِيْءُ وَاهَيْءُ هَيَاءً وَهَيْئَةً وَهَيُوْ هَيَاءَةً) اچھی ہیئت میں ہوا۔ هَيَّاءَ (يَهَيَّاءُ وَهَيِّئُ هَيْئَةً) لامر۔ تیار ہوا۔ هَيْئَةٌ ج هَيْئَاتٌ۔ حالت شکل علم ہیئت۔ سورج۔ چاند۔ سیاروں۔ ستاروں، و مدار سیاروں کی نسبت جاننے والا، کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے۔ کتنا حجم رکھتا ہے۔ زمین سے کتنے فاصلے پر ہے۔ اور گرمی سردی کا کیا اثر رکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

هيت

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ (هلم) شتابی کر ۱۲-۲۳

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اؤ دلیل اپنی ۲۷-۶۴ ۲-۱۱۱ ۲۱-۲۴ ۲۸-۷۵

دز ٹ۔ هَاتُوا الواتی میں بعض اہل لغت سے آتے ہیں اور کہتے ہیں ھ تنبیہ کے لئے ہے هات۔ اسم فعل بمعنی اعطنی۔ گردان۔ هَاتِ۔ هَاتِيَا۔ هَاتُوا۔ هَاتِيْ۔ هَاتِيَا۔ هَاتِيْنَ۔ هَيْتَ لَكَ۔ واحد ہو یا جمع مذکر ہو یا مونث مگر بعد عدد تبدیل ہو جائیں گے۔ جیسے هَيْتَ لَكَ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتَ لَكُمْ۔ هَيْتَ لَكِ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتَ لَكُنَّ۔ هَيْتُمَا هَيْتُمْ لَكُمْ هَيْتَ لَكُمَا

[illegible]

هيج

۳-۱ ثُمَّ يَهِيْجُ پھر آتے تیاری پر ۳۹-۲۱

۳-۱ ثُمَّ يَهِيْجُ (ييبس) کچھ زور پر آتا ہے ۵۰-۲۰

هَاجَ (يَهِيْجُ هَيْجًا وَهَيَاجًا وَهَيَجَانًا) حرکت کی اور اٹھا۔ هَاجَ الْبَحْرُ۔ طغیانی پر آگیا۔ هَيَجَان۔ بے قراری۔ جوش۔ هَاجَ النبت کھیتی سوکھ گئی۔ هَاجَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ پیاسا ہوا۔

هيل

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ریت کے تودے پھسلتے ۷۳-۱۴

هَالَ۔ يَهِيْلُ هَيْلًا عليه التراب۔ اس پر مٹی ڈالی (تَهَيَّلَ اِنْهَالَ) التراب مٹی گرتے گرتے ٹیلہ بن گیا۔ هَال۔ ریگ گرنے والی۔ هَالَةٌ۔ چاند کے گرد جو ہنگرہ جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج هَالَات۔ [illegible] کی روشنی جب دو کسی روزن سے اندر آجاتی ہے۔ تو اس کے ذرات دیکھے جاتے ہیں۔ هبال۔ ریگ کا ارتقا

هيم

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں ۲۶-۲۲۵

شُرْبَ الْهِيْمِ جیسے پئیں اونٹ تونسے ہوئے ۵۶-۵۵

هَامَ (يَهِيْمُ هَيْمًا وَهُيُوْمًا وَهَيَمَانًا وَهَيَامًا) على وجهه بغیر نشان آزادہ ہو کر نکل گیا۔ هَامَ (يَهِيْمُ هُيَامًا) پیاسا ہوا۔ هُيَام عشق کا جنون یا سخت پیاس۔ استسقا۔ اونٹ۔ هَيْمَان پیاسا۔ سامرد

هَیْمٰی۔ پیاسی عورت۔ هَیْمَاء۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے۔ مُهْیُوْمٌ۔ سخت پیاس۔ اُهْیِمَ۔ مستسقی۔ هُیَامٌ۔ خشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

هیه

هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ کہاں ہوسکتا ہے کہاں ہوسکتا ہے ۲۳-۳۶

اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ اَیْهَاتَ۔ اَیْهَانَ۔ هَیْهَانَ و هَایْهَاتَ و هَایْهَانَ۔ سب لغتیں صحیح ہیں۔

و (۶)

و

(۱) واو حرف عطف (۲) واو حالیہ (۳) واو استئناف (۴) واو معیت (۵) واو جو مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واو قسم (۷) واو ربّ (۸) واو ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفصل (۱۱) واو زائدہ۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

وأد

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ جب زندہ درگور پوچھی جاوے ۸۱-۸

وَاَدَ (یَئِدُ وَاْدًا) الْبِنْتَ۔ لڑکی کو زندہ درگور کیا۔ وہ لڑکی وَئِیْدٌ وَئِیْدَةٌ مَوْءٗدَةٌ ہوئی۔ وَاْدُ فلانًا۔ اس پر بوجھ رکھا۔ وَئِیْدٌ۔ وَأْدٌ۔ سخت مہیب آواز جیسے اولا گرتا ہے، جلالین میں اس کا مصدر (اداۃ) ہے

وأل

۱-۱۸ مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا اس کے سوا سر کنے کی جگہ ۱۸-۵۸

وَاَلَ (یَئِلُ وَاْلًا وَوَئِیْلًا وَوُءُوْلًا وَوَائِلٌ وِئَالًا وَمَوْاَلَةً) نجات طلب کی۔ وَاَلَ اِلَیْهِ۔ اس کی پناہ لی۔ وَاَلَ فلانًا۔ اس کو جائے پناہ بنایا وَاَلَ اِلَی اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف رجوع کیا۔ وَاْلٌ۔ مَوْئِلٌ مَوْاَلَةٌ۔ جائے پناہ۔ وَاْلَةٌ۔ باڑہ (باڑہ بھیڑ بکریوں کے لئے جائے پناہ ہوتا ہے)

وبر

مِنْ اَوْبَارِهَا اونٹ کے بالوں سے ۱۶-۸۰

وَبِرَ یَوْبَرُ وَبَرًا و اَوْبَرَ اِیْبَارًا زیادہ اون والا ہوا۔ وہ جانور وَبِرٌ وَاَوْبَرُ۔ اَهْلُ الْوَبَرِ۔ اهل البدو۔ بنات الاوبر۔ پڑ ھیڑ سے۔ وَبَّرَ الرحیلُ فی منزلہ۔ گھر میں ٹھہرا۔ تَاْبِیْرُ نَخْلَةٍ۔ نر کھجور کا بیج لے کر مادہ کھجور پر ڈالنا۔

وبق

۲-۳ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا یا تباہ کر دے انکو بسبب کمائی کے ۴۲-۳۴

(یعنی قہمت)

۱-۲۲ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا بنایا ہم نے انکے بیچ مرنے کی جگہ ۱۸-۵۲

وَبَقَ (یَبِقُ وَوَبِقَ یَبِقُ وَوَبِقَ یَوْبَقُ وَبْقًا وَوُبُوْقًا وَمَوْبِقًا) ہلاک ہوا۔ اَوْبَقَهٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ فَاَوْبَقَ۔ مَوْبِقًا۔ جائے ہلاکت قیدخانہ۔ مَوْبِقٌ۔ گناہ

وبل

۱-۱۵ اَصَابَهٗ وَابِلٌ (مطر شدید) پہنچے اس کو زور کا مینہ ۲-۲۶۴ ۲-۲۶۵

۱-۱۷ اَخْذًا وَّبِیْلًا (شدیدًا) وبال کی پکڑ ۷۳-۱۶

وَبَالَ اَمْرِهٖ سزا اپنے کام کی ۵-۹۵

وَبَالَ اَمْرِهِمْ سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵ ۶۴-۵

(عقوبۃ کفرھم)

وَبَالَ اَمْرِهَا سزا اپنے کام کی ۶۵-۹

وَبَلَ (یَبِلُ وَبْلًا) بالعصاء۔ عصا سے مارا، یا متواتر مارا۔ وَبِلَتِ السماءُ وابل بارش نازل کی۔ وَابِلٌ وَبْلٌ۔ سخت بارش۔ وَبَالٌ۔ بدانجام۔ وَبِیْلٌ سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اَبِیْلٌ عَلٰی وَبِیْلٍ۔ بوڑھا عصا پر۔ طَعَامٌ وَبِیْلٌ ایسا طعام کہ جس کا انجام سخت بدہضمی ہو۔

وتد

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ اور فرعون میخوں والا ۸۹-۱۰

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑوں کی میخیں ۷۸-۵

وَتَدَ (یَتِدُ وَتْدًا وَتِدَةً وَوَتَدًا) الوتدَ مضبوط کرنا۔ وَتَدَ الوَتَدَ کو مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ فِیْ بَیْتِهٖ۔ اپنے گھر اقامت اختیار کی۔ وَتْدٌ ج اَوْتَادٌ۔ لکڑی کی میخ۔ اَوْتَادُ الْاَرْضِ۔ پہاڑ، اَوْتَادُ الْبِلَادِ۔ رؤساء اَوْتَادُ الفقہ دات۔ مِیْتَدٌ۔ جس سے میخ گاڑی جائے،

وتر

وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ اور ہرگز نہ نقصان دیگا تمہارے کاموں سے ۴۷-۳۵

(ینقصکم)

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا بھیجے ہم نے اپنے رسول لگاتار ۲۳-۴۴

(متتابعین)

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ — جفت اور طاق کی قسم — ۸۹-۳

وَتَرَ (يَتِرُ وَتْرًا وَتِرَةً) حَقَّهٗ۔ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرَ الْقَوْمَ۔ انکو طاق کیا۔ وَتَرَ الصَّلٰوۃَ۔ نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرَ الشَّیْءَ۔ جَعَلَهٗ وِتْرًا۔ اَوْتَرَ الْقَوْسَ۔ کمان کی رسی کو سخت کیا۔ تَوَاتَرَتِ الْاَشْیَاءُ۔ ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ تھوڑا تھوڑا عرصہ ٹھہر کر آئیں۔ وِتْر۔ فرد۔ بدلہ ظلم ج اَوْتَار۔ وَتِيرَة۔ طریقہ کینہ ظلم قبر۔ تَتْرٰی۔ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ۔ وَتْر۔ متواتر۔ ایک دوسرے کے بعد

وتن

۱-۱۷ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ — کاٹ ڈالتے اس کی گردن — ۶۹-۴۶

(نیاط القلب) وَتَنَ (يَتِنُ وُتُوْنًا وَتِنَةً) الماءُ۔ صاف پانی قائم رہا اور منقطع نہ ہوا۔ وَتَنَ (يَتِنُ وَتْنًا وَتِيْنًا) الرجلُ۔ آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی۔ وَتِنَ۔ وتین کی شکایت کی۔ وتین۔ دل کی وہ رگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دورہ کرتا ہے

وثق

۱-۴ وَاثَقَكُمْ بِهٖ (عاهدكم عليه) جب تم سے ٹھہرایا تھا — ۵-۷

۲-۳ وَلَا يُوْثِقُ — اور نہ قید کریگا — ۸۹-۲۶

۱/۱۸ و ۱/۲۲ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ (عہدا) عہد خدا کا — ۱۲-۶۶

" اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ — جب دیا اس کو سب نے عہد — ۱۲-۶۶

۱-۲۰ مِيْثَاقُ الْكِتٰبِ — کتاب میں عہد — ۷-۱۶۸

" بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ — تم میں اور ان میں عہد ہو — ۴-۸۹

" مِيْثَاقًا غَلِيْظًا — عہد پختہ — ۴-۲۰

" مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (توكيدا) مضبوط کرنے کے بعد — ۲-۲۷

" وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ — اور نہ توڑتے عہد — ۱۳-۲۰

" اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ — لیا ان کا عہد — ۲-۶۳

" وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — لیا ہم نے تم سے قرار — ۲-۶۳

۱-۲۱ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (المحكم) حلقہ مضبوط — ۳۱-۲۲، ۲-۲۵۶

۱-۲۲ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ — اس جیسی قید کوئی — ۸۹-۲۶

۱-۲۲ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ — مضبوط باندھو تو قید — ۴۷-۴

(ما یوثق به الاسیر)

وَثِقَ (يَثِقُ ثِقَةً وَوُثُوْقًا وَمَوْثِقًا) بِفُلَانٍ۔ اسے امین جانا۔ اعتماد کیا۔ وَاثَقَ مُوَاثَقَةً۔ اسے عہد دیا۔ وَثُقَ (يَوْثُقُ وَثَاقَةً) الشَّیْءُ۔ ثابت محکم اور مضبوط ہوگئی۔ وَثَّقَ الرجلُ۔ عہد دیا۔ وَثَّقَ الامرَ۔ محکم کیا۔ تَثِقَةٌ جس پر اعتماد ہو۔ وِثَاق ج وُثُق۔ قیدی کو باندھنے کی رسی۔ وَثِيْق ج وِثَاق۔ محکم۔ وَثِيْقَة۔ جس پر اعتماد ہو ج وَثَائِق۔ اَوْثَق۔ اسم تفضیل۔ مرد ثقہ۔ مُوْثِق۔ مِيْثَاق ج مَوَاثِق۔ مَيَاثِق۔ مَوَاثِيْق۔ مَيَاثِيْق۔ عہد۔

وثن

مِنَ الْاَوْثَانِ — بتوں کی گندگی سے — ۲۲-۳۰

اَوْثَانًا — بتوں کے نشان — ۲۹-۱۷

وَثَنَ (يَثِنُ وَثْنًا) اپنے عہد پر قائم رہا۔ وَثَن ج اَوْثَان۔ وُثُن۔ وُثْن۔ بت لغت میں قائم رہنے کے معنی ہیں۔ چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لئے انکو وثن کا خطاب دیا گیا۔ وُثَيِّنٌ۔ بچاری بت

وجب

۱-۱ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا — جب گر پڑے اپنی کروٹ — ۲۲-۳۶

(سقطت الى الارض بعد النحر)

وَجَبَ (يَجِبُ وُجُوْبًا وَوَجْبَةً) ثابت اور لازم رہا۔ وَجَبَ (وَجْبَةً) الْبُدْنُ۔ نحر کیا ہوا اونٹ گرا۔ وَجَبَ الْحَائِطُ۔ دیوار گری۔ وجب الرجلُ آدمی نے ۲۴ گھنٹہ میں صرف ایک دفعہ کھایا۔ وَجَبَ (يَجِبُ وَجْبًا وَوُجُوْبًا) الرجلُ۔ آدمی گرا اور مرگیا۔ ضَرَبَهٗ فَوَجَبَ۔ اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا۔ وَجَبَتِ الشَّمْسُ۔ سورج ڈوب گیا۔ اِسْتَوْجَبَ اس کو لازم شمار کیا۔ وَجْب۔ بڑی مشک ج وِجَاب۔ وَجْبَة ج وَجَبَات سقطہ۔ وَجِيْبَة۔ وظیفہ۔ وَاجِب۔ لازم۔ مُوْجِب۔ سبب۔ مُوْجِبَة۔ گناہ۔ جو کہ دوزخ میں لے جاوے۔ یا نیکی کہ بہشت میں لے جاوے مُوْجِبَة جمع مَوَاجِب۔ موت۔ وَجَّبَ الْبَقَرُ۔ گائے کہ پہر کے بعد دوہا۔

وجد

۱-۱ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا — پاتے اس کے پاس رزق — ۳-۳۷

۱-۱ وَجَدَهَا تَغْرُبُ — پایا کہ وہ ڈوبتا ہے — ۱۸-۸۶

۱-۱ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا — پایا ہم نے تم کو — ۹۳-۷

۱-۱ فَوَجَدَا عَبْدًا — دیکھا دونوں نے ایک بندہ — ۱۸-۶۵

۱-۱ فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا — دیکھی دونوں نے وہاں ایک دیوار — ۱۸-۷۷

۱-۱ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ — دیکھی اپنی پونجی — ۱۲-۶۵

۱-۱ لَوَجَدُوا اللّٰهَ — اللہ کو پاتے — ۴-۶۴

۱-۱ فَهَلْ وَجَدْتُّمْ — کیا تم نے بھی پایا ہے — ۷-۴۴

١-١ وَجَدْتُّمُوْهُمْ جہاں پاؤ تم ان کو ٤-٨٩
١-١ وَجَدْتُّ امْرَاَةً میں نے دیکھی ایک عورت ٢٧-٢٣
١-١ وَجَدْتُّهَا دیکھا میں نے ان کو ٢٧-٢٤
١-١ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا دیکھا ہم نے اپنا اسباب ١٢-٧٩
١-١ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا ٧-٤٤
١-١ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا اس کو پایا ہم نے جھیلنے والا ٣٨-٤٤
١-١ فَوَجَدْنٰهَا پایا ہم نے اسکو ٧٢-٨
٢-١ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ جس کے اسباب میں ہاتھ آئے ١٢-٧٥
٣-١ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ پائے گا زمین میں ٤-٩٩
٣-١ يَجِدِ اللّٰهَ پائے گا اللہ کو ٤-١٠٩
٥-١ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ جس کو نہ ملی قربانی ٢-١٩٦
٥-١ اَلَمْ يَجِدْكَ کیا نہ پایا تجھ کو ٩٣-٦
٣-١ وَلَا يَجِدُوْنَ اور نہ پائیں گے ٤-١٢٠
٣-١ يَجِدُوْنَهٗ پاتے ہیں اسکو لکھا ہوا ٧-١٥٦
١١-١ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ ایسا چاہیے کہ معلوم کریں تم میں ٩-١٢٣
٣-١ يَوْمَ تَجِدُ جس دن موجود پاویگا ٣-٣٠
٣-١ وَلَا تَجِدُ تو نہ پاویگا ٧-١٧
٧-١ فَلَنْ تَجِدَ تو کبھی نہ دیکھے گا ٤-٥١
٩-١ وَلَتَجِدَنَّهُمْ ضرور پائے گا تو انکو ٢-٩٦
٩-١ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ تو پاوے گا ٥-٨٢
٣-١ سَتَجِدُنِيْ جلدی پائے گا تو مجھے ٣٧-١٠٢
٣-١ سَتَجِدُوْنَ اب تم دیکھو گے ٤-٩٠
٥-١ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا نہ ملے تم کو لکھنے والا ٢-٢٨٣
٣-١ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ پالوگے تم اس کو اللہ کے پاس ٢-١١٠
٣-١ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ میں پاتا ہوں بو یوسف کی ١٢-٩٤
٣-١ لَا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ میں نہیں پاتا ٦-١٤٦
٣-١ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ میرے پاس کوئی چیز نہیں ٩-٩٣
٥-١ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ٢٠-١١٥
مِنْ وُّجْدِكُمْ (طاقت) تمہاری طاقت ٦٥-٦

وَجَدَ (يَجِدُ وَجْدًا وَوُجْدًا وَجِدَةً وَوُجُوْدًا وَوِجْدَانًا وَاِجْدَانًا) پایا، پہنچا، جانے کے بعد پھر حاصل کیا۔ وَجَدْتُ الضَّالَّةَ گم شدہ مال مجھے مل گیا (وُجِدَ وُجُوْدًا) عدم سے وجود میں آیا۔ مَوْجُوْد۔ جو چیز وجود رکھتی ہے۔ اَوْجَدَ۔ ایجاد کیا۔ جِدَةٌ۔ غنی۔ وَجِدَ۔ تونگری۔ وِجْدَان پانا۔ وَاجِد پانے والا۔ وجود ہستی۔ فرقہ وحدت وجودی۔ ہمہ اوستی فرقہ۔ وَجْد جس میں حواس خمسہ موجود ہوں وجدان۔ عنایت۔ وُجْد سب لغتیں ہیں۔ موجودات دنیا۔

وجس

٢-١ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً چھپایا اپنے دل میں خوف ٢٠-٦٧
(احسس)
٢-١ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً جی میں گھبرایا انکے ڈر سے ١١-٧٠ ٥١-٢٨

(ضمر) وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا) چھپا۔ اَوْجَسَ۔ چھپایا۔ وَجَسَتِ الْاُذُنُ۔ کانوں نے تھوڑی بھنک سنی۔ وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا وَوَجَسَانًا) جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی۔ اَوْجَسَ الرَّجُلُ۔ محسوس کیا اور دل میں خوف چھپایا۔ یا خوف سے دل چھپ گیا۔ تَوَجَّسَ۔ دھیمی آواز پر کان دھرا۔ وَجْس۔ دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ تَوَجَّسَ الطَّعَامَ طعام تھوڑا تھوڑا چکھا

وجف

٢-١ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ (اسرعتم) نہیں دوڑائے اس پر ٥٩-٦
٢-١٥ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ دھڑکنے والے ٧٩-٨

(خائفة قلقة) وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا وَوَجِيْفًا وُجُوْفًا) بے قرار۔ وَجَفَ (يَجِفُ وَجِيْفًا) اَلْقَلْبُ۔ خفقان ہوا۔ دل کا دھڑکا۔ وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا وَوَجِيْفًا) اَلْفَرَسُ گھوڑا تیز دوڑا اور ہانپا۔ اَوْجَفَ الْفَرَسَ گھوڑا دوڑایا۔ اَوْجَفَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ خفقان والے دل کو وَجِيْف کہتے ہیں۔ واجف بھی کہتے ہیں۔

وجل

١-١ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (خافت) ڈر جائیں دل انکے ٨-٢
١-٣ لَا تَوْجَلْ (لا تخف) نہ ڈر ١٥-٥٣
١-١٩ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ڈرنے والے ہیں ١٥-٥٢
(خائفون)
قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ دل ڈرتے ہیں ٢٣-٦٠

وَجِلَ (يَوْجَلُ وَيَيْجَلُ وَجَلًا وَمَوْجَلًا) ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ وَجَّلَهٗ (يُوَجِّلُهٗ وَجَلًا) اَوْجَلَهٗ (متعدی) اس سے سخت ڈرا

دُجُلٌ۔ بوڑھے آدمی۔ دَجِلَ ج دَجِلُوْن ۔ وِجَال۔ وَجِلَةٌ۔ مونث
دَجِلَ (یَوْجَلُ ویَیْجَلُ ویَاجَلُ ویِیْجَلُ) مضارع سب طرح
درست ہے۔ دَجَلَ (یَوْجُلُ وَجَالَةً) بوڑھا ہوا۔

وجہ

۱-۳ اِنِّیْ وَجَّهْتُ (قصد ت) میں متوجہ ہوا ۶-۷۹
۱-۵ تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْیَنَ جب منہ کیا ۲۸-۲۲
(قصد بوجہہ)
۳-۲ اَیْنَمَا یُوَجِّهْهُ (یصرفہ) جس طرف اسے روانہ کرے ۱۶-۷۶
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ وہاں ہی متوجہ ہے اللہ ۲-۱۱۵
(قبلتہ التی رضیہا)
اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اللہ ہی کی رضا جوئی میں ۲-۲۷۲
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ (ثوابہ) چاہتے ہیں اس کی رضا ۶-۵۲
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ فنا ہے مگر اس کی ذات ۲۸-۸۸
وَجْهُ رَبِّكَ (ذاتہ) منہ تیرے رب کا ۵۵-۲۷
وَجْهُ اَبِیْكُمْ توجہ تمہارے باپ کی ۱۲-۹
لِوَجْهِ اللّٰهِ (طلب ثوابہ) خالص اللہ کی خوشی ۷۶-۹
وَجْهَ النَّهَارِ (اولہ) دن چڑھے ۳-۷۲
ظَلَّ وَجْهُهٗ سارا دن رہا اس کا منہ ۱۶-۵۸
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ تابع کر دیا منہ اپنا ۲-۱۱۲
عَلٰی وَجْهِهَا ٹھیک طرح پر ۵-۱۰۸
فَصَكَّتْ وَجْهَهَا پیٹا اس نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹
تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ سفید ہوں گے کئی منہ ۳-۱۰۶
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا مٹا ڈالیں ہم کئی چہرے ۴-۴۷
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ کتنے منہ اس دن ۷۵-۲۲
اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ سیاہ ہوئے ان کے منہ ۳-۱۰۶
اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ سیدھے کرو اپنا منہ ۷-۲۸
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ اپنے منہ کو ۲-۱۴۴
وَجْهِیَ اپنے منہ کو ۶-۷۹
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ (قبلۃ) ہر ایک کے لئے ایک جانب ہے ۲-۱۴۸
وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا (ذا جاہ) مرتبے والا ۳-۴۵
عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا اللہ کے ہاں آبرو والا ۳۳-۶۹

وَجَهَهٗ (یَجِهُهٗ وَجْهًا) منہ پر مارا اور پھیر دیا وَجُهَ (یَوْجُهُ وَجَاهَةً) وجیہ ہوا۔ وَتَجَّهَ اِلَیْهِ ۔ اس کی طرف گیا۔ وَجَّهَهُ الاَمِیْرُ شرف بخشا۔ اَوْجَهَ الرجل۔ وجیہ بنایا یا پایا۔ تَوَجَّهَ الْجَیْشُ لشکر مغلوب ہو گیا۔ وَجِیْهٌ ج اَوْجِیَۃٌ۔ وُجُوْهٌ۔ اُجُوْهٌ۔ وجہ۔ جہت۔ قصد نیت۔ وَجْهُ الکلام دلیل ذو وجهین چغلخور۔ وَجِیْهٌ۔ صاحب عزت۔ جُهْرَةٌ ج جِهَات وَجَاهَةٌ۔ عزت، جاہ، مرتبہ۔ مُوَاجَهَۃ۔ استقبال۔ تَوْجِیْه۔ دلیل دینا وَجِیْه۔ سید القوم ج وُجَهَاء۔ وَجَّهَ المیت منہ قبلہ کی طرف کیا۔

وحد

۱-۱۵ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ایک ہی معبود ہے ۲-۱۶۳
۱-۱۵ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اکیلا غالب ۱۳-۱۶
۱-۱۵ اِلٰهًا وَّاحِدًا وہی ایک معبود ۲-۱۳۳
۱-۱۵ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ حاکم تمہارا ایک ہی ہے ۳۷-۴
۱-۱۵ اُمَّةً وَّاحِدَةً (ایمان پر) ۲-۲۱۳
۱-۱۵ فَوَاحِدَةً تو ایک ہی نکاح کرو ۴-۳
۱-۱۷ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا جس کو میں نے بنایا اکیلا ۷۴-۱۱
۱-۲۲ لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی ۷-۷۰
۱-۲۲ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ یقین لائے ہم اللہ اکیلے پر ۴۰-۸۴

وَحَدَ (یَحِدُ وَحْدًا و وَحْدَةً وَحِدَةً و وُحُوْدًا) و وَحُدَ یَحِدُ وَحَادَةً و وُحُوْدَةً) اکیلا ہوا فرقو وحید۔ وَحَّدَ اللّٰهَ اس کو ایک جانا لا الٰه الا الله کہا۔ اِتَّحَدَ الشیئان۔ دو چیزوں کو ایک کر دیا۔ اِتَّحَاد وحد اینة۔ وَاحِدٌ۔ اکیلا۔ اَحَدٌ۔ اصل میں یہ بھی وحد ہے۔ واحد من اسماء الحسنٰی۔ وَاحِد۔ پہلا عدد۔ واحدان۔ واحدون۔ وَحِیْد الدھر بے نظیر۔ توحید۔ مُوَحِّد ... حروف جن پر [illegible] ہے۔ احد بھی اسی سے ماخوذ ہے۔

وحش

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں ۸۱-۵

وَحَشَ (یَحِشُ وَحْشًا وَحْشَ) بثوبہ وسلاحہ۔ کپڑا یا ہتھیار اس لئے پھینک دیا کہ دشمن حملہ کر کے پکڑ نہ لے۔ اَوْحَشَ المکان۔ لوگ مکان سے چلے گئے۔ اَوْحَشَ المکان۔ مکان خالی پایا۔ وَحْش جنگلی جانور ج وُحُوْش وُحْشَان۔ تَوَحَّشَ۔ وحشی ہو گیا۔ بھوکا ہوا۔ وَحْشَةٌ۔ خلوت۔ خوف وَحْشِیَّةٌ۔ وہ ہوا جو پکڑے ہوئے کپڑے کو زور سے اڑانا چاہتی ہو۔ وَحْشِیٌّ

جنگلی جانور اور بدکنے والا۔ وحش اور انس۔ دونوں متضاد ہیں۔ اَوْحَشَ الرَّجُلُ بھوکا ہو گیا۔ بَقَرُ الْوَحْشِ۔ جنگلی گائے،

وحی

۱-۲ فَاَوْحٰی اِلَیْہِمْ (اشار) تو اشارہ سے کہا ان کو ۱۱ - ۱۹
۱-۲ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر ۵۳-۱۰
۱-۲ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ حکم دیا تیرے رب نے مکھی کو ۱۶ - ۶۸
۱-۲ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَھَا اور اتارا ہر آسمان میں اپنا حکم ۴۱ - ۱۲
۱-۲ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا یہ اس لیے کہ تیرے رب نے حکم دیا اسکو ۹۹ - ۵
۱-۲ وَاِذْ اَوْحَیْتُ جب میں نے دل میں ڈالا ۵ - ۱۱۱
(امرتھم علی لسانہ)
۱-۲ اِنَّا اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ ہم نے وحی بھیجی تیری طرف ۴ - ۱۶۳
۱-۲ وَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اور ہم نے اشارہ کر دیا اسکو ۱۲ - ۱۵
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْکَ جو حکم آوے تجھ کو ۶ - ۱۰۶
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیَّ (احیت بالوحی) مجھے حکم آیا ہے ۷۲ - ۱
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْنَا حکم بھیجا گیا ہماری طرف ۲۰ - ۴۸
۳-۲ یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ (یوسوس) جو سکھلاتے ہیں ایکدوسرے کو ۶ - ۱۱۲
۳-۲ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ جب حکم بھیجا تھا تیرا رب ۸ - ۱۲
۳-۲ یُوْحُوْنَ (یوسوسون) دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کو ۶ - ۱۲۱
۳-۲ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ (مریم کا قصہ) ہم بھیجتے ہیں تجھ کو ۳ - ۴۴
۳-۲ نُوْحِیْھَآ اِلَیْکَ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف ۱۱ - ۴۹
۳-۲ نُوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ وحی بھیجتے ہیں ہم ان کو ۱۲ - ۱۰۹
۴-۲ وَلَمْ یُوْحَ اور نہیں وحی کیا گیا ۶ - ۹۳
۴-۲ وَحْیٌ یُّوْحٰی حکم ہے بھیجا ہوا ۵۳ - ۴
۴-۲ اِلٰٓی اُمِّکَ مَا یُوْحٰی جو حکم بھیجا گیا ۲۰ - ۳۸
۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیْکَ حکم بھیجا گیا تیری طرف ۱۰ - ۱۰۹
۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیَّ حکم بھیجا گیا میری طرف ۷ - ۲۰۳
اِلَّا وَحْیًا حکم ۴۲ - ۵۱
وَحْیُہٗ اس کا اترنا ۲۰ - ۱۱۴
وَوَحْیِنَا (امرنا) اور ہمارے حکم سے ۱۱ - ۳۷

وَحٰی یَحِیْ وَحْیًا اِلٰی فُلَانٍ اشارہ کیا، آدمی بھیجا، چھپ کر کلام کی۔ الہام کیا۔ اَوْحَی الْکِتٰبَ لکھی۔ اَوْحَی الذَّبِیْحَۃَ جلدی سے ذبح کیا۔ وَحِیٌّ مکتوب رسالہ۔ وَحِیٌّ جلدی کا آواز، بڑا سردار، بادشاہ، آگ،

ودّ

۱-۱ وَدَّ کَثِیْرٌ دل چاہتا ہے بہت ۲ - ۱۰۹
۱-۱ وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ (تمنوا) اور چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو ۴ - ۸۹
۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ (تمنوا) انکی خوشی ہے کہ تم سخت تکلیف اٹھاؤ ۳ - ۱۱۸
۱-۱ وَدَّتْ طَّآئِفَۃٌ (تمنت) آرزو ہے بعض اہل کتاب کی ۳ - ۶۹
۳-۱ یَوَدُّ اَحَدُھُمْ (یتمنی) چاہتا ہے ایک ایک انکا ۲ - ۹۶
۳-۱ اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ (یحب) کیا پسند آتا ہے کسی کو ۲ - ۲۶۶
۳-۱ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّھُمْ (یتمنوا) تو آرزو کریں ۳۳ - ۲۰
۳-۱ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ (تمنت) آرزو کرے گا ۳ - ۳۰
۳-۱ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ اور تم چاہتے تھے ۸ - ۷
۳-۴ یُوَآدُّوْنَ (یصادقون) دوستی کریں ۵۸ - ۲۲
۱۹-۱ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ (المحب لھم) مہربان محبت والا ۱۱ - ۹۰
۱۹-۱ غَفُوْرُ الْوَدُوْدُ بخشنے والا محبت والا ۸۵ - ۱۴
۲۲-۱ مَوَدَّۃٌ یّٰلَیْتَنِیْ کچھ دوستی ۴ - ۷۳
(معرفۃ وصل اقۃ)
۲۲-۱ اَقْرَبَھُمْ مَّوَدَّۃً سب سے نزدیک محبت میں ۵ - ۸۲
۲۲-۱ اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی دوستی چاہیے قرابت میں ۴۲ - ۲۳
سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کریگا رحمٰن محبت ۱۹ - ۹۶
لَا تَذَرُنَّ وَدًّا نہ چھوڑو ودّ کو ۷۱ - ۲۳

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا وَوِدًّا وَوَدَادًا وَوِدَادَۃً وَمَوَدَّۃً (دوست رکھا، دوستی) وَدِدْتُ لَوْ وَدِّیْ آرزو کی تمنا کی۔ وُدٌّ دوستی۔ وَدُوْدٌ زیادہ محبت والا۔ من الاسماء الحسنٰی۔ المحب وَدِیْدٌ محب ج اَوِدَّۃٌ

ودع

۱-۳ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ (ترکک) نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے ۹۳ - ۳
۱-۱۱ وَدَعْ اَذٰىھُمْ (اترک) اور چھوڑ دے ان کا ستانا ۳۳ - ۴۸
۱۸-۱۱ مُسْتَوْدَعٌ (صلب) امانت رکھے جانے کی جگہ ۶ - ۹۸
۱۸-۱۱ وَمُسْتَوْدَعَھَا جہاں سونپا جاتا ہے ۱۱ - ۶

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا چھوڑا۔ وَدَعَ مَالًا عِنْدَہٗ بطور ودیعت اس کے پاس چھوڑا۔ وَدَّعَ الْمُسَافِرُ النَّاسَ خَلَّفَھُمْ خَافِضِیْنَ۔ وَدَّعَ الْمُسَافِرَ شَیَّعُوْہُ۔ وَدَّعَہٗ ھَجَرَہٗ۔ وَدَّعَ الصَّبِیَّ لڑکے

گلے میں کوڑی لٹکائی کہ اسے نظر نہ لگے، اور گلے کے زخم کا اندمال ہو جائے اَوْدَعَہٗ اس کے سپرد کیا۔ اَوْدَعَہُ السِّرَّ اسے بھید بتلایا، اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا۔ التَّوَدُّع۔ ترک النفس عن المجاھدۃ۔ استودعہٗ بطور ودیعت اس کے حوالہ کیا۔ وَدَع۔ واحد وَدَعَۃ ج وَدَعَات گھونگا۔ وِدَاع مسافر کو وداع کرنا۔ وَدَاعَۃ۔ عزت و وقار۔ مستودع۔ رحم۔ وَدِیْعَۃ ج وَدَایِع جو کہ سپرد کیا جائے۔ وَدِیْع ج وُدَعَاء۔ ہادی و ساکن،

ودق

۱-۲۲ فَتَرَی الْوَدْقَ (المطر) دیکھے تو مینہ ۲۴-۴۳ / ۳۰-۴۸

وَدَقَ (یَدِقُ وَدْقًا) المطرُ۔ قطرہ قطرہ بارش برسی۔ وَدَقَتْ (تَدِقُ وَدْقًا) عَیْنُہٗ۔ آنکھوں سے آنسو نکلے۔ اَوْدَقَتِ السماءُ۔ آسمان برسا۔ وَدَقَ بَطْنُہٗ۔ اسہال شروع ہوئے۔ وَدْق۔ بارش، بارش کے روز کا غبار یا گرمی کا غبار۔ وَدَقَتْ (یَدِقُ وَدِقَ۔ یَوْدَقُ و وَدُقَ یَوْدُقُ وَدْقًا و وُدُوْقًا و وِدَاقًا و وَدَقَانًا) الاتانُ جب گدھی کو گدھے کی ضرورت ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی

ودی

۱-۲۲ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ تو خونبہا پہنچایا جاوے ۴-۹۲

۱-۲۲ وَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اور خونبہا پہنچایا جاوے ۴-۹۲

۱-۱۵ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ میدان میں جہاں کھیتی نہیں ۱۴-۳۷

۱-۱۵ وَادِ الْاَیْمَنِ میدان کے داہنے کنارے ۲۸-۳۰

۱-۱۵ وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان میں ۲۷-۱۸

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ۲۰-۱۲

فِیْ کُلِّ وَادٍ ہر میدان میں ۲۶-۲۲۵

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھڑے پتھر میدان میں ۸۹-۹

وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا نہیں گذرتے کوئی میدان ۹-۱۲۱

فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بہنے لگے نالے ۱۳-۱۹

مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِہِمْ سامنے آیا ان کے نالوں کے ۴۶-۲۴

وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا وَدِیَۃً) القاتلُ القتیلَ۔ قاتل نے مقتول کا خون بہا دے دیا۔ وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا) الشیءُ۔ بہی۔ اَوْدَی۔ ھلک۔ اِتَّدَی خون بہا لیا۔ دِیَۃ ج دِیَات۔ خون بہا۔ وَدْی۔ ہلاکت۔ وَادِی پہاڑوں کے درمیان کی جگہ ج اَوْدِیَۃ وَاَدَایَۃ۔ طریق، مذہب۔ ھما من وادٍ واحدٍ دونوں کا ایک ہی مسلک ہے۔ مِنْ اَوْدِیَۃِ الکلام فی عورت کے ساتھ کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جو ڈھلوان ہوتی ہے اس کو لغت میں وَادِی کہتے ہیں پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے،

وذر

۱-۳ وَیَذَرُهُمْ چھوڑے رکھتا ہے ان کو ۷-۱۸۶

۱-۳ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ تاکہ چھوڑ دے مسلمانوں کو ۳-۱۷۹

۱-۳ فَیَذَرُهَا قَاعًا چھوڑ دیگا زمین کو صاف ۲۰-۱۰۶

۱-۳ وَیَذَرَكَ (یترک) موقوف کر دے تجھ کو ۷-۱۲۷

۱-۳ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا (یترکون) چھوڑ جاویں اپنی عورتیں ۲-۲۳۴

۱-۳ اَتَذَرُ مُوْسٰی کیوں چھوڑتا ہے تو ۷-۱۲۷

۱-۱۳ رَبِّ لَا تَذَرْ نہ رہنے دے ۷۱-۲۶

۱-۱۳ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا ۲۱-۸۹

۱-۳ اِنْ تَذَرْهُمْ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا ۷۱-۲۷

۱-۳ فَتَذَرُوْهَا (تترکوا) ڈال رکھو ایک عورت کو ۴-۱۲۹

۱-۳ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ اور چھوڑتے ہو ۲۶-۱۶۶

۱-۳ وَنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو ۱۹-۷۲

۱-۳ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۱۰-۱۱

۱-۳ وَنَذَرُهُمْ (نترکهم) چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۶-۱۱۰

۱-۳ وَنَذَرَ مَا یَعْبُدُ اور چھوڑیں ہم ۷-۷۰

۱-۱۳ لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳

۱-۱۳ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳

۱-۱۱ وَذَرِ الَّذِیْنَ (اترک) چھوڑ دے ۶-۷۰

۱-۱۱ ثُمَّ ذَرْهُمْ پھر چھوڑ ان کو ۶-۹۱

۱-۱۱ فَذَرْنِیْ (دعنی) چھوڑ مجھے ۶۸-۴۴

۱-۱۱ وَذَرْنِیْ (اترکنی) چھوڑ دے مجھ کو ۷۳-۱۱

۱-۱۱ ذَرْنَا نَكُنْ چھوڑ دے ہم ہوں ۹-۸۶

۱-۱۱ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ (اترکوا) چھوڑ دو ۲-۲۷۸

۱-۱۱ فَذَرُوْهُ (اترکوه) رہنے دو اسے ۱۲-۴۷

۱-۱۱ فَذَرُوْهَا اسے چھوڑ دو ۷-۷۳

۱-۱۱ ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ چھوڑو مجھے ۴۰-۲۶

۱-۱۱ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ (اترکونا) ہمیں چھوڑ دو کہ ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵

اس لفظ کا ماضی نہ آوے گا۔ حقیر سمجھ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا

ہے وَذَرَ (یَذَرُ وَذْرًا) کاٹا

ورء

وَرَآءَ ذٰلِكَ — اس کے سوا — ۷-۲۳
مَا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ — سب عورتیں انکے سوا — ۲۴-۴
مِنْ وَّرَآئِكُمْ — تمہارے پاس سے — ۱۰۲-۴
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ — اپنی پیٹھ کے پیچھے — ۹۴-۶
بِمَا وَرَآءَهٗ (سواہ) — جو اس کے سوا ہے — ۹۱-۲
مِنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ — پیچھے اس کے دوزخ ہے — ۱۶-۱۴
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ — اپنے پیٹھ کے پیچھے — ۱۰-۸۴
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ — انکے پیچھے پردہ ہے — ۱۰۰-۲۳
مِنْ وَّرَآءِیْ — اپنے پیچھے — ۵-۱۹
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ — اپنی پیٹھ کے پیچھے — ۱۰۱-۲

وَرَآءَ۔ پیچھے۔ ظرف زمان۔ وَرَآءُ الْاِنْسَانِ۔ خَلْفَهٗ۔ وَرَآءَ۔ پوتا
وَرَءَ (یَرَءُ یُوْرَءُ وَرْءًا) الشَّیْءَ۔ دفع کیا

ورث

۱-۱ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ — اور قائم مقام ہوا سلیمان — ۱۶-۲۷
۱-۱ وَوَرِثَهٗ اَبَوٰهُ — اور وارث ہیں اس کے ماں باپ — ۱۰-۴
۱-۱ وَرِثُوا الْكِتٰبَ — جو وارث بنے کتاب کے — ۱۶۹-۷
۱-۲ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ — اور تم کو دلائی انکی زمین — ۲۷-۳۳
۱-۲ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ — کہ وارث کیا ہم کو — ۷۴-۳۹
۱-۲ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ (اعطینا) — پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے — ۳۲-۳۵
۱-۲ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ — اور وارث کر دیا ہم نے — ۱۳۷-۷
۱-۲ وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ — اور وارث بنایا ہم نے یہ چیزیں — ۵۳-۴۰
۱-۲ وَاَوْرَثْنٰهَا — اور ہاتھ لگائے ہم نے — ۶۰-۲۶
۲-۲ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ — جن کو ملی ہے کتاب — ۱۴-۴۲
۲-۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا — تم وارث ہوئے اس کے — ۴۳-۷
۳-۱ وَهُوَ یَرِثُهَا — اور وہ بھائی وارث ہے — ۱۷۵-۴
۳-۱ یَرِثُنِیْ وَیَرِثُ — میری جگہ بیٹھے اور جگہ — ۵-۱۹
۳-۱ الْاَرْضَ یَرِثُهَا — زمین کے مالک ہو نگے — ۱۰۵-۲۱
۳-۱ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ — جو وارث ہوتے ہیں زمین کے — ۹۹-۷
۳-۱ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — میراث میں پائیں گے — ۱۱-۲۳

۳-۱ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ — میراث میں لے لو عورتوں کو — ۱۸-۴
۳-۱ نَرِثُ الْاَرْضَ — ہم مالک ہیں زمین کے — ۴۰-۱۹
۳-۱ وَنَرِثُهٗ مَا یَقُوْلُ — اور ہم لے لیں گے اسکے مرنے کے بعد — ۸۰-۱۹
۳-۲ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ — اس کا وارث کرے — ۱۲۷-۷
۳-۲ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا (نعطی) — مالک بنائیں گے ہم — ۶۳-۱۹
۲-۴ یُّوْرَثُ كَلٰلَةً — جسکی میراث ہے۔ باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا — ۱۱-۴
۱-۱۵ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ — وارثوں میں — ۸۵-۲۶
۱-۱۵ وَعَلَی الْوَارِثِ — اور وارثوں پر بھی — ۲۳۳-۲
۱-۱۵ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ (باقون) — ہم ہی مالک ہیں — ۲۳-۱۵
۱-۱۵ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ — سب سے بہتر وارث — ۸۹-۲۱
۱-۲۲ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ — اور کھاتے ہو ورثہ — ۱۹-۸۹

(المیراث)

۱-۲۲ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ — وارث ہے آسمانوں کا — ۱۸۰-۳

وَرِثَ (یَرِثُ۔ وِرْثًا وَاِرْثًا وَاِرْثَةً وَتُرَاثًا) مرنے کے بعد وارث ہوا۔ وَرَّثَهٗ اس کو وارث بنایا۔ وَرَّثَ النَّارَ۔ آگ بھڑکائی۔ اَوْرَثَهٗ۔ اس کو وارث بنایا۔ اِرْثٌ۔ وِرْثٌ۔ وِرَاثَةٌ۔ تُرَاثٌ۔ سب مصدر ہیں۔ وَارِثٌ ج وَرَثَةٌ وُرَّاثٌ۔ مِیْرَاثٌ ج مَوَارِیْثُ مَوْرُوْثٌ۔ جو مال چھوڑ گیا۔ یا جس چیز کو چھوڑ گیا۔ تَوَارِیْثُ الْحَوَادِثِ۔ پے در پے مصیبتیں

ورد

۱-۱ وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ — پہنچا مدین کے پانی پر — ۲۲-۲۸
۱-۱ مَا وَرَدُوْهَا (دخلوها) — نہ پہنچے اس پر — ۹۹-۲۱
۱-۲ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ — پہنچائیگا انکو آگ پر — ۹۹-۱۱
(ادخلهم النار)
۱-۱۵ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ — بھیجا اپنا پانی بھرنے والا — ۱۹-۱۲
۱-۱۵ اِلَّا وَارِدُهَا (داخلها) — مگر ضرور پہنچے گا اس پر — ۷۱-۱۹
۱-۱۵ لَهَا وٰرِدُوْنَ (داخلون) — تم کو اس میں پہنچنا ہے — ۹۸-۲۱
۱-۱۶ اَلْمَوْرُوْدُ — جس پر پہنچے — ۹۹-۱۱
اَلْوِرْدُ — گھاٹ — ۹۹-۱۱
اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا — جہنم کی طرف پیاسے — ۸۶-۱۹
(ج وارد یعنی ماش عطشان)
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ — گلابی رنگ — [illegible]-۵۵

حَبْلِ الْوَرِيْدِ   دھڑکتی رگ   ۱۶-۵۰

وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا الماءَ۔ پانی پر آیا۔ فا وَارِدٌ۔ اسم وِرد۔ وردت الحُمّٰی۔ بخار وقتاً فوقتاً آیا۔ وُرِدَ الرجلُ۔ بخار ہوگیا۔ وَرَّدَتِ المراۃُ عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے۔ اَوْرَدَہٗ۔ اسے گھاٹ پر لے گیا۔ اسکو وارد کیا۔ وَرَدَ عَلَیَّ کِتَابُہٗ۔ اس کا خط مجھے پہنچا۔ وَرْدَۃٌ۔ گلاب۔ بخار۔ پانی پر جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان بوقت رات کھڑا ہو کر پڑھے۔ اَوْرَادٌ۔ پیاس پانی کا حصہ گھاٹ۔ وَرْدِیَّۃٌ۔ گلابی رنگ۔ وَرُوْدٌ۔ تیز رو شتر۔ حبل الوریدین یہ دو رگیں ہیں ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے ج اَوْرِدَۃٌ۔ ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے۔ ذا وَارِدٌ بہنے بہادر۔ وَارِدَۃٌ۔ گھاٹ۔ مَوْرِدَۃٌ۔ گھاٹ ج مَوَارِدُ۔ اصل میں ورود پانی پر پہنچنا ہے۔ وَرَّدَ الشجرُ۔ گلاب کے پودے نے گلاب کے پھول نکالے۔

ورق

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ   نہیں جھڑتا کوئی پتہ   ۵۹-۶

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ   بہشت کے پتوں سے   ۱۲۱-۲۰ / ۲۲-۷

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ (بفضتکم) اپنے کو یہ روپیہ دے کر   ۱۹-۱۸

وَرَقَ يَرِقُ وَرْقًا الشجرُ۔ پتے نکلے۔ وَرَقَ الشجرۃَ۔ آدمی نے درخت کے پتے لئے۔ وَارِقٌ۔ سبز پتوں والا درخت۔ تَوَرَّقَ الغَنَمُ۔ پتے کھائے وَرَقٌ۔ وَرِقٌ ج اَوْرَاقٌ وَ وِرَاقٌ۔ درہم۔ وَرِقٌ۔ سکہ، پتہ۔ کتاب کا ورقہ ج وَرَقَاتٌ۔ اَوْرَاقٌ۔ وَرَقُ الشَّبَابِ۔ تازگی۔ وِرَاقٌ۔ پتے نکلنے کا موسم وَرَّاقٌ۔ کاغذ بیچنے والا۔ بنانے والا۔ کاتب۔ زیادہ مال۔ ذو الورق۔ امیر

وری

۱-۲ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ   یہاں تک کہ سورج چھپ گیا   ۳۲-۳۸

۲-۴ مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا   وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ   ۲۰-۷

(فوعل من المواراۃ) یعنی

۳-۲ مَا تُوْرُوْنَ   جس کو تم سلگاتے ہو   ۷۱-۵۶

۳-۴ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ   کس طرح چھپاتا ہے   ۳۱-۵

۳-۲ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ   جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں   ۲۶-۷

۴-۳ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ   چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی   ۳۱-۵

۳-۲ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ   چھپتا پھرتا لوگوں سے   ۵۹-۱۶

(یختفی)

۱۵-۲ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا   آگ سلگانے والے پتھر پر ٹاپ مار کر   ۲-۱۰۰

وَرٰی یَرِیْ وَرْیًا وَرِیًّا الزَّنْدُ۔ زند نے آگ نکالی۔ وَرَّی الشیئَ۔ چھپایا وَرَّی الخبرَ۔ خبر کو پس پشت ڈالا اور چھپایا۔ وَارَی الشیئَ تَوْرِیًا۔ تَوَارٰی تَوَارِیًا۔ چھپا۔ فا وَارٍ

وزر

كَلَّا لَا وَزَرَ   کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ   ۱۱-۷۵

۳-۱ مَا يَزِرُوْنَ (مایحملون حملھم) جو بوجھ اٹھاتے ہیں   ۲۵-۱۶

۳-۱ لَا تَزِرُ   نہ بوجھ اٹھائے گا   ۱۶۴-۶

وِزْرَ اُخْرٰى   بوجھ دوسرے کا   ۱۶۴-۶

عَنْكَ وِزْرَكَ   بوجھ تیرا   ۲-۹۴

وِزْرًا   بوجھ   ۱۰۰-۲۰

يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ (ذنوبھم) تاکہ اٹھائیں بوجھ اپنے   ۲۵-۱۶

الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (اثقالھا) لڑائی اپنے ہتھیار   ۴-۴۷

اَوْزَارًا مِّنْ (اثقالا) بوجھ   ۸۷-۲۰

وَازِرَةٌ (آثمۃ) بوجھ اٹھانے والی   ۱۶۴-۶

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ (معینا) ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا   ۲۹-۲۰

وَزَرَ يَزِرُ وِزْرًا الشیئَ۔ اٹھایا۔ وَزَرَ الرجلُ۔ پشت پر بھاری بوجھ اٹھایا۔ وَزَرَ يَزِرُ وَزَارَةً وزیر بنا۔ اِتَّزَرَ (وزیر بنی۔ وزیر بنی چاہا) وِزْرٌ۔ گناہ۔ بوجھ۔ وَزَرٌ۔ جائے پناہ۔ مَوْزُوْرٌ۔ گناہگار۔ وِزَارَتٌ۔ وزیری وَزِرَ یَوْزَرُ وَزْرًا یَوْزَرُ وِزْرًا وَزَرًا وِزْرَۃً گناہگار بنا

وزع

۱-۴ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ   پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں   ۱۷-۲۷

(یحبسون تحبیساتون)

۱-۴ اِلَى النَّارِ ... يُوْزَعُوْنَ   ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی   ۱۹-۴۱

۱۱-۲ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ (الھمنی) میرے رب توفیق دے مجھ کو   ۱۹-۲۷ / ۱۵-۴۶

وَزَعَ يَزَعُ وَزْعًا۔ بند رکھا، روکا۔ وَزَعَ الجیشَ۔ پہلے اور پچھلے لشکر کو اکٹھا کیا۔ وَزَّعَ تَوْزِیْعًا المالَ۔ مال بانٹا۔ اَوْزَعَہٗ المعنٰی۔ تَوَزَّعَ بٹ گیا۔ اِسْتَوْزَعَ اللّٰہَ۔ اللہ کا شکریہ کیا۔ وَزَعَۃٌ۔ بری اور حرام باتوں سے منع کرنے والا۔ مُوْزِعٌ۔ اسم مصدر مَوْزِعٌ۔ سپہ سالار لشکر یا زور ... سلطان ج وَزَعَۃٌ وُزَّاعٌ

وزن

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ   یا تول کر ان کو دیتے   ۳-۸۳

۱۱-۱ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ — تولو سیدھی ترازو سے — ۳۵-۱۷
۱۴-۱ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ (معلوم) — ہر چیز اندازے سے — ۱۹-۱۵
لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ — زیادتی نہ کرو ترازو میں — ۸-۵۵
(اثبت العدال)
وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ — اور رکھی ترازو — ۷-۵۵
ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ — جس کی تولیں بھاری ہوئیں — ۸-۷
خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ — جس کی تولیں ہلکی ہوئیں — ۹-۷
الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ — ترازو میں انصاف کی — ۴۷-۲۱
۲۲-۱ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا — قیامت کے دن تول — ۱۰۶-۱۸
۲۲-۱ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ — تول اس دن کی ٹھیک ہوگی — ۸-۷
۲۲-۱ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ — اور سیدھی ترازو تولو — ۹-۵۵

وَزَنَ (يَزِنُ وَزْنًا وَزِنَةً) تولا۔ وَزَنَ الشِّعْرَ۔ ایک دوسرے کے موافق کیا
وَزُنَ (يَوْزُنُ وَزَانَةً) وزن دار ہوئی۔ وَزُنَ الرَّجُلُ اس کی رائے
وزندار ہے۔ وَزَنَ نَفْسَهٗ عَلٰى كَذَا۔ وَطَّنَهَا۔ وَازَنَهٗ (وِزَانًا وَمُوَازَنَةً)
موازنہ کیا کہ کونسی چیز وزندار ہے یا کون حق پر ہے۔ وَزْنَةٌ۔ ایک دفعہ تولنا
اور عقلمند عورت۔ مِيْزَانٌ۔ مقدار۔ مِيْزَانُ النَّهَارِ جب کہ سورج عین سر پہ ہے

وسط

۱-۱ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — تو گھس جاتے ہیں اس وقت فوج میں — ۵-۱۰۰
(توسطن)
۲۱-۱ قَالَ اَوْسَطُهُمْ — بولا بچلا ان کا — ۲۸-۶۸
(اعقلهم وخيرهم)
۲۱-۱ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ — اوسط درجہ کا کھانا — ۸۹-۵
وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى — بیچ والی نماز سے — ۲۳۸-۲
اُمَّةً وَّسَطًا — امت معتدل — ۱۴۳-۲

وَسَطَ (يَسِطُ وَسْطًا وَسِطَةً) المكانَ۔ درمیان بیٹھا۔ فا۔ وَاسِطٌ
وَسُطَ (وَسَاطَةً) القومَ۔ حق اور عدل کے ساتھ توسط پکڑا۔ وَسُطَ
(يَوْسُطُ وَسَاطَةً) شریف اور حسیب ہوا۔ وَسَّطَهٗ۔ اسے درمیان کیا
اَوْسَطَ الْقَوْمَ۔ قوم کے درمیان آیا۔ تَوَسَّطَ بَيْنَهُمْ مصلح اور وسیط
کھڑا ہوا۔ وَسَطٌ۔ واحد جمع مذکر مؤنث سب کے لئے ہے۔ معتدل
ج اَوْسَاطٌ۔ اَوْسَطُ ج اَوَاسِطُ۔ مؤنث وُسْطٰى۔ وُسْطٰى۔ درمیانی
انگلی۔ بحر المتوسط۔ جو سمندر ایشیا، یورپ اور افریقہ کو الگ الگ کرتا
ہے اسے بحیرہ روم اور بحیرہ (ابیض) بھی کہتے ہیں۔ واسطے سلئے۔ واسطة
وسیلہ۔ وساطت۔ ذریعہ

وسع

۱-۱ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ — اور گنجائش ہے اس کی کرسی میں — ۲۵۵-۲
۱-۱ وَسِعَ رَبِّيْ (احاط) — اور احاطہ کر لیا ہے — ۸۰-۶
۱-۱ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ — شامل ہے ہر چیز کو — ۱۵۶-۷
(احاطت به)
۱-۱ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ (رحمت) — ہر چیز سمائی ہوئی ہے — ۷-۴۰
۱۵-۱ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (كثير الفضل) — گنجائش والا ہے — ۷۳-۳
۱۵-۱ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً — اللہ کی زمین فراخ ہے — ۹۷-۴
۱۵-۱ اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ — میری زمین فراخ ہے — ۵۶-۲۹
۱۵-۱ وَاسِعًا حَكِيْمًا — وسیع حکمت والا ہے — ۱۲۹-۴
۱۵-۱ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ — بخشش میں بڑی سمائی والا ہے — ۳۲-۵۳
۱۵-۲ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ (الغنی) — مقدور والے پر اس کا قدر — ۲۳۶-۲
۱۵-۲ وَاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (بها قادرون) — اور ہم کو سب مقدور ہے — ۴۷-۵۱
۲۲-۱ ذُوْ سَعَةٍ — وسعت والا — ۷-۶۵
۲۲-۱ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ — کشائش مال میں — ۲۴۷-۲
۲۲-۱ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (فضله) — اپنی کشائش سے — ۱۲۹-۴
۲۲-۱ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً — جگہ بہت اور کشائش — ۹۹-۴
۲۲-۱ وَالسَّعَةِ — اور کشائش والے — ۲۲-۲۴
۲۲-۱ اِلَّا وُسْعَهَا (طاقتها) — مگر اس کی گنجائش — ۲۳۳-۲

وَسِعَ (يَسَعُ سَعَةً) المكانَ۔ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسُعَ (يَوْسُعُ وُسْعًا) اللّٰهُ
عَلَيْهِ رِزْقَهٗ۔ اس کو غنی کیا۔ وَسُعَ (يَوْسُعُ سَعَةً وَوَسَاعَةً) واتَّسَعَ
فراخ ہوا۔ وُسْعٌ۔ طاقت۔ سَعَةٌ۔ وُسْعَةٌ۔ تَوْسِعَةٌ۔ آسانی۔ غنا۔
طاقت۔ قدر۔ وَسِيْعٌ۔ کھلا

وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ — اور جو سمٹ آتی ہے — -۸۴
(جمع ما دخل من الدواب وغيرها)
۱-۷ اِذَا اتَّسَقَ — جب پورا بھر جاوے — -۸۴
(اجتمع وتم نوره)
وَسَقَ (يَسِقُ وَسْقًا) جمع کیا اور اٹھایا۔ اَوْسَقَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی

۱-۱۶ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ (مطبقۃ) انہی کو آگ موند دیا ہے ۲۰-۹۰

۱-۱۶ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ انکو اس میں موند دیا ہے ۸-۱۰۴

وَصَدَ (يَصِدُ وَصْدًا) ثابت رہا۔ رہائش کی۔ وَصَّدَ الكَلْبَ بِالصَّيْدِ کتے کو شکار پر ابھارا، بھڑکایا۔ اَوْصَدَ القِدْرَ ہنڈیا پر چینی دے کر ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَ البَابَ۔ بند کر دیا۔ وَصَّاد۔ نَسَّاج۔ جلاہا۔ وَصْد۔ بننا۔ اَوْصَدَ عَلَى فُلَانٍ۔ اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔ وِصَاد۔ دربان، یا باورچی۔ وَصِيْد۔ العتبة۔ فناء الدار۔ الکہف۔ الجبل مُوْصَد۔ بچاؤ۔ حجرة للمال تُجعَلُ فی الجبال (امام راغب)

وصف

۱-۳ عَمَّا يَصِفُوْنَ ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ۱۰۰-۶ / ۲۲-۲۱

۱-۳ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمْ (تقول) اپنی زبان سے جھوٹ بنا لیتے ہیں ۱۱۶-۱۶

۱-۳ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ جو تم ظاہر کرتے ہو ۱۸-۱۲ / ۱۱۲-۲۱

وَصْفَهُمْ انکی تقریروں کی ۱۳۹-۶

وَصَفَ (يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً) صفت بیان کی۔ وَصِيْف۔ خدمتگار غلام ج وُصَفَاء۔ وَصَّاف۔ ڈاکٹر۔ صِفَت ج صفات۔ بیمار کی دوائی تجویز اختیار کی،

وصل

۱-۳ وَصَّلْنَا لَهُمُ القَوْلَ ہم پے در پے بھیجتے رہے ۵۱-۲۸

۱-۳ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللهِ نہیں پہنچتا اللہ کی طرف ۱۳۶-۶

۱-۳ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ وہ پہنچتا ہے انکے شریکوں کی طرف ۱۳۶-۶

۱-۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ وہ لوگ جو ملاتے ہیں ۲۱-۱۳

۱-۳ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف ۳۵-۲۸

۱-۳ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ جو ملاپ رکھتے ہیں ۹۰-۴

۱-۳ لَنْ يَصِلُوْا اِلَيْكَ ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تیری طرف ۸۱-۱۱

۱-۳ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نہیں آتے کھانے پر ۷۰-۱۱

۱-۳ اَنْ يُّوْصَلَ ملانے کو ۲۷-۲

۱-۱۷ وَلَا وَصِيْلَةٍ اور نہ وصیلہ ۱۰۳-۵

وَصَلَ (يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً) ملایا۔ وَاصَلَهُ وِصَالًا وَمُوَاصَلَةً ملایا۔ تَوَصَّلَ۔ پہنچا۔ اِتَّصَلَ۔ ملا۔ وُصْلَة ج اَوْصَال۔ جوڑ۔ صِلَة عطیہ، احسان ج صِلَات۔ وَصُوْل۔ زیادہ دینے والا یا ملنے والا۔ وُصُوْل ج وُصُوْلَات۔ نقد وغیرہ ایک دوسرے کو دینا۔ وَصِيْلَة ج وَصَائِل

ایک بت کا نام۔ مَوْصُوْل مفعو۔ مَوْصِل ایک شہر کا نام۔ وَصِيْلَة بت کی نسبت۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے، جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے، اور درمیان میں کوئی بھی نر بچہ پیدا نہ ہو، اسے بت کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حرف الوَصْل۔ واؤ، یاء، الف، ہاء وصل ایک چیز کا دوسری کے ساتھ اس طرح ملنا جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

وصی

۱-۲ وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ اور تاکید کی مجھ کو نماز کی ۳۱-۱۹

۱-۳ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو ۱۳-۴۲

۱-۳ وَوَصّٰى بِهَا اِبْرٰهٖمُ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم ۱۳۲-۲

۱-۳ اِذْ وَصّٰكُمُ اللهُ تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا ۱۴۴-۶

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الَّذِيْنَ (امرنا) ہم نے حکم دیا ہے ۱۳۰-۴

۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ جس کا حکم کیا ہم نے ۱۳-۴۲

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ ہم تاکید کر دی انسان کو ۸-۲۹

۱-۶ اَتَوَاصَوْا بِهٖ کیا یہی وصیت کر مرے ہیں ۵۳-۵۱

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ آپس میں تاکید کرتے رہے ۳-۱۰۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ آپس میں تاکید کرتے رہے ۳-۱۰۳

(اَوْصٰى بعضهم بعضًا)

۲-۳ يُوْصِيْكُمُ اللهُ (یامرکم) حکم کرتا ہے تم کو اللہ ۱۰-۴

۲-۳ يُوْصِيْ بِهَا وصیت کرتا ہے ۱۰-۴ / ۱۱-۴

۲-۳ يُوْصِيْنَ بِهَا وہ وصیت کر گئیں ۱۱-۴

۲-۳ تُوْصُوْنَ بِهَا وصیت کرتے ہو تم ۱۱-۴

۲-۴ يُوْصٰى بِهَا وصیت کی گئی ۱۳-۴

۲-۱۵ مِنْ مُّوْصٍ وصیت کرنے والے سے ۹۲-۲

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ بعد وصیت کے ۴-..

وَصِيَّةً مِّنَ اللهِ حکم ہے اللہ سے ۴-..

وَصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ وصیت کر جائیں اپنی عورتوں کو ۲-..

اَلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وصیت والدین کے لئے ۲-..

۳-۲۲ تَوْصِيَةً کہ کچھ کہہ مریں۔ ۳۶-..

وَصٰى (يَصِيْ وَصْيًا) عزت کے بعد خوار ہوا۔ وَصِيَ (يَصِيْ وَصْيًا وَصَاءً) النبتُ۔ اگر گھاس قدر زیادہ ہوئی، کہ ایک دوسرے سے وَصّٰى فُلَانًا بِكَذَا۔ عَهِدَ اِلَيْهِ۔ اَوْصٰى اِلَيْهِ بِالصَّلٰوةِ حکم

وَصّٰی بِہٖ حکم دیا۔ وَصّٰی لَہٗ۔ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث بنایا۔ تَوَاصٰی۔ ایک دوسرے کو وصیت کی وَصِیَّۃٌ ج وَصَایَا۔ مُوْصِیْ ج اَوْصِیَاءٌ

وضع

۱-۱ وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ رکھی ترازو ۵۵-۷
(اثبت یا لعدل)
۱-۱ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا (اثبت) زمین کو بچھایا ۵۵-۱۰
۱-۱ بِمَا وَضَعَتْ جو اس نے جنا ۳-۳۶
۱-۱ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا جب اس کو جنا ۳-۳۶
۱-۱ وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا اور جنا اس کو تکلیف سے ۴۶-۱۵
۱-۱ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی میں نے اس کو لڑکی جنی ۳-۳۶
۱-۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اور اتار رکھا ہم نے ۹۴-۲
(حططنا)
۱-۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر ۹-۴۷
(اسرعوا بینکم بالمشی بالنمیمۃ)
۲-۱ وُضِعَ لِلنَّاسِ جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے ۳-۹۶
۲-۱ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ اور رکھا جاوے گا حساب کا کاغذ ۱۸-۵۰
۳-۱ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ ۷-۱۵۷
۳-۱ وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور جنتی ہے بن خبر اس کے ۳۵-۱۱
۳-۱ حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا یہاں تک کہ رکھ دے ۴۷-۴
(اهل الحرب اثقالها)
۳-۱ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ ڈال دے گی ہر پیٹ والی ۲۲-۲
۳-۱ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ جن لیں پیٹ کا بچہ ۶۵-۴
۳-۱ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ اتار رکھیں اپنے کپڑے ۲۴-۶۰
۳-۱ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ اتار رکھتے تم اپنے کپڑے ۲۴-۵۸
۳-۱ اَنْ تَضَعُوْا اَسْلِحَتَكُمْ اتار رکھو اپنے ہتھیار ۴-۱۰۲
۳-۱ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ اور رکھیں گے ہم ترازوئیں ۲۱-۴۷
۱۰-۱ وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ آبخورے چنے ہوئے ۸۸-۱۴
۱۰-۱ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ اس کے ٹھکانوں سے ۴-۴۵

وَضَعَ (یَضَعُ وَضْعًا) ذلیل کیا۔ وَضَعَ عُنُقَهٗ۔ گردن ماری۔ وَضَعَ السِّلَاحَ فِی الْعَدُوِّ۔ قتل کیا۔ وَضَعَ الْحَدِیْثَ۔ جھوٹ بیان کیا۔ وَضَعَ الْكِتٰبَ۔ تالیف کی۔ وَضَعَ یَدَهٗ عَنْ فُلَانٍ۔ بند ہو گیا۔ وَضَعَ العصاءۃ۔ سفر ملتوی کیا۔ وَضَعَتِ الْمَرْاَۃُ خِمَارَهَا۔ چادر اتاری۔ وَضَعَ الحرب۔ لڑائی چھوڑ دی۔ وَضَعَ (یَوْضَعُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا وَمَوْضُوْعًا) بدلا۔ وَضَعَتْ (وُضْعًا تَضْعًا) المرأۃ۔ عورت نے بچہ دیا۔ فا وَاضِعٌ۔ وُضِعَ (یُوْضَعُ ضَعَۃً) فی تجارتہٖ۔ خسارہ اٹھایا۔ تَوَضَّعَ ذَلَّ۔ وَضْع ج اَوْضَاع۔ وَضْعَۃ۔ مَوْضِع اور موکر۔ وَضِیْعَۃ سرکاری لگان۔ مَوْضِع۔ دونوں مصدر ہیں ج مَوَاضِع۔ مَوْضُوْع۔ کلام اصل بات۔ اَحَادِیْثُ الْمَوْضُوْعَۃُ جعلی حدیثیں۔ اَوْضَعَ الدَّابَّۃَ دوڑایا۔

وضن

۱۶-۱ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ جڑاؤ تختوں پر ۵۶-۱۵
(منسوجۃ) وَضَنَ (یَضِنُ وَضْنًا) لوار بنایا۔ مَوْضُوْنَۃٌ۔ جواہر جڑاؤ۔ وَضِیْنٌ۔ مَوْضُوْنٌ۔ مَنْسُوْجٌ۔ بنا ہوا۔ وَضِیْنٌ۔ کاٹھی کا تنگ

وطء

۳-۱ وَلَا يَطَـُٔوْنَ اور قدم نہیں رکھتے ۹-۱۲۰
۳-۱ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ تم ان کو پیس ڈالتے ۴۸/۲۵
(تقتلوهم مع الكفار)
۵-۱ لَّمْ تَطَـُٔوْهَا نہیں رکھے تم نے اپنے قدم ۳۳/۲۷
۳-۴ لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ (لیوافقوا) تاکہ پوری کریں گنتی ۹-۳۷
۱۰-۱ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ قدم رکھنے کی جگہ ۹-۱۲۰
۲۲-۱ اَشَدُّ وَطْاً سخت روندنا ہے ۷۳-۶
(موافقۃ السمع للقلب)

وَطِئَ (يَطَأُ وَطْأً) الشَّیْءَ۔ روندا۔ وَطِئَ امْرَاَتَهٗ۔ جماع کیا۔ وَطِئَ الفرس گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ وِطَاءٌ۔ بستر۔ وَطِئَ اَرْضَ عَدُوِّهٖ۔ دشمن کی زمین پر چلا گیا۔ وَطِئَ (يَوْطَأُ وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً) نرم ہوا۔ وَاطَأَ (مُوَاطَأَۃً) موافق کیا

وطر

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا جب زید اس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا ۳۳-۳۷
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا جب پوری کر لیں ان سے اپنی غرض ۳۳-۳۷
وَطَر ج اَوْطَار۔ حاجت۔ نیت۔ ہم بستری کی شہوت۔

وطن

فِیْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ بہت میدانوں میں ۹-۲۵

وَطَنَ یَطِنُ وَطْنًا وَاَوْطَنَ ٹھیرا۔ وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَ۔ اَوْطَنَ۔ وطن بنایا
وَطْنٌ ج اَوْطَانٌ۔ منزل، انسانی رہائش۔ جہاں جانور باندھا جاسکے۔
مَوْطِنٌ ج مَوَاطِنُ۔ میدان لڑائی،

وعد

۱-۱	مَاوَعَدَ رَبُّکُمْ	وعدہ کیا تمہارے رب نے	۴۴-۷
۱-۱	وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	وعدہ کیا رحمٰن نے	۶۱-۱۹
۱-۱	وَعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی	وعدہ کیا اللہ نے اچھا	۹۴-۴
۱-۱	وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ	وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو	۷۲-۹
۱-۱	وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ	وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو	۶۸-۹
۱-۱	مَاوَعَدَنَا رَبُّنَا	جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ	۴۴-۷
۱-۱	مَاوَعَدُوْہُ	جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا	۷۷-۹
۱-۱	وَعَدَھَا اِیَّاہُ	باپ سے وعدہ کیا کہ بخشش مانگے	۱۱۴-۹
۱-۱	وَعَدَکُمْ	تم سے وعدہ کیا	۲۲-۱۴
۱-۱	وَعَدْتَّھُمْ	تو نے ان سے وعدہ کیا	۸-۴۰
۱-۱	مَاوَعَدْتَّنَا	جو تو نے ہم سے وعدہ کیا	۱۹۴-۳
۱-۱	وَوَعَدْتُّکُمْ	میں نے تم سے وعدہ کیا	۲۲-۱۴
۱-۱	وَعَدْنٰہُ	ہم نے اس سے وعدہ کیا	۶۱-۲۸
۱-۱	وَعَدْنٰھُمْ	ہم نے ان سے وعدہ کیا	۴۲-۴۳
۱-۳	وٰعَدْنَا مُوْسٰی	وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے	۵۱-۲
۱-۳	وَوٰعَدْنٰکُمْ	وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ	۸۰-۲۰
۱-۶	وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اگر تم آپس میں وعدہ کرتے	۴۲-۸
۲-۱	وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	وعدہ ہوا پرہیزگاروں سے	۳۵-۱۳
۲-۱	لَقَدْ وُعِدْنَا	ہمیں وعدہ دیا گیا ہے	۸۳-۲۳
۳-۱	اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ	وعدہ دیتے ہیں ظالم	۴۰-۳۵
۳-۱	یَعِدُھُمْ	انکو وعدہ دیتا ہے	۱۱۹-۴
۳-۱	یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ (یخوفکم بہ)	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۲۶۸-۲
۳-۱	بِمَا تَعِدُنَا	جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے	۷۰-۷
۳-۱	اَتَعِدَانِنِیْ	کیا مجھے وعدہ دیتے ہو	۱۷-۴۶
۳-۱	نَعِدُھُمْ	ہم انکو وعدہ دیتے ہیں	۴۶-۱۰
۳-۲	تُوْعِدُوْنَ	تم ڈراتے ہو	۸۶-۷
۱۳-۴	لَا تُوَاعِدُوْھُنَّ (نکاحًا)	نہ وعدہ دو ان کو	۲۳۵-۲
۲-۴	مَا یُوْعَدُوْنَ	جو ان سے وعدہ ہوتا ہے	۷۵-۱۹
۲-۴	تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ	جو تم سے وعدہ ہوتا ہے	۱۳۴-۶
۱۱-۱	وَعِدْھُمْ	انکو وعدہ دو	۶۴-۱۷
۱۷-۱	وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ	دن وعدہ دئے گئے کی	۲-۸۵
۱۸-۱	مَوْعِدًا	ایک وعدہ	۵۹-۱۸
۱۸-۱	عَنْ مَّوْعِدَۃٍ	ایک وعدہ کے سبب سے	۱۱۵-۹
۱۸-۱	مَوْعِدُہٗ	اس کا ٹھکانا	۱۷-۱۱
۱۸-۱	اِنَّ مَوْعِدَھُمُ الصُّبْحُ	ان وعدہ عذاب صبح ہے	۸۱-۱۱
۱۸-۱	مَوْعِدُھُمْ	وعدہ عذاب انکا	۴۶-۵۴
۱۸-۱	مَوْعِدَکَ	تیرے وعدہ کا	۸۷-۲۰
۱۸-۱	مَوْعِدُکُمْ	تمہارا وعدہ	۵۹-۲۰
۱۸-۱	مَوْعِدِیْ	میرا وعدہ	۸۶-۲۰
۱۸-۱	لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ	نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ	۹-۳
۱۸-۱	فِی الْمِیْعَادِ	وعدہ پر	۴۲-۸
۱۸-۱	مِیْعَادُ یَوْمٍ	وعدہ ایک دن کا	۳۰-۳۴
۲۲-۱	مِنَ الْوَعِیْدِ	وعدہ عذاب سے	۱۱۳-۲۰
	وَعْدٌ غَیْرُ مَکْذُوْبٍ	وعدہ ہے	۶۵-۱۱
	وَعْدُ اللّٰہِ	اللہ کا وعدہ	۳۱-۱۳
	وَعْدُ اُوْلٰھُمَا	پہلا وعدہ	۵-۱۷
	صَادِقَ الْوَعْدِ	سچے وعدے والا	۵۴-۱۹

وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَعِدَۃً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَۃً وَمَوْعُوْدًا وَمَوْعُوْدَۃً وعدہ کیا، خواہ برا یا اچھا۔ وَعَدَ (یَعِدُ وَعِیْدًا) سزا دینے کا وعدہ کیا، اور ڈرایا۔ اَوْعَدَہٗ۔ تَھَدَّدَہٗ۔ وَاعَدَہٗ مُوَاعَدَۃً ایک دوسرے سے وعدہ کیا۔ تَوَاعَدَ۔ ایک دوسرے کو وعدہ دیا۔ اِسْتَوْعَدَ۔ وعدہ طلب کیا۔ وَعْدٌ ج وُعُوْدٌ۔ مَوْعِدٌ۔ وعدہ، وعدہ گاہ، اور زبان کے وعدہ ج مَوَاعِدُ۔ مِیْعَادٌ ج مَوَاعِیْدُ۔ مَوْعُوْدٌ۔ یوم الحساب وَاَرْضٌ وَاعِدَۃٌ معلوم کیا کہ زمین سود مند ہوگی،

وعظ

۱-۱	اَوَعَظْتَ	تو نصیحت کرے	-۲۶
۳-۱	وَھُوَ یَعِظُہٗ	اور وہ اسے سمجھانے لگا	۳۱
۳-۱	یَعِظُکُمُ اللّٰہُ (یمھلکم)	اللہ تم کو سمجھاتا ہے	-۲۴

۳-۱	یَعِظُکُم بِہٖ	تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ	۲-۲۳۱
۳-۱	لِمَ تَعِظُوْنَ	کیوں نصیحت کرتے ہو	۷-۱۶۴
۳-۱	اِنِّی اَعِظُكَ	میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں	۱۱-۴۶
۳-۱	اَعِظُکُم بِوَاحِدَۃٍ	ایک ہی نصیحت کرتا ہوں	۳۴-۴۶
۱-۴	یُوْعَظُ بِہٖ	یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے	۲-۲۳۲

(النهی عن العضل)

۱-۴	مَا یُوْعَظُوْنَ بِہٖ	جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے	۴-۶۶

(من اطاعۃ الرسول)

۱-۴	تُوْعَظُوْنَ بِہٖ	اس سے تم کو نصیحت ہو گی	۵۸-۳
۱-۱۱	وَعِظْهُمْ (خوفهم)	ان کو نصیحت کر	۴-۶۳
۱-۱۱	فَعِظُوْهُنَّ (خَوِّفُوْهُنَّ)	انکو سمجھاؤ	۴-۳۴
۱-۱۵	مِنَ الْوَاعِظِیْنَ	نصیحت کرنیوالے	۲۶-۱۳۶
	مَوْعِظَۃٌ	نصیحت	۲-۲۷۵
	مَوْعِظَۃً	نصیحت	۲-۶۶
	وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ	اور نصیحت سنا کر اچھی طرح	۱۶-۱۲۵

وَعَظ (یَعِظُ وَعْظًا وَعِظَۃً) نصیحت کی یاد دلایا۔ وَعْظَۃ۔ ایک مرتبہ نصیحت ج وَعَظَات۔ عِظَۃ۔ کلام الوعظ ج عِظَات۔ مَوْعِظَۃ اسم ہے ج مَوَاعِظ۔ وَعْظ۔ اللہ کی طرف توبہ کی رغبت دلائی وَاعِظ ج وَاعِظُوْن۔ وُعَّاظ اور وُعَاظ۔ وعظاء مبالغہ کرنے والا،

وعی

۲-۱	وَجَمَعَ فَاَوْعٰی	جوڑا اور بند کر رکھا	۷۰-۱۸

(امسکہ فی وعائہ)

۱-۳	وَتَعِیَهَا اُذُنٌ (تحفظها)	اور یاد رکھیں اسکو کان	۶۹-۱۲
۲-۳	بِمَا یُوْعُوْنَ	جو اندر بھر رکھتے ہیں	۸۴-۲۳

(یجمعون فی صحفهم)

۱-۱۵	اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ (حافظۃ)	کان یاد رکھتے ہیں	۶۹-۱۲
	قَبْلَ وِعَاءِ اَخِیْهِ	اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے	۱۲-۷۶
	فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ	شروع کی یوسف نے انکی خرجیاں دیکھنی	۱۲-۷۶

وَعٰی (یَعِیْ وَعْیًا) الشَیْئَ۔ پکڑا اور جمع کیا۔ وَعَی الحدیث۔ بات میں تدبیر کی، قبول کیا، اور یاد رکھا وَعَی الاُذُنُ بستا۔ وَعَی القَیْحُ فی الجُرْحِ زخم میں پیپ پڑ گئی۔ وَعَی الجُرْحُ۔ ریم جاری ہوئی۔ وَعَی العَظْمُ۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جڑ گئی۔ اَوْعَی الکَلامَ۔ بات کو دل میں جگہ دی اور یاد رکھا وَعْی ریم۔ وُعَاء ج اَوْعِیَۃ جمع اَوَاعٍ تھیٹ، بوری وغیرہ۔ اَوْعٰی من فُلَان زیادہ سمجھدار یا یاد رکھنے والا۔ اَوْعٰی مِنْ نَمْلَۃٍ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنے والا وَعِیّ۔ حافظ اور فقیہ۔ سَمِعَ وَعَی القَوْمِ۔ قوم کی چیخ و پکار سنی

وفد

۱-۲۲	اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا	رحمان کے پاس مہمان بنا کے	۱۹-۸۵

وَفَدَ (یَفِدُ وَفْدًا او وُفُوْدًا و وِفَادَۃً و اِفَادَۃً) الی الامیر امیر کی طرف ایلچی بن کر گیا، اور ٹھہرا۔ وَافِد ج وَفْد۔ وُفُوْد۔ وُفَّاد۔ وُفَّد۔ اَوْفَاد غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس ایلچی یا مہمان بن کر جانے والے۔ وَافِد بمعنی راکب

وفر

۱-۱۶	جَزَاءً مَّوْفُوْرًا	بدلہ پورا	۱۷-۶۳

وَفَرَ (یَفِرُ وَفْرًا وَفِرَۃً) لَهُ المال۔ اس کے لئے بڑا مال اکٹھا کیا۔ وَفَرَ (یَفِرُ وَفْرًا و وُفُوْرًا و فِرَۃً وَفَرَہٗ یُوَفِّرُ وَفَارَۃً) المالُ۔ مال زیادہ ہوا۔ وَفَّرَ عَلَیْہِ حَقَّہٗ۔ تمام حق دے دیا۔ وَفْر ج وُفُوْر۔ غنی یا زیادہ مال۔ مَوْفُوْر تمام۔ مقصم

وفض

اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑتے جاتے ہیں	۷۰-۴۳

(یسرعون) وَفَضَ (یَفِضُ وَفْضًا و وَفَضًا و وُفُضًا) جلدی سے دوڑا۔ وَفَض۔ جلدی ج اَوْفَاض

وفق

۳-۳	یُوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا	موافقت کر دیگا	۴-۳۵
۲۲-۳	وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ	مجھ سے بن آتا ہے اللہ کی مدد سے	۱۱-۸۸
۲۲-۳	اِحْسَانًا وَّتَوْفِیْقًا	[illegible]	[illegible]

(صلحا و تالیفا بین الخصمین)

۲۲-۳	جَزَاءً وِّفَاقًا	بدلہ ہے پورا	۷۸-۲۶

وَفِقَ (یَفِقُ وَفْقًا) الامر۔ کام موافق ہوا۔ وَفِقَ الامرُ۔ کام حسب خواہش ہو گیا۔ وَفَّقَ۔ موافق کیا۔ وَفَّقَ اللّٰهُ لِلْخَیْرِ۔ توفیق دی۔ وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ۔ صلح کرائی۔ وَافَقَہٗ (وِفَاقًا و مُوَافَقَۃً) صادفہ۔ اِتَّفَقَ، ضد اختلف۔ وَفِیْق۔ رفیق،

وفی

۲-۱	وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی	اور ابراہیم جس نے اپنا قول پورا اتارا	۵۳-۳۷

۱-۳ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ — پھر اس کو پورا پہنچا دیا اس کا لکھا — ۲۴-۳۹

۱-۲ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى — کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے — ۳-۷۶

۱-۵ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — جان نکالتے ہیں — ۴-۹۷

(ماضی، مضارع دونوں طرح ہو سکتے ہیں۔ جامع البیان)

۱-۵ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا — تو قبضہ میں لیتے ہیں — ۶-۶۱

۱-۵ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ — جب جان نکالیں گے — ۴۷-۲۷

۱-۵ تَوَفَّيْتَنِيْ — جب تو نے مجھے اٹھا لیا — ۵-۱۱۷

(قبضتنی بالرفع الی السماء)

۲-۳ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ — اور پورا ہوجا دیگا ہر جی — ۳-۲۵

۲-۳ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو — ۷۶-۷

۲-۳ اِنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ — میں پورا دیتا ہوں ماپ — ۱۲-۵۹

۲-۳ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ — میں پورا کروں گا تمہارا اقرار — ۲-۴۰

۳-۳ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ — سو ان کو پورا دیگا ان کا حق — ۳-۵۷

۳-۳ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ — پوری دیگا ان کو اللہ — ۲۴-۲۵

۳-۳ لِيُوَفِّيَهُمْ — تاکہ پورا دے ان کو — ۴۶-۱۹

۳-۳ لَيُوَفِّيَنَّهُمْ — پورا دیگا ان کو تیرا رب — ۱۱-۱۱۱

۳-۳ نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ — بھگتا دیں گے ان کے عمل — ۱۱-۱۵

۳-۳ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ — کھینچ لیتا ہے جانیں — ۳۹-۴۲

۳-۳ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ — جان قبض کرتے ہیں — ۸-۵۰

۳-۳ يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ — اٹھا لیوے ان کو موت — ۴-۱۵

۳-۳ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ — قبضے میں لے لیتا ہے تم کو — ۶-۶۰

(یقبض ارواحکم عند النوم)

۳-۳ يَتَوَفّٰىهُمْ — ان کی جان لیتے ہیں — ۷-۳۷

۳-۳ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — جان نکالتے ہیں فرشتے — ۱۶-۲۸

۹-۵ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ — یا وفات دیں تجھ کو — ۴۰-۷۷، ۱۳-۴۰، ۱۰-۴۶

۳-۱۱ يَسْتَوْفُوْنَ — پورا لیتے ہیں — ۸۳-۲

۴-۵ مَنْ يُّتَوَفّٰى — قبضہ کرلیا جاتا ہے — ۲۲-۵

۴-۵ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ (یموتون) — تم میں سے مر جاویں — ۲-۲۳۴

۴-۳ يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ — صبر کرنیوالوں کو ملتا ہے — ۳۹-۱۰

۴-۳ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو — ۲-۲۷۲

۴-۳ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ — پھر پورا دیا جاویگا — ۲-۲۸۱

۴-۳ تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ — تم کو پورے بدلے ملیں گے — ۳-۱۸۵

۱۱-۲ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ — پوری دے ہم کو بھرتی — ۱۲-۸۸

۱۱-۲ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ — میں پورا کروں گا تمہارا عہد — ۲-۴۰

۱۱-۲ اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ — پورا کرو عہدوں کو — ۵-۱

۱۱-۲ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ (اتموا) — پورا کرو ماپ — ۷-۸۵

۱۱-۲ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ — پوری کریں اپنی منتیں — ۲۲-۲۹

۱۱-۵ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا — موت دے مجھ کو اسلام پر — ۱۲-۱۰۱

۱۱-۵ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ — موت دے ہم کو — ۳-۱۹۳

(اقبض ارواحنا)

۱۵-۲ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ — اور پورا کرنیوالے اپنے اقرار — ۲-۱۷۷

۱۵-۳ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ — اور ہم دینے والے ہیں — ۱۱-۱۰۹

۳-۵ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ (قابضك) — میں لے لوں گا تجھ کو — ۳-۵۵

۱-۲۱ جَزَآءَ الْاَوْفٰى — پھر بدلہ ملتا ہے اس کا پورا پورا — ۵۳-۴۱

وَفٰى (يَفِيْ وَفَآءً) بِالْعَهْدِ، وعدہ پورا کیا۔ وَفَّى الَّذْنَ ر پہنچائی۔ وَفّٰى (توفیۃ) الرجلَ حَقَّهٗ، حق ادا کیا۔ اَوْفٰى بِالْوَعْدِ، پورا کیا۔ اَوْفَى الْمَكَانَ، جگہ میں پہنچا۔ اَوْفٰى عَلَى الْمَكَانِ، چڑھا۔ تَوَفّٰى بمعنی وَفّٰى۔ تَوَفّٰى حَقَّهٗ، پورا پورا لیا۔ تَوَفَّى الْمُدَّةَ، مدت کو پہنچا۔ تَوَفّٰى عَدَدَ الْقَوْمِ، سب کو گنا۔ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، موت دی۔ اللہ مُتَوَفِّيْ ہے اور بندہ مُتَوَفّٰى۔ اِسْتَوْفٰى، پورا حق لیا۔ وَفَآء، پورا کرنا۔ وَفَات ج وَفَيَات، موت۔ وَفِيٌّ، پوری وفادار ج اَوْفِيَا۔ مِيْفٰى، بھٹہ اینٹ پکانے والا۔ هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِيْ بِذٰلِكَ، یہ اس سے کم نہیں ہے۔

وقب

۱-۱ اِذَا وَقَبَ — ۱۱۳-۳

وَقَبَ (يَقِبُ وَقْبًا) الرجلُ، آ گیا۔ آدمی آیا اور وقب (الغار) میں داخل ہوا۔ وَقَبَتِ (تَقِبُ وَقْبًا و وُقُوْبًا) الشَّمْسُ، سورج غائب ہوا۔ وَقَبَ الظَّلَامُ، اندھیرا پھیل گیا۔ وَقَبَ الْقَمَرُ، چاند گرہن لگ گیا۔ اَوْقَبَ، بھوکا ہوا۔ وَقْبٌ، احمق، کمینہ ج اَوْقَاب۔ وَقْبٌ، گھر کا اسباب۔

وقت

۳-۲ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (وقتت) — اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جاوے — ۷۷-۱۱

۱-۱۶ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا — اپنے مقرر وقتوں میں — ۴-۱۰۳

(مَوْقُوْتًا۔ مقدر۔ محدود)

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ — اسی وقت مقرر کے دن تک ۱۵-۳۸

(ج اوقات)

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ — اس کے وقت پر ۷-۱۸۷

۱-۱۸ لِمِيْقَاتِنَا — ہمارے وعدہ پر ۷-۱۴۳

۱-۱۸ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ — پوری ہوئی مدت تیرے رب کی ۷-۱۴۲

۱-۱۸ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ — ایک دن مقرر کے وقت پر ۵۶-۵۰

۱-۱۸ كَانَ مِيْقَاتًا — ہے وقت مقرر ۷۸-۱۷

۱-۱۸ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ — وعدہ ہے ان سب کا ۴۴-۴۰

هِيَ مَوَاقِيْتُ — یہ اوقات مقرر ہیں ۲-۱۸۹

وَقَتَ يَقِيْتُ وَقْتًا (وَقَّتَ) الامر۔ کام کے لئے وقت مقرر کردیا۔ مِيْقَات۔ وقت۔ ظرف زمانی ومکانی

وقد

۲-۱ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ — جب کبھی آگ سلگاتے ہیں ۵-۶۴

۱۱-۱ اِسْتَوْقَدَ نَارًا — آگ جلائی ۲-۱۷

۲-۳ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ — جس چیز کو دھونکتے ہیں ۱۳-۱۷

(تفعلون)

۲-۳ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ — تم اس سے سلگاتے ہو ۳۶-۸۰

۲-۴ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ — چمکتا ہوا تیل جلتا ہے ۲۴-۳۵

۲-۱۱ اَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ — آگ دہکا اے ہامان ۲۸-۳۸

۲-۱۶ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ (المستعر) ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی ۱۰۴-۶

۱-۱۹ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (حطبها) ایندھن دوزخ کے ۳-۱۰

۱-۱۹ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ — آگ ہے بہت ایندھن والی ۸۵-۵

۱-۱۹ وَقُوْدُهَا النَّاسُ — جس کا ایندھن آدمی ہیں ۲-۲۴

وَقَدَ يَقِدُ وَقْدًا او وُقُوْدًا وَقَدَانًا وَقِدَةً (اَوْقَدَ) النار آگ جل اٹھی یا شعلہ مارا، روشن ہوئی۔ وَقَّدَ (اَوْقَدَ۔ تَوَقَّدَ۔ اِسْتَوْقَدَ) النار۔ آگ جلائی۔ وَقَّاد۔ وَقِيْد۔ وَقُوْد۔ ایندھن۔ مُوْقِد ج مَوَاقِد چولہا۔ وَقَّاد۔ جو اندر اندر آتش جلتا ہے۔

وقذ

۱۶-۱ وَالْمَوْقُوْذَةُ (المقتولة ضربا) یا مارا گیا چوٹ سے ۵-۳

وَقَذَهٗ يَقِذُهٗ وَقْذًا اس کو گرایا اور اتنا سخت مارا کہ مر گیا۔ مَوْقُوْذ اور وَقِيْذ۔ دونوں ایک ہیں۔ وَقَذَهُ النعاس۔ اونگھ میں مست ہوگیا

وَقِيْذ۔ کشتہ، افتادہ یا کہ وہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ مجروح القلب

مَوْقِذ۔ بدن کے اطراف جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ ج مَوَاقِذ

وقر

۳-۳ وَتُوَقِّرُوْهُ (تعظموه) اس کی عظمت رکھو ۴۸-۹

۱۱-۱ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ — اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں ۳۳-۳۳

(جلالین والا اسے قر سے لایا ہے)

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا — ان کے کانوں میں بوجھ ہے ۱۷-۴۶

۲۲-۱ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا — اس کے دونوں کان بہرے ہیں ۳۱-۷

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ (ثقل) ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

۲۲-۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا — پھر اٹھانے والے بوجھ کو ۵۱-۲

۲۲-۱ لِلّٰهِ وَقَارًا — اللہ سے بڑائی کی ۷۱-۱۳

وَقُرَ يَوْقُرُ وَقَارَةً وَوَقَارًا (وَقَرَ يَقِرُ وَقْرًا وَقَارَةً وَوَقَارًا) الرجل۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَ يَقِرُ وَقْرًا اور وُقُوْرًا فی بيته۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقرن فی بیوتکن) وَقِرَتْ (تَقِرُ) وَوَقُرَتْ تَوْقَرُ وَقْرًا وَوُقِرَتْ (اذنه) کان میں میل پڑا اور بوجھل ہوا اور بہرا ہوا۔ وَقَّرَ الشيخ۔ عزت کی اور عزت سے بٹھایا۔ وِقْر بھاری بوجھ، پانی والا بادل ج اَوْقَار۔ وَقُوْر۔ صاحب عزت۔ وَقَار بڑائی، عظمت، حوصلہ۔ مَوْقُوْرَة۔ بہرا

وقع

۱-۱ اِذَا وَقَعَتْ (حل) — واقع ہوچکا ۱۰-۵۱

۱-۱ قَدْ وَقَعَ (وجب) — تم پر واقع ہوچکا ہے ۷-۷۱

۱-۱ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ — مقرر ہوچکا اس کا ثواب ۴-۱۰۰

۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ — پڑ چکی ان پر بات [illegible]

۱-۱ فَوَقَعَ الْحَقُّ — ظاہر ہوگیا حق ۷-۱۱۸

۱-۱ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ — جب ہو پڑے گی ۵۶-۱

(قامت القیامۃ)

۱-۳ اَنْ تَقَعَ — ایسا نہ ہو کہ گر پڑے ۲۲-۶۵

۲-۳ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمْ — بیر کر ڈالے ۵-۹۱

۱-۱۱ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ — گر پڑیو اس کے آگے ۱۵-۲۹

۱-۱۵ اَنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ (ساقط) ان پر گرنے والا ہے ۷-۱۷۱

۱-۱۵ وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ — اور وہ ان پر گرنے والا ہے ۴۲-۲۲

۱۵-۱ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ — عذاب پڑنیوالے — ۷۰-۲

۱۵-۱ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ — لا محالہ انصاف ضرور ہونا ہے — ۵۱-۲

۱۵-۱ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ — ہوکر رہنے والا ہے — ۵۲-۷

(منازل)

۲۲-۱ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ — اس کے ہو پڑنے میں — ۵۶-۲

۱۵-۲ اِنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا — اس میں گرنے والے ہیں — ۱۸-۵۳

۱۰-۱ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ — تاروں کے ڈوبنے کی — ۵۶-۷۵

۱-۱ الْوَاقِعَةُ — ہو پڑنے والی — ۵۶-۱

وَقَعَ یَقَعُ وُقُوْعًا الشَّیْءُ گری۔ وَقَعَ الْحَقُّ ثابت ہوا۔ وَقَعَ الْقَوْلُ واجب ہوئی۔ وَقَعَ الْاِبِلُ بیٹھا۔ وَقَعَ الرَّبِیْعُ بِالْاَرْضِ بارش ہوئی۔ وَقَعَ فِی الْعَمَلِ کام میں لگ گیا۔ تَوَقَّعَ امید رکھی۔ وَاقِعٌ ج وُقَّعٌ وَ وُقُوْعٌ۔ وَاقِعَۃٌ۔ لڑائی میں چوٹ، آفات زمانہ، قیامت مَوْقِعَۃٌ جائے وقوع ج مَوَاقِعُ۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت، مکروہ اور عذاب میں آیا ہے۔

وقف

۲-۱ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ — جب کھڑے کئے جاویں گے — ۶-۳۰

۲-۱ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ — جب کھڑے کئے جاویں گے — ۶-۲۷

۱۱-۱ وَقِفُوْهُمْ — کھڑا رکھو ان کو — ۳۷-۲۴

۱۶-۱ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ — کھڑے کئے جاویں گے — ۳۴-۳۱

وَقَفَ یَقِفُ وَقْفًا وَ وُقُوْفًا بے حس و حرکت کھڑا رہا۔ وَقَفَ فِی الْمَسْئَلَۃِ شک کیا۔ وَقَفَ الْقَارِیُ ٹھیر گیا۔ وَقَفَ عَنْہُ منع کیا۔ وَقَفَ الْاَرْضَ اللہ کے راستہ میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسرے کے لئے چھوڑ دیا۔ وَقَفَہٗ عَلَی الذَّنْبِ گناہ پر واقف کیا۔ وَقَفَ الْمَرْأَۃَ کنگن پہنایا۔ وَقَّفَ الْحَدِیْثَ بیان کیا۔ تَوَقَّفَ ٹھیرا۔ وَاقِفٌ ج وُقَّفٌ وَ وُقُوْفٌ جاننے والا۔ ھُوَ تَوَقُّفٌ کام سے برطرف

وقی

۱-۱ فَوَقٰهُ اللّٰهُ — پس بچالیا موسیٰ کو اللہ نے — ۴۰-۴۵

۱-۱ وَوَقٰهُمْ — بچالیا انکو — ۵۲-۱۸

۱-۱ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ — بچالیا انکو اللہ نے — ۷۶-۱۱

۱-۱ وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ — اور بچادیا ہم کو — ۵۲-۲۷

۱-۷ لِمَنِ اتَّقٰی — جو کہ ڈرتا ہے — ۲-۲۰۳

۱-۷ مَنِ اتَّقٰی — جو ڈرتا ہے اللہ سے — ۲-۱۸۹

۱-۷ بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی — اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے — ۳-۷۶

۱-۷ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا — ایمان لاتے تقوے کرتے — ۲-۱۰۳

۹-۷ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ — اگر تم کو ڈر ہے — ۳۳-۳۲

۳-۱ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ — اور اسکو تو بچائے — ۴۰-۹

۳-۱ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ — بچاؤ ہیں گرمی کے — ۱۶-۸۱

۳-۱ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ — اور بچاؤ ہیں لڑائی میں — ۱۶-۸۱

۳-۷ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ — بھلا ایک جو روکتا ہے — ۳۹-۲۴

۳-۷ مَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ — جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے — ۱۲-۹۰

۳-۷ وَیَتَّقْهِ (یطیعہ) — اور بچ کر چلے — ۲۴-۵۲

۳-۷ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ۲-۱۸۷

۳-۷ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ — تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ — ۲-۲۱

۳-۷ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا — صبر کرو اور بچتے رہو — ۳-۱۸۹

۳-۷ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ — تاکہ تم بچو — ۷-۶۳

۴-۱ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ — اور جو بچایا گیا جی کے لالچ سے — ۵۹-۹

۱۱-۱ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ — اور بچا ان کو برائیوں سے — ۴۰-۹

۱۱-۱ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ — بچاؤ اپنی جانیں — ۶۶-۶

۱۱-۱ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — بچا ہمیں آگ کے عذاب سے — ۲-۲۰۱

۱۱-۷ وَاتَّقِ اللّٰهَ — اور ڈر اللہ سے — ۳۳-۳۷

(فی امر طلاقہا)

۱۱-۷ وَاتَّقُوْا یَوْمًا — ڈرو اس دن سے — ۲-۴۸

۱۱-۷ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ — ڈرو اس آگ سے — ۲-۲۴

۱۱-۷ وَاتَّقُوْهُ — اور ڈرتے رہو اللہ سے — ۶-۷۲

۱۱-۷ وَاتَّقُوْنِ — اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو — ۲-۱۹۷

۱۱-۷ فَاتَّقُوْنِ — اور مجھ سے ڈرتے رہو — ۲-۴۱

۱۱-۷ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ — ڈرو اللہ سے (عورتیں) — ۳۳-۵۵

۱۱-۷ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ — اور ڈرے اللہ سے — ۲-۲۸۲

۱۵-۱ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (مانع) — اللہ سے بچانیوالا — ۱۳-۳۴

۱۵-۷ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ — یہی ہیں پرہیزگار — ۲-۱۷۷

۱۵-۷ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ — راہ بتلاتی ہے ڈرنیوالوں کو — ۲-۲

۱۵-۷ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ — گھر پرہیزگاروں کا — ۱۶-۳۰

خَیۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰی — بہتر فائدہ زادِ راہ بچنا سوال ہے ۲-۱۹۷

اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی — یا سکھلاتا ہے ڈر کے کام ۹۶-۱۲

هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی — وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیئے ۷۴-۵۶

مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ — دل کی پرہیزگاری کی بات ہے ۲۲-۳۲

اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی — قریب ہے پرہیزگاری کے ۲-۲۳۷

عَلٰی تَقۡوٰی مِنَ اللّٰهِ — اللہ سے ڈرنے پر ۹-۱۰۹

اٰتٰهُمۡ تَقۡوٰهُمۡ — اور دیا انکو بچکر چلنا ۴۷-۱۷

وَتَقۡوٰهَا — اور بچ کر چلنے کی ۹۱-۸

وَكَانَ تَقِیًّا — تھا پرہیزگار ۱۹-۱۳

اِنۡ كُنۡتَ تَقِیًّا — اگر ہے تو ڈر رکھنے والا ۱۹-۱۸

تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً — چاہو تم ان سے بچاؤ ۳-۲۸

حَقَّ تُقٰتِهٖ — جیسے چاہیئے اس سے ڈرنا ۳-۱۰۲

وَقٰی یَقِیۡ وِقَایَۃً و وَقۡیًا و واقِیَۃً و وَقۡیٌ بچایا۔ تَقٰی یَتۡقِیۡ تُقًی و تُقَاءً و تَقِیَّۃً بمعنی اِتَّقٰی ڈرا۔ اِتَّقٰی اِتِّقَاءً۔ تَوَقّٰی۔ تَوَقِّیًا۔ ڈرایا اور خوف دلایا۔ اَلۡوِقَاءُ۔ اَلۡوِقَایَۃُ جس سے ڈرا۔ التقوٰی اسم ہے تُقَاۃٌ ج تُقًی۔ پرہیزگاری۔ تَقِیٌّ ج اَتۡقِیَاءُ و تُقَوَاءُ پرہیزگار۔ مُتَّقِی پرہیزگار۔ اَوۡقِیَہ ۴۰ رطل۔ تَقِیَّہ۔ بچاؤ کے لئے جھوٹ بنانا۔ شرح وقایہ مبنی ڈھال۔ وِقَایَہ۔ دکھ دینے والی چیز سے حفاظت

وکا

۳-۵ اَتَوَكَّؤُا عَلَیۡهَا (اعتمد) — میں اسپر ٹیک لگاتا ہوں ۲۰-۱۸

۳-۷ عَلَیۡهَا یَتَّكِـُٔوۡنَ — جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں ۴۳-۳۴

اَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً[1] — اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس ۱۲-۳۱

(طعام یقطع بالسکین وهو الاترج)

۱۵-۷ عَلَی الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ — بیٹھے ہیں تکیہ لگائے ۳۶-۵۶

۱۵-۷ مُتَّكِـِٕیۡنَ فِیۡهَا — تکیہ لگائے ہوئے ان میں ۱۸-۳۱

وَكَاَ یَكَاُ وَكۡاً تکیہ کیا۔ اَوۡكَاَ کا (یُوۡكِاُ اِیۡكَاءً) اس کے لئے تکیہ مہیا کیا۔ اَوۡکَاَ عَلَی الشَّیۡءِ اعتماد کیا۔ تَكَاَ یَتۡكَاُ تُكۡاً اِتَّكَاَ تکیہ لگا کر بیٹھا۔ تُكَاَۃٌ جس پر ٹیک ہو جیسے سونٹا تلوار کمان۔ مُتَّكَاٌ ج مُتَّكَآت جس پر تکیہ ہے۔

وکد

۲۲-۳ بَعۡدَ تَوۡكِیۡدِهَا (توثیقها) — پکا کرنے کے بعد ۱۶-۹۱

وَكَدَ یَكِدُ وُكُوۡدًا و وَكۡدًا و اُكۡدًا و اَكَّدَ وعدہ پختہ کیا۔ وَكَدَ قصد الارادہ۔ وَكِیۡدٌ۔ اَكِیۡدٌ مضبوط وعدہ۔ تاکید۔ مُؤَكَّد۔ وِکَاد یا اِكَاد۔ وہ رسی جو دودھ دوہتے وقت گائے کی پچھلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں تاکہ حرکت نہ کرے (پنجابی نیانہ)۔ وَكَدَ السَّرۡجَ زین کسی

وکز

۱-۱ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰی — مکا مارا اس کو موسیٰ نے ۲۸-۱۵

(ضربہ بجمع کفہ) وَكَزَ یَكِزُ وَكۡزًا مکی لگائی۔ وَكَزَ کا بالترتیب تیر لادا۔ وَكَزَ القِرۡبَۃَ مشک بھری۔ وَكَزَ فُلَانًا۔ دشمن مارا۔ تَوَكَّزَ عصا۔ تکیہ لگایا۔ تَوَكَّزَ مِنَ الطَّعَامِ پیٹ بھرا۔ وَكَّاز مشت زن

وکل

۲-۱ وَكَّلۡنَا بِهَا (الوصل نالرها) — مقرر کر دئے ہم نے ۶-۸۹

۵-۱ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ (به وثقت) — اسی پر میرا بھروسہ ہے ۱۱-۸۸

۵-۱ عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا — ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ۷-۸۹

۳-۲ وُكِّلَ بِكُمۡ — جو تم پر مقرر کیا گیا ہے ۳۲-۱۱

۵-۳ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ — بھروسہ نہ کریں اللہ پر ۱۴-۱۲

۵-۱۱ فَتَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ (ثق به) — تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پر ۳-۱۵۹

۵-۱۱ وَتَوَكَّلۡ عَلَیۡهِ — اسی پر بھروسہ کرو ۱۱-۱۲۳

۵-۱۱ وَعَلَی اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوۡا — اللہ پر بھروسہ کرو ۵-۲۳

۵-۱۱ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ — بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو ۳-۱۲۲

۵-۱۱ فَلۡیَتَوَكَّلِ — بھروسہ چاہیئے ۳۹-۳۸

۵-۱۵ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ — بھروسہ والوں کو ۳۹-۳۸

۵-۱۵ یُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِیۡنَ — اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے ۳-۱۵۹

۱-۱۷ نِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ — کیا خوب کارساز ہے ۳-۱۷۳

۱-۱۷ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ — ہر چیز پر کارساز ہے ۶-۱۰۲

۱-۱۷ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَكِیۡلٌ — ہماری باتوں پر نگہبان ہے ۱۲-۶۶

۱-۱۷ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِیۡلًا — میرے سوا کارساز

وَكَلَ یَكِلُ وَكۡلًا و وُكُوۡلًا (الیه الامر) کام اس کے سپرد کیا۔ وَكَّلَ اسے وکیل کھڑا کیا۔ وَكَالَۃٌ اسم۔ تَوَكَّلَ۔ وکالت قبول کی اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا۔ وَكَلٌ۔ وُكَلَۃٌ۔ تُكَلَۃٌ۔ مُوَاكِلٌ۔ وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔ وَكَلٌ۔ ڈرپوک۔ تُكۡلَانٌ اعتماد۔ وَكِیۡلٌ ج وُكَلَاءُ

---

[1] اکثر سلف کہتے ہیں ایک مجلس جس کے لئے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ بچھائے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں مہیا کی گئی ہوں خصوصاً ترنج وغیرہ جنکے لئے چھریوں کی ضرورت ہوتی ہے انتہائی البیان

ولج

۳-۱ يَلِجَ الْجَمَلُ (یں حَل) گھس جائے اونٹ ۳۹-۷

۳-۱ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ (؍ ؍) جو کہ اندر گھستا ہے زمین میں ۲-۳۴ / ۴-۵۷

۳-۲ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وہ داخل کرتا ہے ۶۱-۲۲

۳-۲ يُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وہ داخل کرتا ہے ۶۱-۲۲

۳-۲ تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ تو داخل کرتا ہے رات ۲۷-۳

۳-۲ تُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ تو داخل کرتا ہے ۲۷-۳

۱۷-۱ وَلِيجَةً (بطانة) بھیدی (ولی دوست) محرم راز ۱۶-۹

وَلَجَ يَلِجُ وُلُوجًا وَلِجَةً البيت۔ گھر میں آیا۔ اَوْلَجَهُ۔ اَدْخَلَهُ وَلَّجَ المال۔ جیں حیات اپنی املاک اولاد کی ملکیت میں دیدی کہ کوئی اس سے کچھ نہ مانگے وَلِيجَة۔ بطانة الانسان۔ اَلْوَلِيجَة۔ ریگستانی راہ وَلِجَة ج اَوْلَاج۔ پہاڑ کی غار کہ بوقت بارش کام دے۔ وُلُوج بہت آمد و رفت وَلَجَ۔ پیٹ کی بیماری وُلُوج۔ تنگ جگہ میں داخل ہونا

ولد

۱-۱ وَلَدَ اللّٰهُ اللہ کی اولاد ہوئی ۱۵۲-۳۷

۱-۱ وَمَا وَلَدَ اور جیسے جنا ۳-۹۰

۵-۱ لَمْ يَلِدْ نہ جنا ۳-۱۱۲

۳-۱ وَلَا يَلِدُوا اور نہیں جنتے ۲۷-۷۱

۳-۱ ءَاَلِدُ کیا میں بچہ جنوں گی ۷۲-۱۱

۶-۱ وَلَمْ يُولَدْ اور نہیں پیدا ہوا ۳-۱۱۲

۱۵-۱ وَالِدٌ باپ ۳۳-۳۱

۱۵-۱ وَوَالِدٍ باپ ۳-۹۰

۱۵-۱ عَنْ وَالِدِهٖ اپنے باپ سے ۳۳-۳۱

۱۵-۱ وَالِدَةٌ ماں ۲۳۳-۲

۱۵-۱ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ تیری والدہ پر ۱۱۳-۵

۱۵-۱ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ نیک سلوک کرنے والا اپنی والدہ سے ۳۲-۱۹

۱۵-۱ وَالْوَالِدَاتُ اور مائیں (بچے والی عورتیں) ۲۳۳-۲

۱۵-۱ تَرَكَ الْوَالِدٰنِ چھوڑ گئے ماں باپ ۳۳-۴

۱۵-۱ وَبِالْوَالِدَيْنِ ماں باپ کے ساتھ ۸۳-۲

۱۵-۱ لِلْوَالِدَيْنِ اپنے ماں باپ کے لئے ۱۸۰-۲

۱۵-۱ بِوَالِدَيْهِ اپنے ماں باپ کے ساتھ ۱۴-۳۱

۱۵-۱ لِوَالِدَيْهِ اپنے ماں باپ کو ۱۷-۴۶

۱۵-۱ وَلِوَالِدَيْكَ اور اپنے ماں باپ کا ۱۴-۳۱

۱۵-۱ وَلِوَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ کیلئے ۴۱-۱۴

۱۵-۱ وَعَلٰى وَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ پر ۲۳۳-۲

۱۶-۱ مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (باپ) یعنی فاعل (باپ) جسکا بچہ ہے ۲۳۳-۲

۱۶-۱ وَلَا مَوْلُوْدٌ اور نہ کوئی بیٹا ۳۳-۳۱

۱۷-۱ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا نہیں پالا ہم نے اپنے اندر بچہ

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ہو اسکی اولاد ۴

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ کہاں سے ہوگا میرے لڑکا ۴۷-۳

وَوَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا اور اولاد سے اور زیادہ ٹوٹا ۲۱-۷۱

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا اللہ رکھتا ہے اولاد ۱۱۶-۲

بِوَلَدِهٖ اس کے بچہ کی وجہ سے ۲۳۳-۲

عَنْ وَلَدِهٖ اپنے بچہ کے بدلے ۳۳-۳۱

بِوَلَدِهَا اس کے بچہ کی وجہ سے ۲۳۳-۲

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا مال اور اولاد ۶۹-۹

وَلَا اَوْلَادُهُمْ نہ انکی اولاد ۱۰-۳

تَسْتَرْضِعُوْا اَوْلَادَكُمْ دودھ پلواؤ دایہ سے اپنی اولاد کو ۲۳۳-۲

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ اور بچے ۷۵-۴

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ لڑکے سدا رہنے والے ۱۷-۵۶

وَلَدَتْ وَتَلِدُ لِدَةً وَوِلَادًا وَوِلَادَةً وَاِلَادَةً وَمَوْلِدًا الام مادہ نے بچہ جنا۔ فَهِيَ وَالِدٌ وَوَالِدَةٌ۔ وَلَدَتِ الارضُ النَّبَاتَ انگوری نکالی وَلَّدَ الْوَلَدَ۔ بچہ پالا۔ وَلَّدَ الكلامَ۔ بات گھڑلی۔ اَوْلَدَ الشاةَ۔ وَضَعَتْ۔ فَهِيَ مُولِدٌ ج مَوَالِدُ وَمَوَالِيْدُ۔ اِسْتَوْلَدَ المرأةَ۔ عورت کو حاملہ کیا۔ وُلْدٌ۔ وَلَدٌ۔ اولاد۔ مذکر مونث واحد جمع سب کے لئے وَالِدٌ ج وَالِدُوْنَ۔ لِدَةٌ۔ ہم عمر یا ہمشیرہ یا ہم وَلِيْدٌ ج وِلْدَةٌ وِلْدَانٌ۔ مرد وَلِيْدَةٌ ج وَلَائِدُ۔ امر الولد مرغی مُوْلِدٌ۔ وقت پیدائش اور جگہ پیدائش میلاد۔ وقت مَوْلُوْدٌ ج مَوَالِيْدُ۔ لونڈا، بچہ۔ وَلُوْدٌ ج وُلُدٌ زیادہ اولاد والی

ولی

۱-۳ وَلّٰى مُدْبِرًا الٹا پھرا منہ موڑ کر

۱-۳ وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا پیٹھ دیجائے غرور سے

۱۷-۱ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ — کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار ۱۰۷-۲
(یحفظکم)
۱۷-۱ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا — کافی ہے اللہ حمایتی ۴۵-۴
(حافظا لکم)
۱۷-۱ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ — اس کا کارگزار ۲۸۲-۲
۱۷-۱ وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ — تمہارا رفیق وہی اللہ ہے ۵۵-۵
۱۷-۱ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰہُ — میرا حمایتی تو اللہ ہے ۱۹۶-۷
(متولی اموری)
۱۷-۱ اَنْتَ وَلِیُّنَا — تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا ۱۵۴-۷
۱۷-۱ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ — جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ۶۲-۱۰
۱۷-۱ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ — رفیق اللہ کو چھوڑ کر ۲۹-۷
جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ — ہم نے کر دیا شیطانوں کو رفیق ۲۷-۷
(اعوانا و قرناء)
اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِہِمْ — اپنے رفیقوں کی طرف ۱۲۱-۶
اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِکُمْ مَّعْرُوْفًا — اپنے رفیقوں سے احسان ۶-۳۳
فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِہِمَا — تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیرخواہ ہے ۱۳۵-۴
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ — نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو ۶-۳۳
اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰہِیْمَ — سب سے زیادہ مناسبت ابراہیم سے ۶۸-۳
(احقہم)
اَوْلٰی بِبَعْضٍ — آپس میں زیادہ حق دار ہیں ۷۵-۸
اَوْلٰی بِہَا صِلِیًّا — بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے ۱۹-۷
فَاَوْلٰی لَہُمْ — سو خرابی ہے ان کی ۲۰-۴۷
اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی — خرابی تیری خرابی پر ۳۴-۷۵ ۳۵-۷۵
عَلَیْہِمُ الْاَوْلَیٰنِ — زیادہ قریب ہیں میت کے ۱۰۷-۵
نِعْمَ الْمَوْلٰی — کیا خوب حمایتی ہے ۴۰-۸
مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — رفیق ہے ایمانداروں کا ۱۱-۴۷
لَا مَوْلٰی لَہُمْ — انکا کوئی رفیق نہیں ہے ۱۱-۴۷
لَبِئْسَ الْمَوْلٰی — بے شک برا دوست ہے ۱۳-۲۲
وَّہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ — وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر ۷۶-۱۶
اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوْلٰہُ — تو اللہ اس کا رفیق ہے ۴-۶۶
مَوْلٰہُمُ الْحَقِّ (مالکہم) — جو مالک انکا ہے سچا ۶۲-۶

اِنَّ اللّٰہَ مَوْلٰکُمْ — خدا تمہارا حمایتی ہے ۸-[..]
(ناصرکم)
اَنْتَ مَوْلٰنَا — تو ہی ہمارا رب ہے ۲-[..]
جَعَلْنَا مَوَالِیَ (عصبۃ) — مقرر کر دئے ہیں ہم وارث ۴-[..]
وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ — میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے ۱۹
وَمَوَالِیْکُمْ (اولیاءکم فیہ) — اور تمہارے رفیق ۳۳
ہُنَالِکَ الْوَلَایَۃُ — یہاں سب اختیار ہے ۱۸-[..]
مِنْ وَّلَایَتِہِمْ مِّنْ شَیْءٍ — تم کو انکی رفاقت سے کچھ کام ۸-[..]
(نوٹ:- اگر وِلایۃ ہو تو بھی ملک ہے)

وَلِیَ وَلِیٌّ (یَلِیْ وَلِیًّا) نزدیک آیا، پیچھے لگا۔ وَلِیَ (یَلِیْ وِلَایَۃً) [..] مالک ہوا۔ وَلِیَ الرجلُ۔ مدد کی۔ وَلِیَ البلدَ۔ قبضہ کیا۔ وَلِیَ [..] دوست رکھا، وَلّٰی۔ والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ وَ[..] الشیئَ یا عَنِ الشیئِ۔ روگردانی کی اور دور ہوا۔ وَلّٰی ھَارِبًا۔ اَوْ[..] اَوْلٰی (اِیْلَاءً) ولی بنایا۔ وَالٰی (وِلَاءً، مُوَالَاتٌ) الرجلَ [..] کی اور مدد کی۔ تَوَلّٰی عَنْہُ۔ اعراض کیا، اور چھوڑا۔ وَلْیٌ۔ قرب بارش [..] از بارش۔ وَلَاءٌ۔ محبت، صداقت، قرب، امداد، میراث وَلِیٌّ ج [..] محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سسر۔ وَلِیُّ اللّٰہِ مطیع اللّٰہ وَلِیُّکَ۔ اللہ تیرا حافظ ہے۔ وَلَایَۃٌ ج وَلَایَاتٌ۔ وَالِیْ [..] اَوْلٰی۔ زیادہ حقدار، بڑا لائق۔ تثنیہ اَوْلَیَانِ ج اَوْلُوْنَ و اَوَالِیْ لَہُمْ و اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی۔ یہ کلمہ تہدید ہے، اور وعید کے لئے آتا [..] ثُمَّ وَلِیَکَ۔ شر تیرے نزدیک ہے۔ یہ بھی معنی ہیں کہ برائی سے ز[..] نے کہا ہے، ویل ہے تیرے لئے۔ جلالین میں ہے: تیرے لئے ہی بہتر تھی۔ مَوْلٰی۔ مالک، سید، بندہ، غلام، مُنعَم، محبوب، حلیف ہمسایہ، مہمان، شریک، لڑکا، بھتیجا، بھائی، چچا، سسر، مطلق [..] مَوَالِی۔ مَوْلَوِی۔ الزاہد۔ مُتَوَالِیْ۔ دوستی رکھنے والا

ونی

وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (تفترا) سستی نہ کرو میری یاد میں

وَنٰی (یَنِیْ) وَنْیًا، وُنِیًّا، وَنْیًا، وَنَاءً، وَنِیَّۃً۔ [..] سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا۔ وَنَّاہُ۔ اس کو چھوڑا۔ فَا[..] البدن۔ وَنّٰی۔ کام میں کوشش نہ کی۔ وَنَاءٌ۔ پند رہنا۔ تَوَنَّۃٌ۔ [..]

ی (۱۰)

ی

ی ضمیر مؤنث کے لئے جیسے قُوْلِیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ، اور ضمیر متکلم کے لئے جیسے اِذْهَبْ بِكِتَابِیْ۔ یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لئے مستعمل ہے جیسے یارب قریب ہے، اور یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ یہ خطاب اس وقت سے اب تک چلا آتا ہے، اور آئندہ چلا جائے گا،

یئس

۱-۱ یَئِسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا — ناامید ہوئے کافر — ۴-۵
۱-۱ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ — آس توڑ چکے پچھلے گھر سے — ۶۰-۱۲
۱-۱ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ — ناامید ہوئے — ۲۳-۲۹
۱-۱ وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ — وہ عورتیں جو ناامید ہو گئیں گھر سے — ۶۵-۸
۱۱-۱ حَتّٰٓی اِذَا اسْتَایْئَسَ الرُّسُلُ — جب ناامید ہونے لگے — ۱۲-۱۱۰
۱-۱۱ فَلَمَّا اسْتَایْئَسُوْا مِنْهُ — جب ناامید ہوئے — ۱۲-۸۰

(ییئسوا)

۱-۳ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ — ناامید نہیں ہوئے — ۱۲-۸۷
۱-۵ اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ — سو کیا خاطر جمع نہیں — ۱۳-۳۱
۱-۱۳ لَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ — ناامید مت ہو — ۱۲-۸۷

(تقنطوا)

۱-۱۹ لَیَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (قنوط) — ناامید ناشکر ہوتا ہے — ۱۱-۹
۱-۱۹ فَیَئُوْسٌ قَنُوْطٌ — آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر — ۴۱-۴۹
۱-۱۹ كَانَ یَئُوْسًا (قنوطا) — رہ جاتا مایوس ہو کر — ۱۷-۸۳

یَئِسَ۔ یَیْئَسُ یَاْسًا وَیَاسَۃً ناامید ہوا۔ فا یَائِسٌ۔ یَئُوْسٌ یَئُوْسٌ ج یُءُوْسٌ مفعو مَیْئُوْسٌ۔ یَئِسَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت بانجھ ہو گئی۔ وہ عورت یَائِسٌ ج اَیَاسٌ۔ اَیْئَسَہٗ اسے ناامیدی میں ڈال دیا اَیْاَسَ اللّٰهُ الْمَرْاَۃَ۔ اسے عقیم کر دیا۔ یاس۔ قنوط

یبس

۱-۱۵ وَّلَا یَابِسٍ — نہ کوئی خشک چیز — ۶-۵۹
۱-۱۵ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ — اور دوسری سوکھی — ۱۲-۴۳
طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا — سمندر میں رستہ سوکھا — ۲۰-۷۷

یَبِسَ (یَیْبَسُ یَبْسًا) خشک ہوا۔ فا یَبِیْسٌ یَابِسٌ۔ یَبُوْسٌ یُبِّسَ مَا بَیْنَهُمَا۔ دوستی جاتی رہی۔ اَیْبَسَ الْقَوْمُ خشک زمین میں چلی گئی۔ یَابِسٌ ج یُبَّسٌ۔ رَجُلٌ یَابِسٌ۔ قلیل الخیر۔ شَاۃٌ یَبْسٌ بکری جو کہ دودھ نہ دے۔ یُبُوْسَۃٌ۔ ضد رطوبت۔ مِیْبَاسٌ۔ وہ خشک ہوائیں جو کہ کھیتوں کو خشک کر دیں۔ اَلْاَیْبَسَانِ۔ پتلی پلی والا

یتم

۱-۱۷ مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا — مسکین اور یتیم — ۷۶-۸
۱-۱۷ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ — یتیم کو — ۹۳-۹
۱-۱۷ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ — شہر میں دو یتیم لڑکوں کی — ۱۸-۸۳
۱-۱۷ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ — یتیموں اور محتاجوں سے — ۲-۸۳
۱-۱۷ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ — یتیم عورتوں کے بارہ میں — ۴-۱۲۶

یَتَمَ (یَیْتِمُ) یَتِمَ (یَیْتَمُ) یَتُمَ (یَیْتُمُ یُتْمًا) یتیم ہوا۔ اَیْتَمَہٗ۔ یَتَّمَہٗ۔ اسے یتیم کیا۔ اَیْتَمَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کی اولاد یتیم ہو گئی، اب وہ عورت مُوْتِمٌ ج مَیَاتِیْمُ ہے۔ یَتِیْمٌ۔ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے، اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہو جائے یا مر جائے۔ یَتِیْمٌ۔ ہر چیز سے مفرد۔ دُرٌّ یَتِیْمٌ۔ بے مثال اَلْحَرْبُ مَیْتَمَۃٌ۔ سپاہی فوت ہو جاتے ہیں، اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں،

یاجوج دیکھو اجج

یدی

یَدُ اللّٰهِ — اللہ کا ہاتھ — ۵-۶۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ — بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے — ۳-۷۳
وَنَزَعَ یَدَهٗ — نکالا اپنا ہاتھ — ۷-۱۰۸
بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ — اس کے اختیار میں گرہ نکاح کی — ۲-۲۳۷
عَنْ یَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ — اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر — ۹-۲۹
اِلَیَّ یَدَكَ — مجھ پر اپنا ہاتھ — ۵-۲۸
بِیَدِكَ الْخَیْرُ — تیرے ہاتھ ہے سب بھلائی — ۳-۲۶

(بقیہ رتل الحیر)

وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ — نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا — ۱۷-۲۹
بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ — نہیں چلانے والا اپنا ہاتھ تجھ پر — ۵-۲۸
بَلْ یَدٰهُ — بلکہ خداوند کے دونوں ہاتھ — ۵-۶۴
تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ — ٹوٹ گئے ہاتھ — ۱۱۱-۱
بَیْنَ یَدَیْهِ — اپنے سے پہلی کتاب کو — ۱۰-۹

خَلَقْتُ بِيَدَيَّ — جس کو میں اپنے دونوں ہاتھ سے بنایا — ۷۵-۳۸
بَيْنَ يَدَيْهِ — جو اس سے پہلی ہیں — ۴۶-۵
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ — مینہ سے پہلے — ۵۷-۷
لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ — نہ آگے بڑھو اللہ کے — ۱-۴۹
مَا بَيْنَ يَدَيْهَا — جو وہاں موجود تھے — ۵۰-۲
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ — اپنے مشورہ سے پہلے — ۱۲-۵۹
كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ — لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے — ۴۱-۳۰
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ — یا ان کے ہاتھ ہیں — ۱۹۴-۷
فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ — ۳۸-۵
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ — ہاتھوں میں لکھنے والے — ۱۵-۸۰
ذَا الْاَيْدِ — قوت والے کو — ۱۷-۳۸
سُقِطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ — جب پچھتائے — ۱۴۹-۷
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ — اپنے ہاتھوں کے لکھے سے — ۷۵-۲
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ — اپنے ہاتھوں (عورتوں) — ۱۲-۶۰
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ — کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ — ۳۱-۱۲
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — ہاتھ کہنیوں تک — ۷-۵
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ — نہ ڈالو اپنی جان کو — ۱۹۵-۲
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا — ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزیں — ۷۱-۳۶
اَوْ بِاَيْدِيْنَا — یا ہمارے ہاتھوں — ۵۲-۹
اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ — ہاتھوں والے اور آنکھوں والے — ۴۵-۳۸

يَدٰى (يَدِيَ يَدْيًا) الرجلَ۔ آدمی کے ہاتھ پہ چوٹ آئی۔ يَدِيَ (دَيِیْ دَيَدٰى يَدْيًا) نیکی اور احسان کو پہنچا۔ يَدٌ۔ اصل میں يَدْيٌ ہے۔ انگلیوں سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ گنتے ہیں، یہ مؤنث ہے۔ تثنیہ کے لئے يَدَان ج اَيْدٍ۔ يُدِيٌّ۔ اَيَادِيْ بمعنی ہاتھ، احسان، مروت۔ يَدُ الْبَحْرِ۔ سمندری راستہ۔ سُقِطَ فِيْ يَدِهٖ۔ شرمندہ ہوا۔ لَهٗ يَدٌ بِيَدٍ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ اس کو مہارت ہے۔ يَدُ الطَّائِرِ۔ پنجہ۔ يَدُ الدَّهْرِ۔ مدت زمانہ۔ يَدُ الْعُلْيَا۔ سخی۔ يَدُ السُّفْلٰى۔ سائل۔ هٰذَا فِيْ يَدِيْ۔ یہ میرے اختیار میں ہے۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ حفاظت۔ بِعْتُهٗ يَدًا بِيَدٍ (...) نقد دیا۔ يَدِيٌّ۔ فیاض۔ مُوْدِيْ۔ ہاتھ دینے والا۔ مُوْدٰى۔ ہاتھ لینے والا

یسر

۲۳ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کردی اسکو — ۲۰-۸۰

۱-۳ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ — ہم نے آسان کر دیا قرآن — ۱۷-۵۴
۱-۳ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ — سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن — ۹۷-۱۹
۱-۵ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ — جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے — ۲۰-۷۳

(تسہیل)

۱-۱۱ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ — جو ملے قربانی سے — ۱۹۶-۲

(تیسر)

۳-۳ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى — ہم تجھ کو پہنچا دیں گے آسانی تک — ۸-۸۷
۳-۱۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — سو ہم اس کو سہج سہج پہنچا دیں گے آسانی تک — ۷-۹۲
۱۱-۳ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ — اور آسان کر میرا کام — ۲۶-۲۰
۱۶-۱ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا — بات نرمی کی — ۲۸-۱۷

(خلاف معسورًا)

۱۸-۱ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ — مہلت ہونی چاہیے کشائش ہونے تک
۱۷-۱ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ (هين) — بھرتی آسان ہے — ۶۵-۱۲
۱۷-۱ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (هينا) — اللہ پر آسان — ۳-۷۴
۱۷-۱ غَيْرُ يَسِيْرٍ — نہیں آسان — ۱۰-۷۴
۲۱-۱ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا — اپنے کام میں آسانی — ۸۸-۱۸
۲۱-۱ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا — چلنے والیاں نرمی سے — ۳-۵۱
۲۱-۱ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ — اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی — ۱۸۵-۲
۲۱-۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — آسانی تک — ۸-۸۷
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ — یہ جو ہے شراب اور جوا (القمار) — ۹۰-۵
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ — حکم شراب کا اور جوئے کا — ۲۱۹-۲

يَسَرَ (يَيْسِرُ يَسْرًا) نرم اور مطیع ہوا۔ يَسَرَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت کی ولادت آسانی سے ہوئی۔ يَسَرَ (يَيْسِرُ يَسْرًا) جوا کھیلا۔ يَسَرَ الرَّجُلُ آدمی بائیں طرف سے آیا۔ يَسَار۔ بائیں طرف۔ يَسُرَ (يَيْسُرُ يُسْرًا) آسان ہوا۔ يَسَّرَتِ الْغَنَمُ۔ دودھ اور نسل زیادہ ہوئی۔ مَا يَسُرَ۔ غنی ہوا فا۔ مُوْسِرٌ ج مَيَاسِيْرُ۔ يَسَارَةٌ يُسْرٌ۔ آسانی۔ يَاسِرٌ مشہور صحابی ہیں۔ مَيْسَرَةٌ۔ خلاف مَيْمَنَةٌ۔ عنایت اور سہولت۔

یسع۔ یعقوب

(دیکھو رسل اللہ)

یعوق۔ یغوث

(دیکھو اسمائے معرفہ)

یقت

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وہ کیسے جیسے لعل ۵۵-۵۸

بڑا سخت اور شفاف، مختلف رنگوں والا پتھر ہے۔ واحد یَاقُوتَۃ ج یَوَاقِیت

یقطین

(دیکھو قطن)

یقظ

۲۲-۲ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں ۱۸-۱۸

(منتبہین) یَقِظَ یَیْقَظُ یَقَظًا) وَیَقُظَ یَیْقُظُ یَقَاظَۃً) جاگا

فا۔ یَقِظٌ۔ یَقْظَان ج اَیْقَاظًا۔ مر۔ یَقْظٰی ج یَقَاظٰی۔ اَیْقَظَہٗ

اس کو جگایا۔ ابو الیقظان۔ مرغ۔

یقن

۱-۱۱ وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ یقین کر چکے تھے اپنی جی میں ۲۷-۱۴

(تیقنوا انہا من عند اللہ)

۳-۲ يُوقِنُونَ (یعلمون) وہ یقینی جاننے والا ۲-۴

۳-۲ تُوقِنُونَ تم یقین کرو ۱۳-۲

۳-۱۱ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ تاکہ یقین کریں ۷۴-۳۱

۱۵-۲ إِنَّا مُوقِنُونَ ۳۲-۱۲

۱۵-۲ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۲۶-۲۴

۱۵-۲ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۶-۷۵

۱۵-۲ لِلْمُوقِنِينَ یقین لانے والوں کے لئے ۵۱-۲۰

۱۵-۱۱ وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ اور ہم کو یقین نہیں ہوتا ۴۵-۳۲

حَقُّ الْيَقِينِ لائق یقین کے ۵۶-۹۵

عِلْمَ الْيَقِينِ یقین کی آنکھ سے ۱۰۲-۵

عَيْنَ الْيَقِينِ یقین کر کے ۱۰۲-۵

يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ پہنچی ہم پر وہ یقینی بات ۱۵-۹۹

أَتَانَا الْيَقِينُ پہنچی ہم پر یقینی بات ۷۴-۴۷

بِنَبَإٍ يَقِينٍ تحقیقی خبر لے کر ۲۷-۲۲

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا قتل نہیں کیا ۴-۱۵۷

یَقِنَ (یَیْقَنُ یَقَنًا) الامر ثابت اور واضح ہوا فا۔ یَقِیْنٌ۔ اَیْقَنَ

تَیَقَّنَ۔ اِسْتَیْقَنَ۔ یقین ہو گیا۔ یَقِیْن۔ معرفت کے اوپر ہے

یَقِنٌ۔ جو غیر معتبر بات نہ سنے

یم

۱۱-۵ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا قصد کرو مٹی پاک کا ۴-۲

(اقصدوا)

۱۳-۵ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا ۲-۲

(لا تقصدوا)

فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں ۷-۶

یُمَّ (یُیَمُّ یَمًّا) یم میں ڈالا۔ یُمَّ السَّاحِلُ۔ سمندر کا پانی کنارہ پر

چڑھ کر غالب آیا۔ یَمَّمَہٗ۔ قَصَدَہٗ۔ یَمَّمَ الْمَرِیْضُ لِلصَّلوٰۃ

کے لئے نمازی نے تیمم کیا۔ یَمٌّ۔ سمندر۔ یَمَامٌ جنگلی کبوتر۔ ارادہ یَمَن

ملک کا نام ہے۔ جو کہ شہر یَمَامَۃ کی وجہ سے مشہور ہے،

یمن

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا کیا تم نے ہم سے قسمیں لیں ہیں ۶۸

(عہود)

عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ جس قسم کو تم نے مضبوط کیا ۵

بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ اللہ کے اقرار پر اپنی قسموں پر ۳

(حلفہم)

نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ توڑیں اپنی قسمیں ۹

(مواثیقہم)

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ قسمیں تاکید سے ۵

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لئے ۲

عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ جن سے معاہدہ ہو تمہارا ۴

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا ۶۶-۲

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ تیرے ہاتھ جو مال کھائے ہوا ۳۳

وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۳۳

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے ۴

عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ واسنے اور بائیں ۱۵

عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ داہنی طرف اور بائیں طرف ۴۷

تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ آتے ہماری طرف داہنی طرف سے ۳۷-۸

ضَرْبًا بِالْيَمِينِ مارنا پھرتا داہنے ہاتھ سے ۳۷

وہ متروکہ الفاظ جو سہواً اندراج سے رہ گئے ہیں

خطب

۴-۱ وَاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ جب لگیں بات کرنے	۶۳-۲۵
۴-۱۳ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ (یا اِلٰی عاد) نہ بات کر مجھ سے	۳۷-۱۱ / ۲۷-۲۳
مَا خَطْبُكَ (شانك) اب تیری کیا حقیقت ہے	۹۵-۲۰
مَا خَطْبُكُمَا (شانکما) تمہارا کیا حال ہے	۲۳-۲۸
مَا خَطْبُكُمْ (شانکم) کیا مہم ہے تمہاری	۵۷-۱۵ / ۳۱-۵۱
مَا خَطْبُكُنَّ (شانکن) کیا حقیقت ہے تمہاری	۵۱-۱۲
۴-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ (بیان الشافی) فیصلہ کرنا بات کا	۲۰-۳۸
۴-۲۲ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (جدال) زبردستی کرتا ہے میرے ساتھ بات میں	۲۳-۳۸
۴-۲۲ مِنْہُ خِطَابًا (مخاطبہ) اس سے بات کرے	۳۷-۷۸
مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَاءِ (طلب المرأۃ) پیغام نکاح عورت کا	۲۳۵-۲

خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبَۃً وَخُطْبًا وَخِطَابَۃً) وعظ کیا، حاضرین پر خطبہ پڑھا نصیحت کی۔ خَطُبَ (یَخْطُبُ خَطَابَۃً) خطیب ہوا، خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبًا وَخِطْبَۃً وَخِطِیْبَۃً) الفتاۃ۔ نوجوان عورت کو نکاح کے لئے طلب کیا۔ خطب الفتاۃ علی فلان۔ فلاں عورت سے اس کی منگنی کر دی مخاطب جس سے کلام کریں۔ فَصْلُ الْخِطَابِ۔ فصاحت، خُطْبَۃُ الکتاب، مقدمہ خِطْب۔ ھُوَ خِطْبُھَا وَھِیَ خِطْبَۃٌ، اب عورت مخطوبہ ہے، خَطَّاب بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا۔ خطیب، خطبہ دینے والا ج خُطَبَاء خِطِّیْب ج خِطِّیْبُوْن۔ عورت سے منگنی کرنے والا۔ ھُوَ اَخْطَبُ فِیْ زَمَانِہٖ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خَطَّاب۔ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

ذرأ

مِمَّا ذَرَاَ (خلق) اس کی پیدا کی ہوئی	۱۳۶-۶
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ (خلق) اور جو پھیلائیں	۱۳-۱۶
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ (خلقکم) پھیلا رکھا ہے تم کو	۸۰-۲۳ / ۲۴-۶۷
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا (خلقنا) پیدا کئے ہم نے	۱۸۷-۷
یَذْرَؤُكُمْ فِیْہِ (یخلقکم) بکھیرتا ہے تم کو	۱۱-۴۲

ذَرَءَ (یَذْرَءُ ذَرْءًا) پیدا کیا۔ ذرء الشئ۔ کثر کا۔ ذرء الارض بویا ـ اَذْرَءَہٗ غصہ میں ڈالا۔ ھُمْ ذَرْءُ النَّارِ۔ خُلِقُوْا لَھَا

زنم

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ (دعی) سب کے بعد بدنام

یہ ولد الزنا تھا۔ ۱۸ برس تک کسی کو معلوم نہ ہوا، کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۱۸ برس کے بعد خود مغیرہ نے اقرار کیا، اپنی نسب میں متہم تھا۔ الزنیم۔ لئیم۔ دعی۔ وہ قوم سے الحاق کیا گیا جس کی اس قوم کو ضرورت بھی نہیں ہے، اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوں۔ المنجد

سردق

اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا گھیر رہی ہیں ان کو اس کی (ما احاط بھا) قناطیں

امام راغب کہتے ہیں، کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے، عربی کلام میں تیسرا الف اور بعد میں دو حرف مستعمل نہیں ہے۔ سَرْدَقَ البیتَ۔ نصب السرادق علیہ۔ السُّرَادِق ج سُرَادِقَات۔ وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جائے یا اونچا خیمہ، غبار یا دھواں جو کہ کسی چیز کو گھیر لے المنجد۔ احمد اور ترمذی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، کہ چار اونچی دیواریں ہونگی۔ ہر ایک کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے،

قبض

۱-۱ قَبَضْتُ قَبْضَۃً بھری میں نے ایک مٹھی (من تراب)

۱-۱ ثُمَّ قَبَضْنَاہُ اِلَیْنَا پھر کھینچ لیا ہم نے اپنی طرف (الظل الممدود)

۱-۳ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے (مسلہ الرزق)

۱-۳ وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اور بند رکھیں اپنی مٹی

۱-۳ وَیَقْبِضْنَ اور پر جھپکتے ہوئے

۱-۱۶ فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَۃٌ (تستوثقون بھا) تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہیئے،

وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ — اور ساری زمین اس کی ایک مٹھی ۳۹-۶۷
(مقبوضۃ لہ فی ملکہ تصرفہ) میں ہے

قَبْضَۃً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ — ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے ۲۰-۹۶

قَبْضًا یَّسِیْرًا — کھینچنا سہج سمیٹ کر ۲۵-۴۶

بَضَ (یَقْبِضُ قَبْضًا) الشَّیْئَ مٹھی میں لیا۔ قَبَضَ یَدَہٗ عَنِ الشَّیْئِ۔ لینے سے رک گیا۔ قَبَضَہُ اللہُ۔ مرگیا۔ قَبَضَ الطَّائِرُ جَنَاحَہٗ۔ اکٹھا کیا۔ اِنَّہٗ لَیَقْبِضُنِیْ۔ وہ مجھ پر رعب ڈالتا ہے۔ اللہُ یَقْبِضُ۔ رزق میں تنگی کرتا ہے قُبِضَ بَطْنُہٗ۔ اس کا پاخانہ اندر رک گیا۔ قُبِضَ الْمَرِیْضُ۔ موت کے منہ میں آگیا۔ قَبَّضَ الْمَالَ فُلَانًا۔ اس کے حوالہ کیا۔ مُقَابَضَۃ۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ اَقْبَضَ السَّیْفَ۔ تلوار کا دستہ بنایا۔ تَقَبَّضَ۔ سمٹ گیا۔ قَابِضٌ روانی جو دستوں کو روک دے قَابِضُ الْاَرْوَاحِ۔ عزرائیل۔ مَقْبِضٌ۔ مِقْبَضٌ۔ مِقْبَضَۃٌ ج مَقَابِضُ تلوار چھری چاقو کا دستہ

کثب

۱-۱۷ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا (رملا مجتمعا) ریت کے ٹیلے پھسلتے ۷۳-۱۴

کَثَبَ (یَکْثِبُ کَثْبًا) الشَّیْئُ جمع ہوئی۔ کَثَبَ الشَّیْئَ۔ جمع کیا۔ کَثَبَ الْمَکَانَ اندر آیا۔ کَثَبَ الْمَاءَ گرایا۔ کَثَبَ الصَّیْدُ بِحَازِمِہٖ۔ شکار تیرے ہاتھ آگیا اب لے جا رہا ہے، محاورہ۔ رَمَاہُ مِنْ کَثَبٍ۔ نزدیک ہو کر مارا۔ کَثِیْبٌ ج کُثْبَانٌ۔ اَکْثِبَۃٌ۔ کُثُبٌ۔ ریگ کا تودہ

(ولق)

ذْ تَلَقَّوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ — جب تم لینے لگے اسکو اپنی زبانوں پر ۲۴/۱۵

لَقَ (یَلِقُ وَلْقًا) الْکَذِبَ۔ اسرع فی الکذب بہتان باندھنے میں جلدی کی۔ ولق بالسیف۔ مارا۔ حضرت عائشہؓ کی شان میں یہ لفظ اترا اسکو لِق کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری

کِتٰبٌ اَنزَلنٰهُ اِلَیکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الاَلبَاب

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں زمان فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰی بہ

مرآۃ القرآن

فی لغۃ القرآن

از تالیف لطیف الحاج مولٰنا الحافظ عبد الحیّ صاحب کیلانی مدّ ظلہ لنا

طابع و ناشر

مکتبۃ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھذا مندرجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ہے۔

کوٹ شاہ محمد ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ جناب حافظ عبد الحی